تاریخ صوفیائے ناگھ

مع سلاطين وقت حمداول

بیر صوفی محد ابوب تارک چشتی فار وقی سجاده نشین درگاه صونی حمیدالدین ناگوری رحمة الله به ناگور (راج)

فون نمبر درگاه ۲۲۳۳۴، کود (۱۵۸۲) گرکانون ۲۲۹۱۷ دار الانتباعیت

دربار چشتیه صوفیه حمیدیه معینیه، شهر ناگور (راجستهان)

جمله حقدق بحق مصنف لمحفوظ مين

ي تاديخ سوفيا كي ناكود مصلالين وتت

نام كتاب بيرموني فدايوب ادك يشتى فاردقي سجارة شين درگاه مونى تير دالدين ماگودك مولينا، حَافظ محمد اسلم دخاكيشهادى الآباد

... گیاره سو

ِدر بَاحِیتْ تیمونی تمیدی مینتشیر ناگور (راج) قیمت <u>۱۰۰،۳۷۵ وپ</u> مطاعب انول پرنش جود حپور مطبع

بمرصوفى في الوب مارك يشتي فاروتى سجادة بن درگاه صفى حميدالدين ح ناگورى محليم زاد كان شهرناگور (راحب شان) نون نمبر ۲۹۱۷م محود- ۲۸۵۱۰

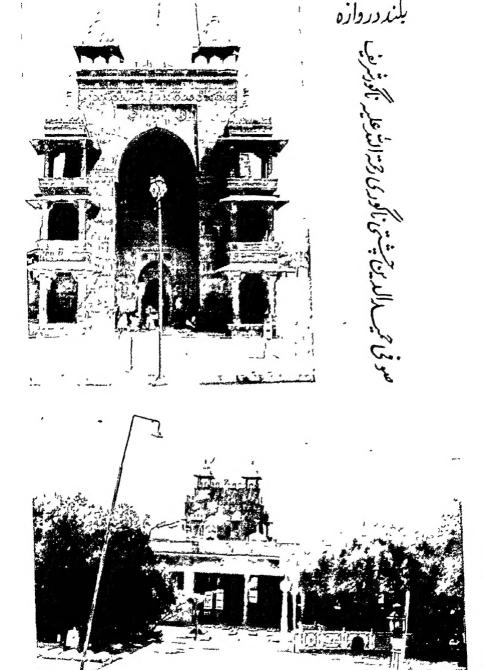
باذالب*شداد فخرلاحب*شطان عاليجناب ا حماعلى مال منصورهنا بوردى ایم کے بی ایڈا دبیجامل رملیگ) مرشدى بير قداليوب تادك فاروتى سجارة بن بار كاه سلطان التاركين صوفي حميداللة بن ناگوري على الرحمة كى معركة الأراء تصنيف نارتخ صوفيانا كوتيتى وتدقيق كى ردى مي فن تاديخ نويسي اين اسبام عِلَل نيزاين معنوى حديثة وفيف رساني كي روتني عين علوم دنيوي من حس المجينة كا حابل مع اس مع النائمين كياجا سكتااسي ليك كهاجاتا بيكانساني معاشرت كنظر وضبطكو مجصين ووانسانيت كيائ المحال ط كرنيس تواريخ كووى مقام حاص لم جوانغ ادى زندگى بين انسان كرما فظ كو ديا جايا ہے جس طرح ایک فرد سے اس کا حافظ چیس لیا جائے آوائس کی عالت اُس حیوان سے بھی بدتر ہوجائی جس کے سامنے زنارگی کاکو لئم مقصد زمود اُس کے پاس نہ توقوت ادادی ہی رہیگی ادر مزكوني منصوبر بلك منصور ببندى كے تمام دفائردىكوں كى خوراك بن جادئىك ادرأ نہيں پابر تنكيل تك پېنچانے كے تمام درائع كوروسمائل كيسر بېمعني بوجائينگے يہي صورتِ حال إنسان معاشرت کی ہوگی اگرائس سےاٹس کا ماریخی وریٹر چھین لیاجا ئیرگا۔ وہ کون ہے؛ وہ کیا ہے ؟ اس سغر كا اُغاز كہاں سے كياتھا؟ اسُكى منزل مقصو دكياتھى ؛ دەكتنى مسافة تبط كرچكا ہے؟ اوراً سے کتناسفریس سمت میں درکارہے؟ إن سوالوں كے بواب ذاتى زندكى میں سى فردك حافظ میں ہوتے ہیں اورمعاشرتی سطح پر تواریخ کے صفیت میں انسانی زندگی میں روز د شب خ نے وا تعات رون ابوت ہیں بہر حال ہر دا تعکمی اسباب و فر کات کا نیتر ہو تا ہے۔ فرخات يااسباب كانشاندس، بى كالكانام تاريخ دولوليسي، مندى ين اسدامتهاس كها گياب عمل کے معنیٰ بیں ^{در} ایساہی ہواہے " گو یا پرنام واقعات کی رونمائی اورانس کے اسباب و عِلْ دونوں کا بیک وقت إحاط کرتا ہے۔ سیکن و ٹوق کے ساتھ یہ کہنا کو ایسا ہی ہُواہے

کب ؛ کیوں اورکیسے؛ وغیرہ کاستعہای تجزیہ کرنیکی ذمّہ داری تم پرعائن کردیتا ہے اور ہما ہے الحوں میں کئی کسوٹیاں تھا جاتا ہے کب کیوں کیسے وغرد سوالوں کے ساتھ نورور اوراس كى تخفيدت كختلف يهاؤون كاجائزه لينے كى تراؤيانا ئە كرديتا بىي مورخ كواسى ئىتىرى بەركىرىما ئىلىسىن امادىن كەردىدى كۇھرا بوناپراتھا بىورخ كەمىتىر د بْتر مون كى بعى وبى شراك إين جو دا ديون كملاء مترد كى كينس وه صادق كتول موناچامير. وه حرمن وہوس سے مبرّاء ہونا چلہتے اور وہ بزدل نہیں ہونا چاہئے اُسے غیرجانب دا دا مُرْنعین بونا چاہئے۔ وہ فسدّی اورخروزمہیں ہوناچاہئے اوراُسی گذرب رکسب ملال سے ہوئی جا آ محدّ تثين نے لينے داويوں كوكسول بركسنے كيليے اكس آجال جيس سنچ مركتاب تھى بوتتى ميت كان كمزور بها وكاماكر التي بع نن تاريخ كيدا يمي ايسانرورى تمامكر ورخين ك شخصیت برایس کون درستاد بزر رستبهیس کا کمی اور نه مجمی مزورت بیش اگر محقیق و تدقيق كى مديان بيت كيس ميكن تاريخي دخيرك برتحيت كاكام ماحال جارى وسادى ب اكراين اشهبهم كونكام نددول تويهال ايك طويل بحث نترقي بوسكتى ہے جوز توميدا مقعد بعد اورنه من منصب البترة ماريخ كامتن كيامو ما تعاا دركيا ب اسى براكت اكرنا چاموں گا ۔۔۔ کیا تاریخ وہ ہے ججروات بداد کیدیکروں ک ایک اولی فیرت بمار سامنيش كرتى ب؛ كيا تاريخ وه م جود دنده صعنت حكم انون كار ذالتون كو فعنائل ميں شاركر كے أن كى قصيدة ثوانى ميں رطب لتسان ہوتى ہے ، جن كا عاا دراشك ير مُرَامنِ انسانوں يخون كى ندياں بہائي گئيں، بـُــتياں اُجاڑ، بيا بانوں يں بدلۇكيں بزاد دن شهرون كوتهس نهئيں إور أن تي تمتے شهر يوں كوفاك فنون ميں خلطاں كياگيا لا كعون عون كر مرقلم كي كي أن كبت دومتيراؤون كاعبرت درى كي كي كارائبين شهوان موس كانتكار بنايا كيا. كيا تاريخ أن سعّاك اورظالم سلاطين كالمرحت مراكي كا نام برحنیخم ابروک ایک اشامے بربیشا اُدم ذاربوں کی مانگی سندور ہمیت بمیشہ

يمك يونچه ديا گيااو ريزارول ما وُل کي گوديل اَجارُ د کي گيس ؟ کيا باريخ ان عيش پرست ستنهنشا ہوں کی وشنوری حال کرنیکا نام سے جنکے حکم سے ہواروں مہز مندوں کی انگلیا عرف اِس ليئے تراش د*ي مين کو کو که دوسرا ميران کې تزمي*د کو کا نائده اُسطاکه يامو دي ميں ايجي بمري كا دعوى ذكريب؛ كيملها في كيمييان أجار الما بمرك كويك كعليان جلانا منعيفون، ناتوا بوں اور معصوموں کے خون سے ہول کھیلنا، بھولے پیلے گلتانوں کو نذراکتی کرنا جتكاشوق ربابهوأنح كاله كارنامون كوزمينت قرطاس بناكراس غليظ ويليد خريط كونارتخ كهاكيا بوتواسي ميراس و ہومرف ماکم کی بات کرتا ہے محکوم کے در دک ترجان نہیں کرتا، وہ واللے حنوری*ن مجراگذارموتا بیم*اد رنظلوم کی نوحرخوانی برکان نهیں دھرتا، وہ جوبستیاں جلا والوں کی انسا نیت سوز حرکتوں پرشورت بن کیند کرتا ہے بھر جلنے والول کی کا ہیں شنکر أن برأه نهيل معرقا أسع مودّخ كيمة بوع في فيصرم الله عند كيامورّ خين ان شقتون سے فیالواقعی واقعت نہیں ہوتے جو دہم قانوں اور کے انوں کومیش اُتی ہے کسیا ن درسرہ يشكنے سے اُن تا م اوزاروں اوراکات کو کا ندھے پرلاد کربیلوں کیساتھ ہے تھیستوں کی طرف جل دیتا ہے اورزین کھونے اُسٹیجوار کرنے اور مکن چلانے بین خون ہیں بہاتا ہے ۔ اوران جل ہونے کے بعد کھرکو دشتا ہے فصلوں کے بارا کور عبو نے نگ بلا ناعذالیہ اس کرناجس کی زندگ كامعمول بوتا ہے آدر بی مثقتو ں کے نتیج میں خلق خلاابنا ہیٹ بھرتی ہے کیا مورخ نہیں جانتا كه لاكمون كرود دل مردورول كاخون بسينه مين برلتا ب تب تيار مو تي بي وه فلك بيس عارتين جن ميں ريڪينياں مزاتے ہيں وہ تحرال وہ الطين وہ شنہنشاہ وہ اميرامراء وہ رئيس وہ رصنّامييمُ اور وه ارباب قبرارجني نظريس زندري من عيش دنعيش كانام سے وه حق كول ده بیباکی سے بسکوعاد موہ کرنا ہ کارول کی مدورت سرائ حبس کا شعار ہو، وہ خوبٹی۔ وں افزاو تو كو درخوراعتنادرنگردانتا مو، وه جومرف طاقتور دن آدریتم گاد دن کو جانتا بهواو دانتی ستا

كوباع بناكرام مانتا مويس أسعمورخ مانول اورأس كرقول برآمنا وصدقناكهوك ميراضير تحييرا استكى اجازت نهين ديتيار البتة ميري لظرمين ليكجاعت بصص فيخلق خدا ككسا يوث خدمت كواينا مقصاحِیات بنایا جو بچھڑوں کو ملائے کا ، د د تھوں کومنانے کا ، تھے ہوُں کو استرد کھانے کا سارک و تحسن کام انجام دمیتی دمی جوٹوٹے ہوئے دلوں کوجوٹرنے اوٹروشنہ شاہی کو توریخ كو ابينا مقدّ من فريند مانتي د مي س نتام السانون كوبلا تفريق مرب في لمت أخوت كرمشية من پرویاجن کی دعائیں قبول بارگاہ رہی جن سے ببیشار شغایاتے رہے جن کویے سہاروں نے اپنا مسهبا لاسجها بمغلسوں بجبورول اورخلق *کے مستائے ہوُوں نے جن کے اس*تانوں برا کررات واطينان كاسانس لاجنهول نيهيشة متلح وأستى اودامن كابيغام ديا مبزر كابن خدا كوآنات سے يجايا اور اپنے حتیقی پالنهارسے بلايا · اُونے نيج ذات بات ، رنگ بعيدا در لمبتاتي نظام كو يك بخت خم كركة اللواد لأكوايك مبغ مي لاكفرا كياده جماعت حس كونه دينوي جاه وجلال كى چا دىخى رْشا باند دىخب و دىدب كى برواه ، أس جا عت كىمىن سال مى اپن جوانمردى کے چوہر دکھاتے رہے اور نام نہا دجہا رگیروں i ورطالم بناہوں کوئی جالال ف اِوندی سے ڈرائے رہے اوراُن کی ستائی ہول تخلیق کولینے دامن میں امان دیتے رہے ۔اپنے سیسنے سے مگا رہے۔ یہ دہ جماعت تعمی حسن کا جرش و ہوس سے کو ک واسط نہیں تھا وہ السرے ولی تھے اور أيرُ اللَّإِنَّ الْكِيَّا وُلِيَّا وُاللَّهُ لَاخُونُ مُنْكِنُهِ مِولًا هُدُيِّنَ نُونُوهُ أَن برماد ق الْقَام ایک تاریخ إن صوفیائے کوم کے دولیے مجی مرتب ہوتی رہی ان کے در، برنالی دار ل سيلة كحط ربته تصے خلق خدا بلا احتياز مذہب ولمت ان كے حضور ميں داد وفريا دىيكرا فا تحىا دربه خون بوكرلينے دیج ونم كا مبيان كرتى تن اورتق داد رسى باتى تقى بسئا لمين و تمی اُن کے اُستانے برنہایت گیزوانکیا دے ساتھ حافر ہوتے تھے۔ اوران بے تمرادوں کی مُرادی بھی پہاں سے پوری ہوتی تھیں جن کے درسے کو کی خالی ہاتھ نہ کوشت متا۔

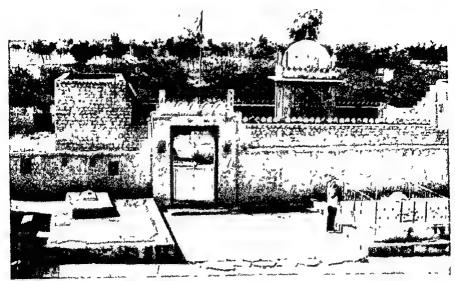
یں مرتب کر رکھا ہے مجھے اشتیاق تما کہیں انہیں خودانی انگھوں سے دیکھوں تارک میا۔ نے بری اس تواہش کو دیکھتے ہوئے جمعے ناکورانے کی داوت دی اور میں پہلی فرمرت میں آئے دولت كدے برحا فربوگيا۔ __ مارىخ كے نام بر جھے بیش ازاں جو كچر بمی فروساكيا گيا تھا ره فلاوقعي فن تاريخ كه نام برايك برنا داع تحاياً أدك ماحب نيتينون جلدون مير شمل اس تواریخ کوجس مجنت ادر مُشعّت نینرتن رسی کے ساتھ ترتیب دیاہے وہ قینی طور پرایک نادرونایات اریخی نسنچ کہلانے کی ستحق ہے۔ اس تاریخی نسنج کوموفی حمیدالدین ناگور کا سكطان التاركين وثمة التدعليد كخود فلم خطوط نيرم لسلات كروسائل مصسجا يأكيا بداور بينديكر بزركون كرز لمن مين درنما بون والح واقعات احالات وحادثات كوجس مثبت و ومردالانه اندازي قلم مبزدكيا كيام اسكار فين يركون بمي صاحب وادراك ميمينف مزاج ای نادی حیثیت سے انزل نہیں کوسکتار قریری تولا اِس کتاب کے تقریر و فریر م توریقِ شِت کیتے ہیں ۔ اور لخاہر مہیکہ تادیخ موفیا نے ناگوالیے صدیا حقائق کی نِقاب . كُشَا كُ كُرْ كَلِّ جَعْدِين دانسته يا نا دانسر لموريم نامود و تغيين نے ذاو تُرخول مِن والے ركها تنابسينكون واقعات آبيح مطابع ادرمشا بديسي أنينك بس برم برون كاقلى كُمُل كرره جايب كي جو مزعم أنايه كيته رسي بي كه ومستند ميم يرافروا يا مُوا "تحقيق و تدقيق مين اس قدر دشواريان بيش اكبين ا واس قدر بيسيم وفي موتاس اس كا اندازه آپ لگانا چاہیں توہو نے طور پرفارسی، عربی، انگریزی وغیرہ کے اُن مکاتٹ مِشاین كالدد وترحه كروائي اورأن دك كل وحرار كزير فرزنيز ناورونايا بستاريخي سنحو ل كازيرتس لقة ل مابل كرفي او دوود ولازك مسافتين طي كرتي بوت مبى دل البحى على كويم مي دراكباد دكين المبى احراً باد المجي عميى بهنجة اورأن كركتب فانون اورلائبر يربول سے تاري مواد مامل کرے میں داے درے قارے سنے جوشکلیں جنا بیروس الوب ساحب تاركت نے برداست كى ہيں اور معوبتيں أسھال ہيں انكاا نلازہ دور بيمحكر نہيں كاسكتے



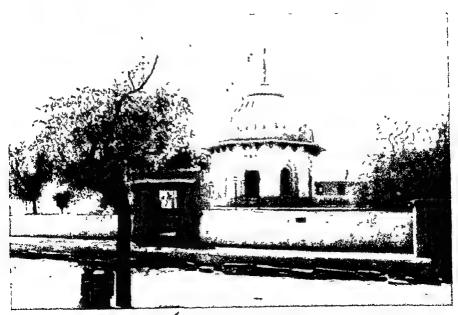
مزادِات رس حفرتِ سُلطان التاركين صوفي حيب دالديث ثبيٌّ ناگوريشريف



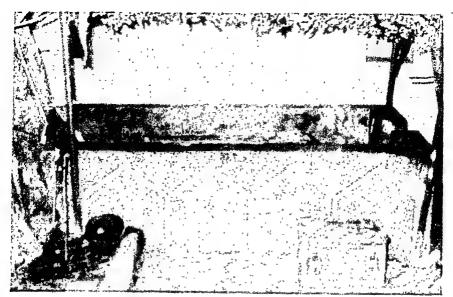
یا دگار: مسجد نبوی تعمیر قاضی حیدالدین ناگوری سهرور دی محله خراری واژه ناگور (راج)



درگاہ حضرت سیدام فورشہیدر تی گیٹ کے باہر ناگور



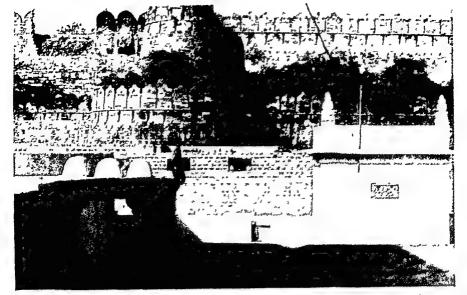
درگاه حفت جسن شهیدر کهاری



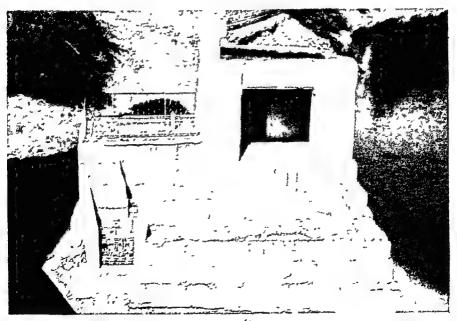
درگاه :- بى بى رئىت بادشاه خارخلى شا مى كىيى فى ناگور



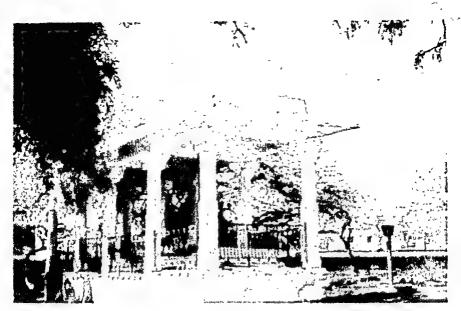
یادگار مِقبره شمس خان خانزاره گورنر ناگودا و شمسی جامع مسحد ناگور راج)



درگاه حصزت نامرنول عرف نوسته نول 3 صدر بازار ناگور



مزارات دس حضرت غیرناغازی گیندانی تالاب زیر مسجدا کبری منازمیسان بسیشهال ناگور



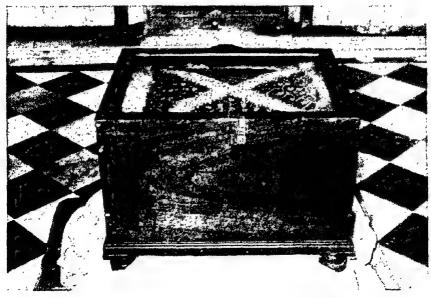
درگاه حضرت احمنظه بالدین سروردی علیالرحمت والونوان درگاه روند بسیر فاگور



دارالعلوم سلمانيد بيتيم سيم ورديه نامريول ناكور

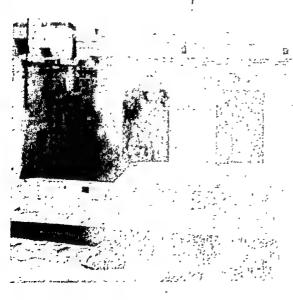
حفرت دحیدالدین تولی ژبیزخرقه صوفی هیمالدین ناگودی ا دوخبهیری درگاه ناگود



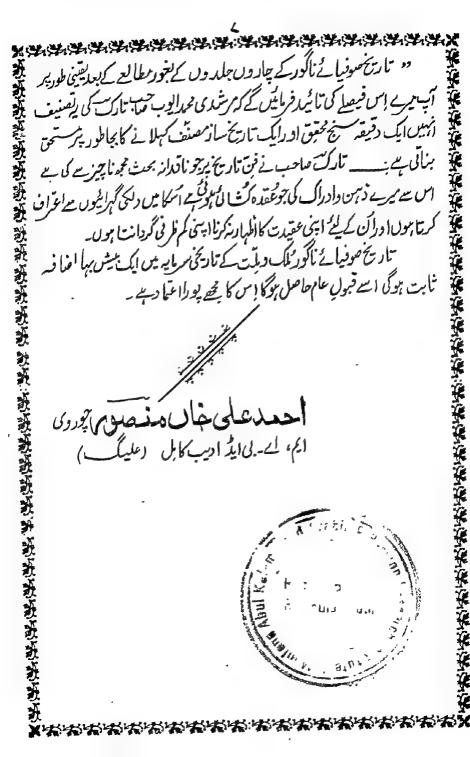


جبّه مبارك حضوراقدس صلى الله عليه وسلم روسل شريف

پس بہکاڑے روحل شریف



:گوری ج روسل شریف



قامنى شرع حضرت مولانا جانظ وقارى قانبي مجرامعول جمعتماني صافيل قامنىشېرناڭورىلىجىسىتھان - الېنىد أَيْمَةُ وَيُدِينِ وَكُفَّتِي سُلَاطِ عَالَى كَذِيبُ وَالْمُعْطَعِ الْمُعْطَعِ حضرت سلطان التاركين موفى حمي الدين جيشتى فاروقي على الريم كي ذات دالا مغات کسی تعارف کی تیاج نہیں ۔لاکھول انسانوں کے دلوں پرکیکی عقیدت کی مہرنگی ہوگئ ہے اورلاکھوں اِنسان ایسے روحانی فیوض وہرکات سے فیفن یاب ہوتے اُئے ہیں اور پیٹ رستے ہیں اور تا قدامت ہوتے دئیں گے۔ ہزاروں لاکھوں انسانوں برشکل کے وقت اتب کانام نامی اسم گرامی بے ساختہ زبانیں برا جا تاہیے۔ ہزاد دن کی تعداد میں معا می عوام النّاس کے علاوہ لاکھوں بیرون عقیدت مند ذائرین اور درد مندحفرات برکال أيحص مبادك كموقع بردر بايعوفي مين حاضر بويكي سعادت مابىل كريتين ایے نورا یمانی اور نین روحان نے المہت کی جا در کونو ڈمے تدی صلی دسٹر علیہ ولم کی دھی ت ين بدل ديا-آب نايك ايسے دور محبت كى بنيا دركھي جبكوم بجاطور مرامن واستى اور روحانی تسکین وطمانیت کا دو کهنین توغلط نه بوکار آین رارج روحانی و ايمانى كاانلزه إس بات سے نكايا جاسكتا ہے كرحفرت مسلطان البندخوا حرفريب نوا زرحمة الترعليدني أيكو وسلطان التادكين كيلقب وخطاب سي نوازا- انسايت كعلمرداداتج يران وبريشان وسركردان نظرائة بيراد ومحيى توابني شكلات كاصل اوراينے الامنی فلے کاعلاج اُن مفید پوش دنیا پرست چونمجی علاؤیجے بحبیس میں بمجی علیات کے ذریعہ عالم بنکران شعبدے بازوں میں جن کا طاہر کیے سے اور باطن کیا ور ہے۔این محروز میب کے ذریعے اپنے دلالوں کا معرفت میست ز دہ انسانوں کو بلواکرایکر این جالوں میں بینسار سے ہیں - بحول بھالی عوام اُن نقلی فرمت بیانی شکل و

وصورت والوسى سياه كابول بين جاكرايني دردكا در مان اورسياه تلاش كرتى ب اورتھی ان گذرہے ہوئے مشہنشا ہوں کے مقروب اور تاریخی یا دگاروں میں جاکر سكوب دل ماقبل كنيكى كوشيش كرتى مدان ناسجه ان انوں كوان السرك ديورك در بارجونورخدا و ندی سخ جمکا رہے ہی نظر نہیں اُتے دراصل انسان کی اورانسات كى نحات اور فلاح وبهودكسك واحستهان بى ين يند مخصوص اليى خانقابين موجود بين جهان بردل سكون بل سكتائي - انهيين أستانون بين ايك ستانة حفرت واليم ولايت صوفى عيدالدين ناكو عليار مته خليفة خاص حفرت خواجم عين الدين جيشتي على الرحمة والرصوان كالمجى مرجع خلائق بيد جبها بريدل أرام ودل أرارون كاعلاج روحانی جا دی دساری سے لیکن اس کے لئے بعین کابل کی فرورت ہے۔ اس برگذیدہ ہستی کی خوبیاں بیان کرنا چھ جیسے کم علم عالم کابساط سے باہر ہے۔ برظم دستے کے سامے مصبت زدہ انسانوں کے لئے دئی کون حفرت سلطان التاریس صوفی حيدالدين جسي يأك او عظولاستخصت كرداد، تعلمات ، سير واحول مي مفریج کوئن بھی اِنسان آیکے نقت قدم برجل کر دیکھ لے۔ اس عظم الشان بزرگ کی مشیرا در والے جیات کے لیے ایپ کے نیروا در فعا ستباده حصرت بيرط بقيت صوفي محلايوب تارك صاحب ناكوري مدظله العالى فياين تهام ترمعروفيات كوبالاي طاق وكمكرا يك عرص درا زك بعدليغ جدّاعلى حفرت صوفي حيداللاين عيالرجة أورايي ناناحفرت قاضى تيدالدين سبروردي ناكوري عليلرحة کے حالات زندگی مرمر اے حقائق و دقائق کی رقبی میں مہت ہی جانفشانی کے بعد آمریخ صوفیا کے ناگورین جلاوں میں تعینف قرمائی سے ۔ اس کتاب میں حفرت سُلطان التاركين على الرحمة اورقامني حيردالدين سهردر دي ناگوري علالرحة كي زيرگي ك ہر پہلو بررونی ڈالی کئی ہے ان صفرات کی سوائے مقدسہ بیں ایکی عاوات وخصالل

استغال زندگی ،تعلیمات ، زہبی روحانی جذبات کو تفصیل کیساتھ پیش کئے گئے ہیں۔ مح این سرکاس کرتا ب کو بره مکر برحاص و عا) متامتر بوی بغیر بنین ره سکتا یونکارج تك إن د دنون بزركون كي ميرت مباركه بركون تحقيقي ا در تمل كتاب ظهومين نهين أي أ سینک^روں عقیدت مند*حصرات کی تھی یہ دل خواہش تھی ک*ہ ان بزرگوں کے حالات برکو لی^ک كتاب مظرعا برائ حضرت بير فحدالوح مناتا كسن عقامي وبيرون الزدون دلوسى دلی اُرزوُں کو لورا فرایا ہے جزاکالیٹ نی لوارین ۔ اوراینے ال پشتی مسہر درسی بزرگوں کے قلمی ذخرہ کتب کومنظر عام پرلاکرایک کار بائے نمایاں انجام دیاہے جبر کا مذت سے مقامی ویرونی عوام لناس کوانتظار تھا۔ ایکا یہ کارنامہ قابل صافحسین ہے۔ ایکی مشخصیت البستمان کیا بلکبیرن راجتحان کے برخامن عا کی نظروں میں ہرد مزیر کی حیت رکھتی ہے۔ آیکے سن اخلاق جس کرداری کی دنیا کردیدہ ہے کیوں نہوا پے طرت صونی حميال بنختي علالرحمه كالميح النساق لاداو دصاصب تجاده مجي بي ثبه ناجيز برايكا برا کم ہے۔اُپ روزانہ لا ناغہ درگاہ مترلیف سے آتے وقت میرے غریب خانے پرایک تھنٹ اور تمیمی ڈو گھنٹ بیٹے جاتے ہیں ا درانی ایسے تا تموز کفتگو سے تاہی لطف اندوز فرماتے رہتے میں یہ آبیک کم نوازی ہے بی خاک اربھی اکثرو مبیتر آیے دولت فانے برطاجا تا ہے آیا جوسے بڑی کجت فرماتے ہیں اور کی مرتبر میرے سامنے این کتا کیا مسوّد ہ بھی رکھ بیتے تھے اور فرماتے کمہ برُّمُواوردبِیُوکریم نے کیالکھاہے۔بارہااس مسودہ کویٹرھنے کا موقع نشیب ہواہے <u>جمعے</u> یعین بی نہیں بلکیقین کا بل میکائی دیمترکۃ الاوا دکتاب تاریخ صوفیا نے ناگورمع سلاطین و حوتین جلدو*ں میں مرتب فرما نی گئی سے* النبٹا ارسٹریا ریجے کی دُنیا میں ایک سیاانقلا پ مربا كرديكي اور بن موزخين مصفى خالليول كامد ورعواب استى هي نقاب كستاني فرمائيكي اور مقولتيت كا دربرها عِل كريكي أبين ياريُّ الخلين به نقط وبسله العبدالمنرنب :- محت معراج عنماني شهرناكور راحسمان

اكحككُ لله ليت العلمين والقَدَّاوَة والسَّلامُ عَلَى نبدّ مالان المصطفي المالانبياء والسلين وغلى المراصي اجمين اموتواج تارک دائے استان ناگوری بھے اوا کہیں السانہ بوکل موت انتوں سے ملے لے۔ قابل ذى احرّاً برادران اسلام علما مح كراج وشائخ غلماً! السلم) علي كم وديمة النّدويريم بنيده كمترين بيرمماليوب تادك فيشتى فاروقي سجارة بين جتراكي حفزت شلطان التاكين صوفى تيه للدين دممته السُّرعلية مِن كَدَّارِسِ كَعُرْصُهُ دوا زيسے اس فقير حِيْر كى دل مُنَّا تمعی کراپنے بزرگوں کے حالاتِ زندگی برکوئٹ ربوط و تثبوت کتا ہے پر قلم کر کے اہل ناگور كى خدرت يى بيش كرول - أج ك ناگفته به حالات بين أي كتاب كى الشد فزورت سے اس کا مجعے احساس ہے۔ احس سلسل میں مقامی وہرونی عقیدت مندان کی ہی نؤلبش تقى نيزامرامبي تعاكبي ايينج تراجي صوفي حميدالدين ناكوري دترة الترعليروايغ نا ما المن حميد الدين مهر ور دي صديقي ناگوري دخته النه علين كياريس كو ل تحبيق كِتابِٱجْ تَكَنَّهِي*ں تَعَمَّى كُولُ السِي ك*تابِالْھون قِرَاد كِي اعتبار سے مستذبعي ہو او مخقق بھی ۔اس موضوع پر تکھنے کے لئے نہاہت سنگلاح استوں کا ایک طویل سفر در فرِّ مقِه کے لئے امل کی ہم ت جٹانا بہت محمیٰ تعااور توصل سکن بعی ۔ فجھے اپنی ائبکی ویے بضاعتی کا اصراح تم ری کھائے جار یا تھا۔ اینے برزگو رائے

فِفنل دكرم سِحْقيقى معلومات كرذنيرك كدل كم نهين تحي ليكن وديك من نقل ارده ن عَقَلْ بِايدِ * و له مين عربي دان زفارسي خوان "اور پيس تحيه انهين زبانون مين تمها يبر حال عقيدت مندوں اور پي خواموں کا اور ميري تورم نصوح پرغالب! يا - بزدگوں کی وعاً في سے کچھەلسی شخصیات سے وہ بنگی حامل ہو تھی اور راہیں جو دشوارگذا رحمیں اُسان ہونے نگیں اور *یہ کہتے ہوئے*۔ ے كيول زبرمتار مورسين ليك متت الاغملم ميسيكاسلان كاكروادمرك سامنے سب يوجبَسش دينے پرخيور ہوگياا و رلرنت ہو کے دل سہى نظر اور کا پنتے ہا تھوں ایجی خدمت ين ايك نذران عُقرت ايك تميى دست جذبهٔ جنون بنالى از موز درول "بنده ناتوال كى بة والأرزول كاعكس ناتام ، فصاحت وبلاغت اودادب انتادى تام ترزیجینوں مسے مبترا بحربایں ہم پٹر ھنے کے قابل کیوں اسیں دل بیتاب کی ڈھڑ کینیں ہذاہا وجنول كى بے تابياں اور فن ويتين كے شعلہ فتاں سنسرا رہے با ال ہيں ۔ ان تمام صحبتوں کے باوجودیں نے وہ تاریخنموفیٹے ناکورم سلاطین وقت، كے ارقام كے ليح ُ دختِ سفر بانده ليا اور نوکتِ لم سے جبین قرطاس براس عنوان كے اُثر تى بى مجه اينا د جورتيت كے صاري محسور نظرائ لكا جهاں اپنى دات كے علاوہ اورى مى چېروں كى جىلكيال ميں ديجور بابو سائريس أن كى تگ ودود كا ذكر زكر د ل تويه برى نا الضاني بوگى ـ يه وه چېرت بي خيوك في تصييف كے صوائے لق ورق بي بحظكتا ويج كمه فحرست اورانسانیت کے مالے میر کارمہان کواپنا فرض سجمار میری دات کے خم مُردوں برنظام شمسی کی طرح کردش کرتے ہوئے ان جبروں میں بهلاا درنما يال محن چېره جناب پر دنيراخ ترحين نظامى ماً حب كام حوشها ب تا قب كى داح توٹ کرمیری اندرون زات کاس اندھیرے پرگرجس نے مجھے اپنے اسے اور امنگ

عمري حيثييت مع مطالبقت وممأن كي كعرفان كرسي حدتک ، گهران عطاک اودا مگلتش لٹریجر کا ترجم اردویس کروانے میں ایپناتعا ون پیش کیا ان تخفیتوں کے جبروں میں ایک اور نمایاں جبروجنا بیرد فیسٹطیق احرنظای مرحوم کام جس کی کرنے تیرے اُنق کومنور کیا اوراین مزب تین نیسے سیھر کو بگیزینا کری^ی م لیا۔ نیستراچهره مرے کرم فرماجنا ب ڈاکھزیڈ۔ کے ۔ دلسانی صاحب کام بنزایکی مدد يركام بائے تحيل تك تهيں يہو نے سكتا تعا . اُپ انگلٹس كے ميگرين ناگورا ورضلع ناگورك كتبات كامروك ربودي ارسال فرايش اوربرى ناياب كتابو كان زيراكس بمي عنايت فرائيں جو الورا وضلح الورسے تعلق رکھتی تھیں اگران کتابوں کے ذیروکس فقر کونہیں ملتے تو ناگورا وضلع ناگورک توادی میشننگی ره جاتی اس دورا نجطاط میں ایسا با اخلاق انسان میری ديجفيني نهيس أياس أكامي ببيثمنون وكورمول اوردست بدعاء بول كراكيجن سِماديون مِي مِتلابين السُّرِ تعالى أَيْجُو أَن بِيماريون سِصْحَبُ كَالِم عَطَافِهِ مَا مُعِن مُا بَن ـ يحوتمعاجيره ميريكم فرادوس واكونثادهد فاردقي خفول كتابي حلومات ذيمكير يالجوال جهز مير مشغق دوست جناب ذاكم عبدتم مديقي في كتابي تعاون فرمايا -مجفتاً چهر مرسة قرمي دوست محترم جناج سناتًا أكدنا كمن امترني باسنوي كاب جنموں نے سرودالعد درنورالبدور کے ترجے میں براتعا دن فرایا اوراُن کے علادہ برے بم حدّى بين بير منود عالم فادوتي اور بيرعبدالرحن فادوقي نه بحي كتابي تعاون فرمايا ديگر میرے قریبی احباب میں جناب شہرقا مبی محدمیعقوب صاحب مرحوم اور آن کے ہوتے اور جانشين جناب مولا ناعانظ وقارى ستبرقا منى محدمعاج عنماني ناكورى في بحراس كاميس كمابي تعاون فرمايا اس كعلاوه ي محسنين تعاى عقيدت مندان موفي ين كمتاني المنكران بوماد بوره ناگوراً در برد في معزل مي جو دهبورابيكانيراج بورك ال عقيدت فيرس ساتو الى تعادن فراكر نقر كا حوصلا فزالُ فراكُ مِن اس شعري كے ساتھ ان مَا مي صفات كالتكر

وسلافزان وگوں کا تغیرے ہے کا مشکرک صبیال فاکل اسریز ہے جب میں نے تاریخ موفیائے ناگور کے ارقام کیلے وقدم بڑھایا توزین دراغ میں عبيب وغريب سوالات وفيالات جنم يعنے لكك سوجتاً رہا وركهتار بات ه کتنی ایس تمباری راه مین بین پیز کتن نقشے دل دنگاه مین ہیں المزاس خاک رنے کتا بوں محمطالعہ کے سلسلہ میں دخت سفر باندھ بیااورا کے طویل سفر تجی لے کیا۔ مثلاً حیدراً بادکہن۔ احداً باد، بمی اعلیگرفت انگفنو ۔ بارہ بنکی ادیوی ى رى ـ اجير ج يور-ا در بيور جودميور بيكانير لادنوں معالى ادر دركى مقامات برجها <u>ن سيحي باريخ ناگورنځ سليه مين کتابي ت</u>حاون اور بدول سکتي تمي ديوا وارجرأت دندانذا ورجسادت ناروا دكملاتة بولي تمام معوبتول كوبرواشت كمية بهريح بنيا لوكون في مراخنده بيشاني كساته استقبال فر الريري متت افزا ك اوررمها ك فرمان میں ان سیمی حفرات کادل کی گہر میکوں سے شکر گذار مول اس کے لئے ہزاروں دوسط کاکتابیں بمی خریدیں اور اکد ورنت میں مبی کا فی حرفیعوا ۔ گریسوے کرملع برُعاتارہا۔ ع ہمت مرداں مدیخلا۔ ہ مشکل نیرت کاُسال زشود بنز مرد بایدکه راسان زشود-ے رکاوٹس ہیں گرواہ ڈھونڈ ہی لوکٹا 🔑 ہیں دل میں یسکے چلا ہوں نشان مزل کے بهرهان • د ناگور " راجستان کاوه مقدس مقام اورصوفی کی نگری ہےجسکو مدنيرالادلياء اوركيخ مشبهال كهاجا تلب حبس مرزين برمزار دن الشرك ول أسوده فاك بي حبنوں نے إس مردين ناگوركواني درحا ل خوشبوسے معطر كردكها ہے في يهى وه مقدس شهريم كرجب شيخ احمد وبرستيباني عليا برحمة كانتقال مبوا تو رسول كرم صلى السُّرتعالى عليروم مجى الكورتشريف لائے اور أيے ساتھ بزار دن غوت و تعلب

ولى مجى تشەرىين لائے تقے بمگرانسوس مېكر تارىخ دان مفرات نے إس بركون توجينهيں فرائي يهى وه مقدس صوفى كى نكرى سے جہاں السرتعالى كے كم سے ادليا، كرام و صوفيا ب عظام نے توسي روسنت كانغر چير كردي ايمانى كورتني كوناً يان كيام، انهين اوليا إكرام وبزر كان عِظَام مِين حفرت قامنى عيد الدين سهروددى ناكورى دحمة السُّرعليا وموفى جيدالدين جيشتى ناكودى عليهمالر حترك اسمائ كرامى بي حبكورت كريم نه الأبل سنباب مين مُكسِياد يَ عَوْيُ ستعاری اورب برناه فکریلی سے نوازا تھا۔ بایں وجموصون حظرت گرمی نے ماکوریں قرآن وسنّت کی دوشنی بچوکرسِتْرک وکفرکی ظلمت کی چا درکو تا رتا رکیاہے۔ او ربند کا بن خدا کواپنااسو هٔ حبیب ربّ الل کاعاشق بنایا ہے۔ یہ حفرات حسنِ نقوی ،حسنِ عاقبت حسُن اخلاق ،حسن كردارك شيدانى تھے انهيں حفرات ميں قامنى حيدالدين سهروردى ناكور ومرالته عليدن إين بيروم وترب سنها بالدين سهرود وى وحمة الله عليه او دعنرت صوفی حمیلالدین میشتی ناگوری رحمترا الرعلیدنه اینے بیر و مرشد خواج معین الدین چشتی اجميري دحمة السُّعليه كى كمم فرايتُوں سے ا درمجزاتِ نبوى كى علوہ اَدائيوں سے دجہما مى نهيس پورے مندور بنان كوروشناس كيا برد و صفرات موصوف اسم بالسمي تے انہوں نے مرف دین ہی کی مندمت نہیں کی بلکہ تحیید و توجید باری پراپنے دل کو قربا كرديا ان كى لمربقة عن عرف مستى احوال بى نهمين تقابلكه و اطبعواالسُّرواطبعوا الرسول كے اصول بى ان كى ذندگى كے مترك ومقلاس أين تھے۔اپنے دوركى ائم محبوب ومعبّول شخفیّت کے مالک تھے ان کی تمام عِلمی ، ادبی، ثقافتی ، سِماجی ، سیاسی، اوشخصی متفات کاچند منعات میں ا حاط کرنا دشواں ی نہیں تقریبًا ناممکن ہے اسر كالاكه لاكه تكروا حسان ہے بیش چالیس سال کی مدّت بدیداد دعوم بعید کی جدّد جهد كيدائ بركتاب تاديخ صوفيائ الكور واجسقان مبدار له وم سوم مكل الوكرانيج التول كى زمينت بنن كملئة أربى سع - اس كم علاوه جلد جهاري

سظورت صوفی عمیدالدین ناگوری دحمة السطید مرمحل سیار سے انت والسر زندگی ف و فا کی توایش فدرت میں اس کے بعد پیش کرونگا ۔اس تاریخ ناگور راجہ تعان میں وه تام با میں بل جائیجی جن کا ایک مذت سے انتظار تھا۔ بتیقا ضر بٹ ریٹ خلایو مرور بوسکتامے ۔ اگرکسی ارکی کی کوئی فای نظرائے تواسے خرخوا ما نظر تقے سے فلانداز فرما كونقير كومطلع فرائين شكر تمزار رمون كا-اس ياك برورد كارف عرص يه د راز کرنبراس کام کویا یه تحکیل تک بهونجاکر چو کامیا بی د کامرانی مجھ جیسے کنه گار خط كالان كوعطافرائ ين اس رب العزت كى مهر بانيول كاحتنا ممى *ٹ کہ ی*ہ ادا *کرول ک*ر۔ يرحقر يرتق يرغاك يائے خود كان جشت الربهشت برموفي را ركس مجادة مين أستانه عاليه مطان التاركين صوفى مميدالدين يشتى الناروقي الناگوري دهمة الله عليه در ما دمونه تمريز تيم مينيته ناگور (راحتها)

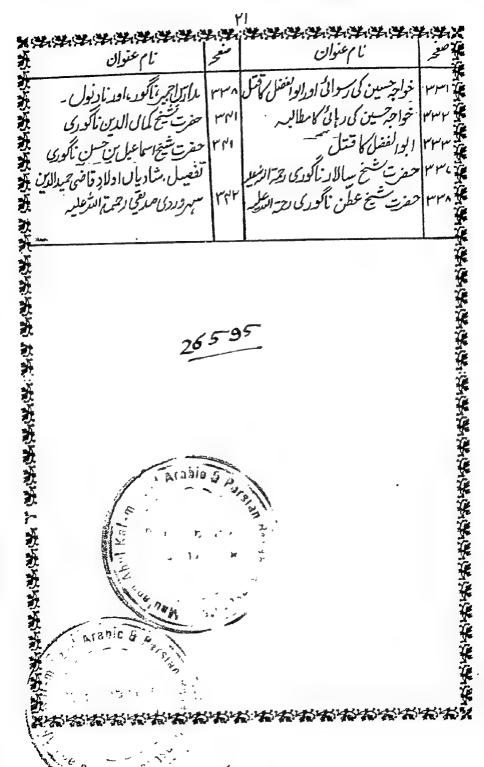
المست مفت) مين حصراول نام عنوان نام عنوان ٩٣ حفرت يج ميدالين ركان دادا-1 | تعارف وفهرست مضامین ٨ اتقه لظ جليل ١١٠ جيني يوسال سلسلسين وردرجميدية اكورية اربخ ١٤ عبر غرنوبر كاورتبر (دين) ۲۲ کے اُٹینے میں۔ سييخ محدعطاي أمكه ناكورا ورسنيخ رمحاني ٧٧٧ مغربي سشمالي ناگور-٢٤ أناكورك وجرتسمه ۱۶ هنینه محدین عطاد بخیاری رقعة المتعلیه ۱۷ در ایتون میں اختلاف ٢٧ جنوبي مشرقي نأتي ۲۸ بابشندے اوراکاری ۲۷ (فات ریجانی دادا ۳۳ درانع اندودوت اودسنرکے داستے مهم تحارت اورسوداكري

۱۳۹ بینک ساہوکاری ادریے اللہ کا نگوریں جین دھرم اللہ کا بینک ساہوکاری ادریے اللہ کا نگوریں جین دھرم اللہ کا بینک ساہوکار اللہ کا بینک ساہوکار اللہ کا کہ سائر سہدردیہ ناگوریہ ۱۳۹ فنون لطیفہ رلکت کلا)

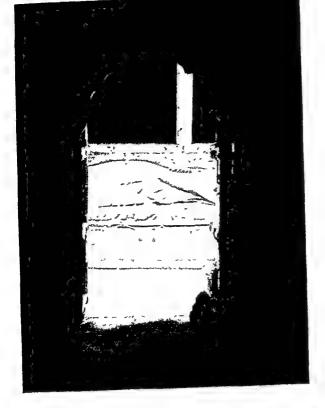
2. 对外的对对对对对对对对对对对对对 اصغیرا نام عنوان يا م عنوان ١٠٠ قاضى تميدالدين الكودي وكاسماعين ١٥١ الحديث التالث تا الما الحديث الرابع مير ١٠٥ ا بحث كردن قائني سعدو قاضي عاد مه الدست الخابس ع ١٥٥ اليريث السادس عر ۱۱۲ (۱) معبوب سے وصال ۱۱۵ (۲) قبولیت دعاکا دسیلہ الديث السالع ع 119 الرب الرسماع القاضي حمي الدين مدفع الما الديث السامن عد ١٥٤ الديث التاسع عدد ناكوري ملخص ١٥٤ الحديث العاشر منا ١٢٠ قو الول ك لي دوسطين ١٥٩ الحديث الاحدعث يملا ١٢٠ سماع دوسم كاسي -١٦٠ الديث الثال عشر منا ١٢١ سماع كبان سير تابت ميا إ ١٩١] المديث الثالث عشر عملا ١٢٣ طوالع استموس ١٤٢ الدرش الرابع عشريها ١٢٨ أخدالص ١٢٩ ازرساله حفرت ماضى حيديدين مندناكور ١٤٣ الحديث النامس عشرعها ۱۲۴ المديشدالسادس عوا فبلے بھی چاریں۔ 171 الحارث السابع عند عذا ۱۲۱ روزه ۱۳۷ زنرسلطان الاذ کاله ۱۶۱ الهديث الشامن عشر مدام ١٦٨ الديث التاسع عشر مروا ١٣٥ ارگردسالے ١٤٠ الحديث البشردن ٢٠ ١٨٨ إرسالجيل حديث العروف بتررح ١١١ الهربيث احد والبخشرون منز ١٤٢ الديث التألى والبي ون يرم ١٤٢ الديث التالث والعرون ٢٢ ١٥١ الدرسية الأول ١٤٥ الحديث الرابع والعشرون يهم ١٥٢ الحدسيث الثأني 表为大大大大大大大大大

张张张张张张张 张	ا روس		h' '' '''	
نام عنوان	فسغحر	نا معنوان	م صفحہ	
اكدياردوم الم	444	الحديث الخاص والعشردن عي	160	
ا کدبارسوم	477	المديب المادس والعشرون عير		Ė
يهلادوريم - ١٢٧١ وروم - ١٢١١ و	440	المديث السالع والعشرون عديم		, A.W.
تامنى تىمدالدىن ئاكورى ئے اُخرى چۇسال يىلى ئىلىتىتەسىمىللار الاسە ١٧٥٥	44	الى ييشدانشا من والعشرون مريم		
عنى ظاہر و باطن	44.	1 2000		
مكادم احشياق رعبادت وريامنت الفر	1771		107	A
كرام <i>ت وخرق ع</i> اد <i>ت</i>	441	1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1		
بے مبنیا رہا تیں وفات حررت ایات حفزت قامنی پاریون کی	1		1	#*
روف مرو این عقرت می میرادد و استران می میرادد و استران می استران و استران می میرادد و استران می میرادد و استران می میرادد و استران میراند و استران میران میرا		عدست الزبع والشكون عيس		(1
ندنسين سيسيد الم	44	عربيث المامس والشلتون عص	,	1. A
نت بركته	147	رريت السأدس والتبلثون عيسه ا		14 P
سلساؤسهرورديه كاسريراسي	17	مديث السابع والشبكتون عيس		15°
يخ الكرنم والى مدالوناية	144	كرسيت الناسن والت كمتون عربهم إا	11.196	14
معین الدین قصاب عز	144	ريث التاس والشاثون ع ^{وس} الماريد.	21 196	作
منتخ شا ای رس تاب عرا	م ا ا	ريث الاربعون عنه الم	۱۹۸ لوا	14.
غرت حميد کا اف ار نجرا ولادِ قاضی حميدالدين باکوری دلوی تي	, Y			-
يىردى دو قاشى مىدالدى ئانورقا دىروقاتى گراولار قاضى مىدالدىن		يگردساك	٢٠١ د	1
باندان مسهدي	۲۷ حر	بياح العاسنتين (تفي <i>روالفني</i> ماه	۲۱۱ ممص	7 7
جرهُ انُ بِ قَامُنَى عميدالدين بْالُورِي ﴿	۲	لخ عمری ومیرت قاضی حیدالدین) م	۲۲ سوا	15.843
مع اولاد واحت د معاولاد واحت		رورتناكورى رقية المدعليه	7	47
ቜ፟ ፞ዿፙፙፙፙፙፙፙ	松林	****	***	お

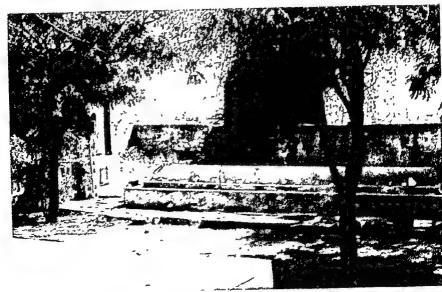
نامعنوان ٢٩٨ مالات ين العضل ادرتنا ع جبرته شرب rar اولادواحفاد (برتنواس) ۲۹۱ بروانه فارسی ٢٥٧ اولاد سر عص تيخ نامج الدين ابيات فارسى ۲۵۸ خاندان قامنیا ن سهردر دیا گورمیر ۲۰۰۱ لقل فرمان فارسی ا ولادبينرط الدين سبروردي ناكوري ا ۲۰۰۱ سینج مبارک گوری اُن کا حسینسب ٢٢٠ قاضى فميد ألدين سهروردى مدلقي اولادواهاد دېلوي نارې ناگورې کې تصنيفات ٢٠١ الليخفردارد الكور إ ٢٧٢ فلاحرُ سنة وق المى صاحب ٢٠٦ ناكور دو تركومت غوريه وغلامان دامي ٢٠٠٠ يشيخ مبارك ادروالده ۲۰۱ سیخمیارک کے نسب میں طعن اورما ۲۷۸ طیعاتِ نامری سنج مبارک کی امانت ٢٨٢ كشيرة انساب ٢٨٣ ابتدائ حالات تفرق ما من هيدالين ٢٠١ خيط شيخ ميا دك بنام الويغنل فيفن ۲۱۹ سیخ میادک کی سیاحت سبروردى ناكورى دياعت تركب ٢١٤ سكوت أكرة اورا ذرواج ٢٨٠ إنّ السُّمُنَالَي كِلِّ سَنِي مَدِيرَسِمِ البِّلْارِ الْكِيمِ ١٨٨ دِيكُرا ولادوارِهِمَا ر ۲۱۹ شیخ مبادک ناگوری کی اولا دِ نرمنه ٢٨٩ ستجره الساب طاندان حضرت موقحد" قامنى حيدالدين مديقي نجارى دلوى أكونا ٢٢٠ ايرك ربط ال ٢٩٠ انقل مطابق أل فران محدشا بادشا وغازى ا٢١ جورى فيضى ابوالغضل كالماما بنام مهاراجه بخت سنگه مارسی-شهرهٔ بیران طریق شاهندانخ ۲۲۲ شیخ الونففل نیمنی فیاضی الوانفسل كاكا زاحيين أجيري مان أ خالہ ہیں۔؟ غلام على مهروردك صاحب فرمان كي ٣٢١ تربعيت جديدموسوم برتوحيدالهي يادين تعصیل اسطرح ہے ٢٩٢ الشيخ سليان نبره قاضي تدلارين مورد



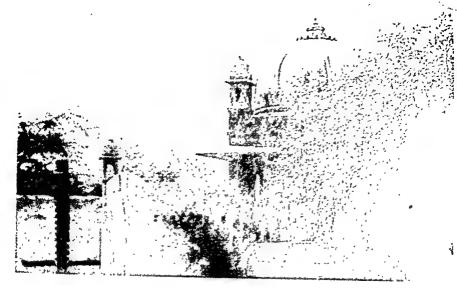
المراديم ورواء ممارة الوالم (تاریخ کے آئیے ہیں) 1 July خط و باگور كا توار تخي جغرافت اور عام معلومات :-اس كمّاب مين مسلك رتقى انقته، حاليه ناگورضك كنسي جنست ليك لين اپنے كرم فراجناب نشى بدرالدين صاحب انصارى كاربين منت بول-اسكود يحتف سے ناظرين كويتہ لگے گاكمہ الم تدرت نے اس خطے کو راجہ تھان ملاتے کے بیحوں سے جگردی ہے البتہ تیرصویں ہودصول صلا یں آج کی اٹر تحصیلول میں سے اویرکی جارکا ہی ذکر برارآ تہے ہم ایک منظرناگورسے جانمک بوت بوائے کھاٹو کا طرف کھنے دیں تو کھا اُٹوکو ایک طرف شمال ہیں لاڑنو سے ڈیڈوانہ ہو تا ہوا سُا سَجِر مع جوز كرايك مُثلَّت (تركون) بنالين كے جسكاتمبير إ إزور بھجا) لادُنوے دُيرُوانه بِحَا ہوا سًا بنصرے جا کھے گا-بس ناگور کے اقطاع وموب کا اُنابی حصد اوریح سُاز (مَارَی بنانے والله رہاہے اور آج مجھی ہے۔ ملع كوتدرت نے دوز حموں سے بچار كھاہے - ايك شما لى رنگيتان سے مسكام ن تفورًا بى ساحصة ناگر ضلع كى سرحدكو حيويًا ب ليكن الوال كے دنوں ميں جب عنيم سر تركيبونيّا تو رائ دمہاراجا، جو صیور محیور کرناگور آجائے کوشن نے یہاں منی جین ندیسے دیا توریحیان کی طرنسطے جانے میں بہولت ہوگا۔ دومرا بجاؤجنوب میں لوناندی کے سیلاب سے رہا۔ یہ



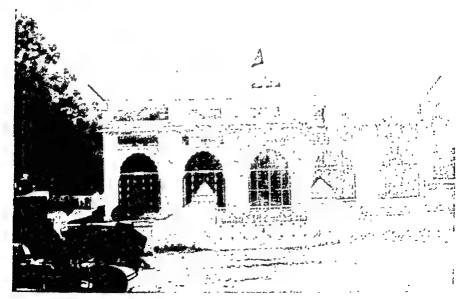
درگاه تفرت تميمدالدين رئيساني بختا ساكرتالاب تاكور-



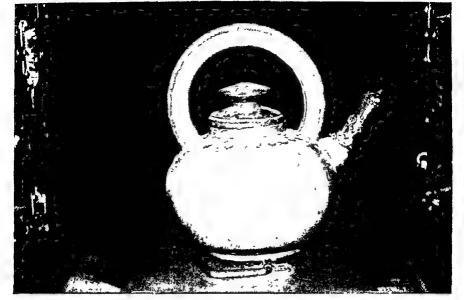
مزاراق س صفت نوگز شہید دہلی کیے ہے باہر



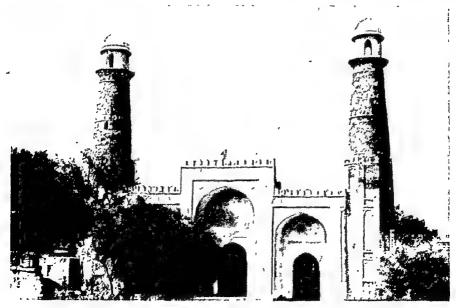
ر کاه حفرت راجناقتال رعرف با بکے بیہلوان جو دھیودی در وازہ کیا ہر ناگور



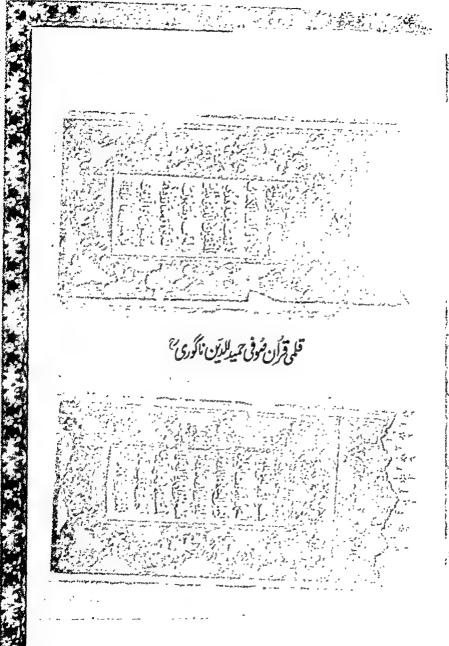
درگان و حضرت مجذو واجمد على بابارج قلعه كى سرك ناگور داج

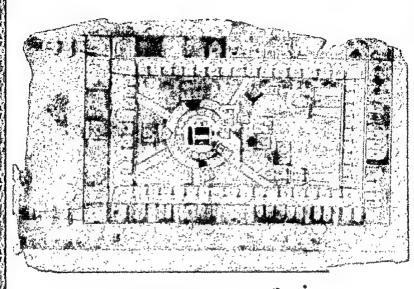


مادكاد أفت ابر وضوقاصى حميث الدين نأكورى دعمة السرعليه روحل سريف

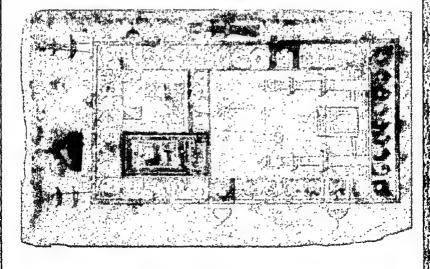


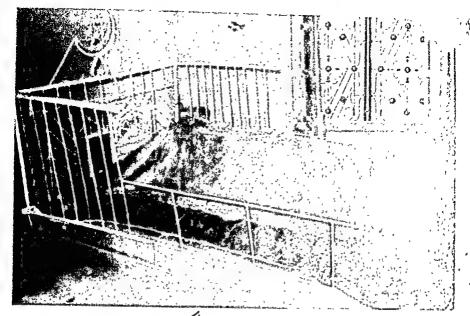
البرى جامع مسجد فكور راجستهان





نَقشِن قلمي مجموعة درود دشريف صوف الرين الورالا

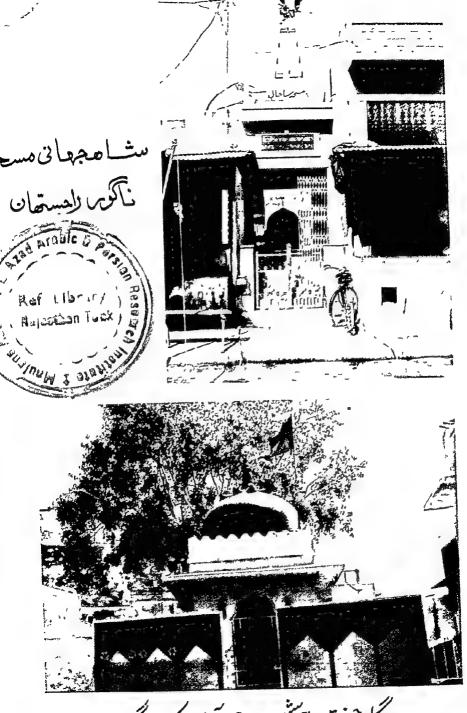




حفرت شنخ وثنى الدين ابن قامنى ميدالدين الكورى وقر شوه وحفرت بى بى حافظ جيبال وقر مندولات تالاب ناگور

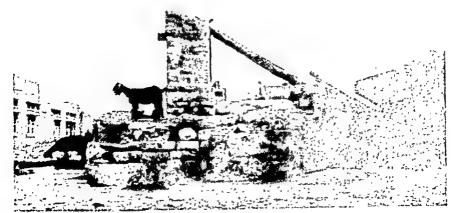


سترسى سبامع مسجد تاكوس رليستهان



درگاه حفرت ماجی شمتری دم- آزاد چوک ناگور





تاریخی چگرد حوبیوں کا کوال جہاں برجبر سٹریف کافیصلہ ہوا دلی سیٹ کے باہر ناگور

ندى فبلح مح جزي مرے ييں واض موكراكيا نيم دائرہ بناتى موئى دائين سمت كو كھوم جاتى ہے اورضلع كى آراضي كا مرف سينشل ميل كاقطعه اس سے متا ترب قاب - اسكے علاوہ يورے صلع میں جھیلوں اور ناکوں کا وہو د توسے لیکن کوئی بڑی اندی قابل ذکر نہیں ہے ۔ يها ذكا مجكد اس ضلع مين حميد في جميون جينانين اوريها زيان بين كمهاس ،سبري يا بيرون سے ننگئ جنگل بھی برا دے نام ہیں جنگل نہیں توجہ یاوں ہیں شیر جیتے بھی نہیں جنگا ننسکا ر رئیس لوگ کونا بیسند کرتنے ہیں مہما وجہ ہے کہ جو دھیور کے مہاداجا برفیے شکار کے لئے دوم ک ر ماستوں میں یا بیرون ملک (بدیشوں یں) چلے جا یا کرتے تھے جنگل بنیں ہوں گئے تو آدی باسی جُن جا تیاں نہیں ہوں گی راہوا ہوکی مردم شماری میں آدی باکا (فدیم باشندسے) حرف تین ہزار تھے جن میں بھیل مگ مھگ جا رسوا در مینا چورہ سو کے قریب بنلائے گئے ہیں اور میزوم جیسے دال مین رک - ان سب کاشار جرائم بیشدی کیاجات سے بات یہ ہے کہ ان قوموں کا گذر بسخيكل يداوار ميخصب انح بزرگون نے جھ کھيتى نہيں كى ليذا الكوركے علاقے يں اوت ى بانك لے جاما اور جورى أكبتى انكابيت راہے أيح بعد الوّسوجيت جاتيوں ميں تحفظ ماريزار اورصار دوم ارسے زیادہ مردم شاری اللفاد من درج کئے گئے ہیں۔ اب یحے جائے، سے تديب كراس سخت جان قوم نے كينتى جيسے روزى رسان ييشے كو ماروازكى سنگلاخ دحرتى میں ندندہ رکھاسے ورند بہاں انتادہ زیری ہوئی بنجر الطفاکا تناسب (انہات) کل زبین کا ایک تہائی (الے) ہے ۔ باتی صرف دونہائی (_سے) کاشت کے قابل ہے ناگور _ (گزیمیرمیه) مغربي شالى ناكوز مغرنی شالی خلیج میں ناگورخاص آیا ہے خشک اورسنسان ہے اسکتے ایک طرف چورو آمو بل وائی (لاڈنوسمیٹ ہے لیکرشینے آوآئی کے 'باگر' کا میدان بھیلا ہواہیے رجبرا ں سلطان علاؤالدین

خلی کے زیانے میں حلداً ورمغلوں نے اگرانی فوج کا پڑاؤڈ الانتھا اور دوسری سمت میں مباسکت يرديش ب جي آج بيكانير مياك كهاجا منت سنه راكورك بروس أب كا كفر الكاودكاول بي جهال جائ قوم كاسب سي مشهوروم وف مرو وسيتيجا جي رموني حميا للدين الكوك دعمة الشعليد كے بہور) كى جنم بحدى ہے د ، گورے مرف دس باروميل كى دورى برا جنروں نے ميرحا تى كے موستى تورون سے گورُن كو حيزايا تخاكينے كا مطلب ير ب كر دائ توم نے كيتى كے مبارك يلينے كو آج یک نہیں جیوا ہے اور پہنول فرقد جس میں اکثر و بیشتر ماٹ می لوگ تو ہی جو کا ششکاری کا ييش كرتے بن جبكم وجوده ذمانے مين دومرے لوگ بمت إرجي بي اور كياتى چيور حيور كر دستیکاری کا پیشنداختیار کررہے میں اسکی وجہ بازس کی کمی ہے -اروار اس خراف کا کینتی بی سے گزارہ ہے بیروس مانسون کی اِش کا اور اسے سیکن بارش البی کے کھی ہوں اور کھی نربول ارواڑی کہا دت کو کرن جیس ٹاڈٹ نوٹ کیا ہے "تینسال ين ايك مال خشك سُالى اوراً يَحْسال بين ايك سُال تموط تِوسغري انسلابْ راجتها لن كاشا أداد تدرتی مرض ہے ۔ دگزیٹرمال) ببي وبهربے كەنكەن مئنے كى نعورت ميں غریب ادنیلس لوگ حجنا وُیوں سمے مجیل اور جرى بوئيوںسے گزارہ كرتے تھے -حفرت صوفى سلطان الى كئين جمة استر عنيد كے ذكر مين ج منظی خوداک کا ذکراً تسب اس میں محدیث کیرسائنگراورکیرٹل فعرو میں ای خوراک کو ا ن دروش صفت بزرگون نے لیندکیا ا درنتے ہیں جآر مؤنگ یا اِتراا در تونید، باجرہ اور مومیّ ایسے ایں توکم بائش والی زمن میں بغیر گھڑی جوت کے بودیٹے جا میں تو آسانی سے بغیر کھا دکے الجی فصل کاٹ لی جاتہ ہے مام جنتا ادرمونی ورومٹیوں کی خواک باجرا اورموٹھ کی کھیج ریہے اورآج مجى كا ورائع كالميون كي بائد عدما تحرك يوبان را ما مائك ديوك جيوف بيفي مجوك كى حالت يريح كاكر بى المينى كالقب بابست عاميل كيا تقا- اكاما يل ك مديم

کھی جاگیرمیں آج بھی اس کی اولاد میں ہوئے اٹھا رہویں صدی کے گورد صن کھیجی جود صیدرے ممارا جانجے سنگھ جی کے مضاحب اعلیٰ کی رُبائش گاہ موجود سے جو کھیجی کا محل کے نام سے زبان زد خاص وعام سے۔ ناگور کا سسرکاری گزیٹیر کتباہے کہ ماروا ڈے اکالوں کاریکارڈ موجود نہیں ہے مہارا جانبچے سنگھ کے وقت میں رسمال ہے ہوتھ طیرا تھا اس کے قبل تطعی کوئی رہیکارڈمو ہو نہیں ہے (گزیٹیوسے) کیکن اس سلط میں ہم جین سائٹیر کی روشی میں کہ سکتے ہیں کہ تیرصوی چودصوی صدی سی محل طاکر جو جاراکال بڑے ان بیں سے ببال تیرطوی مدی کے وسطیس کاس کی دھا کا کاب بر معال سے معال و کا اورا۔ اس نبلسفى بن كورشتهم من علد آننا كمياب بلكه ناياب ، وكيا تفاكد شيخ كمال الدين تفاخی وخطیب کوجامع مبحد میں حا صر بنا کے سکھنے اسٹرسے علے کے لئے مناجات کونی پڑی تحى ر (سرورالصدوره المسال) ايك دوسرك موقع براكل (جودهول) عدى بين كها لوك حوالدسے تحط کاذکر آ اسے حب کا سن بہب دباگیا ہے اس موقع برکھا و کے منفطع (ماکم) نے ستنسخ احد کھتنو کو ایک بیل گاڑی مھرغلددیا تھا۔ علدفرش سودا گروں اور بنیوں سے علاوہ سركارى طورىررىليف (راحت) كعلورير غلم غريبون ورونينون كونفيهم بوتاتها ادبيض وفت بني بقال فلدبطور ترض بعى غريبون اورخرورت مندون كوديت تق جديد ككر كها ووالي تحط كے سلسلے ميں مُركور موليك (سيرت احديد مك) يرتحط بابا اسحان مغرف كى وفات النسالا ے بیشتر کے کسی سال واقع ہوا ہوگا جموقت کہ ڈیڈوانہ کا نا ٹب ماکم ملک تطب الدین نجم تھا (ضبادالدین دلیکانی لمفوظ نشریرانگریزی پینر ما<u>ووا</u>)-مخقر برك ناگوركا خشك سالاك واستان ببت يرانب ريانى كى بدرى كرن کا ایک ما شرسا دھن کنویں باولیاں اور ٹالاب کھدوانے کا رہاہے - ناگورسے قصبے میں گیندانی

CHARLES ENGLISHED كيمي (سير بان) اورشكر وترسسي ، الاب وفي بينوني حالت ين آج بهي موتودس - كتا أو ميت بی دوتا لابوں کا ذکر سیرت واحریہ میں آباہے جنکوصا ن کانے کیلئے شیخ احد کھنڈیسنے رقم مہیاً کا تھی ایک شہر میں دومرا بیبا زئ کے دامن میں برسات کا کرشمہ تود کیے لیا جا اُسے کے مرحم بیں مردی پہاں کڑا کے کی پڑتی ہے یہاں تک کم شیخ حمیدالدین سلطان امّا رکین چمۃ اشریے جیے درونش کوموٹاکیڑاسسا ہوا پہننا پڑ آتھا گرمیجی یہاں انتہال پریشنان کن بمکہ بان لیواہے اور سموسم میں ریت کی آندوسیاں بھی مینی میں ہیں۔ ناكوركي وجركتميه با باحمددالدین دیجانی رحمته اشرطبید (با بصوی صدی) جیسے ورونتیوں ا ورانیحے بہنام قاخی حميدالدين رحمة الشرطيرا ورصونى حميدالدين دحمة الشرطير (تيرصوي صدى) كاكام ايك تهر نبد سے استزعورت کے ملے) اورایک جادرمے (کندھے پر ڈالنے کے لئے) میل جا آتھا۔ نرکوں کے عہر حکومت (تیرہویں مسرک) میں چیب کمکب بالار میانے نا رسی ملفوظات یں بنجاب غزنی *وغرد کے علاف*وں)<u>۔۔ے آئے ہوئے م</u>سٹھا فیں کا آب ودار: ٹاگورکا مہوا تودوایت ہے کہ ان لوگوں نے ناگور کی وقر سمید زنام کون) فارسی لفظ ناگوار سے نکالی جوگوار یا گوارہ كىنفى لراحكار) ہے يىن جومتعام نا قابل بردانشت دناگدارى ہوا وراس ايجا د نبدہ كى ذمہ دارى بریخوی راج کے سرمناڑہ دی گئ (مین القلوب العاینین) واضح رہے کم ناگور نام کی اصل کاگ رسانی) سے ہے حبی پوجا کرنے والی توم کی البدهانی ناگور کہلانی جبیسا کہ ہم تواریخ کے ا ب بن عرض كريب من - ناكوار (لفظ فارى) يا بركفوى راج سے اسكاكونى تعلق نهيل ره كيا ماك توناكا جاتى كے سابوں سے ہمارے اس علاقے كے باشندولاكا ابتك بيحيانين فيونا ب. جسیاک سرکاری راورٹ اسکی گواہ ہے ، اگور (گذیٹیر مالالے) 还还还还还还还是是是还是还还还是

جوني مُشْرِقي ناكور! آمم برسرمطلب ناگور کے ناریخ ساز محصوں میں جزبی مشرقی ضلع کے برگزوں کوخاص ام بیت حاصل رہا ہے لاؤ کوسے ڈیڈوار ہوتے ہوئے ساتبھ کک چلے جائیے (میر تابی میت يه بورا مصدعارتي بخفرول كا بهترين اعلى قسمون وزنمك كى كها نون محيد واسى كى كهرى كهانون اور جھیلوں کا سرنین ہے عمارتی بتھوں میں قدیم زمانے سے دلی اور گجرات کے سلطانوں یک (ناگورکے خان زادوں میت) کھا اوکے پیلے بیفروں کی قدرتھی ۔ اورجب جو دھویں صد کا کے وسط (مدھیم) میں دہلی کے سلطان تحاتیفلی نے سلطان اثبارکین رعمۃ اللہ علم کا در کا و کے بہندوروازے کی تعمیر خوان جاری کہا تواس عالی نشان عمارت کے لئے۔ عمدہ ترین ببھرکا سیلانی کھاٹو ہی سے پورگ ہوئی تھی مغدیبلطنت کے زمانے میں اکبراورجہایگر کے زیرجکومنٹ بناع ارتوں میں سنگ مرمر (اوزن) کم بی استعمال ہواہیے لیکوے عہب بر شا بجہانی میں تاج محل کے مقبرے جلسی شاندارسادے عالم میں مشہور عارت ابین تیا ربیں کے لیے تمام ترمیح آنہ رتحصیل پرست سر) کی کا اوٰں کی رئین منت ہیں۔ ان پیقر کی كھا نولىسى عوام كو كھى ايك فائدہ زېردست يہونجا ہے - كہا جانات كردسوي صدى ميں كمحاله كى بيها رئى بير آدى باسى قوم مير كا قبضه تقاتو ظ برب كوكها لوك اطراف بين ميرن كى يحومت رىما ہوگى جب جو يالوںنے ميروں كويها رئى سے بے دفل كيا توبہت ذمانے یک دونور قبیلوں میں با بی شکٹ ری بہانتک کہ جب صدی کے آخر میں کھے آنا تی مسلمان خامان و ہاں اکر آباد بہنے لگے توکیا دیکھتے ہیں کہ میروں کا شکشت ٹوردہ تبیلہ اپی شکم بروری کے لئے سلاونی ارسنگ تراشی اکا ببیند کرنے لگا تھا اورشہاب الدین غور کاسے عہدسلطنت کے فروع

تك ميرتوم ك سنك تراشى مي مشيكيدارى اسنايى) بوكى بتنى صوفيون سيميرول كارابط بوسف ير بالآخراس قوم نے صبیح محصیا اور چودھری بہر آراوت کو حضرت فوا جمعین الدین شی رحمته الشرملیم نے مرید کرنے سے منع کردیا تھا کھا تھ جزرگان دین کے ہاتھ پراسلام تبول کیا اس تبیلے کے لوگ آج مجی سلاول کام کے ماہر ہیں اور کھا ٹومیں سلاوٹوں کی خوشنما مسجد میں شہرقانی سپر مفرن کی بهران مکا حب کوامامت کی ذمه داری میرد کررکشی ہے - ("، رزیخ کتا نو تبلی ادر على لذاالقياس سترهوي صدى سے ليكر بنيلوي مدئ نگ ليني تين سوسًال سے اندر محرآن کی کھانوں کے تخدیکیداروں اورسلاوٹوں نے کھی اچھی فائی ترقی کی ہے اور کھاٹوکی طرح ببہاں بھی بیچنہ کاکام مسلمان سلاونوں ہی کے مائد میں ہے جوکھا ٹوکے متفاہلے بیس كهيں ذبا دہ ٹوننحا ل ہمي ۔ اسى طرح فدرت نے ضلع ناگورس شما ل مغرب كى كميوں كانتم البز جزب مشرق میں عطاکیا ہے اسکے ملاوہ اس سمت کی زمین ناگورا ورجا کل کی تحصیلوں کے مقلبط میں زیادہ ہری بھری ہے - رکند میرونك) بانتناب اورأبادي ورن ائترم [بیاروں – بربہن ، راہیوت ، ویشید (بنیا کھتری) اور شودر) والوں کے مقلبے میں جاٹ رستنون ممیت کاشتکاروں اور مہدود حدم یا برجمن دحرم کے ماننے والے باتی بیشه ورجایتوں کا اکثریت رجاہے جنکا ذکر نظام البیرونی (شروع کیار مویں صدی) نے اپن کتاب البندين ادجين ليكفكون في ابين كرنتون مين كبلب دهم شاسترك مطابق ان لوكون كوشهر کے باہر رہنے کا مجر دی جائے اور ان سے حجوت جھات برتی جائے بہ لوگ کیار ودوں سے

بابر كخف جات يحقه اورانكو آيتي كهاجا آتفا حبطرح تنوددون كى بيوا ادر فديرت كاركدے او بر کے درن رحابیوں) والوں کا کام جلتا تھا ای طرح اُن تیجوں کی دست کاری اور فدمت گاری ہے بدرى أبادى كے ساجى مسائل عل ہوتے تھے ان بہتندودوں میں سے جند کے البیر تن نے اور جین کیکھکوں<u>نے گنا کے ہیں میکن ک</u>ی بر جھنے توا بی نعداد ان کتا بوں کے انداج سے کہیں زیاد ^م تخفی مسلیان سوداگروں ، علماء اورخاص کرصونی سنتوں سے جب ان براد دیوں کا نزدیجی را بط قائم ہوا توان بزرگوں کی رومانی شرش نے قبیلے کے نبیلوں کوان صوفی بزرگوں کی گودمیں ڈال ٰدیا اوران پاکسیتیوں کی صحبت میں ان لوگوں کی برادری کی برادریاں نبدیل بذہب كرك اسلام مين وانجل بون لكين (طاحظ بودننر في شرا واجتفان ملت ٢٠٠ أخركما رمون صدى بين سيرآنس مشبهدى رحمة الشطيركا ويدوانه بين اورسيد طابرمشهدى رِحة الله عليه كا كله الحديث آف كا مّا زيخي ما ده" كوه جبنت" ميم ميماية مطابق الونائد مشهور سي بيرزمان غرنی میں سلطان ابرائیم کا اور اِحبتھان میں درگیھ راج ہو ہان کاہیے ایجے تین سکال بعدی سیسخ حميدالدين ريجاني رحمة المتعطيه كا ناگوريس أنابهوا جسكا مادة نات كى" دور ناگور" مىلىم يجرى مطابق سهون عييوى كها جانك م (بقول اضافات حميد سك) انتج دوم نامون میں سے اول تین محدوطا عرف قائی محد جمیدالدین ناگوری دیم استرطیر کا آنا ناگوريس الا- ١٧٥ جه مطابق طلام الله ١١٥٠ ما ما جا آب جواجميدين بريفوى راج دويم جگد بوتو مان كاعبر حكى مت تخدا - ناكورى روابيت كے مطابق اس دفت ناكور بيں اجمير كے جو بان مراشكا حاکم بیں اسے دیور بہتا تھا ترائن کی لڑائ (۱۱۹۲) کے بعد جب شالی مہند نرکا ن غور کاکے زبر بحومت آیا توسلطان تنمس الدین المش کے عہد میں اینے سروم شد حصرت خواجر شیخ معین الدندنجی

حدزت مونى حميدالدين رحمة الشوليدف الكوركواينامستقراتراركاد) بنايا بوكا ايسابها واخيال سب مونى مَعارب كرسرال والے برال اوگ يهليم كاسے لادُ وَمِن قيام نيرين اورجهان كانتی نفيل احد برانی کی نیک ویادسا دفتر نیک اختر حضرت خدیجه ما فاکے سائخد سلطان التاکین به استرامیر کا عمّار ہوا حفرت حمیدالدین دسیمانی کا دورِتقوف تو ناگورلیں جہاتی دورہے برحفرت جینیوں کے تج ين جين تينون اورجنيون كى مجيس (لوشاك) بين رسى ادران كے جينى بچول تعليم ديتے رہے دومرے حبدالدین (تانی) وکرا حب دحمة الشرطير كا دورجلاكى دوركها جا كسخة ابت جبكه انبول نے اكورلي آكراي روفاني قوشسے بهاں كے اركان حكومت كوم عوب كيا اور تسيسرے بزرگ معفرت موفى حميدالدين داسة ان دونون كا درميانى راسته كها بلك كاجوا شكے بيروم شارمصرت خوا جراجم رح رحمتر الشدىليم كا طريقية اعتدال تحا اسطرے نشود بره صوسًال كے اندر اندر ما گور كى بيتيہ ور توبول كا برى تعاديماكا يكلي بركياي لوگ جوبمن وعرس ورتح جائى ميشيت سے مونيوں كے ساير نظر آكر انتے مریہ و نے لئے یہاں تک کہ تران کے بعد چند مالوں کے اندرایک مبحد کا کتبرا ملان کرتا ہے كريك بدنوال نسّاج د بنكر) بنى نود باف كى بنوائى بولى ب بهارى نهرست كم مطابق حسنيل ان ين برادريان ايك صدى كے اندراسلام من دا خل موني -ر نوربات یانسّاج (تولایے) موتوده مشارت انفعاریان ير جيهي - بجروں كے منگئے والے يا جھايت والے (نيل كريا رسكرين) ۳ پنجارے - ندّاف روئی نیجنے والے بجرنے والے اور کاتنے والے دھنے والے يم تعماب - انتصال) كوشت يجيف والے يا بكروں كے تاجر ه ينلى (روغن كر) بن كے تحلے ميں كر جا ناہے كر ايك بيود يلن كے كور مدزت محدان خطا (تا منى حميدالدين) أكمر تفهر المحقة اوروبلي براً يَنْ مسجدوا تع ب بواجكل مبي خراد بان کے نام سے جانی جاتی ہے اور ناگور کی پہلی اورسب سے قدیم محدیہی ہے۔

建筑建筑建筑建筑建筑建筑 ، المحاتي رستار) برصني ماخواري -ع محط محفوستج م نان رخجام، الم يروا درستين الول كاكام كرسف وله ال كيمارے - لاكدى جير أن بنانے والے ال - سناد - سونے چاندی کے زیوات بنانے والے ریہ شاید با ہرسے آئے میں) سا منبهاد دبساطی سر کی ایر دمنفامی) لوبار پورے کے ملتانی آ ہنگر مہت بعد میں آئے ہیں غالبًا را واحر شکھ کے دقنت ہی و نیارید رستانی مستان سے آنے والوں کی اولاد ہیں الم كُتوسى زدوده بيخ والے ا موجی جیرے کاکام کرنے والے جن میں سے آج بعض حافظ فران اورسجد کے ۱۸ میراسی (توال) میرگمانی توال کی اولار جو ایج بھی موجودہے أبج علاوه بعض برادريان السيحابهي بين فبنح بسي خاص بييشه كے افتيار كريسنے سے ایک ذات بن گئ ہے مثلاً سلاوٹ ، فقرآور ضال اسی طرح بہتی لوگ رسگرین یا مذکاروں کا کام کرنے لگے کھ کھو پنجاب کی برادری ہے جنکے بزرگ خانز ادوں سے تبل ناگدے ماکم رہے ہیں اسکے علاوہ گوالئے زنیام خانی درباتی رخان لوک) اورنیر کرکمہ وغيره بين بوكھى تيركمان فعيره بناياكرتے تھے تھيجى راجپوت اپنے كوفلحى كہنے لگے بايس

CHARARARARARARARARARARA قيام خانى كييى كرم چيز عرف قيام خاله كى اولاد مى - ناگور كے خارزارے مك راجيوت مي - انكے علاده موبل والى زلاد فدن جروا مے مُنابق جا كروارمديل جوبان بي مسجدول مي الممت كرف والدن اوردين تعيلم ديسة والون اورفقرون كى الك الك جآين جاتيان بى كنى بي - زين بالا سے تاہے ہوئے مسلمان میں ستیر صدیقی ، فارونی عنمانی عباسی لوگ ہمی جنیں شادی اشتر ہے الہتے ناکور ہی عباسیوں کے محلے میں فی زمانہ قصا بوں کی آبادی ہے عباسیوں کے ترکب سكونت سے قبل عبدشیرشا، کا بس حضرات عثما نی لوگ اَ کھئے تھے اومح کمن فیضا کی ذمہ داریاں اہنی کے باتھوں میں متی آئی ہمی بزر با فیں کی ایک برادری کینرے بولاسے کہلاتے ہی سان میں كين كذه دنام كاكونا تعبير بوكاجها لهك يرلوك ربن ولك بيما كو ياملتا في لوزبات إلى اورمتنا في لهاردن كاتديول محلدلوبارلوره شادوآ بادهے جها وشیخ حاجی حین اكبركا عهدين آكرنس كھے أر تھے (فارس کتے فہرست اگیوں المحکومہارا تا کی دعوت پیر جو آ سنگر لمنا ناسے آمے وہ سکنجیوتوں کی اولاد ہیں تمیام خانی بھی دجھنجے نون نتیجہ وروالے) آ کینٹ ہرزاگود ہیں اور دیہا ت بیں آ باد ہوگئے ئى - مىتل*ا ئى*ھاكى دغىرە بىن يىندرىگىرىتى لمىتانى ئىن مافنطون اور فراك نى انبول مىرىتىم بىز<u>ەھىنە</u> والول کی ایک جاعت (گروپ)س بن گئ ہے کید برادریاں ذکر کردینے سے رو گئ تھیں متلاً شورگر (آئیش باز) چین یچ دراج کاریگز) ادرحبیا وت دابهیں رہے) نقشبندیوں کے حرف یار یا یک گفرای دو گے ہیں کُل کا رخلنے نمک سُا زی بیتو کی کندانوں کا کا ان دست کا روں کے مرکز بهارے منلع میں ناگور کے علاوہ ڈیڈوآنہ ، میٹر کا 'کھاٹی، مکترانز ، سُا نبھر کے نشیبے رہے ہمی جِهاں کیڑے کی بڑائی رُنگائی حِیبیا کی ہاتھی دانت کاکام • بڑھٹی گریی اورببرکی صدیوں ہیں منگ مرمرکے کھلینے اوردست کاری کے اوزار بنانے کے ملاوہ کھانوں سے پیخفر کیا ہے اوکولوگا كاكفان كفدى ك دهيل كالناكام مروع بواتف رما بورك اليرك ويدل میں ریاست جے پورسے جزائی تھی حسلطان التمشن کے عہد میں سہاں کی سک جبیل *کا کنٹ*وول جمیر سے ہونا تھا (طبنات اوری ملددم ترجہ عظ علاق بیقوں کی میں تسیس زعین کے اندرسے کودکم 在中央的政治的政治的政治的政治的政治

المجاب المحاب ا

ذرائع آمرورفت اور فركے راستے

ناگور کے ایک طرف دہلی یا اجیہ اور دومری طرف گرات یا ملنان واقع ہے لہٰذا گرات یا ملنان واقع ہے لہٰذا گرات یا ملنان سے دتی کا مرک فرناکور کو کہ کا کھور کا تھا حفرت امام صغافی رحمۃ اسٹرطیب ناگوراکو ناگورسے گرات کا سفرسٹالا یہ بیں جالور مہوکر کیا تھا (سردرالصدور منائی اورمیا فی طار بھی کی ایسے بھیے تھے تو ناگور کو دروا دہیں لیک اوجھ و تر کور سندھ اسے جلے تھے تو ہی جیسلے کے داستے ہوکرسفر کیا تھا اور سرمزمند سے وابسی میں اوجھ (سندھ) سے جلے تھے تو ہی جیسلے کہ داستے ہوئی جیسلے کہ داستے ہوئے دئی وار نے ایک ان برات تھا۔

ام سے نشریف لا نے تھے دہل سے ناگور آبائے کے لائے جبلے ہائی آنا برات تھا۔

ہو سے ڈیروان یا لاڑو سے ناگور آجا ئے یا ڈیڈ وائد سے کھا تو ہوتے ہوئے مسافرہ کا لا۔

بہد ہے گا اور جائی سے ناگور آجا ئے گا اور اگر اس کو اجمیہ جانہ ہے تو ڈیڈ وائد سے سے سانبھ کا طرف دوانہ ہوگا ۔ ایک بار بابا سے حاق مغربی دھمۃ اسٹر علیہ کھا تو سے ناگور آبائے ہوئے اور شیح میں وابس بھی آگئے تھے (سیرت احرر ہوئے) ۔

برٹے دارت کو اجمیر شریف بہر پینے تھے اور میچ میں وابس بھی آگئے تھے (سیرت احرر ہوئے) ۔

برٹے دارت کو اجمیر شریف بہر نے تھے اور میچ میں وابس بھی آگئے تھے (سیرت احرر ہوئے) ۔

برٹے دارت کو اجمیر شریف بہر ہے تھے اور میچ میں وابس بھی آگئے تھے (سیرت احرر ہوئے) ۔

ویدواند سے میرتا کے راستے بھی اجمیرکاسفرسہولت کا تھا ذرائع آمدورفت کے لیے گئوا امن ، ذولا ، ببل اوربل كارى ذكر ملفوظات موفيه مين ملتاب رؤسا إلى يرجى مِلت مِنْ وَفُولَال كُوات مع مِل كركما وسي كرّا توام كُونُواسكا إِنْهَا لَكُ كُلُ تِع ينطفرخان شهرد بلي كاسفركرد مانخنا (سيرت احدير مك) اس سے قبل سلطان اہمتش کے زمانے میں ایک بارٹین مونی بزرگ میٹنے كبيرخوارزمحا رحمة الشرعليه مولانا بربان الدين بلخي رحمة الشرعليه اورحشرت قامن تميلاين ناگوری رحمته اشرطیه ایک ساتحد گھوڑوں اور ٹیمر پرسفرکرر ہے تھے (سایٹ انین ترجم کا ا حضرت شیخ فریدیاک بران ناگرسے دا دُنو یا ڈیبے جالی ہوتے ہوئے فہا گھورے یر کئے ہیں (ترص جود و دویں صدی) مرورالندور تام^{ین}) انکے بعد با بااسحات مغرفی ایک بار می وسے ناگوریل کاڑی سے تشریف لائے اور روبل کٹ گئے زیتراح پر مانکے) بندرهوي صندى بيس محن دوم حين ناگورى يحمد الله الله كى ميل كا دُى اس بات كميد الله مشہورتھی کہ بیلوں کو ٹور بانکتے اور ان کو گھاس ٹیا دہ وغیرہ ڈالتے تھے انہیں ناگوری بیلوں كى تېرت آج بھى قائم بىر بىلو سى ئىمائىد ئىمائىد ما دە گائىس بىنى ئاگورىي دودھوكىلىد مشہورتیاں ایک بارناگورکے ماکم ملک چریان نے کھے گائیں مونی ازی اچی سن کی لوٹ میں عامیل کی تھیں ان میں سے مارگائیں شیخ احد کھٹورحتہ اسر سیرکونذر کی کی تھیں بوسی میں دویے میں فروضت ہوئیں (سیرت احریروس^ی) تمجّارت اوربوراً گری تجارت اورسوداگری کے سلسلے ہیں قدیم زانے کی معلومات بقول سبداوساف علی مُناحبْ ہدانی رڈیڈوار کے تعلق سے بہ ہے کہ ڈیڈوار کے پرانے قبرستان میں قبروں

ادرج ان راماؤل کے زمانے کے کتب سام علی مطابق سلاماؤیک کے موجود ہن جگ یو بان را جا گوبندراج سویم مانجر کی را جرها نیسے سلطان محمد دغز نوی کے حملوں کی روک تقام کیا تھا سوال الحقاہد کر ایسے اوالی کے زمانی میں پرکون مسلمان لوگ تھے جوڈیڈوان کی ستی میں آکردسے اورومیں مرکردفن بھینے توبادر کھنے کی بات بہسے کہ بیسو داگرلوگ بروشے تھے جن کی آ ہدا در روانگی پیر راجپوٹ راجاؤں کی طرف۔ يدروك تقام نهيس تفى مسلما يؤن كا دوبراطبقه حبيح راجا دُن كى مجومتين نسك كى_ بحكاه سينهين ويجفتى تقين مصونى وروبيثول كى جماعت ب جب الم صغانى علايهم سُلِكِارُ بِين ناكُورسے تجرات كے ليے روانہونے توعلما وكا وصيلا وُصالا لمبا بني لياس اناركركوناه استنين اوركوناه دامن لباس وروتشوف والابين لياتها ـ (مروللعدور) كيه نيح جالوركا علاقه سلطال أثمين والرالحيث بمقايعي سلطان أثميش كي منخي وا كاجوبان راجا تبول نهيس كليباتها بكله برمس سكارتها تجارت كصيلسك بين لازنواور ديدواند کے علاوہ سکا مغیر بھی قابل ذکرہے -جہاں نمک کے بیویاری گنگا جناکے ملک دوآب سے نهك الادكريك أياكريت تق وكرنيترا كالغ سلطان تشن س زمل في عبدرا كموريك سُانِيرِهِ بِلِ كَانْطَامِ سَرُّارِي تَحْوِيلِ بِين رَبِّنَا تَهَا جِيْدِينُ مُوثُى استَّعَالُ كَي جِيزُونَا كَاسِو وأكْرِي منهارلوگ بسًا طفائے کے دریع اور کھانے بینے کی جیز تا بنیے بقال تزید نے تھے ادربيجية تتق ادرصونيون جليست وروبتنون كوراشنن ادحار بجى ويتقبق سركارى كأزنركها ے ترحیزوں کا تیمت کے آنکوے وشیاب نہیں ہیں (ہے ا^{مام})گزیٹیر؟ ایم صوفیو لاسکے ملف ظات كى فارى كمّا بول يربعض وقت جرون كانرخ كبى ف جامات مثلاً عرف ل كى موٹی تا زہ کا لیں ہوئیے اجر کھٹو کو عاکم ناگور اتود صویں صدکا)سے لمیں انہوں نے بیس بنیس

منك د چاند كاكسكه) مين فروخت كى تنيس اور روېل كا فرلوزه نهايت تنييز كا اوربېټ يى ستاتها رسيرت احديد وسي -١٠٨ بینک (ساہوکاری) اورسکتے السائكة ب كمنا كورتو إون كى عبد كومت باست محسال كالمركز وللأراتها الس مُناحب في المكرين كان المكرين كان المراتكيس أودى يتماكنكس أودها) يس سلطان سالين کے زبانے کے ایک سکتے کی مثمال دی ہے جوناگورکی ٹیکسال دساسان کو وصلاہوا تھا بلبن (للغ خان) سلطان بننے سے میشتر زاگو کے انکا کا کمردہ بیجا تھا اس نے بھی زاہبے زلمنسلطا يں ؛ ناگور كما مكسال سے سكر وْصلوا إيتا سبيح منوف آجكل يا من نهيں سُك بيراكبراوْمَا ك بدرادا مرسكد كارتا ، مسكر ادراد الم الله عناكة ك بح شارى سك مشهور رست ، من خانزاد نے نائب کوئ سکے نہیں ڈھالالیکن جب اِ دشاہ شاہجاں نے سٹر ھویں صدی ہیں را معورام سنكيدكونا كوركاراج عطاكي توامر بنكدكا ناكوركاسكه المطح بواتحفا اورامخفار ببوي صدكالين جود میلور کے مہارا جا بچے سنگ (متونی الم اللہ میں کا بچے شاہی میکر تومنہور ہوا ہے ، اگور کتے ملاود ببڑیا ببر کھی رائھوروں کا محسال قائم گئی - بیے سنگھ کے بعد پوری انیسو ہیے صدى ميں بورعبور كرا جا است سك دمالت سب ناگر دميرات اور ان دونوں محالا کے طادہ دوسری کسالوں سے بھی اعقور کا سے ڈھلتے رہے (کزیسرزنتا ا) حرين رارس المرابي الماكروشركة نراجودهينيا ، ينامع كرالدراكاب راحبتمان ملكى سائوكار مودى ايجزاين رملازين كراحبتهان يرتبن وهراك رواج نے اس دواج کو جموا کردکھایا ہے کرجنگ جوراجیونوں کے ملکسیں اُسہاوادی ندبرب بینب بہیں سکتا تھا اولالا) جین فرتے ہیں اکٹویں صدی علیدی نے ابیسے ایسے موری

مصلے پیدا ہوتے رہے جہزی نے (اسلام کے صوفی بزرگوں کی طرح) سماج سددهادے دريع وقتاً فوقتًا ابن قوم كوفيح رامة براسطايا عوام (مراؤكيوس) كوبعى اورخواص رجيلون) كوبعى سوالكة كي يوبان صحران جلينو وسع بهت متأثر رس اورجب دهم كى سربيرى کرتے دہے غزیموں کے ترک سلطانوں کے عہد میں ہی جب کے صوفیوں کے سہروددی اوحیث تی سیسلے منظر نہیں ہو محص تقے ، سوتیا مبرجیڈیں کا ایک گچھ (سیسلہ) گجرات سے میل کہ راحبنهان يه آيا وه هر تركيه رسلسله) كهلاتا سي حسك بي منظر كوسمهيف كے لينے يركها جا تحدب جانه بوكا دحب طرح صوفيا وكرام كاولى نطبقه كامركز بهره اوركوند تفاسى طرح كجرا سے جینوں کے ساج میں ایک اصلاحی تحریک تمروع ہول حسکو والی جینیہ حرکک کہتے مِن ا درحبطرے سے لاہور میں اکر حفرت شیخ علی ہجوری رحمة الشرعلیہ نے فاری ہی تصوف يربيلي كذاب لكهكرتيصيّف اورتاليف كاسسله شروع كيا اسى طرح انل واره بين (گجرات) ك حسن مفكروں نے بھى تصنيف و كاليف كاسلىنتَروع كرركھا تھا كي ديوي صديعين میں بیعین می جی اورسوری لوگ گجرات سے راحبتھان کا دورہ کرنے لگے تھے اور جتور ا رمیوار سے آگے بڑھکر ناگور (بارواز) کے علاقے برجیا گئے تھے موہودہ زانے کے مِندومورْجين مربخ (جيب وشرخة شرا) في الحيح اعلى اخلاق اوراصلاى تخركيك كى كهل كر. تعريف كى سے جب كراحب تعان بين بريم و الكمت سم كى تحركيك كابية نہيں مِلنا نقراس جینی تحرکی کادکر ذراتفصیل سے تواریخ ناگورسکے باب میں کرنا چا تاہے بہاں ای مرت يه بناما بنا بول كراموي مذين حب ناكورين اجمع اجمع حبين دهم كے رشى فينون كا ورود مرّروع ہوا تواک وقت ناگور میں حمیدالدین ریجانی نام کے ایک صوفی باصفا بزرگ پہلے مى سے موترد تھے جنتى أكدكى مارى كا ماده " دور ناگورٌ على جمع مطابق كا الله سے يہ بزرگ جین اُ وسُوال ، جروں اور سُا ہوکا روں کے بہتے ہیں دہ کراورجین بچوں کی تعیلم کی ذمہ داری سنجفال کم

r^ 实现的现在形式的现在形式的现在形式的现在分词 لیے انکے ساتھ گھل بل گئے کہ انتقال کے دقت جب جینیوںنے ان کا جنازہ انتھایا آوتھوٹ بہت چوسلمان اموقست ناگورئیں آباد تھے انہول نے مطالبہ کیا کہ میست کوم قبریں دنن کریں گے ایک اٹل مرتبت مسلمان نے مب این طرف سے رواداری اورنیک سلوکے منا بره کی تواسے غرسلم امبنی ملک میں توسل اوں کے لئے دارالحرب بھی تھا المی تقبولیت مین ساج میں عامبل بونی کرریمانی مناحب کے بواج مجی حمد سریا ریجان دادا کے نام يادكي جاستي مي مكان كاكتنذر اورانيج درسه كاعهادت آج مجى جينوں كى تحويل وحفائت میں موجود سے البتہ ترکوں اور اِجیوتوں کے بیم الم^ا کیوں سے اہل پیخومت کے علقے میں بابی غموعضتہ کے آتا رہائے مباتے ہیں مسلکا ذکر ہم قامی حمیدالدین ناگوری ومتراشطیر کے سیسلے یں کریں گے دیجانی صاحب کا آخری زا نہ پرتھوی راج ددیم کا عہد یحومت بوگ جوکه قاضی حمیدالدین مشاحث دحمنداشه طبیر کی اکد کا تشر*وع* زما زبوگا – كهانا ينبا- لباس يوشاك کھانے میں عرام کی خوراک باجرہ اور موٹھ کی دال تھی باجرے کی کھیج خواہ موکھ کے ساتھ یا کیلائ کھانے کا رواج آج مجی ہے کیے کے ساتھ ساتھ چیا تھ یا دی خواہ رائمہ نہی واٹھے کے کے استنعال ہوتا تھا یہ کھیج حفرت مونی حمیدالدین ناگوری نارک الدنیا طیداوحمہ کی یا دکار میں ان کے عرى كے دنوں میں يا درمرے موقعول برا بحى روح كوايصال أواب كے ليے بكانے لاعمل تے بھا زندہ سے رہ کیا گوشت، توجینیوں کو خبولیت کامبل ہونے بربار برس مدی میں گوشت خودبری کبی مبتری خورینیت ککے نفیے کا ہرہے کہ اس زمانے ہیں شیخ حمیدا لدیں رکانی نے آگرجیلیوں کے بچے ہیں جب دل داشت مہینوں برموں رہ کرزندگی گزاری تولیقٹیا امہوں نے گوننت سے پرمیزکیا ہوگا اوروہ عینی جوانحے جنا زسے کو اٹھا کر ہیلے تھے انہی زندگا کے ا زونی 为不为不为为为为为为为为

بیرونی مالات سے واقف تھے اس کے علاوہ حبگی جڑی برٹیوں یا حجاڑیوں کے بیولوں بیعلوں کا استعمال خوراک کے بطور *غربیب طبقہ آج بھی کر*یاہے اوراس زمانے میں جو گی جتى اور درونيش كيسال طور سير كهائ ينتي نتص حبسكا ذكرتهم بدا وارك تحت يحيد كرك بس مونی حمث الدین رحمة الشرمليه اور انجے كنيے والوں كی حالات بيں بھی جنگل كي حكى نوراک کا بڑے ہم کونگ*تا ہے (سورالصدورم^{یں)}) اور* کھاٹو کے دونوں بندرگوں بابا اسحان منزلِ ارشیخ احد کے بہاں بھی سا وہ غذا متی ہے تعیلوں میں روبل کے خرادزے کا ذکرریت احدیه مناته این مو تو دی ہے لباس پوشاک میں شربندا درمیا در میساں طور بر توکیوں جتیوں ادر در دلیشوں میں ستعلی تھی سر نبریکیٹری اورسسلمانوں میں طاقیہ ٹوبی یا کھا ہ سے اور پریکڑی إرصى مإنى بقى كرا اور ياجامه كارواج تجهى تقام بندوول كالباس الحركهي اوردهوتي مردول كا اور کھا گھر البنگا) عور توں کا تھا حضرت صوفی صًا حب رحمۃ الشرکے حوالے سے جازوں ين كرّا تنك استين والابنايا ما تا محما - اندلج (سرورالعدورونيس مي موتودي -غربیب طبنعہ گھرکے کتے ہوئے سوت کے بنے ہوئے کھنڈر-کھادی باگزی گاٹھ کا استعال کرتا تھا خدیجہ مالی کے کانتے ہوئے ہوت سے الا کے دویٹے اور انکے شوہر کے تہ بند بنے جانے کی بات مرورالصدور میں کہی گئی ہے۔ البتہ حضرت فرایالدین پاک برا رحمة الشرمليدك زافيمين نبربوي صدى كے اواخر اورجو دھوي كے اوائل مي باریک او ترمیتی کیرون کا انجے گھریس رواج ہوا (سرورالصدور) لط ال 2 كار افزن تطيف ك سلط مين كُرْيْرُك كهنا ب كرسكية ا در نریته (رقعن نایع) کی روایات کا ناگوریس برته بهنیں جلما البته كاؤل اورتصبول من كانف بجان كارولج تفريح ك ليخ اورمندرول وغيره يس تھا لیکن ایکسننگےت کو پہا ں خاص طور پڑھا ہرکرنے کی مزورت ہے کیؤکیمونیوں کے بہا

HAAAAAAAAAAAAAAAAAAAAA ماع كے نام سے بوتوالى كارواج الى فائقا بول يى بندوستنان بي تشروع بوا يونلماد فی سخت می اعت کے باو جود توالی کی دھاک بھی ترکوں کے دارالسلطنت دبی میں بیٹدگی اس کے لئے ناگوسکے شیخ مح عطاعرف قامنی حمیدالدین ناگوری دحمۃ اشرطیہ فاص طور میرڈمہ وار ہیں جن کے بارے میں مشہورہ کو اللہ مالا بیں جو ہان پر تقد کا راج دو مم کے عقبہ ومت میں بہلی بارنا گور وارد ہوئے اور تعفرت یکے حبدالدین رمیمانی رحمہ الشرطید کے مبارسے کی نازابنیںنے برهای رحی والداعم بالتواب -حفرت محدم بعطائ لمباعريا لالقى الاستصامط بق المالا عين حفرت فواجه قطب الدین بختیا رادیشی مندوستان تشریف لائے (میالعارفین) اور حفرات ناگوری وادشی نے ملکدنی میں قوالی کورواج دینا تفروع کیا اوراس میں نیصلد کن کا میابی مامیل کی گزیشر سف توالی کونظ انداز کرے ایسالکھا سے کیونکر صوفیوں نے توالی کی خانت ہوں میں ممدود کر رکھی تھی اسے عوامی شکل بہیں تھی اینے تک محدود کرکے بعن اردات قوالی کے ساتھ اینے طور مروش کھی کرلیتے تھے مگرصوفیوں کے رقع میں اور کھارن ورتن کے تربیہ (رقص اچ) میں فرق تھا (طلحظ بوس ما لات قامنى حميدا لدين ناگورى جمة اشرطيم) تعلم كمسلسلي ميشيخ حميدالدبن ركياني كى ياسطة شالا (درسد) كا ذكر دوايتون سع معدام ہوما ہے مگراس کا بین اور زندہ تبوت ودینما رہے جو حمید بیری کے مرسم کے نام سے آج بھی ناگوریں موجودہے جہاں ریجانی گروجی جینو ک اورمندوؤں کے بچوں کو پڑھنا اکھنا اور منا متحاتے تھے انے بعد قائق حمیدالین ناگوری رحمة استعلیدی اولاد برج سبلمان سهروردی علیہ نے ایک با قاعدہ کرزکھولا تھا جہیں حضرت با بااسحاق مغربی مصندا مشرطیر نے کھا ڈےسسے THE REPORT OF THE PROPERTY OF يشن احدنيج كولاكروبال كے استادول سے نيج كے لئے ابتدائى كتا بب فرائم كى تقيس رستر احدیہ مسالا۔ ال اس مدرسہ سے شیخ مبارک ناگوری نے سولہویں صدی میں اور انکے دونوں بييون فيفتى أورابوالفضل نے تعلم يا في تقى- بريم نوں كے كسى قديم مدري كاعلم ناگورىيں بم كو بنيس ب راجيوت أكثرو بيتشرير أهناا وريرها فالبسندنبين كرنف تحق الجي تمام تترقو وفرت تواربازی کی طرف مرکوز بھی ہمارے جائزے کے مطابق ناگور میں تعیلم وُلقا فت کے نما تد اول توجین ہی ہیں بعد میں صوفیوں کی آ مدیر ناگور میں تعلی زندگی پیدا ہوئ اور دوسوسال کے ا ندر ایک طرف کا کرون رحمها لاوال) میں بیلیجی اور ناگورمیں جمھوتی روون راجبوت) کے ذریعے سندوسساج بيس الى اين اوربداوليون اردباعى تطعه) كے ذريعه ماكرتى بيدا ہونى بىدىس برى داس جى بانى جماعت نرىخى (ريگِندُدْ پُدُوانه) اورميرا بانى لمرميرًا) كى يېجىز لاستى وام كى تربيت بونى ناگور(گزينيرمية ١٩٠١) یا درہے کر ان سنتوں کی تحریک کاپیدا ہونا سلسلۂ حیشتیہ کے صوفی بزرگوں کا مربون مشت ہے جب چودھوس صدی ہیں گروراً با نندنے بنارس سے ان کولل کا دا تو پرص فیوں کوچیور جیور کیاس کی شاگردی میں چلے گئے راحب تھا ن میں اسکی مثال کیجی (گاگردن) اور دھناجات ہیں سینے کے نام سے راجیوت بیے کانام شیخا اوراسکی اولادسے شیخاوالی اورشیخ میران کے نام سے دوداجی انٹھور ارجاگیردارمیٹڑنا) کی بجی کا نام میران تی رکھا جانا يموفيدا ترات كے بين نبوت بي جمهوجي سے جوبشوني نخركي ملى اسكى تفصيل بعدييں ری جائے گی یہ یور سے عہد سلطین دہی خانزادگان ناگور کے زمانے سے ہما یوں بارشاہ ادرشبرشاه موری کے عہد کک کا خلاصہے یہاں پرسننوں کا ذکر خیرسنگیت کے سلسلے سے آبا ہے تویں عرض کردوں کر سنتوں کی بانی کا کا ناہو یا صدفیوں کی قوالی دو بوں ہی تال اور شريس اداكئ مات تق فرق متعاقويه كصوفيول كي يهال ناركا باجامنع نفدا اورا نحي بهها ل

فاری کی غربوں کے ساتھ مبدوی (مبدوشانی) زبانوں کے گیت بھی رائج تقرحب کا نبیت مفاظات مرضوع تصوف بإصورت برملى كمابير وورنبوى مملى اشرطيردكم اوردورصى لإكرام رضوان اشرعيهم جيين مسے ليكر دوصديول كك بزرگان دین نے علوم متداول (الح الوقت) کے درس وتدبسی ارمیر صنے بڑھانے) یں اپی ننام ترتوبرمرن کی علم طراقیت سے انہوں نے تمسری مدی بجری سے علی کی ہے لىكن على تربيت كى تعيلى كے بغربني كونك تشريعت كے بغرط بقت كون معى بنين ركتى طريقيت إصوفيت تزبيت بى كالملى سكلهب -درباول كى نهام تركتابيس عربى زبان بين تيس دوسوسال بعدفا يى زبان يت نصوف کی داغ ہیں ڈلنے والی بہا کا نائپ مندوستان کے غزنوی طلاتے میں کھی گئ اورجب مِمْبُدُوسِسْتَانَ كَانَامْ نُوارَئِ كَيْتُمْنَا يَدِيلِيِّتْ "يَا تُوسِّدُوسِسْتَانَ مِنْ جَارِكَ مِرْولِودَى برصغيرِنَدِيْ ہونی ہے جوعرب ساگراور ملیج بنگال کے بیج میں اور بالیریہاڑ کے بیجے واقع ہے تعیمی بھارت وٹرش جس میں موجودہ انڈیا پاکستان اوریننگلردلٹس سائے ہوئے ہی سلطان محردکی والسلفنت غزنى سەيىكرلا بورتك كاعلاف بھى عهدراجيوتى بين برندكا جنورد چيئاتقا اس فارسى ساركنى اللجوس كاذكر خير ذبل ين درج ب تهم عرف فارى كتابون ك ذكركرف كے لي بارے إس اوراق کی کاب اوران سب کتابوں کو ناظرین کے سلفے بیش کراہما سے مونور شسمے إبرب النذاي مرف البيل كما بول سے وليب الكتا ، ول بوحفرت شيخ محد علا عرف قا بخا حبيدالين ناكورى رحمته الشرطيديا انجح بيرومرشدك تصائيف بي إحفرت فوفى محدهميدالدين ناگوری رحمته اشرطیر ا ورانیح مانشین حضرت فرمدالدین میاک ببران رحمة اشرطیر کے مسطا ہے بلی رئیں جنکا تعارف ہیں ان دونوں بزرگوں کے ملفہ ظات سرورالصدور د نورالبدور کے صفحات **光表表表表表表表表表表表表表表表**

ا- قَوَةَ القُلُوبِ فِي مُعَامَلَةِ المُحَبِوبِ - (عربِ) ارْتِيحَ ابرطال مِي طِيْرُ متونی شمسیده مطبوع مصریه اسلامی تصوف بر پوتھی صدی بجری کی جامتے تصنیف کہی جا تہ ہے ب ا کا برین صوفیہ کے بہاں نہایت مقبول کتائیہ ہے حبس کے حوالے کشف المجوٹ ا وعوارف کے ملاوہ سرورالصدور میں جا بجاموجود ہی طریقیت وسلوک کے دقیق مسائل بہلی باند على ارحد فے ہى بينش كئے ہيں خاص موضوع حس برزور ديا كياہے وہ انتباع متر دي ہے کیونکواسلامی تصوف ورحقیق*ت قرآن و حدسیث کی پیدا واد ہے ہڈوس*تان میں *میوکمگیر*دراز رحة الشمليد نے اس كتاب يرخات يدكه اتها بربت سے بزرگ جيت تيرسل است خلفا دکو توت الفلوب کا دیس و<u>سنتے تھے</u> جیسا کہ ناگرری لمفوظ مروداکصدورسیے ظا ہر ہے ٧- طبقات الصوفيك - انتيخ عبدالله انفارى مردى عرف يربرى -شيخ الاسلام برات عليه الرحيه متونى علم المهيم مع - اس كتاب كا ما فذ درانس طبغاً اليونيلين شیخ سلی فیشا بوری استونی ساسی کی عرای تصنیف مے جو شائخ طریقت کے حالات پرسب سے زیادہ ستر ہرت کیافتہ ہے اور جسے پورب میں مرتب (المدٹ) کیا گیا ہے ۔ نوام عبداشدانف ری مروی دحته انتدطیه اس کتاب کوملینے رکھکرا بی مجلسوں ہیں بیٹھ کراسکے مطالب کی تشریح اصافے کے سُاتھ اپن مادری زبان ہروی فاری بیں کیں کرتے تھے جوکہ تلميندكرلى جاتى تفين اسطرح سے طبقات الصونين اب طبقات الصونيد ، وكئ كير حضرت ولان مامی رحمت الله طبیسنے نویں صدی بحری میں سربری کی کتاب کوفارسی رائج الوتنت میں تقل کرستے ہوئے اضا ندیھی فرمایا اوراسکا نام نفحات الانس رکھناٹیے عبدانٹر ہروی کی کہ س طبقا شالص فيدكوم ندوسيتان يمن برى مقيوليت كامبل بولئ تتى سرورالعدورس متود جيرًا سكا ذكرب اوز فركاعقى رشب اس كے والے ديے كيے بس ب

KARAKAKAKAKAKAKAKAKA ٧- رسكالهُ قشيركيه - رعرابي شيخ الوالقائم القشير نيشا يوري متوفى هيسمة مط بن سائله مطبوعه معر- يه رساله جشته مسهرورويه ، قا دريسلسلون بن مجسال طور بر مقبول رباب اوربزر كان طريقيت اس كادرى ديت رس مي تعوف كاابم كتابول مب اس کاشمارے اس کی متعد د تمری کھی گئیں یہ جامع رسُالرہے جب میں عقائد صوفیہ مشہورے کے مختصر ما لات اور تصوف کی اصطلاحات کی تمشر کے ہے جس کے ذریعہ 'اگور کے ملفوظات مُرُائعہ یں مندر جا توال ومقامات کو سحفے میں مدر لتی ہے اس میں کوامت اولیا وجھی ندکور ہوئی ہیں رساك كاترجمد لابورس شالع بوحيكاب مخترتعارف كصل تفوف اسلام اسز مولانا ما جدرر يا بادى وكيفى فاسكى ب -فاص چیز جواس رسالے میں متی ہے وہ ان تمام اعتراضات کی تردید ہے ہو اس زمانے میں عام طور پرتھوٹ اور مونیہ پرعا کد کئے جلتے تھے انداذِ کُفتگونہا بہت سلحها برا اورد است تابت كي گياہے كه تعرف شريعت وسنت سے طيحده كوني ميز بہلي بقول علامخلیق نظامی سنیسی قشیری رحمة الترالير كے اس دسالے نے معترفین كى زبانیں بندکردیں ادرتصوف کی ترتی ا ورتبولیت کے دروا زے کھول دیئے ("، پڑی مشاکئے فیٹیم ٧- كتشف المحتجوب (نارى) ارشيخ الم بجويرى عرف داما كنج بخش الابورى رحمة الشرمليد المتونى تفرينبا مصطفر بين فارسى زبان ين كفي جان والى يبلى كمّاب بع يزيح اس كتاب كالمحلد لا بوريس ببوا لبذايس مناسب سمجقا بول كداس كامفصل ذكرعه بغزيزير کی دین کی صِیرِیت سے آگے میل کرکروں پروفلینرکلسن نے اسکا انگربڑی بین ترجہ کیا ، ی تقا اسکے بدلینن گراڈ (روس) سے بڑی کا وش کے بعد ایڈٹ (مزنٹ) ہوکرشائے ہولاہے

بھرایران میں بھی اشاعت ہونی ہندوستان میں تو کی ترجمے اردو میں بھیکے چکے ہیں امام تیزی کی طرح شیخ بہویری نے کئی تصوف کو اسلامی مشراحیت سے قربب لانے اور غلط فہیموں کورور كرف كى كوشش كى سب خيا لات ميں بڑى صفائى اور انداز بيان ميں بڑى كبرا ل سبے حقيقى تصوف كوعوام تك يهونيان ين أس كا براحصة سي بعض مشارع كا فيال سي حبت تحفى كا كون يريز السيح لي كشف الجوب كانى سے بابخویں صدى كے كتب تصوف میں بركتاب (كشف الجوفي) بامع ترين كتافي سب موفيه كے عقائد مشائخ كے مخقر مالات مختلف مسلکوں کا ذکر اورتصوف کی اصطلامات کتبی ورج کی گئی ہیں ۔ ۵- احتياءً العُلوم الدّبيعُ المعرف بالحيّاء العُلوم - (عربي) ازاام فير غزالى دحمة الشرمليدمتوني مسلك يمه مطبوعه معرفوت القلوب (ابوطالب يحيى) اوردسكالا فشبريه (۱ ام قبتبری / ان دولؤل عربی تصامیف کے بورنمیسری عربی کتاب احیاء العایم ا بہیں دولوں کا تکھلہہے لینی یرکدا ہینے ا ںٰ پیش دوول کی لائن پرگا مزن ہوکرنصوف کی تا دیج ہیں اسکے فلسف اورا سکے باتا عدمت تعل فن کی ترتیب کوبوری ونساحت اونفیسل کے ساتھ بیش كركي باربوس مدرى كوخاص ابميت مصنف علّام نےعطا فرادى سے كتاب بي ارميم مراد میں ہے جس کا اردو ترجم سلوبرس بیلے تھے فاسے شائع ہوا تھا بیروی صدی میں کئی اردو ترجي طبع موكرسامن أكئة بين اس سي فبل حضرت مولانات بلى نعاني ابين رسالي الغزالي میں اس کتا ب اوراسکے مصنف برنمقید ونبھرہ کر چیجے تھے جونا بل مطالعہ ہے اسکے ملاہ خوا جد مخدوم حسین ناگوری رحمته استرطید نبیر و صوفی حمید الدین ناگوری رحمته استرطید نے اسکی ترح تھی تھی محکے ہیں دستیاب بہیں ہوئی امام نتبری کے اصطلامات تصوف کے بعد الم غزالى في مزيداصطلاحات كالفياف كيا اسكة علاوه بقول فليق احزنظامي صاحب

سلے کے صوفی بزرگوں کی روایات اور کروار کی ابتک توجید نہیں ہوئی بھی ۔ ام ماحب نے بربرميل يرنفصيل سيجت كى ادمونيي على ميح تأبت كيا حبكة بم احيادا تعليم كالخيوب کیمیا نے سکا دیت کے ذیل ہیں بیش کریں گے کیؤی حضرت مونی حمبدالدین ناگوری جمة الشرطیم کے لمفوظ میں احیادالعدم کا حوالہ تو آ ما ہے لیکن احیاءالعلوم کے بعد اسے مفاین کورشالے کی شکل مں کیمیا کے معادت کے نام سے جوارام مُنا حیا نے فاری زبان میں پیش کیا اس فاری کی مخقرتر كوسلطان الماركين في اين يها و مزے لے ليكر فوي فوب استعال كياہے ۔ ٧-كىمكاع كىكادت دنارى) ازام غزالى رحمة استراليه مونى فنهية نلام نظائ سنے کیئیا کے سعادت کی ترجانی تاریخ مشائنے میشت میں نہیں کی ہے ہسلے کہ ا ما مغزالی کی مولی کرد ب بیارمبندول میں امام صُراحی مسطالسید اورمونونات پرسپیرمامسل بحث ہے ہوکہ فاری کتاب میں مختعرًا وہرائے گئے ہیں لیکن ناگورکے سلسلاء مالیم پیشتیہ حیدیہ کے نذکرے میں کمیا اے معادت کی خاص اہمیت حاصل سے معنرت صوفی مکا حبث علبهالرثيم احيا والعلوم سے مانوس تو بميں نيكن ايخا مدتك ، البشركميما ليے معادت ان مسيے ورنیشس عالم صفت کے لئے ناگوجیسی تیون مجھ س اینے یا رول اورا بل کنیہ کی تعیلم کے لئے نهايت مفيدتنا بت بون سلطان الماركين رحة الشرعليه كاختلاب بيروم رشدست عطا برحكر جن خلیفہ کوچشتیمسلک کورواج دینے کے لیے قصیاتی اجول میں بیجا کیا ہوا در مسلک · ترک دنیا ٔ ان کا اینا اورُه نا بجه و ما بن گیا بو انتخالی ام غزالی کی توشرعی توجهٔ ات نهایت كارآ يرتحين اس موضوع كونا لخزان كرام صوفى حميدالدبن دعمة استرطيه كمص نحست فعيسل وادملاظه فرائیس کے - انشاء اللہ - مندرجہ بالا احیاد العلم (عربی اور کشف الجوب (فارسی) بین بقول محضرت ممش بُرلیوی ان رونون کما بول میں صوفیانداخلاق بر مری سیطومل اور تملیجت کا کی ہے

اسلير اسلامي اخلاق بين مذكور دولؤل كمّا بي آب اينا بواب بي -٤- حَكُوا رفِكَ الملحَا رفِكَ (عربِ) ارْشِيعَ مَشْهُاهِ الدِين عَرْسِهَ وَدَوى رحمة الشَّعِليد متونى ستت مطبوع معر بارموي صدى كى يموكة الأداكة ب قوت القلوب زعربى ووس کشف^{ال}جوٹ (فارس) کے سلسلے کی نہایت جامع اور مبدوا کتاب سے جوعر لیزبان ہی*ں۔* والخلافه بغداد كمي سلط جعين اسونت كهي كئ جب ين المشائخ بغدادى كاعالم شباب تقا مصرت نواه غرب نواد اجمه ي رحمة الشرطية حضرت فافئ حمارالدين ماكور كاا ورحضرت فطاله ين بختياراتني رحمة الشرعليه أبيح مع عمول ببرابي النزاحفرت صوفى حيدالدين نأكورى وحمة الشرعليد اں کہ بسسے مانوس نرہوں پرکسیے ہوسکتا ہے۔ اس کتا ب بین نف قرآ کی اوراحا دیث بنوی کی رونی بی ان تمام اعتراصات کو رفع کردیا گیاہے گرتصوف کوئی غیارسلامی جیزے یہ توی دلائل سے نابت کیا گیاہے کہ اگر ترابیت روح ب توطریقیت جمه ادراگرطریقت روح ب نوشربیت اسکاهم سے -طرنقیت نام ہے کا مِل اتباع تنرنیت کا - تیرہوں صدی عبسدی بین جب لسلوں کی تنظم ترزع تومندوستنان ميسسساد ويشتيك علاده بغداد اوراطات لمي قادرير فانقا بول لمي سجايد کتاب بڑھی میرصان بانے کئی کیونکراس میں نیما دی عقائد۔ غانقا ہوں کی تنظیم۔ مردرا ورسرکے العلفات كتأب وسنت كى روشى يس بيان بوئ بي تصوف كى اصطلامات بيمى مجهالى كئ ميں حضرت بابا فريد كنے مشكر رحمذ الله عليه اسينے فاص مريدين اورضلفاؤں كواس كا درسس دیاکہتے تھے گلہ تا اں۔ بوستال کے مصنف حصرت سعدی نثیرازی رحمۃ السُّرطير شيسخ بهروردی کے مربد کھے مگریہ واضح کردیاجا ہے کہشیرخ سنشہاب الدین مہرور دی فقد ہی امام شافعی کے بیرو کتھے۔

اس لورے موضوع برس نے علامتمس برطوق کے اردوتر تبا توارف المارف سے استنفاده كياب المغزالى اورستسهاب الدين مهروردى ان دونول بزركول كى فدمات ير بیں مدوزیہ اسکوں میں عرض کروں گا اوراسی کے ساتھ محضرت شیخ عبدالقادر حبلانی رحمۃ الشہلیر كاروحانى كارنامه كلى سُلْمُ أَجالِكُ كُا الْتُ واللّه-شيوا بصوفت كباربون بارون مدى عيبوي ن كة ول كالمى مسترا يمتعلقه نتر (عرف فاركا) بم ف ناكورك نقط انظر سے ميش كرديا ليكن خلیق نظامی کناحب نے برشعرا د بزرگوں کے نذکرے میں مولانات بلی انظر پیشین کیا ہے اس کے لئے مجد کو بہاں برایک مدکا بچھے لیٹ کرگیاد ہوں مدک کے مفرت شیخ ابرسعید اولخ رحته اشطيدكي دباعيات كاذكركرنا يرسب كاستبيخ ابرسعيدا بوالخير يرعرن كآب امرارالتي حيد نی مقالت ابوسید (متونی ۵۵ ۵ ص) کے ذکر میں شمسس تبیلی سے ترجیز عوارف المفارف کی تمہید میں کیا سے اورائ، مسے ایک کتاب فاری بیں بھی ہے (سندتا لیف ۵۸۰هے) جوطہ ان سسے شالع ہوئی ہے اگور میں مفترت مونی حدالدین اور اسے مانشین جمتر استعلیہ کے زمانے یں سنیسے ابوالخرک رباعیا ن کا بڑا چرجا تھا اورشیخ ابوسعید کی اتباع ہیں وا وا پوستے دواوں بی شعرگون کی مشق کرا کرستے متھے جسکو میں ان دولؤں برزگوں کی مالات میں بیشیں كدنے كى سُعًا دَت مُامِل كروں كا يَهِال مرف اتنا كمِنا خرورى اسے كرشنے ابوسويد سنے نارس راعیات کابیش بها ذخیره چیوارا سے حقیقت یہ سے کنشر کے ذریعے خیا الت كا ترويج اتخا أسان بنين حتى نظرك ذريع موقابي تيخ ك اشعارين عشق حفیقی کا آگ بھری ہول معلم ہوتی ہے (نظامی) _ تیجہ یہ ہواکہ سربری کئ مُناجات اُورِیخ بچوپری لاہودی کی کشف کمجوب نے تعدوف کے خیا لات کوعوام کے میہوئے

ين زبر وسست كار نامه انخب م دياستيرخ حوثى ناگورى دحمة الشرعليرسنتيرخ ابوسيدعليه الرحمه كى رباعياتك برسع دلداد مستف ابوسعيدالباليخرجة الشطية تستع بى حوفى شعرائك بيش رو (۱۰۲۹ م) بار بوی صرف دی کے مت بدر دونی شعب او میں میجمت کی اور نواج فریالدین عطارين اخلاتى سناءىكى بنياد (اصول اورآئين) حيم سنائى غزنوى كى قائم كرده ب آب ملطان بہرام شاہ کے بم عریقے آپیے بعد نواج فریدا لدین عطار نے تعبیہ ، باعی غزل نمام اصنا ن سخن میں صوفیا نه خیا لات شا بل کر کے اسکا دائرہ کو بین کردیا (مشامجُخ يِتنت طَلَت ١٠٠) - اب نصوف كامرف عوامى تخريك بنناباتى سخفا تيربوي مسكد فامين الول كى تنظيم سے وہ كى يورى بوگئ اس سے قبل كرم دوحانى سلسلول بيس سئم دوري چشتید کا ذکر کریں میں ایسے دوبزرگوں کو نظر انداز نہیں کرسکتا جنگی شخصیتوں کی جھاب بار بہی مکری کی تاریخ تصوف پر نہایت یا ندار رہاہے۔ المحضى تشنيخ محى الديئ جيلاني مماشيك والترفي المناف الماسك معية إلام غزالی کی فدمات ،علی تصوف کے بارے میں ہیں توحفرت شیخ جیلانی دحمتہ الشیطبید کی فدماً علی نوعیت کی ہیں جن کے ذراید اسلام کے زرین اصولوں کی بنداد جیسے مرکزسے مزمرف نشرواشاءت ہون بلکہ ارشا دولمقین کی قا در مرسکا مرا ای کے اشات ہندوستان کے پڑوں میں غور کے طانعے تک بیہو کیے گئے جہاں بھی فرقرا مہایان کے لوگ گوتم بدھ کی بوجا کرتے تھے مفرت تبیخ الکیر (بڑے بیر مُناحب) کی مجلسوں میں حاضر بن کی نعداد سُٹٹر سنٹر ہزا تک بہرنج بالتي من مارسوكات الم دوات لئ شيخ كاتقريري وك كرت ريسة تق الغبار الاخيار) آپیے وعظوں کے دومجوٹوں' فتوح الینیہ اورنیج ربانی کا اردو ترجمہ دسستیاب ہے اور آیک کتاب عنیت دالطالبین (عربی) جسکافاری ترجه کشیری عدالی می دنند دلوی رحمة انترطیدند كياتفا يارىجىي مىدى يى مسسلها دْ لِكا دِي ما تولى بيجھنے بيں ہے حدكا را كەب (سُنائخ چنتُ اُ

۲ ۔ دوسرے عظیم الرکت بزرگ نبکو بار بویں صدی کے دور میں یا درکھنے کی فرورت ہے۔ حضرت بندادی بڑے سرکے مملقب شیخ می الدین ابن عرفی بی سات استان استا سننے سنسہاب الدین سمبروردی کے معاصرت ایس سے بی آبگ بیلائش ملک آبین اسبانیہ كى مع ليكن آيج كارباك ممايال مشرقى مالك لي انجام باك آيك ارمو بشيخ اكبر مب اور اى نامسة آج بھى يادك جاتے من آب كتيرالتعانيف تھے كيك أكر دوكم إول نصوص للحمراور "فتومات كية كوسب فرياده تهرت ماقبل بولى المذاليك توبوك في بمبرر المرابع بعد تشنخ أكبربس وجني نظرات اورعت لركائخ والهنين دولول كرا وللين ملتاسي تشنخ اكرك نليف كامركزى نقطه وصرت الوجود ب- علامه نشاكى كے الفاظ مين مختصراً استحمعنى بريس كرفدا كي والافنات من كون فيزموتود منير - يا يدكر وكي موقود مي مب فدان مي الن ظامرك مزديك فلاسلىلى كائنا تىسى باكتل الگ ايك جدا كار ذات سے موفير كے نزد كم فداسلاؤنا سے الگ نہیں - . ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ شیخ اکر کے اس نظریہ وحدت الوجودسے اسسلام کے مہتر تی رماغ متاً ترموك اوريرنطريت عوف كى روح بن كي المكرى ييدباتين ذين ير رضى با أيس مثلاً كمسلا ومدت الرجود برغوام مي كفتكو كومنسائ بهت برا بمحق ستى خفيفت بى ئىسىلداس قدرنازك بى كورام اس كورج طور برنبير مجھ سکتے اوالسسی صورت میں ہے راہ روی بریا ہوجا نا لازی ہے دومسری بات یہ كنظرية وحدث الاجود "_____ يراعت قاور كينة والي كالمطمح نظر لميذ مهرديان وسيع ادرمقاصداعلى بوت بي ودعملًا الخلق عيال الشر" (خلق الله ك عبال ع) كا قابل بوناج رايس النان بن ننگ نظری اورتعنب كا وجود نو ربتا ي بنير ۔۔۔۔۔ دیکن بیحقیقت می ای جئتہ ہے کہ وحدت ال جرد وعلی زندگی میں ایک نظل ا عنسركي ميثيبت سے استعال كرنے كے لئے محددا مذبالغ نظرى اور بيدار ندمي شور كى فررت

ہے ورندائی گرابیا لکی (اکبر بادشاہ) دین الل اکٹسکل اختیار کرلیتی میں ادر کھی نشذائمودوائود كى جىسياكەت بزادە داراك كوە كے كاتھە كالمدبيش أيا رستائ جيشت ١١٠٠١١) میشته برسه وردید مسلول سے میسلے اسلامی دنیا کی حالت کانقٹ پروفیسٹین مکاحب نے یولکینیاہے۔۔۔۔۔۔۔مالت زبون تھی خلافت بغداد برنزرع کا عالم طاری تھا۔ بذاه كانظرت ماجی ایک واسستان بنایچی تنی ۔۔۔۔۔ اخلاتی پستی اپنی آخری مدرمر کیج يحيمتى امرادومسلاطين متلفاد ووزراد سب بيرايك اخلاتى انحطاط كارتك جياكيا تضاغم كا سسياسى نظام ب مان بريجياتها اوركيه بي دنون مين گرناچا متناسخا - مسلطان ملك شاه سلج في جو که عدل وانضاف میں مشہدر تھالیکن جیب ابھے تیون بینؤں میں خانہ نیکیوں کا ہولنا کے سلسلہ تشروع بوگيا تومشبهرك مشبهرتباه بوگئے دربهان وفصیات میں فاك ارشنے لگ ہزادوں جانیں منائع بوكيش اورامن والان كانام ونشان مزربار _ _ _ _ المغزالي مناحب رحمة الشرطيب معاصر لاطینوں براحیا والعلم (عرن) میں کھل کرتے تدکی سے حبر کا تو مرکمیں لیے سکتا دے (فاری) میں موجودے ارکان سلطنت اوروزرادکوائی ہے راہ روی برمتنبہ کیاہے اورانکوخطوط می بفيهي (مشارُخ جيشت مر ۱۸-۱۱۹) حضرت تبيخ عيدالتسا درصيلاني رثمة الشيلية نقتب دمين المام غزا ليسيح بمراحكر تقي فلفلئ وقت بيعوام كے سُلطة تنقيدكرتے تقع على بُذاالقياس شيخ عى الدين ابن عمل دِممّ السِّليم المرسس كما ابترى يراشرس منامات كرتف تف شيخ سشهاب الدين سهرددى رحمة الشرطير میمی منایت جزائت کیسا تق سسکاسی حالات کے تعاضے کو پودا کرنے کے لیئے سلاطین وقت سے كفتك فرمات تقع ادرا كركسى مخاصر شيخ سے كولى لغزنن برجاتى تواسكو بيدونفيحت فرماتے تھے بمارے نزدیک اب وقت آگیہے کرمسہرودویر حیشتیسلدل کا ذکر جھڑا ملے لیکن شیخ برُمَا وُالدِين وَكَرِيالمَّن فَى رحمَة اشْرِعلِيه اَ رَشِيخ معين الدين حيثتى اجميرى سيع تبل جوديوسكال كا

A 对外的现在形式的现在分词的现在分词的现在分词 طول زار مانل ب اسكاتمار في مائزه نافرين ك سلف بيش ك بنيرس أكم منهي رددستا مراسطلب عبدغز نویدا در عبدغوریر کے درمیانی دورل ۱۲۰۰ - ۱۱۱۰ سے سب لنذا ناظرت بالكين سے ميں اس بس منظر پر مزيسے خوانى كى اجازت ميا بها بوت -ېندوستان كوع*ېدغز*لويدكى دىرى! منوع مصملت سيهل تحفر فغزنى عبدس بندوستان كومامل بواده مفرت والماكئ بخش لابور كاشن على بجريرى رحمة الشطير كانفوف يرفار كازان من تعنيف اول ب جورزين بندس تعي كا حرك له مرك باطور برفخرم اس گرانا بركتاب ير وراتفعيل سے بات کرنے ہی برہم اسے حتوق سے عبدہ برآ ہوسکیں گے لیکن بہتریہ ہوگا کہ اس سے پہلے بس طامرابیونی کی عربی کتاب اکتاب البند، سے گیا رہویں صدی مین ترکی فتوحات بندسے ماقبل منددستان كيهماجي مالت كياتتي امسر بدايك معام طالم كي جشم ديرد بورث بدرتخ ناظرين تخاب البث راعربي) علامرانبیرن کی عرف ک ب کی فاطرخوا و اشاعت مزموسی اور دیما برخار کی ایاد کے بعديعي اسكامتن ايك تتوسًال سن زياده عرصه تك غيم طبوع رباكتاب كاكون فارى ترجم مھی جارے ملمیں بنیں بواہے کیونکہ یہ کتاب نمام ترسنسکت اخذوں کی مربون منت م اورسنسكرت الفائدا وراصطلاحات كوعراد ريم الخطيس يرمكراسكا ميح المااور لمغفا زبان دانة بي كرسكتاب شوبرس بيشتركتاب كالتزمه حرمن عالم سخادك لندن میں بینکرانگریزی زبان میں نہایت سیلقے اورصحت کے ساتھ کیا کھا انگریزی سے يرترجه اردوا وربندى ببرتهى أكياب كيكن عرايات تواجعي فيندسال بيتيتر حيدراً بادس شالع بواب

《建筑建筑建筑新筑筑筑筑筑线的建筑等 علام البيرون توايك طرح سلطان محود غزنوى كے باتھوں نظر نبدى كى زندگى غزنى ا در ملماً ن کے درمیان گزار رہے تھے یونانی علم نجوم کے ماہر تھے اور مبندومسنتان ہیں رہ کر بوم ہندیرکتاب قانون سودی لکھ کرتھ دیے جانشیں سود کے نام سے معنون کی ہے جوغيرطبوعدسه يهال برمم كتاب البندليسس ابين موضوع سك اعتبارس جوباتين مندوستنا ناباسلامی تصوف کو شکھنے ہیں مدد کاربیں ان کو الگ کر کے بیش کریں گے کونکتر پر بوری کی بوری کتاب تو مندو فرمبیات برمے جوگیا رمویں مسکدی عیسوی کے ماچی لیس منظر کو سمجھنے کے لئے ازلیس صرور کا ہے اس کتاب کے سُا تھ سا تھ جیزوں کے گرینقوں کومافذب کر بیبویں مدی کے علمانے تواریخ نے شالی مندس میارور نؤل اربعی چار ذانوں) (برسم ، راجیوت ، ولیٹیہ اورشو در) والے دھرم کامفری ادر کمزوری پربات کی ہے ۔ غزنیٰ کے نرک حکمراں واجبوت راجاؤں سے بیٹنے تھے مگرا ببیرونی کا رابط برمين ابل علم کے ساتھ رہا تھا جہوں نے انکوسنسکرت بعاشا سکھانے سے مثا انکارکردیا تھاکیونکے بریمن بکا اس د بوبانی (آسانی زبان) کو اعلیٰ ورن کی ذا توں کو ی بربطا مستحقة تنقي من تأثير ورول اوربيت ذات والول كونهين بريمون كا كمزورى البيرولي كي نظريس يرتمى كدابن علميت برانكو نازتها ابران ياخراسا كاكوني بهي عالم ببواس كوبااكة تصنيف كوخاطريس بنبين لاتے تھے دوسرى بات بريمن علماء كى جو البيرونى كو كھنك رى تھی وہ یکھی کدسکائنس کے فطریات ہوء ام کوسمجھا کر بیش کئے باہیں اسکی زحمت بريمن ودوان كواره نهيس كرت عق مشلاً جونش شاسترك مطابق مورج كربن يا جاز كرين كاوقوع كيس طرح موتاب اسكونال كرعام جنتاكويه باوركرايا جاتا تفاكه كرم مسي يا

ترى كورا ہوؤس ركاہے روا ہونئ ديو، اس مصانجات كے لئے وان وكشنا دي جاہيئے -البیرون کوسلطان مجردِ مسائلہ میں نوازم کی فتے سے بعد د ہاں سے لایا تحقامحمر د مبرومستان ين بت سيخ أورلشرا يصلے كامت بهور موليكن اپنے ملك بين ننون اورادب اورسائنسٹ مرمرت تحاسلطان كادارالسام غزنى من شهورتها البيرولا كاشهرت نجوى رياضي دان او زواسفر كى تقى ليكن ہندوستان كے ملاتے ميں اگريہاں كے علوم كے طالعے كا اسكوم توح باتحة اياسنسكريت بعاشا بيسي جي بوروبن دحرم كى كون كتاب نبين بي جواس نے نديري بواورجب ينياب مين پوتھیا ملی بندموکیس تونکھ اسبے کومحمو وسے حملوں کی وجہ سے برسمن لوگ این پوتھی میڑ لیکر ایک طرف کشیمرکواه رودسری طرف بنارس کوهیلے گئے ہیں ودیکنی تکھنا ہے کومحمود کے حملوں سے اسىلام كوكوئى نفع بنيس بولب كيوكوريها دنيي بنجاب كى عورتيں دوتے بلئتے بيے كوركم كم يوپ كرة تين كيب بوجانبين أو محوداً ملك كاسرايك وربات البيراني نع بريم نول ك تی میں کھی ہے وہ یہ ہے کہ میں نے خواسا ن میں سن دکھا متنا کہ مندوستنا ن کے لوگ خالق مورتی پوجک نہیں لیکن بریمن طا دیے ساتھ تبا دلاؤیال سے یہ ایکشاف مواکہ نیس برئمن وروان کے یاس ایک ندا کا نشور موجورہ اور برئمن و دعوان ایک فداکے قائل ہیں يرمب بوت بوك ايك بات اورجوا بسروني كوكاتك كي وه رې پے حب كوزاني جيني اورعرب مسافرصدبون سے ملحتے ملے آئے تھے بین یہ کم میار درن (میار ذات) کے ملاوی سی اورورن كو بنووستانى ضابطة مطح تسيم نبيل كراس لبناتهام كوتمام بسيته ورجاتيال اس ورنا شرم دھرم اسے با ہوئ تنار کا جائیں گی با ہرسے آنے والے ان سافروں نے برز انے میں ان وست كارابل كرب كوكما ياب اورجين كر تقول بين ست جود وعليورك والرحة متر متى متراست ا پی دولون انگریزی کتا بول ا ار لی تی بان دُنسیٹ پیشر اور احب تحدان تقدودی ایجز) لین منهایت تىتى مىلوبات اس موننوع برمهم بهونجائى بين حب سك نتيج لين آج يوروين اورمندوستاني 政策的政策的政策的政策的政策的

بندو وغیر سندو و دهوان سیمی اس بات پیشفتی بین که بار برین صدی کے اواخریس مبندوستان کے زوال بین ترکوں کی واجیر توں برفتے کا خاص سبب راجیرتوں کی آگیسی بیوٹ یا انکی فوجی تنظیم کی کمزوری نہیں بلکہ یساجی کمزوری سے کہ وصندے والی جانیوں کو چارور لذا سے الك ركه كران كوديده دوانت يتقوق معاشره سيدمحوم دكه أكياتها سف سترويهاان قرمرن کوان تیج رکھاگیا ہے ای کے ساتھ ساتھ جب ساج میں کام اور محنت کی تقسیم روار کھ کرمئے مست اور تلوار کشسی کے فرائف راجیونوں کوسیر و کفت کے تو بلینی (بیرونی) حلوں کی روک کے لئے راجیوت کے ملاوہ سی کو آگے بڑھنے کائن یا اسکا فرص بنیں دإ برخلاف اسکے حلداً در ترکوں سے يَها ل اسسادی متربعیت سے تا نون کے تحت ہر مِنْے کئے تندرست مردکوندمت انجام دین فرض میں داخل سے یہ سے منفقہ رائے آج کے یونیوسٹی اور کالج کے علمادے تواریخ کی جن کی گنامیں نصاب میں داخل ہی الہیں میں اجمہ کے بنڈت گوری شنکر میرا حیارا وجعامیں جنہوں نے ایک مدی آگئے بڑھکر عہد غدون كرويوبورى ميل بدوكها يسب كذات يات كى نفلق ارجيدت جهات كے ساتھ) برصتی برگی اوراب بار بری صدی میں برسم نوں میں مانیوں کے تحت ای جاتیات بنے لکی تحقیں علمی ترتی رک سی گئی تھی طبعے زا د (اصلی) کما بوں کی پیگھ بار مویں صدی سے ہزوشان یس کتابوں پرماسشیں اورتعلی قاشد مکھے جا رہیے تھے ایسی حالت میں حُبِّ وطن ا ور ورولیشن کی حفاظت کے لیے جا ن لڑا نے کا جذبہ کہاں سمنے پیدا ہوسکتا تھا (مدیسے کا سجار نریس نسکرتی از دُاکٹراو جها) ونٹری نٹرا کیس مگر سکھتے ہیں کہ البیرکی نے مندرول ا مرسلانوں کے درمیان رامجے مہست می ان میل باتوں کا ذکر کیا ہے سکین ڈاکٹر دستر تھ شراسنے ان باتوں کو گذایا مہنیں سے سم دورجن باتوں میں سے مف ایک بی کا ذکر کریں گئے باتی دوسری بانین البیرونی کے ترجیمیں وسکھی جاسستی ہیں رابیرونی کا بھارت بندی مطبوم

رادرالبيرونيز(نڈيا · انگريزی کمخص مطبوعرنيو إرک، واضح بوكد كرتب البنذ علامرا وربجان البيول نے اینے كمک كے الم الم کے لئے تكميتى اس لئے اسى زبان ترفاسے كين تحرير كالبجه نبايت نرم اور جعا بواسے بكريوں كناما سين كرمعنف نے روادارى كے مُامة بندووں كى اتبى اور بُرى باتوں كا اندائے كيہ ای لئے اس کمآب کے مضاین کو آجے مبندوہ لاکے اہل خراعلیٰ دیرسنگ ہوں میں پڑوں پڑوندکر ا پی تعمایف میں اسے حوالے دے رہے بن کیونک بندوستان کے درمیانی زائے کی ساجی مالیت بریہی وادرکتاب دستیاتی ہے بار تومیندوؤں بریمیوں کی بات توطامرا وریحان كخاص طور بركھنكى تقى وە يىپے كەمېدوسىتان ئىس بُركر (تولاپے) كونا ياك (اچھوت) نيكن سسينگی لگانے والے اورمرتے ہومے ما فرکویا نی میں ڈبوکر یا مبلاکر پیسے روپے کے ٹومن بیں مار والے والی والت کو پاک بچھتے ہیں ہم نے طام سے ایک اورشا پرسے کوچن لینب كونكر بيشدر تومول بين جنكوا جهوت محبكر ما رورن والى (مُا ترورن ماج بين محبي ويض محوم کرہ پاگیا تھا ہیں وہ توہیں ہیںجہوں سنے سٹا فروں موداگردں بخومیوں اوراسی بہتل کے دومر مے سلانوں کی طرف کشیش محسوس کی تھی اورجب موفنوں کا درودمستود راحب شھان یں ہوا تو جبک احبین طبقہ اور اِجیو ت^{ے ب}حراں ان در اِسٹیوں سے متنا تر ہو اے وہن بیٹرور توموں کے گردہ کے گوہ آ کر ایکے ملتہ بگڑش ہوئے اورا ن اہل کسب ہیں بزریا ف (جولاہے) ادراجیوت لوگ فاص امتیاز رکھتے ہیں مبیساکہ ہم آسکے میل کردیجییں سکے ۔ يهاں بريم البيرونی کی بات اسينے الغاظ بيں بيٹس کرديزا جاہتے ہيں کرمونيوں کے ذریعے راحبتھان میں اسلامی تبذیب کا بوٹور بیش ہوا اس میں حسب ذیل باتیں نمايا وتتعين مشلائصفا ن طهارت ادراسطا فت ستصيف كيك ايك مغيته بين ، ل ادر اخن كوا أ مزودی ہے ادرزیزا نساسے بالیجی تولیتے جائیں گئے کھانا ایک مُنا یَ بِمُعَاوِسِرُوا نسکے 对在在在社会的政务的政务的政务的

وحادیث بندی بین کرمسنط کی ابتداروانتها عالم بجویری رحمة الشرطیر نے وہیسے کا ہے۔ كشف الجوب كى تاريخ المينية والجميت بمشهرة مهب فارس كمة ذكره نكارون نے بیج کے زنانہ میں اور روسیوں اور الكريزول نے بيسوي مد كالميں اس كتاب يون توجد دی ہے حتی کونکٹ نے کشف المجوب کا انگریزی ترجر کرکے شالع کما اور زر کوفسکی نے کتاب کافیجے تریمتن مرتب کرکے بڑی محنت دکا وٹن کے بعد مصن اللہ میں یا فرنکے كريدنياديا اوربالا فرسمال مي طبران عدك بعيب كرساعة أكى مجديزوان ف النصيح شده متن سبے اردوترجركيابے ميں يہاں بريزوانى كائمبيدسے حسب ديا تباي بيش كرّ ما يول -القضيري كے دسلے كو دنيا عے تعوف ميں بڑى الميت دى جاتى ہے اور كشف الجوب كيسًا تداس كا ذكر كمى برابرى اوركبين بزنرى كي سائة كياجا تاب كيكن إل منن میں مولانا ما مدوریا باوی نے جورا ہے دی ہے وہ مسب سے زیا وہ فا بل اعتباد اور لائن توصب نفون اسلام كي فخدس برتيحة بي -المموصون في ديا ده ترمت وين كا قوال دكايات تقل كردين يراكتفا كهب برخلاف اسكع مذوم بجري رحمة الشرعليه ايك مختقان اندازس ابن واتى تجربات والدان اسكا شفات اورمجا برات ونير كو كبى قلم نند كرتے باتے ميں اورمباحث موك يرية وقدح كمدشيدين الل بنيس كرت اوراق كتاب كاحيثيب يحض ايك فجموع محكايات ودوايات كى نہيں بلكہ ايكىمىتىذمىحققان تىھنىف كى جيے" (استىغا دە ارتم بيدار دوترجرا مجید بزدانی سنسنے ہموبری رصته الشرعلیہ کے سال وفات (۱۰۰۴ و کھے سطابق ان کا زا زغز بن مسلطا بزل کے عہدمیں امنو کا ذا نہیے لیکن چزی کھر شنے جوب معنرت کے تخرى تصنيف بتائئ ماقاب اس ليئ قياس بركبتاب كريد محركة الادادك بمسلطان でもまれるまままままながながままます。 **建筑建筑建筑建筑建筑建筑建筑建筑建筑建筑** ارابیم غزلوی (۲۹۷ معر/ ۱۰۹۹ وارے ۵۷ معر ۵۹ او) کے عہد کی پیدا دارہے جبکت اس دبنداد سلطان کی ملک واری سنے باب واوا کے ملک برفیطاونظم قائم کررکھاتھا انقلاب زمام کے باعث ملكت من بولطى بدا رويجاتها وه ابرابيم كي عبد مين تم بروي اورسلطان تحروكا دوسنة سرے سے تانه ہوگیا - منہاج آلی مزید لکھتے ہی کرسلطان "بہت بڑا بادنتاہ عالم" فالل عدل دوست ، خداست ڈر نے والا ، مہربان عطاء سے محبت رکھنے والا دین برورا ور دبیندار تحقا (طبنفات ناحری اردو ترجمه ص ۲۹ ۱۹۸۸) افاضات جميد كابربيان بے كه اس عبدين جب راجب تفانين در كمه راج سوئم كى محومت تنفى اورجوبان سائفركي راجدهان سيحكومت كردب تقي داحب تعان مين سلاون كى نريلى بوتى تقى اس بات كى حقيقة مندمعلوم كرف كے لئے مسلما نوں كا ايك وندا يا اورسيد النس منبدى وفريدوان سيدطا برشبهدى ركها أي اورسيدروشن على واجيرى اس وفدين ثنابل تھے اس وخد کی آ مدکا مادہ تا تکی گڑ ہجنت" (۱۸۸ مد/ ۱۹۱۱) ہے اس کے بنن برس لبد مشبه ورمع دمن صوفى وروسيش سيسخ حميد الدين عرف ريجانى داداك أمدنا كوربولي جسكا ادهٔ تاریخی دورِ ناگور (۱۰۶ ۵ م ۱۰۹ ۲) به روحل شرایف کی روایت بزبلی مبا لغه آمیز مزوریت لیکن مقیقت سےخالی بنیں ہے مبیسا کہ پیں اگلے باب ہی تفعیسل سے عرض کروں گا پہاں ایک بانت صاف کردی مِلنے کر برزا زغز لی کے سلطان ابراہیم کا عہدِ بچومت تھا ہوسکتا ہے یہ وفل غرن سے دوانہ کواہو جیسا کہ علامہ شیخ علی ہوروا سے قبل علامہ اور پیان البدونی لکھ کئے تھے كروين الوارك نورس بنيس كيميلاكرا فرات بن اين كتاب بين كرسلطان محمددك حملول مصفالى بندك لوكول يرخوف غالب موكياب اورمندوسنان كانظرين تام الماؤل (مینی ترکون غرز کون) کے ملاف سخت لعنص وعداوت بیدا ہوگئاہے کو کے محمود نے ملک کی خوستى لى كوبالكافتم كركے ركھ ياہے اور ايسے عجوبر علے كئے ہيں كرمندولوگ كويا فاك كے ذول 数据表现表现的数据的数据的数据的

كى طرع برمت من تتربتر بوكية بين (باب اول كتاب البند) البيون كاتنقيد الحيخ فلم سي لكه بواله الغاظين مبالعة آميز تو مزورب كيك ايك عادل ناحرف دارعالم كاحبتهم وليريورث بصحب كوحمثلا يانهين عباسكتا البيرونى عدا كحودى مين أسطت اورعد بمرسودى مين حلے مجى كئے اسكے بول سونى عالم صغت معفرت شنخ علی بجوری رحمة الشطليد كا دور آمات محمود كے بدرستود اوراس كے بعد آن والے سلطان کے مالات طبقات امری میں مزدرت سے زیا د پختفر ہیں مسکرانیسوی ہمیہ میں مدیوں میں جوکتا بیں ہندوستان میں مکھیا گیٹس ان بیں غزنوی سلطانوں کی مہندوستان پر چرد معا یُروں کا ذکر باربارلسکا تارا تہے اور سُانجفر کے جربان راجا وُں کے سوا لکھ اور انے زانے کی کتابیں شابیمیں کہ ترکی حملوں کا تنابندھا ہی را یو باوں سے سب سے بڑے مورجے ڈاکٹروشری شرانے اپی علی الیے درجے کی ہے کہ ہم عام طور مرجم و فرانی کا کو محف لٹیراخیال کرتے ہی لیکن وہ فاتھ ہونے کے دعوے میں تق مجانب ہے ممور نے بنجاب کے بیشتر صنے کو اپن غزنوی سلطنت میں لما یا اور صلوں کی بیشن قدی کی مختریک ا شروع کرنے والا و ہی ہے جس کی بیروی فامل کامیا بی سے سُا تھ اسکتے بروکرتے دہے استح جیئے مسعود کے عہد میں احد نیال بھی اورخودسلطان ، بچیرمحدود (برادرمودود) ک كارسته ينوں كا ذكر كرنے كے بعد كيھتے ہي كەفت لدا ميں سلطان ابراہيم نے ابودھن پر تبف كرلبا ادرست كفنم وكسم يوبان محران دركبه راج سوكم كومثل كرديا تكتاب لسكاملا ترك راجيوت نعلقات اليسي لمنح اورخراب بوائك كمغز نؤيه ينجاب والول كصالح يسوالكم والحرب توتهاى اس بين واجل مون كے لئے مسلطان التمش سے زامزين الم صنعاني مىت بدايدنى نى ناكورس جالوركى طرف سۆكى نے كئے لئے علماء كالباس أناركم عوف دردیشن کا لباس بین لیا تھا کوئر دردیشوں کو اجیوتی ملکیں بی نقل وحرکت کرنے سے کو لیسے

يحضرت يخمث الدن رئحاني دادار النطبه علىٰ يْزَالْقْسِيكَ كَنْ تُوْمِرِسْ يَحِيهِ كَ زَامْ مِينَ لِينَ مُسْتَبِهَابِ الدِينَ غُورِي كَي نَحْ تَرَانُ سے ایک صدی پہلے جوسوالکمہ میں نجر بان راجیو توں کاعروے اور غزنی میں سبکنگنی ترکول کا روال مود باتھا اس وقست سیخ حیدالدین دمیانی دحمة اشرطید نے تن مہاج وانی ریاست کے اذربیجون یے کے علاتے ناگور میں داخل بوکر قیام کا ارادہ فرایا تو کیا کرتے - حالت یه بوری پختی که اس و قدمت کسی مسلمان کا صوفی بنکرد بنا برا و شوار تھا لیسے نازک وفدت مین ناگومبیسی مرکزی جنگر ره کریجه کام کرناسے تو تعبیسا دسیس دسیانجبیس والی حکمت عملی كى صرورت يتى ناگوسك بارك يى مثل متبهورىك كريها ل نوسوننا نوے كفرادموال جينيوں كے تقے خيالخ ريحاني مكاحب رحمة الشرعليم مين منيلوں كے بھيس ميں وہ كروجود کالی پول مخلے میں راج کی چردھری عرت پٹالال کے بزرگوں کے مہمان تھے رکھانی معاصب کے مکان کو بوآج وکوٹ کا ایاس کہاجاتا ہے کیوکواس میں فرسٹس پرکو کو کھریا س عبادت وریاصنت کے واسطے بن ہونی آج بھی کھنڈر کی حالت ہیں موجود ہیں اوراسکے مدر درواز مع الوارانين سامن كاحصر قدىم نن تعريكا تون بطور نبرك باتى ره كيا ہے اسے بنے کی خانقا میم کدسکتے ہیں کیونکے بقول سری کنک ماجین رہانی دادا مملمبرا واڑی میں رہتے کھے تج اس ریجانی خانقاہ کے جین اُدھار بعیٰ تعمیرنو كامفرسين حكاس اوراس كع عمل در أمد كے بيدومان دھار مك كارير شروع بوكا اس اباسرے یاخانقاہ سے ذراسے فاصلے برریجانی داوارحمۃ امتاع مما (مكتب بايا كله شاله اب اوراسكا جرن أكتَّها ربويكا بعاين

جہاں ریجانی دادا جینیوں کے (ادربمبؤں کے بھی) بچوں پچیوں کو پڑھنا کھٹنا اور ریامنی (صابط کنت) سکھاتے تھے۔ کیا پڑھاتے مکھاتے ہوں گئے اس بات کو ڈاکٹر مانگی لال ویا سلانک کے والے سے ہم اسطرح بیان کرسکتے ہیں کرجب سنسکرن کا استحقال آب بھونش اعوامی زبان) نے لے لیا توجین دھم کے بریماد (ائر)سے براکن ربعاشا) بھی جین سلے میں ماہمک بها شا(ادبی زبان) بن ربی اید بیرش سے ری مارواد قاربان کا جنم بوا راحب تعالیٰ سجعا شا کا زیان دتیر؛ باربویں سشتا یی دمدی ہے آس یاس ہونے لگ گیا تھا اس مرد بھاٹیا یا یا ما رواڑی کوستِمنتر (اَزاد) مجاشا کے روب میں اَسکے جِل کرڈ نگل ام دیاگی اورانس کو مرويموم بهاشاه مارومهاشاه مروريشيا بهاشا بإمروداني كدكريمي بولاجا تامتفا لبسساميي بعا شاخام حميدالدبن ربجاني رحمة الشطيدكي آنزا كورك زاف ين جينول ادر بركمون مين رائح الاِقت تحى ا ورميي وولؤل ما تيال رجين اوربرين) مِرْصَف لكيف والى تمين آج مجار كالْ یا محد شالا (بوسال) کا یہ کرہ اوسوال اور بریمن محلوں کے سکتیک درمیان میں واقع ہے -رىجانى دادانے جينيوں كے بيح بين مركا بہتران صد كرارديا بوانى كے عالم (١٠٩٠) یں آئے ہوں گے اور (۱۲ او) یا اسکے بعدوفات کا زاز مان لیسے سے قیاس ہو کہنے کر قدت نے ابکونٹوسًالہزندگی کا انعام عطافر ما یا تھا کیوکروط مشرلیف کی روایت کے مطابق جنازے كى نماد خصرت تىنى مح عطاء ف قامنى حميدالدين ناگورى دحمتران مرطير نے بيڑھا كا مجتمى -د واستراملم ، تواس طرح د بجانی دا دانے کم و بیش سنتر سال کا طویل عرصه خدمت خلق میں ناگورشنبہری گزاردیا- فاضی مُناحب کی آمدکا زمانہ ہارسے انداز کےمطابق ۲۹-۱۱۹۵ د بونايا بيئ جيناكه أكميل كرعن كياجلك كا-- انتاءالتُّالموڭالعزيز -せきさむ 真正 ななない はい はい はい はい はい はい

مُسْتَلَكت ملامنت!

حضرت ریحانی دادارجمته انتظیم کے حبین جمیوں کے تعبیس میں رہنے کی ایک وجہ تو

نلا ہرہے جواد میربران ہونی لینی فوجی حملوں اورقبل وغارت کے ردعمل بیں آپسی نفرت وحقارت برُه جاتی ہے غزنی - لاہور کے حکم اون کے لئے ببرملک سوالکد دارالح ب

تَفَا مُكُرْمُونِي مُسَلَك النِّسم كي بناونيَّ تفرلتي يا بنواره قبول بنيين كرتا" الْجَخَلَقَ عُيالْ اللَّهُ تام مخلوق امتر کاپروردہ ہے) اس لیے رمن سہن کے فرق کومٹاکرریے انی رحمت التر علیہ جینوں کے

یے میں اگریہ اور تقبول ہوئے _

ایک دوسر کا وجدا ورکھی محیوس آئی ہے مشائخ طریقت کے ایک گروہ نے ظريق المامت اختياركياسي خليص ومحبت بين المامت أنتها نئ مؤثرًا وربي المنيخ وايك

مسلک کا درجه رکھتی ہے اور دنیا بھر بیں اہل تی خلق کی ملامت کے لئے محفوص ہیں

----- استرتعا لئ سنے تھی مونوں کی صفت بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ وہ رمون) ملامت اور ملامت كرين والول سے ورستے بہنيں" (سورة المائدة آية مه م

۔۔ د ملامت سے مراد ترکب شریعیت نہیں ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ و طالب ملامت

ایسافغل کرتاہے جو (مًا بل المامت ہونے کے ما وود) مترعی نقط د نظریے گزا ہ کہرہ یا

گن وصغره کے نعرے میں شابل مذہو (الماصل ہو کشف المجوب ازشیخ علی ہوری وحشہ المبولیہ

جِهِناباب ملامت كے بيان ميں فيندو اردونرجمر) تبيخ المشائخ مفرت نثرما كِ الدين مهروردی حصرت فافی حبیدالدین ناگوری رحمته استرعلید کے بیرومرشد نے بھی ای کتاب

عوارف المخارف میں فرقد ملآمتیہ اور ان کے احوال برافلہار خیال فرمایا ہے۔

(بله مشكوة مزلب باب الشفقة والرقم على للان مديم

"关"等等。 第二条第二条第二条第二条第二条第二条第二条第二条 طلمتیوں کے سلطے میں ایک روایت ہے کہ کچہ لوگوں نے ایک ملامتی سے ورزواست کی کہ وہ انجی مفل میں ساع (قوالی) ہیں تمریک ہوئیکن اس نے انکاد کردیا اس سے جب عدم تمرکت كاسبب دريانت كياكيا تواس نے كماكہ" إگر بي مختل مائ بيں تثر كيب ہوں گا تو يحق وجداً لئے گا اوراسطرے داگوں کو میرسے مال کی خبر توجائے گی اور میں نہیں چاہتا کہ لوگ میرسے مال سے واقف ر مرجر تومتعون سے لمندہے گرمونی سے کم اور دوناندروں ملامتی کا درجہ تومتعون سے لمندہے گرمونی سے کم ہے۔۔۔۔ سالمبنیوں اور والمندروں كے ابین فرقاہے (طلمتبہ) فرقے كے لوگوں كا خال مشرف كى نفیلت ركھ ابے اور عزّت ؟ ب ہے بدفرقد سنت بنوی کامتع اوراخباروا مار کا بابندہ اوران بن افلام وصدق موجودے اوربرملا بخا حفرات ان لوگوں میں سے بہیں میں جن کے بارے ہیں خیال کیا جائے کریر شراعیت منتذريه ساايك كرودك طرف الثاره سي تبلك دلول مين خرت دلوا ورطينت كي نت نے تبغہ کرلیا ہے یہاں تک کہ انکی ما دہیں بھڑگئ ہیں ۔۔۔۔۔ بروقت تریک میں رہتے ہیں خوت دلی کے میدان ہیں بجرنے کی بدولت بنظا ہردوزہ نیا زسے غا بل بوستے ہی مگر ورحقيقت الكانبياس. ملامتی این عادت کوچیئیاتا ب اور ولندری این عاد نولا کی تخریب میں مصروف رمبّلہے ۔۔۔۔ مونی ان دونوں سے الگ ۔۔۔ ۔۔۔ جس مینزکو حدیبا ناچا ہیئے امکو حصیاتے اور س کوظا برکرنامناسب ب اس کوظا برکرا ہے ا (عوارف المعارف إب ٩-٨ اردوترجيم) ر کان صاحب رحمته الله طلید نے مدت الترابی عادات واطوار معبا دات وریا صاحب، کرجھیا باتھی توجینی ان کوجینی اور سلمان ان کومسلمان سیمھتے رہے ان کیا اُڈ کار آئیشن روڈ 对的政策的政策的政策的政策的政策的

و اکٹر غلام مصطفے فعال سک لاطین غزنوید کے خمن کی سلط ان دوھا میت حفرت سنیے غلی بناغیاں مصطفے فعال سک لاطین غزنوی لاہوری) اور انہی ما یہ نا ذفاری تصنیف کشف کی بناغیاں جلابی ہوری رحمۃ الشرطلیہ (غزنوی لاہوری) اور انہی ما یہ نا ذفاری تصنیف کشف کی مسئلے جب کا ذکر کرنے کے بعد خرقہ اور قوالی کا ذکر چیئے کرفراتے ہیں کہ سندھ میں آج کھی لباہی خرقہ تیار ہو تا ہے جب مقامی دبان میں دبی کہ ماجا تاہد (غیوستان بین اس کو گدادی بنا ہوئے فاری میں مرق جے قول سے بولتے ہیں) غلام مصطفے فال کا دعولی ہے کہ ماج صوفیہ کے لئے فاری میں مرق جے قول سے لفظ توالی بنا ہدے جوسب سے پہلے غور کے علاو الدین جہاں موزنے اپنے طبع زاد استعار

ا صطرب بدیت چون فارغ شدم زهبگ برگوئے نول راوسیے راک ترات کرا نرجہ – اے اند کھے گویتے اجب ہیں جنگ سے فارنع ہو کیا تو 'قول' کو کہدا وراس کیت کو

ين اسطرح استعال كياتها-

، تول مغنی دھئے مک فی مغن از دا ولت يوركشيا نشايدفروكذاشت ترجر- رجب اتبال نے سرشی کی تو گوتے کا تول اور مضروشی کی تحقری بونی شراب کو بہیں ، قول سے قوال (قول کھنے والا ما گانے والا) اور قوّال سے قوّالی بننامشاف لماہر ہے .. - عبد غزاذید کے شعراد میں حکیم سنالی دھمة الشطید (متوفی ۵۸۵ مد/۱۱۵) ے صوفی حید الدین ناگوری رحمت اشطلید کا خاص لگاؤے وسنان سلطان بہرم شاہ کے رصکا گورنرلا ہور چید رکرنا گور میں محمد یا ملیم خود مخما رم وکرچم کی تھا بھرا بنے كىغۇرداركورىپونچا) دربارى شاعرىپى كىكن دربارى شاغرىسى سى كىغزل كولى كىيىت اليي طرح والى كدان كے دوسرے شاعوں نے افتالى - ان كى مديقة سنالى ، مشبهودذا مزسي جوحفرت موفى حمياالدين ناكورى رحمة الشرطيسك يها للقبول يخبى -(لما حظه مؤسرورالنت وروس) من في في وطألى آمد ناكور ورسي ريحاني كي وفات قاضیان روہل کے بیکا ل محریث عطا کے بیٹے محرکی آمد ناگور کے مارے میں روایت بیان کو گئے ہے (افاضائے حمید مللے) اس سے طاہر ہو آ ہے کہ شیخے محدی عطا ، جو ترکول کی فتح راحبتحالنہ کے بعدنا گور کے قامی مقرد ہوئے اور آج یک ان کے خاندان والیے قاضیا نږد بل کھے ہاتے ہیں تجیلے بھیل جب سوالکہ کا سفران کا ہواتو وہ زمار سآنجر ه ميرة احديد ميركم الماربول ب (جودهون بندر بوي مدى) ميدرون برا ا دراب بول جال مي دول بوگیاب (دیجھے گزیامیر)

49

کے چر مان راجا پرتھوی راج دوئم کا تھاجستی رانی سانجر تھیوڈکرکھی اوکی پہاڑی بر سہنے لگی تھی اورجس کے عمل کے کھنڈر اوراس کا کنواں اسی روٹھی رانی سے منسوب کی جاتا ہے جارئوں کی کھیاتوں میں تکھا ہے کہ کھیجی جاگر جا ایل کا معاصر جاگیروار (ناگور کے پاس فدیم کھیجی

جاگرِواِ آلِی ہوابتحصیل کاصدد مرضام ہے اور حبہاں اٹھاد ہویں صدی کے مہما راجا پیجنگھ اُنھوٹر (ٹرو وجپلور) کے مصاحب اعلیٰ گوردھن تھیجی کا ٹوبھورت باریک نازک کا رکیجری وا لامحل

ار جود حیور ر) کے مصاحب اعلی کوروطن تھیجی کا خونصورت باریک نازک کا رہیج کی والا محل محفوظ ہے۔ محفوظ ہے) رومحی رانی کے باس آنا مانا تفاقس کے بارے میں کہا جا تاہے کہ رانی اپنے

بناکے ساتھ کھاٹویں رئی بھی اسی رائی کے شوہر برتھوی راج دوئم کا حاکم سیل دیو نامی ناگورکی قدیمے تو باتی (نوجی) را مبرصانی میں حکومت کرتا ہوگا۔ رصال بخش وکمیل تو

فرماتے ہیں کد اسوقت بعنی طور ملائی کی میں نزنی کا دور دور و متھا اس قول میں سلیا لون سے مراد دصندے والے لوگ ہیں جو المجھوت سمجھے کہائے تھے۔

دُلِثِ مُسلمانون كَي نزلِي ناگوريس

روزاندایک سلمان کو استھم بول کے اندر (حاکم کی کچبری کے پاس) رات کو گرفتاری کی حالت میں رکھ کردوسرے دن صبح کو بھیروں کے قدموں برڈال کریعیٰ قلد کے اندر کے قدیم مندر میں اس کا بدھ افر بانی کردیا نباتا تھا اور اس عمل بیں سیس کی دیو کو خاص

کے قدیم میکردیں افس کا بدھ (فرنوی) ردیا جا ماتھا اورا کا عمل ہیں ہیں۔ لیب جانجی اس سیسلے میں ناظرین کی خدر مت میں حسب ذیل باتیں ہیں ہیں یہ

ہیں ۔ ڈاکٹر درشر تقضرا جودعیوری ا وروئیگر ملاہے تواہ کے کی کہا ہیں بڑھنے سے یہ تو میتہ جلا کہ

والمروسر معظم بروی داری دوره بروی کی مینیده و در می بادی می بروت می برویدی شالی بندیس مجام جاد یوی ما ماکی مورتی کے ساھنے تھیہنسوں اور میجروں کی قربانی عام تھی پروہوی

ے بہاں مظاور ن کورکھاجا ناتھا ابذا مرستم بول کہاجا نے لسکا جراسترور ستھم استم سے استم بول بن کیاہے۔

اُدى داسيوں كى ديرى بے جس كى بِرِجا جُا تُرُورُن ادر فاص كر داجيوتوں ميں لائح ہوگی رحمی اورانی دیجهادیکی دیوی کی یوجاجین سماج میں مجیل کو تھی جہاں مافروں کی تربان کی بی نے ساک مبنری دیوی کوچ مصاف جاتی تھی کہیں کہیں دیری کو ٹوٹس کرنے کے لئے یاشت یوری کرنے کے لئے انسان کی قربان کھی ہوتی تھی جس کہ تواریخی بڑوت ہا رسے مورخ بیش کرر ہے ہیں لین فربل کا رواج موجود تھا میں سیجیے برکشی مسافروں کے تذکروں کے والے سے عن کرجیکا ہوں کہ بیشہ ور قوموں کوجنکو ان تیج کہا کہا تہا تہے بریمن دحرم۔ کے معاشرے میں کو لا حبکر مُانسِل رہتھ ان سے حیوت چینات برتی جاتی ننمی ان سے غیرتِ كابرتا وُبِوَّا تِمَّا اوران سے جاكروارى نظام كے تحت مِيكا رليا جاتا كتا- ان بِيتْبوروں كة ين درج علام للبروني ف اين كتاب "كتاب البنديس تلاي بي انهين ين طبقوں میں سے سب سے منچلا طبقہ ڈوموں اور جا نڈالوں کا تھا جن سے آئے تھی میل کمانے کی خدمت لی جار کا ہے۔ اوروہ اس گذرے کا م کو دوزی دسکاں بجد کر اسکے مادی برجیحے میں اورموزور ومجبور بھی ان کے اوپر ایک دومرا طبقہ ذکر کیا گیا ہے اورستے۔ اوبروه دهندے والی جاتباں تھیں جنہوں نے سب سے پیلے اسلام قبول کرکے اس دین سے ساج کے اندرا پی بلندگی ورجات کے لیئے استفادہ کیا ناگورکی ان قوموں۔ کی نہرست میں پہلے ہی باب میں اس کماب کے اندر دسے چیکا ہوں روایت بالاسے جہاں پرکہا کا آہے کہسلمان کی نربلی ہوتی تھی وہان سلمان سے مراد شہروں اور۔ قصبوں میں بسنے والی وہ ان ترج (جا ترور ن سے باہر) اچھوت تومیں ہیں بوار فیث اكًا دكا اسلام ميں داخل برقى جا رہ كتيس اوراس روايت ميں ميں حب كا حوالہ وسے ربا بوں اس خاص دن پین بی خیر شیخ میزن عطا کو دی گئی تھی ابک بیرہ نومسا تبیلن کا

نرى كملية شكار تباتها - والتراعلم بالقواب

مشخ فحكرت عطابخاري ويتاشطية

اس روایت کے راوی کا پر کہنا کرسیس و بو روزانہ اس طرح کامسلیان شسکار کچروا ماتھا

کسی غالی راوی کا انتہا ٹی غلو آمیز بیان ہے جسکتے قبول کرنے کو ما داضمیرگوارہ نہیں کرتاہے اورا سکے لئے کوئی معقول وجربہیں علوم ہوتی سوائے اس راجیوت ترک عدادت کے حس کو

راجوت كلجر (تنذيب) بين يرنى مودھ (جيسے كونيسا) كها بَمَا مَاتِحَا لِينَ تَمِن سے مِتبا يا باركا بدلم

لِین توراجیوتوں کی مسیکامی شمنی توغزنی لا ہورکے ترکوں سے تھی مذکہ بچھڑی ذات کے سلالوں

سے بوانکی فرماں بردار رعیت بن کروفا داری سے رہ رہے تھے اور ایسے بیٹنے کے ذریعہ ساج كى خديمت كرت يتھے اور يوتصد ما كوركا بتلايا جامات جہاں نواج جميدالدين ربحالي دادا

میسے روادارصونی جین ہندوساج ہیں ہے ہوشے تفے اورجہوں نے ناگورن ہریں ایک

کونے سے دوسرے کونے کک اہسال عام لٹ ڈیکا جال ایاسروں کے ذریعہ جینیوں کے

سبہوگی بن کریمیں لارکھا تھا ۔

رُوايتُول بين اختلاف

دومری بات سس سے میں اس روئی روایت براعتاد اور لیتین کرنے سے فاصر ہول بر

ہے کہ روایتوں میں اختلاف ہے اضافات حمید (مطبوعہ مشاللہ مئر) میں کسی تحریر کی روایت

کا تواله نہیں دباگیاہے اوروہ ماً خذفاری واردوجن کی مختفر فہرست کتا ب ہیں درج ہے۔ باوجودممرى كونشيش كے دست رس سے با ہررہے نقیر فیراتم الحروف كى ننهال (اسى

خاندان روبل کی ناگوری شاخی کی ایک فاری کی مخطوطریا دواشت جرمیرے ناماتیخ رمجارت س

表表表表表表表表表表表表

درگاه ظهرالدین ابن قامی حمیدالدین ناگری رحمة انسطلیه لمسلمی حبیل الدین ابن شیخ عبدالعفور سروروی کی محفیکہ ور شامل ملی ہے اس میں آج سے روتین نبشت بہلے ہارے نامام توم رتم رقمطان میں کرمس وقت یخ محد بن عطال بخاراسے مبل کرا ہے والد کے ساتھ پشاور تک ن آمے اور بشاورسے اپنے اہل وعیال کو کرما ن بھیج کر آ گئے بڑھتے ہو کیے راجبوتی ہودستا میں اول دہلی تشریف لا مے جوم تو "مراجیوتوں کی اعدصانی تھی کیکن وہاں نہ مشہر *رسکتے* ناگور کی راہ لی جہاں تقریبًا نصف مدی قبل می شینے میں مسلطان بہرام غزادی کے بغی ظاکم محد بالملم نے عارضی طور برا بن خودمخیا را جدر صافی قامم کی تجسی بیراس کے ملنان کے سی دلدل میں مع دس بیٹوں سے دھنس جانے کے بورسلطا ن غزیزی نے سالارین بن ا برام يم على كولا بوركا حاكم بناكتيج ديائها اوربالآخر سمات وكرد رك جها رم (١٢٠-٥١١. عیہ ہی عرف میں دیو کے وفرت میں بیٹینز شرکی مقبوضے میع ٹاگور دوبارہ میومانوں کے تنبضے میں اُکئے تھے رہ وقت ربجانی گرو کے بیرتھا ہے کی ضعینفی کا بیرکا اور انکے نیام الوكا أخرى زاريبي مع كونح بقول افاضات جميد محد بن عطاف الحي نماز جنازه یڑھا ٹی تھی حضرت رہی بی رحمتہ اسٹرعلیہ کے قبام ناگور کی اس پون صدی میں ان تیجے مسلان کی نعدادیپ ابری ہوگی اوریران تیج شہراگورئیں اس دنست مہندوا و ر مسلان دونوں ہی ہوتے تھے جنکو مزبل کا نشکار بنایاجا آنتھا اب موال پرہے کرمبین سماج ادراسيح بيتبوا تولين تبوبا ركے دين ميں اجميرے حوبان راجاسے كهكر (اب سوالكهر ک راجدهانی سانچرسے اکٹ کوسالائہ میں دویٹرھی پہلے ہی اجمہ رُبایکی تھی) جا دروں کا بردر کوا دیتے تھے جبساکہ د نرمق شرا کتبوں کے حوالے سے کھتے ہی زارلی جوان ڑا ن نشین ناگر کے میں جین اینے ودیا گرو (دیجانی) سے (مسلمان) مربدوں یا ہم ندیوں كوروزانة قتل موت وتنجيت بول اوركيد مذبولت بول يدبات ميري مجحدس بابرا كلذا ے مسل دیو اجمیرے راجا کا ءف نوبن بور ہی ملیہ پر سکتیا ہے ناگور کا حاکم بھی مبل دیو کہ ملا ہا ہو۔

بيم مختصرًا اين تنهيالي تحريري (فارى) يا دواشيت كا خلاصه نقت كرنا مزورى تمجيّنا بول حب میں نربل کا سرے سے ذکر می نہیں ہے ناگور کا مُاکم فرج کے کر ملمان کی چراہا کا پر كيابوا تعاكدا تنع بين في على الكورتشالين لات بين تيلن بيوه ك كراترت بي اور ناذ کے وقت ا ذان دسے کرنمازاداکرتے ہیں اذان پراہل محلہ کی طرف سے بنھ اؤہ و تا بےلیکٹے کوکو فاگزنہیں مونچا بھر اکرکرتے ہیں لیکن کو فابھرانے ممارک کے سائة كسته خي بنين كرناس برابل شهر كوتعجب بواسے اور ابل حكومت مرعوب بوت میں حاکم بیس کی دیوا ہی مہم میں شکست کھاکراوٹرا سے جبیبا کہ حضرت شیخ نے مینشین گوئی کر رکھی بھی ان نے وار د ہزرگ کیے حالات من کرسیت کی بھی شاہ ٹرمبوناسیے خدمرت ہیں آگر حاضرى وبتباب ادرحفرت تنسخ كامعتنقه موفياتليب اسى بنياد بريس ايست كمجر يحفه لكه حيكا بلو كمعضرت حبيدالدبن ربجاني رحته الشرعليه كاروية جيكاتي اوشيخ محرعطا صدتيقي كابرنا ومجلاتي ولرتع بهواستفا به ہرکیف اوجین کے برونیسرڈاکڑ کمیلاش چندرجین اپنے ڈی لٹ کے تحقیقی مق لے ہیں رقمط از ہیں کہ ناگورہیں اسلام کا بیرجا رحفرنٹ حمیدالدین ریحانی اور فاضی جمہلین ناگوری کے ذریعہوا اور پر کو بست ل داو نے ناگوری صاحب کے بائھ براسلام قبول کیا تھا (فٹنے) ڈاکڑ دشر تھ شرانے مکھاہے کہ اس زانے میں راحب تھان کے اندر ناگور اوراجیارسلام کے دومرکز تھے رصینے) [این شیدنٹ ٹاؤنس ایندسٹیزاف اصحال رمین) دراحب تهان ترمرودی ایجز لرشرای ناگوری موفون کی اصطلاح میں اس کا میا لیا کو دور ناگور کے ماد سے اداکیا گیاہے م شخ محطائ اسكے مل كرس مطان المت سے عرب كومت ميں الفي حميد الدين الوكو (مورث اعلى قاصيان روبل) تشي الم سي مشهرت بات إلى -

بر الرروعال في ألى (المسلار الله مع) إِمَا نَتَحَمَّا اللَّهُ فَتَعَمَّا الْمِينَا) نتح الجيرُاذ كرمين آكم مِلكُرُورُكُا يهار ريحاني فئاحب كا دفات اورتيسن مح عطاد حمة الشرعليدكي والسيني بندادكا ذكر كرد نبا جا بيين وفات ريحاني دادا ملاحة ير لكه حيكا برن كرريحاني صُاحبكا المُضابِيهُنا- ربناسهنا- يرْبطانا لكمنانا سبين تعبكة واوراصاب كي بيج بي بواتفا للذاحب زندگى كالخرى كمحداً وبهونيا اوراسس مارمی دنیا سے رخصت ہوکرا بینے نمالق و الکسسے یاس جابہریجے توظا ہر ہے کہ ابکے أكم بيجيه سران إلنتحا برطرف الأكيح جين احباب ا درمعتقدين بى تق مبنهول ف الكا جہازہ تبارکیا اورامٹھا کر کر ہاکرم کے واسطے چلے رہجانی مئاحب کی تابوت لارٹھنی کا نہط پر اٹھائے برنے بیل ہی رہے تھے کہ ما ہی دروازے کے پاس سلما نوں نے انکوردکا كميت كونذراً تش مكي كا المص بم اسكوميرو فاك كرب كت فينى براد را إو وان سن رعزی کیا کہ دا دا ہم ہیں سے تھے رو دیکھے شروع ہوگئی حتی ٹابوت (ارتھی) کا ندھے سے انار کرزمین پر رکھ دی گئ تھوڑی دیرلجدجا درا طان کی توفرف میمول می مجبول ستھے لاش نا مُب کفی بوسسا اوں کی طرف یا ٹاگئی اس طرح جب لاش نے جلنے سے ا نظار كرديا توجين ا دهر كوم والے اس بات برتا نخ ہوئے كدا جيام ما بين طربيقے كى دروا ئى كيولول كے مُائ كرلس گے - جنائيدسسانوں نے لاش كو لے ماكر قاضيان روبل کی روایت کے مطابق نماز جنازہ نیے محروطا کی اقتدار میں پڑھی گئ اور اس موران کے با ہربختا ساگڈ برسیت کودنن کردیاگی جہا ں ریجا نی رحمنہ اشرعلیہ کامزاد مرجع خاص و عام ے حضر است فاظرین ! آب نے ملافظ فرایا کہ اربویا صد کا انفف ادل ناگور کی آیا دیخے میں ایم واقعات کا تھیل ہے جون سنارڈ مجتصرے میں پتویا ن داجا اے راج

دوئم نے این ریاست کی حفاظت کے خیال سے راجدھانی سانبعرسے الفاکراجیوں قائم. كى تقى ٢٧١ ابر بل الله ورا ١١٥ هم على محد باعلم العام لا بود) ن مسلطان بهرام خال سع بغاوت كرك ناكوركو ايك خودمحتا رمياست كاياية تخت بنايا نفاليكن زياده دن مزيك سكا اور طنة ن جاكر د لدل مين دصنس كي سيكن اس كا قبيل كيلم ك نام سع داحب تعان مين آج كمبى موجود ہے اور ناگور کے باس باسی میں مجلہان کے نام سے جو مجد موجود ہے وہ اس قبیلہ كى يا د دلا تى بىم ئىز بىز بىوكرىجلىم لوگ راحبىتىعا ن كے مختلف علاقوں ميں آبا دہيں اور آج کے زمانے میں سیدگری چھوم کردست کا ری ان کا بیبتر ہے۔ كنمبكر بهى بركم مبكرك سنبشدا يرمسجد درموصنع باسن بهليان درعهدا بوالنظف سلطان محى الدين اورنگ زيب عالمكير ما دشاه غازى در حارس سى خشش منسله جري يېزار و كېيصد وېېخ ا جے راجے سے جانشیں ارنوراج کے زمانے میں ترکی حلہ اوروں کا اس جگہ قبراعام يرواجها ل بعديس إناسككر حصيل كعدوا فأكفائهي ٢٢ رماري الماللة مم الطهره ين كرات کے داجات تھ راج جے سنگھ نے ٹاگوڈنچ کرے عارفی طود برایسے زبر محومیت ركھا الار راج جو بان بڑا برتا ہی راجا تھا كيكن اس كے جانشيں وكرہ راج جہا رم عرب سیسل دیوکی طاقت اننی بڑھ کئی کہ اس نے دہلے اور بانسی فتح کر کے تومراجیو تول كواينامطيع بنايا اوراسطرح سباولكش (سواكب) رياست كانشار بندوستان كح. درج اول کی رباستوں میں مونے اسکا اسکاعہ بیک مت سواکہ کا تواریخ میں سنراز مان سے اتنام کی اطلایں آب کوشرے معند قد بات ہوزاستھال کرتے ہی اور با بلی کو راجبوت فیسلہ کہتے ہیں جبکہ ڈاکٹر غلام مصنفے فال باملیم ، محرکی کمنیت قرار دے کرا اے معلی سے سخصتے ہیں بعی اباطلی صب کے الف کے گرفتا ہے۔ معارب برید میں کہا **心态表现的现在形态的现在分词的现在分词**

كها جاتاتنا اس نے غزنى كے سلطان خورشاه كو براياتها اتفاق ركھيے كواس راما المورف به بيسا ديوى حكوت ك اخرى سال ١١ر ومرز المسالة المراد على المراد على المراد المراد المراد المراد كالمراد المراد كالمراد المراد كالمراد كالمرد كالمراد كالمراد كالمراد كالمراد كالمرد كالمرد كالمراد كالمرد أيمى روبل كى روايت كے مطابق ناگورس بوا للذا ماكم ناگر كى جر على مرروايت كے داولوں نے مبی دیو (راجا اجمیر کام م داخل کرکے روایت الجن بیدا کمودی ہے سمراٹ جیسک کا جانتیں ہے ریموی اے دوئم ہواہے (سمون الاسمون الاسمون عربی بیٹ رانی اسمبورے ہوئی یانی این بیا کے ساتھ کھا ڈ کے محل میں پہاڑی بیرر بتی تھی اور جارٹوں کی کھیا توں میں روکٹی رال کر سے مشہد ہے جس کے پاس جایل کے کیم کی رار گوندل راؤکی آرورفت درج کی گئی ہے قامینوں کی روایت کے مطابق سنے محروطانتے ناگور کے بعد ناگورسے والیسی کامفراختیار کرتے بین ا در بغداد ما يهر بيح يحت بن جهال شيخ مشهاب الدين سهرودي رحمة الشرطيرا بني ممند شيخت وارشاد بجيها نے كامفور بنادى تھے -اس موونوع کوختم کرنے سے بیلے میں معاصر مورضین کی رائے نقل کر دینا فروری مجھتا ہول ره المالية التستاهي مين ايك بي سال شيخ محدعطا والشرارة المحاممية الدين سبهروروني اوجغرت تشيخ معين الدبنانيت رحمة الشرعليه دونول ف مبدوستان كاسفراختباركيا نحفا كبكن محرعطا وحمة المتوط دلى بون بوك سيده ناگوربهونج جبكر حفرت خواج غرب او ادر حمة السرطيدلا بورس حفرت مخدوم علی بچریری رحمندالله الله الله بخش کے مزار برایک ملنے کا اعتکاف فرانے کے بعد ملتان تشریف ہے گئے کیکن لمتان سے آ کے نہیں بڑھے رہاں سے آئی والیسی برگئی دوران مو آبِ نے مندوی زبانوں کو سیکھنے میں اپن توجہ مبذول فرما کی یہ زمامہ برتھوی راج دو کم کا تھا۔ جرجنك ديوجوبا ناكابيما بركفوى راج تها دوسرى بارحب حفرت خواطبير تنع مزروستا ل كارخ كياتو

HARRICH SERBER S مهدة مراهاليدين آب يوبان راجا بريقوى راج سويم (رائي بيقورا) بوسويشور جوبان كا بیٹا تھا) کے عہدِ حکومت میں دہلی ہوتے ہوئے اسکی را جدمعانی اجیر آکردہے یہاں برہا ہے ہورین منہاج مراجے مکاحب^ی طبنقا ت^ہ ناحری کے ایک مبلے سے زبروسنت دھوکہ کھا یاجہوں نے معین الدین تولکی کو رخواجه معین الدین بنتی سمجه کر سمجه لیا که حفرت خواجه (سلطان غازی) سشہائے الدین غوری کی دومری جنگ ترائن کے موقع پرسلطان غوری کے انشکر میں اسکے ما تقسيق (الماحظ مواب كوتر مستري سيالعارفين حاث برمظ اردو ترجم بزم موفيه منك لنذا اس كتاب ميس سيالاوليا وكى عيارت كوسكى تقديق اخبارالاخبارسے بوقى بركمبركمر ما ن لبيا گبياسيے كددوسرى جنگ نرائن سے قبل معزت فحاج دحمۃ السُّرعليراجيرى بيں موجو د تھے۔ حضرت بوامعين الدين بنتي حذالة عليه كانتح اجمير دوسری جنگ ترا فن مستقار کے قبل کے واقعات متعلقہ حفرت خواجہ اجمیر رحمتہ السطیم بين برا الجها وب معتقرين نے طرح طرح كے سبالغة أميز بيا نات بقل كئے بين مناسب سمحقا ہوں کہ بزم موفید کتاب رسنبلی اکیڈمی) کی تخریر کو محنقراً بیش کردوں حس سے اشارے كناكے با برت نتے الجميركي وضاحت موجائے بہلے تو رائے بيتھ داكے مقربين نے خواج مشاحب کے نتیام ہیں بڑی مزاحمن کی اور حب ابنہوں نے حفزت خواجہ کی عظمت و کرامت کے مقابلے یں اپینے کوہے لبس ولا چاریا یا (سبالاولیا ،۱۳۴) نوجوگیوں کوٹواجہ صاحب کومغلوب کہنے کے سے امور کیا ان میں تذکرہ نگار شایاں طور برجو گی جے یال کا ذکر کرتے ہیں جس سے حضرت خام مناحب رحمة الشرطيه كے بڑے بڑے معرے ہوئے ہيں كين مفرت فواج مناحب ا بِن روحانی قدت سے اُل بِرغالب رہے اور اس نے متا کُٹر ہوکر حفرت نواجہ صُاحب کے ہا تھ پرامسلام نبول کیں جنہوں نے اسکا اسلامی نام عبدانٹر دکھا اورخلانت بھی محمت فرائی ا

مفرت فواج مكاحب طيه الرحمد كے رشد دبايت كاسلسله برابر مبارى دباسي الادليادين م راردوتر جمه) شیخ معین الدین قدس النرسرو العزینے کے بیوسنگان ارجرے ہوئے لوگون میں سے ایک سلمان بیتھورا کا توکر متقال سلمسلمان کومبت مفرت لاکلیف) میرنجالی مانے لكى تواس الله الني معين الدينة تن رحمة الشريليدك خدمت بس الجاكا "اس سے ظاہر برتا ہے کہ بچھورا کے ملاز میں مجی مشرف براسلام ہونے لگے مجھے حفرن نواجه مُعاحب كے ترات بڑھے تورام كى طرف سے ان كواجبيرسے نكال دينے كى دشمكى كلى كيكن معفرت خاجه صّاحب نے اس جھمکی برحجارشا و فرمایا وہ اخبار الاخبار کے مطابق یہے "میتورالا زندہ گزیتم ودادیم استیقورا کوم نے زندہ میکٹ لیا ادر توالے کردیا) اردوتر جمدمد، ۵) طاعبلقار برایدن کی منتخب والتو ادیخ طداول من میں ہے زاردد ترحبتہ) کدیفتے ایکے فطب رہانی کے را فن نقت مبارک کی کعدیژی بوجید تھا " ابوالفضل ناگوری آئین اکبری مبلیوم مثلا. مِن اكامفِهم كوابينے الفاظيں اواكرتے ہيں" اجميري (آيكي) گوشد ني بوگئ مبت زبادہ چراغ رون كے اور اسح دم كرا د كرونے والے كى بدولت كروہ كے كروہ خصتها يا -. راسننفاده از بزم مونبرنها ملت اركول كانتح تراك دنيا وى اعتبارے بے سكن خواجه صاحب ك فتج اجمروهاني اعتبارسے بے ابع مع مع اخرکے مورثول کی سنیلے: ۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ صفرت نحا م معین الدین جیشتی رحمة انشر المیہ نے محیر خوری کے حلول کے درمیان اور اسلامی سلطنت کی عمومیت واستحكام سى بيشتر بندوستا لأكے تلب اور نديم بندوستان كے تظميسياى وروحا لحف مركزاجيكوايي متفام كے ليك انتخاب فرايا . يغيصله انكى اولوالغرى عالى بمتى اور جرأت ايمانى كاابسا تا بزاك كأرنام بنع جس كى متَّالين مرف بيشتوايانِ مذابهي اورفاتحين عالم كى

ار يؤل بين ل سكى بي انكے استقلال واخلاص ، انكے توكل واعتماد ، ان كے زېدو قرمانى اور انتح در دوسوز نے مندوستان کے لئے دارا لاسسام بننے کا نیصلہ کردیا " (تاریخ دعوت وغرمیت ازمولانا سیدالولیحت علی مدوی جلد اصعیر منقولة ما ريخ مشارم بندكى ووسرى جلد إذاب لام الحقد فل برى -نا گورمین جین دھیرا نا گورمین دھیرا جطرے شیخ ہجویری رحمۃ الشرعليہ نے تصوف برميلي فاركاكما ب كشف الجول كيا دوي صدی عیسوی میں لکھ کر فارسی تعما برف کاسلسلی شروع کیا اسی منو نے برسو تبام برجیانیوں کے بہال بھی نصنیف ونا بیف ننروع ہوگئ تھی اور صنفین میں بہلانام کو ترکی سے جنیت ور توری کا ہے جس طرح سے چنت کے مونی خوائا ل سے بابرلکل کرا پنامسلک تفو بھیلانے میں مشغول ہو سے ستھے اسی طرح انہاواڑہ بٹن ارگرات) سے جل کر کھر ترکھ کے جن دلبه سوری راحب نها ن کے چیتور (مبوال) کو اپنا مرکز بنا جیکے تھے اور ناکور (وسط اجبھا أكرابك مندر رودصى جبيتير) تعبر كياعفا اسكع بعد بن دت سورى بن جندرسورى ادرجن يموي باربوی مدی میں ناگور آتے رہے برسمن دھر میں مصد ساتن دھر مجھی کہتے ہی انتے بہاں پراکشنی بندو تو ہوستے میں (لیکن) نبلنغ نرمب کا کوئی سدھار تہیں ہے برفلاف اسکے جینیوں سے رہاں دوسرے ندمیب سے وردھان مہاوبرکے میلائے ہوئے جین دوم میں داغلے كى اجازت سے برمبن ساجے سے توكم مگراج وقون سے زیادہ لوگ اس زیانے بین جین دھرم تبول كرسنے ملكے يخنے اورعبين وهم كا اثر بارم ديں صدى بيں استدر بڑھا كہ گوشت خور لوانش اً حاری) برسم ولدنے گوشت کھا نا تھیوٹر تھوٹر کو اسساکا فرمیب اختیار کر لبا تھا (دخرتی نثرا بيحوبان ڈائے کسٹین

سین ولبی سوری ادر مین دیت سوری کارنام و اکثر کیلاش چند مین کے مقالے (ناگوریٹی بینا در افتاری) كعطابق باريوي مدى مع اور بارس فياس كع مطابي شيخ فري الدين ركياني رحمة الشطير (آمدنا كورس المائية وفات لك كالكر المراوس الجنوب كاناكوراً كراوسوال جنوب كان ين من لين یڑھا نے لکھانے عمادت کرنے اور مکان تیورگراس دنیاسے کوچ کرمانے کا میں زانے ہے۔ النے وَلَوْ عَى الْمِرسَ كَا كَفَدُراتَ مِعِى النَّحَ بارے لمِين مشبهور دوليُّول كى زندہ شهادت سے جے متولی سین بنا لا لکے لوکے چودھری راجے مل کے دونوں مناجز ادے موجودوسلات سلطان فطرم الدين ملحى كے عہد نير ہوب معدى ميں سيافت سمل كى درخواست برناگور كے رادكيوںنے اس سنگه ميں مقدليا جرمجيم لي سے نكا لاگيا تھا ناگورسے باشندے متحاكر ا پیلسنگھ میسے متقی اور پرمزر گارمبنی کو معاصرت کوں اورسلطان دہلی نے بڑکا عزت بخبشی اورامنوں نے ۱۹ ماریے سامارہ مرائے جدیں تیرخد کا ہوں کی زیارت کرنے کا اجانت ارد بی سے ماصل کیا گفرتر کچیم کا ایک معاصر الله نیا کچین اس صفیل ۵ رمی الله المراهة بين اس نياكي كه يم تركيب وركامهان تبريبا كرك الكور بين الكور باتياكالفنب ماصل كريج تق وحرم كي علق رجعيترا فالورك منيول جتبول ميليولول كح تہرت اور دھاک قائم مرکا- بندر م ہو میں مدی بیں فانزاد ول کے زانے بیں مول سنگھ کے بحقّار کوں کا ایک شاخ ناگورمیں قائم ہوگئ بھی یا درہے کہ مجتمّار کوں کا ناگوری کر تھ تعبندُ ارتب من ما المروا الي مبيع مخطوطون كو د اكر بكاسلى والدف البيغ مطوع فهرت یں دا مِل کیاہے ان مخطوط کی نفراد لگ مختگ بینررہ سرار سِتلائ گئی ہے (ناگورسیسمنا اُکا انگریزی لیکھ از داکٹر۔ کے سی جبین) فانزارہ محرالوں کے مُا کھ جینیوں کے تعلقات مه كيمديسسليد بنه شلاك رزكيد - تباكيه وغير-がななななななななる。

استف فِشگوار مصے كوائى عدد ليس " بسروز خال بيشستى كے نام جوشور ان مسلم راجي تول كا نمايا كرسها وہ آج فارس كى مۇت كى درى كے برابرى كا توارىخى ماخذ تابت ہواہے اوراس زمانے ہيں جينى برادران وطن في مرتبول كوكر معواكران كالبرشيماين ارتيام) كرايا تفاوه أي موجود بس يركام حس كيدى مركودكى بين اكومين بواتقااس كانام "انيكيش كيعب "اس سے ڈاكر جين یر بھی نابت کرتے ہیں کہ ناگور میں بندر ہوں سولہوں صدی میں ایکیٹن گھے کے ماننے والے كافى تعدادين كقير فقر خيرن عليج كانمايا ل طور برجوبيها ل ذكركما وه بي عن نبين سب اول ته برك بريمن ساج كے مالات دستياب بيس بي ورسريابات بدہے كه مالانكم مين افلبت امسى الخقرع كو باخورد بين كے ذريبه ديكھي ماسحيّ ہے يعنى عيسے دا أن مين ريك كبين اين مال ودولت کے اعتبارسے عہداجیونی اوراسکے بہدکے محرافوں سے کیکرآج تک حکومت اور عوام دونوں کوسٹا ترکرتی رکامے اسکے علاوہ بریمن ساج کے مطابعے جندوں کے بہا س تجورت بجعات كم تقى اور تجارت بيتند موسف كى وجست بوسركار برمرا تداراً تى اسك سائد تعان کرتی تھی سے لطانوں بادنشا ہوں کو خرورت کے دقعت جین سا ہوکا روک سے قرض ملیّا تھا د تی ہے سلطان علاؤالد بنفجى كي محكم ككال كادار وغدجين تتعا اورسلطان محد ت بغلق كم سُماتَة كُورْمُ كِي تے جن پُریوبردی کا گرارا بطریحفاعل بُزاالقیاس راحب تعان ادرہارے خطان گوریس بھی جینروں کا دول ایسا بی رہا ہے بارم ویں صدی میں کھر ترکی سے جن و تبی موری اورجن دت موری كى نقل وحركت ناگورىيى تقى توبهال كاخلاتى ما دول ايسا اجعا بن گياتھا كەجب مصرت. حبدالدبن ديحانى رحمة الشرطيع جبيد زاهرعا برشقى برميز كاربزرك كى نشريف أورى بهان بوئ توجيليوں نے انحو ہا تھوں ہاتھ لیا اور اسٹے بچوں اور بچیوں کی تعیلم کا کام انتے سیرو کردیا جین برادران دطن سا برکاری مسرداگری اور کیا زاری کے بیٹنے سے معلق سکھنے کا وجر

رائخورول کے عبد ایں جود مطیور کے کھیلیوں کو ایت آبالی دلن جایل (ناگور) کا اس فدر پاس و للان خاک مہاداجا بجے سنگھ سے مصاحب اعلیٰ دائھارہویں صدی سے گوردھن تھیمی) نے مہاراجا سے فرائٹ کرسے جاتل میں اپنے لئے نہایت فوبعدرت باریک اِفتخانی کارنگری کامخل تعمروایا تھا جرآج بھی موجود ہے اورفیقرنے جاکر دمیجھامے اورناگوری کے بیرگنے میں اس کی جاگیرکا کاؤں سوئلانا تھا آج کے زانے میں جایل کے نام سے ایک طیحدد تحصیل قائم مرگئ ہے جایل تحصيل ناگورسب دويزن مين شابل عدادرقا في صيدالدين كاكاون روبل معوني صيدالدين كا بِیُعاکی اور بیخ فرمالدین طیار رحمه کا در بهدسب ای بیروی مین بین جبی توکیبی اتباس کے ا ہررگھونا کھ سنگر کھیے کے فام سے یہ بات سکا کی کدروہل والے بزرگ اورناگوروالے دونوں سینول کو بھارے شیخوں نے مانا ہے۔ (رگھونا تفسنگریم کا لیکونا گور سینارالوال مر)-ناگورکے اتباس بِجِنتی صدیاں گزرتی گئیں اسکی مرکز کا تبرت قائم رہی جو پہلے سے بلی آرې تى بارىمىي مىدى بىل يىها سى تىمىن تىپادىجابى) بىم بىرى بىرى كوناگور يا تېاكالقىد دياگيا تحاجينيون كالككيد إسنكه (ينخاسله)ايساب حبن كاصدر مفام فاكور بون سے واسلسله ' ناگوریا سنگذیکے نام سے مشہور ہوا ناگود بار ہویں مدی عیسوی میں گجرات کے کھر گرکھجدا درمیا گجید کا پیکل جزئ کے زیرا نئریتھا اور دونوں ہاکے رومًا نی پیٹیوا یہاں پیرمندرجیتیہ زخانعاہ) اور كتب ملف ركيان عبندار بواقے يا قائم كردائے تھے -کہنے کامطلب بیرے کر حب برتھوی راج دوہم کے زانے ہوں سے محروشاً افذاد مص سفرکرتے ہوئے بیشاور کے راستے سے غزنؤی سلطنت کے علاقے میں ہوتے ہوئے 70- سرد العليموى مين بقول قافى رحمان بخش بهلى بار راحب تعال مين وافيل بوالے اس وقت نا گور کی شبهرت این چرمهیما رنقطاع دجی) برمید نجے گی ہوگی حفرت مومون ژمته اسلید چو با ن راجانی اجير كى طرف مذم كرسيد سع ناكورى تشرليف لائے سے ناگورسے ان كالسكاؤاسطرے بڑھا

سے عدیم الفرست بہت ہیں منبی ارتبی اور العلیم وغیرہ کاکام اکثر وسروں پر جبورہ دیتے ہیں اور یہاں نک کرجین مندروں کے بجاری اکثر برمین ہوتے ہیں جوان کو آسانی سے طبعے ہیں اور بغیرے کے تبیدی کر بھا تو بڑھ نا کو کھنا کو رحساب انہیں تغیوں کے اندر محدود ہے جبکو ربجاتی صاحب نے بچے کی تعلیم تو بڑھ نا لیا تھا جب کہ انکی پاسٹھ شالا کا کمرہ آج بھی زبان مال سے اسکی تنہارت دے مہاہ ہے ودیارہ تی بالک اور بالکا ئیں سکجھک گرہ اور ما تا بتنا کے درمیان اجھا دھیم دوسلے بین سکونت اختیار دوسلے) تا بت بوتے ہیں ایک عدیم جب نیسٹی ربیانی جنیوں کے درمیان سکونت اختیار کرکے جین ساج کے تعلیم کا میں ہیں ایک عدیم حب نیسٹی ربیانی جنیوں کے درمیان سکونت اختیار کرکے جین ساج کے تعلیم کا میں ہیں ایک عدیم کو اسٹیار تو تھا ہی جب اوسوالوں کے تعلیم بڑوس بوشلے کو طل کرتے رہے توظا ہرہے کہ ان کا میں ہیں لباس بوشلے کو میں کو میں کہ کھوں کو شاک رباطرہ کا اسٹیار تو تھا ہی جب اوسوالوں کے تعلیم بڑوس

اوردوداری کابین تبوتہے۔ فریم کوار سنج ناکور پر پر پر کار کرم کوار سنج ناکور

ناگررکے بروس میں جوز مین کی کھوائی سے آنار قدیمہ والول نے چیزیں برآ مدکی ہیں۔
ان سے عہدما قبل قاریح تدیم انسان کے دجود کا نرصرف بترجیلا ہے بلکہ خطا ناگور کی قدامت
اوراسکی دھرتی پراولاد آدم کا ہزاروں سال بیلے موجود ہونا ایک فابل ذکر بات ظاہر ہوئی ہے
جب بگ ویدسے زمانے ہیں شا کی ہند میں آریوں کی تہذیب اشاعت پذیر ہوئی توراح بنا
میں آنے آتے اس تہذیب کووفت لگا پہڑت دِش وَتُور ناکھ رے اور حود دھیوری) این
میں آنے آتے اس تہذیب کووفت لگا پہڑت دِش وَتُور ناکھ رے اور حود دھیوری) این

باليون (قديم بالشندون) كابونا شلائے بين جبكه يهان بركوروول كا ادھيكاريعى فبضه تھا

يراً دى اسى ناك كبلاتے تھے شايد وجرائے كو استح كي التح يهان ناگ (ساني) كويراميت ماسل تقی که وه لوگ ناگ کو پوجتے تقے اور جب آربوں اوراً ناریوں (اَدی باسی ا تبییادں کا دابیطد-بڑھاتر آربوں کی اولاد بھی ناگ کی اِیجا کرنے لگی جوآج کہ ناگ یم پی (اہ آگست) کے نام سے رائے ہے زان کیت فاندالاربائل میر) میں شالی بندا ورراحبتھان میں ندگا جاتی کے چیو نے چیوٹے راجد کھیلے ہوئے متع جن میں ایک چیوٹی ناگا دیا سٹ منڈور میں _ دوسری ناگورملیا قائم تھی گیبت راجا کا وکرمی سن مہاکا ایک شلاکیکھ ماروا دُکے کو تخفہ۔ مانگ لودکیسیما (سرطر) کے دوئمتی داوی کے مندرسے ملاسے یہ دولوں گا وُن الگورے ١٢٨ ميل الريحيم مين يك ارواز براجين (نديم) كي داجدهاني مندورتهي (اروار الراسباس . ازرائے بہادر بیڈت وش وشورنا توے اوص) ماکورکا مام بھی ناکولائی مسوی ہے اورناگورکے علاوہ اسکے نام ناکپورا ای پوریا ہی بچیتر پور اجیت پورنوا نگرناگا دری۔ اً كَ كَذِهِ الْمُكْرِوغِينَ مِن الكُركا اللهاس وشَل قُلونا كقريك اوص المستعل تقط جود صيدروا لون نے فی زمانہ با وجود اختلاف علمائے تواریخ الکورکا برانا نام اس جھتر ور ی پیندکر کے قلعہ ما کورکے دروازے پراس کا بورڈ تصب کردیا ہے۔ خطاء ناكور كے ليے برانا نام اننت كوچر مردلین دا مجے متحا ميكن جوم ن راجيوتوں كى يحكومت جب قائم بمولى تواس وفث كے كبتوں ميں اس خطے كو" سبادلكش" سنسكرت مين مكمفا مجا مّا كفاا وربول جا لهين سوالكمر كها ما تاتحفا ساتوس مسرعتيسو میں اس صدر احبینا ن میں جو ہاں آگئے تھے جو ہان سے قبل کا کہی انہا س ملتا ہے ۔ جسونت مقائ حكران قنوج كيشالى بذك يربيهار سراك كى مائحى تبول كرت يتهار ط مادواهٔ کااتهاس ازرائے بها دربیدُت وش وش دنائۃ رہے اوں۔۵-۲-۵-۹-۹-۱-۱۲۰۱۱

جب گیا رہوی صدی من بین صوسال کا زار گزرنے پر تنوی کا سامراجید کمزد ہوکر بال خرخمة ہوگیا توراحب تھان میں منڈور سے پریہار اورسانبھر کے چوبانوں کی تحکومت جلتی رہی اب ہوبان لوگوں نے اسوقت سانجر کو اینامت عربایا تھا اورسانھر کیا دادی شاکھری کے نام سے بحر کر سانھر اور ان کہلانے تھے اور آج تک اس نام برفخر کرتے ہیں مانجر کی وای کی پیجابھی ہے با دن میں آج مک رائے ہے جب شہاب الدین غوری نے بریتھوی راج سوئم برا الله ين فتح عاصل كا اسوقت اجمير سائيم الكوراور مندُّ ورك علاوه شمال بين بانسي كُ يديورا علاقه سوالكبدين شابل مجعا كا آتها (ركيهي طبقات امري منت (حواشي) -باتلی بیتر کے سماڈ ں مے یئواں اور معدمیں جوبا نوں کے خاندان میں ناگ ونشی کمنیا واں کا بیاہ کرئیا نا یہ ٹابت کرتا ہے کہ اب ناگ ڈنشی فیلے کا شار مجینزیوں اور راجیوٹوں ہیں ہونے لكائفا مثلاً ودرايا ربيكا نرعلات اك راجا كوك ولورتيسي بيان) كى ماماً ناك نشى فالدان كى لاكى تى (ئاگ ئىشى چىيىتى بول كا اتباس مقالەناگەرسىيىيىنا د<mark>اقۇلى</mark>رۇ) يەگۈگ دىج ياگوگا جى و ہی ہیں جن کی بوجا لوک دیوتا کی رویہ میں ہوتی ہے ناگورسیبمبناروالے اس لیکھ کے لیکھ ک گوندلال نے یہ بھی دکھلایا ہے کہ ناگ ونشی اور کشنگ دونوں ایک ہی تبیلے کے نام ہیں مكشك كوعرب عام مين الك يا بكك كهاجا تلب اورية وتغلق سلطا ونسك آخرى زملن میں ظفرخاں گجرات کا حاکم ہوا اور اسکتے ہمائی شمس خال نے اوٹیمسس خان کی اولاد نے ناگوریرویر ویران سے میلی برلوگ اک بی ستھے جنی نسل ناگوں سے میلی ہے میری عجیب اتفاق ہے کہ کہ جاتی کی کماریاں استھ روں کے بہاں بھی بیاہ کرائی بی اور اٹھوروں نے تھی اپنی بشیال ناگور کے مسلم ٹک راجیو توں کو دی ہیں (جو دعبور کا اتباس) حب زمانہ ایندر تر مدی میں ناگ دنشی کمسلم راجیوت ناگور بریخومت کرد سے تھے اسوقت ایک اور عجیب ق يرتقوى راج سرفم سيمراد والمصيحة والتخرى توبان مراسب است فيل برتفوى راج ودائم كاذكر وجكاب

ا مناق ناگور کے جین ساج میں ہوا وہ یہ کہ چود صلوبی بند رموی صلای عیسوی بین ناگو رمیں جو۔ الفاق ناگور کے جین ساج میں ہوا وہ یہ کہ چود صلوبی بند رموی صلای عیسوی بین ناگو رمیں جو۔ م وتیرناگ گوٹر کے ساوگی (گرسته) ہے تھے اوران سے ذریعے مورتیوں کی بین شھارتمام) كروا فُكَىٰ اس كاربكار دُسَ للكيموس جانا باناب - غالبًا يه لوگ بعى ناگ نوشى راجيوتو ل کی اولاد کتے جواس وقت جین دھرم میں شابل تھے اس طرحے ناگا جاتی کی اولاد میں بیدر بویں مدی کے ناگر میں اسلان میں ہیں، جین میں اور ناکا جاتی کی لوکیاں دیگر گوتروں سے راجبوتوں یں بیا بی جاری تفیں اور آج مجی یاعمل جاری ہے (مندرجہ بالاحوالے لیکھ کے ملاوہ دیجھنے -اوجین کے پروفلیسٹر اکٹر کیلاش ناتھ جدین کا انگریزی میکھ جین سورسنرفار دی مہٹری آونا گور ، *اگورسیمینا رسینی*)-بولون نے ناگورمیں اپن حکومت کی داغ بیل اسلے ڈالی ہوگ کر برمقام سے ہا ے ناگ دشیرں کا مدرمتام رہ جیکا تھا بکہ یوں کہنا جائے کر جو با نوں کی دیوانی (سول) راجدحانی ساہنج تھی اور فوجاری (ملٹری) راجد صانی ناگورتھی۔ اور ناگور کے ڈرگ رقلعہ) کی بنیا دہمی ناگا^{وں} نے بی ڈالی نفی جہاں آکر چوہان اور بعد میں کھدونوں سے لیے محمد بہم بھی بیٹے کیا تھا اور نا گور کی يبي يتنيت كرات ك محرافول كے لئے باعث كشش بن كئ تنى ور داس" الكور" جكو مين آف مے گرات بیسے زرفیز علاتے کے آ ماؤں کو کیا ملنے والا تھا ، پر مان راجا تو تھوڑمے دنوں والور میں رہ یا سے ہوں گے کہ شا کھنے ویوی نے این طرف کھنچ لبائین سانبھر کے راجانے سامنت دبوعرف مابک راو اینے جھوٹے لڑے کونا گور رکھا اور میبی مانک تھیجی کہلایا ناگور کے بروس میں تبریم میں بورب قباتیل میں اوراس کے پاس مجدانا ان وونوں منفامات برکیمیوں کی کھیات ك مطابق فاك داد كواس كم والدف ووكرها ل منواف كاحكم ديا تحاجها لدس بعد ك زمل في يس جَايل وال اور سجانيان مسيميمي جِربانون كى دوشانون كى شهرت بوڭ مانك والوكى عرفيت کییجیٰ کی دفرنسبید باجرہ کی کیچے سے بیں بچھے نباج کا ہول سر یہ بعر بحد بعر بحر بحد بحر بحر بحد

كرنصف صدى بعدجب ان كوناگورې مين قائم ركھنے كے لئے ان كابسايا بوارومول ياروبل كاكاؤں جا كبريك ديا كيا اور انبول نے مجى كو ياجين سا دھوؤں كى روايات برناگور ميں سب سے بيدلا روسكولاتوسف بروه زمامة ومحا بركاجن دنون تركى سلطان شنهاب الدين غورى انصير جيدٌ عالم كونا كوركا قائى لاينى العِي بنائے مائے مانے كا فران منا دركيا تقان وفت ناكورت بركى نسبت فاری نزگیبسکے مطابق " ناگوریا " کی مجگہ " ناگوری " ہونے سے قاضی حمبرالدین ناگوری رحمة الشرطيد كے نام سے مشہور ہوكے - ان كى ستياح طبيعت فے كل بين سال سے زیادہ نف کے عہدے بران کو رہنے نہیں دیا کیکن شہرت ان کی اورائے فا زان اگورو روبل کی تامنی می کی میننیت سے سے - ناصی حمیدالدین ناگوری علیہ ارجمد کے بعد جسب حضرت مونى حميدالدين ناگورى رحمته انترطيه كاآب ودانه ناگور كابهوا نوائجي حيثنيت ننيخ او زهيفة اعظمه خوامہ اجبہی رجمتہ اللہ علیہ کی تھی لئیزا دون ناگوری بزرگوں میں فرق کر ہے سے سے انبح نام سے صوفی کا لوتب جرکئی بیر طیوں سے اسے فائدان سے بزرگوں میں جلا ارما تھا (دیکھئے تجوہ حدید ناگریہ) النکے نام کے تیجھے سے ہٹا کرنام کے آگے جوڑا جانے لیگا اور فافی حمیدالدین الكورى رحمة الشرطليدك والمى منتقل بوجان يرصب ناكورمين صوفى حميدالدين الكورى رحمندالترطيد كا دور شيخت أيا تو ان كے بعد كيم انكى اولاد كے ناموں لميں صوفى كالفظ منييں أيا البتہ الذك مانتیں فردالدین رحمتہ الشرعلیہ ان کے بوٹے کے نام میں ناگوری کی اسبیت جوڑی جاتی دی نا لبًا اسلے تاکہ ربابا) فردالدہن اجو حنی سے ان کوالگ کیاجا سکتے -على بزاالقياس بدر بوي صدى ك شيخ حيين (ناگورى) اورسولهوي كي تيخ حيين (احرین) ان دونوں کی ہے۔ تیاں ملحدہ ملحدہ ملحصے کے لئے پہلے کو محذوم حسین ناگوری رحمة السّرطيم كباجا تار إلبكن ناكورى نسبت كاوه جادوختم بوجيكا تفا إقاضى مكاحب اورمونى مكاحب ك سنېرے زملنے میں ناگورى نسبت كى دھۈم 'اجمير وېلى ا جودهن اينتن (گجران) بدا بولت

نارول جیسے صوفید مرکزوں تک بھیل ری تھی حفرت امام صنعانی حِمّة الله علیہ نے گجرات جانے کے دیے ناگور کارات اختیار کیا تھا صونی مُناحب رحمت الشعلید اور یخ برُماو الدین زکریا ممانی رصة السّرطيد كافقى وك جيونك تومشهوري ب إبافريالدين كنج مشكر حته السّرالي ودن میں بیٹے ہوئے دواؤں ناکوری بزرگوں رقائی مناحب وسونی مناحب سےخط وکتابت کی كيتے تھے - با با فري الدين كے بعد اجود وال كے شيخ زادول كان كوركے فريدالدين جاك براك رجمة الشرعليدسي طلقات كے ليا أنا سرورالقدورسے نابت ہے خود جاك يترال رحمة الشرطير كاحضرت نظام الدين اوليا ومحبوب البى رحمة الشرعليه سيطنا اوران كي حيوف مجال تجيك تعبى فوالدَّ الفواد بين ذكريه - (منادى انجام شارو منك) برایوں کے جید عالم، شاعراور نتر رسگاریے ضیا والدین خشبی رحمۃ الشدعلیہ نے این ردمانی تربیت کے لئے سنین فریالدین ناگوری دیمته الترطیم کا انتخاب اینے مرشد کی غرض سے کہاتھا۔ ایرتیورکے ذریعہ دلمی کی خرابی وبربادی کے نیتھے ہیں مب منڈورکے راؤ چوندال کاور نے ناگورکے قلعے کوگیرلیا اوشیخ کرالدین رحمۃ اسْرطیہ ناگورسے ہجرت کرکے گجرات میں مبا بے قود ماں جی اس ناگوری نے نے اپنی روفانی برتری قائم رکھی ادرائی اولا دمی کا کمرات ک اتھی مدمت بجالائی ان کے شاگرداور فلیفرحین ناگوری رمت الشرملیر کے کا رنامے این مبکی يرنافرن كے مطالع ميں آئيں گے -اس دقت یندر بری صدی میں انقلاب زمان نے ناگور کی رومانی قدر وقیمت کے سکا تھے ا سی حکومتی برتری فائم کردی بھی جب گجرات کے حاکم ظفر خال (منطفر شاہ اول اسے ایٹ چینوٹے بھال تمس فال كوماكم الكوركى ذمروارى سبحالىنے كے ليے بھيج ويا تھا-سلالين والى كے عهد میں ناگر کھی اجمہر کے ٹحت رکھ دیا جاتا تھا اورکھی ناگورکو اینامستقل اقطاع (صوم) کی میٹیت دے دی ماتی بھی اور تغلنوں کے دورِ آخر لیں اگورکے ساتھ بالورکوبھی مشلک کر کے اقتاع

ناگور و جا آور کے تام سے ایک مشترک ولایت بنادی کئی بھی حبیا کہ ڈاکٹرضیاءالدین دیسًا نی کے ذریعے ایٹ کئے گئے کتبول کی عبارت سے ظاہر ہے لیکن سیندر ہویں مسدی میں مالات کا تقاصٰہ ایٹ ہوا کہ ناگورا در کھی 'ناگور کے متوازی ' ڈیڈوا نہ مجھی خود محنت ر رياست كالمنقام بنا ارتبعيشيت تقريبًا عبر المراح بهداك قالم مي -ناگورکے قلعے کا وہ تعمیری حصہ ترجمس خال دندانی ارپیلے ماکم ہسے مندب بيتمسس تالاني الرمسي عامع مبحد كى برشكوه عيارت أوراس سيلمن دارالعلوم كى عمارت جوہارہ دوی کے سامنے ہے مسار ہوئی ہے تمسی سجد اورعبدگاہ سے ناگور کی خودمخمارانہ عظمت کا اعسلان ہوما ہے جو دھلپور کے رائھوڑوں کے زمانے بیں کھی ناگور کھے قسمت نے اسکاسًا تھ دیا۔ بواج (ولی عہد) ہونے کے حتی کوجب ^{*} بانکے امرنگھ ۔۔۔ عبین لیا گیا قوراؤ کی بردی کے ساتھ امر^ےگھ کو ناگوزیھیج کرمرف اسکے آنسوی نہیں یو تجھے سکتے بکداسکوشا ہی منعب کی ترقیوں سے ساتھ یادشاہ شاہجہاں دستہویں میں ا نے ایسا وازا کرم بیم بیسمول میں امر تنگود ناگوری کی دھاک جم کئ ۔ جو دھیور کے مہاراجہ کا سکہ تو میلتا ہی تھا امر شگھ نے میں این ریاست میں اپنے نام کاسسکہ امرشٹا ہی سکتے میلا یا کیؤنگرناگوربادشا ہی خانصنے کا ضطانتھا امرسشگھ کے بعد ہیجے سننگد كانبيحے نتما بى سكتر بھى خوب مِلا جو دمسرى بحسالوں سے سُاتھ ناگور كى محسال يين بھى مُصالا مِا مَا تَمَا 'الكُور مِين المرسنكُود كاحيترى اوراس سيطمق النيون كاحيفتر بإن مغل اجيوت فن نعميرًا اللي نمونه بي ناگور مين المرسئكيوك بندرات سنگه موت را اي سنگه كي باتين ے مگردر سکا ہوں کے کمرے کی نیدوی البعی نود ہیں جہاں برعرب و عجرے طا سے کم نعیاجا مبل کرتے تنے حبسکا بٹوت ہی سے مردرسی و دونوں میادوں کی دونوں میں کا دوار براور ایک مینار کی تھے کی جسمیں فلار زوائی کے گند کی طرف بے ادفا بب عمر اسکے دینخداور تحریریں موجودین کا لی سیامی سے کھی بوٹا فلاب عمر ایسے کو کہ سیارا ان کیاں۔

اندر سنگئ رائفورول کی بغادت کے ایام میں جودھیور کی گدی کے لئے بادشاد اورنگ ریب عالمگر کے تنابی نامزومہاراجا قرار دیئے گئے تھے اندرسنگرے بیٹوں میں بڑے یعی ولی عہد محكم سنگر تھے جن كومهادام اجيت سنگھ كے محمت مرداد ما كيا تھا لہذا اندرسسنگھ كے بور راوا فا ندان سے ناگور کی محومت منبط ہوکرامیت سنگھ کے جیوٹے بھالی کورنجت سنگھ کے القلاك والوالع زمانے کا انقلاب ایک دمہے ایا تک نہیں آنا زمین کے اندر لاوا بیخارم تا ہے اس کے بدوقت آنے پرسپوٹ بوالوں کو کیے بھرترکوں کے دلن کا جائزہ لیں اجمہوالوں کو کی علیم تما كرسوسيتورديوج إن المعتقب المرائد كارو كومت يس فوركا سلطان عيات الدين جيوال بجا فاستنهاب الدن غورى كوغزنى كاماكم مغزدكرديكا جهال سے محد دغز و كاسكے وار توں كوٹاكر لابورمانے برمجبود کردیاگیا تھا شہاب الدین میکوا پی نقل دحرکت کے لئے یوری آزادی فائل تھی برا ہی موسلدمند محکماں تھا اس نے فتوات کا سلسلہ اُتھے اور ملتان سے شروع کیا (۱۱۵۵) جسل خرسترنار تجبرات اجميرك بهرنجادى تحى مكن جب مسالة رام عدي من شهاب الدين نے گجرات برحل کیا تھا تو اجمیرسے گجرات کے سوئٹھی رستہ داروں کے لئے کو کیا مدونہیں بیونج ال كئ ما لاكر كرات كمهم من قست في البياب الدين محدين سالم كاسًا كريني وياتها اى وفت بريقوى داج سويم مرف راك بيقورا ز٩٢ - ١١٠٨ ئي تيرو جودد سُال كا بالك بي توسّحا حكومت کی ذمر داری اسکی اُنامر بربرت ا ورسکت پیشتری کدمب واس (کیاس) برحقی که کی خودغافتی تدبر كريت اس ننگ نظرى اوركو ما د نظرى نب آگے ميل كر يوبان مغا دات كونقصان يهونما ما منتها بالدین جیسے حیت و جالاک اور تجربہ کار تمن نے برتدبر سوجی اس مک نظری اور كوناه نظركان تركي جل كرجوان مفاد كونقهان يهونجايات بهاب الدين مسيح سيست و 为为为为为为为为为为为为为为为为为为

یالاک اور تجربر کار قیمن نے بہ تد برسوی کراب گجرات کے سوئٹکھی کے مقابلے میں شکست كهاكرسوالكهدك جوبالنميرجيرا معابي كرنى جابية جس كے لئے بيلے لا بورك غزوروں وحم كرنا يراس كا اس كام كے ليے أكف سال كا لمباع صدالكا اورجب مهر مارج الملارة رمطابق معمده میں پورا پنجاب شہاب الدین غوری نے فتح کر کے شمال سے جنوب کی طرف رخ کیا قووبا ن سوانکهدسی حیوبا ول کی لمبی جوڑی ریاست محیبی بو فی تقی کہتے ہیں کہ مالکٹ میں پر مقوی راج زرائے بخفورا) نے برن کہا تھا کہ ملیجھوں کومیں جراسے اکھا اروں گا۔ لیکن جب ۲۸ مری میل و روی هی میں میرون کی باگ دور بعمر سوله بیکال میرها لی تنه بی اے ترکوں کے راجیونوں کے خلاف دگ وجے منروع کردی ، سی معملا مطابق مهده میں بوندل کھنڈکے جندلیوں اور کھران کے سولنکھیوں برحملوں کے بور فنوج ے کا ہر وال رکہ روار) راجا ہے جند کا بمبتراً یا تواسکی کنیا سنیو گیا کا اغوا کیا یا اسکے یماکی مرضی کے غلاف مھیکا کراجمیرائے آیا بقول دشریق نشراکے ان میم نومی کا درواییوں سے اس کی فوجی توت منصرف یہ کد لنگرمی کمزور پڑوگئ بلکہ ایک طاقنو ربڑوی کے برتی شودے (بدلے) کا بہتند کے لئے نشا مزبن کیا ادھ محد عوری صلے کی نیاری میں شنول ئمَّا بِبِلِي نِرَائِنَ كَى لِيرُانُ لِرِ ١١٩١ع) كَى طاننت ٱرْمانُى مِنْ بِبِرِّ لَكُ كُبِيارِتِيَا كِدِراجِيوتِ ل کی فوجی برتری اوربہنز فیادت کے مفاہلے میں نرکوں کواہی کامیا بی طنے والی بہیں مع لیکن جسطرے خرگوسٹن سے مقابلے میں کچھدا وور میں ایک نظل کیا تھا اسطرے العرشهاب الدين في نينداورة رام ابيف لي حرام كرلياتها المع نوبوان يفوراين على داغى اوربلندىمى كا كرديث تحض سستى اوركا بلى مين برل كوره كيا تفاغ نى كى طرف فرج تقوری میکن اعلیٰ کمان واحد (ایک) اجیرکی طرف راجیونڈ^ں کی طرف نوجے ہے نہت^ت

لیکن ان وج برکڑوں کے کیتان الگ الگ ایسی حالت میں ادائ کی میج کو بقول وستسرتھ شرا ، مرساله نوجوان برتفوی راج تیوبان انجی سوکرنہیں انٹھا کھا راشنادہ از چوہان ڈالی نیز عمری مورخوں نے ۱۸ جنوری ۱۹۳ ئے مطابق ۱۸۵ میکی ترکی راجبوتی جنگ کو و دُاوُن فال آو بندوانديا " ربندوانديكا دوال) اورسيتوى راج كو" آخرى بندوسمرات اوراسكى راست كو" ا فرى مندوسا مراجيد "كهاج جوبالكل بجاب مين المسالية بين اوراسك بورست بهام الدين كى دفات مراكست لى سلاماني، مطابق سين يك كسكا جناكا ما إذ أكب يورب بين منكال بك راجووں كے مائت سے كى كرتركوں كے استى لى ميلاكيا ترائن كى لرا الى ميں ايك لا كا ويول ادر بودھا ڈلاکے ارسے مائے سے بقول بوری مصنفین کے راجیوتوں کی سورالی (مہادری) گوانباد برگئ اور اجبوت اسطے دوسوبرسول بک بینب نہیں سکے حبکہ ترکوں میں سلطان ملاوالد فلمی جیسا فاتتے سوک ل کے اندی بیٹ ایوگیامیں نے زمرف اجیوتا مذکی مرزمین کونگھاک ا پی زیزگی کرایا بلکه اسکے طارہ کجرات الود اور کھن کے علاقے دیوگری (مراحموارہ) وارنگل لآندم ادردوارسمت در اکرنانک - تامل نائی کک ترکی برقیم کوبیونجا دیا اور خلوں جیسے ہے رقم اور فرنخوار طرا درول کو ماجز کرکے شک لی سند کی مفاظت کا کا رنامہ انحب م دیا چودھوں مساری۔ یں دلی ملطنت کے تفلق محمران کی کمزوری کے زمانے میں جب تیمورلنگ کا محلہ وا (مربت<u>ر المامالية مطابق منه ه</u>ي إورد في لولاً كمنَّ اوررعايا كابنير بحبيد معا وُار مدوم اوون كا) تستبل مام روات راجيوتوں كى كي كي كياستوں كے راجاؤں كوسرا مخانے كاموتع فا ارتب مجی دانسنگام سنگھ (سُامُکا) سے زائے کو بہر نیجنے کے ایکے سوسال کا عوصد بیت کیا اربندوستان کاستار فاقت) راجیوتول کے ایخه نه کالی ان وجوات کا بنابر میت مود - بولا أكر و اتعات كو" انقلاب" بمن مين مي نب مون اسك ملاده ايك دوسرا وانتدبهي تركون كانتح اور اجيوتون كانتكست كي دمبست رونيا بروا وه يرتحا كداجي كث جتنة

حله آوربندوستان میں آتے رہے وہ یہاں کی تہذیب و تبدن سے استفار متأ تز ہوئے كرسال كاتهذيب وترون ميس كعل مل كئے كيونكه انجي اين تهذيب وتيدّن كى كوئ ترتى يافته تشكل رتمى برخلاف اسكے تركول كے آنے سے جب مسلمانول كا با سرسے ليى لا بوروغزنى ادر انجے آگے کے علاقول سے ترک وطن ہوا بالخصوص جب سلطان انتشن کے رفت سے تا اری مغلول کے اسلامی ممالک بین ظلم وغارت گری کے سیسلے کی متروعات ہوئی تو وسط ایشیاد اورايران كيمسلم فاندا نول كے اہل علم وفن شرنار تغيبول ريناه گذيموں) كى ميشيت سے اس لك بهارت ورش يل آ آكر جان كى المان يات رب اوراين سات سوسالد براى تهذيب تمدّن کے بیش بہامخطوطات ہندوستان میں لانے رہے جس تہذیب کی بنیا رآخری پذیر حفرت محدمصطفي الترتعالى عليدهم ادران كصحابه ك سنبيلي زمان لي كالقى ادران صدلیل میں اسلام کے بیرووں نے جواسلامی لٹریجر کا ذخیرہ بیدا کر کے ڈھیڑا یا تها اس كى أيد مندوستان ين بلاروك نوك بونى انهين بو وار د بزرگون ين سه وه طبيقة سبے حبن کا دعویٰ تھا کہ ہارا مذہب اسلامی شریعت کی علی شرکل ہے جسکو رہ طریقیت سلوك إتصوف كبيت ستق انهيس الشرك فاص بزول كااتباس بس اس كتاب بس لنصف كي تیاری ابھی کک کررہا تھا اور ہیں اس منزل تک آبپونجا ہوں جہاں اب اس ندیسی جاءت کے سربراً ورده لوگوں کا نیوارف ۱۰ ن سے نظریات اور ان سے کا رناموں کے انزات کو بیش کروں گا سب سے بہلے عبد کسیرے بیمورخ عصامی کامنظوم کتاب نتوج السّلاطین سے جنداستا م ناظرین کی ضیا فت طبیعے کے لیئے بیش کردوں جس سے ان او وار دوں کی نوعیت کی جھلک کمسے کم لم جل<u>ے</u> گی ۔ ١١) بيمتيان ميح النب رسيد تدرو سے زملك عرب الرئیسرے میج النب سادات دتی بین مک عرب سے بہو پنجے

بي نقت بذان إنسيلم چيت بے کا سیان فراسٹ ں زمین بہترے میں کے ملک کے معود) ر ببنیرے فرام ہانے ملک کے معنہ مالے بسے زاہدوعت بداز ہر ملاد! بهيع عالمك الانجنك وانتزاد مرملک کے زابدا درعک بر) (بخاراکان کے بہترے عالم زېرىشىپوبراسلىيىسى گرا<u>ن</u> زبراکمک دیجنس منعت گرال برشهرادد برنسس كيمين لوگ) (برملک اور برجس کے کارمجر بوابرفروشال برُول ازقیبُاس سے نا تدان جوا برست ناس عقل سے زیادہ جوا ہرات کے سوداگر) المبنير جوامرك بهجان والعاركمي بسے اہل دانشس زہرمرز ہوم! تحكيمان يونان طبيكان وم ہرملک کے دانشندعے الم) (یونان کے دیکم، روم کے طبیب رنتيح السك المطنين فنته) أكره ايسين مسلسله بهرورديم ناكور براموننوع سنن سلساد بشتير حيدرينا كوريب جب كريشتير سلط كے متوازى مسيرور دريس لساري كانتظم مورباتها توان دونون سلسلون كي تنظيم كا زماد تير بوين صدى ى ب - سىم دردىيسىك كى سندوت ان يىن ظيم داشا عت كاسىرام عزت سى بهاولدين زكرياسمروردى رحمترالسرطلياس في كيمر مرورب من كا دائرة وسيح سنده وينياب ك محدودر بالسبة ناكورين بيخ محرمطا والترمخارى ببنداد سيد مفرت شيخ المتنائخ شباليين سهروروى كى مردي اور فلافت سے مشرّت موكر حب تميسرى بار مندوستان آئے توقامنی

ناگور کا پہلے کاسے مشہور تھے اور ناگورسی سبرور دیہ سلسلے کی بنیا د انہاں کے ذریور بڑی للبذايس اب موفی علياء اور درومينول كاذكرا منهيس كے نام نامی اسم گرامی سے تشروع كرما ہوں ينيخ محد عطاء فقاضي خميدالين مردي الأي دريايية مزكرہ نوليوں بين شيخ جمالي ميلے بزرگ ميں جنہوں نے ہمايوں بادشاہ كے زمانے ميں بردا اور ۱۵ ۲۵ عیسوی کے درمیان شیخ مح تمبدالدین کے نام سے ان کا ترجم فلبند کیا یہ ذکرہ یا حِمنة الشّر عليه جوخور كبي سهروروى برزرگ بين رقمطواز بين كه مشيخ فحرجميد الدين ناگوري عالم بألل متربعيت وطرتيت كئ خابل تخف علم ظاهرين اجتمها دكادرمبر ركفته ستع إين والدعطاء الترجيب براه بخارا سے سلطان موزادین سام ارشہاب الدین غرری (۱۲۰۷ – ۱۱۹۲ و) سے زمانے ہیں دارا محتلافه دم لى أست توانيح ناگوركا قافى مقرركر دياكي تين سال تك ناگوركة قاضى رہے -رسىلىعارنىين صنائل) دورىبى عهدةُ قضاان كى عرفييت " قاضى حميدالدين ما گورى كى كے لئے دولار سے فانوانی روایت جوقاعی رحانی خش وکیل نے ایسے رسکامے افافات جمید (۱۱۹۲۷) میں درج کی ہے اس میں شیخ محدا بن عطا اللہ محدد کے سوانح میات آگئے سیچھے کرسکے بیان ہوگئے يس يوسن عرص محروطاك آ داوه - ١١٠١١) كوفازان روايت مان كراس كتاب مين دورجو مانى كصنن ليس وكرج كرلياب اس وقت جب آكي وابسى بوئ تواس زمان سريكروان كى لادانى كے بعد ك جب مسلطان شہا جدادين غورى كے عبدين آيك دوباره أدموتى ب اس غیر عمل طول عرصے بیں آگی نقل وحرکت اور مصروفیات سے علق مستدوالات دسننياب بنيس بين مين مجمعتا بول جب جوانى كامًا لم تقا قدرت سنے غير حولى دماغي قابليت عطا فرا لئ تقى ان دنون تصنيف رتاليف ككم ميل آب في اوقات كرارس تافيالول کابیان سے کہ کے میدائش موہ موسد اسیسوی میں ہوئی گراس کی کوئی سندنیں ہے

بہرکیف عہد خوری میں سند کے مالات بدل میلے تھے لیکن ناگور کی تفیات سے دل اچا شہوا تواجانك ناكور كى قضات كاكام يجيور كرفتل كور يدي والدبزركوار كى دفات ناكور أفي س . قبل بى دېلى مىل دىجى يى دى افاضات مىدكى بات بىدىندىكى دەدارى منجط صاجزاد سے مولانا احدظم بالدین سے سپردکر کئے کیو کمہ سالان میں المصنعانی حمة السّطيم محرَّث باليول كى آلد مر اللّه درس مديث مين فافى حميد الدين فاكورى چمتہ وتشریلیہ کے بعد قاصیٰ کمال الدین کا مام آم ہے اور پھر إدبار قابی کمال الدین کا ذکر مراکفہ میں درج ہوا ہے جس سے قیاس ہو آہے کہ باضا بط قامی موخر الذکریعنی قائن کمال الدین جا کوت د ېې کا طرف سے مقررتھے بېركىف حفرت كى داب ى بندا د كا مترك ده نواب تھا حبس ميں دكولې كرصلى المرطير ولم نه اكو اين إس طلب فراياتها (سيوانين مناس) قضات ناگور کے زبلنے یں ۔ خ محدِع طا (ب قامی میدالدین اگورا) کی ہوں کھنے تھے افاضات مميد كے مؤلف اس وقت انتحا چارتما بيں درج كرتے ميں - (۱) طوابع الشموں تمرح اساميسني الا) لوائع (٧) لوائح) ١٨) مطالع شرح جيل مديث اوريجي تصفيح بي كواس زانے بیں ان کتا بوں کے مصنف کو اپن علمیت اور اعلیٰ دماغی بیز ناز سھا کہتے ہی بہی چارکتابین سائت کے كراب حضرت شيخ شئهاب الدین ستمروردی رحمة الشرعليه سے بغدادين من كريت مطيهوك اورفلافت مع مرفران بوا ابنين ايام بين حفرت تطب الدين بختياراوتك مريد وخليفة حفزت نواجه معين الدبن جشتى رحمة الشرعليه سنصه لماقات بولئ ا وردوون يں كيكون قرب بيدا بوا بيرور شدى اجازت سے زيارت معزت رسول كريم ملى الشرطير و كم اوررد منذیاک کی محاورت سے مشرف بوائے بیرہ مکر معظم تشریف لائے نا ابّا ابنیاں ایام میں طواف میت اللہ کے درمیان ان بزرگ کی بیروی کرمے تھے جن کا ذکر شیخ نظام الدین اولیادر حمة الله علیه نے این محلس بیس کیا تھا که فرطایا ان بزرگ رحمته الله طبیرنے

كداسے حميد! ظاہرى بيروى كياكريت موا بطنى بيروى كروكرميں برقدم برخم كلام المسركرا، اول اورزبا نست پارهتا بول (سيالعارفين ليس ترجه صلاح فوائدالغواد ترجه نظامي سنند) حفرت مامنى حميدالدين كى تنيسرى باركد بهندك زمان ميل ملك التمش والى برايون، غلام وداما دسلطان قطب الدین ایمک، دېلی کے تخت پرعبوه افروز تھا (۳۵۔ ۱۲۱۰عیسوی) اور وارانسلطنت کی آبادی اور دنیاوی رونق کے سمائت ان علماء ومشارخ کی کیٹر تقداد او ب مدرسوں وخا نقابوں کی وجہ سے است بسرکودین عظمیت ماصل ہوری تقی جس کا ذکر مؤرخ عصامی کے منظوم بیان کے ذریعے ہوجیکا ہے ایسامعلوم ہوتاہیے کہ اول فاضی میدالدیں ناگورى ناگورى نشرلى لائے ئىں كيونكر سالائد ميں جھزت كى ناگورىيى موجورگى يا فى جاتى ہے بحبكه وبإن امام صنعاني رحمة الشرعليه سني اسين رسًا لأحديث مصباح الدجي كادرس متردع كياتها للذابه تیاس کرنا بجاب کر منظلائه منظر بیلے آب آئے اورناگور میں دمنا متروع کیا اورجب حضرت مطي الدين سختنا اركاكي رحمته الشرطيم كي تشريف آوري مندمين بودي توآب نے بھي انجي-مصاحبت من وبل كاربنا ليسندكيا اوردلى منتقل بوكروبا فمستقل سكونت اختياد كرلى ابلو عیال ان کے ناگوری رہے کیونکہ موضع رحل استمشں سے ان کو بدومعاش میں ملائقا باجہا كرقاضيان روبل كابيان ب ويران و كي ين قاضى حيدالدين رصمة الشرعليد في كا ول أبا دكياتها جرا ل مین دُصانیوں میں قراقی میستندراجیوت آباد تھے قاضی صاحب نے ماکراس پہاڑی برفیام فرايا تعابويركي أوى كهلاتى سب بمفامى باسنندس آييح مربه موكنة اس زمان كي يظرك مسجد محلطا ہر بورہ میں موجود ہے جہا ن عرصے تک آپ نے جلکوٹنی فرمانی تھی ہوری الکت مطابق ١٢٢ عيسوى ليني امام صنعاني كي أمرك يو تقد سُال مِن حفرت قطب الدين بحقيار وحمَّا أمار المنان أيج متع ايك روايت كم مطابق دلي ين قافى حبيد الدين مكاصب ربائش اختيار **建新班班班班班班班班班班班班**

THE REPORT OF THE PARTY OF THE كري الله كالم الدين ما حب الدين مناحب أكركيلوك وسي تيام بيريوك دوسرى روايت من بسركر بيدل تطب معاصب د إلى أين تعريق بدين قافى عدا حب تشريف لاك موكترى بو کمران دو بزرگ میتون کا (قبران ایستکدین) (درمبارک متنارون کا یجا اکتفا بونا) میموند یا استے بعد میں ہونا فل ہرہے میہیں سے قابنی صاحب کی طویل زندگی کا آینری دور مشروع ہر آہے یہ دونوں بزرگ د کی میں ایک ما اسے دوقالب بن کررہے ایک بمہروردی مہیں دومر حیثتی گرساع کے دونوں دلدادد متے قطب صاحب کی مفاصبت ہیں قافنی مکا حسک قوالى كالتوشغف برمعا اورمقا ماعلما محاط بركاجير حيباز مسه برحقا كأكما كل ملاكم تيروسكال كے قريب دونوں كا دلمي ميں سُائھ رہا داس-١٩٢١ مى كيونكر عرب الليسو كا قطب منا كأسًال وفات ب اس تخرى دورمين قارى صاحب ف المحاميت ويا بندى شرىعيت بالترشخصيت اوردومًا في برترى كسي فريسے مخالفين ساع كا زمرف مىنە بندكرد يا بكرنتول حفرت نظام الدین اولیا و دلی میں انہیں کے ذریعہ قامی منہا ہے الدین سرامے کی تائید سع ساع كاسكر رائح بوا الكرين قابى صاحب اين تحطيصا جزاد ا حاطه الدين رحمة الشرطير كوسېروردى مسكك كوسنيما لي كے فردارى دے كوا مي مي تھے۔ دنی اکر سلسلے کی مسند پر بڑے لڑے ناصح الدبن رحمۃ السّرمليدكو بھادبا جنكی قبر تطب صاحب کے احاطے میں بتائی جاتی سے عصے الدین رحمۃ الشرطيرسے يرسلسلم النے بیٹے یا پوتے معین الدین سبرور دی رحمته الله علیه کے ذراعید امروم بہونیا قافی ملا خود تعلب صُاحب کے سُا تھ ایسے گھل مل کررہے کہ بعد کے تذکرہ نویسوں نے تعلب صاحب كوفاضى مساحب كاشا كرداو رقاضى صاحب كوفط صصاحب كامربه وخليف قرار وسے دیا جیساکہ لطالف اشرنی کمفوظ سیوانٹرف جہا نجرسمنانی جمت اشرعلیمیں لکھا ہے

البته بم كويكيفى بن عارنهبي ہے كہ بوسكتا ہے كه نافى صاحب نے قطب صاحب سيخرقد مبرك ماصبل كيا بوجيساكه بقول نظام الدين اوليا ورحة الشرعليد بغداد بن مجى خرقتر ميں الدين الدين مرقندى سے آب نے بہنا الدون ميں نقص سرقندى سے آب نے بہنا الاون كو كو دوسرے بركا خرقہ بجننے سے بعیت ادادت ميں نقص وارد منہيں ہوتا جديباكه حفرت سلطان اتبادكين نے اپنے بيرطرلقيت وارشاد و فلافت تفر خواج غريب نواز رحة الشرعليدى علاوہ حضرت حميدالدين خوفى ناگورى كو ابنا بيرخوقه كہا ہے دور حضرت شميل الدين خوفى ناگورى كو ابنا بيرخوقه كہا ہے دور حضرت شميل الدين خوفى ناگورى كو ابنا بيرخوقه كہا ہے دور حضرت شميل الدين حلوائی رحمة الشرعليم كو بير جميدالدين خوفى ناگورى كو ابنا بيرخوقه كہا ہے دور حضرت شميل الدين حلوائی رحمة الشرعليم كو بيرجوبت فرمايا ہے (مرورالعدور م منام)

د مِنْ مِن عَلَى عَلَم دَارَ قَاضِي حَمْدِ الدِنْ بِهُرُدِي مَاكُورِي

حفزت تابئى حميدالدين ناگورى رحمة السُّرطيه كى عَبَرِّسسى كَتَحَتْ سن ٢٥٠ -١٢٢٧ عيوى طير دارالسلطنت دېلى كى نقل دحركت كو يجھنے كے لئے ہم كو البحى طویل العرز ندگى مبارك كے اموضے كو دمران بوگا رفیق مقیر حفرت كى بيلى اً مدناگوركى تاريخ ١٥٥ – ١٥٠ الهُ ١١٠ - ٢٠٠ م ہجری مان كر حملاہ اسكے ابك فرن بود بى اَبى والبى بعيدسلطان معز الدين سام ہوتى ہے جب كم آپ معرَّ ارب ن رسيده لينى غالباً شُدَّةً كى دم الى بين چل رہے ہوں گے - داستار الم

خاندانی روایت کے مطابق اسی سفریں کوان میں نکاح تائی کیا اورا ہل وعیال کو پیشا در میں والد بزرگوار کی حفاظت میں چھوڑ کر مبندوستان میں وافل ہو گئے اور میں کسال کے مختصر عرصے میں ناگور کی تعنا کا کام چیوڈر کر والیس بغداد بہو پنے اس و قت آ بچی شہرت ایک جمیّہ عالم کی تبھی مینی عالم درولیش صفت جیسا کہ آبیکی کتابوں سے طاہر سے سرالعار فیون کے بقول باطی طوم میں قاضی مماجی کی اجتہا کی اور جد عامیل نتھا (صنام اور وزیم)

بغداربس صفرت تشيخ الشيوخ مشئهام الدين مهروردى مص فلافت عاصل كرنا اور

ك قرن موسال كوكية بي

زيارت وجي سے فارغ موكر بندوستان كاسفراختياركرنا اور عهتمسى ميں بندوستان كأشمل سكونت اختباركرنا روايتول سے ظاہروہا ہرہے -سلطنت ہی میں عنمیسی کے وصانی متارہے! (24.4-11 = 111. 4d) د ہی میں علمی وروحًا فی فعنا کے تیام کا بہت کچیس ہراسلطان تمسیں الدین المش کے سر ب شاید این بونهار خلام المتمش کے انتا دطبیعت کودیکیکر، می سلطان قطم الدین ايب ١٠ - ١٠٠٧ = ١٢٠٢ إن اسكواتها عباليون كالمقطع رماكم) بناكيميما تحا-ردایت ہے کہ ۱۵ پسکال کما عمریں جب اپنے آقا خواجہ جال الدین کے کام سے کچھ نقدی ہے کر بازار کو کھا نا لیسنے مارہا تھا توراستے ہیں یہ رقم حضرت شہاب الدین سپرودی رحمة الشرعليدى فدمت مين ندركوى اوردعاء كاخواستكار مواحفرت في اس نوجوا ل كحي بینا فی پرنوش ستی کے آ تا رکا ایکٹا ف کرے فرایا تھا کہ یا لڑکا آگے میل کرمادشاہت كركا أبجى محبت بين اسوقت مغرت تشيخ اوعدالدين كرماني مبى تستريف فراسته امنون نے ہی مہروردی بیر کے ارتشا دگرامی برتائیدی الفاظ کیے (سیالعار فین برالعبقات ا مری اددو ایک دوسری روایت میں ہے کہ بغداد کی مجلس ملئ میں رات مجزملام کے المیمشس بینے آ قاکے مکان پینشمنے (موم تی) کا گل مقراض (مینجی) کے ذربعہ جدار ارباکینے کا مطلب یہ ہے کہ بار موی مدی عیسوی کے اواخرا ور تیر ہویں کے اوائل میں جبکہ سلاسل صوفیہ ... ين ظيمي آنار ظهور نيرير تھے اور اس ماحول ميں المترش كا كجين كر راجے ہندوستان ميں جب المتش كوايبك كے زرخر مديفلام كى ميتيت سے شدسوارى اورسيد كرى كى ترببت

حامِل ہونی اور ہونہار کلکے آثار دیکھے گئے تواپسے اقطاع کی ذمدداری اس کے سیروہونے جسكا صدر متقام براول طاقه كيمور انز بروليش مين سلا نول كي وآبادى ركاون كاحتنيت سے ابل علم اور ابل عشق کا مركز بن ميكا تھاجهاں معامر نبدوستان كے محدیث اول معزت امام صنعانی رحمة الشطلبه كاتيليم وتربيت بونی تفی ا ورجهان سبروردی بزرگون كے ذريعے تصوف کے بودے کی ایسی آرباری ہوئی تھی کربہت ملدسادات رسیوے کے ملفے سے با مرسکل کرھونیت كى تىلىم اېلىكسىب (ىيىتندەرتومولە) مىں مام بوڭۇجىيىاكدا بىپ اڭىيىل كىردىكىيىن كىگە يېلال ھون يرعض كنظ سي كرسن ١٢١٠ = ٩٠٠ سے يبلے المتشن كے عدد ايالت كى يا ركاروں ميں بلاتوں کا حومن سُاکُر ('نالابْ) اوروباں کی جا بعے سبحد تدبم ارجعے کی درگا ہیں اس بات کا بہتہ دیتی ہمیں كه تدرت في المبتشعا كوبدايون نزلف سے دبئ اورروحانی مزلی باكرالاله ين تخن سلطنت وبل كى رونق برصان كى توفيق عطافرانى - ديا أكرالميتمش كارابط مررى اور بشتی دوان اسلسلول کے بزرگو لست براحا اور انہیں دوان سلسلے کے بزرگ اس رًا في من دين ميران عل كے شهروار تھے سیسے مشہا ك الدبن سهروردى رحمة الشرعليد كا فول تقل كيا كيا ب كم مندس مبرك مبترك غليفه بي الهنين مين فاضحا ميدالدين الوري تجفىءيس كالأمكرسيه وردى سيسيليكى انشاعت كاكام بينجاب اورسنده لين حضرت بهاوكادكا زكرياملتا لخاسك ذربيعه انجام يهونياب غرضے کہ ای وقت د بل کے سلطان المیمنٹ کو ایک دین دار میرکزار حکم ال کی حِيثَيت سے دليكتے ہيں مفرتِ قطب الدين بختيار رحمۃ الشرطيمہ ہوں پائٹسنے بہا دُالديب ذكرا رحمة الشرطيديا حفرت مبلال الدين تريزي كاكيول تربول إلتنفش كى راجدها ني بي جيب ، كا تدم رنجه بوا النسك استقبال اوتغطيم من سلطان حدور بع كوشال نظر آناتها -يهى برناوس منى حيدالد بنا بخارى بغدادى ناگورى كسكے سُما تة مجعى الميتمشق المليقيب نيمس كالدين

في دوار كها تفا بهركيف اس كے عبد و مت (۵۷- ۱۲۱۰ = مهم- ۲۰۸) يل دفي بير تصوف كى جزي مضبوط بوئى بي حيثتيول كي سرداراعظم صفرت خواج غريب نواز رحمة الشرطير نے سیاری تنظیم تروع کر دھی تھی احب تھا ان کے مرکزادل اجریش خود بنعس نیسے ہوئے رومانی نیون وبرکات سے اس علاقے کو مالامال کررہے تھے اور مرکز دوم ناگورکیلے مونى حدالدين درلوى كوسلطان التاركين كاجتنيت مصنوادكروستارففيلت م مرفرازى بخش كررواء كرنے كامنعوبه بنا مع بوائے تھے ادھ منداد میں تینے تنظب الدین بخنیا ملیفداول کو بیرکی فدمت میں بیرسینے کے جد بے نے سفر پر آمادہ کیا توان سے لئے ذالان د بى شهر كاميدان عمل تحويز بهوا جهان رو كرقطب فكاجب رهند الشريليد بنے سيلطان مبر كمات كوا يخامر بدي ين تبول فراليا تعاقا فامن حميد الدين كي سُائة بابا فريدكا قرب تقا اورخط وكمابت ہی اب ان چاربزرگوں کے سامتے حفرت بدرالدین غزنوی رحمت الشرعليد فليفه تنطب مما کر جوڑلیں تو پنجشن پاک اور قامی منا حب کے بدایونی خلیفاؤں کوشامل کرلیں تومیفٹ احبا كىنتى بورى بوماتى م ادھر مېرورويول مين قاضى حيدالدين رحمة الشرطب ف ابفلط كاكام اب بڑے مُناجزادے مفرت نامج الدین كونمليفرد مِانشين بناكرسيروكرد كالمقا جن کے باس برایوں کے معتقدین کی آرورفت رہتی تھی اور قانی اس کا کماز کم ا کی با داسے مردین وضلفاء کے یاس برایوں جانا روایت سے ثابت ہے ارافبادالاخیاد سے ۔ الدی قاضی دئیا حب کے علاوہ ایک بزرگ سید نورالدین مبارک غزنوی مبروردی ہیں جو یے مہاج بندادی سپروردی کے بجایجے او خلیف تھے جن کوالی دلی " امپرولی " کے نام سے بیکا رہتے تھے (اخبارالاخیارمیں) لردفن تون شمسی کے مشرق) معزت نورالدین مبارک غزنوی داوی کے خواہرزا دے شیخ نظام الدین ابوالمویّد تقے برقطب مُناحب کی تربیت یا فتہ تھے

。 《新教教教教教教教教教教教教教教教教教教教教教教 كواكِك الماروكيا متماجس كے وانے ميكے نے بانٹ دئے مرف ایک دارا پی افطار کے لئے زمین برگرابوا اسٹھاکررکھ لیاجب تیخ فرید نے اپنے بیرقطب مُعاحب سے اس واقعے كاذكركيا توانبول نے فرايك با فرير جوكي تفا مرف اسى ايك وائے ميں تعاجوتم بارے لئے ره كيا تفا (افبادالافياراد دوترجه كراجي م ٢٠- ١٠) مندرجه بالافهرست مي أكرملة ن كي سبروردى مربراه حضرت تبيخ الامث لام زكريا ادر حضرت نسيح شمس تبريز كانام بهى جوازليا جامي جومبنكال جانے سقبل مرت يك برایوں میں رہے توشا پرعہتم سی کے مونی بزرگوں کی کا نی ٹمائندگی بوجاتی ہے۔ قاضى حميدالديث ناكوري كأسماع مين غلو آمدم برسر طلب - استمبيد كے بعد ناظرين كرام طاحظ فرائيں كه مارے ناگورى دہن ک نقل وحرکت عمر کی آخری دود با یول میں کیا تھی روایت ہے کہ دیلی آسے ہوئے راستے میں ترور برارسے حبگل میں ملاقات بروگئ حب کی منتقار میں بار وسوراخ ہوستے ہیں اور بر موراخ سے ایک فی مشرکی آواز سکتی ہے اس چڑیا کی گوناگوں آوازوں کوسسن کرقافنی مًا حب بروجد ككفيت طارى بركن جس سے حفرت كى طبعت كا كداز ظامر بوزا ہے (افامنا ت جميده الله اس زمانے ميں دارالسلطنت د بى بيس ابل عمر وففل كے اندر والى دواج عام نهيس تعارس ١٢٧٨ : ١٧١ ه سيحفرت تطب الرين بختيار اور تافني حميدالدين مصاحبت بالمجاسك دورلمين فلوت لين أورجلوت لمين بم ميالدا ورحمواله بوار ساع كى كلسين كرم بون لكين قافى مكاحب كى طبعت مالل برملال كفى شريعيت وطريقت سے ما بر تھے كسى معنزف كو فاطريس بنيس لاتے تنے ميكن قافنى اورمدرالصدوركا

· 其实是是是是是是是是是是是是是是是是 کام احتساب کا ہے جنا بنجہ قامنی معداور قامنی عماد اس بات کے دریے ہوئے کہ تو الی کو دوکا جا ہے اوراس کے خلاف سلطا ن کے سکامنے محفر کی درخواست بیٹیں کی جا ہے حسٰ تغاز سے قافی شنبروانی منهاج سراج جرحانی فود قوالی کے دلدادہ شخص ا درسلطا شمیس الدین تطب صُاحب کا مرید ، توجیکا تھا اور فا جی صُا حب کیا طول عمری اورسس پرسیدگی کھے رعایت اس سے دل میں جاگزی تھی بلکہ قاضی صاحب کی علمیت وبزرگی کی دھیاک اس کے دل میں سبیٹی ہوئی تھی قاضی سعدوعا دینہ مانے اورسلیطان کیے یہراں درخواست میش ہونی كر قوالى صفى فقد مي ناج الرب تاحى صاحب سے جواب طلب كرنا جا بييے چنا بخہ قاضى صا کودربا رسلطانی میں بلایا گیا اس واقعے کا سب سے قدیمے ذک<u>ر عصابی کامت ندمنطوم وایخ</u> فتوعاك لطين فارى بن ملتاب حبى نشائد ما كے لئے يفقر خفر دُاكر ناراح فاردتى کامر ہون منت ہے ے اس مخطوطے کے دو ایڈلیشن جیرب چکے ہیں ۔ ایک آگرہ میں دوسرا ہرواس میں۔ یں بہاں عصابی سے اشعار معد ترجم مولان ابوالسکلام آزادع بی فاری انسی ٹیوٹ لڑنک کے شکریہ کے سائق نقل کرتا ہوں۔ بحث كردن فاضى ستحدوقا منى عماد بأقاضى حميدالدين ناكورى وكرباب ساع رقمهم الشريبهم يين شنيدم كه درعب رآل يا دسشاه كهصاصب ولايت بدوبإرسك جوكه صاحب ولايت اوريارسكاتفا یں نے سنا کہ اسس بادشاہ کے عہد میں ىنى خالى كە ئا كامىسلى در دىسىيە زناگورضاحی دیلے دردسید بلادح بنيس بككسى مطلست آياتها ناگور سے ایک صاحب دل آن بہونیا まなれままままよれ.

ساع تسديد برروزوش حميالدي أل مردرا بدلقنب دن داندسساع سمسنا کرتا الادرى كالقب حميد الدين كفت کہ کم آمدے اذکرس مے ضرود چنالىمىت گنتىتے زوودىسىرود كانزاب (عشق) كانش السكوس داتراً كانے كے دور سے مست ہوجاً برئے ہے دیدن شہریار توادتناہ سے ملنے کے ہے جلاماتا۔ وكربعد وروب يتناب بوشيار ادراگرایک دور کے بدر روشن میں آجا نظران جالنس بياراسة برتعظ بمادست وبرفاسته اسكة جالب نظركة استدكرا شاہ اسی تعظیم کے سے کھوا ہوماآ بخظے گرفتن د مرمنت بسریا ر دومفتی مگراندران روزگار إدت وسعفل كعان سك گردد کمغتی اس زمانے کے اندار بماصحاب علم دميم إبل جها و بلحے رالفن سب دور بجرعماد ا میں اس کے اس اس استار کھی استقراب ايك كالقب معدادر دومر مكاعا درخنا بسخنی کشسی به زروگیس شنے بربشكركشي برييح بتمن لشِكُوش مِين براكِ مثل بهن كَ كَمَّا سختی انتفائے میں (اسفندیار) درہی تن سے می ٹرچکر كة اسے مناحب شرع فرال دول یے روزگفتن دمرشاہ را كه ا اے شرع دا اے محرات اید دوزفاص سناه سے بوسلے بگرد دری تخت گه رفتتے وربغ است ورعهدتو بدعت افیس مے کہ تیرے عہد میں ایک برعت اس تخت گاه دونی ایس لبندی بیزنی جاری ب كرآبدز ناگور درشخت كا ۵!. حميدالديرا أرصكاحب فانقاه جونا كورس تخت كاهلين آيا بواس _اک فانقسکاہ والے جمیدالدین نے كخلقت كمرتبت وراتباع شروع چنال کرد اندرسیاع كفلن نے اسكى بيروى ميں كمراندى ہے-الع کے اندرایسی شروعات کی ہے

بخرششهد کمرای فتندسکان د فرود ۱۱۶ مراك نشاه کے اس فتذک کون دیا سختاست؛ بكفتة كداك مفتيان كبن - إ توكم كراك برائ مقيو! كزين كاربازا يدال بيشرمرد " كروه بيرمروامسسكام سے بازآجاك، زسودائے قوگرم بازار دسی تیری نک سے دینکا بازار گرمہ بفرما كه خواشندا س مرورا می دے کہ اس مرد کو بلایا جائے بوشا،ی زتخت کیاں بُرمخنیننر جِيْكُمْ تُوشَاه بِي إِدشًا بِي تَحْت سے كُورُان بُونا جوينبث انبش اندريس بارحب جب تواسكواس باركاه بن كنارس بتفاك بخوانيمرنص ومدينت سنهرم كار تين مارنص (اكات قرأني) اور مدينس مم يرمين ك نهيكارد زدن سيين ماسينس دم توہارے سامنے زادہ بات مزکر سکے گا زسرتني عشق اً يد فرود »! عشق كى مريضى سے رہيے) اتراك كا" يديرفست ألخسم ودبس بناه نووس ربي بمناه بادشنا مستض منظوركرليا **治疗法疗法疗病疾病病病病病疾病疾病**

بمرمض برئير فتندمث دا زمسه و د بوداست برگانے کے فتنے سے معرکیا ہے بوخس مروازايشال سشنيداي سخن جب بادشاه نے انسے یہ بات سی به تدبیر باید دریس کار کرد ؟ اس كام ين كسيك تدبيركرني جاسية ؟ بگفتند" اے شاہ غمر خوار دیں بولے" اے دین سکے علم خوار بارشاہ چوا یزد ترا کردنستراں روا یونک فدانے بچھے حکمراں بنایا ہے برشرطے كريوں أيد ايدر مخيشنہ اس نفرط کے ساتھ کہ جب وہ رہماں آئے تو کھڑے مت ہو بگومانشیند بربیبلوئے ما اس سے کہنا کہ ہمسک رسے نبل میں بیٹے زمنع تغنى براك مردكار کانے کے منع کرنے کے لئے اس مردکار پر بچودرمجسٹ ملزم شود کا جرم ! جب بحث یں بالغرور ملزم ہو جاسے گا خردرت كمن دتو بهٔ اندسسرود ایادگانے سے توب کرکے سکا ۔ ازايشال جواي تصدبشنيدشاه النصعب شاہ نے یہ تفت سے

基本的政策的政策的政策的政策的政策

برتص آمدا زنغب عندلبيث بیل کے نغے ہے رفص ہیں اُسلے ذسنتادبرتامني داست كيش سینے دین داسے قائی کے اس کھیجا -كەشدىمحفرسى اندرى بارگاه كداس درباريش ايك محفرمقرد بولب درآ مدجود محلسس مستشهريار جيب بادست وكالميكس بين ما مربوكيا نزوداً بدازتخت واندر دویبر نخت سے اترایا ا درحیران ہو کر دوڑا اماخوليثتن بمنشيس سأختش اي سُاية اسس كُونمنشين مبسايا . زماں را بہ پوزش گری برکشاد مندرت خوا بن محمد للے زبان کھولی وزاركسيس يجيح زال دومردكزي ادراس کے بعدال دولیٹدیرہ رودوی آیے بمدفلق برگفت اددانت گیش الكاتقريم يمرتمام خلق سنصرا لالسكاك شنيده كه" سُامِع بدينم كەكىسىت؛ سن يهاكم مستن والول كود كلية بول كركونت ؛ مياح است برئابع ايل مكاله " اہل مال سننے والے کے لئے مباح ہے

وگرروز کال غنچرک اسے مطیب دومرس روزجبكه نوست بودار سفنح تهنشييح راز فاصكان ويش ترت بنشاه نے اینے فاص لوگوں ہی سے ایک کو بدان تابخواند به در گاه ست ه توسجد لے كه شاه درگاه بن بلارباب بمه مال أن تسامني بوست بار ده بامرونش قانی نی الحک ل - -تشدمت قرول روك قافئ مداير توسنرن ك شاه زمنس = أنساب عصيدى ما فكالويردي برمت عزّ واكرام بنوا فتستنس بم*سُدعزت داکرام اسسی کو ن*وازا -بسے ہوسہ بردرست قامنی بدا د و قانی کے ہاتھ کے بہترے ہوسے لیا ازيا مُال ابل غرض مست عميس اس مالت سے ابل فرنکے عمکین ہوئے رخ آ درد برقامیٔ نیز بوشس تیز منم قامی کا طرف رخ کئی ۔ برسلا محمنتی که جیسیت؛ يرفياك ٧ المن كالمياصم بي ، وام است برسًا بع ا بل مشكال الون السين والے كے الع حوام ب

CHELLE LEE

کیح قصهٔ طرمهٔ مثافنی به خواند توقاص تے ایک حکایت عیب بیان کا دعا گفیت برشاه روسیے زمیں روئت زمین کے بارشاہ سے نے دعا کی بربغب إداندرسيكح فالقاه بغداد کی ایک خانق و کے اندر دران جمع من بودم وسشاه بم اس بین مین اورسشاه معنی جمع تص بمی کردم آن توم را اتباع اسس توم کی بیسروی کی تھی وليے آں تنسب بودائششال باد كيكن اس رات كو اقت الم تيرا يار تف بريرى بمقراض الصفوش لفسس! اے ٹوئٹرنفس! تو فیخی سسے کما منت رہا بادند زا ب جا کری عک رفال عارفول في اس خدمت مح ليا وما تعا" بصدعدر در ماسئے تامنی منشا و توبعب دغرر فامني كسكيا ؤل بركر بيرا زمستی آن دورغلطان *میشدند* امن دور کی مستحاستے ڈگر گاسکے رہاکروہ رعوائے قامی تمریام گزشته دنول کے تمام دعوے تیورکر

بان حال جول صاحب قال ما ند اس وتست جب كه مُعاجب قال تقهر كيا رخ آورد برخمشرو باک دیسے باک دینا بادستاه کی طرف رخ کدیا بگفتا که یک شب چیسل مرو ما زه باکه" ایک دانت چالیس مسالکب مردول مهے بردند تامسی وم ۔ مبیح سویرے کمب سسکاع کیک وتيكن بمشبها إمن برقص وسماع کیکن اے شاہ! می*ں نے ساتا اور رفعل کر رہیے* ته خه وطعنسل بورسه ورال روزگار اس ز مانے ہیں توخود بجیت سفٹ سمة شب مرشيع بے گفت كبس تهام رات بغیرسی کے کہے شیع کا گل دران ترب ترا ملک مبتدوستان اس رات میں تحقیے بندوستان کا ملک شهنشاه لأآل شب أمدبها د شبنشاه كووه راست يا دا تنحي حريفان ازس مال حيران متندند اس مال كوديجة كرمخالف لوكب بمكَّابِكَا ده كُيَّ فقادندور يليوع فاجني تمثام تام كے تام قانى كے بروں ير آ برا

بسآنكه كمفتند سقد وعمك د للذااسوقت سعدادرعادبول استطي مشنیدم من از بیرماب سماع ایک ساع دالے بوڑھے سے بین دیشائی) نے سا کہ یک فادمے بودمحسسود نام کرمحیود نام کا ایک منسا دم متسا بروگفت قاضی که" بال اے جوان! تا می نے اسے کہا کہ باں اسے جوان! بە فرمان قائنى مېسىكا كى مرد را اى سۈك داكے مردنے تا مى كى مىم سے برقص أبدآ ل تشاخي كمك مال وہ مال کے ملک کا قامنی رتعس مُرثُ لیگا بسے فارواکیشس ہے امتحال امتحان کے داسطے بہتیرے کانے اوراک ازان مال قامنی خبرہم نائشت تامی کواس مال کی دجہسے خرکبی نردی مغى ليس ازئىلىئة شاخموشس گویاایک گوری کے بید فاموسٹس ہوا گرفت آل گئے دست سود عاد اس دنست سواد مِعمدًا دكا با كاته بيروكم

عصارا الدث كردونعلين نواست عصا دلایخی) طلب کیا اورج تیون کی توڑی مشکال يكے دعونے دادہ اشدعن رخواہ معذرت كريت موشه ان كى دعوث كى عُراق کمد اندر نوا بعب بشام توشام کے کھانے کے بعد عُراق کاراک جَیورُاکِ دل ایل دل آمد اند ر گدا ز کہ دل والوں کے دل کیجھانے سسلگے که عاشق دل خود رُ جا ں برگرونت که عاشیٰ نے بینا دل جان سے اتھا لیا بەرقىق أمدە اېلىمجلىس تىركىام كرتمام ابل كلِس دقعُن كونے لگے به کردندرقصے دراں فانقے، اس فانقاه بیں دقع کر ہے دہے زمتی بهمجلسس آ مد به ہوستیں كر يورى مجلس متى سے بوش بين أكم بیا فاسست زاں مجلسے بال فرا اس با ں فزاہلس سسے اسھٹ بررندشب رفت وشدقي كاه! كي ويحصن من كرات كُرْرِكُ ادرْ كاوت كاوت بوكرة

بیس آل گاه ازمجلس متند مجاست بس اسی وقت شاه کی مجلس سے اسطے بهان روزشال برد درخانعشاه ای دوزان نوگوں کو خانقاہ پیں سے کئے ہوں پرداختدا زیشراب وطعیٰ م جب کھانے بینے سے فارغ کی کئے مغتى برآبنك جال كردسكإز گویے نے جا ن کے فعدرسے ایسی ترکیکی ہم آغاز کار آں جناں در گرفت . كام كا شروعات في اليك الثر دكهايا اثركرد احوال فامستان بنيكام خاص لوگوں کے حال نے عام لوگوں برایس ازری ست پیدم در سے بستہ تا اُن کا ہ بین سناہے کہ دروازہ بذکر کے صحے کے دفت تک يوست لمطرب ازبانك وونفوش بييسي كويا مؤذن كأبكار يرخا ئوسنس بوا گروہے بعزم نمشازعشا ہ ایک گردہ نازعشا ہے ادا دے سے كشادند كيجسر در فانقت ه: خانقاه كا دروازه يورا بالكل كعول ديا 表表表表表表表表表表表表表

كه تاجيشم برمم زني ارفت بيشب! ازاں حال ما نذندا ندر عجیبی ر المرابع المالية المرابع المر المرابع اس مالت كود كيحكر تعجب مين يرنسك كيه كم خرداشت ازفيح وشام چوبودست ہے پوشش مجاسمام جب کرست مخلس ہے ہوشش تھی كسي كوفئح ادرشام كاخبرنه بوان دمے عشق آمیز آ لمرسسرود گاناگایاعشقیں لی بولڈ ایک بجوکٹ تی فسونے دل انگیز آ پرسسرود گائمیا تشنا دل کو مجود کانے والا جادد منظِّع تَوَارِيح فَتَوْحِ السَّالِطِينَ فَاتِي مِرْسِ الْمِيْنِ عَالَمَهُ - ١٢ یہاں پرساع سے تعلق بحیث کا موفنوع ختم کرکے تعقامی نے بندومشنان ہیں منگیث کے دریعے برن کا شکار کرنے کا طراقیہ کھناہے کہ برن کو گانے کی آ وازسے مست کردیا جاتا ہے کیمرفواہ اسکو تیدکرلیا جائے ترسے زخی کردیا جلنے یا زندہ کرنا مرکولیا ملف توجب حوان بكلى برلطف أواذس بوش وجر كوديمات توايسا أدى جو مو یقی سے لطف اندوزنہ ہوسکے کیسادل رکھتاہے ؟ حفزت امیرضرو دہوی نے مھی اپی شنوی مرسیپر میں سنگیت کے اس چرت انگیز انرکا ذکر کیا ہے۔ خلاصرم آنیے اب بندوستان میں سماع (توالی) کے علم دار اور اس کے لئے راجد صالی ہے دل ببسخت نالفتوں کے باوجود راست مہوار کرنے والے سامنے اعظم کاحق ادا کرنے کے لئے مورخ عصامی کی کا وش کا تجزید کر کے حضرت قاضی على مرحميار الدين سېرود کا بخارى ناگورى دارى رحمته الشرعليه كاعظ متخصيت سرمختفة منقيد وتبصره سيش كرديس جوبفول مفرت محبوب إلهى سلطان الاوليا وشيخ تظام الدَبن حيثتى بدأيوني وبلوى

احدجام كاغزلاكايتغرقوال كهررب تقے

كشتكان نجرت بمراس برزان ادغيب بان ديراست NAAAAAAAAAAAAAAAAAA

ترمر (تسيم درمنا كفخرك تنهيدول كو بركودى فيبست ايك نا زندگا عنايت بوتى ب). برانس رمین ار اخبار آلافیار میں اس روایت کونقل کیا گیاہے -مجلس میں مشرت شیخ می عطا (صیالدین اگوری) شیخ بدرالدین غزنوی فلیف مصرت تعطب صاحب ادريح احدبزوالى باليانى زفليفة قائجا حميا الدين صاحب رحمة الشروليي دمشاص تطم الدبن مكاحث رمة السعليه) موجود تقد مستن جما كل في تفعيلات اسطرح بكان كاني كالعضرت قطب الدين رحمة الترعليه كواس شعرين السئاعال ، تغيير ادر تحيير بيدا بهواكم بالكل از خود رفتہ ہو گئے۔ اول الذكر دونوں بزرگ ان كو گھر برلائے قوالوں كے اس شعر يرتين شبادروز محزار برقطب مكاحب كا وجذفائم ربا خازك وقت نيا وموكرك نمازاداكرت چوتھی شب کالت زیادہ فراب ہوگئ معزت کاسرسیارک قامی حمیدالدین معاصب رمعاصب عاص) کے زانو بیراوران کے یا وں شیح بدرالدین غربوی (طبیف) کی گود میں تھے تامی میں ف عون كياكه لين مانشيس كے ليے محم فرا ديجة قطب الدين ماحب رحمة الله عليه سنے ابين فرزنداكم كوجيو وكركشيخ فريدالدين سنود كنح شكردهم الشرطيم كوفام معتل عشكا اوريوبي نعلين بيرنيا نے كا فران ديا جواس وقت بائسى بين مقعے جہاں ابنوں نے خواب ديجا كر حفرت قطب الدين رحمته الشرطيه كودركام بارى تعالى بمن بلابا جار ماسي اورعلى الصيك د بی کی جا نی*ب دوار بوسکتے راستے میں ایک دروش* و الم جسے حفرت قاضی حمیدالدین رحم الشرطیم نے بانسی کی طرف دوڑا یا تفاکہ مادشے کے متعلق فبردسے حضرت فریدمسعود رحمته الله علیه تمرے دوزنطب مناحب کے مقبرے بربہونچے ندکورالف رودنوں بزرگوں سنے تطب ماحب کی دمیت کے مطابق بیروم تند کے آثار مترکہ ای بگا ما خرکتے -انبول نے ای مجلس میں وہ فرق مارک زیب تن کیا ا میں مصلی بچھا کرددگان اداكي ارتطب الدين ماحب كے مكان بى لميت قيام فرايا -

س قبولىت دعا كاوست يلكر

شنع جا کی دممتر الله معرت تفیرالدین محمود اودهی جراغ دلی کے توالے سے ایک كالسب قوالى كا كال لكھتے، من جب كر حفزت محيط العِن فافى حميث دالدين الكورى رحمة الترعليه ابين يام غارحصرت قطب الدين ابختيار كاكى رحمة الترعليركى رفاقت سيموم برييك كفي ولى يس السين نشك سكالى بوني كركواني فلدى دمبست ببيت سے لوگ فاقول مركئ سلطان تمث الدينان بقول بشخ جآلي رحمة الشرعليه أيك معتمد كودروليتول كه ياسس بھیکا کہ نزولِ باش کے سے دعاء فرائیں بعب شاہی بیغام معزت محدوطا کے یاس بہرنیا تواہوں سے بواب بیجوایا کدورولیٹول کی وعوت کرکے سمائے کے اندربارش کی دعا کی جائے يهان برراقم الحروف كواشكا لسب كرحفرت قطب الدين صاحب رحمة امترطيه كاسال وفات اگر ۱۲۳۵ عسر من لیا جائے (۱۸۱ر ربیع الاول) جیسکاکدسیرالعا زمین کے مترجم داکڑا ہوب قاورى في مانا الري الاسلطال من وفات موسم بالاست قبل ابري السلطال مين مان كى ب توريختك سُالى مصيلائدكى مانى چاسية كيكن ١٨ربيّ الاول موسم برسّات كے بعد . ومريس برناب بوسكتاب كدزان سلطان صيركا أكرابور

و برزن پر ماہے ہوسلامے در در در سلعان رصیبہ و ایم ہو۔

بہر کیف حضرت قامی حمیارالدین مکا حب رحمۃ اللہ بلیہ کی فرائشن برا ہے انعقاد

مجلس توالی مان کی کئی مجلس ہیں جودرولینٹ ساٹا بل ہوسے سے ان کے نام شیخ ماکی سے

یہ دہیئے ہیں:۔ شیخ علی ہوئی رحمۃ اللہ علیہ فامی حمیدالدین ناگوری رحمۃ اللہ علیہ شیخ اجر نہواللہ

رحمۃ اللہ علیہ شیخ بر الدین سمز فیدی رحمۃ اللہ علیہ (ثین سیف الدین باخرزی رحمۃ اللہ علیہ کے خوردون نیم۔

خلیف اورشیخ رکن الدین فروی کے بیر) سید قطب الدین غزنوی رحمۃ اللہ علیہ شیخ محمود ورون نیم۔

دوزرجمۃ اللہ علیہ دغیرہ نے علی موران انن بارش ہوئ کہ درولیش بڑی مشکل سے مکانوں ہر

يېوينچ - (سالعارفين اردوترجرص ۲۲ - ۲۲۱) حدت مولانا سیدالوالحسن علی میان ندوی دائے برطوی نے این معركة الأراكتب تاریخ دعوت وعزمیت میں توالی کا ذکر کرتے ہوئے ارتباد فرمایا ہے کہ صوفیا ، حضرات بر يربينان ب اگريكها مائے كديہ بزرگ ساع كوعباءت مجكر كرتے ستے مولانا كاكبنا بجاہے عبادت بحد كرنہيں بكدا بل مال كے لئے ساح سبحتے ہوئے ب تاخى حيدالدين ناگری رحمۃ اللہ طبیہ نے قوالی کو اتنا او نجیا اسما دیا تھا کہ ان سے مین حیات توالی کے دوران رمع بھی ہوتا رہا۔ اور رقص بھی ایسا کہ توالی کے دوران زمین برتدم ایسے پڑی جوقوالوں کے تال سے مطابقنت رکھتے ہول ماع پردشال قلم بند فراکریمی درولیٹوں کو پابندکر دیا تماکساع مباح جب بی ہے کہ زمیں کے دوران ساملین کو این مدھ بدد نہ رہے کہ کانٹوں پر یاآگ برتدم ہا رہے پڑرہے ہیں حفرت نظام الدین اولیا وعکیالگر کے زمانے میں جب درولیٹوں کے عمل میں کمزوری دیکھی گئ تورتس کی ہمت افزالیا بنین کی گئ اورامیر ضرور حمد استر ملید جلیسے دنیا دارد س کے لئے تو دوران ساع باسی انھاسنے سے مبی منع کردیاگیا تھا یہاں تک کہشینے نصیالدین جرائے دلی رحمۃ امترطیر كالمحبب سهاع ميں دف بھي بہنيں ہو تامتنا بلكہ دف كاكام تاليوں فريع بياجا تا تمنا قامنی حميدالدين ناكورى رحمة الشرعليد سي نئوبرس بيلي حضرت المام غزالى رحمة الشرعليد سف ساع کے اصول و تواعد مکدوّن رجع کئے ہوئے) کرسے این نخر پروں کے ذریعے نشہ كرديئے تھے (۱) نوالى مبىدىيىں نەبھۇگى، نازىكے دۇنت نەبھۇگا ، قجرى مىيى يا خانقا دەبى موگ (زمان ومکان) رم) گانے والے صوم وصلوٰۃ کے یا بند بانشرع وارْضی والے بوں کے۔ مجلس میں کو لئ اُ مرد رہے ڈاٹرھی والانوجوان) نر ہوگا ۔ عور میں نہ میوں گی-اس) سُمامعین میں شیح اور ان کے یا رہوں گئے یاجن کو ان کی اجازت سے دعوت دیا گئی ہوگی

عوام رہوں کے دمم) توال اور سُامعین با وضوحا لٹ میں دوزانو ہوکر بیٹییں سکے ۵۱) قول جو کا بامائے عشق مما زی پریز ہو کوشش حقیقی پرمبنی بہوگا -غزل گا ٹی جائے تو سامعین کو جاہے ج كه اسكتے الفاظ تشبیه واست عاره اور لم بات كومعبور تقیقی کے شائقہ منرب كریں (دیکھے نوالدالفواد ترحمه نظامی من ۱۸ م) بیجے قامنی حمیدالدین ناگوری جندالسر علید کے رسالاسکاع کالمخف سیش کرما ہوں ۔ ملاحق سیش فوائد الفوادين ابك جكداس رسالے كى بعض اصطلاحات استنعال بوئى بي جس سے فیاس ہو تاہیے کہ حفرت محبوب الہٰی رحمۃ اسّد علیہ کے ذخیرہ کتب میں یہ رسُالہ تھااور انى نظرے گزراتھا (ساع إجم وغير إجم ملالا ترجرانظاى) حفرت قامئ حميدالدين الكورى دحمة الشرعليركو صرف فانحا ستحدوقاتنى عماً وكى مخالفت بنيس تبعيبلئ يرثى تبخى بككربقول معفرت نيظام الدبن اولياء دوسرے علمائے ظاہرہمی مقاسبلے پر ا تراً سے تھے ۔مولاء کن الدبن سمرقندی کوتو قاضی صاحبْ سنے بڑی حکمت علی سسے عاجز کیا جب كرميًا حيب خاندكو بيها ل ساع بوربا تها، فائب كرديا اورمكان كا دروازه كعلاركتا مولايًا سترفندى مُناحب فاندكى عدم موجودكى مين مكان كے اندروا فِل بوتے توفود كجروين أ ماتے دومرے بزرگ مولانا نشرف الدین بحری تھے (بحوں کوصا صب ترجہ نیطامی نے قانجا کشکر تما ياسب ليكن اخبار الاخباريك اردوترجي مطبوعه كراجي طويول يوسو ولانا الصعنر فن كو جرى لكهام اورنام كے بيط الف كاحرف جوز كراشن الدين بتاباس، والشاطم) مولانا بحرى توقائنى مئاحب كى صورت ويجھنے كے روادار نرتھے وہ صفا مے تالب والے درولیش مفت قانخا بمیادت کے لئے بحری مُناحب کے گھرتشریف ہے گئے توانہوں نے فرمایا كَ كِيا دِي لَئے ہِن بوخلاكومعشوق كيتے لميں بيں ان كامنونہيں ديچھوں گا" يەلمفى طام وراہی كه ان مع وفرت المحرن بخرى كاتب فوائد الفواد نے عرض كيا كدكيا اس زلفظ) معشوق سے

مجرب مرادب ؟ اس پر حبوب الني في فرمايا كرية تصديرًا طويل سب لوگ اين اين مجه کے مطابق جواب ویتے ہیں لیکن کوئی اپنے گھرکے اندر بیٹھ کرکھے کیدلے تواس کے بارے ين كياكها جاسع و رفوالدالغواد مديم اخبار الاخيا رمك) غرضے کہ قامی رحمۃ الشرطلية توال كے معالمے ميں اپن بات برجب رہے بہانتك كوجيئاكربدك تذكره نكارول فكعاب علام ولجاس امرارير قامى حبدالدين نے بنداد بہر بچکر وہاں بھی ملما سے عصر کو قابل سفول کیا۔ بیکن چونکد اس روایت میں مبكوسيع سنابل سے قامى رحان بخش نے افاضات حميد رمدا - ١٥) يى بغيرو للے كے درج كياب، چونكه مزا بيركا ذكرب اس كونقل كرنے سے اجتناب (يرميز) كرنا ما با بون (سے سنابل ماسی میں) البتہ افاضات حمید لین قامی صاحب کی بندادی تقریر کر ساڑھے یا نے صفیات بر میسیلا کر کھی گئے ہے اس کی عبارات کے استفاد کی دل گوائی دیتا ہے کہ بوذبو برحفرت مّا می صیدالدین طبهالرصد کے تبیتررسالوں میں سے کمی رسالے کا آنشباس ہے جوروبی کے قامی رحمان بخش کے ہائت لگاہے میں اس کمی تقریر کو رسالہ ساع ان کراس کا خلاصہ درج ذیل کرنے کی سعا دت مامبل کرتا ہوں اوراس افتیاس برہاری ا بِي لمِي تحرير درباره ساع كا خاتمه بالخير بهي بوجائے كا واضح رہے كەفواہ مخواہ نو الى كے اشنهار كادعويدارنهي بول مكين سلط بيشتيه يين حبكى تواديح كصفي ماربابول ا ور مب کو حفرت نامنی حیدالدین ناگوری سبروردی نے این انتا د طبیعت کی با برشون اختیاد کیا تھا بکہ اس کا کلی تا بُردیں سیشتی اہلِ ساع سے بھی کی قدم آ کئے سکل کئے مجھے ماع الزريت كونام مقام مامل م لبذا اكريس ناكوريس بين المريس عن مناحب كرماع كالمرسرى ذكر كرك أكر بره كما أقير الاموني بليل القدر مالم دين صفت کے سُا تھ انتہالاً بے الفانی کاعلی مجد سے مرزد ہوجا ہا۔

(۲) مترط دوم برہے کرکامع (سننے والے) کو باہیے کرساع سنتے وقت ظاہر کے ساتھ باقت وقت ظاہر کے سکا تھ باطن میں بھی متوجہ بارگاہ الوہیت دہے، اور ساع شروع ہوتے ہی دعائے توج برح کے الله کا الله کہ الله کہ الله کا الله کے الله کہ الله کہ الله کہ الله کہ الله کہ الله کہ کا الله کہ کا الله کا الله کی شہود (حفوری) سے مسے میکا کھنے کا الله کا الله کہ کا کا استماحی تعالیا کی شہود (حفوری) سے سے میکا کھنے کے الله کھنے کہ کہ کہ کے الله کھنے کے الله کھنے کے الله کھنے کے الله کھنے کہ کھنے کے الله کے ال

学学学学学学学学学学学学学 عباوت (مراد) م) اس تیسرے یہ کوساع کے واسطے سکان پوتشیدہ چاہیے (کھے عام نہیں)جہاں بركدوم وكمان زببرنجا بوكول كرساع م وادمع فت حفرت صديت م حبك كال (وحدوكيفيت) كاظهورن جانب الشربونا ياسي-دہم، یہ ہے کہ ساع کے وقت کوفا سمجتر (اپنے کو بڑا مجھنا) کوفا کواہت (مکروہ بات باانکار فا بروافن میں مرگزرے -(۵) تہم ماضرتن (حیّٰ الامکان) ایک پیرکے مربہ ہوں قوالون كيلئه دوسرطين (۱) قوال با دخواور بایزیت ہوں:۔ (منیت کرتا ہوں ٹیں کرسنوں زادیسنا کوں) ہیں امٹر کے واسطے دہ کلام جو طادے برورد کا دارب العالمین) تک سُمائ ان لوگوں سے جو ما خر ہیں اور مفتی رگویتے) کوسوائے دینا نیف کے دنیا وی ماحبت نہو۔ د ۱ جب تنیّ (دّال) ما مِر بول ته مناحب ِ دل ادر مدا مسبِ مجایره مونیوں سکے مقابل خبييتين ادر ما بم كفنكون كرس-ساع دوستم كاسي (۱) باجم (بجوم لانے والا بعیٰ مخلوب کر دلیے والا) جس کا سننے والا جبش میں آتا ہے اس مال کو ہا جم کہتے ہیں جس سے صونی ہے شعور ہوجائے۔ زمین دز ماں سے سے خرمبیکا كر مفرت رسالت بنادمسل الدولم ف فرا إكد و وكتيد عافي المفرال القراف ك تِلْاُوتِيمُ تَرْمِيهِ (يراومدومُال تران كے ازل ہوئے ردی كے نزول) ادراكی الدت ميں ہے) يمر

حالت سننے والوں براشرکی طرف سے نازل ہوتی ہے۔ ام) غیراجم وہ ہوتا ہے کہ ساع کاشعر تا ٹرکرتا ہے اور سامع اسنے والا) اسکوکسی مستى برُحُول كُرْ المسبح - الشريريا اليف بير بركاكمي اورجيز برحب كاخبال اسكه، ل ميس آئے۔ یہ بات شعر کے معنی ومطلب ہیں تأمّل وکفکر کرنے سے بیال ہوتی ہے لہذاغیر ماجم سنے والے کو اینے اختیارسے حرکت کرنا جا نزہے ناکہ ماع روح کوجنبش دے اوروجد کی حرکت پرا ہوا گرالسیسی کیفیت پیرانہ ہو تواس کو ہے حرکت بغیر بلے جلے بیٹے رہنا چاہیے ریا (دکھاوے) کیلے سرکت کرناگناہ ہے ۔ اور لازم ہے نشعر کے معنی وسطلب کو اُمْرُدُوں (نئرلاکوں) عور توں اور سین لونڈیوں پرگمان مذکرے سماع بیں علی ذائد کھی متع ہے مثلاً ومدكی مالت ميں توالوں يا ديگرلوگوں سے كوئى بات نہ كہے -كہى دوسرے كى تواضع زخاطردارى) مذكرے -كسى كے يا ول يريز گرے كيونكن فيلم خلائق ما نزنېيں - سامنے كو يا سيے كه تواجد کے درمیا ن کچے دیر بیٹے مائے ہوستیا رست بن کردہے یہ کھی لازم ے کہ تراجد کی مالٹ میں سبقت مذکرے البتہ مبدساع کے توالوں کو کھیددے سکتا ہے مال کے دوران کیڑے زیمچاڑے۔

مجلسان بن يزون كرجت

دا، نغیس خوشبو ۲۱) گوراخ بھیورت جہرہ ام) سلونی سانولی آ واز ۔ بعض عارفوں کو اس میں اختلاف بھی ہے۔ ر

المنظم المان سے البت ہے ؟

قرَّانِ إِكَ رَمِينَ سَ تَابِتَ مِي أَدِ فَبَشَّوْعِ بَادِى اللَّىٰ يَسُتَبِعُونَ العَوْلَ فَيَتَبَعُونَ الْحَدِينَ الْحَدَيْنَ الْحَدِينَ الْحَدَيْنَ الْحَدِينَ الْحَدَيْنَ الْحَدِينَ الْحَدَيْنَ الْحَدِينَ الْعَدِينَ الْحَدِينَ الْعَلِيلُ الْعَلِيلُولُ الْعَلِيلُ الْعَلِيلُ الْعَلِيلُولُ الْعَلِيلُ الْعَلِيلُ الْعَلِيلُولُ الْعَلِيلُ الْعِلْقِيلُ الْعِلْمُ الْعِلْمُ الْعِلْمُ الْعِلْمُ الْعِلْمُ الْعِلْمُ الْعُلِيلُ الْعَلِيلُ الْعَلِيلُ الْعَلِيلُ الْعُلِيلُ الْعَلِيلُ الْعُلِيلُ

THE SECOND PORT OF THE SECOND PO فرايا الله تناك في اخ تخرى وس ديج (ا مع مول الله طير علم) ميرس بندول كوح (احيما) تول د کام اسنتے میں بجراحی بات کی بیروی کرتے ہیں۔ یہ لوگ وہ ہم جن کو بدایت کی گئ اور ييى لوگ عقل والے بين) ركوع - تفسير وريث بين أياب كه مراد قول كى تول فرا في وغير قراك دو ذك سے مے - اور آحن الجي بات) سے مراد قرآن سننے والوں ان اذ كارواشوار دغیرہ خش آوازی سے ہے جوکہ تا ہے فراک ہوں اورجواس بدا بیت وعقلندی کے تا ہے ہیں انکو جنت ك بشارت ب - مسايح من ام المؤمنيان معرت ماكشمىدلية دفى الرُّتعا لى عنهاس ردایت ہے کہ ایک انعماری کی عورت نے انعماری مردسے مکاے کیا تورسول انٹرمیل انڈملیم کم عُفرايا - يَاعَائَشَةُ ٱلْاَتُعُنِينَا أَنَّ طِذَا الْحَيْمَنَ الْاَنْصَادِيحُبُّونَ الْغِنَاءَ (اے عائش کس لئے گانا نہیں گواتی ہو کہ انشار لوگ گانے کو دوست رکھتے ہیں) نیز دوایت کی گئ معزت مائشہ رمی الله عنها سے کہ ابو محررتی الله عنه لا الجعے والد) مائشہ رمی الله عنها کے یاس نشریب لائے اور عالن رض الله عنها کے یاس دو لرکمیاں ایام تشریق (و-۱-۱۱-۱۱) ارز المجہکے یا بنے دن) میں گاری تھیں اور ناجبی تھیں اور دف بجاتی تھیں - دمول امتر ملى الشرطبيروكلم اسوفت كيرا اور مصر سيستق بس ابريجر دخى الشرعند ف ان لركيول كو حمر كاتورسول التصلى الله طليه وكم ف فرايا است ابو بحريف الشرعنم جيدورد الكونين مت من كراس كئے كريد دن عبار كے بين " ابك اور حديث حفرت مائت رضى استرعنها سے مروك ہے کہ ایک روز مبرے یاس کینز (لونڈی) گاری تھیں رسالنٹ بنادسلی المسطلیہ دسلی نشرلیف لاہے آپیے روبرہ بھی اس نے سرود (مُحانے) کوجاری دکھتا پہان کک کرحنور شے سنا بس عمر من الشرعند آفت نو وه منخال كان والى مجاكى اور صفوم لى الشرطير وسلم الترسيم فرايا -عرض الشعندف بوجيا" يا رمول الشركس برآب في تبستم فرايا ؟ - آب في كيزمنى

كا تصرّبيان فرايا - عرض الشوند في كوا بن مبلاجاوان ؟ تاكدن ساؤل جوكم ورول فدان سناسیسے " حصنورسرورعالم علی استعلیرسلم نے لونڈی کو بلایا اور گانے کے لیے محم دیا۔ معصین روون تحصیفی بخاری اور المرام براروایت بیج آیا ہے کساع نول سفارم براواد خوش ودستک (تال) دف بیننامبار سے کہ ایک روز جفرت رسالت پنا ہ ملی امٹر طرفی کم کے دربار میں ایک عورت ضعیف آئی اورعرض کیا کہ میں نے نذرمانی ہے کو اگر سینے مندا اس مغرسے سالم وغانم رمیم سلامت اور الغیرت لے کر) تشریف نے آئیں تو ہیں آہیے روبروسرودكيون كى اور وفسامجا ول كى "حضوميلى الله عليدولم نے فرايا " فلا ديت فافع كي يعنى إكرندرمانى بيت تواليساكر اس عورت في وف بجايا اورسرودكي يبس اس جان من تمكو معلوم مونا عامية كدندر فيمشروع جائز منين موتى رساع ماشقول برملال دا بدبيد مآح ، ائل تصوف پرستحب اورابل نفوس برمروه اورعوام برحرام ب -ربآنفاق علماء مومزا ميرحرام بين ابك تنجره روه باجابوة وازبلند كرنے كھينجا جاسكة ہوا ديكر مندكه زمبكو نبدوسنان مين يجعاوج يامردنك كين بين بوكيارت ورش كافذيم وصولك دفي طاع - فوائد الفوادي باجم ربح مكرف والا) اورغير اجم باك بوز سع معالكات اورانامنا نزمیدین ما لے حطی سے کہ بت ہوئی ہے اور ایک درمین بارد ہرانی گئ ہے ادر حجم سے بتلائی گئی ہے جوشکل مجھ کولٹات میں بنیں ملی -

طوالع الثموية س

اوبریں نے معزت قاضی حمید الدینا کی تقریرساع کو" رسالاساع" مان کو المحقّ اس کا درجی ان کے شاہ کا دطوالع استموس درجی بہت ہے ان کے شاہ کا دطوالع استموس

ك حقد إول كا اقباس تشريح اسم لأ ، جومجه كو اخبار الاخيار سه دستياب بوة ب ارتب كو اخارالاخياد ككسى يران أيدلين سي يكرافاضات تميدك مؤلف ف عالب اسيف محسن ومرنی مولانا منطفر کی شاد ڈیڈوانوی جودھیوری بیٹین پرونلیسری امادے ترجمہ کرکے اسے رسالہ بن تمام و کمال آمارلیا ہے جو ہارے یاس کے ترجرد کوا تی سے پورا بورا طان نہیں کھایا کیونکہ اخمیا رالاخیار کے ایڈیشینوں میں انتلاف ہے -الرم عفرت یخ عباری محدّث دلبوی اس مستند ترین تدکرے اخبارالافیا مئیں فوالع م كأنوارف اسطرح كولت بن :-، تا منى حسيدالدين ناگورى دحمة الشرطيدكى مشبه رتصنيف كمّاب طوالع الشميى سي تبيي مضامین اسرار طراقیت موج ورموج اورمعانی خرنقیت نوج درفیرج ککھیے موسے کمیل -انمین اختمار وأتخاب كرا، نهايت مشكل ج- اس كے نمام مضابين اين مثانت و قرار ا ادر بم شكل وتشبا بهت میں فاص فاص مونوع رکھتے ہیں - كتاب كے ایرال حضے میں اسم حقو ، کی تشریح کی گئے۔ اور استے زیادہ تفاکھے میں کرمیں انہیں وہرانہیں مسكنا -اس بين سے كيد كليے واتے بين - فداكرسے يرمفيدوكا را د بوسكين -خلاصة مير رس اين اس كتاب كاتجم دي تي تي مواس مي مجبوروم مذور بول كد كت ب كا يوراستن درج كرنے كے لئے برے ياں جگر كی تنگی ہے۔ فراتے ہیں تا تی حمیدالدین مُعاصب کُداد سے استارہ سے (حصو یہ وہ) جیساکہ معزت ابرامیم طلیال ام دو مالم کے ظوام سے بری ہوکر ایک اللہ کی مانب متوجہ بيك يطعيمنى وَيُسْتَرِينَ "(وي مجه كفلامًا اور بِلامَّا) دنياكتهم ورَّب

建筑建筑线线线线线线线线线线线线线线 عالم سلوك مين الله مي كي جانب متوجه ربت مي بير مجي سُالك اورالله كاجيع بونا محالب لبندا وجدوحال کی کیفیت میں استر کک رسائی مذہونا یہ حال بنیں ہے بلکہ تفرقرادر گراری ب - فسر خدا" انا اوس استے کے مقام بر" هُو" (ده) کہنا گرا ہی ونفرقد ب اورحس مقام ير" هو "كما يا بية وبان" أنا "كمنا فا بائروم السب - (اام حين مضى الشرعن اكر" أنا اسك كا سع" هي الكيت توسردين كمالاه سرايا توصيدس بهى ننگ بوجات - " أنا ، (يوسين بون) كيف سے حقيقة عيت كئے اور مزارون ودحه لميذوبرتر بوسكية ـ متم بخدائسی کی طرف اشارہ کرتے وقت ۔ اشتارہ مشائز الیہ رجس کی طرف اشارہ کیاجائے) اور انتارہ کرنے ولکے (متیر) نینولکا وجود صروری ہے تاکہ اشارہ کرنا حروری درست ہوجا ہے زمیکن) یہ حالت "کنزت "کی ہوجا تی ہے ہو عيسايول كى تأييت رئين معبود : الله تعالى - مربم رضى الشرعنها - عيسى عليه السلام) ك فربب (جابہونچی ہے) اس لئے اسکی طرف اشارہ کرنا امٹرک اوراس کے غیر کی عبادت کرناجرم وگاہ ہے ۔ اسكى طرف انتاره كرنا دل كى غفلت ہے - كا إله كا الله على حص دل يراسكى عظمت كاتجليات بوتى بين اسكويا دداشت كى يرواه منبين رستى جسكى وجدس البيتخف كى بلاكت وذكت كاظبورلاد كاب اس ك زياده سے زياده الله كا يا وكا جاك -ات تجانی ! تم خود کوفرامیش کرد ادر محبول جاؤجیسا که اشر نعالی نے فرمایا ہے ۔ وَاذِكُونُ كُرِّ الْحَادُ النسيلَ " (ايت يرور وكارك يا و (ذكر ؛ كيا كروجب كرابين (نفس) كومجول ما لُر مبيهًا كه ايك دن (مفرت)شبلي كي اس كيفيت ميں نماز كا وفت گزرگيا -جب

بوش میں آئے تو اس کا درد مرکطف تھا -سند! اسم" هُوَ" ایک حرف ہے (کا) اس میں جوحرف" واؤ ، نظراً ما ہے وہ میش کو کھنچ کر بڑھنے کے سبب پیا ہواہے اس نے مجی مام مقدال درادسل ودر سے می (مرسوم کی کی) کا دلیل ہے ۔اس (دھ عا) کے سوائے کس دوسرے اسا نے حنیٰ یں ایی مشاہرت نہیں ہے -تسم خدا- يتما شبنشاه كالمهم اعظم بمى يحتا ويكانه بونا جابيية تاكدات ب مدوبے صاب معانی کا ادراک ہوسکے - حرف " ہی" جب حرف الف سے ملتا ہے ' (الهدا ") توندا ك مجبوب كى طرف مفان بهوا ج لين الها " وه أواد ب جسك ذریعے بوب اپنے عبت رکھنے والے کو اواز دیتاہے جیساکہ اللہ نے فرایا ہے -يَا يَنْهَا الَّذِيْنَ آمَنُو الراء ايان والو!) يه أوار أفقاده كارعا شقول كو بلان كمك ہوتی ہے اکد وہ اشر کے احکام کی طرف دور یا -ا عزيز! الجيمافرة يادركور" اسمفو" اشاره ب موتود ازل ومبت لنف يغطي لااشراك جانب جوتهم اوسكاف كمال مصروصوف اورنق لفن وزوال سمت باک دمنزہ ہے - ایسا موجود ہے جسکے ازل مونے کی ابتدا نہیں ادرالی مستقامے حسکی بنشکی کی انتہا بہیں ۔ یہ بیلااسم ہے ہوغیب کے بردوں سے عالم ظہود ملیں آیا جیکا کم سورہ اخلاص میں ہے اللّٰما احد سے ظاہرے - اس میں استرک "هُو" كَ سُاسَة لِكَا دِيا تُو الْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اسم" اكفله " اسكية كروفاديا ، انوارامديت (اكيلاين) كاتجليات كے حمول کے لئے کیونکر اوار اوریت (کر اسٹریگان ہے) نوگوں کی اناینت (کر بس بول) کومبلا کر

خاكستركروتياسي للنزامزيردفعا حت كيك امر "حكال بها افاف كرديا (ب نياز) اس ك آسك لَحْدَيلْذِ وَلِيُمْ يُولُدُ وَلَفَرِيكُ فَلَمَا كُفُوا أَحُدُ (وه ذكى كاباب م اور ذكى لمينا اورکونی اسکا ہم بیّہ اور مہمر متہیں ہے) کی صفات کا بھی اضا فہ کرکر تمام مخلوقات کو دامرہ عبور پیل لاکرشی نوشی پاز بروستی بارگا و الوبهیت میں مکام کیا - اب سب کی نظرا نبدا پربیڑی اور انبوں نے "ها " وه "كا دائره ديھا ہوكل جيزول كو گھرے ہوئے ہے آگر جياسماي عبات وتخرير کے سکا تھ تھام اسا ہے سنی (اچھانام) ہیں موجود ہے لیکن بنظا ہر لسے "کی "سکے دا ترسے بین ورجھ کرکھا کر براسم اعظم ہے جو تام اسمآ و (نامرن) کی اصل وجرم ہے اور مطرح سورهٔ فاتحرکو م الکتاب کہتے ہیں اسی طرح بدائم دراصسل اُم الاتھاء (الماد کی ال) سے ایک سرست عشق فدا وندی کو دیجه کریں نے اس سے بوجها" آپ کانام کیا ہے"؟ جواب دیا " هُوَّ يُن مَنْ كَهِا" آبِ بِين كُون" ؟ براب دبا" هُو" - كيربن في يوجيا آب كبان سے أسك بين ؛ براب ديا "هنو " بيس ني يوجها" أب كها ل مان كا اداده ب ؛ براب دیا " هُو " اَ فَرْتُن بِي نِهِ كِها " هُو " كِين س آب كامطلب كِهاب ؛ كيا بردر لكايالم بسے حبکا مکک ہلیشندسے ہے اور بیشہ تک رہے گا"؛ بدسنتے ہی اس بزرگ نے ایک برتیخ اری ا ورمرده کی ما ننداسطرے گرے کہ پیریغرہ نه لگاسکے ادران کی جان دہدار شہنشاہ کے استقیال کے لئے روانہ ہوگئی نے اس عزیز اجسطرے اسم الھو" کامٹی وصکونام سے بکارا گیا ہو) نیام کیفیات معرزه (ماک) اور ابتدا انتهام بالانرب الحطرح بداسم الكو" ابتداروانتها ک مخرجوں سے بالا ترومقدی ہے کولا انبدا اس نگ بنیں بیبویخ سکتی اورسی انتہا کی اس تک رسًا فی بنیں - انڈی سب سے بڑی صفت ہی ہے کہ اسکی ادّبہت سے ابتدا عاجز اور اسطے انٹری ہونے سے نہایت وانتہا قامر(ففرروار) ہے **おおおおおおおおおおおおおおおおおお**

"الم تعریفیں اللہ بی کے لئے ہیں۔ ہم اول میں سکتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آخرت یک ہارے ساتھ ہے اور آخر میں ہمی بہی کہتے ہیں کہ وہ اول سے ہا رے ساتھ ہے ۔ استرتعالی واجم الوجود (بسکی ذات ایسے وجود میں کمی کی محتاج مزمرو) ے جکے اوار کی چک دیک عالم شہود زہر شے کاعین می نظر آنا) یں ظاہرہے -"ها "كا دائره اين صفت ملاحبت مي دي "هيو" عي جواول وأخرين موجودب اس معنی کے لیا ظرسے کبی اسم" ہو" کی عظرت طا ہرہے۔ ال بقيرت في احديث ريكانكي - أكبلابن) كم معنى حب حرف إ (٥) مين ديكھ نو اينے ول كو اس ما نب مترجہ كيا اور كمنے گئے كو اس اسم كامنى وى " لاكولاليّ" اسم ادر متی دونوں کے دونوں بغیر کسی شک دشبہ کے وی ایک اللہ سے۔ اسم هو" مقران سابق اليزات كے نفیب بن أیا جنفس مطعملةً راطمینان یا نے والا) کے اہل ہیں اور برتوالواراحاست میں سوختہ ہورہے ہیں - نیزغیرکو دیکھنے سے انہوں نے این اُنگھیں سی لی ہیں ۔ نہام دنیا سے بے شور ہو کر استغراق (لحرت) میں میں اور نورِ فداو لمری کی لطافتوں اور مہر با بنوں سے استنفادہ (فائدہ انجمانا) کردہے <u>مرے ایک عزیزنے بیان کیا کہیں ایک بت خانہ ہیں تھا جہاں ایک ہوگی نے</u> مجھے ایک جگر لے جاکر ایک آدمی و کھایا جو ماجزی اور انکساری سے کو اے اور مضہودکو دیکھنے کے لیے آمادہ سے یہ دیکھ کرمیرادل سم کی جو گی نے بتایا کہ بارہ برس سے پیخف مشاہرۂ ملال بروردگار کے لئے نشظ کھٹرا اے کھی کھی میے کے وقت اس کے اسم اللہ اوار مجھے سنال ویتی ہے ۔ (فتہ ف راقتباس)

حفرات الطرين كرام! شخ جها لى ايت تذكر مس مبدالعارفين اص ١٠١٠ اردوترجر میں رخم طراز ہیں کہ ملوک واسراد سکے موضوع پرحفرت (قائق) حمید الدین کی بہت ى نصايف بن مثلاً لوارخ اورطوالع الشول كرحب كانام شرح يودر (نيا و علم) سے - دوجلدو ل پس يورى برتى سے اوراس كناب كوابل كمال اور منا حسب حال کے علاوہ کو کی اور شخص مہیں مجھے سکتنا '' با وجو داس ننیب ہد کے ہیں نے مندرجہ بالا اقتباس كاخلاصد بيش كرف كى جنادت كى الله عفورا الرصم معاف فراك - ير کناب عرصے سے نایا ب ہے تاضیا نورویل کے یاس ہونی تو اخبار الاخیار کا اقتباس رسالہُ ان صات حمید میں کیوں درج کرتے ؛ ایک نسخہ طوالع انشموں کاعلی گڈھ میں عصدبوا واكر بركيس لارشس إس كتاب بيركام كريب تنفي إوران كامفاله بھی مکلتہ کے انگریزی رسُالے" انڈوا برانیکا "بین شائع ہوا تھا جس کوہیں نے از رسُ الرحضُّتُ فاحِنى حميدالدينُ ناگورى مِتاسَّطِيهِ يشنخ جا بی رحمة الشرطيد مهروردی برزگ " نذکره ميبرالعا رفين ميں حفرت قا می صاحب کی مرف دوكما بولكانام لينت بي لوآسي اور لحوالة الشهوس عرف نشرح يؤذك (دوملدي) كيكن کل تصابیف بهرت می بونا بتلاتے بی مجموع ً رسُا بُل کا حوالہ قطب الدین کا نشائی رحمۃ الشطیم سے محول کیا گیاہے (برانعارفین نرجم صطاع) عرف عام بین رسانوں کی کل توراد کہتر بنالی ا (لمبغ مطنا) اناخان جيد ميراس اقتباس كومنا قىب حفرت تابنى مميدالدين ناگور كا كے تخت درج كياب - اسكے بيد منرشنا دنٹروع بو آب -

جات جنامیں سے تقریمًا ایک درجن راقم الحروف بیرتارک ناگوری کی نحویل بین میں -راحت القلوب میں حصرت فریدشکو گئج ، قامی حمیدالدین ناگوری کے رسالے راحت الآدواح كاتواله ديت بي رماشيه ترجيه سالعارنين مين - بزم صونيه مث ادردیگر تذکرے) گریہاں پر میں ایک ایسے دسالے کے اقتباس کا کمنس بینس كرًا بول جو ا فا فنا ئ صيد بين رساله مّا مئ حميد الدبن ناگورى رممة اللَّه كى سرخى سيرديح كياكياب، (مالا ٢٠٤٠) اسكى اصل ونقل كى ذمه دارى مؤلف محترم قافى رحان بخنس بر ہے جن کوکتب درگاہ شرایف دومل دسسنیاب تقییں گرمیری دست دس سے اس رسًاله حضرت تعافى حميد الدين ناگورى رحمة الشدعليد مين مجھے ووجگه الشيكال (وتواری) (۱) - کسی تمہید کے بغیر بلاد مندغہ رسالہ شروع ہوتے ہی یہ الفاظ آتے ہیں وحفرت زير فلكر كنج مع منقول ب كوا معط افاضات حيد) حن سي منبهد محد ماسب كرينفيف ا موا قاضی مناحب کسی دوسرے بزرگ سے مسسوب کی ماسکتے کیونکم آگے جلتے ہی مدس میں الفاظ ملتے ہیں مزایا قامی مامب نے " کو یاکوئی شخص فائس ان سے نقل كرداب " اور يوكد فاضى كے ساتھ" صاحب" لكا تا ہے تويداسلوب نام كے ا کے اصاحب "کا اصافہ کرینے کا ندوسٹنان بیں مستر ہویں صدی عبسوی سے نبل یری باچرمعلوبات کی بنا پر دانج نہیں مخیا - با مجود اسکے میں قامی رصا ن بخش صل متولن روحل قافیان . و کیل صف کورٹ کے کتا نیچے کے اس مفنون کے بکا ت احرامًا بيش كئے ديمًا بول: _ では、みなななななない。
ならななななない。

غنلت نہیں کرتے۔ علیٰ 'باالقیاس خواص (خاص لوگوں) کے لیے خضوع تن اور حضور بال یں مداومت (ایشکی) رکھنا اور کل اوال میں استقامت ریائیداری) رکھنا جائے۔ ای طرح خواص الناص (خاصول بین خاص) کا نشور انبیاء اور اولیاد بیں ہے جن کی والہانہ اوائیگی سمانر ك تفيع مشهور إلى - خواص الافعل جب ناز كا تعدكرت بي توبا ادب اور صفورول _ اب دل برخدا کی بیبت کوشمکن (سوار) کرلیتے ہیں اور ما زناری اور اُنا لولا) یعنی " ہم" کی نغمی رانکار) کردتے ہیں۔ نوزیں دمنز اورسبرے کا مفام یہ ہے کہ وننوظا بری کے ساتھ باطن بھی مونا جا ہیے۔ دل كاومنودنيا كے سيل اور محبت سے خالی ہوناہے اور شرور روح كا ومنوات كے إسوار شتو ل كو كاٹ دينا ہے۔ سمدوليں مرف بيشان زلين برركھي جائے اور دل برطرف سننكما رہے توايسا ميده مجود داشتهك بنيس يبوكيا-كجى الصقيقة تنت فرند أكباك مي زلي الكبزارول مدع ترك رج مي مرح جبين نيازلو ربي بياكة ركدا سراالين بوالينه كشكت بوتوزرت سكاه المينانال یں جرنبی کھی ہوا توزیں ہے آنے گامکدا انزادل توب منم آشنا تھے کیا لے گانازیں ؟ تىلى كىم مارئىس:-لا) قبله جرتهم موسن سلانون پرفرض بواحب کی طرف نماز پڑھتے ہیں -(٢) تبلادل كه اصحاب طريقت كواس سے توج ب اوراس ميں ان كى مشغولى ب-[ع دل كى أليفى ب تفوير بارداش ب جب ذرا كرون ممدكا في ويجو لم رمن فبله بیرکه مریدون کی توجه یخ کی جانب ہو۔ ریم) قبلاد وجہداللہ دیسی رہ کوبرکا رقے) ہوتا م قبلوں کو محرفے والاہے اورسولوں

THE REPERENCE ARE EXELLE ونبوں اور جلد فاص اولیاء کا توجہ اسکی مانب ہے۔ إنى وَجَهَاتُ وَجَمَعِي لِلَّذِيثَ فَظُرُ السَّهُ وْتِ وَالْأَسْمِ كَ حَنْيُفًا (ب تنك مين ف رخ كرلياسك طف ويداكرن والاب آسانول كا اورزين كا _ رخ سيدها سي يكا حضرت ابراميم عليراك لم كاجن كا عیدین (دونوں عیدوں) ادرایا م تنزیق میں روزه نہیں ہے - روزه خداکے واسط ہے اور اجراس کا خدائے تعالیٰ دے گا۔ روزۂ مجازی کھانے بینے سے بازرہائے كرروزه فتقاقى خواب وبدارى بين إور التفتح بينطق عبادت مين ربناب كروزه داركا نغس تسييح بين بموادر اسك صبح اعضاء وجوارث (ٱنكيم بكان ، زبان ، إنه يا وُ ما بييا) كذبون سے يرميزين رئين - اگردوزه بهيشد نه ركھ سكے و تعليل طعام كرے ينى وقت طعام تفوری بھوک باتی رہے کہ ان کھانے سے اسٹالیٹا جا میے۔ اے عزیز! بینیروں علیهم السَّال م کوڈ کارمنیں آتی تھی کیونکر سیط معرنہیں کھاتے تحف رحضرت عائشدرضى الشرعنها فراتى بين كررسول الشمسلي الشرعليم كحاحيات مباركه يں بيٹ بھركھا نا بدعت بجھاجا نامھا) ديٹ ميں آيا ہے كم شكم گرسند! (بوسمے) جُرَّتْن

اے عزیز! بیفیروں طیہم التّلام کو ڈکار مہیں آئی کھی کیونکہ بیٹے معرفہیں کھائے
سے دحفرت عائشہ رضی استرعنہا فراتی ہیں کورسول استرمیلی استرعلیہ وسلم کی حیات مبارکہ
یں بیٹ بھر کھانا بدعت سجھاجا آتھا) عدیث میں آیا ہے کھ شکم گرسند! (بہو کے) جگرتشہ
(بیسے) اور تن برمینہ (ننگے باستر) ربوتا کہ اسپنے غداونلا استر) کا دیدار نفیدب ہو۔ مومن
کوسوائے دیدار خداوند تعالیٰ کے کوئی خوشی نہیں ہے۔ اسکے بعد علم، روحے، حوات
عناجر، عشق دعفل کی سین اور ان سے حقائی گئائے ہیں اسکے بعد صفات خداوند:۔۔
می رزندہ) ۔ عیکم رعلم دالا) کا در رت والا) بھی ربھی ربھی ربھی والا) سینے والا) میں خوالا) کھی کھر کام کمنے والا) مربی رغیر عربی کو سینے سیارہ رسات شادوں: وُرِق ۔ مشتری، بریکے

"我"我说话说话说话说话说话说话说话说话说话。 " شمس ۔ زبرہ ۔عطارد اور فر) کے ساتھ جور کر تبایا ہے -اسے بدروالیڈ لائڈ (ین تم کی محلوق مین حیوانات -جادات اور نبایات) کی مثال دیجران ن کامکن الوجود اور ذات فدا دندی کا داجب الوجود مونا فرا یا ہے -آخرمیں یہ ہے کہ ایک وحدت (توحید- یکنائ سے دو امرتیت (اکیلاین) کا ظاہر مونالینی ذات غیب موتیت خدا مے تعالیٰ (وحت) ادر دعشری یا کہ جملہ موجودات جہاں ذات سردركاننات ملى الشرمليرولم سے ظاہر بوليں - كنٹ نبيّا دَّا دُم بَيْنَ الماء وَالطِّين أَذُلُ مَاخَلَقَ اللَّهُ كُولِينَى أَنَامِنَ مُولِيلًهُ وَكَلَّ شَيًّا مِنْ يُؤْمِكِ (مِينَ مُ مَحَا ادرآدم آب ادرمٹی کے درمیان تھے ۔ اول اشدنے میرے نورکوییداکیا۔ میں الله کے بذرسے ہوں اور کل چیزیں میرے بذرسے ہیں) اے عزیز! اکر میم کا انرائی نل بريس اولادٍ آ وم بي مكر بالمن بين شما م نوگ اولادٍ محدّ ما مشرطليم لمي -ذكرسلطان الاذكار سبسے آخر میں ذکر اسم ذات اللہ کا لا سے ہی اور حفرت غوث الاعظم سینے ا عبدالفادر حبیلانی عرف شیخ الکبیر لربڑے بیر) سے حوالے سے اسکوسلطان الاذکار ذكرون كا بادشاه يعى بزرگ نزين ذكركماے -جان تؤكر امم أمثر كو بالحركت زبان آمستدام سيدول مين كميّا رسي الوقت یک جبکرمالت بہاں تک بہویجے کر سوتے میں دل کوا کا بی موجا مے کیوں کہ ذات موجودا اس صفت سے فالی نبیں ہے اور کھیداس اسم اعظم (بڑے اسم مینی اسم) کا کسی کو معلوم نہیں ہے ۔ ہے یار! ہوجا ہے تو کہ شغل مبارک سلطان الاذ کارترمع کرے

hand of the second of the seco اوراس تشقل شريف كوياوے توچاسي كرات يا ون ين سنكل بين كرجوا دميوں كى الدور فت وغراف سے محفوظ ہو اور وبال کسی کی آ واز سنانی مذہوبے یا ایسے جرے میں جہاں اواز کسی کی زہرو نیے ايية كا وْن كى طرف متوم بهوكر يبيط اورجهان تك برست اس مِن غوركري ماكد أواز لطبف تجهل ملے اور وہ اواز رفتہ رفتہ الیسی فالب او کہ جمع جہات سے مجھے بجولے اور کو ل وقت و کوئی جھالیسی نہ ہوکہ وہ تیرے مائے مدرسے نبکن افسوس سے کہ اجکل کے علائے دنیاساز جہاں چاہا ذکرواڈکارکرنے نگے ہیں۔ لغوط الله والرواكر محدافبال علبرالرفيك اشعار جواه بردرج كئ كي بي وه رافران ر کا خارجی اضا فہ ہے ۔ اصل متن سے اسکا کو فی تعلق مہنیں ۔ اس اختباس کو افاضات جمیدیں منا تعب حفرت قامنی حمیدالدین ناگوری دحمته انترطلیه کے تبحت نمبرشا رہے۔ بیرورج کی گیا ہے۔ وبروك رساله عشقير بسي ليالي الرعادي اَللّٰهُ لَا إِلَهُ اللَّهُ هُوُّهِ وَاسْرِبِ حِيكَ سواكونَ معبود نهين) اور درو دب مد بوظهور (محيط المعالم ا برجو (الله كا) ذات كامتبهود اور (اسكى) صفات كامقصود بن اوراً ل واصحاب براور النك يروول (انبيون) بر-اس کے بعد خید کلے ' ہوالہا مات سے بیں نرکوعقلبات سے · یاروں کا ذرقیات کیلئے تکھے کئے اکم عشق کے عقدے (کھی) بین رہما ہوں اوراس رالهای) شراب سے شوق کی جیکاری دل میں اتر جائے - امید ہے کہ میشر کے مقبولوں (خداکے بیاروں) کی نظرید نبول بومائے - آین رالعالمین! -水水水水水水水水水水水水

ایک ایسے قدوقامت کا قیام جو تعطب الانطاب حفرت شاہ مسام کے نام سے قالم ے ا ووسلطان العارفين شاجت كے بحرف (حمن كے مندر) يس بيشر متفرق رہتے بين برجے وشام ہیشہ یہی فطیفداورورورتا ہے - مان کا عندیب رقبل) کو اس ذات کے المنن من أرام ب - اسكے جال كى عنقا دادرقاف دانے ادر دام (جال) سے فارغ ميں ان کے چبرے ارجال) کی شراب کے بینے دانے کا جام دیالہ کادادربیکاری ہیں عفلت ادر برنتیاری میں مفزری رنزدگی) کے شراب سے مجرا برواہے ۔ زات (مقیقت) کو ماصل کر- میری ندرت کے پردوں کا معائنہ کر اور گوناگوں رطرے طرح کی) نعمتوں کو نفر ف (استعال) میں لا اور شکر کم کیو کر ان سب کو تیرے لئے میں ف مہیا کیا ہے ۔ اور تجھے ہے لیے بیداکیا ہے - اس سے منفرق الیجینیل) مزہونا- فاطرح رکھ کہ محبت کا سلسلہ مضبوط بنواب مين مي ي موم ويح بون (ده الناس مجبت كراب اوروداس سے محبت كرتے ہيں) كرم رجنشش) كا رنيق رسائقى) برمال ميں تجھ سے مدانہ برگا يى قصور متحكمر اليناكنت (وه نم لوگود كے سائق بجبار كمين تم من اور لطف كا طلاو و ليبنا) نيرى كرون سے كين بنيس مدك كا- يعى مَسْخَمُنا أَنْهَا بُ إِلَيْدِ مِن حَنْكِ الرِّيفِي (اورم تريب اسكے شہ رك يريمى زياده) بروزت بارس سائه موكنتكور باكرىعى فأذكم افي أ ذكم كم كالم المرت الم كوربى تمباراجرجاكرولككى اوربردم مجابيد رياضت بسايى فراموشى ربعول جانے)كى كوشش كريعن أذكر كياك إذا نسيت (إيدب كاذكر كريب مجدي مبول بوماك) تاكم ئے نشاہ صام دراصل حشرت سام الدین انجوری میں حبکو تطب الاقطاب کالقب دیا گیا ہے ، بدیر تماہ حن دراصل معفرت وزائح قطب مام بندرى مي منسوسلطان العاديبين كهمكم الدو يأكياب روجي اخباالاتيا المسام زنبر) مل عنقا - ايك فرى اليب بيندم قان - ايشياك كومك مين بريون

《美国教育教育》的《美国教育教育》的《美国教育》 متنابه ادبداد) كى شراب بروقت ياكرينى فَايَنْ كَانْكُو لَوْ أَفْتُ مَرْ حِجْمَا اللهِ (ين برطرن تم رخ کرداس کی طرف اسر کا چرد ہے) اور جلیتہ جمع الحمد کے وا سرے بیں تھم رہے بینی کل من عُلْيُهَا فان وَيُنِقَى مَحْبُهُ رَبِّكَ فُولِلْحِبُلاكِ وَالْاِكْمَامُ (زين بُرِفِين بيرسبون ب ادربانی سے تمہارے رب کی ذات عظمت ادر بزرگی دالی) تاکہ بردم مشمّا تی کے شوق کی ىتراب، ذوق (مزے) كے سائن ازونخرے وللے ہائقوںسے تيرى مان كے حلق بيں گراني عائے اپنی وسیقیدہ در رہے جود سر اباطہور ان رادر پلال ان کوان کے بردردگار نے پاک تراب) اسکے بعد مقورے ہی دنوں میں تیرے وصل کا رسنت تد (الکا) بلایا جا لیگا اس كترت (داكيلاين) كے سفريس اصلى وطن كو بوكه مصدت (اكيلاين) ہے يہويخ جاليكا یهی وه نظره (سوانی کا بوند) حس کو صدف (سبب) میں پوشیده کیا گیا ہے ،اس واسطے که موتی بن جائے اور جب کا بل موتی بن کی تواسونت میدید سے لائق بنیس ریا بکد اسوقت تو اسكوباد شاه ك خزات يس بونا جامية - أكبوع الحملت لكفرد نيسك فرر أتمات عكيكُمُ يَعْنَدُ إِن اللَّهِ كُون بمن تمهارك لَكِ نَهارك دِين كو يوراكرويا ادر تمها رك ادبرا پانغمت کوتام کردیا) اس معنی میں تھی بہات بہات (بائے بائے) جب ووسینس قیت موتی سیب بس آیا بلاکا ترکها بوتشان بریزایی لفک خلفنا الدنسان فی کبله رب شک میں نے انسان کومشقشتا میں پیدا کیا) عجب طہور کرعین حجاب (بردہ) ہے اور عجب مجاب کرمین طہورہ (اور عجب طہور کہ جومین موجودے) عجب موجود کہ ہے شبہود رہے جلوه) اور باستنبهور (باجلوه) سے عجب احکد (اکیلا) که عدد اکنتی) میں بے حدف بر بوناب اورعجب مؤداری رظا ہرداری) کہ اس میں سرائیگی ظاہر بو تی ہے عجب ایک ممتر رمیسلی ، مسکو کوئ پرجیم بنیں سکتا عجب جہرہ جودل سے بوش اواد سے عبب ربودگی (بوش ربادہ)

كرجى نے نابرد (نابريكرديا بو عجب نابودگى كر بۇر (وجود) يى الادے عجب بودكى (مجودگى) جواس میں ہوتی ہے عیب باشندگی کہ جواس میں ہے -إن بان المياحيا دردكه وى درمان رطاح الجي المجياعلاج كداس عبان ہے کیا اجبی مان کہ ماناں (معشون) کے ہمراہ ٹوش ہے کیا اجبی سودالی او یوانگی) جو بُوا راستنیان) رکھتی بر- کیا اچھی بُنوا جو اسکی لقا رطاقات) کرادے - کیا اچھی ملافات جو بقا رحیات ما ددانی بخشق ہو۔ کیا اچھی جشم رامید) کداسکی امید میں نگراں رو یکھنے والی بو کیا اجیا وسل زمین جو بجران رجدانی سے فارنے رنری مو كان ذكرلى اس نے برگزمز بایا - اور بر دیدہ ديکھنے كے ليا ہے جس نے اس آنكھ سے اس دیکھنے کے وقت میں مزد کھا اس نے مرکز مذد کیے یایا مک کان فی هذه اعلی مِرْهِ فِي الْكَخْرِةِ إَعَلَىٰ · (تَوَاسُ دَنِيا مِينِ اندَصامِ السِينِ وِهِ ٱخْرِتْ مِينُ مِنْ اندَصار إِ) ا سے جان من ا شوق میں جوشس کمان اس کا گویا ہوش میں کوششش کرنا اسے کوزات (منادندی) میں میصیائے رکھناہے۔ یہاں کے کہ اقوال کا مشابرہ انعال کا مشابرہ ظاہر ہوا دراتوال کے مشاہرے میں اس فدرمسنفرق رمحوی رتباہے کد فنا مے طلق موما تاہے جب طلق فان برگیا توابدی دمیمیشند کے لئے) بقا رندگی) یا بی ادریہاں برا توال دافعال مقیقی ہوتے ہیں ۔ جو کھے جا بتا ہے کر اہے اور فکٹ یا خدنہ " (الله ہا ۔۔ محمسے) ہیں سے ہے بیکن ان اوال کو کوئی گھٹا تاہے اور کوئی بڑھا تاہے اور انتہا یہ ہے کہ کھٹا تاہے اور تو مجما کھٹا تاہے سرسلامت لے جاتا ہے اور جو کہ براھا تاہے سردے جا تاہے جو کہ مرسلامت لے جاتا ہے دریا نوش (بے مدینینے والانٹرا بی ہے) جو کہ مراحاً تا ہ **发展的现在分词的现在分词的现在分词的**

ایک قطرے سے ہی مدہوش ہو جاتا ہے اور ایسًا شاہ عشق ہے کو کسی پیچ ہوش کے ساتھ آ تاہے اور کسی مجئر ہوش کے سمائق جو کہ با جوش ہے وہ عاشِق ہالک زمنیست ہونے والا) ہے اور جو که با بوش ہے عامثی عارف زمیمجاننے والا) ہے ۔ بیکن وہ لاول الذکری خارت ہوا اوربەر مۇخرالذكرى اىتنارىسى بىيا يىن رەكيا -اع جان من الحبطرة بهشت والول كوروزخ عذاب سے اسى طرح دوزخ والوں کو بہشت عقاب (ادبیمی جگر) ہے ۔ یعیٰ جلالی کئے لئے جلال اجھاہے اورجالی کے لئے جال بېترسېے - ليكن ماشتق لوگ ان د ولؤں سے اوٹ ميں ہيں كيونكه ذاتى رحقيقى) يىنى الله والمع بنین اوران کاخیال ان (دویون) سے برزیہے اوران کامجبوب اسکی گودمیں ہے اس كي كاب نهاي تاسي سرست اوراس كي عشق ك ب فاي تاسي بردم مفطر رہے چارہ >- ہمبنندان کا رنگ وروب زر (سونے) کے اور ہمیشمریت کی کسول وربتر ال كامفام عِنْد مَلكِ مفتَكُرِ " (صاحب انتداري تعالى) كے ياس ، اعد بائد! اس جان من عاتبتى ومعشوق ابك ذات بين عبارت ريان میں دومعلوم ہوتے ہیں - بو کددوعال دیکھتاہے خروش (تنوروغل) ہیں ہے اور اکبرا دیجهاہے فاموش سے اورجوکوئی کھے ہی بہیں دیجھا ہے ہوش سے - برسب اسکے رنگ (طرزوردتین) ہیں۔ یہ کو نامے جو نیج میں بٹر ماہے ؟ اور اسکی مدح میں زبان کھولنہے یا وہاہے جو اسکے بے نہایت ہونے میں حیران دکھا نی دیتاہے۔ ہیں ات ہیںات! اس وقت سے جب کہ عشق کی ہوا وحدث کے دریا کوجنبش میں لان اورومیں اٹھے لکیں اور رسب کم جو دکھا نی دے رہاہے اسی دریا کی موج ہے جو الله اورجاتی ہے جس وقت وہ ہوا ساکت (خاموش) ہوجاتی ہے اور دریا جنبتی ہے **表现的现在形式的对对对对对对对对对对对对对对**

آرام یا تا ہے، حس ونت کے طبور بطون اربیٹ میں میلاجا آہے ، قیامت قائم ہومائے گ يبي دجيك كيتے بن "جب ك الله كاكنے والا زبين برے تيامت بنيں آكے كى " اورير التّاره الموجه سے بے کہ اس بات کی شرح فلم سے ٹھيک ٹھيک اوا نہيں ہوتی -" فق مِن فهم "(جس نے مجد لیا مجدلیا)-اے جان من ! ایک اشارت سے ہزاروں عبارت پیا ہوتی ہے ، ہرعبارت کو ایک مورت اور برصورت کومعنی اور برخی کو بیان عی ب وحدت سے کنرت کا چہرہ بیدا بوا ب اوزطهور کے صحابیں ہرطرف سے موسی کی طرح اگرفی (وکھا تھے) کی یکارا تی ہے۔ ناگاہ بخرمقعود کی گیندمیوان میں کیمینکی کئی اور شرخص اینے مقام سے بطے اورادراک رعنل وفهم ا كا كھوڑا كھول ديا اور تفكر (سوج بيار كے) يوكان (بلے كے ذريع اس مگركو جوربهادر)مردول کے حال کا منفام ہے "علم ویکان کی گیند کی معرفت پوری کوشش سے ایک طرف کو لے گئے ۔ میکن کوئی تخص مقصر دکی کا لت میں اسکونہ میہومنیاسکا مگرد د متر سواد بوه مَنْ عَهَا لفَنْسَكُ فَقُلُ عَهَا فَكُونَة مُن رَجِينَ فَعْس كُوبِهِ إِن بِس مُرْدِراس فِ رب كو ببين) كى گيندبازى مين مراوريوكان كى گيندس واقف عقار ايك بى جولان (معلانگ مين نے میں سے ایک لے گیا اور ملک جھیکا تے ہی مال (دُرگان) کے ملقے سے بھال لے گیا يعى اسكة "مركَّ ذَاع الدَعِدُ شُرَعًا طُغَى " (آنهَ وَكُور كُرى طرف بجرى مذمدت برص) في مقام يربه وكا دیا پنی" نَابَ قُوسَیْن (وَاُوْنیٰ رودبای کا فاصله را بکراس بھی کم) اوروقت سے این مجک بِرَمَا مُ مِنْ " لِيْ مَتْ اللَّهِ وَقِتُ لايَسَعَىٰ فيهِ مَلكً مُشَمَّ بُ وَلَانبِي مُوسَكُ مُ مَك تمر ك معزة بونمان كوم لورير خلاسه ورفواست كاتلى " رُبّ أُدِين " را ، رب ا مجمع ايناملوه و كها) برابلا" لَنْ تُولِيْ . رَبِّ مِيهِ زِيمِهِ عَلَى مَا مِنْ مُعَالِمَ مِرا أَيْ رَتَت

جبنول اورنبا مرسل مص محمد لل الشرعليه وسلم كى ذات ما على اور ملكب مقرب عقل حمد عقل ملوقا ي مقام محبت عن معلوب مع قولم تعالى " وَأَخْلُعُ نَعْلَيْكُ " را يَاجِنْ الماردد) اوروه جَعَ الْجِع كَ وَاسْرِ عِينَ مَقِم بُوكِيا يَعِيٰ كُنَّ شَرِعًا هَالِكُ إِلَّا وَجُهِ اللَّهُ (برجيز الماك بون والى ب مواك اشركائرًا منا) -المع جانامن البيتخف ذات بين كم بروكيا صفات مين ظاهر بهوا اورجب صفات مين ظاهر ہوابیس عائم وجود میں وجود کے اندر ہو یا ہواکونکہ چیسے ہی" ایں " زیم) درمیا نسسے اسھا' " اُو " (وه) درمیان مین آیاب جرکے کھی ہے وہاہے ۔ بیٹی برطی اسٹر علیہ دسلم کی حقیقت اسحامجر برہے - اس ماص مبکہ میں کونی بہیں بہونیا مگراب یا ایکے بعض بیرو رامَّق) مكر بزاروں ميں ايك رحفرت كے فيم كى ايك طناب (رسمًا) كو ديكھنا بياسيے -بعضة لاً الله "كى وادى بين روكي لينى فن يين) اور بعضة الآا بله "ك دائرت میں پہرینے کرینی بقامیں) اور محدرسول اسرکی حقیقت کونہ پہونے مگر محدرسول اسرمیلی اسطیرہم " مَنْ رَأُنِي فَقَدُ لَأِي الْحَقّ " (حِين نے مجھے دیکھا بس اس نے تن بین فداکو دیکھ لیا) اس جگھم کم (مانایوا) ہے۔ اے جال من اعمام کے لئے اسم بجہم ہے اورٹواص کے لئے اسم بے مبم ہے کہ کی وہ لوك صفي حجم من محوي كي لا جار (ارس واؤن) سواف ايك اسم كے زيادہ بہيں ہے انکی خوری فدامیں فائب ہوگئ بیس سوائے فدا کے کھے ضربا دوسرے لوگ ای خوری میں رم گئے ۔ لا میار (جبورًا) ہمیشہ کے قراق میں ماکرے خاص لوگوں کا وجود وحدت کے رہشتہ (ناگے) میں مثل بنار مے ہوئے وانے کے معلّق اُ ویزان (دیکا لعکایا ہوا) ہے اس وجدسے ان کے قدم کی زمین مشرق سے مغرب کے ہے اورجب قلب میوراہے

ترمصنا اورلطافت بوجاتا ، قالب رجهم مجهى قلب (دل) كى فاصيت كابوجاتا ہے۔ نور ك ياس نوربيروكي ما آم ، لطيف كي إس لطيف بمراجا بآم - ورُون (اند) اور برُون الرابر اسرايك بوجاتب - اورورميان من كون كدورت وخيش ابنين دبى - بين أكراس پر لوارملال با تا ب والي عليي كه يان مين ملى جائے - وه تو مذ زين ميں ہے سالان مات بكرسًات طبق ينج إسًات طبق اورِ ايك معطور برگومتى سمت انكى نظر من كون حجاب (بروه) نهين رمًا يعى " وَهُوَا لِتَطِيفِ الحَبِيْنِ" (ادروه لطيف ادر فبرين مقدى ادروانه) اے بان من ! یہ ا ت شکل سے کیو کہ حب یک فان مطلق رقطی فانی ند موحقیقی ملان نہیں ہونا - اس وج سے کی بزرگ نے فرایا ہے -مونی رسبزه کیشن سیخی معلّددار ایں جارشدی لیک مسلان نشدی عنى أبوت مين المعشوق بابوت مين وعاش لابوت مين وعارف بخروت ميس وامف ملكوت مين ، واقف ناموت مين يهان تك نزول موتاسي سر بيمرمب وقوف إلى ادر رمون المربي الم والوں) میں مشنول ہوگیا اورساوف کی رویت (دیکھنے) میں ماشق سنے ایے آب کوماودیا جب ابنے کو باردیا تومعشوق کو یایا۔ احا کک وحدت کی کیسٹگاہ (گھات) مے غرت کی فوج کو جِرْصاديا ادرسب وللوازك كما انارديا ادر شاعشق (حن) كوجيدور كر كور فيورا يونكر وه چرزات هی پیمریس وی دات بوگی اوروه نزول (نازلیمونا) تها اور برع وج سب كنت كنزاففيًا رين برشيده نزازتها عبارت مي إبوت سے فاحب كرا عِلَا) عبارت ہے ہاہوت سے اُن اَعبان اللہ عبارت ہے لاہوت سے

فَخُلَقْتُ الْخُلْقُ رَبِس مِن فَعَقت كُربِيداكِيا)عبارت مع جروت مكوت اورناسوت ، ير سب منزلین عشق کی سیرگاه، بین که برمنزل مین ایک دوسرای ظهورا ور برمنام مین ایک شمرا ی دوق اور دوسرای نام ہے۔ البتہ اسوت جمع ہونے کی جگئے ہے بینی ان تمام کا ججرعہ عین عامل کیونکر جو ترقفا کے کما ن سے با ہرا چھلتا ہے وہ سھیک ناسوت کے نشانے پر یہونچناہے بنی جوکھ کم اُحَدِیت کی دو کان میں تھا کیا بک کثرت کے بازار میں دکھایا گیا ادر ووجود كربغرشبودكے سے وفطبوركے عالم ين موجود ب اسے جانی من ! توخواہ جانے باخواہ منجانے بودم کہ ہے ہمیشہ ہو، کے ذکر میں رہا ہے لین " کی " میں آ ماہے اور " کی میں جاما ہے اور سرخص بریق سبحانہ وتعالیٰ کی محق عطاء ہے۔ افسوں ہارے اوپر کہ اس عطاء کی قدر نہیں جانتے اور اس نعت کا ٹیکر بنیں گزارتے سیس محفا چاہیئے جو دم کہ آتا ہے اورجاتاہے اورکن کن حروف میں اور كسن أوازين اوركس يكارين جيوجانات -لين لا لا "بسحب كسي غوانا ايناكو اس معیٰ میں سُاتھی بنایا اور فنہم کو اس گرا ہی میں ڈیبا دیا اور دہم کو اس گبرانی میں قیم بنایا اور اس خیال میں برحال میں ایسے کو ہرادیا ، امید سے کہ گؤیر مقصود (مقصود کا مرتی) یاجائے گا اس کے کرجب اس معنیٰ میں فیم کورکاب دار ارکاب تحاسنے والا) بنایا اوروسم کو اس كيرف والے دريا بين والا اس حد تك كه اپنے كوني بين سے اوا ديا اس من بيك یا جوکول انک کے اس انباد میں گرتا ہے نمک ہوجانا ہے لبکن مہم مرکد لیتا ہے یہ مہم يېى شغل سے اور اسكے سوا بوكى كى كى بى اكراكرے كىكن دى بالدة مذر يافقت د صقى ددنه) زمَسَلَوٰةً (نیاز) رزدکرِدنکرَدمافَبَهَ (دهیان) مزمحاسَددغس کابرینج) مُعَلَمَ بدموفَت دُکُفَرَ سراسلام كمى سے بعر تعلق نهين ركھا سب سے بابرے - اسكو فاص عنايت اور محف عطاء

(بخشش ا كيتے ہيں مصركو بھى دى جاكے اے ما نامن ! تیری روح نے الی تک اللہ وقت لاشرے ما تذیرے ہے ایک دت ہے ، كى مدج كوفراق كريما جل مكرايا يعنى إِنَّهَا أَنَا بَنْتُ مَثِلُفَ (بِ سُكُ مِن بِشرَون يرتم مِمَا بِون) مص اونجانال مُصَبِعِمَلِ لَمُرْيَخُلُقُ مُعَمَّدُ "البندكي اس وَمَتْ كَبِي نولين كَافاك سے عِسْ كُورًا رَبُونًا كِمَّا اللَّهِ وَلِي اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُ لَكَ يُبَيِّمًا خَالَوىٰ وَكُ تردس ختیم نیای برمگردی) کا تیر ارام آم کھی ہے نیا زی کے عشق میں" ماکڑانے البصر مطاطعی رآ ہے دکس طرف بیری زورے بڑھی) کا بے نیازی مرمراً تھوں میں پھیرا ما او کھی اغیار کا طعد عادت کے پیلنے سے انکی مال کو میری نی آ کھنے تاب تغیر سین اُواکد نی کے تخت پر بیٹے ترکھی بیواڈ ل کے گھرول کے وروا زے کا چکڑ لگاتے یرسب محبت ودرومحت كو بڑھانے كے واسطے بونائقا اى لئے يہ ہواكد حفرت ملى الشرطليدوكم برروز فرما ياكرتے كرحبس ون محيرتلى الشرعليه وسلم كو ابك نيا وروا ورايك نياعشق كافبل بنيس بوتا توسور خنطنے يراس دن بركت بنين بوتى-اے مان من ! فراق رعبان حتنایی فراده برد کاعشق مجی اتنابی فراده اورشق جتناز بادد بردگا آنا بی کاشق بے فزار زیارہ برگا جتنا بی کاشن ہے فزار زیارہ برگامضو ا تنا بی در کنا ر (گودلمین) اور جتنا بی معشوق گودمین بهوکا ا تنا بی نکاشتی د ک نمکار (زخمی) تِمَا ,ی ما نشق دل کا ذِحی بُوگا آنا بئشق اس کا آب دار زیکدار) بوگا- اس معنیٰ بیں ہے کہ النافع الله لك الشرك ما تذمر الع الك دقت م ٨ كل برصورت بشري بين لمين تم جيها بون) ميل كاش كدمور في الشرسير ولم كارب ممري الشرعيدة ولم كور مدار منا - سي كياس نے تهن شيم نديا كو كك وى -

ع ينجنت آخري دارد، متستدى راستخن يايا ل (منجنت سب سے آخر کانشامذہ اور نہ ستحدی کے کلام کی کون انتہاہے اپس اس کا قرارہے قراری میں رکھا گیاہے اور بے قراری مکن نہیں ہے مگرفراق العلیٰلیٰ) یں اور فراق ممکن بنہیں ہے مگر مدانی میں اور جدانی ممکن بنہیں ہے مگرخوری (خودست ناسی) یں اورخودی کن بنیں ہے گرجوانی سے بعی خود کی حقیقت خام خدا کے لئے ہے ۔ بس ہرحال میں فدا خود اسمنے روئے ارجال کا ججاب ہے بے شک محبت کا ترانہ (کیت) من وتو کے سازمیں نٹروع ہوتاہے ۔جب وقت کہ پرسارمہنیں تھا کیے نہی نہیں تھا۔مہمات میہات (افسوں افسوں) عجیب وصل (ملاقات) کدملین بجر (حداثی)ے اور عجیب برکہ عین

اسه بكان من ؛ اسكى ذات واحد اس دوتعبير اكسى چير كاسى چيزيس اس طرح مل جاناكه على ومعلوم رزيو) مين ظهوريد بربرة ليس - اورعاشت ومستوق كے انا د تعبيول كا المحمانا برگزواقع بنیں ہوتا اوراگرا مھ مائیں توورمیان میں کچھ مھی مذرہ مائے ۔ سین سب جگہ کہ کچھ نہیں ہے کچھ بھی تو نہیں ہے عشق ایک درخت ہے حب کی دوننا فیل ہیں ا۔ ایک عاشتی دومری معتوق - اسی کانتیجی عبو دمیت (مبزگی) اور راد مبت (مبرور کاری) ب بس اس دوی لرومین کودوی نبین کهدیست کیدربد، موی دموتی - مرتبه وحدت) ہے - اس لیے کرمبن وقت سے کہ شام عاشق نے عاشقی ومعشوقی کی الوارسے اپنے کو دونکوئے کرڈ الا ا در درمیان میں نمک ڈال دیا اور بحری بازی رکھیل) اینے ساتھ

كيلي لكا ماكم ايناذوق ايني يسع عاصل كرك اورايي شوق سے اين أب

ہی میں فرارہے مینی شاہشت کہ اس سے حسن عبا دت ہے عاشق کی آ نکھ سے معشوق کے

ا من من المرفيد كد فرو و كي المركز الميايا أب اور برميد كد فوب تزيام من المراب فراب تربوجاتا اوربرجيدك فرابتر بوجاتا ع فوبتر بوقب اسكامال ازل سے ابر كيك ربیابیا کے تورکہ اسے ترا آئیزہے وہ آئین (اقبال) ك تنكحة بوتوزيزترب نكاه آئينها زيس اس مختصر سالے کا موضوع اس کے نام سے ظاہر ہے۔ اولیاء الشرکے کلات ارشادا اورطفوظات ازقبیل الهامات بی بوت می ندازتسم عقلیات اسرار الاولیاد لیرے حضرت بابا فريد الدين كنج شكر سے نقل كيا كيا سے كة علادا بل عقل اندوموميا وابل عشق ومیانِ دینها تضاداست» (علاعتل والے بیں اورصوفیا دعشق والے اوران دونوں کے درمیان ایک دوسرے کے فلاف فندنی مخالفت ہے)۔ دسکالے کا طرز کلام بھی كيدطواتع الشموس ميسا بى ب - جابجاعشق - عاشق مسشوق اورشا وعشق كى اصطلاما كااستعال جن كے لئے دہل كے ملائے ظاہر نے حضرت قابى حميدالدين كومزنام كرركھا كھا اور انتح طاوہ ناہوت الم ہوت لاہوت جروت عکوت اور ناسوت کے الفافا سے منازل سلوك كويتين كزائه مابي أيات قرأنى اوراحاديث زوى كي بروس بين خيالات تفرِّف كا أطبِها رُ مه ناظر مِن كوا ، جا لأمن! كے لقب سے مخالم كرنا، جو حضرت صونی حیدالدین سلطان إلتاركين كى يا درالاتا ب يرسب اينا اين حبكر برسمي بر مجمى روين اكرترج كرتے ملے كئے ليكن تمبيدى بين" تولب الاقطاب مفرت شاه حسام" اور

" سلطان العارفيين شاهسن" كے نامهائے نامی اسمهائے گرامی سے بارے قاركا كھوڑا ر كاوط وال ربائقا يهان كك كديل ف الايور كم مطبوعه اددور سكال خيا لان التاقي كو الخاياجس ك فقرب وطله اوراس كا اسلوب بيان سب كاسب بارس فارى ضطى نسخه ريئالدعشق من تعييف قاضى تميدالدين ناگورى سيع حرف بحرف طينے لسكا اورص نحر ٢٩, بربيويي يهوين رصام الدين جن كونا كورى كهدكر متلايا كياب اورائح بود نزرالحق قطب عالم كانام ب تس كيوميرا القائف كاكريها ن مي كيه وال بين كالاب كيو كرصفرت سيخ نورالي قطب الم بنڈوی کے خلیفہ سے حسام الدین مانک پوری ہیں نہ کہ ناگوری اور حسام الدین ناگوری سے نام سے شجروں میں کسی بزرگ سے ملاقات بہیں ہوتی - مذمہرور دیوں میں اور مذہبّلة ولا مِن وَنَيْجِدينِي بِرَامِ بِهِ الدِيهِ اللهِ مِن تَعَوِيْتِ تَغِيرِ سِي كَامِ لِلْ كَرْرِسَالِهِ فِيا لات العشاق کو حفرات مہرور دیر رقبہ اللہ سے در بردہ نسبت دے دی گئے ہے۔ ايسى مالت مين بارا فارى مخطوط حبس كوس شاله مين كاتب سبّد تبارك صينى ساكن فعب بہرامرکادمرلنے تنبیخ ارزقاخی منصونی) حمیدا لدین ناگوری سے بتاریخ ۲۰٫۱۵ صفر کیا : كرك منصوب كياب على بندرموي صدى عليسوى كامان جا، جا بيئ - اس رساك مين خواه فارى كاعشقيه ببوخواه اردوكا خيالات أعشاق دونون مين ايك شغر فاركاكا سعدى ننيرازى رجمة انفطيمه سے مسرب ہے جن کو قامق رحما ن بخش دو ہلی نے قاصی حیدا لدین ناگوری کے ہر مجا لیا کہاہے، اور جابحاکئ شعر خیا لات العشاق میں مافظ سٹرازی کے درجے ہوئے ہیں۔ لبندا بین اب رسال عشقید کے جانے والے فاری کے اس رسکالے کا اقتاس مندرجہ بالا این کماب سے فارج توسمحقا ہوں فیکن حذف کرنے کی جرأت نہاں کر سے قا البت. ناظر بن ابل عمس ورخواست كرنارول كديرسا لرخواه استعشفتيه كباجائي خواه فيالات العشاق " بوجعی نام سی مو بهرمال کس بزرگ ابل عشق کامان جائے اگرمیری اس کتاب کے

ذربیے اصل رسالے اوراس کے مصنف علیالر قمراوران کے زمانے کاسراغ لگ مجائے۔ توراتم الحروف أورنا ظرين مين سے سراغ رسانی كرنے والے ابل علم دونوں كے ليے كارتولب تابت روكا ايسام اعقيده م كيونكم ميركا معلومات كے مطابق رمنا لدعت قيرشالى سند كے علاوه مغرى سندا ورجوبي بندكم بيرزا وول كے ياس اكثر بايا تاہے اوروه بركاعتدت كرات اسكو قامى مبدالدين الرى فقرك اناكى تصنيف محد كرمفوظ كئے بوف بس آج مكري نے اسكاتحبس بنيں كيا كرير الها كارسال آفركس كى تصنيف مبادك ہے اگر كمى نے اس كاتفت كي موتوازرا وكرم مي كي مالع كرك عنداللها جود مول -اب میں قاضی حیدالدین ناگوری کے دوسرے رسالوں کی طرف رحوع بح ما ہوں -روے الاروامے كا ذكر نوائر القوادييں ہے كہ قاضى كما حب كويرسالرزبان يا دى ااور بياا و قات اين تقريروں ميں اس كواستعال كرتے تھے- (فوا مُوالفوا ومثله) روے الادواے کا ذکر را ویت القلوب میں کہی ہے جسکے توالے انا ضات صیدمیں والع كئے ميں برم صونيد ميں کئى اسكا تواله ہے-براقرمان كاحواد تفسيروا نفى من قامى صاحب كے بنيرے بہاؤالدين ابن اراسم نے دیا ہے پر رمالے آج مایاب موضیح ہیں۔ مجرعہ رسائل کا ذکر کھی ملتا ہے مین کو لے كرنمولان نظام الدين اولياد نے فرما يا متما كہ جو كھے ہے وہ ان دسًا نكل بين ہے اور ہو كي ان لي سے بنيوب وه كيس نبين مليا - مان ف ف ريالخيل كارتث والمغرف تبرشرح ارتعاني ہارے پائجس مخطوط کی نقل ہے اس کے آخریں کا تب کی تحریر برہے۔ رَّمُ يَ م شَدِكَا ب شَرِح العِلان (احاديثِ العِينِ) مِن تصانيف سلطان العاشقين ·

حفرت قامني حميدالدين ناكوري رحمة الشدعليد حسب فرموده امارت واقنبال بناه ملجاءا لغقيراء ميزا تحديمومن جيوسلمة استرتغالي ترقيم بمنوده مهورةا الخامس عشرمن الصغرختم الله بالخيزولظني مهدات وقيم ترين خادم درويتنالزما درير فقير محدعها كاغفرائد لا والدير - كوفئ صاحب قادريك المعالم المعتقرين لين المي منهول في بندره (١٥) صفر المنطع المانات الله كون اس سننے کی کتابت کی حس میں بھالیس مدیثیں ہیں غالباً پرنتے محد عباسی ناگور ہی کے رہے والع میں جن مے خاندان کا قامی حمیدالدین اور صونی حمیدالدین کے خاندانو دسسے رہنے تا تتعا النك اوريمي فلم نستخ ميرك كتب فائز يس موجود ملي نصيف فامى حميدا لدين ماكوي کی تناستے ہوئے ان کوسلطان العاشقین کیا ہے کتابت میرزامحیرومن جبو کی فوائش برکی گئی ہے جو کوئی امیر کہیں اور درولیٹوں کے لمجا ومادئی ہیں اس سے زیادہ صاحب فرائش اوراسنے بارے بین کا تب نے کچھ نہیں لکھا اور مذابی اور مذان کی جائے سكونت بتلاني بسي نقل ما زه بقلم سيرات تياق حبين مضهدى النقوى ريما مراد بیر مولوی سے جو ایسے کوبہا را میجینشان مروک سے منسوب کرتے ہوئے اپنے كو محققين اعلى "كا حامى وعين اوران كاخادم متبلات بي اورسكونت موضع كشيا رُ اَكُنَى مَدْ مُورِتُ كَنِي تَحْصِيلِ جِلِيلِ صَلِع الدَّالِيادِ- تَارِيحَ كُنَّا بِتْ بِهِرِ ابِيرِيلِ هِ يوم فمعدمطال ١١ربع الاول هوساله ورجب تعسّرير بهواك" محققين اعلى" بين سن ايك صاحب بها در واكر بروس لارنسائن كرتے ہوئے على كذم سے ناكوريبوكي ان كے باتھ ميں بنا زہ نقل تقى فرما يا كه میں علی گڈھ اویٹورٹی سے لایا ہو ل - ا ن کے ہمراہ ان کی لیڈی صاحبہ بھی تھیں سرکیٹ با رئی میں ناگوروس روز قیام فرایا اور مجوفقرسے روزار تصوف کی کتا بوں کے بارے مين كفتكو فرمات رست تحق امريكا كے رہنے والے يمستنرق عربی فارسی كے جانكار تھے

انکی بیوی ار د و مانتی تفیل درگاه نترلیف صوفی مهاحب میں جبوات کومیرے ہمرا ہ محفل ساخ میں تزکت فراتے دوزانوادب سے بیٹے اورتوالوں کملئے مذرانہ بیش کرتے سوری شيرازي رحمة الشرطيه اورجاى رحمة الشرطيه كى فارى غزلون كمصطلط كويرُ صكر قوال سم ر وغزل گانے کی فرما کیش کرتے یہ ماز ہ نقل اہنموں نے راقم الحروف کومیش کردی اور یں نے ابچ مسلطان التارکین بیرکتاب ازاحهٔ ان الحق دارو تی لریاکت ن) اددو کی بیش كى تمى . فراياكه بين فيها ما سے يهان بول اورائهى فيه ماه اور بين بندوستان بين كرادوكا ا کھی بیبا ں کے بدلیں بمبئ مارہا ہوں وہاں سے والیسی برلیں تمہاری کتاب والیس دولگا تم بارا مخطوط مم كو واليس رس دينا كجه عرص بعديان كا دممان واتح تحصيل يوك یں رات کو اس انگریز اور نقر کی نشست وبر فاست مجی رتی کھی دو کان کے یاس عبدالحيرتيلي كے اوكوں كى سائيكل كى دكان تمى وه بحير مى بارسے ياس أكر بليم جاتا تھا، یہ بی بی کی بواسفا اس کو بروس لازشن صاحب نے بمبی میں بہجان لیا اور شغام. بهجوایا که بیرماحب کوکهدینا که دومخطوله میں نے ان کوئخش دیا اور وہ مجھے ایمن كتاب اددوكى بخشدي يركمى فرادس متے كرمين ف ايك كاتب يائح سوروسے ما بوارير على كذه مين بنها يا بواب أبيوس كناب كى نقل ما مية تولي كرواسكتا بول اور اینے خریے سے کرواکر کھیج سکتا ہوں اس نشل مخطوط کے سرورق بر آ زادلا مبرری مسلم ینبوری علی گدر کا تبرانداج تملی فاری ف ۱، بیزین تحریرے برسکتان فاضب پرونیسر می بون بن کامفاله تقریبا سیس سال یسلے کاکتہ سے اندوایرانیکاییں لوالع الشمور ميرشا لغ مواس -ت میے بدر مہلی مدیث فروع موما قاہے مدینوں کا حوالہ اکٹر و بیشتر صحاح ستّہ کی کا بوں سے بنیں دیا گیا ہے اور میں ان کا بول میں ان مدینوں کو تلاش کرنے اور ان کا

توالہ و کینے سے قا مِر بول میں احتیا طائع نی کامتن کھی تہیں دینا یا ہتا عرف مدیث کی مغہوم پیش کرتا ہوں ہرحدیث کے ساتھ مکا حب رسکالہ نے فاری الفاظ میں یول انٹر مسكى المترعليه وبلم كے لئے اعلیٰ آداب والقاب لمبے چوڑے استعال فراكر كيمروريث کا ترجمریا مفہوم اداکیاہے اور مختقر تشریح بھی فرا کی ہے اور ہرط بیث کے معالیٰ ومطالب تھو ف کے اسلوب ورنگ میں رنگے ہوئے ہیں دیجے زیج میں اشعاد (تطعات، شزیا رباعیات ، نظم بیت کے نام سے ، قرف س ابیض دسفیدکانڈ) پرخزتے چلے جانے ہی اکے جائے تین اشعار کے مجموع شخن کو انطاق اکانام دیا ہے۔ الحكيث الاوك فرایا میں سیدولدادم (بہترین فرزندادم) بون قیامت کے دن پہلا محف میں ہوں جس کے لئے قرکی زمین کینے گی اورسب سے پہلے میں شفاعت کردں گا یعی قیامت کی۔ میے کو وہ عاشق صا دق انتظار کے طباب (جا در - نقاب) سے دیدار النی کے لئے سر بُكايس كے -اُوَّكِ مَاخَلق الله بُوَرِي " رب ے پيج النّرے يرب لاركوبيداكيا) لهٰذا ان کو اللہ سے ملاقات کا شوق بھی سب سے زیادہ ہے۔ اوراول المخفرت صلى الشرعليدوسلم عى مقام محرد بركورك بوكرالترس امت بر رحم كى در فواست كريسك - ركورسي واروب كريا داور! أنا شيفيع المدننيك راے داؤد: میں گنرکا روں کا نمیشنے بنی شفاعیت اسفارش) کو نے والا ہولا) معرظ – کیے سُرَشُ کی دا ندزباں درکشن زباں درکش ۔(کوئی اسکا بھید بنیں جانتا ہے زبان بندکر زبان بندکر) **常常常常常常常常的的情况的情况的**

الككريث الثانى فرا يا بجعه اختيار ديا گيا كه مين بادشاه بن كرسفيرېون يا مبنده بن كرسفمررېول كيسس میں نے جرفیل کی طرف نظر کی تواس میں توامنع کے آثار مشاہدے میں آسے بیں کہایں نے کہیں بندہ بن کرمینم رہوں گا۔ اسے کواس کے دروازے پر گزا کرایک روز بحو کا اور ایک روزمیر بوکر-بے شک محبت کی دنیا میں عشق کے مرّا نوں کے بازار میں نقدایا ن کو و تخص امتحان کی کمونی میں چڑھا تا ہے کہ جونٹو جان سے عائشق ہوتا ہے اور ہزاروں سے موافق ہو آہے ووہا) عبدیت اربندگی - نظامی کا خلعت بہنتا ہے۔ لِی مُنعُ اللّٰہ وَقِتُ لِ اللّٰہ اللّٰہ میرا ایک وقت ہے) کونین ردوون جہاں) سے اور جو کھیے ان میں ہے اس سے نظر اسٹا لیا ہے۔ شا ہی افتخار کا آج سرے اتار کر رکہ وقامے اور بندگی اختیار کرانیا ہے -المحتريث الثالث زایا لاالدالاً الله ونهی ب كون معودسوات الله كان والدى يرزموت كا غرے رقبر کی دوشت رگھ اسٹ ہے اور نہ قیامت کے دن کی دہشت ہے۔ لاً الله الداللة والون ف ايك مجوب كودل دے ديا ہے اور جان يراكب مطلوب کا بوجہ رکہ دیاہے ۔ موت سے کیوں غمر ناک ہوں گئے ؟ جوکر لااللہ الّالله الّالله والے اس کے لئے زندہ میں اوراس کے لئے قائم ہیں فنا فبول بنیں کرتے - اگر مجر*ب کے خزا نہ اعظم*ت میں عبورت ابندگی) معے برط حکر کو بی خلعت ہوتا تو کیکہ النگر

(شب ندر) من ده رسول الشرك يال بيعجة - ستُبحان الذي السُوى بعكيل إ لیکلاً (پاک ہے وہ امذجس نے سیرکوانی اسپنے بندے کو رات کے وقت) سے معلق ال کہ ملعت عبودیت اربندگی) سے عزیز تر اور سرلف ترکونی خلعت نہیں ہے۔ کیم جو بھوک اختیار کی م اس کے منمن میں ایک بھید ہے نفس کا گھوڑا یا کہ ہمیشر منلوب رہے اورسوار کا کام اسسے باضا بطر ببلتا رہے کھی کھی ای کو رما ضہنے (مِفَاكِشَى) كے لئے بھوكا ركھنا چاہيئے باكه راستے ميں مقلك مذجل مواج كى سوارى براق بى عجب سوارى تھى كەخا نەكىنىدىك" كۆلۈنىن "كىمقام كى ايك تىلى لىرى ہے" ایک دن کا بھو کا رہنا " اس لیے ہے ۔ لاً اللهُ اللَّاللَّه والولاك لل موت نهين ب اورز قبر كي ومشت ب ب موت كالندسيند نبيي ربتا قبريمي دوستول كاخلوت فانربن جاتى ب ونياكا كهمنا دورمو کیا اورابھ عقبیٰ کونہیں بیہونجا ہے اس درمیان میں قرین احد (ایک فدا) کے ساتھ أرام كررباب لبذا وحشت كيون بوكى - لاو حشت لى جَعَ الله والله كالسبك كونى وصَّت بنيس) وهِوَمُعَكُمُ إِينَاكُنُ مُ و (ادروه تمهار عالا ب ترجهاله) اورروز قیامت کا دراس کے دوستول برا ترینیں کرا جب انبیائے معصوم اس ميت والمے دن تفسى نفسى كہيں كے محترسول ائتصلى انٹرىلىدوسلم انتحا انتحا فرائيں كے تب احد دانتها عبدى عكيرى (ميرانبده-ميرانبده) كيه كا اس طرح بنده الله كي لقياء (لماقات) سے مسرور (خِشَ) ولا دمجت) سے مجبور دیے بس) رضا رخوشنودی) سے مغغور (مغفرت کماکیا) اورمست شراب طهور (پاک شراب سے مست) رہے گار مل فكأن قاب توسكين إواكن (موره نجم ع ل) تواس طرس ادراس فجوب بس دو إنذكا ناصله دا بلکه اس سے بھی کم واکواڈٹی')

الكدائكالرابغ فزایاجب روز تمامت منادی رمیکارنے والا) عرش کے بطنان سے ندا کرمگا راے مرے بدوا مراجوتی تم پر تھا ہیں نے تم کو بخش دیا۔ تمہارے آبس کے چوتتوق باتی رو گئے ہوں ایک دوسرے کو بخش دو اور میری رحمت کے نفسل سے ببشت لمين علي ملح ما وُكُ اے براور! تیامت کے دن بڑی حسرت وندامت ہوگی عاشقا ن کار افّارہ (مصبت زوہ) اورول بریا دوا وہ (کھیر<u>ا ہے برس</u>ے) کے کا نوں میں یہ آواز يهريني كى كرتم كونبنش ديا اور ايئ رحمت سي حبنت ميں داخل كيا-بے جعے کر تراست برز کر سے اس ماشق مارتی تو بگذار كسيخس يرتيرا كوك حق ب توسيا عانتن ب تريين جيوزدك الككريث الخامش فرایا رسول التّرسل التّرطیور الم نے کہ تم لوگ بہشت کے باغ و کیھو تو ان باغول ين كياكروك ! (معابر في يوهيا) بارسولُ الله المهتبت كے ماغ كيا بن ؟" فرايا" ذُكركے حلقے " رانفیل الذكر ، لاالما الاً اللهٰ (منیں ہے كوئی معبو دسوانے الٹركے)۔ اے براور! عاشق کو ما میئے کر جنت کے ماغوں میں بعن ذکر کے ملقوں میں امتر۔ كى رضا رخ شىنورى) كى بىلوارى كلى كىست حب كى كلى عبت برما ورميل اسكالقا (ديار الیٰی) ہو۔ ہے 'فانغیز شوکا اگر توالیٰ درجیّت فکد جزیہ وہدار الربوسيحة وكسى جيز برتوقناعت مذكرے مين الغروس ميں سوالے ديدار داللي ك

اے برادر! یر توبرشرک سے توبہ کے کونکد ایما ن سے پہلے اس کا ذکر کو كياس توبرك بدي بندة مومن كوايمان وامان حاصل بموا اوروه على صالح كى طرف برُصا - كا النَّهُ الآا دليُّن مومن كا ملب دول الشركاء ش رتخت) ہے۔

ه مجرب جو غافراست غفار فميد مباش زو توز نبهار

عموب چونکه غا فر د بخشنه والل) غنار (ربزا بخشنه والا) ہے۔ تو اس سے برگز نا امیت

التحتانيث التتابع

رسول التصلي الشرطليوسلم سف فرماياب شك الشرعز ومل في جب عقل كوييدا كِيا تُوفرايا" استعقل! بتأمين كون يهون " ؟ عفل حيران ره كُي بيس وحداييت راكي خداہونا) کے مرمے سے مرکبیں ہونی ۔ بیس کہا اس نے اُنٹٹ کرفیت کا الرُ اگا

(نت (تومراریب بنین کون معبودسوائے ترے)۔ ا عبرادر الا ا تحصى تناعكيك (اس كا تبايني تولف كا كوفاتهار

نہیں) اس تی کا مصدے - مجلاعظل کی جواب دی ؟

معرع - كسي ترش منى داند زبال درسش دركسش (كوني اسكا بجيد تهين جانتا

101 زبان بندركه زبال بندركه ا سبحان إلله! (یاکب الله) وحدت کی سلال سے قربت (مزد کا) کامرم عقل كے طقے ميں بھيرديا كيا-بيس اس وانا دعائكار) ہوگئا۔ مكن عُرَف نفسك فقارعُ ف ر کا در است کا بھا ایس فرداس نے دب کو بھانا) اس می کا مجدا ہے۔ ے کیے کہ بدویتم مرمد بینات نہ ان کی جال تست بسیار گو بد وه مرم کرس سے آنکھ کو بینا کی طی میں میں میں میں میں انکھ کو بینا کی طی ا آ فریدگار زیدا کرنے والے) کی عزّت کی سم ! که اگر وحدا نیت کے سرمے سے سم کمیں کونے كى قوت زبوتى توعقل كى أبح اس كے عمر سے تا ابد استِشد كے لئے) متحرّر بتى اور ومدت كى لوح رشخق كو يرُه نسكتى -ع برودت فرد كجها بند ؛ بون بخونيست فوديرا بنيد؟ ودرت كالجديد خرد رعنل ، كما لا ديجي ؛ جب بخود رأب مين انهين سب توكيس ديجي ؛ الحكانكالقامين فرايا رسول المترمن السرطير وسلم ف كرب شك الشرك بندك اليسي بن كدا ف كو ويكفت سے اللہ ياد آجائے - الاللهُ الدائلة ، وه بنده مجاعجب م كواس كا ديدار يرور وكاركا یادکامرجب رسبب) ہونا ہے ۔ مطلب یہ ہے کہ وہ نا فلوں کو ٹواب غندات سے جگانے والا اورعا للوں (كام سے خالى لوگوں) كومشبهوت كىمتى سے بوشيا ركرنے والاب -اے برادر اجب نے اس ربندے) کودیکھا اس لرفدا) کو دیکھ لیا۔ معاع - محيے مترش نی داندزباں درکشن زباں درکشن (کوٹ اس کا مجد دنہیں جاما زان بزرك زال بذرك-がみずまれななななななながある

الكارثث التاسع فرایا رسول اشر الشرطليه و است استقامت (مفوطی) نيجز و اور برگزيز مان سکوکے كم تميارا بهترين اعمال منه زب أوروصنوكى محافظت نهيل كريًا مكرون - الله كى طرف سے بارے سول کواستیامت کاحکم ہوا اور آنحفرت کی طرف سے بم کو۔ بونکہ ناز بذوں کی سرگوشی (کانا پیوسی) رب کے ساتھ ہے اس لئے خیراعال (بہترین اعمال) کہی گئ اور نمازی وصال کے قابل ہوا۔ ہمارے ورسول انشرصلی استرعلیہ سلم)کے دل کے گریبان حفرت الدیے جال كے عشق نے بيك ليا تھا منا زكے اندراً وزارى سے كام ينتے تھے۔ آپ كاجبم مبارك دنیاسے دور اور علب حفرت ربّ العربّ سے فریب تھا۔ عشق میں پاکی وطہارت کی حفاظت نہایت معتبرہے اور عاشق کے حق میں الخياش العاشا فرایا رسول انٹر صلی انٹر طلیہ و کلم نے ہر سینیسر کی دماؤ ستبحاب رضول) ہوتی ہے اور وہ رہنیئر، تعجیل رطبری کے ساتھ قبولیت کیا ہتاہے اور حاصل کر تاہے میں اپنے مستجاب دعاً کونیرشنیدہ رکھتا ہوں تاکہ روزِ قیا میت اس کے ذریعے شفاعیت کروں اوروہ بالفردر ہموکر رہے گی اوراس کا انران بندوں کو بہرسینے کا جنہوں نے دحد من

میں شرکیے بہنیں گیا - لاالٹ الداللہ ا انبیاد اشکی برگزیدہ اورافضل ترین مخلوق ہیں اور ملائکۂ مفرّ بین بارگاہ

(رربارائی کے مقرب فرشتے) ان سے کم ترورج کے ہیں - اسی لئے انبیا و کی دعا امتول ہوتی ے ۔ بے شک اِحبکہ ان کونفس مطبیقہ عظا ہوا ہے جوجا ہتے ہیں ان کوملتا ہے۔ ي تنك براور! لغت مين "وعوت" بلانے كوسيت من خرواد! انبيائ معموم ميں ہے ہراہک نبی کا اپنا ترت عمریں ایک" دعرت "سے زیارہ بہیں تھی-ا دُعُونِي استُحِبُ لكُون (كِيم كوبلاؤ مين جواب دينا بون) اس برادر! بمارك مردرکوئین صلی استرعلیہ وسلم (دون وجہاں کے سروار) اپنی مقبول وعا وکو است کے گنہگا دوں ک کران اکرتوت) کے واسطے نیامت کے دن کے لئے رکھ چیوٹر تے تھے -سارے انبیاء مريرتم اور صطفه ملى السطليه وسلم مراد تقي مريد وكيد ما مبتائ اين لي ما بهائ جب یاما آہے دعوت بندکر دنیاہے ۔ مصطفے صلی انتربلیہ وسلم اس منی کو اینے ول میں پوشیدہ رکھتے تھے لیس عزیزونٹرلیف تھے ۔ مقام محدود" اسی مسے عبارت ہے اس نبدت سے مم کو لینے عمل سے ڈر نہیں ہے اور آخرت میں بلاکت کا خوف بنیں ہے۔ ے اذکروہ گنا ہ خود نہ وارم باکسے : ورمشرصیب گرشفیعم باشد ا ہے کئے بوئے گناہ سے بھے کو فی ڈرنہیں ہے ۔ اگر صریب ملی انٹر طریح کم میر شیفتے ہو ابرطالب منى تَدُّلُ الشَّرُوفُ لَيْ بِ تَوْنَ الْقَادِبِ مِن كَلَيْتَ مِن كَالَ مَنْ لِيسِ آين: -عَسَى أَنْ يَبْغُنْكُ رَيْكِ مُقَامٌ مَنْهُ وُدًّا (زرب بِ كُرْ آبِكارب آبِجِرت مِ مُردِير. كراكرد) هِنى نَائِلَةُ إِنْشَاء الله (اشت ما افريبات العام) المعنى كالمعيدم. المد مقن م محدد الك فاص مقام فيا مست مين على بوكا جب و كوح في أي مسكا الشرطليولم است كاشفاعت كرياك -یے توت القارب کے لئے دیکھیے بیمیے سفحہ پر なすなななななななななななななななななななな

یوں عش خدا ہے می بخشد ازلطف تديم خود برمحت ار جب تخت ندا تبش دیتا ہے این مدیم مهربان سے مخدار داخیاروالے)کو

مختار بركء ما بخواصد ارحصرت اورصت ایے دیدار

مخاربارك واسطع يابتاب اسکی درگاه سنے دیدارکی رضا تحقيق سبايدا نجه فوابد توتشبهدخود زرأه برآور

بے تنگ یا ہے توکید یا با ہے : توایی شابه کرراست سے بٹادے

كَلْيَسُونُ كُنْ يُعْطِيكُ كُلِّكُ فَتَرْضِي والدب شك تريب بي كرتمها دارب تمين اتناديكا كرتم رامى، بوم وكسك)- اس في اوراشارك كالبيدب - فأنتَّب عُوني يُحبِبُ لَمُطلطَّهُ (بِس ميرى

اتباع دبیروی) کرو المرتم سے محت کرے گا) ان خزان کرنجی ہے۔

الحكايث للحكاعشى

معزت اپس بن مالک دخی امتُدعہ روایت کرتے ہیں رسول امتُصلی امتُرطیہ وسلمے کہ ایک دن أصدر يها فايراً يكي نظر يرك - فرايا يديها لا يجه ووست ركعتاب اور مان املك ووست رکھتا ہوں - اب اللہ اب شک ابراہم علیات لام نے مکہ کو حرام وحرت والا) بنادیا کو مکتر کی تعظم فرمن ہوگئ ۔ بیس نے اس بہاڑ کو حوام (حربت والا) قرار دے کراس

متعان سے اس مقام کک بیہونجا دیا ۔ جب سياعالم ملى الشرطيدو ملم كى نظراً حديما رايريرى وجديس أكف كوباكه ومدى

مبترکیم دوئی طیرالسلام) نے طور پہاڑیر دیکھے تھے آپ نے اُور بیہاڑیں مشابرہ فرایا

جب رب کی تجلی جبل طور برظا بر بون تو محرات محرات بوکی اور موئی علیه التلام کوب بوشی ظارى بوكى اورآب ينج كريرك -اس كے بالمقابل أحديدا رُتجلى كے وقت سلامت را اور رول المرصل المرطنية علم مرور (فرشی) كے مقام برتھے -فرايا طور کى تحلی غنتے کے علل میں کتی لیکن اُ مدکی تحلی لطف ارم برانی) کے عالم میں بولی كوه سلامت رما اورعبيب ملى الشطيه وسلم كى كوامت وبزدگى افائم دى - اكريسيت كى أنجح بوتوس تفت كأنرح طويلب أنحفرت كالشطيد سلم في سركوننى كيمنفام أورفاز ونباز کے مرکزے فرایا کہ ایک دوست (خلیل) نے دوستی کے متقام سے مکو کو حوام رحرت والا) بنادیا اورشکوانے میں بیٹے اساعیل کی قربانی میشن کروی میں مجالک سّابعت (بیرون) یں ایک جاعت کوشکوانے کے بطوراس مقام پر لاؤں ادرنو تنہادت کے خبرسے اس کا فون برکہائے بنلیل کی قربانی کے لیے گومیند ررني أياتها كف ديناة بذيج عظيمر ر أمدكم مقتولين كى دِيْت رِخون بها مَنْ قتله فانا دبيت لهُ (مداع - کے سرتن نی واندزباں وکشس زباں وکشس) (کوئی اس کا مجدید نہیں جانما ر بان کوروک زبان کوروک) الحكايث الثابي فشك فرابارسول المرسل المرطيد والمرف كدميرى أنكيس موتى بي ا ودميراول بهين سواب بے تنگ جیٹم (آنکھ) عالم کک (دیا) سے کے اس لیے نواب (نیار) کی صفت سے موصوف بول الله ملکوت (عالم ادواح) سے بدار کا توریف سے مروف ہے اے برادر! اُنکھ طبیعت کے قلعے کی سیرحی ہے اور دل طبیعت کے قلعے کا قید کلے

ا برادر! آبھی مردوں ملیات کام مرتبہ میں آئی ہے (ریف انظار ایک الدین الدین الدین الدین الدین الدین الدین الدین الدین کام کے مرتبہ میں آئی ہے الدین الدین کا اللہ میں ایک مرتب میں آیا ہے الدین میں الدین کا اللہ کا مار کی اللہ کا کا کے اللہ کا اللہ کا کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا ک

الحرايث الثالث عثنى

فرایا رسول استرملی استرعلبہ دسلم نے کہ جیخعی استرورسول پر ایما ن لاتا ہے اور نماز کھڑی کرتاہے اور درمفان کے روزے رکھتا ہے اس کا استر برتی ہے کہ استر اس کو جنت میں داخل کرے ۔خواہ استرکی راہ میں رہجرت کرنے والا ہویا اپنے

مرکز دلایت میں بیٹے رہنے والا ہو۔ اے برادر؛ ول اشر کی ہتی کی تصدیق کر تاہے توزبان مجوب کے ذکر ،

اسے بردر اوں اسر فالے مان مقدیں تربات وربان جوب بے در میں حرکت کرتی ہے ول کو نکر میں ایک رسیلہ چاہیے اورزبان کو ذکر میں بیتین جائے۔ ماریر سن کا کران در ایک ایک سیار ہے۔

﴿ وَلَا وَسِلَوْ وَكُمُ لَا لَهُ اللَّهُ اوْرِزْ بِاللَّهِ لِيَّامِ يَقِينَ مِحَمَّدُ لَا يَسُولَ اللَّهُ الْ

جب دل نے تورید کے معنی کا تمتیک (کرفت) کی اور زبان کو توحید کی صورت کا ذریع حاصل ہوا تر تن کوروزہ ونمازے تعلق پرایجوا تاکم ہل اور مُحَقَّل مذر ہے۔ الحكديث الزابع عثير ایک مردرسول الشمىلى الشرطليدوهم كے ياس داخل موا اور كہتے لگا يا رسول الله الله الله الله الله الله گواہ رسے مرے کام برومجے بہشت سے قریب کردے اور دوزخ سے بچے دور كودسے بس فرایا آپ نے انٹركی بندگی كر شركیب مت كراس سے سائھ كہى چيزكوا و د نهاز كدوى كراور زكاة اداكرا دربليتندرهم كياكرة سے برادر! جوشب وروز وُحده كبتاہے اورسُال و ماه غير برنظر كھتا ب انخلص موقداس کی توحید ریمنے میں اوراعتقاد والے مارف زنار (جینو) اسکی كمرين بانعظ بيا! سمان الله رياك ب الله جر بخص صور وبدارى كے زاندين شريت ك إحكام يررج عربتاب اوراً قينه والصَّلوع والوَّواالرَّد والمرالي المرابي پوری کرتاہے اور مجتر اور بخیلی سے یاک رہتا ہے ،جب اُنٹور ہوشلادی) سے م کر رہے ہوتی ا کے مالم یں بڑھتا ہے ادر استے مرتبے پر بہرونچاہے تبلی علیالرحمہ كاطرح ايك شبانه دوز شير وحرت كامالت من دب اوركماكه اس خدا! ترب جالك عشق مين نا ز فراميش بوگئ - جومرد توحيد وايان واللب، اگرچاكر محاب كا لاكب ب وه بهرق ب اكرم أناالحق كاكن والاب المارات والرب کے مقام برغیرے عنی (بے برواہ) ہے نقرکے مانگئے بردیمائے عزیزوا قارب سے مل كررتباب، اودوم كے تشرا تطاز ملردى) بى الآب تواكا نے بندگا كے تقوق اواكيے -

الحكريث الخامِسَعشي محدر سول الشرصلي الشرعلية وتلم نع حضرت مصعب بن عيري طرف نظري - ان كو ايك پینن میں دیکھاجی میں سوراخ ہورہے تھے۔ بیس فرایاطیرالسُلام نے اس مرد کی طرف . ویکھو- استرسنے اس کے دل کومنو رکررکھا ہے - ایں نے اسکو دیکھا تھا کہ اس کے ماں ماب نے طیت الطیف ا کھانے بیٹنے سے پروش کیا تھا اشدادر سول کی محیت نے اسکوا ت جگریمونجادیا جہاں دیکھ رہے ہو۔ اے براور! اگراسان شریعت کے آفتاب ملی امٹرطید و کم کا نظرمصعب بن عمركو نوايا في سے مؤركرتى ب توكوفى تعجت كى بات نہيں - فود الله كے منظور نظر تھے . ى المسعب بن عميركوا ينامنطور نظر يناليا سيدما لمصلى الشرعليد ديلم ابينے اصحاب كيلك اصحابيكالنَّجْوْ رير، اماب شل سارس كيان) فرات غف - مصعب كي أيندا ول کومحدرسول الله ملی الله علیه وسلم کی نظر کے صقال رصیقل کرنے والے) نے مصفی رصًا نستغل كردياتها- ستيعينا لم صلى وتشريليدوسكم شئے جب مطلب كى بات ان يونيكى تواشارةٌ خطاب كيا ، فام طورس ماشقول كوكة انظرا الى هذا الرَّيج ل (ان شخع كاطرف نظركة) اسمعنى كوسجف كے لئے ذوق سلىم علميے اور نو كالله قليد . (اشّدے اس کے ملیہ کومنورکردیاہے) جوفرایا وہ اس لئے تقا ٹاکہ مصعب کی خ معندل تکلیف دیے ہوئے) سے اللہ جائے اوروہ ول کی نوت سے شہود کے دامنين لثك جائع واه واه بيرشفق إكەمرىك دم موسے لئے بھی اكيلامنين ـ بھوڑا کہ وہفنس اس کے راستے رسلوک کا روڑا بن جائے لاا لکھا لّلہ اللّٰہ

عاشق اگر میر شروع مین از دنعمت سے نوازاجا ناہے مگر اخرای نیاز (آرزو-تمنّا)سے کچھلایا جاتا ہے - وجدیہ ہے کہ کا مِشق کا دار شروع پن ختل (دخافریہ) برہے اور وَمِينَ مَلَ يِرِ-الجِشَّقُ المَلِهُ حَمَّلُ وَالْجِرِكُ قُسُّلُ رَعْسَ مُرْدَع بِنَ مَلْ عِادراً خ يرتن سيطام فاشطيركم ن فرايا دعالاحت الله ورصول اللماترون والتروسول كي محبت في اسكواس مقام يربهونجا ديا جوكد ديجي من عينت رب نمازى سے قلّت رکی) پراوردولت (فتن مالی) سے منت (مکلیف) پر- بے شک فیت مہترذکریا معصوم ملات لام کوآرے کے نتیج لے آئ اوراساعیل علیہ اللامے حلق يريم كيري ركهوادى اورخليل جليه السّلام كوا كسمين دلوا ديا اورمنز إيوب علياللام کے فالب احبم) کوکیروں کی فوراک بنادیا اور بلاؤں سے گوٹین سے محنت کا سی مربیب ملى الله عليه والمستح لب اور دانتون برجلوا ديا - لهذا منعب بناعم يرضى الشرعنه كودولت مع عنت بيما يبونجا ديا اورغيت سع قلت لين گراديا توتيجب كى بات زنهى-الحكايث السكادش فيشك فرايا يرول الشمىلى الشرعليدوسلم نے كرجب بنده ورومن) كہتاہے لا إلى اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه الله تواسرُعز رحل كاطرف سے خطاب بوتاہے كديج كهاميرے بندے نے لاالكا اللاأفا رینہیں ہے کوئ معبودسوائے میرے) اے فرشتو! گواہ رہنا کو میں نے اس کے مدق مقال دیجے کہنے) کی برکت ہے اس کے کئے بیوٹے گناہ سے درگزدگیا۔ محدر سول الشرمل الشرطليدوسلم كالم ملكوت كے بینا رویجھنے دالے) اورجروت سے بھیدوں کے دانا رجانے دالے انتھے جب عزت کے براق پر بیٹھتے تو ملک (دنیا) کے الله ابدائع شق ردا م كي آكة آكة ديك روا م كي العالم

عالم سے گزرجاتے -جب جریکل علیالسلام کے بیکھ پر وصلے کے ساتھ جاگزیں ہوتے وللكوت سے خرلاتے اورجب كرا مت (مزركى كےجروت برسوار بوت توجروت كا انزظا بر ہوماً اورجب فربت له نزدیکی) کے دُفرف پراتنے غیب کے بھیدوں سے باخر موجلت اورحالت وجديم ماشقان مرانداز (ما دست العُلاكر عليه والي) اور مشتاقان جال باز ارمان برکھیل جانے والے عمار کو مھیدوں کی خرکرتے تھے۔ بخروں کا لسکا و آب ہی کی طرف تھا جو نکھ آپ ہی خروینے والے اور خریانے والے بهى مَنْ عَدَى النَّالِمُ عَنِ الهَوْى إِنْ هُوَ إِلَّا وَحِنْ يَوْتِى لارده كُولُ إِنَّ ابْنُ وَابِتُولِتِ بنين كرنة وو تونبين مكر دى جوانبين ك بَاللَّ ب- سيدعًا لم على السُّطير وَلَم في اللَّهِ عَدْ اللَّه عَذْ و حبك كسك فكاعكبلاثك الزابا لتوزمل فايهربنده في يحكها السيحان التراب فترتيج وداين الوريت العبود رجدے) يرودې كواه ب اوربندے كى تنها دت الكابى) كامصدق (نفديق كرسف والا) اسے براور إ جب ما كم عدل زيدل وانفاف والا) ہوتاہے، ابينے شہود كى عدالت دائفاف) كرتاب - جب شايد (كواه) كامصرق دنفيدي كرف والا) عَلَمُ بِمِوتَابِ نُوسَتْمِهِا دِتَ الْكَابِي) تَبُول بِمِوجا فَي بِي - وَذَ لِكَ سَتَّمَا عَجِيْبُ رادر برعیب معیداور دازیه) -ے برصدت توشا بداست بزداں دُوْباک عار ازگششاباں الشر ترسے مدق پر گواہ ہے مراط کاکمنیا ہوں سسے مست ڈر آدوامة كند برقبهم دو و كاكم يوشهادت توست نؤد اس کو این غفتے سے مرد و د مہنیں کوا ما كم جب ترى كدارى سن ليتاب قرا بن الني :- است ملا مح معصوم : تم نے ان (محلوق انسان) کے بارے میں

كهاب الجعك فينهامك تفنس لأفينها وكيسفك المدمكاء وكياب كوالبركيكا بوس مين نساد جيلاك اورفونريز الاك) جبتم ف انهين سے قبول كى گوا ي من فى توتم ال كے گوا م بوجاد ارتم ني إلت (الفيان) فود كاب كروك بيت بيت بيك كما ك وفيقلام الك (ادر بم تره مي ج كية ارتبرى بال بال كية بس - تول كيوكرتم ان كى والى كوابى كے فلاف جرح كرستے ہو ؟ اب ان لانسانوں) کی مغفرت پرگواہ موجاؤا درمیرے کم کے دانے آگاہ موجاؤ آکہ إلى اعْلَمُهُ مَالاتْعَلَمُونَ (يَس بِي سُك مِانْمَا بُو بُونُمْ بْبِين بُالْتِيَ) كالمِيدَفُ البر والله كم مكرّم أم ى إود م اندنظرفدائ عالم الله كاتسم! كمآدى مكرِّم دعزَة ديكي تحا فدالنے مالم کی نظرمیں آدم بنمود • آل دمی بود كرميت ترابؤه بدالى أدم ظابرى الدنونونى تملا اگرتمہ برمقل ہے توجان کے الكايث السكابع عينى ا بومبرره رض الشرعنه سے روایت ہے کہ فرایا رسول امر ملی الشرالیہ وسلم نے "اگر کا فرحا ا لے استرتعالیٰ کا رحمت کی زیادنی کو تونا امید مذہوکا جنت سے اورمون جان ہے امٹر سکے مذاب كا شَدّت كو تومحفوظ مزبُوكا دوزخ سے " نلك داسان) ملك (فرشتیة) انبیاداولیاء سب اس کے غضتے کے رعب ودبرہے سے چران ویرلیٹنان مال میں – حاکم کا دل کے سکا من كسى كودم مارف كى بمت بنيس ب بهرواؤ دعلدالسلام كوا كاد كما كما كما تقا كرمرك تدسر سے ایمن مذر نا اللہ کا درگاہ کے تدم کی پوٹ ید گیوں اور اس کاعز ت کے غضے کے اندیشے سے دونوں جہاں میں کوئی محفوظ مہیں ہے یہ ایسا سمندر ہے جبکا کوئی سامِل رکناڑ)

اع برادد! اگر وعارف ربیجانے والا) ہے توجب تونے آیت لاما کنوا مکرادلله راسک سكرسة الان نين بي مكان لى توبعيرت كى نظر آيت " لاتيكسوا" رمت ما دسم بريعى ركم تاكم يْراول خون كى آگ سے آب رہے ہیں) مزہوجائے - اے بھانی ! اللہ نے آسانوں اور ز بین کو پیدا کرنے کے وو ہزار سان مسوسال قبل زیرون کے بیوں پر مکھ دبا تھا کہ میری رحمت ميرے غفب رعقے اسے يہلے ہے للذاكاني فوف بنيوسے ـ ے چونف ل فدائے بے شاراست باياس دل مراحير كاراسست جب فدا کانفل سے شار ہے ترمیرے دل کونا امیدی سے کیاکام ؟ بایاں مباش یک زانے بخشدر توفقىل اوجهان ایک ماعت کے لئے ہمی بادس متنہو اسكانغنل تحجه ابك جها ربخش دكيكا مخقر بركه جارا ايان "كانقنطوا" رايس متبو) برب ادر مبارى اميد لا تباصوا" بر -الحديث النام شعثير روابیت سے ابد ہر برو صنی انترمنہ سے کہ فرایا رسول المترملی استُرملی وی ماری من موسول یں سے ان کے اور پول سے بہت اچھال اولی) ہوں موموں میں سے جو کو فی مرتاہے اور كون قرض حيور حبابات واسكا اداكرنا بيرك ادبيه وتاب ادراكه ال حيور جاناب فا مِنُ الْفُسِهِ فِي مِحْمِلُ الشَّرِطِيرِ وَلِم فِي سِجِهِ كَ لِعد اس تَصِيد كَمْنُ كَا اطْبِها ركيا إور إن الفاظيل خرك" أنا أوَلِي بالمومنين مِن أنفُسِهم بهار عبى بمسع بهت لجِه ب مكام نكل كني إور مرادين يورى بولين -التقاكد كَيْنا بَيْ أَدْمَ زب تُرك بمن بررك دى آدم ك ادلادك العُرّان

ع يون واجاب تريب است كاردل اباعبيب است جب ہارے خا جرہم سے نربین بارے دل کا کوم ہارے ماتھ الوک ہے نا دنوں نے جو خرایا ہے کہ استوں نے انبیادے ہایت یا کا کیکن انبیادے استوں کیلئے ركات إلى -اس بات كى دليل بيدا بوتى ب ارتفال كوحيرت بن دالتى ب- اكر مجراز بوت توكول شفاعت كافعت زياة رجب شفاعت كى بساط بحيالاً ما تلب سينع رشفاعت كرن والے) لوگ مجروں کو تلاش کرنے ہیں ماکہ ان کے واسلدسے کچھ نداستے کم قربت کی بسًا و پرکھڑے ہونے کا فاقت کا مِل کری اس من کی منہم کے لئے وہ توسیم جا ہے چڑکے تنفیع کے لیا مجرم کے داسط سے کام مکتاب اور مراد مجرآت اگراس کا ترف ب ادراس کے لئے منوت کے صفہ (حیرِترے) پر ایک تن درشن کراہے تو کولا عجب بنیس إداس ك ال كامن دكرت قُل لا استُ لكم عَدَد اجْدَدُ الْ الْحَدِيلَ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ رآپ کیدیجے اس بریں اجر کا سوال بہیں کرآ۔ نہیں ہے کونی اجیرائے امڈ کے اوبرکے) مارا زخمش إزال امان است مجرب شنيع مجرا ان است ای نے ہم کواس کے تم سے امان ہے مجرب مجرمران كونسين مرااك المحكديث الناشع عشر ردا بت ہے ابوہر یرہ رخی اسیوند سے فرمایا رسول الشمعلی الشرعلید وسلم نے کوم ہر کا کھیم کریم (مفرت موسی مالیالت لام) نے مہتر اوم سحوم علیالت لام کے پاس احتیاج وحمقت کی کم آ ب بارے باب آدم ہیں۔ آپ نے بارانقصان کی اور یادے لطف وکرم سے ا بر کردیا۔ آب نے بم کوب نفیب کی اور جنت سے مکلوایا " مہتر آدم الله السّلام فے بواب دیا آب موکی د طرالسلام) ہیں ا در آب سنے اصُعِافًا ر برگزیدگی ہینئے بینے جانے کا خلعت حامیل کی ہے ا ورمکی کمت را بم اشرسے مم کلام ہونے) کا نفرف (عزّت) عاصبل کیا ہے - صغرت آخریکا (خالق) کا کم نے آپیے واسطے قدرت سے ہانڈ سے تودیت کھی ۔ آپ لیسے کام کیلئے محصے طارت کررہے بیں کہ جومیری پیاالنس سے جالیس کال تبل میرے نے مفاد کردیا گیا تا مبتراً دم عليه السَّلام المل وجود ستن اور مبتركيم عليات لام ان كى شاخ - اصل بوسب وه فرخ رشاخ) سے متنی رہے برواہ) ہوتی ہے اور شاخ اصل رجزی کی مماج ہینہ رہی ہے اس نسبت سے احتجاج کے مقام پر شاخ زمری) اصل د آدم ہسسے مغلوب ہے ۔ بہتریم أدى تھے ا درمہتراً دم اُں دی اُرونونی من کے لئے فِشتری سے اِن کی پہالٹن سے پہلے اشرسے کہا تھا کہ یہ دنیا بیں جاکرفساد میسلائیں گئے ارزون بہائیں گے) اس طرع آں دی ا آدم کے باب اور آدی آل دی کے بیٹے ہوئے ۔ اس بات سے "اکٹ اُکھنےا " راکپ میرے باب میں مما بھیلاظا ہر ہو ناہے - مہتر آدم ابداعی رنا چیزنکا لنے والے) متھے تَعْلَقُتَ بِيكِ يَى الْمَنْ الرَّبِي بِدَاكِما لِين السِين السَّبِ السَّبِ السَّا المَدِيد كَامَا لمُد ا فَاذا (سُويت " رئب جب سِجْھ سوارا) سے ہوتی ہے۔ اور دَرِفِوْنْتَ افیکا مِنْ الْرَجِي الا در تجه میں میں نے ابنی رمح میں ہے بیونک دیا) نہام تجیدد ما اظہار کردیتاہے بیرتو مَرْتَكِمُ كُرِيم كَلَ ابْنِيتَ (مِنْيَا بَرْمًا) بِيدَالِنْ فَاتِنَا لَيْذَا الْمِنْكَ أَخُوفًا "(آب مير) باب إلى) بالكل درست بوا ميتركيم في جويدكها كم أب في يم كوجنت سے نكوا يا اب بم كوكها ل کے جانا چلہتے ہیں مہراً دم محرم سنے بواب دیا کہ آپ کوجو بزرگی دعزت الشرکے نزدیک ما بل سے دہ یہ جسے کو آ یکی ہے واسطہ ارمیکی) مکالمت (بات جیت) اندسے ہے جب مجوب ایناعش نامر رحمیت کافط فرد لکمقایت توجانما چاسیا کداس کادر کاو کے امین رلانت دار فرنت) در محرم دار (دار کے جانے دالے) کوئی مبنیں ہوتے ۔

بوں در آ مدر مسکال را کالم مونندگفت رکو سے ولالم جب مجبوب کے مطال کے لئے وال کی کیفیٹ آگئ تو ۔ دربیا ذمیں ولاً اور کی کونسومٹ کی جب عالم بالا کے متفرس فرشتوں ارواعلیٰ ڈیوڑھی کے مشکفی نے اس راز کومعلوم کیا تو فرياد الممال كرج كادم مرسى ج آدم موكا (آدم ادرموسي مين حجت بولي) الجديكالغشاك ادِسعید ندری رض اخرند سے روایت ہے کہ دسول انٹرمنی انٹرمنیہ وکم سے فرایا کوؤج عیالسلام کونیامت کے دن بلایا جلسے کا معزت نوح علیالسلام ٹوٹ اور گرد کراہٹ کے مالم میں لینک وسندرکے کہتے ہوئے تا فرہوں کے خطاب ہوگا" ہا دا فران ہا رسے بندوں كوبهرسياياتفائ معزت وق مليالسلام براب ديسكے -" آب تومبيدوں كو مانت والے يميد آپيوسلوم به كمين ف يهونيايات تبان كاست كوشفاب برگاكة وحنف ال فران تم كوبېرىخايا ؛ توود لوگ ائىلار كارادى أسوبىيات موك جواب دى كى مالمانا صن نذيد ركم، دُولت والے نيم كو آيك تېرك دبرے سيم كوفرنبي كى تب مېتر فدح بافتوح ركاميا لِ والے ، كو يحم بركو كا كا بى بينيں كرو اپنے مدن مثال (برج بولنے) كى . وق مثليل ال عرض كري ك كد " ميرت كواد محميل الترطيه وسلم ادران كى احت بني" - اب فرطيا وسول الله صلی الله والم نے کہ" میں اورمیری است گواہی دیں گے کومہتر فوح علیات لام نے فدا فا فران بردنجایا تھا "اس کے بدرسیدما لم سی استرعلیہ وسلم نے برایت کتاب میدمحبد افران) كَي يُرْسُ " وَكُنَّ الِكَ حَجَعَلْنَاكُمُ أُمُّنَّ وَسَطَّالِ تَكُونُوا شَهِ لَا أَوْعَلَى النَّاسِ وَ كيون التسكولة عليكم يشكيند الدادبات ينهه كمهمت تمهين كياسب امتول بين انضل کی کم تم لوگوں پرگوا د بو اور پررسول تمهارسے بھہمان وگواہ) محصرت آمزید کا برنالم (الشر) کہ نعنل *፞ጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜ*

كرنا أبحى نعمت ہے اور عدل ابحى معفت ہے 'انبیا إمعصوم سے شہادت طلب كرا تا ہے مالاً ماکم کوما دینے کا خربروتی سے اور واقعہ اس کی نظریں ہوتاہے بھر بھی فریقوں کے داول کے اطمینان کے واسطے گواہ مانگاہے - من یَشْها کُلک یَانوْخ زاے نوح: تمہارے گواه کون میں ؟) اس منی کا بھیدہے ۔ اے براور! رسمجمنا چاہیے کی ما بغت والا کام اگر بے ذوی کے عالم میں کیا جائے پونچ کی کا ترک کراینا ہے ۔ کسی کا یہ ا فدام فبولیت کا درجہ حامبل کرلیتا ہے اور دوسرے کیلئے الدمى كا باعث بولامي فيناني يه دماء سابتنا خَلِلْمَنَا أَنْفَسَنَا (ال ربباركم ا بی نفسوں برظم کمیا) مانگی (آدم وحوّا) کونلقین کردی گئی تی جب که ابلیں کے ليے ١٠ بی و اسْتُكُبُّنُ لِالْكَارِكِيا اوْرَبِكِمُ كِيا) الشرك يحم سے تھا مِختقريه كامخشرك ون اس برات بحت مين سلطان مبلال وجال وكمال (مَا إلِكِ بُومُ الدَّبْنِ) محدِّ كانتُرْ عَلَيْهِ وَهُم كوا بِي مخلوَّات كو وكعاناجا بتناك ورندم بتروح كى تبليغ بين كون شك فرتها وكالنا لاً الله والنيا والمنون ير كواه او محدرسول الشملي الشرعليه وسلم برشابر رشهادت ديينه والي) بين اعتون كا انصاف انبياد برشام ہوكہ اورانبيادكا انفاف تحدرسول ائترسى ائترىلىدسلم كے ذريعے نزيرب برنوع گوایی برحق دار نه مجتثاد در سنجات دارشاد رمحدتے ہتی کے ساسنے فوج پرگوا ہی وی ایس کات وارشاد کا دروازہ کھول دیا الحدنيث احدوالعنص 'محدرسول الشهملي الشرعليه وسلم اصحاب ك ابك صلق ك درميان سه كزرت تؤمرايا" تم لوك اس

مُحْكَدُيوں بينے ہو؟ روكينے لكے" ہم لوگ اس ليے جيٹے ہم تاكہ اپنے مجود التذكويا دكري اوراسك

حركريراس بات بركرم كواسلام كاراسته وكهلاما بفررطاقت سيدعالم المتطير والمفض فرمابا **《张晓晓晓晓晓晓晓晓晓晓晓晓晓晓** THE REPORT OF THE PROPERTY AND A SECOND OF TH کراسی نراعت جبرین ابین نے میرے پاس آکرکہا کہ بار خدا سے جباں فرشتوں کے سُاھے ہی توم (آدم) برنوز كرتے ہيں ۔آدى زادميں ونت كر ذكروننوا بين مشنول ہوتا كے بشريت كے مرتبے سے گزر کر ملکیت کے عالم یا پہونجا ہے کو کر القیع ملک (فرشتے) رکا داکر ہو تے ، اوی واد کھی ذاکرہے گریشرع اورعا کم منی میں ٹرع کی اطاعت کرنے والاطبع کی ا طاعت کرنے والے سے کہیں زیادہ تبولیت کے عالم میں فربت رکھنے والاہے-ابیسے برکا کیا کہنا کہ رید کو طائعکہ برجلوہ آراکررہا ہے اور ان کے عشق کومعصوم (فرشتوں) برینش کررہا ہے یہی جاءت توہے سے اعراف کی تماکہ اُدم کو بداکر ہے ہو ہو نساد کریں سگے ا دخون بهائیں گئے اس برخالق انسانیت نے فرایا تھاکہ میں جا نیا ہوں تم بہیں جلنے ا ے کیے تشن می ماندزباں دکش زبال دکش رکوئی اسکا بھی نہیں جانیا دبار برکھ زبال برکھ عشقات که ازجهکال مورث ب برچرخ برّد نزاحز درت مزد شخھ اسمان پر لے باناہے ترائش ب كرتيج دملك فابرس عشقت كه ازجيكان معنى ے واسطروف دنوی عشق بى ہے كە تجھے معنی كی دنياہے حردب دعوٰی کے واسط کے بغر عشقت كرى ك دى كالماد محسركاه : مرمان ترا برصنرت سناه عشق برم كرمح كوقت كينيتاب تیری مبان کوشاه کی درگاه کی خرف عشقت بماکه کرد آباد مرجيهم ترابه أتشس دماد يرى أبحة كو أك ادر بواس یعشق بی ہے جس سنے آباد کیے ك الديريرة رمني الشرعية دسول المترملي لشريرة اليحدثث الثانى والغ سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا -اے

الما برريه جا! ميراجومًا ليكر- اس ديوارك برت صفف كودي كم كلم وحيدكا تعديل كرين والاسب اس كوبهشت كى بيتنارت دے - لاالهُ الدّاهله جيسے ہى كە ابوبرر يو رضى النرعة سيدعالم ملى الشرطيروكم كى فدمت يس آك آب مقام استغراق يس تق مشابدة جال ك بعداس نے فرایا کہ دونوں جونوں نے متارے کے سرکوچیوا ہے اورعرش کی چوٹا برجیسے بي ان كاركيمنا بحت كى بشارت ب كلم تويدكا يرصف والا ابل يقينا بن سع مناسع ، توبهشت گویا اسکی نزول راه سب عبسنهیں که حفرت اله کامبنشر دبشارت دیبے والا) باد ثناه كا أيرساس المركر كو ايت سے فارغ بوكر جرب كے سات مشنول بونے كى بشارت دبرب. م أن راكه زنجوب بشارت باشد مود الش ازعشق اشارت باشد جشخص كوجوب كى طرف سے بشات بوتى ہے ۔ تواسكے دل كانف كو اعشق سے عبارت بو اسے كرصلح كذكرتت اوخسته عجكه والشركه تضيب ادخمارت باشار ايسانترمال أكرجنت يردافي بوب تسم شرك ايسكانفيب كمعانم بكاكمها لمس اے برادر! اگر بہتنت اوراسکی نعمین عاشقوں کی بمت کے تزادویں ایک دانے کے برا برکے وزن کی ہولیں نوم ملی اشرعلیہ وہم اسکی بشارت کیلئے عام دمبارک تیسجتے بیز کم نطین ر جے ہیں ہے تھے اس سے ظاہر ہوتاہے کہ بہشت (تیحف) را ہے۔ املی مقعد دمیش کا الٰی راه دارست ازاں براوع بگذر ے اے دوست!بہشت کاشقال را استہ ہے۔ اسے ختی توثی گزرہا اے دوست! عاشّقوہ کے لئے بہشت دروع بفول أسيج منتكر زنہار مخواہ آلتے زمجوث اس میں ذرائھی تبول کی نگاہ مت کر اس (بہشت) کو مجرب سے برگزمت جاء

خودرا توزعاشقانش تمشئي گرطالب آل شدی بهتت ثواینے نیں اس (محبوب) کے کاشتوں کی شامت کہ اكرار تتمت كيراتواس دميشت كالحالب بواب الكريث الثالث والعشرك ابن مستود د منی الله عند رسول الشر علی الله علیه وسلم سے دوایت کرتے ہی کد حفزت ملی السّر طیر ولم نے فرایا کہ تہما وا دُھائیے ماں کے بیٹ میں جس میر کر چالیس دن مک نطف رہا ہے - جالیس دن مك ملقة رجا بوافون) اوريكاليس روزمضغة (كرشت كے تيحوم) كي نسكل ميں رتباہے - اسك بدارهام (بحدداینوں) سے فرشتے کو مم برقام کہ اس مقدس ادسے کو زندہ کر کے غیستا بار کھے اس تک بہرنچائے اوراس کدا گاہ کرکے وہ کھے اسکے وجود کی تختی براکھ دسے: -لا اس کارزق رم) اس کی اجل (مرت) دم) اس کا علی رمی اس سے کا مول کے سیتے ینی سُعادت (معبلانی) اور شقاوت ربیخی) اس برظا برکردے - فداکی تسمرکر ترمیں سے کون درستی اور راستی کے متا ہے اہل بہشنت والکام کرتا ہے بہاں کے کواس کے ا در مہنشت کے درمییا ن ایک گزئی دوری رہ جاتی ہے اس طرمے اس سے ابساعل ظہور میں آتا ہے جواک کا سختی ہوتا ہے اور وہ اہل دوزخ والاکام کرتا ہے بہا ن تک کہ اس کے ادراً كُور درميان ابك كزكافام لدره جامات -سبئان الله! طلم كابنانے والا بروردكار البين تقبل فلا فى سے بيے كو يداكرنا ہے اورزاق سے پروش کراہے یہاں کہ اس پراین محبت کے اُناروانوار فرشتوں برفا ہر کرا ہے النان كے نطفے كوس كے علب (ميٹه كى ٹربول) سے كال كردهم ميں جائے شہا مذروز رکھکر بی تماک مے لیے آہے اور ای لرح ورجہ رخ بالسین کچالیس ون کے مقفے سے ترتی بینا ہوازمدگا بخشا ہے اور انیا دوست دندہ بناتہ کا الله الاالله سالم تبول میں بیشت اور عالم رویں دوزج الى براومزايل مقرزوان -الى كريث الرابع والعشروك

الی بریره دخی اندُعند رسول اندُصلی اندُعلیه وسلم سے دوایت کرتے ہی کہ محریرول اندُملی اندُ علیه وسلم نے فرایا کہ میری تمام امرّت بہتنت میں جائے گی گرود لوگ کہ میرے نا فران ہوں کرک :

انكاركرت بول و وكن يُطِع الدَّكَتُولَ فَعَدَ الطَاعَ الدَّي المائد الله الماعت كاب الماعت كاب الماعت كاب الماعت كاب الماعت كاب المن المعام الماعت كاب الماعت كاب الماعت كاب الماعت كاب الماعت الماعت كاب الماعت كاب الماعت كاب الماعت كاب الماعت كاب الماعت الماعت كاب الماعت كاب

التعاف سے انکارکیا تھا - جوشخص میرانا فران ہوتا ہے وہ انکارکرتاہے اور انکارکرے والا

الميس كاسًا بقى بولهم" فَاللَّه عُوْنِي يُحَبِّيكُمُ لِللهُ (بس مرى الباع كردار المرتم مع عرف كراء المعن من المحالف المنظمة المنطقة ا

وسن بن مالک رضی الله و ترول الله علیه و تلم سے روایت کرنے بیں کو نیر رسول المعملی الله الله الله الله الله الله الله و رمایت کم برگوگا لا الله الله و رمایت الله الله و رمایت به مراجات کو ترمی الله الله و رمایت برا بر به کون معبور سوائے الله کے اور بوگی اس کے دل میں بھلائی سے ایک جُو کی منفدار کے برا بر

ا کام بری کوعقل کی تراز دنهیں تول سکی آگی شال ایس ہے کی تراز وسے سونا جازی تولی جاتی ہے اسی تراز وسے ایک بربرا را تولئے لگیں تواسکا وجودی نروجائے کا اور وہ مٹ جائے گی ۔

ا سے برادر! مجلائی بانی بنیں جاسکی تھوڑی میں مبلا فی بھی بہت ہوتی ہے اسکی ضعیف

مقداریمی وزن دار ہوتی ہے ۔ مجلائی (خر) جو ہے وہ اور ہے ۔ اور آگ (نار) کو این طاقت سے کمزور کردتیا ہے اور کی حرارت کو جیس لیتا ہے دل کے فانے کو فرسے بھرنے کے لئے تھلائی کے وزما ایک وزم کا فی ہوتا ہے تاکہ مخلوق فوا یرور در کا دکی رحمت سے نا امید مزموں ۔

على درة فيركر بود عاصب ل تو التي التي التي التي التي المرك بهوزد كل تو

مجلاف کاایک ذرہ بھی اگر تھے فامل ہے ۔ وَتِهر کا آئ سے ترق کی رش جم کیے ماسکتی ہے الكانش السادتن والعشرك ابی مبربرہ دخی امتّرعندرسول امتّرصلی استرعلیہ وسلم سنے روایت کرنے ہیں کرمحدرمیول اسّرمنی اسّر عددكم نے فرايك مبتنت ودوزخ ميں تحوار بوگئ - ووزخ نے كماكمجه ميں جاران كردنكش اور مرائن مردم كثن أتے من يا بستنت نے كوا محد من ضعيفان بارٹ اور كينان مال مستوشق (پریشان مال) آتے ہیں " حضیت ذرامجلال کی طرف سے دوزنے کوخطاب ہواکہ" تومیراغذاب ہے من نرے دریعے مذاب کو اہوں جس کو جا بنا ہوں " بہشت کو فران ہواکہ تومری رحمت ہے تيرك ذريع بين بخشوامًا بمورحب كوعًا بما بول لا الله الا الله عرف رمام بول حال) بين زخ كوببشت كافيدًا درمبننت كودوزخ كافيتركها مجالات كمعشق كالمروسك سُالك (مِلنة ملك) دوزخ كوفراق (جالنًا) كاموتع ادرببشت كومورد وصل المجبوب سے لمنے كامجرًا جائے ہىں. لیکن مارن (خلاشناس) لوگ بهشت کولطف کی صفت کا اثراور دوزخ کوتبررغفتے) کی مفت كا الركبتي من كيوكم ما دنول لانشرك وليول) كى نظر عالم وحدث كاليخنا) بردسى من كد كرّت (انيكماً) بر- يونكو كا برنظرين (دوزخ اوربيشت) در زيدو) د كلال دي بين اور مندیت کے لائق نظراتی میں لندا ان درویوں کی جت کی بات جیزگی - احتجت السکار اے برادر! تیخص کھی دوزخ کے خوف سے بے قرار رہا ہے امر بہشت کی امیدسے زار (عاجز) رتباب اور ابل دبارسيس بوسكما - جيساك سفيلى رحمة الشرطيه في اين مناجات ين حق راز برائے تی برتی ه از دنگ برااگر مرتکا توی رودا) کو بوائے می تو برجے سکتا ہے اكرفرا بشات كيني س ترجيون ماك

اگرببرتسيم وفوف أتبش نودا ككن برومشوش رجنت) کا نعتوں اور (دوزخ کی) آگ کے خون سے اپنے تین ان سے پریشان مت کر ورعالم عشق خون اغیتار مانشد که ثبت بود زرز ا عشق کے مالم میں غیر مس کا خوف واللہ فرز ار رجنیو اسے بت بن جا آہے (دیج اللہ با کا بتنگر) الحدديث السكالغ والعشوون عمران ابن حصیان رخی الشرعند نے رسول استرحلی الشرطید وسلم سے روایت فرانی سے کہ فرما یا محديسول الشعلى الشرعليه وسلم نے كه فدائنا اوراس كے ساتھ اس كاغبر نه ستا اور عرش كيد اس كاياني برتها اورلوح محفوظ برمشيت (تقدير)كے فلمست احكام لكھ ديسے ستھے اسكے بعد زرت كالدا ورحمنة بالغدسة آسان اور زلمينون كوبيدا كيا- لاالذالاً الله كان اهله ولعميكين ننسكي مُتَعَهُ (فداتها اوراس كيسًا ني كوري نها) اسے برادر! نقامش کیا کب دست نے لوق مصفاً براکی مورث زیرا اور سکر دعنا نقش كرك ايك مرت ك ركها-اس ك بدرب كومناديا-ء نقاش نضا بدلطف نود سبگارد برون زشاره درسنت و مجدًارد تضاكانقاتن سي لطف سے بناتاب موردين شادس بايراورجيورويتاب برگه که سخوا بداز سترتهاری آن را بوکر کل بلابسیار د مرتبت کہ تباری کے بھیرے بنیں جابا ساکہ بلکے فرنے کوسیرد کردتاہے سجان الله! اس کا عرش مجیدیان پرتھا ۔ ب شک عرش سے مراد بقائے ابدرہ پیشک کی بقا) تھی اوریا بی سے مراد بہیننہ کا زمان ہے -مبترسلیمان علیہ لسلام کا تحنت ہوا بیر تھا اگر خدا کے اکبر کا عظم عرض مجيديان برسوتو كون تعجب نهي - عرض عالم حدمت (غي ايجاد) اورياني بعي عالم حدوث مع ب اورصن الا حدوث سے بیک - اگرعش سے مردموس کا دل لیاجائے محم قل الموں

عش لائم رون كادل الشركاء شاب) تدمي رواب اوردل كى نشت معرفت رفداتناكا) ے عش است دلت اگر بدانی دل را تو هميشه عرستس خوالي دلاکو تو بهیشه عرسشن کهه اگرتو مائے تر تیرادل عرضب نودرا تر را ل ز*عرش مح*وم برعرش جواستداست معلوم جب معلیم ہے کہ عرمشن پر کوئ موارم تواپینے کوئرش سے محدد مت مان لااللهٔ الاالله عرش عالم جروت سے ب اورادے عالم ملکوت سے ب تدرت کالم ن آمانوں اورزمینوں کو مداکیا ماکر مالم ملک مجما اً بادرہ باك است فداءرش دكري تشبه زراه خولينس بردار خلادعش وكرى ياكث بين ایے رائے سے تشبہہ کوا مٹالے دراتشن بغداو گرمنت ار تا توبنان اے برادر! تاکر نواسے برادر! نه رہے اسکے میدکی آگ میں گرفیتا م الكحداث الشامك والعشري رسول المرملي الشرمليوسلم سے مروى مے كرحفرت نے فراياكر جوعف إفى بوا الشرك رب بوے سے اسلام کے دہن ہونے سے اور محدوسول استر ملی انٹر طلبہ ولم کے نی مونے سے توجنت اس برواجب بوگی الالله الداعله - فدائے بروردگارگی رضاعفل اور ردح کے لواز مات ہے عقل کے ذریعے فالی تقیقی کا وجود علیم ہو اسے ای الرح روح مالم امرے طبور سی آن تواسے مجی فدلٹ بروردکارکا یقین ہوگیا۔ آگے بل رعنل وروح كو تدرت كے دادر سرات معلى بوك البقدوح كوجوداد معلى بوك ال كومصلى ما پوتشیده رکھائیکن ابعظل وروح دونوں نے رب کی حقیقت سے آت نا ہونا جا ایکن کا میابی **的现在分词的现在分词的现在分词的变形的变形的**

ربونى توعا جزبوكريكارا معين كه كالمعلى كالميت يرهى رائل دب بارس علم مين كيه بنیں سوائے اس کے جو کیے تربتے ہم کوسکھایا) علیٰ ہذا انتہاس بارکا و المی کے مفریب فرشنت بھی اس من میں کا جز النے کئے ۔ عقل نے معما فدا کو بہماننے سے عاجز کا اا طہار کیا اور دوح نے نو ہتھار عادال ديم كونكروه تو اسين آپ كومنين بهيان ريائتي تبعقل كرمكم بواكه بارى مقيقت کو بنیں بلکہ ہماری صفات کے ذریعے ہم کو بہجان - عقل کواب عردیت کا راستہ مل کی اوروہ رب سے راخی ہوکئ ۔ روت صنے مبی وی کیا جوعقل نے کیا تھا اس الرع عقل سرایہ بندگا کے وسیلے سے اورروے درستی کے طفیل کا میاب ہولی ۔ الغرفناعقل وروح كوجوكجيئامهل مواتها يردب بيستعا للذا مشرن ان دويؤں كے وركوبي اكيا طبيعت كوبيا فرابا اورطبيت كوروح كي واسطرس زنده ركها اورعقل كے طفیل سے دانا كياعقل وروح اب تمرؤ رضلكے تروك واسط سے باركا و فداوندى ما عقل وروح معادت رضا كے معول كے لئے لقائے دبد كے لئے رئي رئيں - جب يه تا حل بعوثي تواسسانام كي راه كلي اور دولت ايان تفييب بهويي خداكي نظرين محبوب منظور رويس - اورائس كل طف سے رسم في بوئ كدتم مرت كى تلاش بين كى برو اس طرح عقل ورورح كووه سراير طاجو منحت غرمتر تبدنها بربي مفام رضا بربيرو كي كررتمام وسل كاحصول برابي كو بإدى ادر مرتند كا تا يع كريكا اس كوامنُّر كي فوشنو دى ماصِل بوگئي الحديث التاشع والعشومي اس بن الک رضي الله عند رسول الشرطى الشرطلي و لمست روايت كرستے بين كرمح رسول الشرطي الله عليه ولم ن فرايا است لوكه إين تمها الهام بول مجمد سن يبيل ركوع ذكره - بسرت سيب برسبة ت.

من كرو- يرى برفاست والنظفى سے بہلے (سجدے سے) الله مت جاد اوربيرى بازگشت (دابس لئے) سے پہلے بیر کرمت اُجا و کہ میں تمہیں دیجوں کر مفاین کھڑے وادر تم تدميري أنداه دييروي) كي مِي "بس فرمايا رآيين)" اس فداكي تسم كم محرك الشرطيه وسلم كي مان اس کے تبصلہ اتت دار میں ہے کہ اگر جو میں دیجہ را ہوں تم رکھ یا و تو تھوڑ اسکے ريك دياده رووكك صحارف عن كيا يا يول الشرمل الشرعليك للم إتبيكيا ويصح بن إفرايا "ببتت اوردوزة كو (ديكة أمون) الاالفا لااهله و محدرسول المرمني الدعليركم بيراك امت ہیں ادر لمت کے مقدار دین سردار)۔ آئی می الفت شرعا اور طبعا جا کنے ہیں ہے اور کو لیا مانن مغالفت ك لائق نبيس ب لااله الااحلة - محدرسول الشميل الشرعليد وسلم امن ويود بين وليل راه شهو دبي - ما حب مقام محدوبي - الحيح فلاف كرا اوران برستقت ربيل) كناعقل صبعيد باشنب -برگذار ره نملان زنهشار ه کردی چوبنواحیت اتدان تومزور بالفرور فلات كاراسته ويورد جب تدفي واجد وحفرت كاتت اكرلي بے بیچ وسیسلتے گرفت ار تا تورنشوی به تدبئے سرمولیٰ كاكم تدمولي كتح غيضة بين زبحه گرنٹ اکسی میں بہت سے مبحان الشدا بيونكه آبيه كادجود مبارك وزمتما ادرمهيتنه تهيش كالمبحنورين تعاجيتم بھیرت سے خائب وہا مِرکے آپ دیکھنے والے سے شیع کا بُشت اور روکے (سامنا) ہنیں بريب اسك ادربيعي ويحتنا عاصل الامرا تذاك كونين مالمست منتها في الورى أدم بك توكمه بمحاسمًا أيئ نظرمبارك مين تنعا- اوريه جوفرا ياكه أكرتم لوك وه ديجة لوجومين ديجة تا بول تو تقورُ البنسوكي مكر زياده رووك ين ميرى جهال بين أبحد نهال بين رييت بده كي ويكف دال) مركاب ورأخرت مح البي نظراً للب جيسي كذم كد دنبا يترشف كآخرت بي ^X፞፞፞፞፞ፙፙፙፙፙፙፙፙፙፙፙፙፙፙፙ<mark></mark>፝

(أنحفرت كا ديكف والله) موناس ونياك فوت (جات رسي) سي نبين روناسم اورعفى كى يانت ریا نے سے بنستا کھی بنیں ہے بعی اسکاحزن (افسول) اور سرور (خوشی) نوت اور یا فت دنیا عقبی میخصرنهیں ہے کیونک مطلوب جہال اور محبوب جنال دنیا اور عقبیٰ سے ورسے ہے۔ ه مغرور شوبه وسي ل دنيا بردارتمی تورا ه عقی توعقیٰ کی راہ اختیار کر وصل دنيلس مغرورمت بحجا بجوں یا فتہ شاکعیمے 'یا تی مجوب كند برلطف سُما تي جب باتى ريخ والى مميّن المُكُنِّين توسًاتی ای مرابی فی سے میوب بنالیتا ہے مرست وكشتى النيوكارا برجرز كرجزوك است بكزار نوج ویربھی اس کے سواہے سے نزک کردے ك كوكاد! جب توممت بوكيا الحكاتيث الثلثون سير ابی بربره رضی انتذعند رسول انتر صلی انتر علید و است روابیت کرتے میں که فروا یا محدر مولیا ست مُلَى الشَّرْمَكِيةِ وَلَمْ سِنْ - " است بن كعيب بن لوُى ! اين فَسُون كودوزخ كَى آگسته بِمَاكِردُهو يا بي مره بن كعب إلى غانول كوتنش دوز في مع مفاظت مين ركهو - يا بي غيمس إلى نعوس كادوزخ كى آك سي نسكاه داشت ركھو - يا بناعبد مناف! ابنا جا نون كو آتش دوزخ سس حفاظت مين ركهو - إين عرالمطلب! اين ما يؤن كواك (دوزخ است بجائه ركهو - بإ فاظمه! ا بن مان كواك (درنن) سے بحالكيونكه يس حفرت لايزال ذوالجلال كے ملك اور ملك يس کو فاصح مردے سکول کا سوائے اس کے کرمجھے نمہارے ساتھ دستنے ترجم کی بیوسٹگی (ملاموّا)

ئے ای کی حفاظت کر آہوں اور صلا رقم کی با ندی کر آہوں ۔ لاَ اللهٰ الَّا اُ مُلَّهُ آخفرت نے فریش کے بہلوالوں اور عرب کے سرداروں کو جمعے کیا اور تمبرر سُالت بہد پر طبعکر دیکھا کہ سب کے سب محرمیٰ کی آگ میں مبتلا ، جہالت کے یان میں غور کی ہوا آپ رسی تق

ادر گرای کی فاک برلوٹ رہے ستھے اور بتوں اور یانسوں سے کام کی ورستگی کررہے ستھے - لات ومنات كاعبادت ين شؤل مورب مقع بتمرسه حاجت يورى كرت اورى تعالى كوكهلا ركاما كا للذا بزت كى مرتمت أورنتوت زمروت) كا كترت سے كروه كروه كا مام ليا اور بكر (دور) كا أك مے ون دلایا تا کہ ثناید ترب (فلا) سے محرّم برمانیں اور بغیراس کے کمی دل کو تکلیف بہریخ كان كل جلئ اورفاتون جنت (حفرت فاطمرض الشرعنها) كومخا لمب كرست بنيرفرالياً -الحانبث الحادى والثلثون (١١١) ابى بريره دنى التُرعِن رسول التُرصِل الشرعليدوم سب رواييت كرست ، بس كرنسها يا محرسول الشرط الشرائيس لم المراكم ومن مان نے بوكچه كدر حسس الشركے ياس ب تراسى ببشت سے قاميدنہ بوگا لاالے الاالله يروردكا يعالم كاعلم كليات وجزئيات كومحيطب بندول كاعلم اسكى معلوات كى ابهت كونېيى بېرىختا رفىاادرغىنى جىنىت تى تىالىكى مىنات سەمىي - اگروت اسىك غفرن رفق کی مقیقت کو پہونے جائے تونا امیدی اس کے دل کی ولایٹ سے مکل مائے -ون نا نوشی کی دیدسے پیا ہوتہ اور رجا لامید، رضا کی دیدسے ظام رہوتی سے بندے کو ارام اس ہیں ہے کہ فرف درجا کے درمیان رہے اورکسی طرف تحبیکا دظام مند ہوکیوں کہ رجا کی طرف جیسکا ڈ بي في لا يها ادرنص (قرآنى) وَلِا قامنوا أن بون باد فرف كى طرف يجيكا و اليس لا أب ادرآیت وَلانتیامتوا وارد بونائی -ازعدل فدائعة ليتس زنهمار ائين شواك بيسرتومث الد اینے فداکے مدل ہے ، ہر گز اے بیٹے توب فوف مت ہو، خردار! تاتورد شوى برتهب ردرتهم ومدمشو زفضسل ادتم مرکہ تسفیےست رنجیدہ مست ہر الاسے نفل سے ہی ناامید من ہو されが安美女女子

بانوف ورما تواسب برادر! مى باش برعون ا و برا بر ا استرادر! توفوف ورجاست استی یادی در کاری سے م وزن رہ جب ایمان کی راہ کاسالک ایک مّت تک توٹ ورجاسے درمیان مقام کرناہے تواسکے دین دلکت کام درستا کی پررتباب اوراسی تی فتم ہوجاتی ہے اوروہ خوف تبض میں بدل فَاللَّهِ وروه رَمِالبَّطَ مِن بدل مِاللَّهِ يهال يطالم طريقت برنظرمتي - بنط كي حالت میں ہے دسمنت (زر موکر)امٹرسے انگراہے اور بق کی حالت میں فقرومسکنت کے سُائة منابات كرناسي _ مه دربسط بودمقت م دولت درتبق بودمفت ام ذكت بسطين عزّت كامقام بوتاب فيفى ين ذلت كامقام يوتاب الرجابه عزت تقافت دي مامه ذل يعلى الم ويكر إدرى عرَّت كانقاف الدوس الدوس وكل إدى ذكت بيامل – پہانا کرٹ ورجا کی بات مجھائی کی بہریدوں سے لیے اب ٹوٹ ورجا کی پی برقبق وبسط کی اصطلاح بيش كريمه مُنالك كے مطلب كى بات دابل كرد كاكئ ہے جو كونچھنے مطلے ہے كوحفرت شيخ عمّان على بي بريك يترا مُرطب كى مشدرتعيف كشف بوب ددك بغر جاره نبي - خرات بي كمايك آخرى بابي كرتبى دبها اواليس دومانني بي جرانته كاطرف سه وارد برقى إن -انسان كاك كاد الله كاكول والمرابي الله عقيق كرايتياب اورالله كاكول ويتاب (سورة يفره آبت ١٢٥) تبفن سے مرادد کوں کا تبنی ہوجا ما اور بہت کے سے مراد اولوں کا کھل کا ناہے ۔مسط کا درج قبفن سے بلذ ترہے ر بسط سے مردرہونہے اونشین میں بلاکت ہوتی ہے - درائسل فیفن وہسکا ایک بی حالت کے ڈوہیلو ہے۔ جب بھی انگاظہور بیناہے تو بالمن (دل) مست*ررا و*رنعنس تغہور بروجانا ہے یافنس مسرور اور بالمن (دل) مفہور مرمباتہ ہے یہ۔ یہ ہے مالم طریقیت کی تشریح جس کے لئے میں اردو ترجمہ کنج مطلعب "کا میں منت ہوں . من - ١١ - ٥٨٩ - إذ يروفي مرحمد عبالجبد يزواني الميم است -

وآنجا برلشرني د كرامت اين جانبمه محنت وندامت المجارة تمام وتتجرى ادركوامت اس حبر الدى محنت اديترمندكي مالك جب اسمقام براك ترت كم مقام كرديكة بت توقبض سي بريت كے مقام بر يهونيآب ادربسطت اكنس كمتام برآتب يها ل يرتظنا لم مقيقت برمو للهجين میرا عبارت میں کنجا ابشش منہیں ہے کونک جب سالک شہود کے سندریں عرق ہوجا آہے تومشبود کا مہتی یں اسکا استفراق ہو اب استنزاق کے مقام میں کس سے میت اور كس سے انسى ؟ (ميت ادرانس كا موال بى نهيں المحما) ے جول غرق تری رحب شہود جان توبدید رو اسے مقعود جب توشّهود (بارى تى الى) كجبت بي غرق بوا - توتري به نا خصفود كا يير و ديجه ليا از فود تو ساكل رميدكا كوان! ب ولسط رسيدكا اعجان! اعجان؛ توفردس كل كيطرف كجياكا. اعجان ؛ تو بيركسي واسطر كميسوني كيا ر فیفن دیسط کوئ الم لوقیة سے قرل کرسے شاک کومیت وانس کے طلح تقیقت بیں پہرینی کر کسا صب تعییف شرے دلیس بین قائی حمیدالین ،گوری ترا تشریع میں بے روا اوسٹ ہے۔ فواتے بیں کم میریت، وانس کم مرحقا م محقیقت شرے دلیس بین قائی حمیدالین ،گوری ترا تشریع میں بے روا اوسٹ ہے۔ فواتے بیں کم میریت، وانس کم مقام محقیقت نے نعلی رکھتا ہے بھویان کونا میرے مس کا میں ہے آ ہم جھے جیسے مبدیوں کے مطاقت بکٹے الجوب بیر مجی ومٹرات بوریے س فراتے مں ، می ترجیے کے صفحات ۱۲-۹۲ حدیث کو انس ومریست کھی دوحالیس میں وسالسکا بول مزک کبیش آیاکرنی میں جب من نعالیٰ بندے کے دلا بھر تبہود مبلا کی کے مالحت تجا کراہے قرو کھے بندے کو بندیں ہواہے اسے بہت کھتے ہیں اورجب یے کی شہدوجا کی کے ساتھ بوتونسیب بندہ چیز بوتی ہے وہ انس کمٹاتی ہے الربت اس كعطال ين وتعب من متلاد في من اورال اس اس مع جال ك اللف وسترت م مكناد رہتے میں میت مارفان تی کامقام ب ادرائس مریدوں کادرجر ب -在不到的政策和政策的政策的政策的政策

الحكريت الثان والثلثون رسول السمل السناكيرو لم سعموى ب كوفرايا آب نے كوابل ببيشت كوبہت كے إندر حرت روكی اس ساعت جراس میں وہ ذكر فدا سے عابل رہے ،وں سے لاا لے الاالله ذکر کانٹا رمجا بدہ ہیں ہے لیڈا اس کے فوت سے صرت ہوتی ہے۔ از ذكه خداوند اگربمهٔ انی باز مهر دربُوتهٔ غمر د لِهشكسته بگزار اكرتو ذكر خداس باز رناسي توغم كالمهياس توث يودل كو يكل سنان الله! فكرجوب وه مذكور (فلا) كاطرف راه وكهاتب اور فكرى طبيت كازنگ آئیندادل سے جیڑا آسے ذاکر (فکرکرنے والے) کوذکر ہی وصل (طافات) کے سائیان تعلے ارام دیتاہے - بالفروراس سعادت کے فوٹ بوٹ سے سعیدوں کوسعادت کے کھر (بیشت) مِن حريث بولى سي قول سكاعات الذكر في الدنيا وسكاعات الرُّونية في لجنة» ردنیا میں ذکر داہلی سے ادفات اورجنت میں رویت (دیاراللی سے ادفات) میں اس مضمون کا بھیدے ۔ حاصل الامرجب كه ذكر مذكورتك بيرمنج إناج نؤدكركا وزن بوجا باوسل اطامات كافوت ہور انہا اور وسل کے بوت سے بانٹہا صرت ہوتی ہے ۔ مركز مدى براسي مقعدد گرفون کی تو د کرمعبود تو برگزیسی مقصود کے مہیں بہونے سکتا اگرومعبودکے ذکر کو فرت کرمہائے جزمسورت ذكر برنه نواني مقصود تواورت گربداین توسواك ذكروالى معورت كے اورزيدھ اکرزمولی رے تو نیرانتھودوی رفدا) ہے زارىندە ئذكرمى شودشا ه اگرذکر پدویمی رود راه اس دكرسے بده شاه بن باتاب خرك ماته ي اس دورا كاطف علمات

تاسورهٔ بعد برنخوانی ہے ذکرمہائش گرتوانی جب مک کربدگ مرز نه برع تو اكربي وبغرذكر كحذرباكر برطورمراد يؤيه يزدال اگرذكر بديد يورعمال طدريبائ يؤيردان رفدا ك فورك مراد عرار کے بنے (رس طالبا) نے ذکری مرد دیسی از فلعت قرب كشفة مرور درذكر مذام ميرجهور قرب (نزدیم) کی فلعت سے مسرور ہوئے بیتنے ذکرسے میزمیور(ماملاک) ادمتی درست کا تنودمهت واكرتو ندكرمي شودست توددرت دخدًا کامت کا دم سے مبت (یمیٹر میٹرمنے ذوہ) ہوج بيذ كردكري مست بوكاني ازفولینس بدویمی دوو ا و مغلوب بركرمي نشرداو ذکرے دواننس)منوبہ وہاہے این نودی سے اس اخدام کی طرف میں میرنجہ کے الكحكانث الثالث كالثلث فك ست للحائن عبدانشروش الترعندريول الشوال الشرطلية ولم ست روايت كرشت مي كمحروبول الله ملى التروليد ولم سے ايك مرد نے جوآيكى فدمت ميں آبا تھا، يوجيا كدا سكام اسلام ميں سے کونکون اس پرفرض میں ؟ آپ نے بتلایاکہ پانچے نما زیں شبا ندروز میں گذار۔ اگر بالدارہے ركاة دے اوراس كے دينے مين وروليش براحمان من ركد - مام دمضان كا دوزہ ركد -مدنے بوجھا یارسول اسٹر! بیرے اویراس کے سوامجی کچھ فرض ہے ؟ مرورعالم نے فرما یا نہیں مگر دوعبادت جوا یا فرتی سے توکرے - اس تحص نے عرض کیا بخدا اس سے زیادہ نہیں کرا اور اس سے كم بحى نہيں كرا- مرور عالم نے فرايا ، اكر سے كہتا ہے توكاميا ب بوا" لاالله الاالله محدر رول الله ملى الدطليد الم بشرك لي ذريعه اوتسفيع محشر سته اوخلق كى نجات آيج واسطه سيخفى آب في الله كالمرف رخ كيا اورسندر كالنت يرلينت كرسك فرايا العالب!

يرى مرادكياب ؛ وه مردج بحدراو آخرت كاطالب تما است مفرت ك جال جهال أرايد نظركي اوربہت رویا۔ داس سے بور) ہولا ہواوہوں کے عاجز دل کے لئے اقلاص اور دھا کے طابوں كيسك مناص ديمير)كس چيزين ب جيسرورعالم نے ارتفاد فراياكد زنازمين ناد محل راز ہے نجیرنا ذکی ہیںت (اسکا نوف) ہے ۔ تیام اس کاسکا لمت (گفتگو) ہے رکوع اس کی خشیت (ڈد) ہے ہوداسکا مشاباً (طافری) ہے اورتعود اس کا زلفت (نزدیکی) ہے ناز ، کا معراج معنو کا ہے الصّلافة معل الموكم مندي زنار مونين كى معراج ب، اس مردن كها بارسول الله! كوني اورجيز وسلالم ملی الله علیه وم نے فرمایا کہ جب بندگا سے میضایے بین آگیا تو اگر تو انگرے تو مال کی زکواہ ہے اوراس د سیسے پیردرولسیشن براحسان مت رکھ کپونچ (املی) لینے والاحفرت اعلیٰ جود مرد نے میھر بچرجھا اس کے بدر معی کوئ چیز ؟ توسیدعالم ملی الشرعلیہ وسلم نے فرمایا کہا ، رمضان کا روز ، فرف ہے اس کا مجیدکسی سے مت کہم کیو کھ انٹرنے فرایاہے کہ روز ہیرے لیے سے اور میں اسکی جزا دول گا- پیمرجی مرد سے کہاکہ " با رسول الشر ادر اس سے بعد مجی کولا چےز ہے ؟ سُبِّد مَا كُم مَل اسْرِعليد ولم سنے فرمايا بنيس مگريدكد ورجات كى زيا دشتے لئے نوا بول وافلانك، مالين تأكر توبرور دكار كا محبت كاستحق كفير - اس براس درد بحرب مرد نے عرض کیا" والله ا بوکی آب نے فرایا اس سے مذریا دہ کرتا ہوں رکم کیونک اکھام دین میں کی بیزاری کا سبب برتا ہے اور کمال برزبادتی کرنا بھی نقصان دیتا ہے "سیدعالم ملى السريكيد ولم الل شحف كم خميركا واتفيت دكھتے تھے دفرايا كامغرورمت بونا" الحكديث الرابع والشلثون سي ا بي ايوب الانفيار كاريني الشيعند رمول الشرصلي الشيعلية ولم سير دوايت كريت بي كه ومرمول لشر صلى الشرعلبة ولم من فراياكه أكرتمهارس ذمن كناه منهول كمعففرت ان كوبائ توحفرت معليً

افریکار بے نہایت اور بے شارکرم سے غیرت سے بردے سے ایک قوم کا ظہور کروا ہے ہو بے فود کا بین گناه کرتے میں معاطے کی کتاب انامذاعال) کوسیاه کرتے میں توان کے نامزمعاملت سے کنا و کی سیاری کوراستی کی عنایت سے دھود نیا ہے اور محبت کے تھیاران کو متبلا تا ہے اور خفرت كاتاج خودان كے مربر ركه ديتا ہے انكى بديوں كوسے نازى كى بواسے الوا ديماس اشكار كسيلاالدين سهروروى مدانس دُورُو زَكْناه كرده مندلش سيركاشتي اع حميددروسي ما باكا وكرنے سے ازيشه مت كر اگرة ما شق ب اے حمد درد ليشن! كوعفوكندجو بإد شاوات مرمان تترا بدويناه است عِنْ كردِ ع كرماني و كركوكر إنساق ترى جان كواس كى يناه ما صل ب تباست کے دوزفلائی شینع طلب کریں گئے اس کی شفاعت سے ذریعے فلامی دیکھیں گے تنفيع دحفرات) كنبكا د للبكريسك اكراس ك واسط سے ايك ساعت كے ليدمشا برہ كے مقام يرمقر ، و اور محبوب وائس كے جال باجلال ميں اسكان نظر فافول كرب -الحكانث الخامس والثلثوت الى سىيدالىذرى دمنى الشرعند سول الشرملى الشرطيد والم سے دوايت كرستے بين كر فرايا محررسول التملى الشرطية وم نے كر حفرت ذوالجلال متعال الى بہشت سے خطاب كرتا ہے ا بل رہشت تعظیم واحلال کے ساتھ جواب دیتے ہیں لیتیا اوا ضربوں) ریستارا سے بهارك رب) ويكف لايك والحنوف يلإيك زيك بن اور ملالا ترك بريد تدر يں ہے ۔)جب ان سے بتيك كى اجابت رجواب دينا) ظامر مونى ہے توان سے خطاب ہوتاب تم جھے سے امنی ہوئے ۔ وہ لوگ رور و کر اور گڑ اُڑا کر عرض کرتے ہیں کہ بہیں کیا ہوا کہ ہم رامی ندموں اس درتی وراستی کے ساتھ جوتوٹے ہیں انعمتوں میں دی ہے اس خفار سے 政策的政策的政策的政策的政策的政策

مه أدراكه بمحاكث بالشرب بالشد باديد كرشم و دلالش بالشد حبكود محبوب كتے جال كايرده الي مالي الله الكوديارت نازد نخو مامل برت ب اورا نظراد نغیم برباید داشت کراییج نمنا ک معالق باشد ایے تخف کو (جنت کی) منت فغل شالی مالیے اگر ذرائیمی تمنّا اسے دمال کی ہو (غرضے کہ) وہ مردا نو خدا و عاشقت ان مجوب ہزارجان سے جواب کی لیپک کہتے ہیں اس پر خطاب ہوآ ہے ھے لی سی ضیر تھ ؛ رکب تمرائی بی جوں کم مجدب ک رضا ان کو بحال بے کا آدمیت "سے گزرکراور" جبریلیت "سے اوبرائے کر فدا یک بہریخ اور من کے جال کامٹ اروکیا - ارتئب مواج میں) کہ ۔ بحان الله اجوابين آب قائم بموادر اسين مين تنيفنة ومركردان بمواس كوزيب نبين دیراکداس دنیایس سینس بائے رسبوعالم ملی انسطیدولم قائم باسترستھ اور فدانی بھیدول سے سماه ستے انہوں نے نڈر ہوکر جنت سے درمات کود کھا اور مجادوں سے نفہدب کی خرمولی حاں را تونٹ کاکئ بر راہشں *نردس* به تود به توبستستاب ترف اس كے راستے بيں جان فداكا ہے تحدكو فرودا دس توسقت كر درعالم غفلت ازتواني زنبار بخود مباش و دریا ب اگر مفلت کے کالم میں کچہ سے ویج و المُركز خود كا مين نه برار الرسحقيق كر لاالفالا إمله كربارب بى تهم انبياء كے مقدّات اور نبوت والى شغقت ر مبریانی) او زمتوت) دروّت والی مرحت کی راه سے اشاره فرمایا اور اس است ارب سسے عبادت فران كه"جب تم الترس ما نكي لوفرون كاسوال كرد اكر برفاست والمفنا) ميترنبين ب تورخواست رخواسنس) سے جارونہیں ہے فروس کی فواسنس کرو راسکی چھت عن جد

اوراس میں رحمت کے آثار فی سرمیں -فردرس بخواه گرتوانی ماتوبه فراق درنمشانی اكرتجه سيريخ توزدو ماك انك كر ككونوبدا فاسع ماجزز بوجاك فردون توترب فبالأات لمفصو دومرام اندران است مقدودادر طلب أى مين ب جنتوں میں بہترین فردوں برفوق وبست عرش بزدان ایں را توبہ نوعقل می داں اس بات كو توعقل كے فدم عبان فداکا برش ای کے ادیرہے موعودلقا كت تى درانست زنهاراجنا لى ازودوان است خردار اجنتین اس سے جاری میں وعده کیا ہوائن کادیدارسیان

المساحين والشائق من الساحين والشائق من المساحين الساحين الساحين والشائق من المراء الم

صلی انٹرطلیہ ولم نے قرایا لرصفرت)عرضاب منی انٹرطندسے کہ اسے عر! انٹھ ادر ہاکرکہ بہشت ؟ میں موائے مرمنوں کے کوئی رہے کیں گئے لاالٰہ الااملام

.... جب طبیعت نفس کلمر توحث دکویسند کرتی به اور نفی

رلااللهٔ) اورا ثبات (الااهله) كالقرار موباً بعض اورا ثبات بى كاحقيقت ايان ب جوكدامن وامان ب عن معنى معنى معال بوگاكيارا في مواتد إنواس كامطلب يرب كربيشت ميس

رہے والی نغمت سے شریف ترایک دوسری نغمت ہے (یعیٰ لقامعیٰ دیدارا لہٰی) بخشن

كے سمذر ميں ذريع بواے اور ومال كا تمنا ميں جلے بوئے كہيں گے" نفتوں ميں كيا باتى را

چوتونے نہیں دیاا ورکرم میں کیا ہاتی رہا ہو تونے نہیں کیا ہم کو مخلوق بربر کرندہ کیا اورا پنے خور كيلط شاكستدكيا يدنعت بوم كويدوني سعكمى كونهين بهوني يونحواس نتمت مع محفوق میں رمنا کی بارکا دکا دروارہ م برکھلا ہواہے مرآدے نشکر برمم فلفر (فتح باب) میں اور دنیا سے مقام برم مقرّبیں " حق تعالی سے خطاب ہو کا ان کو " مرسے ففل سے خزانے میں آل مع مترلف تراک ملعت ہے اور میرے لفف کے دستر خوان برا یک نمت ہے اس سے عزیر ترجين تهين ديما بون سب كسب تعبّ سے كبين كے كوئ بيز بجاس انفل ع خطاب بُوكًا - بغيرنا فوشَى كارمنا اوربغير غنه كارثمت ؟ لاالله الدامله -ے برکس کہ ان ورضابیا بد بے شیہ از ولقا بیسًا پر بوشخن كداكى دفعايا جاتاب بے شبراسکا دیداریاب ماہے درموعد وصل جون بشايافت درحال بدولقنا بيئا بد مِي وَلُ كَ وَقَتْ اوْتِهُمُ مِدْ دِارِيكِ ابجى مال اسكا ديار ياكنينا أن كوزكمك الاعشق دلدار إذفود برود ودابسكايد وة مفن در دارك كما إعشق ازفرد دنته بوما أب اسكواما آب الحكائث السابع والشلثون (٣٠) ابی بریرہ وٹن اشکند رسول انٹوسلی انٹریلیہ سی سے دوابیت کرستے ہیں کم محدر دول انٹر صلی اسرطیدو سلمنے فرایا کرایک گروه بہشت میں جائے گاکد ان کے ول مرغ اربرندہ کے دل کے اندہوں کے - لاالف الاالله -برند کے دل کے لواز مات میں خوف ہوتا ہے - برطرف دیجھ آہے مرطرف اڑتا ہے يهان تك كدفا لا حجرياتا ب اورو إن اطبينا نص جيراً ب مومن كا دن ميشنه مير فوف ربتا ب خلق برگزرتوكرتاب زنگر، است او برنظرد كهتاب يهان كك كدايك نداف مين دل كوبدني تعلقات اورمنونات اورنفت في خطرون اوروسوسون سن خالى كريتام اورمجبوب كى دركاه كى

طرف جمید علی السب اکروسل کے بجداوں کی فوتناویائے۔ یوں مرغ ہیشنہ بیرو مجل باسٹ میں درعالم عشق ہے ذلل ہاسٹسی يرندكى طرح بيشه بيرمونسب ره عشق كالم يس بنيرونولولك ره بول مرغ شکسته بال می کوشش فردرا تو بهر و دکون مفروشس شکحته بال چڑیا کی طرے کوئیش کر اپنے تیس ددکون کے لئے مت بیج نوا کاکہ یہ فلد جائے یا نی درمدن سے سے انے یا نی ترما ہتا ہے کہ فلد میں جگریا اے عدن کی جنت میں بہت دن مہان رہ ول اح ول طبورمح و اد در رح بالسادور مح وار تردل کو جڑیوں کے دلکے مثل رکھ اور چومیز بری ہے اس کو دور رکھ سجان الله! برنده خوف كى وجسكى براعتاد دنيس كرة اور اسبين كوسوائي اين خِنْ نبیس کیا۔ مون کے دل کوچا سیئے کرسوائے تی (فدا) کے کسی پراعما دنہ کرے اوراسين كوسوائد اس كى يا دك شادىدكرك - اب برادر! دنيامال ساس كى لذين اورشرابيس رمثل) وان كهاى - كلون اور الولت روانون كي ب تراول مرغ كى طرح اس مال کے گرد کی کڑی کا ما ہے اگر اچیز دانے کی خواہش کریا تو (خود) شکار ہوجاتا سے مردی كدرسترخوان يرذ بح بوما اوسب فودى كفرس كهارل بوما - اوراكر خلا فد تعالى كاعنايت س مخفوس بونا ترتيري نظردان يومشغول مزيرتي أورطوات دملو) كي طرف توجه زكريا عبلدي بي قربت اورنزد سي كى بواوفضاين ارْن كى جولان كاه ياماً -ه مرغ دل تواگر گرفت رشود دردام بردا زقهران کارشود اگر تیرے دل کا مرغ گرفتار طا ہوجا انکار کے نیلے سے ہوا دہوں کے جال میں کا سے عله وه برزجس كم يا ول إنه ركم جال بي والل وسيت بي اكد اوريرنداً كريبنين -

در میل در البوئ دل دارتنود مرخمت دصل را مزا دارشود! ادراكراسى وجدد دارى طرف بوق مل ومزور دمل كانعمت كاسرادار بوبا المكدبث الثابت والثلثون عمزن عتدرمی انترعند روایت کرسته پی کدرسول امترصی امترعلیدو کم سنے فرایا کرمچھے اروام رقری رشتہ داروں) کوج (سنے اوراصنام دبتوں) کو توڑنے کے لئے بھیجا گیاہے اوراس لئے بھیجا گیاہے کہ اس کو وحدت کے مُماتی بہجاؤں اور اس کے مُماتی شرک رز کروں - المالك کے داسطے تھے آکی ذات مبارک مہر بائیو ں سے توا تر (لگاماً دی) او پخشش دعطا کے تسلسل دسلسله واللي مح سائقه مؤدّب (اوب دئي گئ) اورمهنّب زياك كُونگئ) جن كا دوب دين والاحفرت اعلى بروردكار مودوي تنك وليارى بوآب -بهوند باقرا ودروليس وزأتش قهراومينايش ارِّ اوردروتُ كيان رُسْت جرا ادراس كفي كالك سازيرْ مت كو آب گرمش فرونشا ند گلبائے کیم بروکفا ند (على) آنن بْرك كرم يان كوني بخارياب كرم كم يعيد لواس يركعلاديات اے برادر! تیراتن مالم فاک سے ب اورتیری مان عالم یاک سے مع تن کوفاک کے میردکرا ملاً رثم ب اورمان كوظالم يك كم بعينا رجى بصلة رقم ب - يو كخفاك ياك ك سائد موسوم ب اسكومعافى دمنا كاكے ناياكيولات ألوده كرنافطة رقمي ادراس ياك علوى كوبراوبوس كى ماف الل ركفنا اور دنيا كما طرف توجر كزايم بال تك كم إكون كے قرب و بوارسے دور رہے توطع رحم-الذر ماصل الامرصلة رهم يغير آفاق ملى الشرطير والمرك بيديده مكامم اطاق بين سعب-

اس كو قبول كنا عليهي أورآ خر عمر بك اس سير قائم كرناميا سيي -ردوسری بات جو) سیدعالم ملی استرطبیروسلم نے فرانی مسے کہ مجھے بتول کے تو اُسف کیلئے بھی ا كياب ____نفس كے بڑے نيت كومجابرے اربامت ، كے ذريع توڑو ماكد رم كا جوڑما عيسر بو - لذا له ألا الله - برا عصنم كاتوان سيد البتنم لى الله عليه وتم كوميسر بواسها -ے بت را روج دخود برول کن سیس وسل بروضهٔ جنول کن اپنے و تودسے بت کوبا ہر کردے موس کے باغ کے مُنائے و مل کو تابازرى زدبوملعون فررم شوى ازجال بيين یک و دیملون سے جیکا رایائے اور ترجیوں رہے باند مذاوند عالم کے دیارسے وش مرمائے أيدم برمبرطلب رسيدعالم ملى الشطلبه وسلم نے فرايا مجھے تھيجا كيا ہے كه وحدث كا تجعيد لحا بركدثوں اورِتْرک اوراس سے بددگاروں کونا پر کرون – توحید مجربے کواں اسٹدرجس کاکٹارہ منہو) – فوت بشرى كے ساتھ اس بين تيزانهي جائيے فرشتوں جيسي ياكيزگي كے بغير توحيد المبسر نويں اوقا -توحيد كي يوست كونهيس مكر مغز كو ثلاث كرفا عياسية _ الحكايث التباشيع والثلثون مها ذبن جبل رمنى الشرعندر سول الشرصلى الشطلير والمهت روايين كرشته من كالمحكة رسول التأر ملى الله ملية ولم نف فرايا • اسعاما ذجل إ نوجات بيك كدفدا كاحق اس مح بشرون بركياب عا ؟ معا ذر منی الله عندے جواب دیا مدا اور اس کے رسول بہتر عانتے ہیں '' رسول الله صلی اللہ علیہ ملم نے فرایا" خدا کافق اس کے بندوں بریہ ہے کہ اس کی عبا دت کریں ، اس کی وحدت کا اقرار کریں اور اس کے ساتھ شرک مذکریں "۔ اس کے بعد ملی امتر علیہ کم نے فرایا یامعاذ بن جبل رض الشرعنك توجا بآب كر بندول كيلية اس كى جزاكيا سب كداستى عبا دت كى اوراسكى ومدت يس نثرك مرلائے " معاذبن جب سنے کھاکہ خدا ادراس کے رسول زیادہ جانتے ہیں ایسے نیکو کارکی جزایہ

********************* بوتى ب كراكونلاب بنين كياماً للاالكاللهائد حَدِدًا؛ رببت فرب منها معاقر کا وقت جس ساعت کرسید عالم منی انتر علیه و کم نے خطاب فرایا ۔ اے برادر! معاذبن جبل رمنی انتروند آفعاً ب تنہروکا ایک ذرو تھا اور عالم مقعود کا ایک تامدر بمیشد بروانے کامثال شع رسالت کے گردگھ متاسما ماک حضرت کے دولت واتبال کی مباری سے مقصرد تک راہ یائے اور معبود کی بناہ یا ئے ۔ ایک دن اپنے تیں شمع رسالت کی بچا پوندس این نظراس جمال بوی کی طرف جائے مہوئے تھے کوسیدعا لم ملی انترملیہ وسلم نے ا یک در کار اورطالب ار ار دیکی کر فرایا اسے معاذ بن جبل رفی اشر عنک اگرچہ ناشنا بی نظر ر کھتے ہوا در مجبوب کے تق کی آگا ہی رکھتے ہو"؟ معاذری الله عند نے اس بات کومبوب کی آبدے آیے بے نہایت علم کے توانے کر کے عرض کیا * والتا اللم در بول " سیدعا لم ملی اللہ طيرالم نے فرايا اے معاذر في الله عنك يہلا قدم كالم توحيد ميں ہونا چاجيئے ، كم عبارت درت ہوئیا گئے اور محبت کالباس جیست ہوجائے اور شرک سے برمبیز ہوجائے اکر طالب کی افرف راغب بوملائك دومورت زويد بسے رسنج بر گرمشیارى ديوست براد نظر الرماحب بوشب وتفيك سے نظرا مالے تحديظ برك يحي زياده أزردومتم ورمغز نها واست معنى وحدت او كَوْر توز صورت ومعنى سبنگر اسی دمت کاعن مغزیں پوشیدد ب ترمورت سے گزرما ادمعیٰ برنظر کھ میدعالم المرا المرائم مائے تھے کہ توحید کے سمندرسے عقل کی تیراکی سے ا برنہیں باسكتے اوروح كى توت سے وحدت كام بات سے فلامى بديس ياسكتے باكرمعاذ بن جبل من الرام اسسے فلائی یا جائیں اور بے خود ک کے کیے ایس مریب حفومتی المد ملیوکم نے فرمایا کہ ایا معاذر فی انتر عنک است یا درد . جب عالم وحدت میں سفرکستے میں توحیث می بھیرت سے نظر 有特殊的特殊的特殊的特殊的特殊的 ر الما المعرب ا

میدعال ملی الشرطای د لم توکه ولایت دین کے شعد (محافظ) شف انہوں نے درمیان ناکرو کہ نہیں داوان شفر محمد دیاکہ المواشک کو دنیا سے مٹادو اورخلق کے درمیان ناکرو کہ نہیں داخل ہوں گئے جنت ہیں سوائے موسول کے ۔

تام شدکتا به ابنیک (احادیث البین) من نصانیف سلطان العاشقیان صفرت فامی حمیدالدین اگوری رحمته الشرطید مجسب فردوه میرزامی مومن جیوسلم الشرق کی ترقیم نموده مرزقا النامس عشرم الصفرت النامی حقیم النامی عشرم الصفرت النامی حقیم المرز المی موادید نقل نموی میروست و النامس ما حب مولان ا زاد لا بر بریدے کتا بت کواکر (تاریخ نقل ابریل هنواز مطابق الارسی الارسی الاوس ما حب مولان از دلا بریم میرک کتابت کورک تشریف اوری پر ساخت لائ دراس فقرحقر بیر الاول ها میرست الاوس می میرانید کا دراس فقرحقر بیر صوفی محدالیون تارک فارک فارک کو برصف کودی و بودکو میرسند مجھے بنت و دیا تھا جو میرست یاس محفوظ ہے۔

表表が表れるをまままままままままま

یں اپنے کوم فرا ڈاکٹر بروس لازنس کے مقالے مذرجہسے مای انڈوا پرانیکا رکلکتہ) كانناعت هنظ أربله ٢٠) معصه كارشي من اين بع بفاعتى كا قراركرت مرك جند اقتاسات كونهبي محقورًاببت بمحديك بديرُ فاظرتن كرف كى جسّارت كرة بول اسى كي فنمن مين لرابح كاذكر بهي أجاف كا ادراس طرح من قافى حيد الدين ناكور كارحمة الترمليد كے موضوع كوختم كرنے يرمجو روم خذور بول كاكيون كوحتى كما بول يا رسالول كى تصييف حفرت قامى حميدالدبن رحمة الشرطيم كى كمر منسوب كى عَا تَى بِين ان كاعشر عشر مير ميرب إنتونيين لكاب اور تصوّف كيميدان من مرد شان کے ایک بزرگ علم کارکا ایسا او منجام قائم کم آج مغر کی ششر مین میں بروس کا ایس جیسکا فامنسل اس کے رسالوں کا الاش میں سرگرداں نظراً ای اورطوا کت اور آوائے جیسے دورسالوں کا انتخاب کرکے ان پرنلسفیار انڈزیں تحریریں بیٹیں کرٹا ہولیقیٹا پربات بارے لیے ندحرف برکہ باعث نخرب بكدمزيديركم قامنى حيدالدين أكورى دحمة استرطيه كتفسني غاتى مقام كالبند كاكوسي نن کیلئے معرت تینے عبائی محدث د ہوی رسولہولی صدی) کے بدتھر یہا ماریک برس کا زبار گرزت يرتج مغراب فضلاء كوية ونين مور كاب اوريه سعاوت نعيب موري ب كفالق اسلاك تعرّف ك عُامَل بزرگ كانخليتنات يرقلم المفأمين-يلج إب سے يبلے كي اتباس مل كرم والے مخطوط اطوابع الثموں سے بيش كئ وات مِن : - يمخطوط كل ايك نتولياليين وليوزية يرششتل بي مُريب شارداغ وعبول كي ووسه ناتعه ار یے نیج میں عبارت میں خلابھی ہے ۔ طرز کلام اور اسلوب بیان رسالہ عشفیر کے سُائھ ما تلت ركقاب إيركم عشقيه كوطولع كرمائة مناسبت برمقات تفوّ ف كاتوالد رسال كم أناز ، کاسے نزر نے بوما آہے اور بھیے بھی میرز کر انشرا لیے کئے انوال کا حوالہ بھی دیتے جاتے ہی جو خطر اليرن سجر ف رئمة الشرمليدك نوائد غواد كي يا دولا اب _ ななななななななななるのがななななるない

توكيا ذكراسه بالخرس يمراد لى جاسحى بي كافا في حبد الدين تأكورى رحمة الشرعلبد في حس وقت يرسُالدلكهاب انك بيرومرشدحفرت يضخ شهاب الدين مهروري رحمة الشرطيد بقيد حيات تق بيساكة مفرنت تظام الدين محبوب البلى كے لئے احتران نے ہرملین کے مفوظ میں خواجہ و کرانترالج کا فقرہ استعال کیاسہے۔ اکثر طلے اے برادر! کے ندائیے سے تنروع ہوتے ہیں جبیما کم عشقید کے علاوہ تترح آربيين (جبل مديث) مين دليڪ كوملنا سے -جلدى تنسرے فوليز ب سي سورة اخلاص كے " لهوالله "كى تشريح تافى كما حب بقول اخبارا لاخیاد اسینے فاص انداز میں موج درتوج "اور" نوج درفوج "کے اسلوب لمیں تثروع كردية بن حب كے طويل اقتباس كاخلاصدمين بيچيد بريج ناظران كرديكا بول -اس كورمرانامع خواشی ہوگی ۔ مصحّالله سکی و هع الکوائم معظم " ثابت کرنے سے بعد رصبیا کہ فاتحام الکتا ہے : جہاں تصوّت کی گہرائی میں قلم کوغوط دینے کا موقع آیا ہے بعول بروس کا لائس نظامی سمجوی كر مرعد "كي مرّسينى داندُ زبال دكّ زبال دكّ راك دكت الكه كرفل كوروك دينة بن توتيد فالص كورحرت الوجودك قابل اختلاف واعتراص بببلوست سيحان كمصلط يهطرلقيه ننرح أرجيب "ن مجى اختياركياكياب -رب ، فرلبوی برمزاتے ہی کہ اے برادر کھئے اسم اشارت مشار الیہ رمیں کا کھر انتارہ کیاجائے) کی ذات کی طرف برزاہے مرکھ مفات کی طرف اور یہی بات اس معی کا سسر (مجيد) ب جو واصلان رفدا) معنى اولباء الله ف كمائه كمعشق ذات برواقع بوتاب مذكه اے برادر! فردِ مطلق وہ ہونا ہے کہ اس کوکسی چیزسے صفیت (مصوف) مہیں کرسکتے کونکرکسی چیبزکا دصف کسی (دیسری) چیزسے کرنے سے مغایبرنت (غیببریت) کا تقامناہیے ۔ A なまなななななななななななななななななな

HERECHEL LECENT ا م سے تعدّد اور کرنٹ کے منی پرا ہوتے میں اور تعدّد سے وحدت (احدیث - بیگانگت) کی فی موتی ہے - وحدت کامفہرم جرااسا و (اموں) کے مقابلے میں اس کی" ذات ہے کیف حفرت مقدی "کی رمیحی خبردینے سے قامرے اور تقیقت احدیّت وفردِ ملق کامخبر"اسم عنظم "هُوُ '، ی ہے جو طالب کے استیاق کوغیرہے منقطع کریا زکائماً) ہے آویر طلوب تک پہونچا ٹاب ۔ لاالہ اللالله التُرْمِل مِلالهُ عماففالهُ نِهَ فَنُكُ فُعُوالِمِلَّهُ إِكْمَالُ فَرَاكُولِيكَ بِمَا آيت مِنْ نَيْن امر ل كاذكركردياب يى لْمُوَاطَّهُ أَحْدًا -اے برادر احسین مضور مقام ذکر میں تنی دا تبات کا امام تما کھی ننی ادر کھی اتبات کے س یں دلیل بیٹس کرہ تھا۔ بیکن اچینے کام کا بھیکسی پرظا ہرنے کہ انتھا ایک دن اس نے کا کا الحا المالمر برنظری عین بھیرت سے اس یونفی کی کوئی بات نہیں دیکھی حراکا انتبات عل سے می ل موجیرت ين بِرُكِي البندا اس عي كاسترر مبيد، كر " لا " اس كي نفي كرة " متعا ادر الله " اس كا أنباث كرا متن اسْرے اسمیں دیجینا زور، اس اسمعظم اکووردجان بنالیا سالف کا استقاست دسیعایانی ادرلام کاعواج المیرصےین) میں کھنٹ گہا تواس کے باطن میں خطاب ہوا کمستیم ادرمتی ج (پر حا) کے درسیان غرق ہوگیاہے لہذا اس استغراق سے اتھ کھنے لے لیکن غرت کا آگ نے اسرى الجوب كواس كى نظريس جلاديا- بقول بروس لاينس فواتع سے بيانات كى بناير قسكامى حيدالدين ناگورى رحمة استرطير بروه الزامات عالد بنيس برسيخت بن كوكے كرمنعورملاج كوانالق (مین ترون) کے نومے بردار زیمانی) کی سزادی گئی تھی منصورے فدائی بھید کر ظاہر کیا لیکن تامی حمید الدین ناگوری رہمتہ اسٹرطلیر کیا حسب اس ملطی کے از سکا ہے انکارکرتے تہا۔ أمربر مطلب! اب مي لوآسط برمنقرات بدية ناظرت كرف كا إينا فن اواكزا بوك کوئی بر است میں برے کوم فرا بردس آلائس می پہنے فافل میں منکے ذریعے لوائے کے میند ادراق کا منز بردنیسطام خلیق احرفطای کے حوالے سے الکاہے جن کویہ اقتباس مارج الوات "

کے مخطوطے سے مُامبل ہوا اور بروفیسرنظامی کے ذریعے لارٹس صاب کو مُوارج الولایت سے استتنفاده كرسف كازرين موقع بائقة أيا معات الولايت بين لوالع الشموس كاجوا فتاس سهوه حرف بحرف وى ب حبكا فلاصد بين شيخ عالى مدن كي اخبارالاخيار اسع بيش كريكا بول -الواشخ كا درًا مِندوستان مين شيخ فريدالدين كميغ شكح اجودها وحمة الشرعليدا يخاطا نقاه مين ويأكر تفتيح اس درس سے استفادہ کرنے والوں میں معزت سلطان الاولیا انٹسخ نظام الدین بدا لولی ولموی رحمة الشيليد کے علاو پنسس دبير کا ذکرتيري بودهويمن ککے صوفی ادب بي آ ټاپ - بقول ستنبيخ جالى قامى مميدالدين ناكوري رحمة الترمليه كي فالعن تقوّف برمبني تحريري اجيم اجيع فاغلوا كى تمجه بي نهيں آتى ہن ظاہر ہے كەحفرت بايا فريدالدين بينيے عالم تصوف بى لوائتے كے رسمالے كوطالب علموں كوپڑھائستخصتے بابا فريدكے بدرجب كونی عالم ابسان رہاجولوا کئے ہے اد قریبے مضامین طلباک علم کے مُلصنے بیان کرنے میں دلی میتا تو دفتہ دفتہ لوائج کے مخطوطے ایا ہے کیے غینت ہے کا طوالع اوع شفید کے رسالے کو کمیاب میں سکر ایاب نہیں میں لوائے کے ال ایماندہ اوراق كئے معًانی ومطالب كو اطابع اردشقيد كى مدست سجينے كى قابل تحيين كوسننش ميرے دوست بردس لارنس نے کی ہے جوان کے انگریزی مقالے کے "کولصفحات برجیلی ہوئی ہ اس كا خلاصد بين اسينے كرم فرماكى لمددست بيش كرتا ہوں جوحسب ذيل بيں -کیتے ہی کڈقبراڈ لطفَ وولوں معشوق کی صفات ہیں لیکن وہمتوٰق لیولوں ورہی ہے ، ہے ناشقوں کو لطف کی شراب، تھرکتے بالے ہیں دبتا ہے البتہ فاص بندوں کو قبر کی شراب لطف کے پُالے میں مرمت فراتا ہے -اس مسيح آ كے كها جاتاہے كەھتنوق كاماز ومخره اوربوس وكنارعاتشق كويهو نجتاہے كونح معتذق باكاشق كاخان تب ادرعاشق ابين خلق بوسف سي قبل معتنون كاحاب والانه تعك بلكه الممنزل برمشوق بي مُارْش كا جائية والانتفالين معبود كوفرورت ممنى كركوني اسه جاب إ

اس کے ملادہ رہ لوگ کتے ہیں کرمب معشوق مانٹق کی موجودگی میں بوس وکنار کاعل کر آ ہے تو اس وقت عائبت برام طراب اور وكركا مذربرا وقاب برخلاف اس كمعتول كواسم الدار يس مروملة ب كين بوريك من ق ك ملف ماشق اين كوكم ورا مابدار اوملس يام بهاذا مستوں کے سُامنے فوتنی کی ایک دنیا ہوتی ہے مہی کاشق کیلئے فوش کا ایک ذریعہ ہوتا ہے -يريجى كېاباتىپ كە ماتنى جىجۇموزى كارەنارة ماربا تومىشون كواس بىرجم آيا اور يوچا، تىم یا ہے کیا ہو؟ ماشق نے جواب دیا میں ما ہما ہوں تم تھ اپن زینت ارسٹکار کرلوتا کدیری دوج كالضطاب برعبائ للنامنتوق كاسطح بروصًال (ملآمات) بالمرماتين كاسطح برفراق (مدالًا) ب ينتي بواب كراول الذكر بميتنه نا دونخره وكعلا تاب مب كدمو خرالذكر تعميل الحكم كرتاب مختصریه کرماشتوں کی برباد کامشوق کاراز فائن کرنے کی دجے ہے ۔ الومیت کا داز فائن كناكفوالاسب خاجسين استصورطاج) كاتبا كالسبب ميى بواتفا-بيهيك دن اس كونتل كيا - دومرے دن نذر اتش كيا تيسرے دن اس كى را كد كو مواميں مرفقم ومرفقم وموفقر ماصل عشق این سیخن بیش نیست یہ اعدا بنتہ ا میں ملاادر میں ملاادر میں ملا رعشق كا عامِل ان تين باتول سے زياد دہنيں ب ا درلوگ کیتے ہیں کہ جب عشق کا مل م و جا آہے تو معشوق کو عشق سے آئینے ہیں بنیں دیما جا سختا مطلب یہ ہے کعشق سے کا بل ہونے کا کوشش بہیں کرنی چاہیے۔ (ہم آئیز ہیں و وجال رکھتاہے اسکواس کے حن کی وجہ سے دریانت کرتے ہیں) الحديث : المُؤمَّ مُ أَمَّا المُومَن (مون (درمر) يون كا أَلِماب) اس کے ملاوہ کہتے ہیں کہ متناات المحافق حب کاٹعلق السانی اعمال اور منعات المبرس ب ななながれなるななななななながなななな

أدى كاندر برأد مرماب جب كرمخاوق كاعشق بابرس متهارب اندردافل مواب عَتْنَ كَى يا بندئ مِن جَتْحُف مُركب دنيا بنين كريحمًا والساتم عَف غير كا عاشق ب اورغير كاعتنق خداك حوالے سے ناقع ہے اخریں یہ کہ لوگ کہتے ہیں کوشق کا اثبات وا قرار نظارے سے تعلق رکھتا ہے کیکن عشق کا اثبات یماعت ارسننے)سے میں ہوآہے نظارے سے عبّ مجازی مامیل ہو مسحتاب ليكن عشق حتى قل مين وهوك والاشعال موتاب جوهلاكرفياك كرديماس ر لوائع كااقتباس بہال براكضم مو باتا ہے كيان اقتباس كے اختصار كى دجرمے حضرت فافى حمالين ناكورى رجمة الشرطيد كے مطالب كى وضاحت كے لئے بروس لائس نے طوالع الشموں اور دركالا عشقيد وون رسُالوں كوسُلن ركھ كرايين ان يائخ صفحات يرمزيد دس صفحات لكھے ميں جن كے لے میری کتاب میں نزوکنجائش ہے اور نرمیری فہم ناتص میں میر سوی رسال وعشقید کا جوڑا طوالع استموس جومیرے فرخبرے میں موجود منتھا بین نے مولانا ازاد لا بریری علی کھٹے اسلم یویوسٹی کے لائررین تھا جناب مروفیسر اور کھن فاں کی خاص ایازت سے محاصب ل كركے چند كلان كافا فہ طوالت اور بروس الانس كے موازر سے بيجا ل بركرنے كاجرأت کی ہے لیں پہاں ان تین مضابین کا ذکر کرنا صروری خیال کرتا ہوں جولائن ما سفوالع ادعتقيرك مطالع مع الأسلط مين كلك إن -(۱) بیلی بات یہ ہے کمعتنون بک وقت بے رحم اور رحم دل ہے اینے عاشق کوشاما ب ادراس سے فرخی می کامل کرتاہے اس کی وضاحت طوائع الشمیں سے ہوتی ہے --" یہ " فرلیوعث) المند تعالیٰ کی صفات میں جلال کے ساتھ جال مجی ہے ہو ہوں لارس کا مغرب داغ نہیں تجہ سکا اس کے لئے ان کوطوالع انشمیں کی ورق گردانی کر ف پڑی ۔

TY LERENGER WERE ر کالاعشقیدیں ہے کہ انٹر (مشتوق نے ارمغرت) آدم علیالسلام کو کہایا۔ آدم نے داندگذم كو جزت كے عوض خريد كرلما - كيمېدل " دارو عشق " نامبت مها اورآدم كي ذات سے عشق ظا مرہوا (عشق -گنار) کیونیحشن کی بدولت بی جنت سے بے وفل کھے گئے ۔ المنس عنقيد من المعنو كويت مي كوزاً بركو كو دوزيّا ب كرمزل متعود كونيس بيونيّا اس کے مقابلے میں ماشق زالت کی برواہ کر آپ زمزل کی کیزکر وہسٹوق کی کمذکا تیدی ہے گرد پیاہے جنا اوپر کوارٹ میری مردام ی پر نظر کھاہے جب کرعماب این مرت مالی کی بردلت الرباب رفيارگواس كى دسيما بولى ب-دمى دوسرى بات جوبروى لارنس المفاستے ہيں وہ ملاج كى متضاد باتيں بى ملاج تد سوخته ول عاشق تعافر اجمن و وملائج كى بظاهرات يا فلاف تياس بات يرسكو الألق كے نوے ے اس نے ظاہر کما قاضی تمیدالدین بقول مروس الانس ملاح کونفید کانشا مذبزاتے ہیں کہ اس رازابی کوفاش کردیا کین بریک دنت فائی مُناحث رصمته اختر استره ملاج کواسکے است ایک قربان كرينه وله المعشق كى فاطررا ما بحى ب- برمنمون لوائح بين شعر كي حيثيت ركھا تھا وه ميلاديا دایرودد) میں جاکردبائی کی مسکل افتیار کر کیا:۔ ابحد شقت يوبي الرفتم بيران محنت وغم دوحتم جب من في ترييم شي كا بحد كوسي تعا تومیں نے رکھیا امحنت دنم کا بیرین می ڈالا ترختم وسوفتم وسوفتتم عامبل عشق اياسين بترشيت خشّ مامل ان تين با تورسے زيار د نيس كيميں مبلا اور حبلا اور حبلا تامنى ميدالدين عشقيه اورطوالع من حلاج كى شطحيات يرمنقيد كى مجكداس كى زردعانى) استعداد کے لئے تعرفیت کے الفاظ انتعال کرتے ہیں ا۔

مثلاً طلَّ كَ الكِشْطِ كُونوبمورتى سے مرح دے ماتے ہاں اكتوكيدُ حجاب المؤحرة عكِ الدُخْدِيَتِ توجِد كَاشْبُادت موحد التحيدك شابر ادر اوديت راسُر كا احدمون اك دريان حجاب سيليخا توحيد كاستنبهاوت اس فركا وصف سي جوزوحيا البي كى تنهادت ديما سي ليكن روحاني عرص الما ف مجاب بن جلتے میں لہذات مادت توحید میں ایک توشابد سے ابک وہ مبکی شہادت دی جائے اور تنیسری بات یہ کہ توحید کی شہادت دی گی حتی کہ توحید کی شہادت كابل بوجائے - يەتنىيت رىزى مورتى عيسائيوں والى تنيت بنيس سے حس بيقران كافيوان ب مُلاتَفَولُوا تُلُثُكُ " ارمت كهدكر عن بي الله-مرمم ادعين) فرلمت بي علاج کاروحانی تجربعشق کا نقط اعروج سے ۔ رس عاشن ومعشوق كارة وبدل بروش لارنس كانبيرا بحمة ہے د۔ اس بحتے کو بیٹنی کرنے کے لئے بہترین مثال حفرت بوئی علیات لام کی ہے کہ جواللہ کو دیکھنا چا ہتے متھے مگر دیکھ منسکتے - بیٹش کے نا زونیاز کی بات سے حب سے مُاشق مالیہ میں مبتلا ہوتاہے جب کمنشوق کواس سے خوشی کام اس تو تامی ما مناحب نے است خطیں ایک ربائ حضرت با با فرید کو پھی تھی اس سے اس ایسے کو سیمھنے میں مدومتی ہے :-أن عقل كجاكه وركمت ال تورسُد ب وأن روح كي وجلال تورسُد ب ودُعْقُ كُذِا رج بوآسيك كمال تك يبرسيك إلى اوروه روح كمان بو أيج علال كو موسك گیم کرتوبرده برگرفتی زحمال به آن دیده کیاکه درحبال تورسد! ير نزفن لياكد تون جال سے بردہ الفاج کريكن و و آنچه كهاں بے جوائي جهال كوري كاك ایک اور رُماعی چوطوا آبتے الشموں سے قوا کا لفواد ، سیالا ولیاء ، سیراتعا زمین ہوتی ہو تی اخبارالاخیا تك بهونجي ہے قامی مناوب كے علمے نظر كوسے كے لئے بروس لان بيش كرتے ہیں۔ آن دا که مانش مست تزاب بجت است مشیادگرددادچه ببید حمّال یاد

جرك كالإن كتراب بي كت ب جدوه جال ياد كيما ب تو موتيا لروكاتب زا*ں سکرش نگردد آن مست ہوشیا*ر وال داكه مجانش مست وبالبث مآابد اس نشب دوست بوشیار نبی بوا ادرودس كامان الديك توليفي مكتب بے مبری اصطراب امصیبت اندلیشہ - عاشق کومعشوق کے خوامشن دیدار سے روکے پہلے کانی نہیں ہیں خواہ متنوق کی طرف سے کتی ہی ہے نیا زی کا برتا دیموسوال یہ ہے کم عشق کا المجا يبطكس كاطرف سے ہوا عاشق كى جانب سے يامنشوق كے ؟ عنقيه كے مطابق معتنوق اليئا سنگدل نہيں ہے كاعتق سے جے كا دكھ لائے: -آئس كديمشتى يادمسروربود برلت كرغم بيشرمنصور بود فركے لنگر پر بیشرنتی یا آہے د شخص بوعشق یا دمی*ں مردر* ہواہے درمالت مغلوبي آن حسته جير زاكر باشد وليك مذكور بود يبلے دوذاكر موتب كين دو ذكوركني موجاتب منلوبي كى كالت ميں وہ حنسبته عكركر رفاذكر كُنْ أذكر كُون الريراذكر كرين تراذكر كريساكا) _ بابات خریدالدین کی دعاء اکتر دبیشتریه بهوتی تھی :۔ خداف عزد مل تراوردے داد) ر فدائے بزرگ وبرتر بھے در عطافرائے م قامی حمیدالدین کے نزدیک بھی مشق اور درو یں کون فرق نہیں ہے دونوں ممتی میں۔ آخر من تتبح فيزات جوبروس لارنس كيتي من وه يرب كم قامى حميد الدين وورت الودد ك مناكل بي ادرا بن العرب ستبل وه بات كه كئ بي ص برا بن العرب اين نظريه کی عارت کھڑی کی ہے " وہ براعانتق ہے اور میں اس کامعشوق - میں رہ ہوں - میرے بغیر وہ کہاں ہے اور بغیراس کے بین کہاں ہوں! (رہمالاعشقید صریر) یغیاں وجود کے بنیر اس کا کونا شہور نہیں اور بنیراس کے وجود کے شہود کا بہتہ نہیں -

را تنارت به معدة البنهود) فقط برے دوست بروس لالٹ اکے مقالے سے استفادہ کرنے سے بیمعلوم ہوگیا کم رسالة عشقيه ميرك نانا حضرت قامى حيدالد بيناأكوركات مهروردي ي كي تصنيف مسيب حالانكم يكانب الحروف بيحط صفحات مين رسالة عشقنيدكي تزديه كرديكا مقاكدية قامى صبدالدين ناكورى كى تعديض نيين معلوم بوتى مكراب ميرے فاضل دوست بروس لارسس اور ايك كرم فروا وَ إِكْرُ مِثَارًا حِدْفارة تِي مُعَاوِث كَي تَحْدِيمس عَمِي تَصْدِيقَ بِوكَى -كديه رسَال حضرت فاضى حبدالدين رفعة الشرطيبه كالى ب- المراسل رن بعقت احباث :- برساله مطبوعه (اردو ترجم) حفزت حميد الدين ناگورى رحمة الشّعليدك سُاكة منسوب سع - احباب كے نام حسب ذيل ميں :-١١١ حعزت حميدالدين ما كورى رحمة الشرعليد ومعسنف باب ادّل رسُاله عَقَارَسيماب) رم، بوگی گیان نامحة عرف نشخ سعادت مند الباب دوم رسالد منیت ساگر- جوگی گیان ناتھ منات سے ان فاری ترجه ۷۷ ساکھیان گردگورکھ ناتھ از حفرت جمید الدین ناگوری وامرت مکھ كاديراعل ازحفرت تبيخ سبلمان رحمته الشطليد-دم، حضرت شیخ سیلمان منڈوی رحمته امتر علیہ رباب سوم رسالہ مفت کوکٹ کے سا۔۲۰۹ تمع منترمهاديو ۲۲۱) حفرت سید باشم بخاری رحمة الشرعلیه (باب چهام دسًا ارمضت طبقه م<u>اه-۲۲۲</u> ر ٥ ، سروطيت لوهى رفمز الشوعليد (باب ينجم رساله مفت جو برص ٢٤٢ - ٢٥٢ -(٩) حفرت تضييرلين رحمة الشّر عليه فارتولى (بأنَّ شم رسًا لديفت أيّام من ٢٩٤ - ٢٩٤

_{(۱) حفر}ت مولانا فح_امُمادق مُناحبُ مِنّا في رباينغِمٌ رسُال سِفْت روح م<u>تبيم</u>، ٢ بمع منتر مِيرجِنْد جرگى و فيم يمرير انت يحيم فافظ مح يشركف رضاما براكبيركيا ^{آن ا} تح جرگ -جنبوں نے ایک اکی و فرت حمید الدین ناگوری وحمۃ الشطیدا وردوستوں کو بیش کی تھالیکن اسکوسی نے اٹھا اکھی نہیں بلکہ منسے لگے ۔ گیان نائخے نے اعترامٰ کیا تواصاب نے اس توگی کو آدیسے ہا تقول لیا اور لیلونسیے تکہا کتم نے کیمیا کا علم فائبل کرنے میں جالیس ال كى عركنوادى - انبيس ادقات كويا دِفالميل گزارتے توبيت كچه كاصل بوقا -اس يركنان ما تھ کا احسًاس کمتری دمحروی جاگ اکٹا اورابنوں نے اپی پرانی تحمیا گری سے توم کرکے اسلام قبول كراييس مين روماني كيمياكرى كالبق برهايا كياب نام اس جوكى كا قبول اسلام كے بعدين سعادت مندر کھاگیا ۔ اس ریالے بغت احباب میں سے براکت خص کیمیا کانسخ اینے این طور برطیش کرنا ہے با درسے کرحفرت نامی حمیدالدین رحمۃ اسٹرطیہ کی طاقات ہندوسننا نی جوگہوں سے ہوتی رى ب ايد ايك وكي كا والدين طوالع التموسك تحت يرط حيكا بول بعد ك بزركون میں حضرت با با فر بیالدین گنج مشکر رحمته استرطید اوران کے جانشیں حفرت نظام الدین اولیا و کے ملفوظات میں تم م حرکیوں کاذکرے واحب تھان میں مجی حفرت بابا اسما ق مغربی اور ان کے یرورده وجانشین حفزت شیخ احمد کھٹو کے ملفوفات میں مجی جو کیوں کی ملاما نے کا مذکرہ مرخاة الومول الاانشروالوسول كے اردو تربیمے سیرت احربیمیں پڑھنے كولمناسے اب میں اس رسالے سفت احباب کے بارے میں کچھ بھٹ کرتا ہوں کواس رسالے کا زیراکس مجھ کر ایک کرم فرا جناب مولانا جام بن مجنور کاکے ذریعے حامل ہوائب میں یہ بیڑھکر تھے کو کھیے ہی بون که بررسانہ بارے نانا قاض حمیدالدین ناگوری رحمة الشرطیب سے منسوب کراگیاہے لبدمیں できますまままままままます。いまます

يته علاكه ايك قائم ترجيح ضرت ميدزين العابدين موجوده ديوان صاحب درگاه اجبيز ترليف، ك یاس بھی ہے اور اس کا ایک فاری مخطوط میرے براور قامنی محد بعیقوب مُماحب (ماکدی) کی تحويل ميں ہے بوميرے ويجھنے ميں آيا تھا مگراب ان کے جانشين ان کے بدتے ترقافی مَا نظ قاری مولوی محدِّ حراج ممَا حب کے ماس لینخہ نہیں ہے گراس کے مترجم جناب عالمرطنٰ برایوی ساکن مره کونٹه وا بریل مسال ترجے کے دیبا ہے میں رقسطواز ہیں کہ نجاس تاہ برس يبيل فاركارسًا لي سفت احباب "كے ترجے اردولس بونے تفروع برونے من من بے شما فلطیاں یا فاکیس ۔ برسر کا برس کی کاؤن کے بعد مترجم نے بیتر جم سیسین کیا ہے اورٌ كِيمُياكُرٌ اورٌ يُمياكُري " يُرْسُّرُ صَعْحاتُ مِيْتِ مَنْ ايكِتْهِمِيدِي دِمُالدَّكُو كِركِيرِي كَاب بيش كردِي ے سے جرملسٹ مجیم اور محد جو ہان ماحب نے اس میں ترمیم وافعافہ بھی فروایا ہے ہم علم کیربا ك ابرنهين بي حضن الم بيسف رحمة السَّدَا علميا ك خلاف توى توجود ب للذالين اس رسُالے میں اس بات کامتلاشی ہواکہ اس بدرے رسُالے کے مؤلّف ومزّب کے جا برالے حفرت حمدالدین ناکوری رحمترا متعطعه کون بزرگ میں کیا اس کتاب کے مضامین اورطرز تخریر سے یہ نابت ہوسکتاہے کہ بیرصفرنت محربن عطا بخاری عرف قامنی حمیدالدین ناگوری دحمتہ السومليہ كى تصنيف تحجى كاك حبيها كداخها والاجيا ر (فارى) اور أب كونز (اددو) سنة قامى مكان كاتعادت افذكرك اسبان برمبرنصال تنبت كردكاكمى ب كدانيين بزرك اوران كمندرواماب کی ملآمات گرو گورکھ ناتھ (جو گئی) کے تنیا گرد گیا ت ناتھ جو گی ما ہر کیمیا سے ہوئی تھی اورجو اکسیبر كيان نائقن إين تباركرده سينين كي اس كوتوبائق نهيس لسكايا منظر عمر كيميا كي افاديت كيفائل ومعقول بوكرايين ابين طور برايك إيك رساله حرولكه والاادر ان رسالون كم مجوع كانام «مِفت آحیاب «رکھ کرشائغ کردیا گوماً فاقی حمیدالدین ناگوری بزان خود کیمیا گری کے ماہر <u>تھے</u>

ادراس طرح سافصل والاركال تقديمياب ان سے منسوب كردياگي -معرت منافى ماحث كى سوائح اوعلى نفيلت يروكي وادمامل بواس اس كا فلاصداس كتابيس دے دياكيا ہے اس مرام كميكاكيس وكرمنيس ہے الايد كم قاضى حال بخت مُا وبْ دِيدِلِ تَرْبِشِ) نِهِ افاضاتِ ثمير كِ صفوه ٢ يرمِنا تب عدّا كِي تحت گيان انْ يَحْجِكُ كَى قافن صب سے طقات کا ذکر نیجری ولے کے ان کی بغداد کی والیسی برینجاب میں کیا ہے کو گیا ان استانے كى كاس كى جراقا فى ماحب كويش كى جيد ابنول في دريا لين دال ديا ريسال بركيان نا كالدكا اسلامی ام مبارک دیاگی ہے جن کا مفن دلی میں تعلب حقب کے املے کے با برمان تال میں تدم کے ناصلے برتبایاہے۔ یہاں پرجی مکا حب اناخات جمید لکھتے ، ہیں کہ کتاب دیغت احباب ، قافی مکا حب نے اس كيانا الحفايا وكارس درباره ظركيمالهي واكم منهور في حب رجن كايته رطان بخش من بيش بنیں کرتے) بوئی کے درخوت آجاب جناب عدالون برامولا کے ترجے کی تنظامیں میرے باتفالتكسي لبذاوسية فيل وجوبات وولائل كى نا يرطين اس كوقافى حيدي كأكورى رحمة الترطير كرسكا تعمنسوب كي بالنف سيترفق نهي بول اس كماب بين ترميم وافعا فرسي حيالان ناگەرى "كۆفاخى تىپدالدىن ناگەرى دىجەبن عطا) ما ن كران كا تعارف كرادياگى ئىگرىيە دەپچھا كەلىپى کتاب بس کے تنام تدمضا بین ہوگیوں کی تحریروںسے لئے گئے ہیں جوشر کرینتر مہادیو میرین پر ہونے کے علاود منفی عملیات سے مجرے ہوئے ہیں کیونکہ کیما گروں کے بہاں منز ونزسے بهي كام لياجامًا تفا روزه ركة كرنعف ادقات شراب اور كوشت من افغار كيام آنات المثنية فصل دوم دسُما لدمفت روح) اس کے ملاوہ برکتا ب عبدسلافین لودھی کی ٹالیف معلوم ' ہوتی ہے (غالبًا سلطان سکندرلودی) کیونکرمغرات کا وزن بہلو کی وزن سے دوجرکہ بر تبلایا کیبے اسغت احباب مد ۱۷۱ و۲۷) مین سلطان لودی کے زمانے کاوزن لیی باٹ

مصاح العاشفان! ر تغییرالفی) ادر فستنین کی نشر کا نش از شبئاب الدين بن محمود من ابرامهم نبيرة رئب ركى ميذوم نامنى حمد الدين ما كورى ديمة الشطيه حفرت قاضا جبدالدين فأكورى رحمة الشرطيد ك رسكا الم مجمي وستياب بني ياجن كاسراغ لنكاما کیا اور وجلی قراریائے ان سب کو جائزہ این ناقص استنداد کے مطابق میں بیٹس كريجا بول كيكن ايك تنبا واواكيلارساله ميرب إمته لكاسيع من كے مؤلف مصر ست تهائب الدین اینے کونبیرہ نامی حمیدالدین ناگور کا کبد کرموسوم کرتے ہیں تجرے بیت جو ببرگان کے نامبائے نامی البہ کا مصلت میں وہ میں انجبی شین کرتا ہوں ۔حضرت شہا الدین كے بنتو ل بعدمرا برائم المجى بي ير نہيں بيت نہيں لكا ميرى مانكارى بين مى ايك دسكالر سے بوای صایفترسه وددبیرها ندان کے کمی فرد سنے تعینیٹ کیا ادروہ دست بُرُو زمار سے محفیظ رہا لہٰذا میں تبر کا اس کو فافی صاحب کی تصنیفات کے بعداس کمّاب میں شامل کرما ہول اس رسُل لے کا نام مصباح العاشقين" اورعرف " تفسير الفني "بهے كيوں كر قرآن كے ميسوي پارے عمکی سورہ وانفیٰ کی برتفسیرم جوتعوّف کے راک میں کی گئے ہے اور قامی حمیدالدین کے تقینی کردہ رسکالولاسے استفادہ کیا گیلہے -حدوصلاة كع بعدمصنف عليالرحمدا ينامام متشبكاب الدين بن محمودين ابراسم نبيرهٔ نِدگی حضرت مخدوم ّ ناخی تمیدالدین ناگوری دحمته النّه علیه بن قامنی مُناصب رحمته السّرطیه کی تنعیا نیفا جاردد جن کے والے اس کتا بیے میں طے ان رسالوں کو میں تامی ما صب سے رسالوں میں شابل کرکے سب سے آخریں درج کرمیکا بول اس موصفے کے سُاتھ کہ پرریا کے آجے دستیا اُ نهين بن مصنف اينے بيروستنگر كا والد بمي ديتے ہيں جن كانام ما كانم كراى ايك جنگه **さまままみみがまままままがはまままま**

بيرج اله الدين سِلات مِن ابْدَاك كتاب بِي اسينے دا دا مُناحب رحبًا علىٰ) رحمة الشّطيب كے لئے ' ' بندگی نخدوم کے انقاب استعمال میں لائے ہیں جس سے قیاس ہوتاہے کہ پردسکالدمقباالتحقین پروس برب صدی کے اواخر بایندر موں صدی عینوی کے اوائل کا ہوست تاہے جب کشالی ہند یں یہ دونوں القاب" بندگی مخدوم " رواج بإرہے تھے آریخ مبارک تنابی ا درسیلعارفین سے میرے ول کی تعدیق کی جاستی ہے اس سے زیادہ معتنف نے اپنے زمام وعورکے باركين كون ارشاد نهيس دياب ايك جائه شاه بوعي ملندكا والدآباب جوج وروي مسكدى عیں کا کے بزرگ ہیں۔ مؤلف کا دعویٰ ہے کہ بیر تما بیجہ تفامیں عتبرہ وا حادیث جیجہ کے ساتھ قامی حمدالدین اگری رحمة استعلیه کی تعاییف کے والے جات پرمبی ہے قاضی ماحب کے مارسُالوں کا حوالہ مؤلّف نے دیاہے میکن تفہر معریث کی محاکما بھا وکر اور س رسك لي من نبيس سے بين يونك ان فنون اسسلاميكا البرنبين بوں ميں رسكا كے كى مندره روابات كاصحف يرحكم اسكاف في سعة فاجر بول مجهد ابن كوتابى والمال كانسكايت تبى ہے اواس رئیا لے كا ذكر خير تيرگا كررہا ہوں جيسا كدعون كبا جائيكا ہے المذاتفا يم معتبره ادر اما ديث مجير كل دمرداري مؤلف عليدالرهم يرجيهور ما بولا-المتكم إلله السرك السرك المستحلمال ٠ والضَّحَى واللَّهِ عِلَا الْمُ السَّجَى ١- اللَّه تِمارك وتعالى في ون كے وقت ر بریست کی میادر رات کی جب پردہ ڈالے یا جاشت کی قسم کھا لیا ہے ، والیل کی قسم کیاشت کی میادر رات کی جب پردہ ڈالے یا كوم الة تنبيخ ست تعبركما كياب كاشف عاشقة ل كى خلوت سے "بنام عليك الم رات ی کے دفت امہانی رضا استرعنها کے گھر محوثواب ستے کہ جرئیل علیہ السلام کے ذريع المفاكر معراج بين بلائه كي أولفني كصن بين مؤلف رجمة الشطير صطفي علياله الم

کے دندان مبارک کی صفائی و شقانی اوالد دے کر صفرت ما نشد رضی الشرعنها کی ودروایت نقل کرتے ہیں جس میں عائشہ مدلقے نے فرمایا کر صفرت کی مسکوا ہے سے صفور کے دانت کھل کئے اور جوہ روشن ہوگہ جس سے بغیر چراغ کی رشنی کے زوجہ محتر مریف سون میں کا کا والكركر النائكاكام يواكيا تنايبي وانت جنك اعدين فجروح بول كے اس وقت محابد ذارت كرى كے اس كے آئے قافى مناحب كى كاب بح آلمرجان كا حوالہ ہے (معلے) اور اس کے آگے لوائحے کے حوالے سے تکھتے ہیں کہ لوائح میں ' بندگی میزوم ' فاخی حیدالدین ماکوی کالکھا ہواہمی میں نے دیکھاہے کواہل عشق کا قرار (برداشت) برہے کہیتے ماشق لوگ معشرن كانام بركرزبان برنبين لات (اس كى) دليل يدب كمعشوق كافر بوتاب إناب اگرما ضربرتا ہے توخوداس کا نام لیناہے ا دبی ہے ا وراگرغا سُ ہے تو ٹو دماشقی کہاں ہی، ادرابنیادی فاشقان درگاه بود، بن اور بارے مغرائخفرت (الله) کے محبوب اورای حفرت لبغيرًى بهيشه كامراوم بيشدنا فربوشته بي اس ليؤمريج لمراحت والا) ارتشادنه بيب كما اثنارت كنا يے كے سُاتھ ہے ﴿ وَالصَّيْحَى وَاللَّيْلِ أَذَا سَجَىٰ) تربر- بِإِرْتَ كَاتِمِ الدَاتَ كَاجِبِ دِهِ . یرده ولك ركزالایان) لین مرت كے مقابلے كما ية فالق م لين بهتر وبزرك ب -ایک مرتبه منافقوں نے وی پراغتراف کے سلسلے میں پراعراف اٹھایا کی من مسللے توريت بي مشكل بين بوان منافقول نے محمل التر عليه والم سے يوقيے: - ايک مسئل اصل كيف ووراقعتد ذوالقنين تيسامسئل دوح - بيغريا وبالمائيطيدولم ففرايا كل تبلاولكا" اورانشا دامر كمنا بعولك اسك بدجندروز وحى نازل مزبوني حس برسغم عليدال الم ولات كمة بوك إب منافق آك اورسوال كے جواب كانقامند كرے گئے - جرك ل على السلام كو يحكم بواكه تجاوُ اور بهار بسب حبيب ملى الشرطلية ولمركز كبو وَالضحيُّ والليب اذا سبى كاوَدَّ عَلَكُ رَيْكَ وَمِاتَكِي - رَحِر - مِاسِّت كَنْهم ادروات كاجب يرده والله كرتمين تبار ななななななななななななななななななな

ے سے اخرت فی قیامت میں جب تفسی فیسی ہوگی اور آ نیاب سوا نیزے بربوکا اس دفت ا سيد! مِن جُه كوا ذن دولاً كاكه مانك جوكيه مانكماً بو - وَلِسُوْن يعطيكَ كُرِّعْلِثَ فترضى و تمبارارب متيس ائنا دككاكم ترامى برجا دك ـ اس ایت کاشان نزول برے کہ ایک دن وی نازل ہوائی توجها ل بیمبرزرد ہوگیا یا روالے

وجديوهي توفرايك جبرئيل آئ يص تص كوالله تف في كالحكم بوراب كديس في تيري امت ك من المنت كا ورايك من كو بغيرهاب وكما بخش ديا تو دومرك اد وصول سع شفاوت کا اِلمَّهُ تَصِیحُ کے "پینٹر مِناصی ملی اند ملیدو کل رائی از مواے اور مبھی کے بخشش کی در توات ك اس برزبان بواكة ومَصْقُون كونيشش ديا ليزاباتي لوكول كي شفاعت مسراية المحالك بيغم الله الم في مجرط بزناكي كرمنين فلأوندا أسبى كخش وسه اس يرفزان مواكه وَلْسُونَ يَعْسَلِكَ دَيْكَ فَتُرَضَى رَيْبِال مَك كُدايك اثّى فبآدنام كومى بُنْوَا كُرْفِيزُ لِلْكِ اَلْمُ يِنِحِكُ لُكَ يَسْرُمُ الْمَافِي هُ رُبِي الله فِي مِنْ مِنْ يَا يَجِرُ جُمُّ دَى إِن بيغم طميالتًا لام يتيم ستق ابولما لعب نے برورش کی انٹرنے برگزیدہ کی ادرادج فلکت ک ان ا مرتب او کیا یہ دسول اندملی اشطر و کم سنے فرایا کہ میں دوز بیری کا بیٹا ہوں ایک میل دور عدائد- اسمعل كاقصم شهود ب كرعدان والمتنبين عدان وعداللا نے پائے سواوٹوں کے عوض میں قرمہ اندازی کے ذریعے مام ل کیا تھا جس کا قصر کے المرباً ن سے مؤلف رحمۃ الشرولي تقل كرستے ہيں -الله فرايا" ال سيال الله التالم كو ملك دنياديا ترجمه كوملك تخرت ديا ادرما وببآب كوتربنا ديا اكرا براجيم طيالسلام كواينا نمليل كها توتجه كوجيب بتايا-موئی کوکیم اشرکها ادرکوه بسینا پرمولی عطاکیا تو یجھے قایب توسین پر لیے جاکرا بنامی امرار بنابا عبیل علیدالت لام کوروح اشرینایا اوراس کی دعا دسے مرده کورنده کیا توقیح اینا دوست کہا اور تیرے گنبگاروں کو بخت تو تمیم تھا ٹین نے بحقے مب انبیاء سے بزرگ کیا۔ بنے تیرے نورکوسیداکیا میرتیرے نورے سب کو بداکیا " « بزگ مخادم" سلطان تميلالدين ناگوري سے نسل ہے ك أكمه ننتهم للقصلة تاك يعنام في ترب سينه كوحيرا اورترب ولاكوا بركالاكم

حبدا ورکینہ سے یاک کیا۔ تو یتیم تھا میں نے بچھے قوت باطن عطا کی۔۔ --- بذك مخاوم سلطان حبدالدين ناكورى في طوالع الشموس مين كمعاسي كد قوت طام مم _ سبى اور توبت باطن عشق سبت اور توت كا بركا تمره حضور وقصور سب اورتمره باطن وبدار غفور ہے سلطان حمیدالدین ناگورکا فراتے میں۔ بیہت عشق آرارل است ما ابرفوا لمربرد بون بنده عشق ب عدد فوا لمراود عشق ازلسه م ابدتك رسيط التبركه عاشقت ردخوا بدبود فرواج كتاب عاشقي بازكتُ كر جب مانتقى كى كماب كعوكے كا البتر-تصنیف بح المغرمة میں بنگ مخدم سلطان حمید الدین ناگور کانے ایک عجیب روایت لکھی ہے کہ اے سیدا تو تیم نہیں تھا بعیٰ تو عالم طہور میں نہیں آیا تھاکہ مجھے تجھ سے محبّت تھی اور تنام انبیاء تیرے محب میں اور توجوب ہے - محمر ما! کہ کل کو تیامت بروجائ ننام البيادا درادليادميرك ممال كوريجين ادرمين تيرى طرف ويجعون تاكه تيرك ادردومرول کے ورمیان فرق رہے -من ترشوم تومن شدی من تن شدم توجال مشندی یں تن ہوا ادر توجانے ہوا ين توبموا اورتوبين بوا مانس زگوید به داری من دیگرم تو دیگری تاكراس كے بعد كونى يدنى كيے كم يس دوسرا بول تودسراسے نقل ہے بندگی محذوم سلطان حمیدالدین ناگوری مک_ھ گئے ہیں کھیں کے صلب میں اور تا تها اللكاجيرة ايسًا روشن بوناتها كه انهيري رأت بين كتاب لكهذا يا يرهنا بوسكة اور . جوكوني اس كاجبره ديجقها يتفا اس كا عاشق اورواله اوربذه بوجا ماسخا -نقل ہے بخوا لاسار نیرگی مخدوم سلطا ن حمیدالدین ناگوری اپنی تصنیف کردہ کتا ہے ہیں

الكوكة بين كوقيامت مين جب خلائق ببشت مين أين ك توفران بوكا است جريل جا-اور حض تراكو تبلا وسب كدمريم بإرما اور حفرت آسيد زن فرعون حبل في مبتر موسلى . کو پالاتھا لال جائیں فران ہوگا کہ اسے میرے مبیب میں نے ان دونوں کوسجایا ہے کہ۔ برددياك دامان كاتيرب سكائقة عقاررون بندكه مخدوم سليطان حميد الدين ناكوري جمته الشرطبيه فرات مبي يمن بميان رسول أيماته تنهاجهان من تنها بآلو ورشيد بخام كربراً بداتو آن بين سايه نباشد باتو تحد كوليم دوست ركحى تمى اسية بيلول كوعلاوه سلاتى تمى بتحد اين كوديس لاكاكى .. اورا پیفسے جدا ر کرتی - برسب میراکرم اور رحمت تھی ۔۔۔۔ -وَوَجُدُكَ فَكَ اللَّفْ هَالَى - رَمِدَ اور مَهِين إين عُرِت مِن وُدرنته إلا واي حَلِّيمَ بِرِنُوا بِ مَا مُلِدِ بِهِ الرَّا مُحْمَدُ مِذِ بُوكُنَّ وْشْبِيطَا لَا عَلِيدُ لَكُونَةٌ نَ عُرِي مُرْوَر بیشانی کودیکھا حلیم کے اونٹ کی محیل میکٹری اور بیابان کی طرف روان ہوا میں نے۔ جرئيل كوفران ديا اے جرئيل جا حبيب سے اون كى مجبل راستے بركة ". يه براكرم ادر جمت تقى -وَوَحَجَدَكَ عَامُلًا فَاحَفْنَى ٥ لا ورتم بين ماجت منديا بيع غَنى كرديا > روایت ہے کہ مذیجہ نے ابنا ال واسباب سیدعا لم کو بخش دیا سیدعا لمے۔ رہ ال نا دارمسلانوں میں کئی دیاحتیٰ کہ افطار کے لئے مبی کوئی جینز نزر کمی اور رضا لئے۔ یتی ما درمبارک دمن رکھی بڑی مکانات بھی اہل قریش کے ہائد فرمضت کر دیئے اور۔ ال نقرون كودسه دمار... ـ 我就就还是我就就就就就就就就就就就就就

- يهان يرحفرت وعلى فلندرى ايك بيت تقل كرتے من -ا عسيد تودروليش تفاكه مي في تحفي غناء طاكى - دنيام دادكو نيريا نظريل جنت بي قيمت كالرح كرديا فَامَّا اليكتلِعُ فِلْاتقْهُ رُهُ يَرْمِر لَوْنَيْمِ يرِد باؤر وَالى -روايت كه ايك روزسيدعالم عليات لام مادولك درميان يبطيهو المستق يمن وسين بغم عليال لام كي كودمين ستق كم ايك برغت ساله ميتيم لزكا أيا اورسلام كركي بيط کی اس کے ول میں بیخیال گذرا کہ اگرمبرانھی باب یا دادایا نانا ہونا تولیل بھی اس کی گودنس بیٹھتا۔ الاسرميال نع واحقودا رس الاكربيغا مرطيدات لام ك سامن ركد دسية يغريبا مسامل المعليم نے ایک چیوارا پہلے نئیم کے سکامنے رکھا اور ایک ایک ناوی ن کودیا اور ایک اینے سامنے رکھاتیم از کا بھوکا تھا ہاتھ بڑھاکرتیم نے چوہارا پیغام بلیال اس کے سُلف سے لیا توبيغا برطليال الم سن اس تيم نيخ كى طرف تيز كاهست ديكا اوركما ات ليشك! ادب سيكه لؤكاييغام عليال المسك شاسف سعاطه كعزا بواس برجير فيل أسكة اورفران لاك فَامَّاالكَيْ يَكُونُ لَا تَقْصُمُ الْوَسْمِ بِرواؤردُ الني است سيدا تو سِرُكْزيتِم بِ إِيواكِ كى طرف نيز نگاه مت كراور تهركى بان مت كه توجهي تيم ب باب كاتها ميں نے بچھ كرم اور زيت كى نظرسے يالا تھا د بحرالمرها ن سے مافذ) وَأَمَّا الدِّيسَائِلُ فَلَاتَنْهُمُ أَهُ (اورمنگماً وَتَهُوكُونَ فِهُوكُو)_ اببتداس أبيت كى نشان نزول بيسب كمه إيك دن عثَّان بنء قَان رمنى الشرعيذ بازارسے گزرے بڑے بڑے اوراچھے سیب بک رہے تھے عنّان بن عفّاننے ان بیبوں کوخریلر کیا اور حضرت محام <u>صطف</u>ع بی امتر علیر تو کل کے یاس لائے امیستیدعالم کی نظرے کے سُلمنے رکھا بہنم عليال لام ماستفتق كما نسيب كوتورُبُ كما شنه مِن سُابُلُ أَكَيا ا ورسكينه لسُكَا التّوفيق فَنْحَي عُرْيْلُا مید عالم الله و الله و الله و معلیب سُالل کودے دیا عمر منی الله و استی اور سُالل کے باس کئے

ادراس بيب كوفريدليا بيزطيد المام ك ساعف لاك ينيام طيدا سلام في ياككوالين ميعروي مُنابِل أما وركية ليكا التوفيق مَنى عُرْيخ بيغا مرطي السلام في ميروي ميب مُنافئ كودك ديا الب على دمن اندعنه استمع ادراس ميدب كوخريد كرميني بطديا لسلام متع مناحف للسنت مينيطيالسلام نے درمیب سائی کو دے کرارشا دفرایا انت مسائلی بیا تاجدی ؟ رومانلہ یا آجر ب ؛ ات بالجريل عليات لام أكا أور المرحفرت عربت كي الاسع يد أيت لاك وَإِمَّا السَّا أَبُلَّ فَكُلَّ تَنْهُم وَادرَ مُكَّمَّا كُوز جَبْرُكُ ، رسُ التفطب عالم خواج قطب الدين بختيارا وتنى كے مكع بوائے بين بين في ديجه اب كه ابوكبحرصدين رخى استومند ف ايك زائى كونواب مين دكيحها جوباد شابى أدبي يمينيم مدائدة تنتأتين تنا يوميها اسعزت واحرام كى دجركيام - وه زان بولاكه ايك دن مي مجركا مقام سفيا ا كررون كهاؤن كرات بين وروازب يرابك سُانى آكيا تويين في ووق سُوانى سُانى كود، دى ا ج کے دن وہ روٹی میرے کام آنی كامتابنعكه فالمتافئ فحكرت وتردادراب رسك فنمت كافوب يرواكوا مراد نعت سے اسلام ہے اسے سید ایسی محملی اشطید وسلم احکام تشرع دین کومونوں بر بیان كر - بعض كيتي من مراداس النمت سيجهاد ب اورمال ادر ذكوة سب (منوذا د بحرالم كان) -بعضے كيتے بي كداس اخت سے مراو نبوت ہے ديئ اسے سيند! توميرے بندوں پراس مخت بوى كو يهدِ نيالين مرواطرف بلا ليض كيتم أل كاستيد إين في تجمع برسز كارى دى تويرس بندوں کو کہ کہ برمبر کاری (تقویٰی) اختیار کریں ۔ اوخواد کشف الآساری -بعضے کتے ہیں کہ اس منحت سے مراد نماز کا وقت بہر اننے سے سے تومیرے بندوں کو بيان كركزناز كاوزنت ببهجانيل - اور بخزالواتم مين مكيل بسكرمرا داس نغرت سے قبل كوبرجانب بح الافار تصنيف بندگا محذوم سلطان حميد الدين ماگرى يس ككها بوايس نديجها ب كرنتمت يردوگا

نعت بیتم رآنکه کی ، و نعت و نست را مقد کی - و نعت بات را دول کی دواند میا مین رېدن کې *ـ ونندت* دل ره میں نے اپنے پر دست کیرشخ جال الحق والدین سے سناہے بینی یہ کہ بغول نیا کی مخدم سيسخ تثيلوخ جهاك شخ ستنهاب الدين بسبهروروكا رجمة الترعليهاس بنمت سع مراد تسكرب دوسركابات مراداس نغمت سے باطن سے - بندگی مخدوم سلطان جميد لدين اُگوري رحمة المرعليه سنے . كواكر كوان اين تصنيف مي نغمت ظا بروباطن كودس وجرس بيان كياب -كتاب بيروستنكيرمعرفت القلوب يواكهما بواديجمائ كانعت ظا بروباطن باليج وحرس حضرت فاضي حميدالدين سسبهروردي ناكوري رحمة الشرعكريم ع طاءالمه محود بخارى كے الم الم عقد نام محدرتها تقب جميدالدين خطوط مين محدوطاء اورشعرو شاعری میں حمید درولشیں ککھتے تھے بھاح اول کر ان میں ہوا۔ نکاح تانی کے بعد مہلی بارجب چوانی دورمیں مزروستان تشریف لائے تواہل وعبال کویشاور حیوار دیا تھا یہ خرخاندانی روایات بر مبی ب والد کے ساتھ بندوستان کاسفرکیا تیاس سے مطابق ۱۹۱ ،۵۲۰ ه۔ جگدوچو بان كالوكا برتفوى داج دويم كے عهد ميں بهلى بارناگوتشريف لاك) اور قاضيان روبل كيتے . میں شیخ حمیدالدین ریجانی سے حبارے کی امارت کی واشراعلم۔ اس سال نا گذر میں مسیّاۃ تیلن کے لڑکے کی نزیل کا واقعہ بینیں ایا بوگاجی میل خلاف ب مرم وخرادیان اس زانے کی آبی یا دگار ہوسکت ہے اس کے بعدولن کووالیسی ہوگی والیسی مے محید مجدی حالات معلوم بہنیں میں میرے نز دیک اس دور کا کا زنامہ قافی صلب رحمتہ استرعلیہ کا نزنگ

آمرياردوم معتقد مهر ۲۰ ۱۳ اللطيري كے بعد كازار غالبً تعين ماليف بي كزام كا: سوالع التموس رمالة لوائح _ لواقع كے ملادد اركبين اصل طريت) إدكار من عرف عام ميں بيتر رسالوں كو تاليف محدعطا بخارى رحمة الشرعليه س منسوب كى جاتى ب حب تطب الدين كاشانى د بلى مين بمريخ تو مفرت محيطا والشركانتقال موكيكاتها - فراف لك كرمين حميد الدين الكررى كامحيت كى وصع أياتنا رمروم ك جُرِيدُ وتاله مات ديجية ديجية فراف كك كرم ف جوكيه يرماب وه سب الادسائليس ب اورج كي سم في اورتم في منين برها ساور شرم عاب وديم الدرسائل میں ہے وسیاردان مدار ماری شیخ جالی کا یرول حفرت نظام الدین اولیا سکے تول پرمینی ملوم بواب (والمالقوادمنك ارورتر بمراجس أل نظاى) تركوں كا نتخ ولى (١١٩ ٥١٠ = ٥٨٨ هـ) عندالاً بعبر معلمان محدين سالم الموف م منتهاب الدين غورى (دورى بار محدينعط والشرحموكا ولل أناشيخ جال في ميرالعا رفين من لکنامے مین الالے سے معتقالد علیوں کے درمیان جب کران کوناگور کی تعنیا کا عمدہ ملطان كى طرفىسے تغریف كياكيا تھا اس عبدے يرتين سال فائزرہے ليكن كى دجسے ول اچا شہرا توعهدك سيستعنى بوكرواليس تشريف لي كي استعفا ادرواليسى بقول سيرالعا ولان مجكر ر رول کریم کی اندعید دکلم واقع ہوئی ۔ ریادہ زمین دمنانا اردو ترجر) مین سال ناگر رہے قامی رہے كى وجەسى محدع طااب قائى حمدالدىن ئاكودى مىشىپور بوگئے ، بولدىگے -امدئارسوم البحق كما حضرت محمر تناعطاركمي ببير كيح سُما حقوالب تمه مذستهے اب بيا

مهروروى بغدا وى رحمة المنطليدس بعيت اراد تشاكا تشرف فام ل كريم خلافت كاستعب يايا-بغداد کا پس دو بزرگوںسے رابط ہواجن برک بیٹے شنسس الدین سخرفندی سے مبعث خرقہ اور ٹواجہ تفطی الدین اوتنی سے ملآفات دیگانگت کام لم ہوئی بیرکی اجازت سے اول زبارت روصنہ مبهزمنوره اورمجا ورشسيكے بعدیج كم مغطم نفيرسپ مجوا - پارگاه ودندا لدشدست آبيخ فاخي جهدالدين ناكورى كاخطاب عطابواتك وقت أيب ناكور كاطرف على يراس الفاضات جبدها طوان کے دوران می رہ واتحہ مینیں آیاجس کا ذکر فوارڈ الغواد میں ہے کہ مین بزرگ کی بیروی طواف میں کررہے نتھے وہ حضرت ہرفدم میں ایک خنم کلام انڈکریتے تھے (ترجہ مدف) فالا اب تیسری بارجیب ہندوستان کا رخ کما تو راجدها نی دئی میں ایکشنٹ کی محومت تھی ہواس سے فبل بِالَيون كاحاكم سليفان تبطيب الدين إمك كے زانے بيں رہ يجانتھا - انتشش اينے لاكبين ہیں بغدادیں نلای کازندگی بسرکریکاتھا اورساع کی ایک مجلس میں مفراض کے وربیع شمع كاكل كائماً تمّا تب سے اس لؤکے كو فاضى حيد الدين ناگور كارحمة الله عليه مجانتے تھے جو اب خوبي قىمت اورا وليادادلىركى دىكا<u>ۇلىسە تىخى</u>ت مىلى<u>لىنەت</u> بىرفائىزىتھا دھىيات سىمايۇمىلابق مىء ، بەيھ · فاصٰیا ن روہل کی فانگی روایات کے سطابق بعہد شخسٹس ، بوسلطان تغسس الدین کے نام سے _ ملقب بوا- ناگورسے لگ بھگ بنٹ کیلومٹر بیرروبل کا کاؤل فاخی مُناحب کو بخت کیا ۔ فاجى مُعاصب دهمة الشُّطليكا السلبسَّ كواجيرت قرّاً قول سے چھڑاكراً بادكرنا افاضات تميد ميں لكھاپ تصيرول مين فاضاف ويسك أنا دمين يق كى مسبى اوربرربدارى تبلال ما تى ، بي روبل كالبق بين رسول الشميلى الشرطيب وكلم كى يوتشاك مبارك مبوية تشريف كثي فام سے زيارت كا وفاص وكام ، اوراب روبل تزلیف کے نام سے مشبہوروموم ف ہے کافی تعداد میں آیجے خاندان کے لوگ ہاں آبادين جوتيح السنب آكيمي اولادسے بي روبل تغريف اورجبّه تزليف كے مفقىل حالات إفاضاً جيا ين لكوكرشائع كئے كئے كہ ميں اوراس دسك المؤلّفۂ رحان بخشن وكيل سے ميں نے بہت كچھ

استنفاده كياب جيساكه ناظرين كوام بيجيج طاحظ كرميح بولاكح أكيج فاكرتنا زعدحبة تترليف مح تحت كيداور هبى مزيد جائكارى جبة مشرفف سي تعلق فقر بديد ناظرين كرس كا-انتناء الله عبقآت نامري كمصطابق حفرت فواجر تطب الدين بختارا وتني رحمة استرعليكا لمتان مين آنا حفرت شیخ بهاؤالدین ذکریامآنا فی مهروردی رحمة التر علید سے مہمان کی حیشیت سے اور حفرت ع جلال الدن تریزی کی موجود کی می این عامیدا عیدی مین نابت ہے -مفرت مامی صاحب کا سلامه بستاسه عیمیوی مین ناگورمین موجود مهونا اس وفت یا یا فاكا بي جب حفرت المام منحا الدين صنعاتى بدا يونى دحمة الشرىليس غربغدا دكے ليے نسكے تھے ا دردتی سے بیلے ہوں گئے تو ناگورہو تے ہوئے گجرات کی طرف جا رہے تھے۔ناگورسکے دوران قیام منت برهای می معزت محدّت بدایرنی رحمته الشرطید ایسے رسال دریث مصباح الدَّني كا درس ديا تو فامى كمال الدين (غالبًا قامى وقت) كے علاوہ فامنى حميد الدين ناگرں بھی درس دیشت میں موبودیا ہے گئے ارسرورالصدورص ۲۰۰۱) اس طرح اشارہ ملتاہے كروبل كى جاكركى وجه سے مفرت فافنى حميد الدين فيح معنوں ميل ناگور بن سي ستھے - اكونون میں ان کی اولاد کا درسر بھی تھا حب کی کھی بیرا ب مرسی شفید مسوفید اور او میر کی منزل بردار العلوم مونيه حميد پرمتصل نا ہر يول بياند ني يوك (ابكاندهي جوك) ميں واقع ہے اور بير مقام بيرون نامريول سروست محله بيرزادگان چشتيان وسمرورديان كي نام سے بانا جا تاہے -د بل اورنا کورکے درمیان ان کی نقل دحرکت رہتی ہوگی اور طبّ ظالب یہ سے کہ برا يوں سے رابطہ قائم ہونے كا داسىطدا مام جسنعانى رحمنة الله يى بىنى ہوں؟ والتراعلم -بهر في صفت قطب الدين مختيار كاكى كالمد الله عقر سع اين وفات المه علم المار كك يربيس سال كے زائے كوئم كہدستھتے ہيں كدروبل كى زميندارى كاكاروبار است عك سردرالعددولي دسنانى ادريرونليسفليق احدنيظاى نے ارتبي مشائح چيشت سين صنعانی لکھنا من والتراهم بالقواب -对海南省省省省省省省省省省省省省

ماجزادولاكے سبردكيا اورا حرطه ليارين منحطے ماحبزادے كوسلسلامبردرديركى مفناى ينخا ناگوركى دمردارى دسے كر قطب صاحب كى مصاحبت اختياركى اس بات بين اختلاف كى كَنِي أَشِ سِن كرسه ٢٢ الرئي الطعب صَاحب كَى ٱلْمِن المَّي وَفْت قَاضَى صَاحب ولِي بين مقِم تھے باول نطب ماحب ولی لیل مقم ہوئے کھرفافی صاحب ان کی مصاحبت ایس ربيخ كي بيحفك سُات موبريول ين معينيد - تطبيد - فريديد - نظامير - نفيرير يانخ بزرگوں کے مالات بربہت کچھ کھا گیا ہے مگرنا گودے مالات برنا مال کما حقہ توجہ مبذول فرا والے کسی مقنف کانچھ کو رہتہ نہیں ہے باطفوظ کاجس سے کہ اس دور کے قامی حبدالدین علام كے حالات مشتر طور رم حادم ہوتے -معنفین متأخرین نے بورب کے رب جیٹ تیہ سلسلے سے تعلق رکھتے تھے - قامی صاحب کوجیٹ تیرسلطے کا برزگ مان کران کے سُاتھ برا می ب الفانى اورغيروبانت وارى كابرناؤكيام يهلي توقا خاميد الدبن مُعاصب كوفطب صا كالسنا ويكتب مان كربعيد يتأقطب صاحب كالمربد وخليفه بيمان بك كه خواجه عين كالمربد و فيسفة تك كميد ديني بين ان كوعار نهاي موا- تعطب مُماحب كى طالب على كے حالات اوران كى عرشرایف کے بارے میں بھی غیر ذمر دارا نہ طور برے سراورے بیر کی باٹیں شنہور کی ہیں جنکا کوفی ا وتودنبیں - خاص کرمیاع (قوآلی) کے ختن میں پیؤکہ فائی صاحب توالی کے درسیا اور علم برداد تحق اوزفوالي مين اكثر وببينيتر قطب صاحب كااوران كاجولي وامن كائما محدرتما تحما بهبتاكا علط باتیں متافزین کی کتابوں میں درجے موکئی ہیں مہذا بین اس بیس سال کے زانے کو صحے اور سنندواقعات کی بنیا دیر ترجینے کے لئے قامی مُناحب کے واسط سے اس دورکو دوحقوں میں بانٹ كريشين كرياجا تنا أول - .

بهلادور عظ-۱۲۲۸ عق ۱۲۲۵ -۱۲۲۵

بيها نباييط كاكذنا كودكافا نكئ ذمدواريان اور لسلة مهروديد كامتفاى كام صاجزادكان

کے سیروکرے تنافی صُاحب کا دہل مشقل ہونا اور دہلی میں ستبل سکونت کی خالت بنیں معزت تطب مُناحب كى رفاننت اختياركرنا اس دوركادا نقدم اس دورين توالىك جوار كاسئله راجدهان وكى مين جهايارا اورتاضى معادة فابنى عادك ملاده ركن الدين مخوزى دحمة السُّرِيدِ شرف الدين بُحبِي عبسے مخالفوں كى برواہ نه كركے ساع كا حبناً أ قامى حبدالدين رحة الشطيدف ببندركها معضر سيفتعلق دربآمسي كائا فرى كے ببدروبل كے قافيول كى ردابت ہے کہ فاخی حیدالدین ناگوری ایک باری ربنداد سے سفر پرردان جوئے ہیں کہ بنداد کے نتوے کے بعدی تو الی کا جواز دہلی میں پورے طور پر رائج بھو کا حالانکہ ان دنوں توالی کو روك دالا دىلى يىن كونئ بالشرطاقت ورابل ظهر تخا دجه يرتنى كدسلطان تتمسس الدين قطيسا كامريديتنا اورتافى صاصب كى عظمت اورزركى اس كے دل ميں جاكزيں تھى حضرت فافى صاحب ادرون تطب مكاحب بالمى رفاقت مين ايك جان دوقالب بودس تق جیساکشی جالی نے نظب صاحب کے نخت وفاتمسی کی نیمر کے سلطے میں ایک روایت درج كى سے كە اكتر نواج تعطى الدين مامئى ميدالدين دبال عبادت ين شنول دستے ا دران کے ساتھ دیگرمصاحبین بھی مثلًا برالدین غز لزی و فلیف قطب میں) خواج جمود مورًن دوز رغالبًا مصاحب نطب صاحب) امشيخ تاج الدين منورًاوشي مِن (آخرالذكر) كو ابك بزرگ نيام يش ابست جشقى (مردان غيب ميس) ملے اور فرايا كد موت تين تعليان بختيارادتنی ادرمحدعطا در قامنی بيدالدين *ناگ*دی کومياسلام ميهونجا وگرسيوانين ترجه <mark>هسرسما</mark>) تزدع کے دس سُال فاخی حمیرالدین کے تبطیب مُنامیب کی رفاقت میں اچھے گزرے ہولگ وم-۱۲۲۵ ؛ يهم -سرمه و مين مفرت غريب نواز اورسلطان التمش كاليح بعدويكر مضال موكما المستلالة يهم المعلى حديث قطب مكاحب مجى اس دنياسے وضعت موك تعلب مكاحب كي أخرى توالي كا دجد وحال مشريه ورسي مبل مين اس شعر ير -

کشتگان تجزف بیم را برزان ازغیب مان دیگراست تسلیم کے نجز کے اوے ہو و لاکو مرکز غیب سے دوسری جان عطا ہوتی ہے تطب صاحب عليه الرحمة سن جان جان أفرن كوسيردكى اس وانتديس حفرت كاسرفافي مُناحبُ كَى گُونِين تَفَا اوريَسِيَّسِ بِرالدِين عَزِيوٰى كَى كُودِين - مُانشَاءُانلُهُ لأقتوة الاباحلّه قافی میلاین ناکوری کے خری جھ سال سیستاء ام ۱۳۵۰ھ حفرت قان میدالدبن کے آخری بچھ سُالوں کے مالات کی تفصیل مجھے کو معیسر نہیں ہے لیکن ساع ترقافي صُاسِب كى روحًا نى زندگى كامشندار تا سيخ تفييرالد بن جراع اس دوركى ايك قوالى كى مجلس كا ذكركرت بي ارصاف فرائے ميں كداس كاس سے قبل حفرت قطب مساحث انتقال فرما يجيح تقعه يبيليه فرما باكتشيخ الاسلام شيح قنطب الدين فدس سرؤا لعزيز اسلاوقت حيات مين تھے پھر کفکر کيا اور فرايا كەحيات ميں نہيں تنے۔ اجھاتو تا مى حميدالدين ناكوري تو تنھ بى دندہ سکامت -اس وفت استسقا رختک سالی ہوا - بادشاہ نے درویشوں کے باس آدمی يصح اوركملايا جنگ و قنال بالرفق سے بم وه كريه بن دعا آيكا فق سے آب لوك دعك فرائیں تاکہ ارش برسے تفامی حمیدالدین ناگوری رحمته اسٹر علیہ نے بارشاہ سے باس کہ المجیجا کہ « دروستیوں کو ایک وعوت وی جائے ۔ بارتن ہو گئے یا دشاہ نے جب سناکہ قامنی حمیدالدین نے ساع كى ما نگ كى سے توكها كوفرور بارش بوگ " وزراحكم دياكه دعوت كا بندوبست كياجا ك ا دراس وقت کے درویش کا خربہوسے ا در فاضی جید الدین بھی کا خربہوسے درویشنو ل کو تواجد بوا بارش شرع بوئ - انى برى كخلق نے كهاكد أكر بوتى رسب نوبوت اجها بو-الحكة لله كاب العلمين إخ المجابس هيم) اس روايت كوفرا برُها كرشين جالى نے نقل کیاہے اور کافرین کلبل سے جونام دیئے ہیں وہ یہ ہیں : -حفت شیخ علی سبحزی -حفرت بيخ قاضي تميدالدين ناكورى معفرت تتيخ الحدنبروالي رحفزت تتييخ بدرالدين سمرخندى

سيرتبطب الدين غزلز كاستنبغ نظام الدين الوالمؤيغزلوكا يحصزت تبينح مجردتمو كينه دوزا وردرسر درويش بهي جمع شقه (سيالعارفين ترقمه ملا-ابام) ان دون كسلسلاك بمرورديك كامت منا كاطور بريجيك مات إدا اخطالين رحمة الشرطيب كيا تدين تحاليتى ناكور كاكام) اورد بلي بين بيكاكام برك لوك ناقع الدين رحمة الشرطيد ديكية تقربن كے بيلے معين الدين وحمة الشرطيد مريروفليفت فترف الدين رحمة الشطيه ثناه ولابن امروبر بوك مشيخ ناتح الدين كى ايك روايت تشيخ نظام الدين ادلیادیے اس طرح بیان کی ہے" فرایا کہ ہدا ہوں ہیں ایک درولیٹن ستھے جن کوعزیز نشیر کہتے شھے۔ دو برایوں سے وہل قائبی حمیدالدین ناگوری کے مُناجِیزاد سے ناصح الدیق رحمت البینطید کی فدمت میں خرقہ لینے آئے ہوئے تھے اس میت سے سلطان کے حوض (آالاب نا اِبَّمی مَالاب مرادب) كم كارك التماع كيا درويشول لميس العبن والانشراي الله المالك الم اس دمیان برشخص وض ملطان کے مسیقے یانی کا تولیب کرہا تھا - اِن عزیز کیشیرنے جوخرندمامېل كرينے آ<u>گ تخ</u>ے چوص سلطان كودىيخنا نوكها كديرجيو^ا تون مېت موض ساغر رساكرنال ، جربايد اس ون س د بادد انجاب الحركم والله المرته حب ابنوںنے یہ باشسیٰ توہولا انکے الدین سے کہا کہ خرتد مرت دیجھیۓ ۔ یہ مبالغہ کرنے والے آدى يى مولانان فى الدِين ف البسارى كا ان كوفرة منين ديا (فوا والفواد والميسام) مولانا نظیرالدین (ناکور) کے بارے میں کول فاندان روایت کا فسیان روال اور اولاذا گورک مانب سے مجن کے مہیں یہو گیاہے۔ سنج ا تاخى مُئامِب كاسيرت بن بْدَكْمْ بْنِي كُونِلْ تَعَا وْتَنْ طَبِعِي اولِطِيفَهُونَا كَي و و ما ردایت یکا نقل کرای محل زبوگا:-مزایش نظام الدین اولیاد نے کہ ایک دفعہ فافی حمد الدین ناکوری اور فافی کبر (الدی) ادر بربان الدین نمنی کمیس مارسے تھے قامی تمیدالدین فجر برسوار تھے وہ لوگ ا مہنے اچھے

كُهدُرُول بر-القَقداس دوران مولاناكبيرالدين في قامن صاحب سے كهاكد مولانا آيكا مركب (سوار کا انجیر) مبت صغر رهیون) ہے -خواج حمیدالدین ناگوری نے کما (مگر) مدر براے) سے بهترب" - خواجه ذكرانشر بالخيرت تبسم فرطيا اوركها ديجهوكسيها بواب دياكه اس بركوني اعتراض بنين كياجًا سكتاً (فرائرالغوادم ميديم) بذكه سنجى كادوسر فاحكايت مجمى فوالموالفواديين بلخاس وفرايا صفرت نظام الدين ادلیاء نے کہ "اس تنہریں ساع کاسیکہ فامی حیدالدین ناگوری نے میلایا اورقاضی منہاج الدی نے بھی وہ مبھی جب قاضی سے اور صاحب سماع ہوئے تو ان کی وجہ سے اس کام میں ہنتا مت آلاً - لیکن قابی تمیدالدین ناگری اس کے یا و تود که مخالف ان سے تشمنی ا و ترکیب کوا کرتے تھے ایی بات برجے رہے چنا بخد ایک دفعہ کوشک سفید (سفیاد محل) کے یاس کسی مکان میں ان كى دعوت كى كى ستنتيخ قطب الدين بختيار تفدس الله بيرة العزيزا ورورسر بزر المهيكي وہاں تشریب رکھتے تھے مولانا کن الدین مختلاکا کوخراگی کم یہاں سماع (قوالی)ہے وہ راس کے) زبردست مخالف تقے۔ ابیے گھرسے خدرت کا دوں ا مرتعلقین کے سمراہ روانہ ہوئے تا کہ اس گھریں جائیں ادرساع سے منع کریں - قامی حمیدالدبن کوصورت مال کی اطلاع دی گئی انہوںنے مالک مکتان سے کہا کرتم کہیں جھید جا ڈینہیں کتنا ہی بلاگیں تم سُلمنے مت آنا-اس نے ایسا، ی کیا اس کے بعد فاضی حمیدالدین نے فرمایا کہ دروازہ کھول دو۔ دروازہ کھول دیا کیا اورساع شروع بردا مولانارکن آلدین سفرفندی جب اسیت ایالی موالیوں کے ساتھ مکان کے دروازے پرمیرونے تو یوجیوا الک مکان کہا ںہے ؟ کہاگیا کہ مالک سکان موجودیں بيں - ددبارہ يوجيماكيا اور مبرت كي ڈھونڈھ مھال (كاڭئ) اورا حرار مواكد كھ والاكہاں ہے لگرا بھی بتا یا گیا کہ میں کیا خبر کہا ںہے ؟ دکن الدین متر تندی نے جب مالک مسمان کو نہ یا یا تو

おおなななななななななななななななななななな

دروان سے لوٹ گئے ۔ خواجہ ذکر اِسْرالخیرجب اس بات بربیہدیجے تو تنبیکم فرایاا در کہا كة قافى حمير الدين ما كورى ف اجهى تركيب كى الك سكان كونا ئب كرديا كيو كرماكب مكان كى اجارت كے بغير كھويں وافل ہوناجائر نہيں ہے - اس لئے اگر كن الدين مترفذى ب اجازت اندرآت توده توديج ين آجان لونوا لمالغواد ترجر نظاى ديد يهم مکارم افلاق | با بندی شربیت کے ملاوہ قافی حید الدین ناگوری کی سیرت میں ك مكارم اخلاق كا اجِها ممونه طماب - نظام الدين اولياء أين تیسری حکایت میں فراتے ہیں کہ رقوالی کے بارے بیں مجیرلوں نے کبی قافی حمید الدین سے حَجْرُوا كِمَا مَعَاجِنَا يَحْدَاكِ مَرْمَه مولانا شرف الدِين بِحْرِي بِيار موت قاحى حميد الدين اسس مغائن ملب كى دص مع ودولتوں كا صفت بياديري كے لئے مولانا شرف الدي كے دروازے برائے ان کوفر کا گئ کہ قامی حیالدین اگری وحمد انٹر طبید آئے ہی انہوں نے کہا كيادى آئے ، يى جونداكومعشو ق كيتے ہيں ؛ بين ان كامنيد نہيں و يجھول كا القصة ان كواندر م آفے دیا گیا (ایشًام ۱۰۰۰) فواڈ الفواد-الماني المن ميدالدين أكورى الاندارى ادريرمنركا رى من اينامتل نهيس د كفقه مقد -عول (بالوانين منا) مصنب تطب الدين سختياراتشي سه وزمگ ادروت مين جانہیں ہیئے جانچے ان دونوں بزرگوں کے مزار ایک ہی جگہ واقع ہیں اور عفرت مین قط صالدین سے خلوت دم لوت میں کمیرو نہیں ہوئے۔ رہیٹ مقطب صاحب کی عظمت علوم فل مروباطن للم باطن كا تاجى صاحب كى تصاميف كا تو خاصة ذكرة أج كاب علوم فل مروباطن للم بير قاضى صاحب كى مئ ستقل تصنيف كا مجع علم بني ب البقة شخ جالى كاننهادت موجود ب كة الخاهرى بن وه اجتهاد كادرجد ركحة ستع "

اکرمین شربیت (فرآن - مدیث ادرفقه) پرزاخی صاحب کوعبورنه بونا نواس دُنبنگی سے سُا ترہ فقہائے کرام كام عكم بارك بين مقابلة كرستي ترابين كاحقد تفا- (ديجي رسالاساع)-نظام الدین اولیا ایجوب اللی سف فوالی کے بارے میں ایک نوجوان نقیمه کی روایت بیان كى بي "قاضى حبيدالدين كے ساع كا بہت جريما بواتواس ذمائ كے مخالفين نے براے فتوس ماننگے اورجواب لئے اورسب نے لکھا کد معماع حرام سے ایک فقیہد رمنتی) واؤد بنریزی رحمة الشرعليد تتح جبكا فافى حببالدين كعي يهاديسي أناجا ناتها شايدا بنووث يحبى اس فترب بركيجة تحريمركيا تقااس كى خبرتاضى حميدالدين كوئيهو نجالة كمئ اس دوران ينغبهه فاخي حميدالدين كي فديمت من آئے قاضی واحب سے ان سے مخاطب ہو کر کہا کیا تم نے بھی اس کا جواب کھاہے "خواجہ دکراٹنہ بالخیرنے فرا باکہ اس روز قاحی حبیدالدین نے بھی اینا را ز لا ہر کردیا الغرض جب ان فقيها في كماكري بال يسف كعاس توقاضى حيد الدين بول كه وه سب مفتی جنہوں نے بواب کھاہے میرے نزدیک ابھی ماں کے بیٹ ہی میں ہیں سمتم بیدا توبريسكني بوبيكن المجي نييخ برو! (ايفها مصم) نوائدالفواد - سبالعا دفين <u>٢١٢٠</u> رما صريف وعدًا وعد إرفضه اقطاب سبه محمد بولاق رحمة الشطيدين كناب اراوت القلوب كروال سرتح يرب كرابك وزت حضرت ثواجه قبطب الدين بختيا ركاكي رحمة الشرطيبه وفاضي حميدالدين ناكوري ومولانا بدالدين غزنزى دبلى كاجا مع مسجدين مغنكف تقه اور راضت كريته تقه اور مرايك بزرگ نے بدوظیف مقرد کیا تھا کہ دن دات میں ایک ایک دور دو قرآن شرایف خت کریں گئے ایک دن یہ ارادہ کما کہ آج ننام رات بیدار رہیں اور دکور کعت نیاز نیاز کے سُائھ ایک یا ڈن سے کھڑے ہو کہ بھیل اوردن نکال دیں تبیزی نے ایک د ل ہوکمہ وضوکیا اور ساز میں مشغول ہوئے قامنی حمید الدین ناگوری الام ہوئے اور ورنوں نے انتی

اقتذاکی۔ قافی میدالدین ناگوری نے اول رکعت میں تمام فرآن نٹرلیف فتم کرکے پُیاریارے زیادہ برطيع اوردوسرى ركعت ين حتم كرديا سلام كے بعار نينون ما حب نے ايك بيرس كورك كورك وعامانكي اوركهاكم" الني جيد تركاعبادت اورريافنت كرني جابية اس طرح بم سانهوسك توم كوابين كرم سے اور فسل سے بخش دے مسجل كے كشف سے آوازا لاكم اے ميرے ووستنوع تم نے اچھی عبادت کی بیس م نے تم کو بخشا اور اینے عاشقوں بہ تبول کیا اور تم لینے مطلب كويهويني " والتراعلم (ردفية اتطاب بأب ويم طلا-١٠) كامرت وخرق عاوت ماصر دف اقطاب بيالادبياد سانقل كرت ا مِن بِطِيت خواج نطب الدين كِدايك ونت مين أور تامن حبدالدین اگوری مفرکر کے دریا کے کنا رہے مہونے کے کمجہ کو بھوک لکی متعوری دیر نہ گذری متھی کہ ابکب بجری دوروٹیا ں جو کی مندہ میں رکھے ہوئے آئی اور ہارے ایکے رکھکرمیا گئی ہمنے انکوفدا دادسمجه کر کھالیا اورامسی نتمت کاشکرادا کیا اس عرصے بیں ایک بچھو لی کے برابر آگر علد کاسے دریا پار موگیا ہمنے دیجہ کرتا مل کیا اور کہا اس میں کچھے دکچہ حکمت ہے آڈ ہم بھی دریا پار ہوں اور خداکی قدرت کا تما شاد تھیں ہمنے دعاکہ باتھ اٹھائے کدوریافتیک ہو کرزمین خشک ظاہر ہون کے مماس دفت بار بھگئے کیا دیجھتے ہیں کدووسرے کنارے بردر فیت کے تلے ایک مرد مور ہاہے عنقریب متحاکد ایک از دہا اس کو کھائے کداس کیجھونے ڈنگ از ہے كاركواس كو بلاك كرديا اورغائب بوكي برف جاناكه يدموكوني بهت برس بزركول بي سے ادرنیک ہوگا کہ خدانے اس کوابی حفاظت میں رکھا جیب سم فربب بہوینے تو دیجھا كرابك مز شراب پيئے بدمست بيڑا ہے ہيں ہم كوحيت ہوئى كديير آدمي ايسًا گمنه گار ُ نا فرما ل اوروہ استرتعالیٰ اس برایسکا مہر بان! اشتے بین عنیب سے آبواز آئی کہ" اے عزیرو اہم اگر نیک بختوں اور پارسا دُل کو نسگاه میں دکھیں تو یہ مزاب خوراور گفت گاروں کی کون حفاظت ادر پرورش کرسٹگا امی سوچے بچارمیں ستھے کہ وہ مردمہتشیار ہوا ہم نے کہارا ما جرا اسکو نایا X なるなななななななななななななななななな

وہ من کریشر مندہ ہوا اورشراب ٹوری اور برکرواری سے توب کی اور خداکے دوستوں بیں سے ہوا۔ ارومند اتطاب باب دويم منا سيرالا دلياء اردوترج ٥٥٠ و٥٥) ایک اورکرامت طعام ساع کے بارے یں ضاحب روضۂ اقطاب نے نفل کی ہے بحوالسبيع سنابل ميب كة قاضى جيدالدين كم كه كولس ساع تقى مصرت خوابه فعلب الدين بعي عُامِر بمدعت اورخلقت بهرت تقى - جب مجلب ساع موقوف بوئ قامَّى حيدالدين ناكوريان خ اجتمطی مُناحیب سے کہا سب کو کھانا دِبرا پہلسیئے کیس خواج نطیب الدین سے این دو اوٰ ل آشین حصاریں اور ہرایک مٔاصٰرین کے سُلامنے وُو دُلوکاک علوی گرم کے سُلامتہ موجود جُو اس مجلب ساع میں ایک شخص ڈھالی سیرشکر قامی مئاصب کے واسطے لایا تھا قامی ما نے اس تشکر کوچھاکل میں ڈال کر سات بالے یانی کے ڈالے اور کہاکہ ہرایک عاضری کلس جن تورنشرت يا مِن بئين -اگرميراً دَى هزاد ول تنجه بيكن نثر بت حسب دل خواه برامك^ن یں۔ برواغ محکس میں سُات بیائے بڑے جھاکل میں باتی رہے تھے۔ (ردضد اقطاب باب دوئم مواسبع سنابل ميهم) ا کم حکایت ملک زادہ سعدالدین تبنولی کے توالے سے بدیڈ ناطوین ہے ۔سعدالدین سلطان شمص الدين الشبشس كانجا بجدكها بأأب ددف أقطاب مين مفتاح السّعادت كيول ي تيرب كدايك دن سوالدين تبنولى في خواج ما حب إور قامي ما حب سے طبے کا تصدکیا اور ضرمت میں بہونچ کومن کیا کہ برہ چا ہتا ہے کہ آب کے مربدوں یں شابل ہوامرفادمت کرے - ٹواجہ ضاحیہ نے یہ کہدکرداپس کردیا کہ ایمی تجھ کو لیافت نقروں کی خدمت کی ہیں ہے کیو سحد زرموینا دجع کرتا ہے ملک زادہ اپنے گھرالٹا بھرکیا ار توکی الائے گھریں تھا وہ سب نیفرول کودے دیا ارک وّائ، بوکرفیج کودوسرے دن تنسرين ادرياني لے كرىم خوات كى فدمت بين عرض ارادت كى خواته فطب الدين رحمة الشرطية

ت خاخی حث دالدین کو مزایا که اس جوان تارک و تائب کو سرید کی و قابنی مشاحب نے بحب ایتاد خراج تطب الدین اس کو مریدکرلیا اس کے دل کی سیای وحودی اور ونیا سے اس کادل سويوگي اب سلطان التتمشس كونكربون توصفرت نواجه مُنا حب كى فارست يس عافر توا مجلس ميں سعب الدين مبئ فافر تقاجب سلطان كى ضيافت كى غرض سے خواج مسا نے دونوں آسنتینوںسے کاک گرم وسنیدنسکالیں تو تامنی صّاحب سے سی فدر کئی جو وضرکے یانی سے ترتھی زمین سے اکوٹا کر کے کاک کے ادیر رکھدی وہ مٹی حلوا بن گئی۔ لطان نے کہا سعاد الدین نے بھی کوئے تغریب خامبل کی ہے یا نہیں ؟ فافی سے نے اس کاطرف دیجیا مک زادے نے باتھ مغل سے سکال کر دوسیرے یا ن کے سلطان كوديئ - والشراعم بالصواب -يے متسوا و کا تیں احضة کامن صالدین ناگوری دیمترانشرطیداورخواجة نطب الدینادی من الشرائد مان دوقالب تح اس مين كون شك بنين أور اس کیا نگت کی فاص وجہ ما می مُناحب کا سما ت کے سائحد شغف تھا جوان کی سوائے کے مطالع سے مُساف قا ہرہے دوسری طرف معنرت فواجہ قنطیب مُسامب کوہمی نوالی میں غلو تحاس کے بیٹے میں متاخرین کے زائے میں یہ رائے قائم کرٹی نی کہ ہونہ و مفرت فاقی تھا۔ بضتيسك سے نسبت رکھتے تھے پہان کک کدلوگوں نے فابی صاحب کونطیب صاب كامرد إو خليف لكند وإستم بالاشيخ مي كمشيخ سين الدين بيتى ارمغرت نواوبزدگ، اور نبية سختياراني كوارش ميما اكتها دكملاكريه بيان كياكيا كاستفرت واجمعين الداخ سجزى في بختيان يح كوسم الشريرهاف سه الكاركويا اور فراياكة قامى هميدالدين مِنْدِستنان سے آرہے میں وہ سم الشریرها نیں گے۔ ينا يجه قانى ساحب نے اوس ميمونيكر فيكے سے يوجھا تواس نے مان كاك

١٥ ريار توجي ال كيريث بين باديمو كئة تح لهذا بلا تاخريقند بندره يارك فاحفاص نے یاد کرا دیے۔اللہ کا یا ہ ! یہ تد بالاچشتی جفرات کاسے نیکن سہرورویس اسلم کے سترج جالى رتسطاري كمراوش بن ايك باكمال معلم الجفف كامرسه تفاومان فطب صاحب بجيهُ كوسيبروكيا كياكه اس كو قرآن ناظره بيشها يأجائ -حفرت تشيخ نفيه الدين محمدُ اودی نے مرکبایت بیلجالس میں نقل کی اور است ال زراتے ہیں کہ مندمت شیخ تطب الدین فدس سرہ نے ان ابا^{تف}ص کے مُسلمنے قرآن ناظرہ ختم کیا کیکن جب بڑے ہوئے اوراس سشہر بیل تینی دہلی میں آئے توشیقی سُال کے بعد قرآن یا دکیا "حضرت نظام الدین اولیا دکے بیان سے بھی اس بات كى ما ئىدىموتى سے كە دىنبول (قطب صاحب) نے عمرے افريل فران يادكيا -جب بورا حفظ بوگیا تو اس وقت رحلت فرانی است تبيس سال كى عمين قرآن يا دكيا بويتيك سال كاعصديا دكرف يين لسكا بوجيسا كه صفرت جوانع دادِي رحمة السُّرطية كے الفاظ" لبحدًى سُالكي "سے مطلب بحالا حاسكتا ہے لیکن مجوب اللی رحمته استعلیہ کے الفاظ میں کہ وراً خرعر قرآن شرایف یا دگرفت "جوں کا ا محفظ تنداً نسكاه نقل فرمود" الأمبهم الفاظ سي نتيجه نسكالها ككس عمرين حصزت قطب صاحب بندوستان تشريف لائ اوركس عمرين انتقال فرايا براع جسازت كى بات بوكى حيث تيه روایت کا تول تریہ بے کہ قامی سوروقامی عاد کے فتوی ساع کے وقت فطب صاحب کی عرستاره سُال كي هي اوراُمْرد شفي يعني منه يردارهاي كي بالناظ برنهان بهو مُصفح إجب مغيقولا كااعتراض بواتوآب نےمنھ بر ہاتھ بھیرا اور شیم زدن ہیں جہرے بروار حق مخودار ہوری اجب کرمیرالعاد نین کا بیان ہے کربٹ سال کی عمیں حفرت ارش میں تھے اور ائمی والدہ نے ان کا نکاح کردیا تھا۔ دوسری جُرتو استنفاد کا درجہ رکھتی ہے یہ ہے کہ سما اللہ ع

(سلك تيجري) بين بها ما دخوام قطب مكاحب مندوستان بين داخل بهوك إدراس كال ملمّان میں کفّار کا نلبہ تھا اور ابھی دعا وسے ملّان کے قلعہ کوچیو ژکر مفل جلے کئے بریمی ہم کوعم ادراس ببن اختلاف بہیں ہے کہ طسم کار یا سمسیار لیعنی قامنی حمیدالدین کے انتقال سے دس سال یا چھ سُال قبل حفرت خواجہ فطی الدین نے وصُال فرمایا ان بیانات اور تا ای^{کول} کوسائے رکھنے کے بور بھی آج کا مستنانیتی برآ ارنہیں ہوسکا کرمفزت قطب ما وب کی عرشریف کے بارے میں کیا رائے فائم کی جائے۔ جيشتنيه بزرگ سيدمحه بولاق رحمته الشرطليه مؤلف دسكاله روضندا قطاب مأت شم كىمفى و بى دىوىك سائت فرائے بىل كر دا وجودا فتلاف كتب توار كے سے نابت ہوتا ب كرعر خواجه فطب الدين كي يجوم متربرس كي تقى اور جوكم تبامات وه نلط سے " باوجود کوششِش کے اجمیہ کی اشاعت کارسًا لیہ تطب الاولبادا زُگدرُی شاہ بایاحس میں مندرجہ۔ بالااست تمايات بررزشن والأكئ ب مجه كوميسترنه بهوا لهذا مين ان بانون بركون فيصلكن رائے دینے سے قامر ہوں علادواس کے میرامونوع سخن" خواج قطب الدین بختیار مہیں ہے - حصرت قاضی حمیدالدین ناگدری سے ان کے تعلقات کی بنا پراس تدریاتیں مجھ کوعرض کرنی بٹریں وفات حسرت آبات حضرت قاضي حمك ألدين ناكوري وحمة التسطيم سبسے پہلے قافیٰ مُناحب کی ّادیخ وفات کے اسٹنا د (سند) کا مسئلہے۔ اختلاف كورفع دفع كرنے كيلي جوكت حيث رسكال فبل ذاكم رضيا دالدين دب ال فركت ورك چھیے ہوئے حقے سے ڈھوٹڈ کرنکا لا وہ اار دمفان سیم سال عیدوی مطالق تھ سواکا لیس (سیم ایسی ہے عرب کا مادیخ تو اار رمضان ہی ہے اس میں کونی اختلاف بنیں ہے البتہ なるなるなるなるなるなるなるなんなんなん

لطائف أتثرنى لفذاحصرت انترف جهائيكرسمناني رحمة الشرطبيكي وجية شرليف كع مندج س سائل عصبے کتے کی عبارت کا طان بروگی تواب بات یکی بروگی کدمستند تا دیخ وفات اارد مضان سی سر بری می ہے ۔ یہ کتیہ یہ خے سایان ناگودی رحمت الٹرولید نے بعہداکر بایشاہ ككواباتها معن الموت كيمة نبس إ- 11 رسضان كي تراميح بين قرآن سناكر مصرت قامي حميدالدبن صاحب وحمته الأعلى فادغ بحدائ اوروتزكى ناذك أحدسيد يل تنف كدالتُدكويارب بوكة - إنَّا مله ولا الله وللحبي إلى الله الله المسلام مرق اسم احفرت فاخا فاحب كى وصيت كے مطابق مفرت تطب صاحب ا خاجہ بختیاراوشی کا کی رحمۃ اللہ علیہ کے یا بین ایک اینبٹ کی نیجانی میں حضرت کو دفن کیاها نامخها مگران کی اولادنے وصیت کے خلاف قطب الدین صاحب کے پاکین جیب دفن کیا توانکہ یہ یا تنا گؤارا مذہودگا کہ قامنی حمیدالدین صَاحب رحمتہ الشرطیو دابینے والدمحرم سے قبری کرک قطب الدبن صاحب کی کرس سے بیمی رکھی جائے ۔ حضرت ننظام الدين محبوب الني كامعمول اكثر قطب صاحب (اييغ دادابير) كى تېركى زيارت كرين كے ليے جائے كا تھا - فرات بىل كە"دونون بزرگون (قطب تى ا در قامی صاحب کی قروں کے درمیان دورکعت نقل پڑھنے میں بڑی حلاوت کا صلابوتی ہے۔ یہ مفن تشرکف تصدیم ہرولی اقطب صاحب کی لاٹ) ہیں اس زمین پرسے جس کو تطب الدين صاحب رحمة التعليث توداين قرك ليع ببندفرايا تقا - روايت ب كرعيدًا وسے واليس موتے موك واستدين ايك ولئ كھرك كود اس خطرور منس بواث محتت آتی ہے " مالک آراضی کو بلو اکراس زمین کو خرید کرلیا اور ایسے یاس سے نىمەت اداكردى اورفىرا ياكە ئىيىن مىركا قىرگاە بوگى -حفت کی وفات کے بعد فاغی حمیدالدین ناکورکا رحمته الترعلیم

فاص بجرً لى-ان كے علاوہ قطب الدين صُاحب كے بعض مصاحبين بھی مقبر ہے آس ياس وفن کئے گئے جن کے بدن آج بھی موجو دم ا يكترشيخ سيلمان مهروردى ميرك ناناكا لكوايا بواب جب بعهداكبر بادشاه من في مطا*ن سالما ی*ی ابنوںنے قامی مکاصب کی لحدیم مقبرہ تعبر کیا تھا <u>تا خی محریم ہے۔</u> مؤلف عناقب حمیدید دول نے سب سے پہلے میں اس اس اس اس کیت كوديكا تواين كتاب مِن نقل كيا-اى كتا سكے والے سے افامنات جميد من كتب ناقف طور پرنقل کیا گیاہے حب کو خال کے زانہ میں ڈاکٹر ضیادالدبن دیسکانی سکابق ڈائرکٹر آدي لاجيكل سروب أو اندياناكيورن ايدث كرسى اين محكه كے رسكالے عربين ايدْيرشين سبلى مينى مداوار بين شاك كيا (پدا-امكيل، ١٠) كالمدط حسے وسا وفات بعض الحققين انظب العارفين شاكمه سابارگاه قدل ار مقتر ن کے شیخ) (عارفول کے قطب) (پارگاہ قندس کے شاکر) ہائف کعیدانش و کھیڈائش کے طواف کرنے والے) در درمائے حقیقت کا دریا محتصقت کے مولی) ہو ہرکا ن طریقت اور طریقت کی مان کے جوہر امجوب محرصد (حفرت محمل الشطيرتكم حميد كے محبوب) مبدكی شبخ محرحمد الدین اورا متر مزفارهٔ (بندگی شیخ محر مبدالدین الله مورکرے ان کا مرتدکی در شب دوشنبد ریرکی ات میں ، مناقب حمیدیہ سے ب اس فدرکتیہ رحان بخٹس دکیل نے افاضات جمید میں نقل كي ب (ما الم الم الم) اس کے آگے یہ الفاظ ڈاکٹر دلیمًا کا سنے پڑھے!۔ يازدتم ماه رمضان سسنة سائله بهجري جاء السنت بسن في المحمل فلك الليل

(كيار بهوبها ورمضان سن جيه سواكما ليس بجري اس رات كدا نماب برج على يس آيا خفا) اسی کے سُا کھ شیخے سلیان سہرورد کانے اپنی عبارت علیدہ سے اس طرح کندہ کرانی اس میں قامنی صاحب کے لئے وکیرالقاب درج کئے ۔ وَ نِعْدَ الله ا - (افاضات جمید لمیل میکی *ناقصه) - بع*لمَا أحرَ قدالنور وقطبُ الاوليرَا ، في الأفاق ، وغويُ الاقيا (يه وزوالامرت) (دنياكے اولياء كے قطب) بالاستحقّاق الامامالك المرالعابد الولى الغاض الكأمبك ئے سائھ نتیتوں کے غوت (مُعَالم عند ابدا در امام) • (ناصب ل الال ولي). ستبنيخ كتبيك الدين نويلعة حبرة دكاعك بشرطان الدكوضية كفادم (سیسے تمیدالدین استرالے کے مرت دکومنود کرسے واس درمنے کی تعمیرکی) (فیتروں کے خاج الفقلءسكيان بن بهيئكه في ستنة اربعية وستبعين وتسخائة بلمان بن ميكون ساع مرى بوسورسريسريس اس طرح کتے دو عدد ہوئے: -ایک کتید ندوفات کا ایم استیجری = اسمال علیموی دوسراكتند نتحمر دوهنه كالمهاج بتجرى يهه 18 عليدى اس کے بندا فاضآت حمید میں ایک روابیت یہ ورجے کی گئی ہے: - یو بحہ آپ کی یہ وميتت تحى كرميها سطرح دفن كياجاوك كدميراسر معزت قطب الدين بختا دك يسرون كحاطرف بموللنذا وصيت برعمل كياكيا مكر فرزندان قامني صاحب كويد ناكوار تقسكا اس لي مزار تشركف كاجبوتره لبندكروا ديا (سالاوليا وصلك اخبارالاخيار مث) م اس کے آگے اضافہ ہے کہ اس پر کالم روبائیں قاضی صاحب نے ایسے فرزندول کو خرما یا که تم*رینے چوبیز دا اکو بچھے کو رو سے مبارک حفرت بختیا دسے شرمندہ* کیا اور معزت بختیارنے فرا با کرحبس دونسے معزت قامی مئاحب کویہا ں دکھاہے ہیں نے اینے پیرسمیٹ لئے ۔ مزادا کی کا مہرولی قطب صاحب میں بمقام دہلی کہنہ یا یا ن حفرت

بختياً ركا كي رحمة الشرطييه (والشراطم) -سلسائيهر ورديه كيسرياني بناوستان ين كله سهرورويه كے جا سُزے بين فقر حقير تيجيع عرض كرويكا ب كم شالى بندكے بنجاب اورسندھ ميں سهرورديدسلط كا اشاعت كاسرام صرت تشييخ بهاؤالدين ذكريا متماني وحمة الشرطميه كوب ، جوبع درسلطان تمس الدين التمش بخم الدین صغرٰی کی معزولی کے بعد دیل کے شیخ الاسلام سے اور پیعترز عہدہ النکے غامدان مين مي*ت مكحيلا-*حفرت قاضى حميا لدين ناكوري رحمة الشرعلية حضرت برئها والدين ذكريا ملماني رحمة الشرطيد كے بيريجاني من روايت بے كوفرت سيخ المشائخ تشهاب الدين عمر بغدادى كہاكرتے تھے كه مندوستنان بين مبرے كئ خليف بين انہيں ميں قافى حيدالدين ناگرركا كھى بين مم كھے چيج مِن كَ خِرْقِهُ وَ فِلافت مِصِى مِرْفِا زِبُوكِرِجِبِ قَاضَا صُاحِبِ آئے توسلطان التنتشس كے زیانے۔ یں ان کے بڑے اور مجھے لؤکے سلطے کے کام میں ان کا ہاتھ بڑاتے تھے:- دہا میں ا درنا گور میں ۔ مگر نیود قامنی مناحب کے بارے میں اور بائیں مشہور میں - ایک تو ہے کہ مرید ۔ بہت کم کرتے تھے دومرے یہ کہ مرید کا اور فلافت کے بارے میں اہل کسب کی دھند والوں اجیموتوں کولیٹندفرماتے تھے۔ <u>حضة قطب الدين بختيا ركي آمدك بعد مهم ۲۲ عيسوى ميں يا اس كے بعد قافى </u> مُعاصِ كَامِسْتِقِل سَكُونِت دِلِي مِين بُونَى قوان كى بزرگى اور رومُانى عظمت كى شهرت مالون (اترېدىڭ) يېرىخى جهالەسلالال كى خاص آنا دى تھى اورسلطان كتمشى خور بدايوں كى محرمت سے ترقی باکر دلی کے نخت وسلطنت کا مالک بنا تھا شکھ ایسا محسوس بوناہے کہ مالیوں کے

ابل اسلام يبلے سے م سبرورويم السلے سے الوہاتے اور اب قابی اساحب نے خود د بلی۔ بيه ينظي بوك اين لعض خلفاؤل كوبدا يول جيميج نالين كيا - يرتعى م كوه بيح من كوسلا له ىي*ن حضرت امام يقى الدين صنعانى ياصغانى رحمتنا لأعليه محدّث بدايونى ك*ن لمه زنگرمين بونئ اور انتے درب حدیث میں قافی وقت کمال الدین کے سُما تھ مصرت قامی حمیدالدین کاکوری بھی تشریک شتھے -اس طرح بدایوںسے قامنی مُمَا ویکارا بطرمُماف ظاہرہے ادربدایوں کے ساتھ قامی صُاحب كى تُحِبِين قابلِ الملفظ ہے کم اذکم ایک پارتا خی صُاحب کا بدایوں تشریف لےجانا واقعات سے ثابت ہے جب شیخ منبروالی رحمۃ الشطلید کا کرگھا دیچھ کرفیرہا یا تھا کہ احرکیب اس بن بشغول رہو کے اور اسی کے بعار شیخ نہروالی کے ہائتھ میں چوٹ آئی اورامہوں نے اس بستنے کوغیر بادکہا تھا قامنی حمیدالدین ناگوری کے مریدین وخلفاء کے لئے لیے و کیرمرا ما خذ سيالعارفين اسولهوي منتف كالفنيف مرودى معتنف جالى رحمتا للمطيد كفالم سعب جملك اردوتر عصر فيقرف حسب ذيل اقتباس يشبر كالي بين فينخ احرز مروالى بالونى المصرت نظام الدين اوليا كاقول ب كرشيخ مياللين المريد المريد الموت وينون من الدين المريد ال كشف وكرابات بهدي - ان مين زياده شبهرت كے مالك شيخ احد من مجراتی جولاہے جن كی اصل گجات کے سونکی راجیون راجاؤں کی راجامطانی نهروالاسے تھی اس لیے نہروالی کہلائے ا دربالیون آکریہ محضرت تعلب الدین بختیاراوشی کوان سے بہت محبت ومودت تھی حضرت تعطب صَاحب اورششنے الاسلام برکا والدین ذکریا (دونوں میصفرات بشینے احد نہروالی کیے برار رنگسی کولسند کرتے تھے اور رنگسی کی ان کے برابرتولیف کرتے تھے ۔ وہ ان کی شان میں فرمات يحدُ كم سارك شيخ احدكا استغراق اوران كي منتخولي دس صوفيوں كي برابرہے -زنداز الغوادم ۲۸۹ سرالعارفين ميرا

شنج احد منهروالى كرا بنے كاكام كرتے تھے - ايك دات يوران كے كنويس كفسا وحذت منروالي اسوزت مشغول عبادت تقه - كركه بين جوكيرا بنن كويشهايا كما اس بين ت دين باره کر کیزا کا ب کر چور کے مُراہنے ڈال دیا ۔ جب صحی ہوئی تو چورا پنے متعلقیان کے ہمراہ شخ کے ہاں آیا اور جوری سے تو یہ کی اوران کی فدمت میں رہ کر فدارسے یہ ہوا۔ ننر شرال ہے بابع مبی کوبائے توان کے بہت سے مریدوں کا ایک گروہ ساقہ جاً اس كرده كود كي كرشيخ على شوريده شراك- نبروالي ايك ون ابين كروه كى المرى بين کہیں جارہے تھے کہ ایک تخص کو دیجھا کہ ایک ترک اس پرنظلم کرد باہے سریدوں نے تشیخ کے پیم سے مظام کی جاروں طرف ملقہ بنا یا اور ظالم ترک کو اس کی حرکت از بہاسے روک دیا اشے بال مل تشور بده آگئے تونہ روالی صاحب رحمت اسٹر طبیرنے فرایا کہ " دیچواس طرح ہم اپنی جاعت کے دریعے مظلوم کوظالم سے بچاتے ہیں "-سلطان المشائخ ني فرما إكتب توالى مين بختيار كاك رحمة الشرطير كو واقعه مام بيش آبائقا اس كبس مين شيخ احديثه والي جما موجد د تتحفه (نوا يُدا نواد من ٢٩١) البرادي الميا شیخ ادر نبروالیاک کی کی کر کھے برکام کرتے کرنے ایس کیفیت طاری بوجاتی کہ وہ اس بے نودى كى ئالت ميل كيرُامننا جهورُ ديت ليكن كرگها جلمارتما اور كيرُا از فود نيار مومار شا-ایک مرتد قانی حبدالدین ناگددگاآب سے ملنے آئے اوروالیں جاتے وفت کہا شنے اج كب تك اس كام بين مشغول مهوك - فانتى جميدالدين كے جائے كے بورشين احد نبروالى كركھ كى يخير كنے كيكے اٹھے كەخرىيە سے ان كابات ڈٹ گيا. بندى ميں فرايا "اس بىرنے ميرا مِائَةُ نُورُ وْالاَ" اس كے بعد بافندگا كا يتنيه جيور كريا والهٰي مين مشغول بهو كئے مزار اسب كا باليرابين س - (اخبارالاخياد صده فيركم السم له خواجه نظام الدِین کواست تباه ب کهنم والی دیمتدار الرعلیکس کے مرید نفے ۔ کہتے

من يدنعنن نقيمه واوهوس بالائتى ايك روزشيخ احدنبروالى سناوى طام كارب ستع فعتیہ مادصوالم جامع مسجد اجمیرنے کہا ہدو گا کانے کے بجائے قرآن حفظ کرلوشیخ احد نهروالى يضرّ الشرعليد في مفط كرايا - الق ف س ٧٩٠) منت على الذين قصاف الشيخ عن الدين تصاب رحمة المطيب بهردلي ك وكرامات سے م كے تن ميں جوبات كهد دينے وہ يورى ہو باتى _ حفرت نظام الدین اولیا د فرائے ہیں کہ میں نے ان قصّاب کوریکھا تھا اور انکی صحبت یں رہا ہوں - ابنتی دما سے قاضی فخرالدین امّلہ قامنی بن کئے -ایک دوسرااً دمی انہی دع سے امیرواد بن گیا تھا۔ تیسرے صاحب مولانا وجہدالدین سنینے کی دعاسے عالم ربانی اورابل تقوى بوك تق على بزاالقباس جوشف آدى مولانا احرجي شنخ كيادعاس فدارسده مواك (فوائد الغواد صلا - ١١٧١) مرح سار ص ماب النه المارس أب المي مين يرتسيان ينف والحرج بدايون بىن دېكرتے تھے -بئيے صاحب كشف ادرابل عال ـ لوگ ان كوتشيخ شابى روشن ضمیر بھی کتے تھے (حولقب ان کے سرط دیا ہوائتا) ایک مرز مفرت جمید الدین الوری مصة التُرعليه نا الأخرقيديا ا مع ضرت يشت عمود مويمُنه دوزكو كملا بعي اكه "بين في أج اس جو ان کوخر تدبینادیا ہے -آپ کیافراتے بن اس محدور دئین دوزنے عرض کیا کہ آ ب نے يركام زبايت لينديده ادر برگزيده كياب آيكاكام تتحسن بوتاجه (نوائدالعوادص ٨٩ - ١٨١ - اخبارالافرارص ٨٥) جب تینے شامی بیرکے محم سے بدایوں سکونت پذیر موٹ تو مہیشہ ریاصت رہایت مين مشغول دمنة نخط يحفرت تبيخ فظام الدين بالإنى دحمة الترعليه سن ميعم نقول مركداً كمك

حفرت فن تنابى فى اين دوستول اورمردوں كى بمراد باغ يىن كير كيانے كى فرائن كى جب كورُات آن توسيط مي لقع يس تجه سكة كركيه في نت اور نفضان كياكراب - مريدون نے جول کیا کہ جب دودھ جوش میں آیا اور وہ اکھننے لگا اور زمان برگرنے لگا تو ہم نے اسکو منا نے ہونے دینے کی بی اسکو ضرور کام میں لیا اور کفوڑا سُالی لیا۔ شیخ شاہی نے مکم دیا کہ ان کودھویے میں کھڑا کیا جانے بہاں تک کہ دوستوں سے بہلے : انہوں نے جتنا دودھ کی لیاسے اتنا انکالیسین نکل جائے اس کے بہدان کوئیا پر میں بلایا اور حجام کو طلب کرکے كهاكدميرك يارون اختناليسيذبهام اتنائ وفن مرحصم سونكال لح اورز لبن بر بهادے (ذائدالغادمد ۵۹-۱۵۸-خیرکیالس صداا-۲۱۰) اب يرشيخ نظام الدين بالونى سے نقل مے كرجب شيخ نظام الدين الوالمؤيد ر كر جرتين جال كے دادا بي اور شيخ جال شبركول اعلى كديد) ميں مدفون بيں) دارالخلافه ولل سند شہر دانوں میں آئے تو بیماد ہوگئے - نما ذکھیلئے بھی اسٹینا بیٹینا دشوار ہوگیا یہان کاک كرث بنى نبيس بدل سكتے تع شيخ نظام الدين ابوالمؤلدے سين شابىس كماكمير لي دما يجيخ ادراه اركما ترشيخ شا كلمجبور بوك - فرايا ميراكي درست مرالين خاط ردرزی اس کو بلاکرکہا کہ صفرت شیخ نظام الدین ابوالمؤلد کو بیاری لاحق ہے ناف سے لیکر بدن کا اوبری صفہ میرے ذمتے ہے اور ناف سے سرتک تمہارے وتمے - توجد کور دونوں نے مراقبہ کیا اور لسطے سیسے شاہونے اینا ہا تھ سرسے نان کے بھیرا اور شرف الدین ورزىنے نان سے قدم ك إلته مجھيا- اس وقت شيخ نظام الدين الوالمؤيدًا م ميٹھ -نها ذر كے لئے كھوے ہوئے اور يورى طرح صحنياب ہو كئے ۔ (فدائدانفاد وق انا اللغارود () بهرشیخ ننظام الدین برایدنی سے می منقدل ہے کہ بدا دل میں ایک درولیش تھے محیزنحاس (مامود نئىي ايك مرتبه ميدمين شغ شابىس ان كى لامًات بوكى يشيخ شابى كارنك كالاتعا-درلیش کی زما ن سے شکال کداے کالے! تونے بہبت بیٹکا مدگرم کر دکھا ہے۔ بیس ڈوزنا ہول

كركهين توجل مزمرت مذاك نعالئ كي محرك شيخ شنا بي كسي مسكان بين أك لك كن ما بر م نسكل سيح - اس حجرُ جل كسيَّخ وفوارُ الغواد ما ٢٩) تشيخ شابى يسن تاب رحمة الدعليد كرممالك بعدة كيح برادر شيخ الوبجريري مناب رحمته التنزعلية كبيكي جانشين مهوئع جن كاذكر شييخ صنياء الدين تخشبي بدايوني رحمته الشرعليد نے اینے رسُا کے سکس الرک ٹیل کیا سے کرمیری طاقات اگ سے تھی -ان بین بزرگوں کے علارہ شیخ محروم وئینہ دور بخندی (مصاحب قنطب صاحب) ۔ اوشِّهزاده سعدالدِن تنبولی کا دُکُرشِیخ جالی کیسیالِعارفین میں بہیں ہے ادربڑے بیٹے نامحالا وسخصا اخطه الدين كوشامل كركين سع ميرى معلومات كيسطابق خلفاء يا فاس مريدين كى تعلاد سات عدد ہوتی ہے جن کی نشاند می مجھ کو ہوئی ہے۔ بمفت حميدكاافسانه مشهو يسير كرحفرت فواحيعين الدين شبتي سيريكر حفرت قاضي مميدللدين ناگوری اورحفرت موفی حیدالدین ناگوری کے زبانے تک ہفست جید دیستی حیدنام کے سائ بزرگ ناگوریس ہوئے ہیں جن میں تن حیدائسا (حید خاصرا وحمید کالمیس) ر حاط اسر دردیان میں اسودہ خاک ان اسین کوئی شک میسی کے مشیخ جمدالدین ریجانی سے نتی نشروع کی جائے تومع صوفی جمیدال رہیں صاحب سلطان ابتار کین سات حيد بورسه موجاتين اسطرح :-11) شیخ تمیدالدین ریجان جو مان تمپیدیس بن کی مشناخت نعی<u>ن</u> موبی ك ملامتى مسلك سے ك ب إنتى آمد كا ماده " د ورنا گور" مرمم مع تابيخ صوفيا 'ميواره ١٢٤ مطابق ١٩٠٠ ريس معنى يرتفوي لا ووم كاز انه تحا: _ اس عبد سيخواجه غربب نواز كاكوبي تعلق نهين كيونكه أب توامبي بريدا بمي نهي ب

ری قامنی حمیدلاین مهروردی ناگوری دهمة انتزعیمه (۳۷) حمیداسا بر دار رس) حیدالدین خاصه (۵) حمیدالدین کاسکسی (۱) حمیدالدین مغربی - ان کی شناخت نہیں ہو تی ہے ۔ اول لذکرتین یعنی آسا ، خاصہ د کاسہ بیس کی قبروں کی نشاندہی اعاط سبردر دیان میں کی جاتی ہے۔ اور حمی لار ین مغرب، صوفی مباحب کے اما لے کے ایک گوشے میں مرفون میں ۔ اورانکی قبر کے اوپر سائبان بعنی چیت نہیں ہے مجرے کے اہر سوئے ہوئے ہیں ۔ بٹری کھا ڈویش حضرت بابواسحاق مغربی سے ذریعے *مغربی سلسلے کی ترویج سٹرو تا ہو*ئ اورا کئے بے یامک ونعلیف^{ی سشی}خ احم^{د،} جو احدُلُعِنُوكِ نام ہے شہور ہوئے 'اپنی عمرکے دومرے حصے ہیں سرکھیر راحدًا باد گجات) جاکرسکونت پذیر بروگئے اور وہیں سے مزاد وخانقاہ با باایخی معزِّ بی (کمعا**ت**ُ كاخراجات ككفالت كرتے تھے۔ يرچود سومي صدى عبيوى كازان بينين حفرت مونی حمیلارین ناگوری اور شیخ فریدالدین چاک برّال کی وفات سے مگ بمگ ایک صدی بعد کا، میراتیاس ہے کہ با بااسخی اور شنیخ اتار کھنڈ یا اس کے بعد کو کُ بٹررگ _ صيدالدين، جومغربي سلسلے سے والسرتے ناگو داکر سے اورىبدو فات بہاں مرفون ہو گئے ۔ (44) موفی جمدالدین ناگوری (سلطان التارکین) (۵) شیخ حمیدالدین خونی دح جن کامزا دا حاطهٔ سهرود دیان کےمسجد کے صحن میں دا قع ہے ۔ادرُوپودہ دقت میں ملتا نی اُسٹکان نےصاحب سجارہ بیرعبدالجبّار سبروردی کی اجازت سے جودھیوری تِمَر کا نوئے اعتبرہ تعمیر کی وار یا ہے اوراس کے بغل ین سجارہے ۔ان بردگوں کا ذکر خیر لفوز اسر دالعد ور میں درج ہے جب کے ے جمیدالدین فرل ہو باباسی مغرب کوٹری مسلسلہ مصنعتان رکھتے ہیں زکر خواجر میں الدین تی سے مسلسلہ مصنعتان میں الدین تی سے مسلسلہ مصنعتان میں میں مصنعتان میں م

مطابق شيخ ننوني كوحفرت سلطان لتا كين فياينا برخرقه كباب يعنى حفرت فوني كا خرقر اگدر می دیا دوا برکزت کیلئے بہنا ہے محفرت تاکین صاحب بربھی فرماتے ہیں کم خون رصاحب مزار يردعا كمة سے دعا قبول ہوتی ہے ۔ اور جو يہلے أيكے مزار بر حافری دیکرمریس اربرآتاہے توہی اسکی ایسی دعا کوپ ندکرتا ہوں ۔ يه مبو كيئ بهشت حميد (اتفويميّد) ليكن شين سلسله مح حاميون في اس بسنہیں کیا، ایک اور میرکو رائے اور لکھدیا کوان کو حضرت غریب نواز نے سائ ميدون كاسفرنسا كرناگورېيجا تهايعي قطاليين بختيار كاكى كوان توكويى مدر كيلئه، مگریدروایت جبی ایس ادرایی مینیت افسانے سے زیادہ بہیں، اس طرح مونت حیدی تدادیما بے ایک بزرگ قاضی غلام احدصا حتب مذطل العالی نے برها کرستن (شرح دسال عبدالنبي المسمّى بطريق مصطنوى مـــــ) ين ستان بينط بالدين ورك الساي كهان الما أما أمرم برسر طلب . الحديثة البيطي لدين بروزي وتمة الشرعليه كي حانقاً كوشكسته عالت بي مسهرورديسلسل *ى خدماً اس كخورى بيرت انجام ياتى رستى بي يوجو* دسجاد تشين برادرم بيرعبدالجبار صريقي مبرودي كرين في سي مكاو تجرة انسا قامنى صاحبان ماكوري كعلاوه ا ولا واحفا دیے نامہائی ای واسمہے گرای او را یک فرمان (بیشی محدشاہ بارشاہ سرساز ه درگاه طباردین کاحاصل موا درجست لئے میں ان کامر بون منت ہوں۔ دىگراولادقاضى مىدلارىن ناگورى دىروى نجارى (س) شىخىلىمارى دىرادى ا مزار بندر دائمول ضلع رتنا كري تعلى بي اورو بال أيكى اولا دصاوب وقارب -على الدين منا كالكائح كلركه (دكهن) مين بونابتلا ياكيا سع - آين كئي أ واكية الكابية

ع سے داسی میں ڈاعبول بدر بر مرمر سے جہان کے ماکم کو برس کا مرض تھا۔ جوات کی رمار سے رفع دفع ہوا- طاکم نے بائیس کا دُن ندریے بن بِرنجی ا دلاد تا حال قا بق ؟ ۱م) بِحُو تِهِ مَا جزادے قافِی جِلُ لدین ناگوری وُرِ السُّرطِير کے شیخ فِسَا) الدین ہیں ان کا مزاد ناگورخاص میں تالا ہے گیندان کے او میرجانب درگاہ مفرت جراعلیٰ سلطان التاركيين صوفى تير الدين دحمة التنطير سے تالاپ سے يانی سيطلي دوبنا ہوا ہے۔ عرفط میں آپ حمام الدین تہید کے نام سے شہور ہیں۔ ۵) پانچویں صاجزادے حفرت شنے دجیہ لدین ہوئے ہیں۔ان کامزار ماگور ہیں میرور جو دھیوری در دازہ باناسر کی جمالہ ک میں ہے۔ ان کی درگاہ کے خرابات کیواسطے سری درمار جود عيورس بارون ويكرون من من من الماس من روب دين بيرك زام (٧) يصفي صاجز ادب تين عبد الشرعرف وضى الدين بين جن سم يوكاح بس معزت نوائه بررگ خمين الدين شيق رحمة الندتها لاعله كى دخير سك اختر بى بى حافظه جال دى كُيُس بوص خرية خوام كى درمرى منكور مع خرات الله بى بى كالبان سے بين اس دسالة الله كمنُّوين امة الله بي كابر دواني نام سوائ كلا بكواب مشت دفني الدين مصتعلق ردايت بن آنا هد كاكيام المير ركيت ربها تعاليكن جهاد كانفا ضائكو ناكور بي أيا . ا وردتموں سے لڑتے ہوئے شہادت کا درمیرحاصل کیا ۔ آپ کاسن و نات ماریخ کھوٹو سن والرار الكوام و والتراكي السواء إن كامزار ناكور تهري خاس دردار

اے - تاریخار باخب اوض کھٹو ص<u>ال</u>

عه حصر دوم احن تواریخ صنع _ سط افا فعات جمید صف

ے یا ہرجاریا نخ کلومیٹر پر مزولاً و تا لا ب کی مینڈ ہر داتع ہے جس کے سائبان یا غلاف کیلئے کٹرا درگاہ شرافاتیے سے آتا تھا لیکن سیلاب کی و تربہ سیٹٹی قبر کے اوپرا کئ جسکی وجہ سے غلاف أنابند يوكيا- بزركون سي سنابه يكأيكا مزادستك مرمركا بنابهوا تفاص بركته بهي دكابوا سياده وشين مريوم پيرع پدالجيا دابن بيرليشيدالدين سهروردی بيرؤ قاصی حیدالدین کے بیشنے منی الدین جسٹر بررگوار ہوتے ہیں -. لى يى حافظ جال كے بارے ميں روايت ہيكدا ب اسفے والد كى مريدہ تھيں ا در معزت خواجه نے آبکو خلافت نہیں دی تھی ملیکن آپ عور توں کی تعلیم و تلفین میل و قا گذاری کرتی تحییں۔ تا ریخ کھٹویس بکھاہے کرآیکا نا) بوربی بی تھا۔ اجیریس آپ کی د او یاد کا رس موبنود میں - آپ کا ایک تیره (جالی دا راحاطیه) خوبصورت بوگنید خواجیم قریب میں واقع بے ۔ دوسری یادگار "چلہ بی بی حافظ جال "بوستمر کے باہر سے ۔ شخ رضی الدین کے ڈولٹر کے بی بی حافظ جال مینی نور بی بی کے بطن سے ہوئے بوان کے مدفن کے قریب میں سوتے ہیں لیکن تاریخ کھا اوُ ناگورکی روابیت سے بیتہ چلتاب كرتنيخ رصى الدين دحمة الشرعليه كالكرتيم لريح بهى تما كمال الدين جوجها دكرت ہوئے کھا لؤی پہاٹری پرشہید ہواجس کی قبرشم لادین عرف سمن دیوان کی درگا ہے سامن کھا ڈ کی پہاڑی پرواقے سے ریہاں برمین نافرین کی توجیجا ہتا ہوں ترصوی صدی، عیہ وی کا تواریخی مامول خطر ناگور کا بیش کردینے سے باپ بیٹے رضی الدین و کال لدین کی شہا دے کی بات سیمھ میں تی ہے ۔ ناگور کی بتی اتنی ہی قدیم ہے جتنی نارنول یا اجمیر بلکے زیا وہ ۔ دہلی یاا جمیرسے ناگورائنے والے کیلئے بیچے علاقے میں برمبرراہ ایک بڑی برانی مندولائہ یامنڈولائر نا گورکے قوم ہزار آقوم کے مندو بو بخی بتی نے بنوایا تعااس بے مندولا ڈکیتے ہیں این سالہ

YO.

بستی لے گئے ۔ بڑی کھا لوجس کی دونوں پہاڑیاں کسی زمانے میں آباد تعییں اوراس آبادی کے اتارق عير: كُرْس . دوهمي داني المعد على براند سيرياكنوان مزادات مسجد دغيره أج مجي دكيے جاسكة بين سلطان في بن سام عرف شهاب الدين غوري كي نتح ترائن سامان ع بیکوانگی ایک صدی کے زمانے تک، پونکز اگو ایک الرف دہی دادانسلطنت اور دوری طن اقطاع (صوبه) اجمیرسے کانی دوری کے فاصلے برتھا۔ (گوکرنا گورکوا قطاع کا درجہ نظر منت ترسوي سرى يس كوز كمزوراي تصا-تركول كى محومت كے أغازيس كها لو كديها الى يوں يرتين تواريخي دوركدرے ہیں(۱) ایک میروں کا دور جمیرایک آدی باسی (قدیم قوم) ہے جس کے نام سے اجمیر كواجمير والأاكها جاتات بيصيح توثريا او دب يود كوم يوارْما منرُور ، جو دىسپوركو ما روارْ يميرةوم كهالوبر ترصوي صدى بي قايس تمى رسالة تاريخ كمعالو سمعلوم اد ماسي كشرع میں جب پومان راجوت اجمرسے بے ذل او بیکے تھے ان میں سے بف نے کا و کی طف رُخ کیاا درمیر ز ں کے ساتھ ان کی جڑیں ہوتی رایں کیمبی میرا درمیر و مان کواٹو کی پڑگا مُرْحی برقابن ، وجلتے اور ترکی حکومت اینے دیوں کو دہاں اُباد کرنے میں کمزودی محسول كرتى مِيرَقِوم كايبيت بوط مارا درسلاد في (سنگ تراشي) تما اس تو حكمران قوم تمي اس ووت یہ دونوں تویں پہاڑی پرآباد تھیں جدانے واردسلمان اجمیر فاطرف سے وہاں آنا شروع ہوئے۔ اِن مِن دُوخاندان ساداتِ ہمالنا درساداتِ منفدی تعصفرت نواجعزیب نوازرهمة الشرعليكوان كامرى اورسر برسرت بتلاياجا تاب اورآخرعريس جب حضرت غزيب نوازر تمة التُدعليه في مير ميش بهرى قلعه دار ما كُرُرُوك مِياسيد وجيه لهدين محد

میشهدی کی صاحبزادی عصمت لندسے دکام تانی فرمایا سید دجیه بالدین شهر کی اس طرح حضرب غربینوایی کے نعسر بن سکئے سید دھیمیالدین مشہدی کے ایک بھا کی تھے جن کا نا) ساف طور برسم وردی حاندان ناگو رکی یا د داست بین نہیں ، ان کے د وصاح ادوں كو حضرت قامني جمير الدين نا گوري كي زُوصا جزاديان بي الله دي اور بي بي صاحب دولت يكاح يس دىكىيى - صاجرادول كے نام شمس الدين و فيطام الدين افاصنات عيديد بي -كيے بين مكران كواولا دخفرت غون أظم يں شماد كيا كيا ہے ۔ والتّر علم بالصوآ - آمد م بر سرمطلب - منشأ ميرا يرسل في اتفاكنواج عزيب نواز رحمة المتعليد كرشته دارون سادات شهدی کاکھا ٹو آنے کاؤکم یادراشت کھا ٹویں ملتاہے کے پیدوجبہ آلدین مشہد عصاجزادے کانام میراتوربتایا گیاہے عبنون الااع العبداطان المحتث) مع دوسوسوار کے بڑی کھا ٹو ا کر کھا ٹو برقیفہ جا یاجس کا مطلب یہ ہواکہ خطر ناگوریس سلطان شمل لدین کے مهدیس استقلال داستفامت نصیب ہو ک مگر میرنور کی المال یں شہید ہو گئے۔ ترب چو ہان نے کما اؤ ہرغلبہ یا اور کما لؤکے نومسلم ہے یار و مددگارده کئے کہاجاتا ہے کہ حضرت نواج اجمری نے اجمیر سے سادات ہملانی میں سے فرزي ربيران كو چالين آديمون كے ساتھ كھا لۇ بھيجا عقا -حضرات ابل كما لوتوكية بين كرس اينول اورا بل كمالو كى يشت ينابى كيلة محربة نواجه خود بفن فنس كحالو تشريف لاك ولله على تلعه كما لوكى قلندرى سبجد کاکتبہ تا رہے کھا لؤیس بیش کیا گیا ہے کہ میں الدین نشارسکانی کے دوران قیام یا پنج سنعبان چەسودىل سالايە مطابق ساساء مىن ئىسجىتىم دى - محدىختيار مهدان آخِری عربیں مصرتِ صوفی حمیدالدین ناگوری کے ہم عصر ہونگئے ۔ان کے بیٹے اور کیانٹین

ہوا ہے ۔ بختار بران کی بیوی کل بانو کا جن قصبے سے باہر مالاب بیر موجو دہے۔اس ناو کو جین داج یو ہان کی ماجزاد ک نے بنوایا تھا۔ بخیتار مہدانی کا مدفن بھی مجد کے باہر مو بورع يا د داسرت كها لوعرف اس تواريخ مين باب ينتي بختيا رسمداني ورسعارية ہمانی کی کارگذاریوں کا اشارہ بلتاہے کیس طرح کھا وسے نوسلموں کو ڈھارس بندهائ ادر بائے استقلال میں تغرش نہیں آئے دی _ سعدالت می ان کی مسی کتے والی موجو دسے ردھ ورد ان کا ان جمیل سلطان ابرلدین کے بیٹے دابن) کے انفاظ بڑھے گئے ہیں ۔ بیری مکھا بیک سعدا سٹر ہمانیاس نواح کاخراج وصول کرتے تھے اور پہاں پر نومسلیوں کے بیس گرابا د تھے۔آپ کی تاریخ دفات بوروالد جری موالا علیوی بتالا فی گئی ہے۔اس کے حسام ادار اعتبارے کسودالتر مرأنی شیخ فریوالدین جاک برّال ناگوری سے معصر بسيفية بن جو ما نول سے مدا بنول كى جير بين جلتى رہتى تھيں-

خاندان شيمدي

تاریخ کھا ٹویں ساداتی ہی کا بھی ذکر خیرہ اور سید ملال لدین مشہد کو سید دہیں اور سید ملال لدین مشہد کو سید دہیں الدین مشہدی کا بھیا تبلا یا گیا ہے۔ یہ دونوں خاندان ہی ای اور مشہدی ہی عقرتے نرق یہ تھا کہ ہما نیوں کو انتظامی امور میں کو پی تھی اور مشہدی کو جہاد سے دغبت تھی چنا نچر سید جلال لدین میں نے کی اسے کہ جہا دکرتے ہوئے والے اور قلعہ کھا تا ہے کہ جہا دکرتے ہوئے والے اور قلعہ کھا تا ہے کہ جہاد کرتے ہوئے والے اور قلعہ کھا تو ہر قیصنہ کر لیا ۔ آپ سے ہم او

یشنج رمنی الدین (عبدالله) سهرور دی داما دِنواجه کے فرزند کمال الدین بھی تخفے حِنکونشاید کٹابت کی غلطی سے یا یا ڈاشت کی غلطی سے سید کیال لدین لکھندیا گیا ہے۔ اس سے دا ضح ہیکہ رسالہ تاریخ کھالڑ کا بیا ن اگر صیح مان کرجایا جائے توشیخ رضی الدین البیّر کے تین لڑکے شماریں آئیں گے ۔ در مجھوٹے بیٹے قو در گاہ شریف اجمیر خواجہ بزرگ سے کمحق صحن میں مدفون ہوئے اور تربیرے یہ کا ل لدین ہوئے بربید حال ل لدین اوركال الدين دونول كامرفن مسجد كها تؤكحه اندرسه اوركتيه موجود بيع يغرة وكالجير سن سبع مأیة سات سو بجری بنشاعیه وی اس کے اگے لکھتے ہیں کہ ناکورسے محود قتال رح اخلیفه صوفی حمیدالدین) مع این مجا بدول کے کھا لو تشریف لائے ا و رجها د يس يبارى يرستهد موك ان كرساته ان كانا بالغ بيه بحى شهد ر وا- باب بيشكى قربهار كا كا ويرموجود ب يرمحود قنال شيخ صياء الدين بور اب ف (حليفه سلطان الناركین ہمار ہے جبداعلی صوفی حمیدالدین ناگوری رح) کے داما دئیں جن کی دختر سے صوفی صاحبے فحو د قبال کا لکا کا کا اور یا تھا بیٹنے ضیا والدین کی قبرنا گورے محلہ پسر بلنے بیر زا د گان بی پیونمان مبنی دیم کے بٹروس میں تھی اس فقرحقیر کا تبالحروف نے تفریباً . ه سال قبل دیکھی تھی ٹوٹی بھوٹی گھڈی کی بنی ہوئی ادراس پرایک کیرکا درخت کیا ہوا تھا جواپ زین سے برابر ہو گئی مٹی کے نیچے آگئی ہے۔ کو اُن کرنے ہر برآمد بو کتی ہے - مگر بعین کے ساتھ نہیں کہاجا سکنا کہ یہ مزار صنیا دالدین نور باف كابى ہے يونك كوالوكى ايك تاريخ اضار اصح كمينو صفة اين آيكا مزار كها لوكى يهارُي بِرسِّلا يا ہے اور د دسری تاريخ کھا او احن تواريخ صفحة ٢ ميں ناگو رسحد برینے میں لبذایہ فیصلین بات نہیں ہوئ ۔ والنٹراعلم الح محود قتال کے

سن دفات کاکتران کے قربر کرائے ایجری براستانیسوی دیاہوا ہے۔ رہا یخ کھالوطا) حسرت شنغ عبداللزوف دفى الدين يجفة صاجزا دع تعزت قاصى ثيدالدين ماكورى رحمة النزعلية ذكويل رما تفاجب وسيحد كميلية مم كوكئ ادراق سياه كمرت بمث اس ك الے میں ناظر بن کوام سے سمع خواشی کی معافی جاہا ہوں۔ ساتویں صاجزا دے کانام افاضا بے میدیس نہیں ریا گیاہے دوری یا د دانشتوں ہے ان کا نام سر مرتہ پیر (ملتان) اور باد داشتِ مبرور دیہ میں حسین مرت التاسع دانتراعلم - (و - ٨) فو المؤلوك كع بعدد وصاحبراديون كا نداج کرسی نامے میں ہے۔ بی بی السّر دی۔ اور بی بی صاحب دولت بین کا ذکر در شجره نساف عن ميرارين الريخ اَولادُ احفاذُ مطاب*ن کری نا مرسهر در دیان ۱* یاد داشت) جو براد رعزیز بیرعب الجبا رسم فرد بنيرهٔ قاضی حمیدالدین ناگو ری بسجا ده مین درگاه شرت بیز طبیرلدین احدلو با دیوره کے کا غذا سے ٹیکر ہے ساتھ حاصل ہوا۔ قاضى حيدالدين ناكورى رحمة السعليكاستجراك سباس طرح ب - قاضى حيدالدين ناكودى بن سلطان عطاء المدّين سلطان احمد بن سلطان محدثين يوسف بن سينيخ طيب بن تيخ اسلحيل بن شيخ طاہر بن شيخ ليقو ب بن شيخ اسحاق بن شيخ اسليل بن شيخ قائيم بن يتنح في بن المراكو منين حضرت ابو بكرصديق وفني الشرعنهُ -اولاد واحفاد (پوت نواسے) فرزندا والشيخ نا يسح الَّذين فجرد بودند لكهاهد . ديُّومُ بندگی صفرت احمد

ظيردين سيَّوم مصرت شيخ على الدين جهارم شيخ دحيدا لدين بيجم مشيخ حسام الدين سُنتُم شِيْ عيداللَّرِيف رضى الدين سفتم شيخ حين سرمست (وحيدالدين علا كانام دوسرك كرى نامول مين نهيس م م) اسماك دختران يحزت بي بي الدرى وساحب دوات ونام آن حفرت بی بی همرایزت سید او کمر کرمانی سینمرسیا وریس سیا ہو کی تخیات کم برا درمید دجیرالدین مشہدی حفرت نواج معین الدین منسخ ی مے تھے یہ دونوں بھائ ولایت مشہدسے ہندوستان میں آئے تھے۔ ان دونوں دختران کو بحکم *آن حفرت رضی الندعنهٔ ان د و*نو ب عالی قد*ر سے س*اتھ سبلک ِمناکجئت میں دیا اور بی بی حافظ جال عرف نور بی بی دختر صلبی حفرت نواج معین الدین كوحفزت سنیخ رضی الدین پسرشنے تیں للدین ناگوری کی مناکحت میں قامنی حمیدالدین ایکٹ سو اسى سال كے تقے _ والله اعلى وال تائى دفات بتايخ كياره ما و مبارك دمضان اورد فات حفرت احد ظهلِ لدين بتا ريخ گيادهوي ما و رجب تت عام شد، نقل مطابق اصل كهندا و داق بشكريه برا درغ نيزعبدا بجبا رسهرور دى نبيره قامى « حيد الدين ماكوري دحمة التُوتعالى عليه-

ادلاد برك بيست نام الرد

تختین مهنف به حفرت قاض میدالدین ناگوری دیمة السّطین طرح شخ شهاب الدین عرسهروردی بغدادی نهمندوستان بین کیلیدائه مهروردیر کاکام مرسط مه تریستان بود. مارشنده میراند در ایران استان بازاند.

اس طرح تقتيمًا تعاكد مُرِّب بيغ سِنْ نافيح الدين كاقيام دمِّى دمِّنا تعالمُدُ البدِ وفات والدَّخِرَم ومي معزتِ قاضى معاحب مح سبّا دن في الدين الدلياً

والبرم دران مرب ورف مرب المعنا عب على دو ين روع الرف الروي على الدين والما المرابي على مدين والما الما المرابي الما الدين ساخرة والمراب المرابي المرا

صام رہوت تے ادراکی موقع برعزیز ابٹیرنای ایک بدالون کو ایک بینظی برخرتے سے فردم

رکفا گیا تھا یکولانا ناصح الدین کا فکاح بی بی فاطمینتِ سید نجم الدین برا در سید جبرلیدین! مغہدی سے ہوا تھا ہے

ہوں سہوں کا بیارہ الکرام (ماریخ امرد ہم) جلددہ موالا سے منعول ہے کرشیخ معین الدین صدیقی اسہروردی) قدر سراہ مولا نا صح الدین سہروردی کے پیٹے اور قد ہ

العارفين قاضى تميدالدين ناگورى بوئت دفينا بل صورى دمنوى سے بهره ور منشائخ متقدين سے بين بايد دادا باعتبار علم دفقل زمد و درع ا درعاؤمر تربت درم

المتيازر كية تقير

روایت میکدآپ کے والد مولا نانا صح الدین مہرور دی سے بھڑت سید

ك نوايُدالنوارمك افادلافيارس لا أفاضات حميد مهد

ひはとえんなんひ ひとひとたんけんだんだん

برة العرسا قد دکھا او رخرقہ نما افت سے سرفرا ذفر مایا شیخ معین الدین صرت شاہ ولایت کی رحلت کے کچھ عرصے بعدا مروبہ سے باہر چلے گئے کئی ابنے انتقال سے قبل اس خیابی اولاد کے امروبہ سے باہر چلے گئے کئی ابنے انتقال سے قبل اس خیابی اولاد کے امروبہ والیس الشریف نے آئے کہ موت کے بدی بھی پر مرشد کا قرب صاصل رہا ہے ۔ مقا صرالعا دفین ہیں ہے کہ (مترجہ) حبب یام وصال کے قریب بہو پنے فرمایا امروبہ ہیں جراقرار بہتر ہے کہ میرے مزاد کو مخدوم دخوان استرعد یہ انتخام کا برٹروس صاصل رہے اوراس کی دوری ہرجیند کہ زیادت کے استہارا ورندو کی قرمخدوم کی پائینتی میں ہے ۔

موصود نے اپنے سفر ملے میں خانعتا ہے جس شیخ کا تذکرہ کیا ہے اس سے مراداک موصود نے اپنے سفر ملے میں خانعتا ہے جس شیخ کا تذکرہ کیا ہے اس سے مراداک موصود نے اپنے سفر ملے میں خانعتا ہے جس شیخ کا تذکرہ کیا ہے اس سے مراداک موصود نے اپنے سفر ملے میں خانعتا ہے حب سنانعتا ہے جس سنانعتا ہے حب سے استہارا دائیا ہے اس سے مراداک موصود نے اپنے سفر ملے میں خانوا ہو سیاروبہ میں عقایسیا ہے موصود نے اپنے سفر ملے میں خانوا ہو سے میں انسے کا تذکرہ کی کیا ہے اس سے مراداک میں موصود نے اپنے سفر ملے میں خانوا ہو کہ کے ساتھ کے اندائی کی ترکم کیا ہے اس سے مراداک میں موصود نے اپنے سفر مادی سے مراداک میں موصود نے اپنے سفر مادی سے مراداک میں موصود نے اپنے سے مراداک میں موصود نے اپنے ساتھ کو موصود نے اپنے سکو میں خانوا میں موصود نے اپنے سے موصود نے اپنے سکو کر میں موصود نے اپنے موسود نے اپنی موسود نے اپنے موسود نے اپنے موسود نے اپنے موسود نے اپنے موسود نے موسود نے اپنے موسود نے موسود ن

موصوف این سفر لمات میں خانعا ہ کے جس شیخ کا تذکرہ کیا ہے اس سے مرادا پ ہی کی ذات سبتی ہے اصفات ہے۔ آپ کامر قدم خور شاہ و الایت سفر ف الدین امر و ہمہ کے پائین مزار جا نب ِغروب ہے۔ اوراس خاندان کے قبرستان ہیرونِ اصاطہ درگاہ جانب جبنوب ہیں جہاں سلیا پی قروں کا ایک قدیم جبورترہ موجود سے ایب کے دینی معین الدین ابن ناصح الدین ابن قاصنی میرالدین ناگوری را میروردی کے بارگاہ فرزند تھے اس وجرسے ان کا قیام سکونت محلہ بارگاہ پوتیاں سے منہ ہوہ و اساس خاندانِ مہرود یہ ہیں معدود سے پین رحفزات منتی محدوا عنب

もちにもちをもちち ちにちだにたたにたせん

تحيين على ، دراحيت على وغيره بين -

ر تاریخ امرد به جلد دوم ص<u>الا</u>)

خاندان فاحيبان سبروردناكوريه اوَ لَا يِهِي الحماظ عِيوالدين مبروردي الوري رحمة الترمليك حصرت قاضى *تي*دالدين كاخا ندان بوجبمستقل سكونت د_الى بعدا زس<u>ر ١٢٢٢ ع</u> بھائیوں میں دوحیک تعتبے ہوگیا تھا سلسائیہ رور دیر کے انتظامی امور کے لئے برے صاجزا دے مولا مانا صح الدین رہلی میں رہے بھرین خاندان ماصح الدین صاحب كے صا جزاد مينے معين الدين كے وقت بي امر و منتقل سواجها ل اس خانوان كے معددو دے چيزادى على ماراه پوتيان بيں رہتے ہيں۔ منحط در کے سلسار سہرور دیرکا کام دیکھتے ہوئے ناگودیس اپنی خانق مهروردیه داقع بیرون مایی در دازه محله نو بار پوره میں رہیے جہاں ان کا اُستانہ اول علی الله الله الله مع موجو دہے۔ اور والله ترون میں کتبات محی بائے جاتے بن ـ يمقام خانقاهِ مهرورديد روفر بيرك نام سے محم شهورم-بير ظهرالدين كا نكاح بى بىكىيىتەرىنى سىدىخ الدىن براد رىمىد دىسىدالىدىن سىسىدى سەسكوا تقار روبل کے قافی انیس بی بی صاحبہ کے بطن سے ہیں ک ا دیجی او کچی قریں ایک چیو ترے برجس کے صبوں برجیت بھی بنی ہوئی ہے جن میں بیچ و بیج تو خاص قربر طبیرالدین می حب خانقا ہ کی ہے۔ آپ کے قریب اینی زد جروفترمه کا قبرسلات می دوسری قبرون برکتیه نهیں میں اور ایل تو بزنے نہیں جائے رہے مگر نام نہیں ہو آب میر قور معصوم نا می بہکری اور ان

افامنات جمير مسفك

کے لڑکے میر بزرگ پہاں اُمے تھے اور دو ڈر باعیاں قروں کے تھمبوں پرا ن کی یا دگار می*ں گن*دہ ہیں ۔ محكر آنارِ قديميه نه و ه كيتے براسے بيں جوان قبر دل كے مبول بركرن اس لیکن افسوس ہمکان ہیں سے کول گرتہ عصری نہیں ہے بینی بتر صوبی صدی سے بیر ظیرلدین اوران کے جانتینوں کا ایک بھی کتر نہیں ۔ ہم تھی اُٹارقد بھے شکر گذارہیں کانہوں نے جن کتبوں کی نشا ندہی فرما نی سے ایک سیتے میں روس نے بیجری سر المسلطيسوي كى تاريخ برهي منى بي مكرصا وميت بركا نام تهين -دوعدد دوس كيتيا در بين يؤمنهو روحردف أكبرى عهد سحسياح نواب میر فی معصوم ناتی تعکری یا ان کے لڑکے میر بزرگے سے ہیں پوانہوں نے ایران سے والیسی پردودان سیاح مهندبهبت سے مقامات براود باگوریس خانقاہ مشہور كعلاوه صوفى حيد للدين ناگوري كي بلند دروازه بركها لويس با بااسخق مغربي کی درگاہ کی دیواروں براور ناگورمیں کندہ کرائے ۔خانقاہ سہروردیہ کے كنده بع و وورباعيان بي درالاحن البيركتاب صعب سي نقل کرتا ہوں گرقرائت وکتابت کے صبح ہونے کی ذمہ داری میری ہنیں ہے محویت بود مناتخه دانایج زان مناتحه بخشن کهت دارگر 🖫 كية بين فاتح يدونوش بوبوتى ب فاتح سے نوست بو كي شش كردے برر د برگذشتگان الم العظام محتاج دعائم بخوان مناتحه گذر مرووں کی وق برنجات ہے میں دعاء کا محتاج ہوں فاتحریرہ د

توخفته أيراه وكادوا بن تيسند منتي يؤكرو باد برخيستر توراه مي سويا بواب اور فافلرترز من سيم سواك كرد كافره الله ناتی پینشه دریس راه می بنه ترسے درازد کوتاه ائی ای ای ده می توکون بیمای: دراز ادر کوناه تدم رکد میر محدمعصوم اکر با دشاہ کے حکم سے ایران کی سفار ت برسٹے تھے وای سفریں بے شادمقا مات ک سیّای کرتے ہوئے منتجد دسکیری کو گئے ۔ان کامعمول یہ تھاکہ بردگرانی کہی ہوئی یا غرکی کہی ہوئی رباعیا س یانظمیں مندہ کرا ت جاتے تھے۔ ادراین یادگاد میں نامی تخلص کرتے تھے یسندھ سے مقام بریگر کے رہنے والے تھے اپنے نام سے پہلے تواب كالقب مكھكر بادشاہ كے نزد كيب مصنف فقر حير صوفى فحدايوب تارك بجادة ثين أستانه عاليصوني فميليدين ومركي تحيق أي ع بنهتر رسالون مين سے خلف ذرائع أسے جو نام دريا دنت موسياس كى تفسيال س تامنى حميدالدين مېرور د د د مديتى دېلوى ناكورى رحمته الله عليك تضنيف الوائح من ف ص ١١٩- مصياح العاشِقين ص ٢-لوامع را فاضات تمييدس ٨ -طوالع التموش ـ زيراكس عليكالده فقرك باس بع مصياح العاشقين ص ٢٩ -はなれるがなななな ながなながらならんをなん (٢) شرح اربعين - زيراكس فقرے ياس ہے - اما ضاتِ حميد ص ٨ -

(۵) رسالعِ شقيد فقرك پاس بع ن ف س ۸۹ د

(4) فيالات العشاق مطبوع إردوك البستائخ واتقياء مدا قديم قبرست لا بور

(م) مِصباح العاسَّغِيْن (تعني والفَّى مِعَيِّرِ كَ بِاسَ مِن َعِلَا الْعِنَّا قَ بَي فَعِرْمِ عِلَيْنَ (م) مِصباح العاسَّغِيْن (تعني والفَّى مِعَيِّرِكِ بِاسْ مِن َالاسْانِ العَنْاق كَبِي فَعِرْمِ عِلِينَ

ا (۱۰) بحالمعونت ير يو ير ص

دان بخلالر و و را من الا

ريا بحالانوار و و سام

الا) معرفت القلوب ، ، س ١٣١١ الا

(۱۴) مقامات أصفيه- تذكرة ادلياء سندمرزا محدا خر د اوى ص ۹۵ بر حواله س

(۱۵) رادت الاروك - ا قاصاب حيدمن ٢٩ مت من ١٠٥

(١٧) كناب عوارف عينق ومحبت آب كى تصنيف سي مهوم، - رسال عبالني

سرن مسطفوی ص ۱۰ ایروالهد فقرے پاس مے۔

(۱) رسالانوال جیدالدین سبر در دی روناگوری فارسی مخطوط نقل کننده انوارائی دہوی تیصرہ نگار مجوعہ سرو الصدور - ایکٹئی آیا ۱۱ رمئی دور ہُ صوفی کا نفز نس چید آیا د آندھا پر دیس حال ہی میں فقر سے دیکھنے ہیں آئ جس کی زیراکس کیلئے لائر برین جن یہ کوارت علی فال کو در تواست دیدی گئ ہے - ان کے فکر کے دائر یکو صاحب سے اجازت ملنے پر عنقریب افشاء اور اُجائیگا ۔ مزید تحییتی جاری سے ۔

فالعد ١٨ ميص متاحني متأحه متناتعك حضرت فاضى فيدالدين ناكوري رحمة الشُّرعليركا شار " السَّايقُونَ الْأَوْلُونَ" یں ہے جوراجستمان میں ترکی علوں کے پھلے اور قمو وغز نوی کی فتے پیغا ب کے بعد دارد بوا مردا وقت دنیا اعابلام کی داجدها فی کی میشت دکھتا تعاجی کی رہیں ہی عزت فحو دغر نوی جیسے لطان مانتے تھے۔ نعلیف بغداد ہے خطابات کے در بعر نوازے جاتے اور نا دارخلیفہ کوہین بہانذ رانوں کے تحفے بھیے کراپنی ملطنت کی جڑیں مضبوط کمرنے میں مدد گار مانتے لقىوت اسلاً كام كزى فبادى تماركواسلاى على كن زبان عربي تقى مُركِياد موي صدى عيسوى سيميمُ ط يرط تاليف تك اسلىل فارسى مين ترج ہوگیا تھا مٹلاً ''کشف!لمجوب ''کیمیائے معادت ''وغیرہ ۔اس د درکے بزرگ صوفیا، عرب لٹریجرے ماہر ہوتے تھے سکین فاری میں تصوف پرخیال آرائ کرنے میں ان کوعارز تھا اورایک صدی کے اندرغز نوی عہدنے ایھے ایھے شاعوں کی تخلیقات سے فارسی ادب مے بمندار کو مالا مال کر رکھا تھا۔ میری ناچیز سجھ میں بارھویں صدی کے دومرے اور آخری نصف جھنے کے زمانے میں علام محمد بن عطا بخاری رحمته السُّرعليه كائين أيك خاص مقام سِيش كے ليوان كوفران تحلین دینے کی فرورت ہے کیوں نہ ہو؟ تصوف کے ادق ممائل کو قرآن وحدیث كے ساتھ منطبق كرنا علادى كاكام ہے كوعقا كدشرىجت سے سرزُو تجاوز مذكرها يس

نطحیات صوفیہ کی تائید میں احتیال ایک علوم ظاہرو باطن کے ماہر ہی کا کام ہے ا دريزوني م محد بن عطار ممة استرعليه كي تصنيفات من ديكية من من ككتاب طوالع الشموس كانكاني يرااقتباس سترصوي مدى كيهندوستاني محدث عظم مفرت شیخ عبارتی دلوی کی افیا اُلافیا دے دریع ہے تک پہونچاہے یخقرید کر تحریب عبا' رقمة السُّعليد كى تخليفات مېندوستان بيصير در درازعلاتے بي بُرُبُوگئيں اورطلبا تصوف کو پٹر حانی گئیں۔ بٹر حانے دانے لوگ بی ایسے مصر تحے جیسے دھت سے خ فريدلدين كيج شكرد تترايش عاير تواجو دمعن (باك بين) بييطه لوائع كاباضا بطه درك دياكرت تھے اوراس درس سے استفادہ كرنے دائے نظام الدين يداوني والوى وتمترا در علي بعيس اونها رتصوف كى فراج بم فرط سق الوف طالبعام الوت تے ایک مرتبعظرت بابافریولدین برکھیںت حال کا تعاضہ ہوا تو مفرست نظام الدین سے فرمایا کہ تعمیلی میں سے قاضی جمارلدین ماکوری رعمد الشعابیہ کاخدا تكالويتط يرها كيااوربابا صاحب يرحال كى كيفيت طارى مونى -اشهار كبيني كاحطلب يرمواكه الى مرتبير كيصاحب حال با يا دحمة التعطيه؛ فحد بن عطارهمة الشرعليه يح كيم بنوك اشعت ا دكو يرزجان بنا كر ركهة تع ا در درولیت نعالم صفت کے دلول میں قاضی صاحب کی بڑی وقعت تھی مرف ہم عصرات بالكربسيوس صدى كي عيرملكي على مثل مركى " بروس لارس مي ، قاضی حمیدللدین ناگوری رحمته ا در علیہ کے رسائل تصوف کو سیھنے کی کوسٹسٹ کرجے بیں جن کے با رہے میں مولا ناجالی نے خیال ظاہر کیا تھاکدان سائل کو تجسا کری کے لئے دشوار سے تاہم حبیت محااس نے یہ اظہار خیسال کی ان رسائل

ين ده ري كيه عن كات نكان علوم كوتلاش عادر جو كيدان دسانل بي نہیں ہے د کہیل د زمبیں مے گا (سیرالعارفین ص۱۱۴- ۲۱۵) -قا بی صاحب قرآن وحدمیت دونوں کے ماہر ہیں جیساکہ مطابع ادین (جہل مدیث) کے مطالع سے معلوم ہوتا ہے کہ جالیس مدیثوں کی تقوف کے ذبک يس تشريح ا درمطالب كو برمو قع برر باميات ، نظم د داشعار كي ذريع عام نے کرتے گئے ہیں۔اس لیے میں نے منا سب جا ناکر جیل مدیث کا خلاصہ تور کاپورا ناظرین کے ستفادے کیلئے شاید سیلی باراس کناپیں دافل کریں <u> جس سے توگ جا ن لیں کرشیخ می بن عطا الملقب بر حمیدالدین (قا فنی)المتحاصر ا</u> ‹‹حيرر دروشيس» (شاع) بهي بي سناعري شيخ ابوسعيدا بوالخيررهمة المسطير دباي ئى كى رواياتى بىردى مىسكى جائے كى كىرشاعرى كوقائى صاحب خەمقدم نهيى جانا - بلكا دبى طور برروحانى كم تقيا سلجه موف طور براشعارك ذرىيه بشي كرن ك واسط شاعرى كواجعاا درمفيدجا ناكيكن متعل تصنيفات كنظم كے مقابط نشراى ميں ترمیب دى -بار مویں بیرصویں مدی بے ہند دستا ن میں گورگھ نامۃ جو گی شالی علاقوں میں گھوٹتے رہتے تھے ادر جا نی صاحب کے علاوہ با با صاحب افریدالدین عَجَجَ شَكُرِيرَ الشَّيْلِيهِ) ادرسلطان الاوليا و(شَيْخ فنظام الدين رحمة التُّعليه) مح ذكم میں جو گیوں کا ان کی خانقاہ میں آناد دان بزرگوں سے اُکوہیت پرسیا دلہ حنیال کا ہونا یا یا جاتا ہے۔ یرجوگ او تاری توحید کے قائل ہوتے ہیں۔ دہندا اسلامی م صونیوں کوان کی یاتیں متا تر تو کمرتی تعیں نیکن پر ہو گی صزات میں اسے

قائِل عقاس ك صوفي فحدعطا وف كيان ناته بوگي كوي كرر مال ديا كركييا. كم شغطين عركوكيان كيمقا بطيس دوالشه واحد ، كايك دن کی عباد ت انفنل سے اور دوگی کی عطا کردہ جڑی ہوٹی کو دریا ہیں بیصنیک دیا ا یک بات بہاں صاف کردینا فروری ہے۔ قاضی میدالدین ناگوری مہروردی بین بشتیسلسال کامذہب میں ہے عرد دازیا با لہذا نواج مالین غريب نواز دحمة الترعليه خواج قطب لدين كاك رحمة الترعلية ورثيح فريدالدين كميخ شكروحة النيطليدين جيت تيهيلسله كيتين يبيرهي كحاكا بروين كالهج هربهونا انكو نفیب ہوا۔ اس زمانے میں اوراس کے بید کے بیٹ نیہ بزرگ حضرت فہوب اہی دھمۃ انٹرعلیاد درصرت حراغ دہاوی کے زمانے تک سلطانوں سے مذبحا گیر قبول کی گئی اور ندان کی نوکری کریایسند کیا گیا ۔ اد مرحصزت صوفی حید الدین تو سلطان التاركين تحيى ان كابى يهى حال دما وادحرد على ميسلطان فيرتغلق اوشیخ تعالدین جراغ کے درمیان اس بات برخاص میکر ادبا بیانتک کہ چراغ دہوی نے اپنے ہیرکے تبرکات کوابنی قبر میں دفن کروانے کی وصیت کردی اورا ن سے بعد يسلسله دُهن (مُكِيركه) او رگرات انهردالا) بن بنيتا رياليكن چو دهو بن صدی تکسے شیتے بزرگوں اورسلطانوں کی ماتحتی فبول کرنے سے بجتے رہے برعکس اس كے سهرور دير كے بيال سلطان سے جا كرينے يا عهده قبول كرنے كى چوٹ تمی اور مال و دوات جمع بھی کرتے تھے اور خرج بھی کرتے تھے جبکرٹے تیر ہے بہاں مال و د دلت مع برمبر سے بوفتوح آئے اسے فتا ہوں برخر ع کرو " اسی بات كوليكر حفزت سلطان التاركين شيخ بهاألدين ذكريا للناني رحمة الله بقالي عليه

عساته الحديث تم مكراد حرناكوريس شيخ عميد الدين في ادراُد معملنا ن بن مشيخ بہاءالدین نے جاگریس قبول کی تحیس ایک نے قاضی کاعمار دسنعالا اور دوسرے نے شیخ الاسلام کار (جو تین پیشت تک ان کے خاندان میں حیلتار ہا) مال جمع کئے ہوئے کوغر بیوں پرخرج کیا جائے توکونی گنا دہنیں ہے ۔ شیخ عید للدین ناگور کی صّنات اور روسل کی ماگیرداری نے ان کی ادلاد کوسٹینی قاننی اور جاگیر دارمتہو کردیا أن كافيان دوبل جامع صالت مين مول مكران كاباء واجداد شيخ حیدالدین (قاضی) اوران کے دونوں ماجزاد کے ناصح الدین واحب کر نظیرالدین رحمها منز تعالی نے مترعی روایات رعلی و روحانی) کوقائم رکع اور قامنی درا دب کا مرتبہ توا*س خن میں بہرت ہی بلندسیے* -ا ب ر باسوال سماع یعنی قوانی کا تواس یر توگون کو دہم ہوا سے کہ قاصى صاحب كاسماع مين غلوان كالبشتى سلسال فعيسا ركرن برولالت كمة تا سے دلكن اليي بات فطعي نهيائى مبرورديسليے ميں قوالى يرزورنين ہے گرتوال منع بھی نہیں ہے جیس ر مانے میں توالی پرعلانے طاہر کے فتوے دار د ہورہے ہوں صوفیا وحفرات توخو دہی بیونک محبونک کر قدم دکھتے تھے اور قامنی ماحب اور قرطب صاحب کیب صدی قبل امام غزالی علالرجمة في الماع كاسول مرتب كريا بني معركة الأراء تقنيف، احيا إلعام منين شائع كرديئ تھے كيكن عمل ادين الميتنت كى دكى مين قوالى معتبق بعداد جیسا ماحول نهیں تھا اور ببن از بن بھی مِعاع سے متعلق عبیدہ اور عل کا زوال أجبكا تعاجس كوام غزالى نه تجوبي اين كتابول مين طشت ازبام كيا تعارالسي لت

عے دھوت ہوتے ہب ریطنا طرف پیری کر ان وق فاریف یہ فاہدو قاضی صاحب اور قطب صاحب نے ستا اور وجب دکیا ۔ قاضی صاحب سے دسالۂ سماع کا حوالہ بھی تیجھے دے پیکا ہو اجب میں

ان کے فتوے کا خلاصہ پر ہم کیہ درسماع اہلِ قال کے لیے مرام اوراہلِ حال کے رہے اور اہلِ حال کے رہے اور اہلِ حال کے رہے اور اہلے منابعہ من

یے مباح ہے ۔" یہاں مزامیر کا ذرکرنہیں ہے ۔ مزامیر ہوں یا قوالی کی دوری

شرانط بوری زکی جائیں بھی جمام غزال نے اپنی کتاب میں عائد کیا تھا اور من کوسلطا الادليا وبحولالى كوربان مى فوائدالغواد ا درسيرالادلياد ميں دېراگيا ہے۔ توقوال فاص دعام سی کے لئے حرام ہوجائے گی عام اس سے کروہ اہلِ قال اول یا ہل حال رئيكن قائني حميدالدين وحمة المتعليد كمي باريمين سماع مصتعلق ايسا الديشة كرنے كاسوال بى نہيں المتاب بجب كرمور شخ عصامى نے اپنى كتاب يس فامنی صاحب اوران کے ساتھیوں کے سماع کا نقشہ اس طرح کینجا ہے کہ بعید غازمغرب سياع نزمع بواادر يورى صوفيول كى جاعت سماع كے ساتھ رات بحررفض بھی کرتی رہی جب کرفرش پر کا نیٹے اوراً ک دونوں ہی جیمنے اور طلاح والديزين تيس من كووه قوالى كے عادى حفرات الى جال فاط يس نهيں لائے بیہاں تک کر فجر کی اذان ہو گئی ۔ (فتوح السّلاطین مسلا اگرہ ایکٹن) یہانتک توہم قانی صاحب مح علوم ظاہری و باطنی کے عالم باعمل ہو ک بات کرتے رہے - اب میں سمینے بوشنا ہوں گباد ہو یں صدی عیسوی کی انخری دھائی میں داحب تمان (سوائکہ) کے علاقہ ناگور و تمیر میں ان تنج الصوتون كى نربلى كنرس غزنى بنب ب مك يهو نجنے كى فررحان مخت صنا ے رسانے افاف ہے میں معلوم کمک میں حضرت محدعطا بخیاری و کی اس روحانی عزيمت كى ياد ازه كرتا بون جبك وه مصالم الماع كرز مان ين شعالم بون كى شهرت ركھتے تے اور نرمبهرور درير كسلے ميں داخل ہوئ تھے ۔ إلاّ يه كم ناگوریں مفرت حمیدالدین ریانی وحة استعلیہ نے جبین ساج کے بیج میں رہ كراكيه خاموش فضابها كأجارك كى بنا در كنى تقى اورحكو مىت ناكو ر

اجمير بيح بإلول كى تنىء بهر بحى فحدعطا بخارى رقمته السُّدعليه كا تعوىٰ ا در فحلوق نيز حائم کی طرف سے بے توفی ونگ لائی اور بیوہ تیلن کا فرزند دیوتا کے ساحتے بکی يرط صف سے فحتوظ رہا ۔ لے يه روحاني كار فرمائ قاضي صاحب كاببلا كاربار ووراكار تامرقاض صاحب كالضنيف وتاليف سي حس كاذكر بيجيه سويكا ہے علی کا رنامے کا زمانہ ۱۸ جو ن صفحہ الاءے بعد سے سیرسلطان سنہا الدین فحدبن سام کی حکومت کے سا بہائے آغاذ کے درمیان کا مان کر خلا ہوں ۔ ا بس وقت قاضی صاحب سے بڑھا پے کا زمانہ تھاجب کہ آپ کو غزنى كى سركارن ايك متحرعالم دين وشرييت مان كردته ايت ناگوري مسند پرنوائر کرکے ان سے استفادہ کیا مگر قاضی صاحب محتمتی نظام سے انگ اپنی علی طبیعت ماکل بدروحایزت یا تے ہوئے تین سال ہی ہی سرکاری مے سے تعفی ہو کواور فقاہرت کے معضب سے دست بردار موکر بعنداد يطي كي اورتيبروقت مفرت مشيخ شهاب الدين عرمهروردي رحمته المدعليه ے درتے بیت وارشا دیسے تعنیض ہو کر چ بیت اللہ کے ڈکن کو یوراکیا دس سے قبل اور زیارت سے مشرف ہوئے ۔ اسی زمانے میں حضرت شيخ قط الدين بختيا راوستى ساميت ويكانكت بيدا هوئ - مندوستان میں دلی کے سلطان کا صوفیت اور صوفیوں کی طرف رجمان وعقیدت اوراسى ايني افتارطبيعت كاشهره بغلار يهونيا بنوكا يعفرت خواجمعين لدي له اسی شیم کادا تعد تعریباً ایک صدی بعد کا گاگرون (صلح جہالاواد) میں بیش ایا جسکے لئے در بہتن کی مسروی او ، کھینہی ہو کا ن مسروی دام موقع برحان بخشی سے واقع کے مرو

﴿ قَدَ مَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ عَقَد ١١ مَنْ اللَّهُ اللَّ

حرب تی گاشیش دونوں کو ہوں ہوگا۔ بہر کیف پہلے تو قاضی تمیارادین ک تشریفِ آوری ہوئے ہران کوروسل ک جاگرعطا ہو تی ہے سامیدوی میں ان کا ناگوریس موجود ہونا اور مولانا مبنعانی کے در ب مدیث میں سے رمنا یقینی ہے جبکہ قاضی شہر قامنی کمال الدین ہو نگے۔ اس وقت طوالع ،لوائع لوائح ، اورمطالع وغره كے مصنف كى حيثت دكھتے تھے اوراسى زمانے يس رول جيسے اجازا ورب امن علاقے كوشا دوآبادكرنے ميں لحيبى لى ہوگ دبسیاکہ روہ مل کا روایت میں ہے ۔ (میم ۲۲٪ ع) قامى صاحب كالمحمشنوليت سمح ددميان حفرت قطب الدين مثا ملتان میں قدم رنجہ فرمانے ہیں حب بی خبرد لی سے اجمیر پہونج تمنی ہوگی اور اب قاضی صاحب کے تیرے کا دنامے کا دور شروع ہوگا جیس کا عنوان بيسياع ياقوال كايرداج دلي يس-ظا برسبكه دارالسلطذت كي تقل وحركت كالتراطراف بككه يورع مك يرير تابي يمثل شهوك كرود عبيا داجا دليي يرجا ،، الْعُواهِ على دين مُكُوكِهِمْ ، ، حِب قوآل كو قطب صاحب اور قاضى صاحب بيسے اباحثتى ادر ہرور دی دونوں سلے کے بزرگوں سے متوازی سلطان و قت سم الدین التيرِّث " اورقاضي العضات (منهاج الراج) كا تأيُّه رما صِل بوكمي تو رواح چل پُرلا در کیے بعد دیگرے علماءِ وقت بوا بھی یک نخالفت ہیں رکرم نظراً رہے تھے قائل ہونے لگے۔ واضح رسي كريس بيهال براس قوالى كاير مين قلم حلار ما بهون

بوشرییت سے سرمو نٹیکراتی ہو۔ قاصی صاحبکا چوتھا کارنا مدمیری نظریں اہل کسب (دصندے والے) کی تایرکدومر برکستی ہے ۔اگرافاضایت حمید کے بیانات کو صبح مان كرجليس توراجستان اورنا كوريس البركسي ادراجيوتو ب كى حالتِ زار مزيرتان کے چا سرورُن زوہ سماح میں ، محدین عطا کی سبلی اُمدر صلام اللہ میں قابل جم تھی جسکو دیکیمکران پرجلال کیعنیت طاری ہوگئی تنی رلہندا مفوں نے ا ذان پیکار كرنماد برُصى سنن حيدلارين ريانى كے باري سنه وسيكر جينيوں بيں چنج بون کے با وبود تبلیغ بواسلام میں فریضۂ دین ہے اس سے غافِل نہیں تھے میٹھی مجر ناگورےمسلما نوںاہلِ کسب میں قوم تیلی بھی شار ہوتی تھی ۔جاگیردادا یہ نطام حکو^ت میں اہل کسب چاٹرُورُن اینی جینی جھتری ، بنے ، شودر ،) سے باہر ہونے تھے ان سے حاکم یا شما کرنوگ بریکار بھی مے سیکتے تھے اور دیوی دیوتا وُں سے سامنے سے الی قربا ہی (النسان قربان) کے لئے شودر دن کومچھوٹ کراکن ٹیجوں ہی یں سے انتخاب ہوتا تھا جب ہو دصیو تلعے کی تھا پنا۔(بنیا د) رکھی گئی تو بکی كيلة ايك جاركونيا كيا تعاجس ك ادلاداج ميى موجودة على صدالقياس مالوه ین شہور مرکب ماند و کے قلع کی دیوار ایک مہتر دینی مجانگی کے (جسم لاش) برجی کا کئی تيسري بارنصف صدى بعدرجب فاخي منا بين المتناسخ سنهاب الدين تهردرد کی عطاکرد ہ خلافت سے سرفراز ہوکرناگورتٹ بعیث لا تے دیں توصرتِ قاضی مُتا مریدوں کو داخ<u>ل س</u>لسلے کمرتے وقت بولا ہوں او دفتصا بوں جیسی قوموں سے مط یٹر تا ہے ۔ ان کو زمرف اداد ت میں لیا بلکہ خلافت بھی انفیں کوع طافر ما ہ کچکے

مشهَّدی اور سمَّدان جیسے سا دات عِطا م کے خاندان لا ڈیڈ ، کھاٹہ ، ڈیڈا وا نہ میں متوبرس يبلے سے کا دينا ل بسائے ہوئے تھے۔ قاضى حيدالدين مبروردى رئة الديليك سي برحيفيف باليولي شنیخ احمد نهروالی گجراتی نستاج تضرح برایوں میں اکربس کئے ستے اوراینا ذاتی کرگھا ركارِكاه \ چلاتے تھے ۔ بولا ما قوم كے بارىيى علا مرابورى ان البيرونى كو بعى احساس کمری ہواتھا۔ فرائے تھے اپنی کتاب میں کہ یہ عجمیب بات ہمبکہ جو قوم بیا رہار وو کو دریا میں ڈیوکر مارتی ہے یا جومردارجا نور کی کھال ا دسٹر تی ہے وہ تواہیق نہیں می مگرجولا ہا قوم ہو کیڑا بنکر سماج کی خدمت کرتی ہے وہ ہر سمنوں سے نردیک نا یک ہے۔ (کتاب اہندانگرینری ترجمہ، سخاد) اً ن يَجون مِن مِن قوم نسَتًاج يا نور ماف السي يَمَى جواسلام سے دوري ذوات كےمقابع جلاترمتا تربو لأا درمتر تعدا دمیں دامنی دین عتیق ہوئی اس قوم كى سريرستى بين قافي حيدالدين رحمة الشطيري در السيالينون الادلون "مين ہیں۔ جب حفرت سلطان النار کین بیٹ بیر سلیلے کی خلافت لے کر ناگوریں سکونت بذير بوك اورسلسيل كاكام ان ك ذريع جارى بوا توشيخ منيا إلدين نور باف كا نام ان كے خلفاديس سرا او پر نظراً تاہے۔ ان كى دختر سبك اختر كومو فى حيدالدين ناگوری رحمة المدّعلين مين محود قتال مجا بد كريكان مين دے ديا تما جرك ايك يچه ي تفا اور باي ييني د و نول كها نوكي پېار ك (كو د جنت) مين تهيد بيو كوبين د و نول ایک بی مجکه بر مدفون بین ر مقبره او با مجبول حالت بین موجه دسید له (تاریخ کھالوٹس ۱۳)

قاضی صاحب اورصوفی صاحب رجم الرتعالی کے بعد بندر مردی صدی عیسوی میں مفرت مخدوم مسین ناگوری دعمة السطاية مالات میں ملتا بے كا فيو تول میں سب سے زیادہ اچھوت قوم جھا رودینے والے اپنے ایک مرید کواپیسا توازا اوراس کی تعلیم و تربیت میں الیہ سی بلیغ فرما نی کران کے اس مر میکالیخ وقت کے بزرگان دین میں شارہوا۔ (اخبارالافیارص<u>۳۲۳</u>) ا چیولاں برب انسانیوں کے اوا نے کاٹوا ب بعد کے بردگوں کے ساته سائة قامنی صاحب رحمته النترعلیه کویجی ملتا رینے کا ۔ انٹ داللہ جبة مشريف لا نه كارما زيهي ميعيس مع يع رحان جنس ، مؤلف، ورا فاصات حید ورکے مطابق تیسرے قیام ناگور کے بعد جب پوتھی یا ر بغار دجا كريليط بين تورسول وللصلى الترعليه ولم كايرمق رس تبرك ساته لائك ہیں جس پر ر وایت مشہورہ ومعروفہ کے مطابق حضرت ببنید بغدادی نے اس پر سنجاف لگا نئ تھی اورنسیس برس تک اپنے سر پراٹھائے بھرنے رہے۔ آج و ه جبه شریف زیارت کا و خاص وعام ہے ۔ (افاضاتِ حمید صنا) یہاں برایک بات کی طرف اشارہ کردینا فروری معاوم ہوتا ہے اور یربھی پھڑتِ قامِنی صاحب کی رستے کی نا یا ںخصوصیت ہے ۔ راجستمان سے يغداد كاسفرع بيلناا در واليسي ليس بيعر بورا فاصله طرزا قاخى صاحب سى بييس ہمت ورسیا حمزاج بزرگ کا کام تھا جن کے چادیں سے تین سفر بغدادکے برط صابیه کی عمر ہی میں بخروخو بی انجام پذیر ہوئے ہیں اور سفرج وزیارت مزید برآ*ں ۔اس سے دطن کی عب*ت کا تقاضہ بھی پورا ہو تا ہے ^{ور ش}ل کو اُن مِن اُلاِیکا اِنْ

وطن کی بیرت ایمان کا جرّ بید» اور یه مجی خلا هم بهوتا ہے کہ بار معویں، تیر معویں مد میں بغداد سے سن کا داستہ ہے خطرتھا۔ نأكور ميں تعليمي مزدرت كو يو داكر ما بھي قامنى تميدالدين عليالرحمة والزنوان کے نامرُاعال میں ملائکہ درج کریں گئے ۔ قلعرُ ناگورکےصدردروا زمے بیرکھٹے ہو کرمیاندنی جوک (ایکا مدحی بیوک) کی طرف نظرد دڑائیے توسامنے نا ہر بول کے بائیں بازوسے لتی جس عارت کے دروانے کے بالا فانے برسٹیٹ سنک آو اندیاکاداره با سی دادی کے نتیجے در سے کامیدروروازه سے جو مدرس عنفير وفي يريدكي نام ساتح يل رباي يهي مدرسه وه دا دالعلوم سع جهال كعالوس لسائه غربيد سحمشهو رنررك حفرت بيخ ابواسحاق مغربي دفمة الشطليه اینے لے پالک نیے احمد کھٹو کوئیکر نے کی تعلیم کے داسطے کٹا ہی فرائم کرنے کی غرض سے تشریف لائے تھے ہیرت احمد میں اس مدرسہ کو قانسی محیداللدین کا مارىمەكباگيا ہے ۔ (ستاجمدىيەندال) تعليمًا وسحقيام كے بارے ميں بمي فاضى صاحب ووالسّايتون لادَّون، مِن شَمَا دِكُ عِنْ أَيْن كُم و النَّمَا رُونِي مِل كَ الكِ الكِ كُنَّة مِن اس مَرْ كَ لِيُ وَ خانقاه قاضِي حمد الدين رحمة النترعايد بهمانام أبا بهدام وفيتر حقير سيتنعيالي بررگوں میں حضرت منیخ سلما ن ابن بھیکھ سہردردی صنعول نے دلی (مہرول) میں قانبی صاحب کی قبرے نیھے کتب کندہ کریا تھا - اسی مدرسے ناگور میر کے نا زلم تھے جو سولهوي مدى بعهداكرسنا وكذرك إي -آخريس عرض كرداد كاكر حفزت قاضى حميدالدين دحمة التليطله كيستيز

عالیه میں با بناری شربیت وطربیت، تقوی، مکام اخلاق، ریامنت وعبادت کے ساته چند توسیا ن اور بھی نمایان ہیں مثلاً مزاج میں نعاکسا ری وانکسا ری وہ ہم جِشْمول كِساتمة فصوصاً تحضرت قطب الدين رحمة السُّعِليدِ بِحَسائفه وفا داري زندگي میں بھی اور موت کے بعد بھی جیسا کر قطب صاحب کے پائیتی میں ابینے دفن کے لیے د میرت کرگئے مزاج میں پدلسنی تقی ہیسا کہ حضرت نظام الدین او لیا و کی حکایت سے ظاہرے ۔ کرامت وخرق عادت کے واقعات بھی میں درج کرچیکا ہوں اس میں شک بہیں کہ ناگو ری صوفیا اسے متقدمین میں قاصی حمی الدین رحمته السر کامرتبہ بهت ادنیا سے ۔اللہ ان کے درجات کو بیند فرمائے اور ان کی قرکونورے عیری ىپويارىمە ب قاصی حمیدالدین ناگوری مریدبهت کم کرت نے اہل تذکرہ نے دوجا ر مريدوں كے نام باليوں كے توالے سے درج كئے ہيں على الزالقياس دردينوں سے زیادہ رابط نہیں بڑھا تے تے سرو دالصدور میں آیا ہے کہ جودر ولبشس قامِی صاحب کی خدرت میں آنے ان کو کچھ نہ دیتے ادر کھنے کہاہے درولتیوتم ايك د كان ركت بوادر م بي د كان ركية بيس بمهاري د كان ييرتي و کان بادر ہماری دُکان نشسته ربیطی بوٹی) دُکان ہے۔ ا ناگورَدور و مع غوري قامان بلي مير (منساع سواليون) جب انقلاب سوالی (جنگ ترائن) کے بعاد مدبن سام (سلطان شہالیون) غوری کا تبصنا دل جمیر ادارا محکورت بر محوی راج بود مان) برموا توقیائے سے الیک

معلوم ہذا ہے۔ کہ اگورسے سابنھ تک کا پوراعلا قدمع لاڑ نو،ڈیڈوار، کھا کو و مزائرنہ جويو بانون كى دُوت يم راجدها نيون ناگورا درسا سمعلق تما علا قراميرسى ے ساتھ بیک وقت ترکوں کے زیرافت ارا گیاا داری مثلیث خطر زین کو کمتری^ں خطَّهُ نَاكُورُكِهَا كَيابِ بعد كر سركارِنا كورادراج كضلع ناكور كانروعا تى ايريا (دقبهُ زين)بس اسی قدر انزاچاہئے ۔ واضح ہوکہ ضلع ناگورکاسٹ عدہ ددخیرعلا قرنستا ہری میری رزمین کامع دو تھیل اگور خاص سے لے کر تحصیل پر رہت سراد ر نا دا تک پھیلی ہوئی ہے اور جہیں کٹراً مدنی کی تک کی جبیلیں اور زنگین وسنی می مرام مرمر) کی كهانين داقع بين يهىمنطاقه جوبا نيدسے ليكرأج تكِ صنلع ناگوركا بهترين ترقي فيته تفافتى ملاقر سمِما جاتار بالبع جهال مها داجه مان سِنكه رسم - منت الأي كذرات يس مترين أمدن واله يركي نواب البرخال بيخفان ك قبضه من الكؤتمه (١٠- كنائه) وه كتبرس كودُ اكره منيادالدين ديسا فانه ايدث كركميش كيا ہے كرسوالية) ين الكوركا علاق اجميرك ساتوساتحيى شهاب الدين كى حکومت میں تمااس بات کی تردید کر تا ہے کہ ناگور خطے برخم ل دین النتمٹ کے عهدين ترك انتدارك جرقائم بوئ يريات اور سے كوابت ال عبد تركيديس ميون مے قبیلوں، مقای بچو ہانوں کے ساتھ دہل حکومت کو بہترے معرکوں میں ہمارہ برا مہونا یرا بعیساکه کما توکی یا دواشتوں سے ظاہر ع - ابتلائ دوریں ناکو ترکی متومت سے مجوروں کی بیج نہیں تھا بلکہ کانٹوں کابستر تقاادر مقامی قبیلول مقامروں سے بوری ایک مدی بلکردعد کے فریس مولی رہی تنیں ۔ دہی یا اجمرے ماگورکے نو وارود

كواتبى كانى او دوافر مدد نهيس بيه تحيى تنى كوان كواپنى نۇد دىھاڧلىق ندابىر سىنجات ھا مېل بېو برابر رائتے مرتے رہے۔ اور اپنی نوا یادیاں (کالونیاں) قائم کرتے رہے اِن نووارد و یں ہم اینوں ادر شہدیوں کا نام برسر فیرست ہے ۔ساتھ ہی اُن تیجوں (اچیو توں) كفتلف قييك عى إسلام من دافل بنوت رس داوقعبون من قابل قدر لوسلم آبادی نظرائے ملی ایک دوسراکتید مین عہد محد بن سام کا سے بوکھا تویس با یا گیا (سِنْ بِلَائِدِ) کابے) اورشاع موجے کابے۔ مرائی ایر بویں صدی کے نئے میار مافذ مبقاتِ نامری ازقافی منہان طبق فالمری ازقافی منہان طبق فالمری ان ایک مسید بساج سات میں دہی میں ایک مسید بساج سے بساج وأعِظ (سيسا على) يهر قافني خطيب المام ، اور محتيب كامنصب بإضابط عطا ہوا کتاب مکھنے کاسنہ اُغاز (م<u>صلاع بره ۱۲</u>۵ م) قیاس کیا گیاہے جبکہ وہ تیسری بارکل ہزر کے قاضی القصات مقرر مہوئے کتاب کی تکیل کی تا دہے مهده المهديم المباع (طبقات ما فرى ترميارد وجلد دوم صلط) يمكتاب سلطان نا مرالدین محرفی روه سام سے ۱۲۰ سیسین کام برمعنون ہے ہی کتاب سے جھ کوفظ ان اگر رے مرف حکام کے نام اوران کا فقر تعارف ہی دستیا ہے بويس درج زيل كرما بون ـ اجميرك مركز حكومت كيسا كقالحق علاقه تمامي سوالكه مع بإلني الرستي اورد وسرے علاقے مع ناگور (منڈورکو چپوڈکر) فتح ہوگئے تھے عصاول مبقات نام عواشی مالاے کےمطابق پہلانام ناگورے حاکم کاملی ناگوری میعمس نے اپنے جا جر محود کواین ملازمت میں بے رکھاتھا او رچا کواٹ علم اور نقارہ عطاکیا۔ اس طرن

على ناگورى عهد غورى كابېلا امريم يس كے باس فردبن نجتيان جايى مى ماكوريس مه يكاتما وبعدي بهار وبركال كافاع بنا-عهد قطبي كاحال معلوم نهيس (١٠ الزيراع) البترجب ساماع مين التتبث تخت نيني بوا يوسات سال بعد سواله يور مواسله عن ايغ دقيب ما فرلندين تباح ك شكت سے فارغ موركا توسوالكم سيب اطرات براسكے منبط اور نتوجا كاآغاز بواسَّالاً <u>مثالب م</u>ير برخا ١٢ عيس منالم ورجوحا برورسوا مكره بي ين ا اورجو دهيو سے قبل ماڑواڑ کا صدرمِقام تھافتے ہوا۔ ناگوریس عبتمرِسی کا بہلاحا کم مکے زائدین ناگوری ما مرد بوا دوسرے تیسی حاکم کا نام ملک کریم الدین ممزه درج ،ولسے لو تقریبً سر ۱۲۲۲ عرا ۲۲ صنه) دیکھنے مان جلداد ل صلاف شجرہ حکمراں مجستان ونیمرور مسل فارسی رسم الخط کا سوالک سیادلکنس کا ایم بعربشت سے اور درافعل اس کانیجے املا درسوالکہ " ہونا چا سے فارسی مرم الخط میں مندی کے لکے اکم) کی ادازنه مون کی دجه سے سوالکرد کی کتابت روسوالک ۱۰۰ کی گئی اور داور کی صاحب طبقات ناجری کے انگرینری ترجے ہیں سوالکتے ، کک ، کو زیر کی بجائے زیر سے ساتوسوالک بکناجو کلیانگریزی بس اجتک بیٹی جار ہی ہے ۔ سوالکھ کے حدو د اربع طبقات ا فري يس و بي دي گئے بي جوا و يرور ج كرديكا بول ـ منڈادر کی صیحے کتابت «منڈور ۴ ہو نی چاہیئے نہ ہی منڈا دراو زُرمند**ر** چیسًا کربی*ض کتابول میں بکھا گیاہے ۔ انت*یسٹس کی فتح منڈورعارصنی رہی اور جلال الدین فرور کی کوبعدیں علم کر کے منڈور کو دو بار ہ دہلی کے زیز نگیں لانا بڑا۔ منڈورین بريها راجبو نو ک عڪومت تھي جو بعد ميں راڻھوڙوں کوجہنر ميں ملکيا تھا۔

************ ملک کریم الدین فرده کاز مانه نگ مجگ ۱۲۲۲ - ۱۲۲ همه قیاس کیا كيام - للمذاكر علاين عمزه حفرت صوفي حيدالدين كالمحصر تبيين بثيبتا بي كيونك اس سن يس مو في صل كا كورتشريف لان كاكوني تبوت بيل - (ديكي ط- نا ملداول صلاه وشجره حرانان سيحستان ونيروز مسلام ١١٠ بسس مطابق تائ الدين بن التكين (٢٩- ١٢٢٠ ع كاكريم الدين تمزه كسائمة بأكوريس ببونايا ياجاتا م بو تقاحاكم ناگوركاجسكا انداج منهاج نيكيا ب ملك نفيالدين استمر بما ئى ہے ۔ جب سلطان تنسے لى لدين ايلتمن ميرس عيد اله اوجيد اورملتان كى تسيخرك كغايا تونفيرالدين التمرك وبعواس وقت لا بوريس تحا، ا لا ہورے اگر بحاصرے میں کارنا مانجام دیا اوراس علاقے کے قبیضے کے بعدسلطان اليمير يوراسوالكه مع نك سانبهر كانتظام كاس كوسوني ديا اورا يكاتمي بمىء طاكيا - قياس كانقا ضربه يكه ملك تفير الدين ايتمرك اقطاع بين تأكور بيثال تتعاً كمرميدرمقام اس كى محومت كالجيرتها - إحمير بيهو يجكروه واجيوت علاقوں يرتاخت وتاراح بین خول بوا انفیں ایام میں منہاج سراج نے ولایت سا بھرنمک میں الكرائيرس المقات كى تقى يكهتا بميك ملك ملك بوندى (باروقى) ك چروها أن من دریائے (بینبل) میں ڈوب کیا کیو کہ ہتھیا رہندی کی حالت میں ندی پار کرنے کی (ط- ناجلددوم صنك) یا نجوان نام جومنهاج سے ذریعہ مکو دستیاب سے (ملک)عزالدین كيشاوخا ل سلطاني كابع اعبدسلطان علادالدين سنو دشاه جلددوم صريسين بوروم مراه ماه ماه ماه مين مرش مورون ول موا- (طرنا حمر اول صفه)

اور چيٹا گورنز ولک کشلی خان سیف الدین ایبک سلطانی مک الجحاب، سوالکومیں بمصحاكها تمارساتوين نمير برمالا خرعهدنا حرايدين محمو دميس الغ خال بلبن كوامراء کی سازمتوں کے نیتے میں دہلی سے ناگور ہمیجد ماگیا۔ پہاں پرمصنف طبقات نامِری نے ناکور واقع طور بر ملکھا ہے ۔ مگر بلبن سیار ما ناکور تربیو نیکرمانسی ہی ہی ركاربا استهاع والم يوحداول ميه اهم وحددوم مسال الله ولا أين ناگوركىسىك يى بابى متعلق شهرت يا نتهي وايك يركه رئتبنود كمالق تک اس نے تاخت و تا داج کی جس و حبرسے ناگورکی اہمیت بڑھ گئی ۔ دوسری یم کیسلطان اِنتِین کی قائم کردہ ناگوری کسال صحبطرے اِنتمش کے نام کے سكے دستياب ہوئے ہيں اس طرح نامرالدين محود كے بعدجب بلين سلطان بناتواس نے بھی ناگور کی کسال میل بنی سلطنت کاسکر دُصلوا یا تماجیسا کاکی لبنی ناگوری کیے .. کی خرا اس صاحبے لبنی کتاب میں دی ہے سل ایک بلبنی ماگور سكه پروفىسىمود شارنى لا موركى تحيل بين رەچىكا سے ـ بسل سقدرموا دسوالكمدا در ناكور سے تعلق عهد غلامان ميں ملتا سے جسكاداجد كافذطبقات ما مرى الى معالانكرمسنيف اسطبقات كامنى م منها جرمران کا دیودسلطان عیا شالدین ببن سے جاتشیں سلطان کیقیا د (آخری سلطان غلامان) کے عہد تک پایاجا تا ہے بسلطان بلبن کے عہد میں سروالفُکر کی روایت ان کے باریس مرسیطان کاقول تعاکر میرے قاصی تین ترجم بیں (مردرالعددرصالاس) ایک قاعنی فحز نافلہ وہ سے سو فیدسے ڈرتا ہے رخلا الله الدورة فامر كوني كليس أوري يقان كنكس أو دعى (مندن) الإيراومث)

سے نہیں ڈرنا۔ دومر قاضی نشکررضی الدین بحرا خداسے ڈرماب جھ سے نہیں ڈرما تيمرمنها ج ايسام حور فحد سے در تاہد رخداسے در اس کے بعد کیفیاد کے عهدميل جب دريادمين بإخلاقي كاماحول جيما يا بهوا ننها ،سلطان كے إمتنارى برایک فاحشم عورت مورتی نام منهاج محسطے میں بابی دالکر حبول کئی ان دواشارات كيلئ ميس مرورالصدوركام بهون منت بوق قافني كے اخلاقی زوال کی قابل رحم رو نداد ہے۔ عهد فليجرك يبلي سلطان جلال الدين قروزشاه كيعبدين مندورير حله بواحس سے ظاہر سے کانتحت کی فتح منڈ و رعاد ضی تھی جلال الدین فیرو رکا کبتر منگرور کی مسجد میں ادھورا ہی سہی مگر موجود ہے جس میں فیرو ذکے نام پر علی تاريخ بس اختلاب رك مع كيونكرج لقب برها نهيس جاتا بوجهية كيروا میمونا ہونے کے مرافلی قیاس ہی ہے کہ فیرونہ سے مراد حلال الدین فیروز جلی بے کیونکر مترور پراسکی چڑھائی کا ندراج هلی کی توایخ سے نابت، ۔ اے · حالانكه يرقيح مندر وربعي عادمني هي دهي مينجيول كاقبقند مندر ورير بهت دنوب تك مبين چلااور قوم بريها ركي داجيوت ايندا منارور برقا بف رسته آك سيحق الشائث مفرقية قامِنى عيدالدين سنبروردى تأكورى دبلونمى نجارى ثرشالترعليه -اً بِهِ كاصلى نام فمدّب - أبّ شا بان بحارا كي اولا ديسے بيں سلطان عطاء ہے معتاج التراریخ

مودشاه نجارا كيها سربهم من أيكي بيدائي مول يسحد يران فالمين میں نی*ب نا دلس فرہ ہ* شيخ محدثن سلطان عطآ والتثرفحود بن سلطان المحدين سلطان محيين يَشِيح يوشُف بن شيخ طيك بن شيخ المُعَيَّل بن طأثر بن يعقوب بن الحِيَّ بن المعيّل بن قاسمٌ بن فحد بن الميكومِنين حفرت الوبيح صدلق وحنى المندعزم السلط قليك تنجر فانتها ابتدائى تالات صفرت قاضى حميدالد مين مبروردى مدلقي تأكورى بلوت تركيص اطنتي بخارا قاضى صاحب كروالد ماجدسلطان عطما والترقح ونجارى كوأب يسيحبت بررس غایت بخی *اک بنے* قامنی صاحب کوبھرہ اسال بجا سے خود مسندنشین کر یےامورسلطنت کا ذمہ دار بینادیا اور خو دئے گوشئہ تنہا لُ اختیا رکیا۔ بعلام ند تنتنى خدروز اين امورسلطنت كو بانوش صلوبى تام انجام ديا ليكن جب أيكي سرم محترم بی بی امرونے بعضا مے المی نتقال کیا تو آبنمکین رہے مگے اور ؟ شانی دنیا بر بررد داینے خیالات کو دسعت دینے نگے ایک روزش کا رکے واسط حبي كل بين تشركيف في الكار الكيرا الموامران انهايت حويصوراك كى نظريرُ اس كے بيچھے كھور والديا ادراس أبود وررت بوك كيرمارا وه زخی ہو کر گرگیا حبوقت آ ہے س سے باس میہونجے وہ اً ہو گو یا ہوا ۔اےعزیر! ك بن بدائش المسية مطابق من الأسام اعتبارت أيكي عرايك الترسال بولي -ئے سینظہری ص ۲۲ تعلی نے ، افاضات جی رص ، ر

北方在北方

海海海海

是是我就是

おおおお

SECTION OF SECTION OF

をおおれ

を発送

نو بندهٔ پردر دگا ہے جھ ہے گناہ کو کیوں مارا اپنے پردر د گارکو کیا جواب ديگا ـ اس واقعه براك كونهايت تعب بدا ادر آبوك كويائ سامتا نزموكرمخ دفحزون وللرك برتشراف الاعداد على تفيح سنبر بخالا يس صلاي عام دلواكرتمام سأما ن محلم لئے کاغربیوں اور در ولیٹول پرتقتیم کردیا اورخود بنفز تقنیس گرو ہ درونیوں میں شابل ہوکمر کموان کی طرف روانہ ہوگئے اوراً ب کے والد ما جدیجی فرط محبت کی دسیر سیمفارقت گواره مه کرسکے ۔ اور قامنی صاحب کے ہمراہ ہوکے چندروزکے بعد کرمان پہونچکرخواجرا بوہرکر کرمانی کے گھر فروکش ہوئے اور ایک عرصة تك وبال قيام فرما يا خواج الوبكرت ابنى دخر نيك اخرى بي حميرا كا آب سے نکاح کردیا اس کے بعد قابنی میا جنب ابنے بیال کو کرمان ہی ہیں جبو ڈکر معید والد بزر ركوارجها ل نوردى اختيارى واشنائ سقريس باتعن غيبى في خضر عليك الم کو حکم دیا کہ میرا بندہ محدبن عطامیرے نئو ف سے ترکب سلطنت کرکے میرے دوست كى طرف جاتا ہے اس كوعلى لدى تعليم كرو - چنا پخر خفر على ليا الله أب سے أكر ملے ادر باره برس تک قامنی حمیدالدین کواینی خدمت میس دکھکر تعمیل حمی خدا و مدی بجالات بعدت كميل تجليم حب رما زمفارقت أيا توفي ماليسلام سے قاضى حمد الدين نے دروواس ت بعیت کی مگروہ نامنطور ہوئ اور حسب استاد خفر عالیسلام ب بغداد کی طرف روا نہ ہوگئے۔اس وقت قاضی حیدالدین عالیر جہ کے پارچار كابن ابنى تقىدىت سے موجود تمين سنے نام ير ايس -(١) طوالع التيوسترح اسمائي حسنه (٢) لوامع ١٠) لوائح (٢) مطالع سترح يهل حديث - ان جارول كتايول كوقاضي صاحب بركام روانكي بغدا دخفرماليلام

كى خدمت يس بيش كيس توخفر علايسلام نه ان كولېند فرما كرارسشا د كيا كوان كوحق تعالى نه قبول فرائي تم حبال كاسفر اختيار كرواور دوستا بن فداك الاقات مے تنیف ہواد حرب کرم کوشلی ہواسی کے ہاتھ بربیدے کرو۔اس لیے قامنی صاحب بغداد كى طرف دوانه بوكئ اطراف بغدادين بيوغي يرا يكشخص نے آپ سے حرب سنہا بلدین صدیقی مہر وردی کے حالات و کما لات وفیض معبت كانذكره كياتوأب وكالإشتياق شيخ كي زيارت كادامنكير ببوا ادراسي و مننخ کی خدمت میں روانہ ہوگئے افتنا وارہ میں تین یا تیں آیکے دل میں گذریں اُول بركر جوتنحص بردازىينى سلطان ابن سلطان مونے كا حال كشف سے معلوم كريكاس كامر بدبنونكا - دُوم لوائح كي بندشكل مما بُل كوجوكون الكرار د دیگااس سے بیعت مرونگا سو م اس بیر سے بیت مرونگا جود سول کا ل کے واسط مجوسے ریادہ خدمت مذالیگا -اور حیار دیفنیا ب کر دلیگا - جنا نخرجس وفت قاصنی معاحب در وواکت سیخ شهماب الدین مهرور دی بریهویخ اور زمر ہُ خاد مان شیخ میں جا کر بیچھے اسی عرصہ میں ایک خادم نے اندرسے اکر اُوازدى كرتم لوكون مي محركون مع إسكوسيخ طلب فرمات بي جو كار ف وہاں برفمدنام کے کئی شخص بیٹھے ہوئے تھے ۔اس وجہ سے خا دم شیخ سے دوبا تحكم حاصل كرن اندرگيا لوشيخت فرما ياكراس ممكركوبلاكوسيك باس جاركتابين ہیں ۔ خادم با ہراکر قاصنی صاحب کوشیخ کی خدمت میں لے گیا جسوقت شیخ کی تگاہ اکب کے اویر بڑی قورائینے کا رعب آب پرغالب ہوا۔ اور بدن کاینے دگااس وقت شیخ نے از راہ تلطف فر مایا۔ کہ اے محد خاطر جمع رکوم مقصد دلی کو بہونیے گا۔

میں جانتا ہوں کر توسلطان بخار کا بیٹا ہے لیکن المتعمل شان نے دنیا کو بترے دل پر كير د كردى بدا در راو باليت د كالرقح على مدى عطا فرمايا - انشاء الشرتومبت جدروب ومقرب باركاه خلاوندي بوكار اس كى بعدچارول كتابيس قاضى صاحب سے بيكوفرما ياكر بيجار ول كتابي مصنفه تمهار كالشرعل ستا زئ نزديك قبول بيؤيس دنيا كوان سے فيض موكا - يمر ان کتابوں کو شنیخ نے قاضی صاحب کے روبر و کھول کرد کھلائیں تو تام اوراق سادہ آ بائے اور والیس بند کرکے قاصی صاحب کوعطافر مائ اس وقت پرستور تکمی مہوئی ملی اس حالت كامتعلق قاضى صاحب كى كذارش برشيخ خفرما ياكان ميس وبكلمات رحودانے کے تھے وہ رحود الے گئے۔ اب سی کوان کے بار یمیں مجال سخن بہنیں سکی بينانياسى دقت قاصى مساحب نه يوآع كوكمول كرد مكيما كرتمام مل برشكل كامتن ميس مكما بوایا یا۔ اس كے بعد قاصى صاحب در شواست مبعیت كى نوشنے نے فر ما ياكاب تم يخيال كروكريس مدري بول يا زنديق ؟ - يكلم سنة ، ي قاضي حيد الدين في ستیخ ہشاب الدین کے قدموں پرایٹا سر رکھ ریا ہشیج نے قاضی صاحیکے ہاتھ کیڑ کر سات مرتب سورہ اخلاص بڑ سنے کی تعلیم فراً فی سورہ اخلاص کے عام کرتے ہی ہی الط كيااو رعرش سے تحت التراء منكي شف مهوات اور عرش كے نام كے متصل اپنا نام تکعا ہواد مکمعا۔ بیعت سے منزف ہونے کے بعد حفرت شیخ بنہاب الدین علاج فيحبية مبارك حفرت بمرور كالنات فخرموجودات ملى للرتعالى عديد سلم قاصى ميلدين مىدىتى سېروردى ناگورى كوعطا فرماكراد شا دفر ما ياكما سەمىمد» بازگا و رسال تەسىماي نترقه او را یک بردیا نی صفرت علی مرتصنی دخی استرعند شیرخلا کو ا درایک تو قد صفر سا دس

قرنى عاشِق رسول مترصلي مدعليه وسلم كوعنايت بنواتها حيا نير بوخرقه عالمرتقى وفن الترتعالى عنه كوعنايت بواوه يه بعاور حيند داسط بزر كان سے مجھ بهوي سے میں نے باحزام نمام اس کو دکھا ہے حالا نکہ تم کومیر دکیا جا تاہے ۔اس کو نبایت فغلیم بيث مالت والرَّدُه لِن السَّرجيم ، اس سلسله مے جرمبا دک بخصرت صلی دستواریسلم سے روحل سنریف میں آیا انحفرت ملی مثر عليه وسلم سيصنرت عِلَى مرتفى دمنى المدُّيقال عنه كوعطا جوا -حفرت على رتفى رفى درن المسيد معزت خواجش المرى رئة المترعليه كوعط الموا حصرت خواج تر نامری و سے حضرت نواج جرعی می انسطر کوعط اموا مفرت خواج برجب می در سے مفرت واجداد کو د طال دعمة السطري على ابوا حض تنواجه دادُو دطانُ سے مفرت معردت کرخی رحمت الٹرملیوعط ہوا حفرت معرد ف كرفي رم سے حفرت شيخ سرى تعطى رئمة السولير كوع ل ہوا حفرت سنخ سرى تقطى و سے مصرت ميلاما أ جنيد بغيادى و كوعط الموا حفرت بنیخ جنی دبندادی را سے حفرت مشاد و دینوری تر تشعیر کوعی اوا حفرت مشا دعود نوری سے حضرت الامداسود مرتز المعار کوعل ہوا حفرت احمد اسودر منوری سے مصرت شیخ ایو صفطابن عم محرعمو سرفرو کوعلا ہوا حفرت عرقد عوريم وردى سے معفرت ع دجاليدين سبور دى رج كوعطا بوا

حفرت شنج وجرالدین مبروری سے حصرت شنج فیما اورین ابوالقا برابر غیب بهروی وعطا بوا حفرت شنج فیما الدین مبرود سے حفرت استاذ الادلیا قامی جمدالدین ناگوری و محطا بوا حفرت شنج البین مبرود سے حفرت استاذ الادلیا قامنی جمدالدین ناگوری و محطا بوا حفرت قامنی حمیدالدین مبرود سے حفرت مولینا فلی الدین منا. دعمۃ الشید کوعطا بو حفرت مولانا فلیلیوین روائڈ سے ایتی اولاد کوعطا ہوا محفرت مولانا فلیلیوین روائڈ سے ایتی اولاد کوعطا ہوا یو ابت ک در قریر روحل شریب ریاست جود میپور اورائرین موجود ہے۔

را شريه بقيد صنور ٢٨٩ قاصى كال الدين قامنى ترظام الدين قامنى جال الدين قامنى

صدرالدین جہاں مہروردی مدانتی کا مزار صوفی صاحب میں باب خدیجہ مان کے مزد کیے مزار میں ہوئی بقایاتین مزاراولاد مانی مزد کیے مزار میرکتر کئی کنروہ ہے۔ آپ کی وفات مزد کیے میں ہوئی بقایاتین مزاراولاد مانی

حميدالدين وحية التلزعليرصو فى مناسخ مرين يرموجو دبين يحبركا موالرسرو دالعدد دريس دريميس.

شيخ ونيدلدن ورث شيخ مساء الدبن بتنظيرالدين مزاد گافته بیرناگد مزار رستاگری شل دیبه بیرین کامزاد سمیدواد تالب بیمی مامری جاری کارکاری مندولا إتالا نائع ومصارين ميااندين مممزارية قامتى صدراندين جباط ىدىق مىنۇ بى والدكوارناكورين حعزت قابنى تميدالدين سدليتى مبرورزى دانة استدهلير مردرالنداز حدية مولانا المستر للدين سين برندبسن ننيا الديناتيغ برعب اسإعيل غرفيمن فابي ممارسما قاعرف بدرالدمين ننيا، الدين عان مزارد وجل تزييد من آياك الدرس برمانية الرسمون ولام علاالدين تورد- اولاد ناگوريس اول تَن براب الدين اولاد روال تريف يس وولم شيخ طلالدن اولاد ناكورست ريفي نيخ لمشابخ شيغ سيلمان مزار حسن بنان بان كنوال دول تريف تاسم بان تالاب روسيل سترييف دوم ميان يرس محريرًا فالدين الذيم بهادم ميال خيارلدين ميئان ببالعروف العودن ميّان كنّك عرف فحطن ميّان ثمثي ان مذكود بالاجادول منرات كي اولادرول ترليف بس فياايين مبنة الله مادق مدر ا بمی تک تاری وسّاری سے ۔ . يوحسن شيخ ملاعلي ستراكلين بازيرثاني جميال لدين ميم ووري . مازداز مرف للاین محادد دفر حیات بی زوج بدامی بوای نیرحقرے والدورم بي مجاروين موفى يدالدين بردو کی اولاد ناگوریس ہے بمالحا رسجاد وشيس خلاطى بركت مل محترم على ساجدتل مدافق ال له انبادالانیادم ۱۰۳ نسب بهری قلی فادی قامی چیون دول شریف می ۱۲۰ – ۱۹۰ – ۱۹۸ – ۱۹۹ – ۲۰ . 21 . افاتسات تميد مس ٥٠ . ٥٠ مر بوالاتلى يساله انساب سما دونشي حيات الترميرود دى ناكوى

نقل مطابق اصل فزمان محمد شاه بادشاه عازي بنام مها راجه بخت سبنكوجي فارسى بنا سيح علام على رتبيح فحد توسي عفرت قاحتى حمبيدالدين ناكورى وممترالله *حضرت قاضى جمي*دالدين ناگورى *رحمة* اس*تُدعايرُ* رفعت بيناه تنهور وجلادت دستدگاه را دفعت بيناه تهور وجلادت دمسنتكاه راحه بحنت سينكمه فحفوط باشند درينوا لاشيخ غلاكملي بخت سِنگه محفوظ باشند-اس زمانے میں شیخ غلام علی اور نیخ محد عزت نے ابھو قدرة وتتبخ فيرغوث از فرزيذك قدرة الوالين التماس منودكم قدر دين كني مشمل الوالين كخرتدون بي بيراتماس ليا مكك ويمين سكني وموضع ويدبوره أبادى توضع ويربوره ومقابر كدمحدوده کی آبا دی ا ورحد مبندی کئے ہوئے معتبروں اسدت بربض كنادا ذنا لاب كينداني پرمشتل م گینرانی مالای کنارے میں اوالا تابوبولا ئوجوم بوره تا ديوارشنه ميناه *جوبر ب*ود ا درد الصحبته منياه ک د بوار وماہی دروازہ درسوادقسیہ ناگو ر اورمای درازه کس، تقیر ناگوری از مرت یانصد مسال تعلق به ر و منه نتیخ وادين داقع به ده يانسوسال خرطهالدين خلف فدوة الوالين آت ور سيرسوهٔ انتجارد بوره مسطور بياري كى ست مع في ظرالدين نعلف قل وة الوالين كرد دمنه سيمتعاق سي جو شود بخرج روضه من كوره در مى آيدواز کوام کے درختوں کے کھیل بیال ہوا ہوا ہاں حكام ببيتين احدى مزاحم نشده الحاكسان وه روضه فرکور پر شرق کئے جانے ٱلُ رُنوت بِينا وكيّاليف منوعه بِإنْكَاهُ ای ادرا کلے حاکوں میں سے کسی نے والان*راجم ي ستوند در س معنى بأ*

السكونهين روكام - اب أبختاب ك ملادين بريشاني فارمرد وضمز بوراست أمير دادع كاندوس باب بأن تنمور دستكاه امراحم بورم بن ادراس بات سے رومنر نزکور قلی گردر لبذا نوست ی شود که ای خدام ریشان بین و دارد کرت بین كإس باريس م آيكومكميس بهذا يقرير بربك ان نؤد مقرر ساز ندكه وفق متمول قديم بالمعدالواب ممنوعه ودير اكياجاتاب كرأب ايني كارندر سكو تكاليف معنوه بالكاه معلى مزاحم التاكيد كردين كم وه قديم معول كيمطابن يانكاه ي وتوكليفين معا ف كرين بين ادر ومعترض نشوند تامكر رنالنساس جن باتد كويمنون قرار ديا ہے انيس دخل مقار تحضورالور نركسار-اندازى ا دراعترامن زكرين تأكراس يايين بتاريخ مرشعبا المعظم مشملي ملك حصنورانورتک دوباره کوئی نانش نه بتارخ شا نردهر معنان البارك بنج يم رشعبان الدفر مركو مكماكيا -بقلمن ومفنوكل رسانده ١١ردمفنان المياكب كوصفودين ليش مهراعتا دالدوله وريرالمالك فمرالدين فالأ روح نقل رفير بعین بها درنعرتجنگ فددی فهرشامی ربيه فحماشاه بادشاه غازى بتباريخ يشعبا لمغارث خلول معلى (مطابق ورايرل (D1170/1644 تعل يهموجيب التمامس فبترميس

ويبيران طرلقت حضرت شنيخ المشابيخ غلام على سهمروردي صاحب فزمان في تفضيال طرح سے بسرم النترائر خن الرسيم ة الحديث محبو المحبين الواصل لطالبين والصادة على شهبا رفضلا فضلا بفنا بجورتيمرغ متنا شهو دعناليب حين فضال إلى بوستال بواب طاؤس سرورتقوى ناموس عالم معنه ہما ی ہوائے ما ذاع نذرویاغ بلاغ محدرسول منوصلی انٹرطیر کی الہی مجرمت شيخ التُ بخ حصرت شيخ غلام على لورانية مرقاره -الهي مجرست شيخ المث المغ شيخ بالشم لو (مله مرقده اللي بحرمت شيخ المت الخرييخ الوتراب نورالله مرقده اللي بحرمت شيخ المت المج سيِّع عاشِق محدنورالله وقدر اللهي مجرمت سيِّج التَّ في سيِّغ با نير مدينورا ملام وقده واللهي بحرمت تينج المت المخ شيخ سليمان بورايله مرقدهٔ اللي بحرمت شيخ المث المخ سينخ مظهرانتي بهيك نوالانترقده الني بحرمت نتييخ للث ازمخ نتتيج معين لدين نورامتُد مرقده اللي بحرمت سيخ المت أنخ شيخ محدع ث بدُه أو داد تُرمُ قده الني بحرمت سنيخ المث الخرسنية على نورا مدُّ مرقدهُ اللي مجرمت شيخ المث اسخ سنيخ علا والدين تورانت مرمده الهي مجرت سيخ المت الخ شيخ بدرالدين تورانسر قده اللي بجرت شيخ المنابئ نثيخ اسمعيل نوادنتر مرتدره اللي بجرمت شيخ المثأئخ بيشخ حسن نوالتلم قبده البى بحرمت شيخ المت الع سيخ حسين لوراه لترمرقاره اللى بحرمت شيخ المت الغ شيخ محمد ضيا إلدين تبغ بمرسمة بودانته مرقده الني مجرمت نتيع المث الخ قط المحقمين فدوة السالكين شنخ احمد ظهر نوعت كمترلورا للته مرفده اللي مجرت نتيخ الت أيخ والاوليك مخدوم مصرت سننيخ حميدالدين ناكورى قدس ليترسره الهني بجرمت سنيخ المت اسح

شيخ شها كلدين سبروردى قارت شره الهى بحرمت شيخ المت المخ مينخ الونجي فيها والدبن سهرورى قدس التدميره الني بجرمت شيخ المث ابخ شيخ دجيبها لدين سهرور دى قد مالتسر سرة الهى بحرمت تنيخ المت الغر منيخ احمد قارس التكرسرو الهى مجرمت تنيخ المت الغ فنهج نتوام ممنادعلو دينورى قدس الترمرة اللي عرمت يحضرت جيندلب ارى قدس الترمرة الى بحرمتِ نواج سرى سقطى قدمس الشرسره الهى بحرمتِ خواج معروف كرخى قدم النُّر سرهٔ الهی محرمت خواجه داوُد طالیٔ قدس انترسیره الهی مجرت حفرت شیخ حبیر عجب بی قدىل يتُرسره الهُي مجرمتِ مصرت حواجيهن بقرى قدس النترسره الهُي مجرمت مضرت شاهِ مردا نِ على رضى اللهُ يعنا لاعنهٔ الهٰي بحررت حضرت محب مصطفعًى صالى ليتر نغسا لاعليه داكبروس شیخ سیکمان کرچیزت کی میناراند روزدگار سی سیکمان کرچیزت کی میناراند روزدگار بنارًى معزت سين المن أن "شيخ سليان بن شيخ بهيكه رُصاحب سجاد ٥ بندكا مفرت شيخ حميه إلدين ناكوري مهروردي دحمة الشعابيدا بهي مك شيخ سلمان بن *بمیکبه کے جو کل تین ک*تبات دریا دنت ہو کرشا نئع ہوجیجے ہیں ،ان میں دو تواہیے بي جوايك مى سال ديني وهوي = ١٥٥١ عيسوى كے بي -ان درنوں ميں بہلاکتہاسٹیٹ میوزیم جود سیوریس محفوظ ہے (الی گرافیا انڈیکاعر بالینڈ۔ رشیق دسیلی مُنٹ رہے۔۱۹۵۹ علیہوی صفحہ ۲۷) حبس کے مصنہ ون کے مطابق مرخبر بے کہ ۱۰ ناگورخاص میں بھٹارک کیرت جند کا کیے جین پوشال (اسکول، بلڈینگ) تھاجس کو سرکاری یا ہرائیویٹ کام کیلئے اخب کرلیا گیا تھا اِس

ك شكايت شيخ سليا ن كي ندوت مين اكل يحفرت شيخ ك سفا وش سه عما ويت تما لى كركر مجلس مالی بوسف دولت خال سورکے می سے (بواغلی ہے کہ اس دقت بعہ اسلا) شاه سورتاگورکا گورنرمقررتها) رجب الرجب ماهدا بیری و فردی الاهدای میں امنی مالک کے دولے کیاگیا ہے اس واقع سے جوسبت بلتا ہے وہ یہ کرد کو مت کے علط اقدام کی تلافی گورنرصا دب کے ہاتھوں عمل میں اُئ مگراصلی کا رفروائی بیسب بیٹت روحایت کی تھی جوشنے سلیمان رحمتہ النترکی لیک کشائی سے ظہور میں اُئی ۔اس واقعے کے ذریعے بعول والمرضيا والدين ويسال ايك بات تويه الهرم التشيئ كمسلان بزرگان دین کی روایتی روا داری کا کرشمه سوله پوئیس صدی عیسوی میں بھی دیکھیے کومل ر ہاہے۔ گردوسری بات ہو قابلِ اعتراف ہے وہ یہ کہ اس زمانے میں شیخ سلان كى عزت واحرّام كايه عالم تها كرحاكم ووّت حصرت كى بات كو "ال نـ مسكا ا ورسُائِرة بى ير كرغير سلم رعايا كوهزت معادلانه وانصافا نه طبيعت بركستنا مجروسه مخسا، خصوصًا حِين سماج كوچوخان زارگان كے عہد حكومت بيں ان كى منظور نظر رہ جکی تھی۔ خان زادوں کے برسر حکومت ندرہ جانے سے جین ا قلیت کی سرپرستی تینخ سیلمان نے بخولی تبھائی ۔ المره من المراد کی شناخت کیا ہے۔ یہ داراس وقت کھلاجب ایک دھا ٹی کے بعد داکڑ ڈریسانی کواسی ستہ ۵۹ ہجری = ۵۲ ۱۵ عیسوی کا دوسراکتنہ باتھ سکا جو خانقاه حضرت (قاضِي) حيدالدين ناگوري داقع ناهر يول در ستهروريان

ويشتيان مين ايك مردم شيخ سلمان كالكم محدك تيرس تعلق دكمتاب _ انسوس ميكم معاهر مؤرخين كرام اينى تعينفات من الأكتبات سے استفاره کرتے ہوئے تہیں یامے جارہے ہیں اور ایک بہت بڑی غلظی جر کا ارتکار بری آزادی سے کیاجار ہاہے وہ یہ ہے کہ کھیا توں کے بیانا ت کو قابل تسلیم سبح کریہ با ورکرایا جارہاہے کراس زمانے ہیں شیرشاہ کی وفات کے بحدرا کو مالد بو (بو دصور) کو نا در موقع با ته آیا ا دراس نے سلم ۱۹۵۵ کے اُس پاس دو باره مارُوارٌ اور کگورپراپیاا ترواقت ارقائم کربیا! فأغِیرُولیاً وکُلایُفارِ کھ غرمن كه كيرسم فناؤكا دومراكتر جواس وتت بيرب بيرالدين سبرد ردى فقير حقِر کے چیا کی تحویل میں ہے ہو ناگور کی سہر و ردی خانقاہ کے ستجا دہ تغیین ہیں اس کبتر کی نقل یہ ہے ۔ 2 بناکر دایں مبد درخانقاہ بند کی حفرت سٹیخ حمیالدین ناگورى سېروردى صاحب سجاره ايشال بندگى ھزت شيخ المث دخ مشيخ سليمان بن يتنخ بھيكە بتوفيق الله يتعالىٰ ميال خواجا شكر بتني غرّه ما ہ رصب <u>وه ۹ ب</u>یتیع وخسین سیعانه درعب رسلطان السلاطین بواتنق بتا م^ا روحن ابوالمطفر بن اسلام شاہ بن سلطان شیرشاہ ی یرکتیاس بات کا پتر دیتا ہے کر (بندگی) شیخ تمی الدین ناگوری سبرور دی کی خانقاه میں ، جس سے صاحب سجا د ه بندگی حفرت میتنخ المت بخ متیخ سلیما ن بن تیخ بھیکہ ہیں غرّہ رہینے نوسوانسٹھ یا ۲۲جون س<u>اھ کے ا</u>عیسوی میں بہرابوالمففراسلام شاہ بن ٹیرشاہ یرسپرنواجهن شکربتی نے بنوائ لا میّا*ن ۋاجر بن شکر*یا مشکر تبنی کی شناخت (جسکوف**ترحی**ریثی ایرض ك مرى د*ام شراى كتاب مشيديز إن مينديو*ل مين شرى (شولا پورست و اراي اوردو اكورك ، ايل مرى داستو: مشرشا ايندي^{ين}

بارگاهِ قدس دطائنه کعیایس، دُر در بیا میحتیقت بحوبر کان حقیقت ، فیوب حفرت محمد عمير ، بن گ ينخ فر فري رنودان در قده در شب دو شنبه ياز دېم ما د رمضان الهه جرب الشمس في لل ذالك البيل الين سومواري دات مين رمضان كي گیار صوی تاریخ بین بجری سائلوا = ۲۲ فروری سیم او عیسوی جب که سورن اس رات كويرن عمل يس أيكا تقاء) مندرجه بالا كيتے سے ايك بات توبه حابس ہوئ كرتيخ سلال ن سہروردی '''۔ ۱۳۹۱عیسوی ہیں باحیا ت تنے گرفاص بات جس کی _ تواری اہمت ہے، وفات کی صحح ماری ہے جس سے بارے میں میرخورد نے سرالادلیادی بکهای کخواج بختیا رکاکی دارت انتظایدی وفات سے بعد قاضی حمیدالدین رحمة النزعلیه دس نسال تک زنده رسے اور نواجہ نجتیا کاکی کی تاریخ وفات سمار ربیج الادل سرس الله الله می تاریخ میرغوتی نے گنزا إبراريس درج كى بے - بهندا اب صحیح تاريخ دفات سميس عيدى الملامة ك يؤيفر حقر شيخ سيمان مبروردى كامر ہون منت سے اور لائن النرفی صغیر ۲۹ سے بھی اسمیسی میکھا ہے۔ اً خریں ڈاکڑ دلیسائی قم طراز ہیں کہ قامنی حمیدالدین ناگو دی کے فرزند مولانا نا صحالدين اورنيسے (نواسے) مولانا شرف الدين كا بعي ذكر حصرت نظام لين ادىياكىلغونات يس أياب - ادران كرنير (يونغ) بهادالدين عرن راجا، مصنف اسرارالت بيخ بين (استُوري صاحب كي فبرستِ انتُكر ينري) لا زا سٹیخ سلیان ک و فات کی تاریخ وفات کالہ ۲۷ علیسو کا ورا کبر با دستاہ سے

سن جلوس ٣٥ ك درميان مانني چا سيئ يونكيتما زع چيترشريف سيمتعلق شائی فرمان روہ*ل کے قامنیوں کے* باس محفوظ ہے جبیں شیخے سایمان سہررد كا نام نا في البيم كرا في موجود زين سه - (افاضات عيد ص ٨٥) يعني اس دقت اب دنیاے رحلت فر ماچکے تھے۔ طالات في الوافض الوريان ويُتشريف حالات في الوارس العربية ريف كتأب افاضا بجيد بشرح عرابني لمستى بطريق مصطنوى يس لكعاب كفراسحات نيرة قاض حيد إلدين ناكورى كر ولرام توار بواء كلال يرم ك الداك او رنور دعل الدين ناكوري نامي في ايني ابني سكون ناكورتريف کی اختیا دکر بی اورا ولادِ برط ن الدین نے اپنی جاگیر کی حکرن چھوڑی ا ورحسنستے ا بنی ملک اور جاگیر بسرّفا *نم رہع ۔ بر ن*سوچاسجھا کو گا وُں دیہات می*ں سکونت* یذیر ہوجانے سے ہماری اولا رسیلم اور نا نواندہ رہ جائیگی چھٹرت علا الدین منا ى اولاد شهرناگوريس پُرْج مكعكرعالم فاضِل بن كيم اورآخرد ونوب بمعايُول مِين بباعن طع دنیاوی جا گراورتولیت ریارت حبّه مقدس حضرت محدصلی انڈ علیہ وسلم کے ہم تزاع د منسأ دوا قع ہوا۔ القصر سركا داودهكام عصر نبهي حكم دياكه توليت سيننه سے حسب رواج بڑے فرزندولی عبد کوبہر بی ہے ۔ بوقا ضی عداسیا ق سہروردی صارف بر مان الدین کو دیری ہے اور پانی جگہ برقائم ہے مگر جا کراور ملک الماک میں

روېل شريت سے تعيير کوا کراينا صدا ور وقبر ملاجره کريحايني حدو ديم ايکگارل أبا دكيا او رموضع كهنوداس كانام دكها محمر بنيا دِفساد درفع نبين بوي بلكررو زبر ذِ ترقی نساد ہوتی رہی اس کے بعر سان کے بیجری میں سلطان مبلال الدین اکر سربر سلطنت يرحلوه افروز موار تب المفضل ابن مبادك كورى اكره جاكرو داري فيلى كے عمد دريروائر الوكيا- اولا برقاضى على الدين مبروردى اوراسيح درميان بباعث ملاقات قارمي تحقول افرارتها - مهال الونينل نه حاكم ناكور فحمدانم حال برايك بروار اس مضمون كالخرير كرواكر مبيعا ـ بروانه فارسى -« بلانند واً گاه باشنند کم قاضِها ن موضع روبل ا دلادِ قاضی بربان الدین محفن جابل بيجود مقاندازايشان أداب جريم مبارك حضرت رسالت بناه مىلى النُّرْعِليه وسلم تو قع ناار د لا زم كه با ولا دِصفرت قا صَى علا والدين مبرور بهيا دندكه ادشان لائن دفائق عالم باعمل اند ونيز حصه داران وبني اعسام اليشانندطوعاً وكرماً وجبراً گرفته حواله نمایند و درین امر زنها در رنگ وتابل رواندارند،، يس حسب ليكم وزاير عظم ماكم ناكور فيدأ ظم خال إ ازراه بي انصافي جوروت دي كرمے مىندوقِ معالى برا مېن مباً دك كواولا دِ قامنى برمان الدين سے تيين كراولا رِ قامنی علاء الدین کے سیر دکرری چند مدت نیما بینن د و نوس فریقو ل کے تنازع رہا ہر چند قامنیان موضع روہل نے شور غل میا یا مگر کچیز فائدہ حاصل نہیں ہوا۔ بالآخر قام*نی صدرالدین قاضی بر*بان الد*ین ن*انی قاضی فرمن استُد قاصی او بیاء قاضی ظام بی

متوج دہلی ہوئے ۔ اور دہلی میں اگر برجند فریا دک ایروں وزیروں کے درباروں یں مِاكر دِكا رِے مُركِي ئے ان مطلومول كى فرياد نہيں نى آخر جِبورولا چار ہوكراپنے جدا مجد حفرت قاصی چیداللاین مهرود دی ناگوری دحمتر الٹرعلیہ کے روض مقدسہ بر جا کر مجاور بنے اور زاردنزار روئے اورائنگیاری کی اس کے بعدانہیں قامی زادوں یں سے ایک محسنا ن جوكى قدراستعداد ركفت تع ايي محاور المحموانق يندابيات اين صب مال بناكر حضرت قاضى حيدالدين ناكورى دحمة الترعليد ابنے جداعلىٰ كے ردير ومزار برار مط اور مرض کا در سول پیدانت بتوأمديم اصرفيب زمن برهن ومسريال ندبيرهن بسویت چرپوئیم دگوئیسم حال نرقزت بیان نا تاب سیخن زبيداري شهريارو وزسيسر ليحشية سيخسان سكان بومن توجنشيده بودى برك سنعيت بمبدد ندادما بجور و عنبن تو گلســزار داری گل دِه بمن رجورستمكاركت بتمه خوار زبا وفت ديم يا دستگرا تو ده دست از برخواج سن لبحن نجتنب رم تغضف ل وأمئن بحرمت يستسب قطب لدين بختيار ندائے سنیدیم باگوش جان كمرقاصى بعنب رمود بامت سخن من أيم بحيال كُرُوا لُى بنت مراذنده ببن دار چول خونشتن كممن باسشهائ خدائم من بونفرمن الأونسية قربيب تو فاطِرجع دار اے دوالمحسَن امركانت مسكسلامت بخوابدرمير برابيات پيڙيعقه پڙيعقه و ٻي سوڪئ خواڪ ٻيو نکتے ہي کينے رڪا که

جلواین نتی مول فیکوابی حکم مواسم کرتم سب فاطر جمع رکھو تمہاری امانت مسلامت أمليكى سے كہاكنواب توبہت بيكے ممركية تدبير ظا برى بى سوچوارداد و استمارد بزرگان دین سے بیشک صبح ہے کراما ایدادانٹر کی برق سے مگر حیلہ دسیلہ ظاہری سے بھی غافل رہنااٹیعا نہیں جبور ہوکمرنواب مان خاناں سے جا كمريط ادرمعرفت نواب مومون كيشهنشا دجلال الدين فحدا كمرسلطان عمركي نمت با بركن مين عرض كياكه بم خللومول كي فريا ربا دشاه تك ببنجا دين ا ورهاكم نا كو رير اتنا حکم مکموادیس کرصن رو ق معلیٰ جبته مبارک کویم دونوں فریق بعنی مدعی ا در مدعاعلیہ کے روبرو رکھدی جائے جس فریق کا ادی مندوق معلیٰ کو اپنے سر برانمٹ ے اس کوسیاحتدار سمجھا جائے جس فرنق سے نہ اٹھے وہ جھوٹاا در ماحق پرسے سے خان خاناں نے ان حفرت کواینے سائد لیجا کر بادشاہ کی خدمت میں بیش کیا شہنشاہ کے درباریس یہ درخواست بہت بیندگی کی اور برگزیدہ مانی کئی نوراُشوا مو لُ اداِسی دقت محم مبوا کرمامِل ناگور برینی حاکم ناگور فروز غطم خا ب برایجی اسی دقت فران مکمدیا جائے بینا پخداسی و تت مشہنشا دِ عالی جا ہ نے اپنے روبروفرمان مکھواکر ہے۔ ہرد کردیا۔عبارت ِفرانِ عالیشان کی یہ ہے ۔ نقل فرمان فارسي ا مانت دایالت پناه ، بیکران عناتیوں کے امانت دایات بیناه مور دمراج مبکران مورد وعمده فدومان شهارت نشان فمداخم فا عرده فدومان سنهامت نشان فحداظم بادشاه كي غمايت اميدوادره كرمعلوم كري. خان بعنایت بادشه *ایردار* بوده اس رمانے میں حفرت قامنی عمی الدین ماکوری یراند- درین ایام ستم دیرگان وجو ر

ك فرزند دل يس سي تم رسيده وجور سنيده كشبيركان المتى شيخ برمان الدين و لعنى تنتيخ يرمان الدين اورمدر الدين وغره ف مبدرالدين دعره ازفرز نلان دالاحسب صنوانوریں باریاب پوکربیان کیاکہ پرانے حضرت قاضى تمبدالدين ماكوري بيشكاه رْمانے سے حفرت رسالت بنا ہ صلی اللہ علی دالہ وامنی تصنوروالامع الغوربار دولت يافته اللهأ وسلم کے خرقہ مبارک کی تیدورت ہم توکوں میں كردندك زقديم الاياع عهده فعدست خرقت مباكح فرت رسالت بناصلي لتعاو مقرا درسيسوني بوائية كراس سالعدة الملک نے زور زبردی کرکے انھیں فروم الددامحاببروكم بإيان مقرر ومغومل ست كرد باسيراوريرد ولت خطيم قامنى علا إلدين رما ك مسال أنَّ واللك جراً وقهراً سبروردی کی اولاد کے سپرد کردی ہے انھیں انهما دا تحرد م سُاخمة دولت عظيٰ راباد لار اس يرقبعنه دلاي بيه او رعدل وانسا ن قاضى علا والدين مبروردي سيروه اليشا کے دائستے سے برٹ کئے ہیں۔ راقابض سأخترازجادة عدل دانصاف دبن داس یا زئیس فرما ن عالیشاں جاری کیا گرشته اندلبل ا درس با بعرمان عالیتها جار با ہے کرمیم تعدس نورہ کا صندوق یور شر*ف نغاذ یا نیته کرمهند دق جربی*مقدسه ادب واحترام كيساتية شهر ماگور كے بايركسي منوره رابآ داب عام ببردن شهرنا گورد رماز پاک میان خینگل میں لیجا کر رکعیں و ما ن تنہر طابروپاک نهاده بحاخری سکنای بلره ناڭورىج ياشندىياورتام سلمان غايز بور ناگور كافرا بل سلام برد وفریق را اجازت دیر كرصلوة ودرود نوانده صندوق معلى اروادد دونون فريقول كوايازت دى جائد كركونى كسيكه به بردانتن أل إمانت را قا در نباتر افريق ملوة وسلام برُحكر مبندوق معلى كو

() را کا ذیب یاعتبارتنا دورسیکیسبهولت [اعْمَائِے جواسل مانت کوراغنا سے اسجعوظا

تمام أل تنمت عظى را تاجرة مت رسم الدريانتيا رشار كيا بلك- اورجواس برب نداورامتی این قدرت شمرده النمت غلی کوسبولت سے انتظا کرفر و مقدسہ جيّه مبارك رابادسيار درس انك بهونيارا الماسفدت كامتى امرعقل المركز برگز ندصد فدعن المان كرجة مباركس كروا فرديا باك- اس معام لي عقل كو بركز بركز دخل بليغ داند-تحرير في التاريخ مستمريع الاول ا دري اس بات كاسخت اكيد مانين ـ المحريريت ادي شتم ربية الادل مستر رهم جاوس دالا -جلوس والا _ حس وقت يه فرمان شامي فنبل للي سيه مكوملا فزراً دي شريعيف رومزيً مقدر سرخضرت قا منى حميدالدين مديرتي مهرور دى دفته الشرعليه برجا كرقد موسى مامِل کرکے لینے دلمن ماہوف لینی 'اگورشریف' نے ماکم ناگور مجر وغظم خاں زجب يذفران عاليشان با دشاه كاديكمانها يت شمنده مبوا اسى ووّت ميار ونامارشهرين منادی کرا دی گئی که کل صبح کو بعد نما زفجر کل مساما نان سترفیا، و فصلا دخاص وعام برو رہی درواز ہمقىل مكبر كاروان جهال دھوبى كوك كرائے دصوتے اورسكھاتے ہيں اس سال صلیح مس مع موجائیس ماکم مذکور نے سب طرح کا انتظام کر کے فرش وزش باكيزه بجيوا ديئ ميرعلى لفيه مندوق معلى بيربن باك ساحب بولاك كرباراب تام درودوسلام برط صقة بلوك حصرت مامنى حميدالدين ناكورى قدس سره كي مسجد سے بحسکور مانسابی میں جائبتی کہا کرتے تھے اب جی دہ ہجد قافی تمید الدین باگوری منا کے نام سے تبور اور چرو میرکز میزان تریف کی صند وق مبارک رکھنے کا اس میں آج تک ا قاضاتِ جميدم ، ۵ - ۸ ۵ ستر شرن رسال عبايتى من مرم برم شارم بوس يجرى المقدى بين شرع مكوا سے - وَالسَّمَا م موجود سع و السيخود ماكم في المال مداماييان وكاركنان وتوابعان ك بمراه بوكر ببظيم وتنحريم تاميم وروان حاص وعام كے لاكراس فریش طا بروم كلف برركها كيااس كے بعد فريقين كو دوبروئے تمام اللسلام كے وہ فرما ن سنہنشا وعالى شان كوبر طعكر سنايا كيااس كالبدح فرما باكرمندوق ببيرين شريف كوبا وضوادرطهارت كابل صلوة وسلام يرص بوك المفاويس فريق كالدى المفاكر فيره تك يبنجا يركا وبى اس دولت عظما كالمستحق او دمقدار سجمها جائيرگا يحكم سنكراول اولا دصفرت قاضى علاوالدين مهروردى بتوبرك عالم فاضل صاحب عزت وتروت تمع بليش قدى فر ماكرميدان يس تشريف لاك ادر دلالبالخيرات اورحصن حصيين كى درو ديس اور دعائیں با وازِ فضیح وملین ومسیحے خوش اِلحانی اور باکیزہ بیانی سے پڑھتے ہو اول ایک ایک ماحب نے زور لگایا محمر دو دواد رتین بین نے رور لگایا۔ صندوق کواٹھا نے کی بہت کوشیش کی گئی مگرمندوق پاک نے اپن چگر سے مالیکل جنیش نہیں کی اس کے بعد تمام جاعت کے لوگ ملکرزور دکانے لگے یہا نتک کر زورر کالگا کم یہ لوگ تھک سکئے بھر بھی صندو ق نہیں اٹھا سکے ادھر صاکم باگور کے خلاف عوام نے سٹورمیا نامٹروع کر دیا کر دوسرے فیرت کو موقعہ کیو ں نہیں دیتے۔اس کے بعد مجرحاکم ناگور نے جب یہ مجزہ حفر نیڈی البشرحیات البنی صلی منڈ عليه ولم كافودايني نظرس روبروك ابل شهرنا كورملا فطرفر ماكر حفرت قابني برنا الدين مهروددى هسابكا ولادكوميم ديااوراشاره كياكراب أتيب حفرانت كاإمتحان با في ہے۔ ديڪيئے کيا ہوتا ہے۔اےصاحِانِ کمبل پوشس قليان نوش ہوشيار بوجایئے اورمیلان میں اُگے قدم بڑھائیے اورتم ہوگ بھی ایناز وریاز و

أذمائي اوردرودو للمنوش لحال سيسنائي يدسنتي بهي ايك قالني صاحب دمیقان صورت نے فوراً اپنا کملاسنبھالااور کر باندھکر کہاانٹر کا ہوالہ بسيها نشريا نبى دسول الند! اس صاجزادے كى بے علمى پرسىپ كورو نا آگيا گراس فابنی زا دے نے آئے ، می صندوقِ معلیٰ کو باکسانی تمام سرپرایک ہی دنعه میں اٹھا پیاا دراس جاء تب حا خرین کو گواہ بنالیا کرحق حق اردں کے القوانا ہے اپنے حق کوحت ارسی انتقاسکیا ہے۔ یہ دو *کرامعج*رہ حیات کنی کا سے دیکھولیک جاءت كيروج غيرابينا ببناذ وركاجيح مكرجية مقدمه كوزائفاسك أكرج ممكو ناخوانده اوردمهماني ونابكاربين مكراس دولت سرمدى او دجبرا محدى كالسلى حقداریس پرسکرسی ممان ساکنا بن سنهر ناگو دا ورصاحبان نا مور بونے کریہ تو خالی اورصطفانی ادفعاف بوگیا آپ بوگ بی اس کے مقدار ہوتام قاضی دا د كان نے جبر مبادك كاسندوق اپنے سر برائ اكر دوس شريف كى طرف يركت ہوئے روانہ ہو گئے کہتم ہوگوں نے قو ہاراسا تھ نہیں دیا۔ ہما رے جا فیروت اضی حمیالدین صدیقی ناگوری مبروردی رحمته اللهاندان ایم برایناکرم فرما یا سے اور بحكم خداورسول كے يربيرابن شرىيف ہمارے باتح آيا سے يسخن در دا ميزسنيكر تام مسامانان بلده ناگورعاشق ارجبة نسيالا برارصندوق معلیٰ کے بیٹیے سیجے ہوئے موضع رو الشريف يس أكر با وابتمام مندوق شريف قاضيان ماحبان ف كهولاتهم ابل ناكوركوزيارت مع مشرف فرمايا -اس روز سے تا حال اسى تارىخ برميلا بحرتام اوردور دورس دابرين زيارت جبرشري كيك اتين اس لئے ہے یہ معول بنالیا کہ بروز پنجٹ نیہ زیارت کیلئے یہاں آبیایا کری

اور حميد كى شب كويمى زبارت كرائى جائيگى اور يرى تقريب زيارت كى متلاً عرس لبنى رصلی لنڈعلیوسلم کررہتے الاول کے مہنے میں باراہ روز تک ہم اور ہما رہے اجدا رشہر ناگورٹ كراياكرتے تھے وہ اب مهارتاریخ ربیع الاول کے روزیونكراس روز حضرت تواجه قط الدین بختیا را دشی کاعرس بھی ہے اُس دِن اُپ مفرات اُنگیکے توہمارے جدا مجد قاضی حمیدالدین ناگوری قدس مبرہ کی روح میارک بھی ننوش موجائیگی اور دوم مری تعتریب زیارت سے داسطے مارہ زیا کچے کی زین تاریخ بوکه نهایت سرک روز عرفه کادن ب زیارت سراس سرنون کری تىمىرى تقرىب زيادت شرب معراج ابنى صالى ئىلى عالى يام يىنى ،٢٠ ما ٥ رجب قىدرۇ اسيطرح ہمارے آباؤ اعداد بھی زیارت جبیمتعدسمینورہ کے واسطے یہ ایام متبرکین وستبہائے متبرکات کومناسپ اورصواب بمحصا کرتے تھے یہ دستوراتعل شراکرسلمانان شهرناگورکو دائی ناگورروانه کردیا اسی روز ہے آج تک دوروز کے میلے رست سے پہلے درگاہ کی زین جوآیادی تالاب قاسم لا الى كے درميان تحقى و بال رائرين تقبرت ا درجع بوتے تے كہى تنازعه كى سبب اب سرکا دیے اس دلین کے ہدے تقریہ وصل کے باہر ذمین فاضی صاحیا کو تحریری ننگل میں عنایت فرما دی ہے ۔ جہاں براب ہرسال یہ یا می^{ری} سٹان وسٹوکت سے عمرنا ہے اور قاضی زاد کان اکنے والے دائرین کی بڑی عزت داخرام ادرخدست کرتے ہیں ۔ له انساخات تميير من ۵۹ یه سترح رسیار عبدالبنی المویک سی برطریق مصطفوی قطی فارسی ص ام ما ۱۵ اور به ما ۲۸ ۵

شيخ مرا کرناگوري و انكاصر ولنسك اوراولا دواجون د مر مولوى علام التقليك فالوافضل علاقي كسوائح عمرى إس بسكو انہوں نے رسالیس حیدرا باد (دکہن) میں شائع کیا تھا، شیخ مبادک ناگوری کا حسب نسيك سلسله ٠٠ معيرى مطايق كالماعيسوى لعني أتقوي صعدى تجرى ك عين انتها سي شروع كيا ب - شيخ مبارك كيمورث الله كان شيخ موكي تلا ترافي أ رقمط از ہیں کہ یہ بررک ملک مین کے بیٹتنی باشید تھے۔ وطن تیمور کرسیستان متصل سنده مين أبينه كى وجرسم وطنول كى نفزت سلان ين جبيسا كجويجي ہویہ تارک دفن ایک آزاد ئنسش اورصوفیا نیضال کے آدمی تھے جن کی اولاً د تقریباً ایک سوبرس تک سیستان میں آبا در می سینی نویں صدی ہجری کے زمانے یں۔ دسویں مدی کے اُفاذیس شیخ موسی کے پٹر بونے شیخ خوضر ہوئے جن کو سیروسیادت کے علاوہ اینے اصلی وطن (مین) جانے کا سوداسوار ہوار لہذا رتیخ خِسر بہلے ہندوستان نشریف لا مے کریہاں کے بزرگان دین سے ملاقا كركے كات كے داستے سے جاز و بين كاسفرافتيا دكريں -رس ویں صدی ہجری میں ، ناگور کامیجال و وارزنا فور اخاندان خان دادگان ، این بلوغ کویمونیکر مائل بننزل ہور ہا تھا لیکن کہانہیں جاسکتا کی خانزادے کے دور حکومت میں شے بضر ناگور میں دار د ہو کر مجھلہ س کے جوک کی سعد کی اماست برفائز سے

جوآج تک خصر کی مبحد کرے مشہورہے -البتہ جو تک وایات میں سلطان سکندر لو دھی کاء ہد بنلایا جاتا ہے جس کے معاصر بن میں ناگورس پریئی بخاری ادھی (مسندنشين حفرت مخدم جهاينان) شيخ پوسم خاري، شيخ عطن ماگوي وسيخ سالان أكوري رحمة النه عليهم برسي منه ومنهور برركساس وقت رسيق مقے ۔ لہٰذا قدرتی امرہ کیشیخ عضرتینی کو جو بزرگ سیرت ادر باعماشخص بتلائے جاتے ہیں، إن بزرگوں كى تئيش ناگوركے ئى ہوگى - ناگورائے ير بزادہ سنيخ منورکي يوندي سايک مجة بريامواجس کوشيخ مبارک کيته بس ټوکه بسرزا ده رئیخ منورنے ان کوزن کی بیٹنت سے بخش دیا تھا۔ کمراہل وطن کی ٹیش دامن گیر نقی ۔ لہٰ ذابیوی ا ور *نھیوٹے بیچے کو چھو*اد کراہل وطن میں سے کچھ پرسنسہ دا دلوگوں کوسیستان (سندھ) سے ناگور (مارواڑ) لانے کے ال دیے سے چلے مگر راستے میں قضا کا بیغام اُگیا اور اللہ کے بیارے ہوگئے ۔ مر الرور و المركبيل المين الأس كاسال بين اكبرى كے دولات م رهنه اینیسوی درج فرمایا ہے آوزبام بیادک ادیند ملکھا ہے در ہبونها رسیروا كَ يَكِينَهِ جِكَنِهِ بات " جِارسال كى عمر بين يجول كوبسيم الله بيرها في جالة بحي ه تفصیل کیلئے ملاخطه موحولوی غلام التقاین کامضمون بابت الفضل (رسال صن حیارا مرده ای سه ۱ن مے بعد علام عصر محمد بین أزادنے درماد کری برایک تاب کھا جگھ ری میرجوابتی مثال آپیے ۔ دیکھٹے منفحہ ۳۷ سے اُگے (مطبوعہ ۱۹۱۰عیسوی)

بزرگوں کی دعادنے انٹرکیاادر و برس کی عمریس نیے کے اندرعالم کے آتار طا برہو حی کرچوده برس کی عرز ۱۹۱۹) میں علوم رسمی حاصل مربع معامر بروگوں کی خدمت ہیں آمر درقت دکیتے تھے خصوصاً شیخ عُطّن ناگوری کے پاس زیادہ تر رہتے تھے جوسکندراودھی کے زمانہ میں ناگورکو وطن افتیار کر مکے تھے۔ دوسرے بزرگ تے شیخ سالار ناگوری جس کے ذریعے خداشناسی کی انھیں روشن ہوئیں۔ من میں طواور اسٹیج میارک انت سنج میارک اسٹیا ہے ان مادرت میارک احت اس زمانے بین ناگوریس بڑا تھا بڑا اورسا تھے، و با آئ ۔ یوگ گھر تیوڑ جمعہ مرکز مباکے جاتے نفے بیٹیے خفر کے گھرمیں شیخ مبادک اوران کی والدہ رہ میں ۔ قاضی زمان بخش اینے رسالے افا ضات حمید میں ناگور کی روایت کے مطابق تکھتے ہیں کرستجا دہشین صفرت صوفی سلطان لتارکین رحمتہ الشعلیہ نے ،جوائس وقت شنے عبد الرمنید تنے ۔ ماں بلیے کی بروش کی اور شیخ سیلمان سہرور دی کے م*ار*م ين شيخ مباكك كام ترتعليم كالبوك ابتدائي وسطان اوراك _ یهاں پرعرض کردیاجائے کرناگوری دوایات میں ایک روایت الیبی در ہوئی ہے کرمیں کی بنیا دا یک خط ہرستانی گئی ہے جوشیخ مبارک نے اپنے بڑے فرزندسين نيفني كواس وقت لكحاتفا جبكرشيخ مبارك كيفرزندول كوكجه النكال ہوا (بیٹوں) اخط تو نہیں ال نیکن شیخ مبارک کے پکے خط کامتن درج کرکے علار آزاد اس کے بخت اینااشکال درج کرتے ہیں کاس خطا کے اندازے سے علوم ہوتا ہیے بکہ لوگ انهیں بونڈی بچتریاغلام بچتر کہتے ہوں گے کمیونکہ «میادک " اکثر غلاموں کا ناموتا

ہے۔ ابلغضل نے اکرنامے کے خاتمے پر این انسٹ ماس طوالت سے کمواہے کر مرحران تعاكاس طول كاسبب كيابوكا إجب يه رقع نظر سے كدراتوسيمها كوه دل كابخارے التفصيل كينين يكل سكتا تحاك (دُريادا كري ما المري ما المسكتا تحاك لونذى بيك كطعن كود حونه كح شيخ مبارك نے بینے رقع میں اینے نسب كوچىيانے كيك بمعفروں كى تمت طرازى كى طرف اشاره كيا ہے كەيدىك بمارى نجابت برگفتگو کرتے ہیں ۔ دوسری بات جو ناگو ری روایات سے میل نہیں کھاتی یہ کھی، كه ١٠ والدجب ميري صغرستي مين وفات ياجيك تو مجاكوايك ميدصاحب كيسا يُه عاطفت میں رکھکروالدہ نے برورس فرمائی ۔ ایک دن سیدصاحب کے ہمسیائے نے میری ماں كوكيسخت مست الفافا كهدكم فجحة عدم نجابت كرساتة مطعون كياتودالده روق بونان سيدوالامقام كى بارگاه مين نالش كرنے كىئى يىيدنے بىمسائيے موصوف كورجرو تو بيخ ک بارشاه عادل (اکبر) کے اطف وکرم کی وجہ سے اندا وہم کی فت اس عصر مرم بر ا ورتم لوگوں پرحسد ورس کر رکھتے ہیں " خطاکا ترحمہ درج ذیل سے ناظرین کرام الکوری روایا ت کی *تنویٰ مین و دنیصار فر*مائی*ں گئے ۔* انٹ ،الٹ^{ار}۔ خط شيخ ميارك بنام الوافيض فيضى یا بائے من ! اس عہد کے فضلا الے جوسب کے سب جُوفروش ادر گندم ما ہیں اور دین کو دنیا کے عوض فرورخت کرتے ، ہمارے اوپر تہمت کیکا کی سے ۔ ان کی الزام ترازی بررنجیاری ہیں ہونا چاہئے اوراس بنا پرکہ ہماری نجایت کے یاریمیں گفتگو كرية ين، دلكو يُركشونين بهين كرناجا مئه -جن دنون مين ميرب والدفي له کیجه ن د کیسلاکریئوفروخت کرنے دالے۔

THE HEALTH AND THE SHEET HERE زندگی کی درایدت سبردی ، مین تمیز کی حدکونهس بهونیا تما میری والده فے احرام والصادات مين سي ايك كرساير عوالف من يجيد ركفكر كمال تنفي كا مالت بن میری بروش کی تنی مامخول نے میری ترمیت میں ، درک علمی اور دیگر تادیب (ادب ائوری) سے تعلق سعی بلیغ فرمانی بھی اس نے کرمیرے بیدر نے ایک بزرگ کے مکے کے مقلق جھے مبارک اکے نام مے وسوم کیا تھا۔ اُک میتر والانتزاد کے حسد جیتیہ ہمسائے نے ،جوکرم مبکسول کی غرخوار کا درتیما کراری فرماتے تھے ؛ بسری ادر کوسخت وسُست کلات کے دریعے رنج یہونیاکر مجھے عدم نجابت کے ساتھ مطعون کیا۔ ميرى والده دوتى بونى ان سيروا لامقام كے باس ، جو ميرے دالد كے نسەفے حسب کی اطلاع رکھتے تھے ،جاکراس کی تعدّی کی نالش کی اوراُکن پیدنے اُٹس کی پوری اس وقت كالحديثة ، حق سبحانه وتعالى في ، مكوا وركواين فنل ب یا یاسے، بادشاہ عادل باذل ، فخرز من در ماں کے لطف فی کرم کے ساتے میں دستے اور بائے کوہونیادیا ہے کہ رمانے کے وضالا ازادہ ہم چشمی حسد درشک رکھتے ہیں (خط يس تاريخ تحرير درج بنياسي). اس د قع بس شيخ مراك سي ميدوالا بتاركوا بدا و فات شيخ خفر ابيوه مال ادرتیم نیے کامرن بتلات ہیں۔ ان سیدکی شناخت میرے نیے مشکل ہے مرسيدي كي بخارى اوجي مهول ياكوني ادر صاحب فامنات مير مكمية ، مي كرحفرت ئە گەرىتىنىتى چى بى بىال برىتىغ عبدالرزاق قادرى كاتام ددى كىلگىلىپ دانداغلىر اس كے ساتىد دىسىت سندى كا نام ليا كياب . يە فقىر حقىراس جىگە يەخلاص كىرناخرورى مجمعتا سے كې عبدالرزاق ثانى اس ودّت ناگوریں کتے جب اُن کے والدّعب لِقارْنانی نے نزع کے و فتت آئیکو یا دیمیا آنے نا کوریس

TO THE REPORT OF THE PROPERTY AND A SECOND OF سلطان لتأركين كي مجادرة بن اس وقت متيخ عب الرشيد تم يسخول نه ما السيني کی پرورش کا باراٹھایاا ورثینے سلیما ن مہمرور دی کے مدر سے میں مثینے مبا دک آتیلیم على مين أني - تذكره صوفيا أي ميوات دولي هيده والأكر كورو لف ترجيب الرحن ميواتي كابيان سيكا تطويب صارى مين اس مرتع في داؤرا ومعنى كن الدين ناگوری <u>جیسے ب</u>کانه ٔ روز گارفافِسل بیب ایجے تھے جن کی زندہ جا دیدیادگاران کی کتا فتادی مادیر ہے۔ (تاریخ میوات ص ۲۸ ر۵۸) · علام مفتى كن الدين ما كورى بن حسام الدين ما كورى كاشمار أن فقها ، میں ہوتا ہے ہوفعتہ وراصول میں پوری مہارت دلجیرت رکھتے تھے۔ یہ علاقہ گجرات کا تقیبا واڈکے کیمٹنہ ہوئیم نہروا لایس ناگورے اکٹریٹ بافتاء پرمتعین و**ما**بُر ہوگئے تھے۔فتاوی عادیہ آپ کی تصنیعت ہے جو تعینم کتاب ہے . یہ کتا یہ قاضی حادالدين بن محراكرم كراتى كى فرائش برائية تصنيف فرمائ تمى جونهروالا كے قاضى القضات اورابين ذمانے كے نامور فامنل أدرته ہور فقيهم تقف راس كى تصنيف و یا بیف کے مراصل مفتی رکن الدین ناگوری نے لینے فرزندمفتی داور ناکوری کا غات واشتراک سے طے کئے۔ يفقِدي شهوركتاكي وان دوجليل لقدر فقهاء مفي ركن لدين و ىغتى داۇدىنے نغنىيەرىدىيث،فقىاد راھول فقەكى دوسلوشولەكتابوں سىھ استفادہ کرکے مرتب ومسمک کی یہ پوری تفصیل *کتاب کے مقدمہ میں بیان کی* بقيرجا شيرم مغيء كماكرم يرب والدمجيع بلارب بين يهمكرآب ناكؤر سسعادج روا زمركي مكروالد ك انتقال كم بعديهوين والدكى وصيت كم مطابق خرق وخلادت زريم مهم له موانح عمري الونفغنل ص ۲ ما اخبار الاخبار ص ۱۲ سر مرجر قبال الدين كراجي

می ہے مفتی کن ادین کاامل وطن ناگورتمانس بنا دیرنا گوری شہورہیں ووتد کرد صوفياك ميوات " ص ٥٨ - ١٥٨) یمتی شہرت شیے سیاما ن مہروردی کے مدرسے داقع ناگورنا بربول کے مقبل تهاجسکو آخ مدر رجنفیصوفید کیننی می دواصل قاضی جمیدالدین ناگوری کامدرسه تعاجيسا كفقر حقرش سامان سمروردى مصتعلق كتبات يس ديكة جياب. أكره بربرمطلب -جب كرشخ مبادك سادات كواپنا اورايني والده كا مربق ظاہر کرتے ہیں ماننی رحمان نخبش سہرور دی روحلوی نے سلطان التارین کے سیجاد شخ عبدالرسيدك تائيدكى بداس كيعلاده صاحب مناقب لجبيب عاجى فجم الدين سلماني نے میں جا وردرگاہ صوفی حمیدالدین مہونے کی تعدیق کی سیمناقیب الحبیب مسم توجب شیخ ذادگان کے ناین دے مینی شیخ عبدالر شیر کے بیرور دہ شیخ مبارک ہوئے ، توشیخ میادک لای ارد کاه صوفی صاحبے ہا در موئے ۔ اس طرح شیخ مبادک کا ناگوریس پیدا مونا ، جیسیا که تمامی مورخین ان کو ناگوری تکھتے ہیں اور بونڈی زادہ ہونا ظاہر وباہر ہے سجاد ہشین کے بونڈی را دے جویتیم ہو کم اُکھے زیر سر پرستی میں بروش بون الدرت موفی صاحب کی درگاہ میں جاروب کشی کیسے مرکز ک کے ؟ مگر سوال یہ ے كركارستر اجشتى جين مطبوعد دہل سنداري كولف محدعيدالله قادرى كابران اس ضِمْن میں درامس اُن لوگوں کی ردیس مکھی کئی ہے جنموں نے اکبر بادشاہ اور خواجیسین اجميرى دهمة الشطيه بمح تناذع بن مصرايكاس بهنان كاليكر كمتمى كرحفرت فواحبه معين الدين اجميري دحمة الشطليه كانسل بي نهين حلي توخواجه حسين اجميري أن كي اولا ديس ہونے کا دعویٰ کیسے کرسکتے ہیں؟ اب ہوا یرکراس میٹلے کی جڑمیں تاریخ کے

وه ناقابل ترديدي واقعات بين بن كرمطابق خاندان خواجه سين الدين حيثتي رحمة الدينالم اورخانواده صوفى عيدللدين بالم سلكت اذ دواجي يس مُنسك بوكر حضرت خواج بزرگ كاس قول كے شا بدعدل ہوئے ميرافاندان اورسلطان التاركين كا گھراند ويوں ایک ہیں " ایسی حالت میں جب اپنے والد کی غرنیا بت کو دھونے کیلئے وزیر اعظم شخ ابولففل مےخواج حسین اجمیری دهمة الشعلیه دیوان وتتولی درگاه شریف اجمیری والده کاسہارا پکڑنا جا ہاکر حین اجیری کی والدہ میری خالہیں " اور حیین اجمیری نے یہ کہکر مال دياكه وركل مومن إخوة " توظا مرمبيك سير يوخفكي بادشاه واظم ك صين اجيري خلات ببری اوراسکوابونفنل علامی وقتاً فوقتاً بهوا دیتے دیے اس سے صاف ظاہرہے كراس نفكى كے ليديث يل صفرت صوفى صاحب كے سٹينے زا دگان كامعا صرخا زان مجى آجائيكا جيساكر بكوا-ماحي كدسة بعثى فين خ ايك خوا كا ناقص معدية كمكن قل كياسكم يخط شيخ مبارك كالبين (برس) فرزندسين فيفني كونكماكيا تفاحس كابهلا عمله د منٹ نیدہ سند" (مسنا گیاہیے) کر کسی ناگوری نے بیصنے دشمنوں کی لیس میں ر والدهُ فقر (شیخ مبارک) کی ا ہانت کی فقیر شیخ منور بدرشیخ نظام ناگوری اولا دِ اجباً عضرت سلطان التاركين كى كوديس بيداعوا ميس فيصومًا تقاكر ميرب والدميري مال كوشيخ منور كي مركان من ميولم كرسناره حليكة _ والدك سنده ميس وفات یا جانے برمیری والدہ بے کسس وغریب موکنیس میودہ سال کی میں علوم متداول فقركومو بوب بوك اورجابل شيخ زادے حد كرنے لگے ۔اس انتا يس عود توں کے درمیان کچوگفت وسٹنید مہوگئ اورمیری ماں کے سابھ لات مکی (الت) کی نو

گذر کئی روق بول شنع عبدالرزاق قادری یاسیدیمی ناری کے دولت فانے بردا د بواہی کے لے گیئ ای طرح شیخ یوسٹ سندھی کے پاس گیئں ۔ ان لوگوں نے اس جاءت باندام كوطلب كيا توانبول فيحواب مي عرض كياشي خفرى عورت مارى فا زراد فدمت گار بے جس كوم ف شيخ ففركوبيوى بنانے كے ليے ديا تھا " ذط كيلئ كون والمنهين سے لہذا فقر حقر كات الحروف كوابسا مكتا بے خط ما قيل ميں اگر تفریط به تواس خط مین میا لغه ہے بعنی افراط اور میری رائے مہیکہ حفیقت رونوں کے بیج س ہے۔ والدهٔ شیخ مبارک کی اہانت یا ففیحت کو اگر درباراکری کی روشنی میں ر مکیماجائے جوالوافال اور لاعب العادر باليونى كى تصنيف برمبنى سے - تو معلوم ہوگا شیخ فیضی بڑے فرزندشینج میادک کے بعمر بینس سال سی و بھ مطابق الاهاعيسوى مين باريا ب صفور بوئ اورسار و موسطابق ساهاعيسوى - باليش برس كي عريس ابوانسل بريمي فلا كانفل مواكيذ کامطلب پر ہے کرس اور کے بورا ورس ای استعمال میسوی کے پہلے بادشاہ کے میاں مُنچی ہومیجی ہو گی کہ نتیج فیفنی کے والد شخص ہارک سے حسب ویشب میں طعن سے میں کے سانے کے لیے ابوافشل نے اپنے کوخواج سین جمیری کا خالہ زا دہمائی کہا مكريونكه برودش شخ مبادك اورمال كى، شيخ زادگان صوفى حميدالدين ناگورى رہ تالٹرطیہ کے بہاں ہونی متی المباذا رورہ ای کے دورہ اجیر متریف کے بعد جب بادستاه كي أمدناكوري بون نواكيركا وركاه سلطان التاركيين كي ديارت كوجانا خلاب مصلحت سجما كيا ينواجا درصوفي اجميرو دنا كورك بسركان بس

قديمى رشته ازدواج بھى چلاار باتھا اس لئے نوجوان اكبر بادشاه نے درگاه حضرت صوفی صاحب میں زیا دت کے لیئے جانے سے برمیز کیا ہوگاا و رناگور ستربيب سيه المه كرسيدها اجود من پاك بين كى درگاه حضرت با يا فريدالدين گئیخ شکرکے لئے روا نہ ہوگیا ۔خس کم جہاں پاک ۔ باد مشا ہوں کو ان جمگڑوں كى كيا بروه اوركيا غرض إا ن كوتوا بناسياسي الوّسيدها كرابيه «سارى خدائ اكسطرف فيضى كابحال اكك طرف، سنن مراک کے موت اس فقے کوئیبیں پر تھو ڈکریہ فقیر حقیر شخ میں میارک کی سیبا مبادک کے حالات کی طرف اوٹ تا ہے بقول محدثين أزاد شيخ سيارك كرليس (بيعنوان شياب) تحصيل علم اورجها ال كري كاشوق يوش ما رراع تما يحروالده اجازت ندرميتي تقيس (لهنداعالميت كاكورس ناكورسى بين سبحاد انشين سنيخ عبدالرشير مهول يا شيخ منور ففير كي حبراعلى کی *سر برستی میں دہ کرمسمل کی*ا اورعا ام شہور ہو *سکئے ۔* بعول غلام الثقابین مشیخ میار کوشِخ فیاضی نجاری کے ساتھ نہایت عقیدت تمبّی اسٹیخ فیاضی ہے، بالفیعل نوجوان میارک کواس ارا دے سے با زر کھا۔ چندروزیے بعد خواجہ عبداللہ امرار ہندوستان میں آ نکلے ان سے ٹینے مبارک نے بہرت کچھ علی استفادہ کیا حاشيه هفي عه اگريمري تاريخ ساع اعيوى ٨١ و ايجرى الوافق كد دخال ملازمت باوشاہی کی امیحے ہے تو یا دشیا ہ کے دورہُ اجمیر د ٹاگور ۴ ، ۱۵ عبسسوی پیں شیا ہی معیت ہیں الوانفنل كا وارد بونا ترين قياس سے بيبكه اكركا عام شررابطه بى تك سنيخ نيفى سے را بھا وينعى ہی نے اپنے باپ شیخ مبارک ناگودی کو کئی لاپنی خاندان نجابت کاحال در یا دنت کیا جو پیھیے گذوا ا در میں دائو ال ہی کے پاس دو ٹو ں لحاط سے اکبر یا دشا ہ نے صوبی عمیداں بِن کاکوری کے شیخ زا دوسے گوڑ م کناره کستی کی ۔

ادر وہ بھی شخ میارک پرنہایت سنعقت فرماتے تھے۔ شیخ فیافی اور خواجافرار كو فات كے بعد جب والدہ بحى انتقال فرماجكى تعيں، شيخ ميارك نے ناگور سے قدم باہر نکالا اور احمد آباد گرات یس پہنیے۔ ناگودا ورگرات کا پجیلی صدیوں میں بول دامن کاساته ربامے - اور در میرا سوبرسوں سے ناکوروا اسی علمی و تقافتی پیاس بحبانے کے لئے ا*ئس طرف کا دُرخ کرتے نف*ے ۔ شیخ عطن اورشیخ سالار ناگوری کے مبدوسیت نے اجرا باد میں خطیب ابو مفل گاذر ونی کی ملاز سے دوچار کرادیا۔ ان بزرگ نے شیخ مبارک ناگوری کے ساتھ میٹے جبیسا بڑاؤ كيا خطيب بولففل كازروني مولانا جلال درين دوّاني كے شاگرد تھے۔ خطيب كازدوني كيساءة ملاقات بوف سي بيتر شيخ مبارك ناگوری اینے تیا م احداً با میں فرقے فرقے اشخاص سے مل مل کواستفا دہ کردہے تھے جاروں اماموں کی کتا ہوں براہیا انہاک براکیا کر براکی میل جہاد کا درجہ حاصل ہوگیا اگر حیا بینے بزدگوں کی میروی کرکے حنفی طراقیہ رکھا۔ اسى عرصے يں علم ظاہري سے لمعنو مي لعيني رصوف ڪ طرف رعنت بول تونفرون وعلم شرق بركدت بينى سردع كردى اور نئ نئ بحق حل مح تقوف کے کئی سلساول کی سندلی شیخ عمیمتمو کاکی خدمت سے بڑا نور حاصِل کمیا ۱ ورسلسانه کردیه کا چراغ روش بوا-سكونسام و از درواح المنع يوسف فحذوب كاشا يري سكونسام و از درواح المريد والمعالم المريد والمعالم المريد والمعالم المريد والمعالم المريد والمريد والمري كؤاكره أترنے برامك دوسرے فحدوب علاءالدين سے ملا قات ہوئى انہوں

نے ہی اکرو کے قیام کامشورہ دیاجنا نجے جمنا مدی کے بارکنارے جارباغ کی سبی بسال ہوئی با ہرباد شاہ کی تھی ، وہی*ں برمیر فیع* العین جیشتی ابنوی کے ہم سائے ہیں سکونت اختياري - ابعي كانتحصيل وتدريس علم ادرسفر كي وحبرس از دواج كي نوبت نبيل آئي تمی ۔ اب عمار متیس سال چار ماغ اگرہ کے دوران قیام ایک قبریشی فا ندان میں، جوعلم و عمل سے آلستہ تما کا حکومیا - اس مسکومہ سے چارسال بعد شاھا علیہ وی سے اور ا يں برالز كاما رباغ ميں ببيا ہوا مبخصال لر كار<u>اھ ھا</u>ء ي<u>ر شھام</u> يس بعني جارمان بعدیہیں پر ہبدا ہوا جسمانام استادا بوفضل کا زردنی نے مام پرابوبطفنل رکھ بوبعديس علامي كي تقب سيتهو د اوا -ا فقر کات السطور بهان تک میمویج کراس بات د بيراولادواها مريسكن العرب المريخ مين ساقام المربع كالمامي رعان خرجت نیخ مبارک درج کی ہے کہ در حرب شیخ مبارک علمے مہرہ پاب ہوگئے توناگورہی میں ان کی شادی ہوگئی ،، اس اندراج کا اُدھار كياب، - أكر برجى كعنة ين كرووالله يعالى وان كوچا دفرز ندعطا كي جن كانام الوافيض فيضى فيامتى وشيخ الواضل مشيخ الوالخروا لوالركات ب الاسك بحرحال يه كتاب كو في تحقيقي مقالة توبيح نهين او روحيل صناكا موضوع مُفتكُو بھی، ‹‹ حالات ننیخ ابواضل اور تناذعه جبر بشریعین ٬٬ سے نرکر سوائے تینخ مبارک ناگوری علادہ اِس کے شیخ ساک تولیے خط میں خودا قبال کرھیے ہیں کہا سے نسب پرتضلائے عمروطعن ہے (لونڈی زارہ ہونے کی وسسے) اس طعن کوالوافظ یه اقاضا بت حمیدر مداده

ع بجرد معوقے رہے ۔ ادر بالاخرابینے کیفرکردارکو پہوینے جیساکہ اُگے آتا ہے ادرکیہ اگرہ کے قریشی فاندان میں رشتہ ازدوج ہوجانے سے شیخ مبادک کے خلاف اوگوں کا مزیند موكيا بوكا فيتقرير كم شيخ سبارك كم منكوح أكره كيفلا فكول بيان مستفاد نهس موا جس سے بواقع اور دیوافنل کے خلا ایکٹنٹ نمانی ہوسکتے تمام تراعرامن شیخے۔ سبارک ناگوری کی والدہ برہے جن کے صوفی خاندان کی ہونڈی ہونے کے کارن ماں بھے دو نوں درگاہ موفی تمیدالدین کے جاد دیکش سیان کے گئے ہیں۔ اب میں در بادا کری کے انداج کوسامنے رکھ کرعرض کرتا ہوں کہشیخ متو فی <u> ۱۹۲۰ کی اسال بحری نے آٹھ بیٹے چھوڑے اور لا ہور مشہر میں تد فین ماصل کی ۔</u> ملاعبدالقادر ماليوني في شيخ كابل " تاريخ كهي اوفيني في فراليكل " ميثون في دبن الی، کے تحت باب کے ماتم میں بیارد را بردک کامنعا یا کیا جسکی ناریخ در سر معیت بعديد " ہوئی ۔ ابوافنل تکعیتہ ایل کر باد شیاہ اکرخود لا ہوریں آئے ہوئے تھے ۔ باب کے نقش کو آگرہ روانکیا گیاجہاں مبارک ماگوری اور بٹرے فرزند فیفی بھی مدنو شيخ ميارئنگئ كما ولا دِنرست يدائيش الديم ناكورين وفات، ارزى تعدد النزامة أكره. له (١) يشخ الوات فضي فياضي ملك النعل ولات عديم وفات اصغر من الحريم الم ر ۲ شیخ الواشل علآی وزیرعظم وخلیغهٔ دین توسیدالهی مقتول - ولا دت ۲ رفر م^۱۲۰ این وفات الله المروز عمر - در باراكيري ٢٠١١-١١٠ - ١٢٥ - ٢٠٥ ك دربالكرى مس ١٠٠٠ م منزالكرم مس ٢٤ مريار الكرى من ٢٠٠٠ مد ما ١٨٠٠ ما تراكر لوس ٢٠٥٥

(٣) يشيخ الوالبركات ولادت ، ارشوال البحرم منه معامله دان متعتبه برد كارشناس (٢) شيخ ابوالخير ببيدائش ٢رجها دى لادل من ويري بااخلاق وتشريف التنطيخ الايل ر٥) شيخ ابواكارم - ولارت بيركي رات كو ٢٣ رشوال رفي وي كي كي يون من اجاتا شا شاگرد میرفیخ الندسٹراری_ (۲) شیخ ابوتراب - ولادت ۲۳ زی انجر مربع یا دوسری بوی سے ر ر4) يَتْخ ابوحامد ولادت ٢ روس الأجر سنناع بروزيب، يدونول (^) شَيْخ ابورابِ ولادت بسرغ قاجادی الادلیٰ ایسنا مینسند هم کوندی کارپیسی محمد الدول ایسانی مینسی کیم يط المار إلا البتول ملاً عبدالقادر بدايوني خلاوندفيان وين رافضي الريسيان كي كام ين سائيكم بادشاه اكران ، بو كرات ين مرى چاگیر یاکر دہیں دورخ کے لھ کانے بہونچا۔ محد ضین ازاد تکھتے ہیں کہ خداوندخا**ں** دكني نظام شامى ايرون مي تعار بايم شهدى تعامان عبشيد تمى واه فلاوند مال كامنصب أيك مُزاديا نعدى تعاليه (۲) دوسری مرکی کا نکاح میرسام الدین غازی خال پرشسی سے ہوا۔ باب سے بعد سے ہزار کسنعدے دار تھا سے اس اس اس استال ہوا تو یک دامن بی بی فی شومرے اشارے برنام زر وزیور فقراء ومساکین کو بانسٹ کرتاجیات شاہ یاتی بامند کی خانقاہ کے لئے پار ہی آرر دوبیہ سالانہ مجیجی رہی رس سیبری میڑکی راجاسلی خان فاروقی ماکم خاندلیسس کے بیٹے صغار دخا ہے بیا اس کر جو مرصل جلوس ایس مزاری منص<u>ر جار بوا</u> له در باداکری صرف می ایمان کری-

(۱۷) پورتی از ل باکم کی شادی شیخ سایم بنتی رحم النزمایش (فتحبور سیکری) کے يو فاعتقادالد ولأسلام خال سيخ علا والدين بيت سي مولى - اسلام خان كا خطاب ادر مندب تنج بزاری جن کوجها تیکر با دشاه کا دیا بوا تماراس کے ساتھ موربهاری صوب داری بھی مفسی میں شرقی کرے شن از مراری بوا آگرہ میں ا كري روفدے كوس بورشرق كواكيت بترة سبے - جولاد في بيج كارونسركبلالاب _ بتول بيل مداحب (مفتاح التولريخ) بهال يرشيخ مبادك فيضي والواضنل كي قبري بي جهال لاشين جارباغ سے منتقل ہوئی ہو گئے۔ (دربار کری مسال ۲۰) برط ، فنصنی وابوال کا انجا مارک نگوری ، طلائه شریب وطرلعیت بوت اگره اگرونداا معرم کی طعن طرازیوں سے متا شرم وکر دیا ہوائے نفسا ن کے غلیے کے تحت جارئہ انتقام کی سیکین کے دریے ہوئے اس وقت دونوں بیٹے آغاز جوانی میں فائز المرام موکر آئی بادشاہ کرکے حضور میں اکیک درباری شاع اور مصاحبت کا منصب سنحال چیکا مقار تو دومرے نے نثر كيميان كوابناجولان كاه قرار دے كراس في بنى مكك دارى كى ذمة دارى سفال فى (م این در این در در این کو م ندی کے کوی سیسریل کی مرد و تا میک ما صال ہوئی بوكى تينو ركاستادالاساتاره خودسيَّخ ميارك ناگورى تقے -بيربل النگريزي ع معننت دا كرسنها كاخيال ميكه دين الهي كاموجيد بيربل به فقرحير کا تبالتحریر نادک ناگوری سے خیال کے مطابق اُق اکبر کو اول سیاسی معاملا مس خليفة اعظم قرار دے كوشيخ مبارك في استرصاف كيا تما اور ديني معاملات

يس فيضى ادر الفضل كے الهار ولغفل الله في يتجه يه اكدان چاروں كے باہى تغار نے دین الہی کی شکیل کی اور بادشاہ کے خلیفہ شریعت جدیدیں ابوا شن قرار بائے يفقر حقران نغضيه لات مينهيس جاناجا بثنا يراموضوع سخق اس وقت ابواضل در اكركىركيشه د وانيال بن جوانهول في دركاه الجيركيديوان ومتولى واجسين الجيرى رحمة الترعليه بحظات روا ركعكرانتهاء كي درج كوبهونيا ديا تعاسب سيبل يفقر سين فيفى ك سخصيت كوليناجا بتاسي -كاسكا انجام كيابوا اورلبدي ابوافنس اوراكر كانمرائير كاكيو تكانهين دونون كالعلق فقر مقركا موضوع فاص سے - رہامعاملے شیخ میارک ماکوری کا تورہ توددار استلطنت فتح بورسیکری میں در باری سازشوں کے زریعے اکرے در بارسے دکا لے گئے۔ میر در باریس نہیں البتدايغ فرزندول سيقلق دكعترتمح من القصنا فضى في اصلى المنابعة من شيخ يضى بارياب القصنا فضى في اصلى المنابعة من شيخ يضى بارياب المرى المنابعة حب علام المان المان الله على الله عبادك الكورى اوراس كي فاندان كي درون بیپوں کی ترقی کرنے کا میلان کھل گیا فیفی کو بادشا ہنے در باری شاع مقرر کرد یا منینی نے اکرکے دریاری*ں جہاں ایشیا سے تمام فارسی ہو*لنے والے <u>اسک</u>وں كے بڑے بڑے شاعر موبود تھے۔ ملك استعراء كاخطاب يا ياسلا طين جينا بين مُلك الشحراء كاخطاب سب سے اوّل غزّال شهيدكولا بے ۔اس كے بعد سيّع فيقني كوملا- (مرم ١٩٩٧م) اوريه كونئ تقور ك نعمت نهيس تقى - نيفى نے بقول ملاعبدالقادر بدايوني مال متردكه بين سه جيئتنو جلدين كتابون ي نعنيس ميجه

HARARA ARAKE ک بردنی چیوزی جو اکثر مخط مصنف تعیس سب سرکار بادشای میس دخل بادشاه کی فرمائش سازار بر برکرینج گیخ نظامی کے طرز بر بیخ مکسو-نلدمن نام کامشوی ربیلی جارجمه کی) مکندی اس کے علاوہ حساب کی کتاب ببلادتی سنسکرت سے فارسی میں دڑھالی غربنیکہ فتون جزئریہ میں مثلاً شعر جمعیتہ عروض وقافيه، تاريخ الذت اطب اخطانشا ومين اينا عديل زماني بن نم ركىتاتىا - يىرى تىقىدىلا بدايونى كى -اب عيادت اورتعزيت كےالفاظ بھي ملاّ صاحب كےطرزا دا (زبان) مسن يجيئ :- ١٠ صفر المناه ملى كم لقول در مادا كرى ملك الشعرافي في ال عالم سے گذرگیا۔ چھ مہینے کا ایسے مونول کی شدت اٹھا کی کرفدا کا دوس كے تھے منیق النفس ،استسقا اور ہاتھ یا زُں كا درم اور خونی قے نے طول كينچار مسلمانوں کے جلانے کو کتوں سے کھال بلار بہتا مقا کہتے ہیں کرجا س کندنی کی مختی يس كتة كي أواز نيكلتي تمي رايجا وشرائع اور دين اسلام كانتكاديس برا تعصب ركستاتها-اس لئه اسوقت بمي دين كيمقدم بي ايكمنقى ايرميز كاراصار علم سے لامینی، بے ہورہ کفر کی باتیں کمہ تا تھا کہ اس کی مادات میں داخل تھیں ۔ (شایداس سے ملا بدایونی کی این ذات بابر کات مراد سے ، بہانتک کرایٹے مسکانے يهونجا فلسفى وسيعي وطبعي دمري - أدمى دات محى اور وه حالت نزع مي تعاكه بادشاه اكر خوداك - ي بوش تعا - محبت سے اس كاس ير اكرامها يا اورئي د فغربيكاريكاركركمها شيخو جيوا بهم حيم على كوسا ئة لا مي بين. تم بولمة

کیوں نہیں ؟ یے ہوش تعاصد ناکھ ندری ۔ دوبارہ پوچیا تو پیکڑی زمین بمر دے ماری - آخرا بدافضل کوستی دے کر جیائے ہے ۔ ساتھ سی خریہونج کروہ مرکیا۔ ادأئل مين تخلص مشهورس شعركيه أخرين منجعار مهاتي دابواضل کی خطابت کی مناسبت میں کر رسکو ود علامی "مسکیتے ہیں ً مِثمان بڑھانے کو دوفیاتی' اختياركيامكرمبادك معداليك دومينيمي رخت زندكى كاسفرباندها برسرت سفابت (كمينة بن) اورسفله بن كاموجد ، غردر المحمند اورسينه كافختر -نِفاق، خیانت ، ریا میت جاه ، غودادر شیخی کامجیو تھا ۔ اہلِ سلام کے عنا روعداوت كى داد دى اورامل اصول دين كطعن ميس، صحالية كلم اور تابعين كى مرست مين، اورا کئے پیچھلے متقدمین وستاخرین مشائے کے باب میں کہ مرکئے اور زندہ ہیں بے ختیار ہے دوگرک ہے ادبی کرتا تھا۔ سارے علما وصلحا و فضلا و کے باب میں تحفيا ورظام ردات دِن بي حال تها - كل يهود و نصاري بنود اور فحوسي اس سيزار در تبربئبتر- تمام حام بيزول كودين فحمرى كى جديد مباح جانتا عما او دفرائف كوحرام چوبدنای سور دریاؤں کے مانی سے نہ دصول جائیگی ۔ اس کے دصونے وتعنیہ ہے نغط عبن حالت ستى اورخياتن كى حالت بين مكما كرَّمَا مُعَا - كِيِّ إِدْ هِراُ دُهِرِيا مَالِ كرتي بيمرتني _ دہنے اِنكاراد ركھمنڈ كے ساقة دنيا سے جلاگيا جسونت باشل الجرعيادت كوكيا توكية كي أوارشني ركئي) اس كے سامنے كيتے كي طرح معود كا۔ یه بات ریادشاه بن خودسردرباربیان فرمانی مندسوهه گیاتما اور اونت سیاہ ہو گئے تھے پہاں تک کہ ہا دشاہ الجرفے ستبنے ابوافنل سے یوجیعا کراتنی

سیابی ہونٹوں پر کیسے اُن اشیخ فے متی تی ہے ؟ اس نے کہاکہ فون کا اثر ب نے کرتے کرنے سیاہ ہوگئے ہیں۔ (درباداکری م<u>طامات</u>) اب يرنغزحقركاتب السطورايك دومراء ممحصر حضرت منيخ عبدالق مير رالوى دعمة الله عليدكا قول أس باب مين نعل كرك اس موضوع كوخم كرنا عابما ب ورجس شخص نے اس زمانے ہیں شاعری کیلئے زبان کھولی اور دادسخن وری دی وه فیفی اگره میں ہے جو فصاحت ، بلاغت اور رزانت سخن میں ممتاز روز گارتمارلین افسوس بهیکه وقوع و بوط سیب سے کعرو مثلات کے بادیہ میں رد وانكار دادبارى رقم اين او يرحل ال اورال دين وملت اورجناب نبوت کے دوستوں اورمنتسبوں کی زبان کو اس کہ اورائسکی ناسبارک جماعت کا نام مینے میں خوف رحائل سے استران کومعاف کرے اگروہ مسلمان ہوں " لے أبواس كاكارنام حسيراج برك فاميري فالبين الفقر عقر كالتابتخرير كاخيال سيكه رو<u>ی ۱۵ عیسوی یک مثبخ میارک ناگوری کے نسب پرطعن کامعا ملے زور بحراکیا</u> ہوگا ابرانفنل نے چیوسال (۹۷ -۳۷) ۱۵ و) کے اندر نوحوال حوصلہ منار اُ می بارشا اكري مزاج يس كافي رسوخ بريا كرليا بوكا - جب عقيدت منداكر في شاه ذا ده مرُّد کی ولادت کاشکامنه اواکرنے کے بئے جمیر میں حا حزی دی م^{ید و چ}ے م^{وج کے} توالواففنل كويم بات وجي كه دركاه شريف الجيرك ويوان ومتولى خواج مين جم له گدرسته میشتی حمین از محتید النرقادری مطبوعه ممندا بیسیوی مد<u>سم ۱۳-۳</u>

ماورى رشتد دادين كروالدشيخ مبارك ناكورى كى عدم نيابت كا دهيامنا تا چابيا كيونكه برادرفرم شيخ فيضي محجواب خطيس كفيه الغاظ كاندرتم يربيح كرنسب كاس نقص كواً الماكر رغالباً ناكورى شيخ زادوب في الجرباد شاه كواس باب مي مطلع كرك شك ين وال أي دما تعاص براد ففنل في كبنا شرم كرديا تعاكزون حسين أغيري كي والده فحرّمه ميري خاله بيس - لهٰذا الجيري أمد تحمو قع بريادشا فے صیبین اجمری سے اس بیان کی تصدیق چاہی محسین جمری نے انکادسے بھنے كِيلِهُ "دَكُلُّ مُوْمِن إِنْوَةٌ " كَى حديث سے سهاداليا توباد شاه أجرز صين وفهيم كو شك بوكياكر كجد دال مين كالاب سانب مرجائ ادرلا مي نه لوق توكيا برابع یہی مصلحت شناس کرانوں کی حکت علی ہواکرتی ہے۔ لهازا اجميرشرلعي سيجل كرنا گورشردين كايتراد هوا تو دوران قيام ناگورباد^{شا} سلامت درگاه حفرت صوفی سلطان التادکین کی حاضری بیں غائب با ہے کیے حب یحو لإمالاس ولمذكر سيادة بن شيخ عبدالرشيد مول بأكم شيخ منو دفير حقر كے عدال سے پرور ده ایونفضل کے دالد بزرگواریتا ئے جاتے ہیں مس رمانے نے ، ایر بادشاہ ا *درائس کے مصاحب* اعلیٰ سے بغض ر*کھنے لگے ۔ حتیٰ ک*وا بونفنل کی تصنیفات اکبرنامہ اوراً بين اكرى كانداجات كى مداقت اورابوافنل كى اپنى ديانت دارى سے توگوں کااعتیاداً تھ گیا ۔ کے منعرف پرکھین اجیری کے جموٹ سے پرہنز ہر' ابوامنٹل ئوحو بادمنشاه اکبرکے سامنے ندامت اُنظانی پٹری اس کا تا ترائس پیراس درجہ عواکہ تاء ننو احبُه بزرگ دعمة الشعليدكي اولا دهيين انجيري كے تيبيجے پيڑار ہايهاں يك كم

اكبرنام يساس بات سائكاركر دياب كمحفزت فواجمعين الدين فيتنى أجمري رثسة الترعبيه كي ادلاد كاكون كسلسانهين جلاهه! أوريه انكار فقر حقر كالتبالحروف كى نظريس يهلا اتكارب جواكزنامه كى دين بي والبيش جاريار كوسوم به توصيالني يا دين بني ملاعبدالقادر باليون كيتي بي كريم في وسيم الماع من قيامت ألئ! -تِحِيرُ بِهِ لِي كُهِ لِآالِهُ وَاللّهِ السُّدِ كَرِماتِهِ الْمُرْخِلِيفَةِ السُّر رَجْعِيدِ وَسِولُ لللهِ ک جگہ ہر) کہاکریں ___ باہر نہیں مرف فحل وغرہ میں کہاکریں دنداعوام كالانعام ك زبانون بران الركي سوا وظيفرنه تمنا -اكرّ اشخاص كي دبانون يردد سسلام عليب ش "كى مگر «الشه اكب " ادرجواب يس " جَلَّ حَيلاً كَدُ" كينه تقة اورسكوں برنجى يەسلانقش كرايا گياجس بين ‹ حَبَلَ جلالا " اكبرايشا کے لقب « جلال لدّین "کی نشاندھی کرتا ہے شیخ ابواضل مجتہ اورخلیفردین الہی کے مقرد ہوئے اور نام اس طریعے کا توجیدالی اکرشا ہی دکھا گیا ۔جیسسا کہ ایر شناخت کران کئی ہے۔(ابواس خلیفہ اٹنے فیفی ملکات رائے درباراد رہتے مبارک کوری كے ساتھ بير بركانام اضافه كَرنے پراكي چوكڑى نبتى ہے۔ ملا بدايونی نے اٹھارہ ک نبرست درج کی ہے جس میں داحد مندویہی بزرگ بو فرالذ کر ہیں - دوسر مندرجن كواكرية مُولاتها (راجه ان سنكه يجعوا الحيد بورمين جمفول في بواب مین عرض کیاکد اگرمریدی سے مرا رجال نتاری سے توہندوہوں - فراسیے مسلمان مروجاؤں) ایر با دشاہ مجی ٹال کئے۔ (درباد کری وہست و منش-السبام)

الغرض اکمریا دشاہ کو ہے دین کرنے ہیں د ولوں بمائیوں قبضی ا در ابواضل کا ہاتھ اورشو وشنے مبارکنا گوری کامشایل تھا۔ ابونفض میں کیے خوبی اور بھی خلاار تھی ۔ بقول فحرسین آزاد فرامین اور نامے لکیفے میں ابونفل کا طریقہ ایساعالی اور انٹرڈ اپنے والا تھا کہ خود اس کے پڑھفے سے سلطنت بزر کی شوکت اسطوت اورطاقت کا رعب ڈاینے والا انٹر ہا دشا ہوں پر میما تھا۔ تور*ان کا* بادشاہ جو نٹرنے ا درمقابلہ کمرنے میں ا<u>کمر سے کم زیڑتا تھا</u> بیکے ، ا<u>یونضل کی</u> قلم نے اس کے دل میں رعب ^ادال دیا تھا، مکمقیا ہے کر مجھ کو اکبر کی تلوار سے ایسا خون نہیں ہے جیسا کہ ایومضل کی ظم سے ، بہت کم وزیرایسے ہوئے ہیں جن کی تعریفی غیر عالک کے بادشاہوں اس طرح کی سے ۔ یہ بات اسکریٹری مؤرخوں میں معی ستہوہے کرایشیا رکے بارشاہ اکبری تلوارسے اتنائم نہیں کر رنے تنے جتنا کہ الواضل کی قلم سے (در باداکری موسے) ظابر مبيكايسا انستاء بردازيا كرقدردان اكرايينه وزمظم بربوداعما درهنا عماا ورخانس بنجيره معاملات بين بقضل كامتنوره طلب كريا رستا تقا-منتخب لتواريخ سيمعاوم إوتا سيكي للافي وقت شل فحدوم الكك مولانا عبداد مرسلطانبوری سے الواضل سے مجلس بحث و گرفت ان کی تذلیل کے واسطے كهاكرتا تعا- اورجب كه الإنفنل كے مقابلے مي كسى مجتبد كا قول تقل كياجا تاتو دہ جواب يس كبتاتما كرفلان حلواا أله فلال كفش دوز (موجى) اورفلان چرم كر (جار) كاتول ہم برجیت بہیں ہے تمام علیاء و مشائخ کا اسکو انکارتھا۔ زما فى گفتگو يى نشيخ عيدالقادر بدايو بي سيخو د نشيخ ابوا

طريدال دافتياركرن كواسكاجى جامتا بعداد دانوانوانتال كربا دشاه كاشارك ہے قامنی وصدروغیرہ سے دلرانہ گفتگو کیا کرتا تھا۔ اوران کی رسوائی اور ذرات میں كسي طرح ك كمي نهيس وكتتا تعا-جندروزین اس نے ایک ایک کو دلیل کرکے دیار سے تکاوا دیا تھا۔ ايك شب ما وقرم النه المستره الميسوى من ادشاه في فان عظم سع فرمايا تعا كرىم نے تناسخ (اَوَاكُون) كے فق ہونے بربہت سى دليليں قائم كى ہيں ابواتعنل تم کوسجها رنگایعنی که وه فازن دلائل به دمینی تما ــــــ اورعلاوه اس ركش كي جوابوالففل خطاء وقصّاة كي جناب بين كي بعض اوليا إكرام قطنيانه مثل تصرت مران ميرمين خنگ سواراو دعفرت تناه مينا نكفنوي دعة الله عليم -تواجسین اجیری بردان نان و دیگر کئی معزات بن ربتن کے خلاف) مجھ ب باک اورشوتی سے بازندایا ۔ شیخ کال بیا بانی ادر بین قاضی دعالم دغیرہ نقراد دمشائخ عظام كودين جديد (كا)سيارة تظيى إدا نركر في يا داش ين قلع بحرك يليس (گلار تربشتی می مواحس) مقياركرد ياتمعا یهاں پرفیرحقیر کا تعلق خوا جسین جیری سے ہے جن کے خلاف ماحبزادگا فتجبو (اولاد شیخ سلیم نیتی) نے بھی رہنمانی کردیکان کانسب مسیح نہیں، - بہضرا اینے رسوخ وفروغ کے داسطے مشائح زمان کی جڑ کا طبنے میں فا فرخوا ہ کوشنس فرمایا كرية نف يونكه ما فردر بارته وننمنول كاكوابى كدرى كرمفرت بواجمعين الدين چنتی دمترانشرعلیر کی اولا دسی ماقی نه رای تمی ا دراس شیم کا محفرصد ورقانسان زماند سا زنے بمز ، لکھ دیا ۔ بوجو ہ مذکور تولیّت آستا نۂ پاک کی نٹوافیرسیان کی سلب ہوگی

بس نواب شیخ فریدر پر مرتفیٰ خال بخشیٰ لمالک کے ماموں شیخ محد نجادی انسا دات میجے النسب ،متولى دركاه حفرت الجيرمقرر بركريم. بهركيف الوافضل في ابني نظامت كيتيج بي عداوت وكيينه يروري كا برّادُ نواجشين كے ساتھ روار كھكريبل دھكا يہ پہونيا ياكر فواجر حسين كو درگاہ کے دبوالنا کے عبد سے معرول کواکر بچ بیت اسٹریط و بھیج کرجلا وطن کرادیا اس بىنابركە نواجىئىيىن اجىرىكامىنسوبەراجىكان راجىيوت جەيدر- بىۋە ھېورىرىكانى كامدد سے بغاوت كراكم الجمري سياسي انتدار جيننا ہے بنواج سين جرادو تقے ہی اور اپنے تجرّد کی وجہ سے "بال حتی "کھلاتے تھے ، انجیر سے اٹنے اور سے نظاد موں كے ساتھ مكة مفطمة بهونچكرسكونت يذير بهو كئے او ريندسال تك حربين تريفين كى زيارت سيرمترف عوق رسے . ابواصل كاجسىك ل خوا ، مرعا عال بوكيا . يادشاه الجرسے كه كرخواج مين كى دويلى كوسمار كرايا كبا جرسے كھاڑ كراسكى حگے مسی کری تیمرکرادی گئی۔ میسی دمین نتوسال تک غیرا آبا درہ کراب یہا ل کی كتنية خانه كح علاً وه في زمانه مدرسة حتيية ثمانيه دارالعلوم قائم إ ورناز باتيات بحراس عداد مة مورثى كى سے بو فقر حقر كاست لحروف شيخ مبارك فاكورى يتم) ادرامی والدہ ربیوہ) سے متعلق بیان کردیکا کم یعنی فیضی اور الواضل کا دندی <u>کیاولاد; د باجو باگو نشریف سے تعلق رکھتاہے مگر چو</u> ککہ ایواقعتیل نے بادیشاہ مے وقع بياني كرية، وكي نواج تين الجمري كاخاله زا ديماني ينه كادعوى كياا و راس كاخياره نواجھین کو بھگتنا پڑا - بندری بلاطویلے کے سر۔

ر بين تفاوت ره اركباست وتا به كباب كيكن تدرت كي جوانتقام ليا وه يربيكم بالأفرابوالففنل كاسركالأكياء اصحابي التحاك كأكمنا سيكسيرزادون كى اہانت، يے عزتى اور رسوائى كے اركيكاب كالبي تيجب ہوتا ہے۔ مختصر تغييل سي يل سي ١-شراحس كيرون ورابوال كافنال ررفع كومرا في كيل دوسرادروع الشمسود كرمبوك كومنان كيلة دورر جو في كا فرورت برق بع - جنائياس قصة كومدائن للعين كي بعاكري دسالون مين دحرا يأكيا سے كدابواضل في ايك سفيد جنوط ايحا د کرے با دشاہ اکرکونوا جسین جمیری کے خلاف برطن کیا جو سیجے عرض کردے کا ہوں يدالزام لعنى بغاوت كى مزااس زمانے ميں يەتقى كىملىرم كوبىردى مك بييج دياجائ يعني زمارت حرين شريبين - وبال طويل عرصه كذارف كالعد کسطرح نواج سین اجیری کی دائی بادئ یه داتعدربانی روایات برمینی سم جو عقید تمندوں یا نواجۂ بزرگ کے مور تی اقربار نے درج کی ہیں مگر ابوانشل فے ا کرنا مہ میں نظران از کرر یا ہے۔ بو بھی ہوا دالیسی بر کینے ہیں کہ خواجہ بین کی ملاتا بارشاه اجرسے بانس وارہ میں ہوئی اوروہ نتج پورسیری میں طلب کئے گئے۔ سین دربار میں بیوفیکر دین الہٰی کے اُئین کے مطابق با دشاہ کو نہ سجدہ کیا اور ندې د وسرے آداب شابى كى برواه كى لېذا سوئېسندو كے قلعه بجويس نظر بندكرديد كي جهال دوس كفروشك سع باعى علماء قيدوبندكي

زندگی گذار ہے تھے۔ پر ہنواجہ حین کی پہلی نظر بندی ہے۔ نواجرسين كى رمانى كامطاليه فدومه جهال صرت مكاني والدة بادشاه اجرف مطالبه كمياكم خواجرهين اولا دخواج بررك شيخ معين لدين سیشتی کور ہاکیا جائے مگر ما دشماہ نے دزیر منتی ابواضل کی دائے کے خلان كونى قدم نهيس المقايا - بالأخرست الله وسلامائ بس رائ عامر ك دباؤ سے اکرنے بھرسے خواج شین کوننج پورسبکری بلابیا بمع دیگرمعتوبان کے جعفول نے در بارک اواب سجدہ تعظیمی وغیرہ کی مٹرط کو پورا کرے قیسے بینشکا دا حاصل کرنیا مگر حضرت تواجه مین در بارمین فاموش کفڑے رہے اور دربادی آداب کی برواه ندی - مندوستانی مثل کے مطابق اوراج مطور، مسهورة والكم المواكم فلعم المحريس واليس بييج ديا جائ المناه مطابق سو<u>ہ اوراس بارتین نتو میگھا اُرا</u>ضی اخراجات کے واسطے منظو رکرکے نوا چرشین صاحب کے اُنسو پو بیھنے کی جسارت کی گئی (مریم مکانی بیگم) نے پھرسفارش کی اور اکر بردیا و ڈالا می اکرنش سے سن نہیں ہوا ۔اس طرح نتواج حسین صاحب قلعه بختر ہی ہیں بنوکل علی مندرہ ۔ چندر وزکے بعد تمام جلادطتوں کے سیاتھ طلب ہونے عرستریف اسطفیتر ۸، سیال تھی منگر دریاری اُداب نہ بجالاتے کی یا داش میں واکیس بجھ کردیا گیا۔ ابونفضل نے اکرنا میں ماعران کیا ہے کہ خواجشین انجیری نے تقریباً تینیت سیسال چندماه تک جلاد طنی اورنظر بیندی کی زندگی گذاری اب کے قدرت نے ایسی زندگی کے یانی ممانی ایع منال وزیر عظم کو بھی جلد ہی اپنی زندگی

مع جِعْدُ العطافر الدياح مكاقعة به فقرور باداكرى سافذ كرك بيش كريكا. بهركيف المنطاع يروو هاع مين اكريف كسى سفارش يا سرط كربغر فواجر مین کور ہاکردیاا وران کو اجمر جانے کا جازت دی جال وہ جہا نگر کے ابت ای دوریک سجاده شین رہے ۔ بادشاہ جہائیگرنے اپنی تزک جمائیگری ين مكنا بي كخواج سين كورد باميعاد نيم سال نزاد رومير مين في عنايت كي " يعنى ششامى قطيفة عطام والمستخطام والمستخط والمستخطام والمستحد والمست والمستخط والمستخطام والمستخلام والمستحد والمستحد والمستحد والم ملاّعبدالقادر بدايونى ني اينى كتاب ومنتخف التواريخ الي تكماس كم خواج سین رئت الله علیہ ایس وہ جاز کے سفرسے والیس آئے تو وہ نور کا توده (دُمير) مُلَّت عَص اورفرستُ مجسمٌ القول درباداكرى بحالهُ ملا برابوني مدت سے درگاہ اجمر کے متولی دلوان راہے تھے ۔اس سبب سے اعزاز واكرام اورشان وشكوه - با دشا بانه بوكمي تحى -خواجسين وده اركي عبدتين دهائيون تك ذنده بسع ادروس الشاع يروالناءين ايك وبيسال كى عرين انتقال كر مم ان الله وانااليد وليعون -ا در حصرت فواجر بزرگ کی درگاہ سے احاطے میں سپر دخاک کے گئے۔ عقیدت مندول نے ربہتا چھ سے مسل السطیسوی میں سنگے مرمرسے أن كامقره تعمركبا - اليسامقيره أجتكسى سجاده تثنين كے صفے بين البوالقضل فيل حضرت فواجسين البيري كوتو اكراد دابوافل نے تحک کرتھوڑ دیاا ورہا عزت واحترام طریقے سے دیوانی تولیت اور تجاد ہ

نشینی کی مند پر بیچه کسی ملک لوت نے ایوافشل کی موت کے بیے انتظار کم نا ىتروع كرديائ واقع كى مختق تفعيل مين درباد اكبرى كے صفحات سے اخذ كركے بیش کرتا ہو*ں* ۔ « اکبر با دشاہ نے مہم دکن سے پیر کرسلیم (جہانیکر) کے ساتھ فاہری مورث مال کو درست کرلیا تھا سائندی بھت ہائے ہیں کیے نے بھرسلامت روی کا راسته چهور الدرايسا بگراكه بادشاه اكبر كفياكيا - با دشاه في ابوافضل كو لكها، جود کن کی مہم پر گیا ہوا تھا ، کرمہم کے کا رو بار کوعیدالرجمٰن اپنے فرز ندار مبن كير دكرك أيجريه إدحرروانه بويشهراده ليمشيخ ابونفنل سدبهت نعفا تقاريه بيى مانتا تفاكراگريدهنورين أبهونجا توباب ك أزردكي اوريي زياده برُه وجائيگي - جب اس في سناكر شيخ دكهن سه روانه موكيا توراجا مرهکرساه انڈ تیم - راورجها) کابیٹا احبہ بیرسنگی منرسنگره دیو بوندیلیان دنوں رہزنی کرکے دن کاشتا تھا اوراس بغاوت میں تبہزارہ لیم محساتھ تھا اسيسليم فيضيدكوماكس فلرح مثين كاكام تام كردب والكرخلا في تخت العيب كياتوخا طرخواه رتنبهاورانعام سيسرفرازكرد ودكاب شيخ الدافل حبب أُجنين مين بيونيا لذخراله ربي تقى كر راجااس طرف اً یا ہواہے۔ رفیقان جاں نٹارنے شیخ ابولائفنل سے کہا کہ ہماری جعیت تفوری ہے اگریہ سیج ہے توسقا بار شکل ہوگا۔ شیخ نے بے برداہی سے کہاکیا یحتے ہو۔ جو ر ر مزن کاکیا حوصلہ جو بندگان شاہی کا داستہ روکے ؟ رہیے الاول کی پہلی رااراه يرسر الماع جعد كا دن صبح كا وقت تعمار سرائ براس آده كوسس را

تفاادرتص انبترای سے مین کوس - سوار فے دور کر عرض کیا کروه کرد وغیا الما عداورورة اسى طون معلوم موتاسى - كدائ فالانفان في كماكم میں جاں فشان کر کے ان موروکتا ہوں۔ ہمارے مکراؤ ہونے یک وقت بهت مل جائيگا- أب استرسى بخربى بهونج جا دسترجها ن دائه دايان اور راجال جستا درتین ہراراد میوں کے ساتمدا ترے ہوئے ہیں۔ شیخ نے کہا جلال الدين اجربا دشاه مرامري سد- من أنج أن كى شناخت كو خاك میں ملادوں؟ یہ کہ کم نہایت دلاوری اوری باکی سے کھورا اُٹھایا ۔۔ گلائی خال نے بمرد وکا مگر قضا اکیجی تھی کسی عنوان داضی نرموا بہاں یہ باتیں بورسى تىيى كم غنيم أن بهونيا اور ائ بلانے كى فرصت سردى شيخ ابوانسل یری بهادری سے تلوار بیرا کرڈ اے گیا۔ چندانخان بھی ساتھ تھے۔ جانیں نتاد کرے سرخ دو ہوئے ۔ شیخ نے کئ زخم کھائے مگرایک بر چھے کا دم ایسارگاکہ شیخ ایوانسل گھوڑے سے گریٹرا -لاش کی ماش ہوئی تو دیکھا گیاکہ ایک درخت کے بنیے فاک یے سی برے جان براہے ۔ زفوں سے تون بہتا ہےا درا دھراُ دھرلا شے بٹرے ہیں ۔ اسی و قت شیخ کا سرکا ٹ لیا گیا ا وشہزاد سليم عياس بميجواديا كيارش بزادے في بائے فانے ميں ولواديا يمكى دنون تک ویل برارما - (درباداکبری صفح میمه ۵) بادشاه اکرهان کرتیران برگیا - وکیل کا بیان سُن کرغیناک اور حة اربهواكدكئ دن تك دربارنه كياكسي اميرسه بات نهيس كي رافسوس كرتا تماادر روتاتما فيماتي برباتم مارتاتها ادركهتا تعاكم بإئه مشخوجي!

رسلیم)! با د شنا بست مین توقیجه مارنا تعار نتیخ کایے *سرلا شد*ایا نویہ يبشعر پرصا- ع سنيخ مااز شوق بيدس برنسوما آمده زاشتیاق پائے بوسی بےسرو پا ام*ے*دہ ا ترقیر) ہماراتین جب بے حدشوق کے سابقہاری طرف آیا: تویائے ہوسی الننتياق سے بے مرویا تھا۔) بارت برس چندم<u>ینے ک</u>سن <u>والے کی قرا</u>نترای میں موجو دہے ہوگوالیا^ر سے پانے چھکوس کے فاصلے برہے ۔اُس برائیب غریبانہ وضع کی عاریج ابعاضل تے اپنے والدین کی ہڑیاں لا ہورسے اگرہ پہونیائی تیں مكراس كى لاوارث لاش كا أعمان والا يا دشاه محى نه بوار دائد رايان ا ورعبدالرحمٰن ابن الفضل مدت تک نرسنگره دیو کا پیجیها کرتے رہے مگر أخروه رهزن تمعابها كتناربا به أخركو في نيتجيئيين يكلاا وزنميك مرد ونو مبيمه (دربادایمی ص^{وای ۲}۲۲۲) فعتر حقر كانيال بيكيبرزادكان (نواجرسين أبيري اورشيخ زاركان صوفی ناگور) پرظام کرنے والوں کا یہی انجام ہوناچا سے جو ابوالقض اوراس لِيُ الْهَيْصَ إِنَّ ترجم) توعرت لول سكاه والو ر جع - ع٧ _ أيت ع تاریخ مهندوستان جلدششم شمسالعًا اومولوی ذکادانشرد بلوی صکے ۸ توزک بهبا نگر جلدا دل <u>۱۸–۱۸</u>

حضرت شيخ سالارنا كوري النية أبينے بامدادتو بنق۔ تحقیق سے داسطے جہال سیان کی ۔ ا دراس ذریع سے عبت اور تجربہ حابس کیا۔ ایران و توران ہیں پہونچکر کتابی ننون اور مزدری على - بزرگان وقت سے تھيل كئے ركول كوبرت كچه فيض بہونيايا _ بالخفوص مخزن جوبرعلوم واسراد ستيخ مبارك الكورى ابن خفرف أب كى خدرت میں ریم معرفت اللی میں علی درجہ حاصل کیا تھا۔ شیخ میارک ناگوری نے البى تصنيفات ميساً يك مالا موت مرقع مكين - إن تام حالات كملك اس كتاب مِن كَنِالْشْ بَهِين سِير - آيكا مزار صوفي عيد الدين ناگوري كے احاطركے باہر بلند دروازہ كے نزد كيا تھا ادقات كيٹي نے احاطے كورسيع کرنے کے بعداب اما طے کے اندر لے بیا گیاہے ۔ اس مزار برسی کرانے کے عقیدیمن نے سنگ مرم کارونس بنوادیا ہے کسی تحص کی انکھ کی بینا فی جلی تري بويا بينا ن كمزور مهو تري بو وه أيكمزار برأ كرايني أ بحول كي بينا في كيليُّ رعاكرے تواسكى بينائى واليس لوٹ آئى بىد اسكے بعد وقفى چاندى كى ائكىيى ا ہے مزاد پرمیڑھا تاہے۔ درگاہ صوفی صاحب کی ایک مہترانی جو درگاہ کے يا برجاد دبسشي تى خدرت انجام دىيتى تھى استى جوان دومٹيز وىمتى ئېسكوپيچك نكل أي جب ي وجد سے اس كى اوكى كى ائتك كى بينان بالكل فتم بوگئى اس مہتران نے ایک مزار پاک سے سامنے کومے ہوکواین لڑکی کے سے منت ما ننگی اے با یا میں چالیس روزنک آب کے مزار براُڈ ننگی اورحافزی دنگی

چالیس روز کے بحد اسکی نزگی گی انگھ کی بینیا نی واپس نوٹ اُن کے

حضرت مشيخ عطّن بالورى والفوان مصرت مع عطي بالورى علايمة

آب ترکی النسل سے ہیں ۔ آپ کے رحی اورلدن قطوم کمال کے درجہ کوہو کے ہوئے تھے سلطان سکندرلو دھی کا زمانہ تما۔ جب آپ ترکستان سے ہندکی

طرف آئے ۔ اور ناگورکوابنا وطن اورابدی اُرام گاہ قراردیا ایک سومیس سال تک اِنی زندگی زندہ دتی کے ساتھ ناگورمی گزاری بہت سے توگوں نے ایسی خدمت

یک پی زماری زیاره دی پیرسائھ ناموری مادری بہت سے یو توں نے اپنی در میں رہ کرنو زمِع فیت حاصل کیا بالحضوص حقائق آگا ہ شیخ مبارک ناگوری ابن خونہ لیون فیض اور ابغیضنا سے اور نواز حرب کرمؤ بنے و میضر مخشریں ہے۔

خضر لیعنی نیضی او را بواضل کے والدنے آپیے کے مؤتر، او رمنی نجش ذات سے تلقین بالی تھی ۔ آپ کا مزار پاک شیخ سالا رکے روضے کے بیچے بینی

سے معیں یا ن سی اپ ہ مزار یات ہے سالار بے روسے ۔ درگاہ کے مصارکے باہر بلند در وا زہ کے نزدیک ہے۔ ہے

ملات جيزنا گور، اورنارلول

بیناب محدجید بالرائن خال میوالی اپنی تصنیف، تاریخ تذکرهٔ صوفیه میوات بی تخریر فرات بیس کریر فرات بیس کراجی سرات می کریر فرائی و فعلات و فعلات تمار میکون نیا بنایا گویا بود سے مکک کا دمینی سینم بنگیا اجیری سے پہلے حکومت بھی کی اور بعد میں خواج معین الدین

له اذکارابراروزید

مه دریاداکری ص<u>سعه</u> _ اذکادابرار ص<u>مع</u>

جنتی عالیر حمة والرضوان کی بارگاہ کی جاروب منی کو بھی اپنے لئے باعث سعاد سبحها _ ایک مرزم بھی قائم کیا مگراس مرزم نے مدرسم سے زیادہ خانقاہی فرالفل نجام ديين رين ريس عشر ومشر؟ جوتها مراسه ناكورتها جيس لطان التاريين صوفى عيدالدين حيشتي الفارد قی الناگوری علیالدر محته والرضوان اور آپ کے فانس اخلان نے جاری فرمایا اور برطرح اس کی دیکھ ریکھ کی عرصۂ دراز یک اُسے قائم دباقی رکھا۔ یہ ناگوری مدرسه (دارالعادم) این دوریس سندوستان کاست برامرر محا-ادر ساتر دساته خانقاه بحى ريهال سيعالم وفاضل كى مندكما توسلوك وتعنون كى اجازت بحى ملتى تحى اس مرسية أخلويس صدى مين عنى دا وُد نا كورى ابن مفتى دكن الدين ناگورى ابن جسام لدين ناگو دى جيسے پيکان و رو کا رفام لربيا كئے جن كى زنده وجاد ميريادگار، ان كى كتاب فتادى خمادىيە بىھے مىفتى داۇر ابن مفتى دكن الدين ابن حسام الدين نا كورى كا اصل وطن عاكورسى تما اسى بنا برناكورى شهور كرية المرة موني ميوات س، ١٥٥ مرود) مفتى دادُدا ورركن الدين كاذكراس سقبل يحي كذرج كاسي الكياسي تا ریخ میوات میں تخریر میکی عبد اکبری میں ظامبادک ناکوری اوراس کے دو بیٹے ابوالفیض فنینی ۔ اورا بوالفنس علامی اسی مدرمتُ ناکوری کے ابتدا ہی تلیند تھے۔ یہ باتنین کے ساتھ نہیں کہہ کتے مگراغلب ہمیکہ شیخ سیامان سہردری فقر حقر کے نانا۔ د وراکری سے قبل اس مدرسہ کوا ولا دسلطان التارکین يلاتى بوگى - يا پياركيب بهت قديم دارالعلوم كى بھى ناگورمين نشاندى بوت بى

بو السادر والع مسمري ك جنوب كى جانب جامع مسجارته كى ي ملحق دارالعام ككرول كے نشانات موجودين - إس كے علا و جامع مسجاتمسى کے د ونوں منار ول کے درمیان دونوں طرت درگیلریاں بنی ہوئی ہیں اور پراد کی د بواروں برجونے کی سفید بیالش کی ہوئی ہے۔ بواکٹر ہرانی شاہی عمارات میں ہوتی ہے۔ اُن دیواروں برطانبطلوں کے ہاتموسے کا بی سیا ہی میں تحریریں مکمی الون أن بحا يرصى ماسكى يى ان تحريرون كے نبيجايران توران اين نام كےساعة مكهار والحب ففير حقرن أج بح تقريباً بحياس سال قبل برط عامعان الوتامهيك تیمٹی کے وقت پرطالبعلمان تمسی جامع مسجارکے منارد ک گیلم پوں میں این ا وقت گذارتے ہوں گے اوراس سے میجی تابت ہوتا ہیکے بیرون مک ایران وتوران كطالعهم ناكورى دارالعادم يرتعليم حاصل كرت تخصريه مرسيا دارالعاوم شايرسلطان الناركين كي اولا دكي سريرستي مين جلتا بوكاب واسترعم بالصواب لي أسطي مكما بهيكم مرس نادنول احمد وباشيبان نادنول ناكؤري مستسع اورضانقا مع بياورخانقابين اور رارس مي وجودين أئے تھے مخلان كے روس نارول سے بحاقلا تثنغ مح تزكب نادنولى اورقاض تتمسل لدين سنيعيا ني دعمة المنزعليه جدا مجاعلا مأج دمجور سيسباني وغره في قام فرمايا مقا- نادنول بوسيدون اورمدرسون كالشرعة وبي بندى حضرت نظام الدين نارنول قدين سرؤ كامسكن ادرقاضي شيخ احمد محدر شيباني جواما محدام الماظم ك اولادين سيرين كو تاريول بى مين بيدا بوئ اوروي برورس يان علم وكال وبي مامل کیا میکراین عرعزیز کے منتر سال آپ نے خواجۂ بررگ جیری سے مدر سہو خانقاه اجمیتر ربعنه کی خارت وچاروک شی میں بسیریئے اور آخ عرمین:

مين أيكا انتقال موا-أي كامزار درگاه صوفى صاحب باب خديجه كے ياس سے -فقر حقر کے دالد محرم مرحوم بیرعبدالفی ستجادہ نشین کے بالکل قریب ہیں۔ (تذكره مونيك ميوان ٥٨ر٧٨م ١٩٥٨) حضرت الله الله الكارى المراكبة م الميلم وفعيه، مشيخ كمال الدين بن قوام الدين ناكوري ثم يدنى اسلسلة جنبي عصب وبزرك بير سيخ يعقوب ينى سركس فيف ماسل كيا وصورا کی آن کے بیماں بریرص مدت دواز تک ن کی خدمت میں در المرات ميل أب كوتبول عام حاصل تمعا بتين بريان الدين عبدالله بن محد وحينى بخاری نے ایب سے فیفن حاصل کیااور بھی بہت سے علماد ومشاریخ آپ سے سیراب وہمرہ ورہومے ۔ حضرت شيخ المعال صلى الأور راية حفرت سيخمالح أعيل بنكن سالا ونأكوري جب يتدسلسله كي ايك إيم شخصیّ*ت بافی نی اینے* باب اور دا داشتخ اختیا دالد*ین عمالا بری کی خدمت بی* رعام وتصورت ما صل کیا آیے سے فیض یا ب مہونے والوں من سيخ فانوكوليرى علامًا ج سيدنا كورى ممى اين بن كامزار كوابريس سه-صباك مخزاد ابراريس تخرير سے ۔ (مذكرة موفر الميوات من ٢٤١٦)

فردا دلا دِهرت قاصَى عميدالدين مرور ناگوري جبي شاديا نواد بزيان کے کفرانے میں ہولیال در حزت خواج معین الدین شیستی اجمیری کی دختران کی شادیا قاصى مىدالدىن برۇدى الۇرى كى ئىسىدانى ئاگورىس بىيانى كئىس ـ تقنصبال (1) سينخ عيدالتذعرف رضى الدين ابن قامني ميدالين كي تنوبي بما فليمال بنت نواح برحين الدين شيئى كى دخر نيك ترسمي _ رمعين الادبياء س ١٦١) (۲) اسید نمقن این سید تمیدالدین کی ستر کیسے یا ت مشاہ بی بی زینا اولاد قامنی حميدالدين ناكوري سيرتحني -(۱۳) سیدوارت علی بن سیدرین العابدین کی دختر اول تمراینسیا واز ایمن لد ىنىرۇ قامنى تىيدالدىن ناگورى سىمنكوسى بولۇ -(مم) اسبوعظیمالدین کی زوجهٔ دوم بی بی رحت النساء بنت حافظینها بالدین نبيرةٔ قامنی عميدالدين ناگوري کي دخر تھي ۔ (a) سیاهد بن سیدسام الدین کی زور پرسلطان بی بی دختر شیخ منیاه محذبسیسهٔ قاصى حمدالدين ناگورې كى تقى ر ۷) سبد بچیدالدین کی تیسیری دختر بی چیده جوشیخ این الدین مهرور دی ابن علمالدين بن سنهاب الدين اولا د قاصى حميدالدين نا گؤرى رحمة الشطيبه سے منکوص ہوئی ۔ (منا دی الجیب ص ١٨٤) مزيدتنفيل كملة من ذي يحت ص ١٩١٨ رير طلاخط فرائي - معين الادليا وفاري مطبوص ١١٢٧ ٥ מש שומשותחדר מח- מש

ብዛብ የነ**ተ**ጀሪዊ

كتب حصداول نجله نام کتار عوارف لمعارف رقم حرت سهاب الدين مرو 14 اطبقات الفرنس شيخبر الترانماري I۸ مروا والعدود نودالبدول لمغوط عوفي حميلترين المتعالي المستخابوا لقاسم عنيشا بودكا مطبوعة ميصر ميرت احمد يعني مرقاة الوصول السروالرسول ومولف فحدقا الدعي متائح حيثت إبرو فيخطيق الدنظائ 4. Kg احيا إلعلى اذا ما غزال رح واكر فضرا والدين ٢١١ المفوظ لرائج يرانكريزي كيمائ معادت ا بمنه لالله كاترهم اديان 44 اخبارالاخيارترقيه حفرت عبدائق محدد لوركا باخباراص كحثو الرالدين ابن محدوثال سوم متوح الغيب حفرت عبدالعادرصلافا سلماني تمعتوي 14 غنية الطابين كت ب البن اعلامه ابور كان ابروكا ٢٥ ارل چوان دستمبر كمآب تاري حالات ديشرتم سراجود ميوري ٢١ الأورشرتيه شراء انگریزی اف مناتِ حمييه المامني ومن يخش حلوك فارسى كىتە فېرست ،، المرمعيك لين بمارتر 44 سنسکرتی المبقات نافري دوم انهاج بسراج 71 الذآباد ميركعارفين اردوتريه شيخ جمسالي سبرورو كوانبكس أودى ثمانا بيرونز ايركماأكركري علام الودكان البرول 49 المغص طبوع لندن سنگس انگریزی کامس انگریز واحتصان تمرو دريابهم المواكثر دشرته مترا المائده آبيت مو سينج الوطالب كمي في ١٦ قوت القلوب في معالمة الجبو*ب ع*زبي

تام کتار ناممصنف جميل لدين ابن عربينو الم تجين سورسز فاردي MY بهمرى أؤ ناكوسمنيار التعجين أوجين *התפנ*כט الوكميلاش جندويز دی - نٹ راجتمانا ۸۶ امغال ناگور مینالنظام بزم صوفيهاردوترجه عبدالرحن م ا ۵ | ازجوان دان بن شير | د شرعه شراجو د هيوري فتوح السلاطين امرخورد كريالي الم ميرالاوبياء اردو م نور کار میای علامهٔ فرلک عصای منتخب لتواريخ جاول عبدالعادر بدايون ا اگره ایریشن ابولعضل تاريح دعوت وعرندت طوالع الشموس فارسى فاضى حميدالدين بولاناالواسن يدوي برو دی ناگوری *د*۶ اسلام الحق مطابري ام اسحار حسنى فارتي لوس مقال الوسينار الالك المراكم كيلاش ويندين ٥٥ الواح فارسي وظوام معالر سمينار نأكولنون ٢٥ لوائح ، ، كاانگريزي ليكه حديث صباح الدمي امام صغباني رم داکوکے سی جبن س الميمكندرابن مرأة سكندري فاري طبو لطالف أترفى ملفوظ جوامع الكلم ملغوظ فخلاط فستخفو ارواركا اتباس حاول يندم وش وعنورنانة ٩٠ فتوح السلاطين مردانس المريشن علام فخرالملك عمينا ي دے - او ٢٥ طبقات نامري جلدادل ترقي منساج سراج ا ١١ | سبع سنابل ارد وترقي بيرعب الواحد ملكرامي رح ٢٧ مقاله ناگورسينار لافلار شري كووند لال ۲۲ ارسالهُ شماع فادسی قاضی حمیدالدین

大学学学学学学学学学学学学学学学学									
نامِسْنِ الله	نام کتاب	تتبار		اممصنيغ	ľ	(باب	نام كت	N.E.
سياغمود بولاق دم 🗽	روخدُ اتعاب	14	ر امرو رس کو	بروس لأ	واكرط	كلكة	<i>رانی</i> ا	حالاندوا	411/18
اركو أركبالاجين مرد	عربی اینگریرسین مرکز اینگریرسین	10	ج شئورً	پلالد <i>ين</i>	يتباذ	L	لوب	واحتاك	Yr.
والريام ناكبور	انگریزی سیلیمنیث ا		ينااز	منيشيدال	ت طنزما	مارسی	رواح	دلحت الاه	40%
فرت فاستحر النبي و	رساله عبدالنبي	4	205	رين سنج ف	أزيلا		بياد	امرادالاوا	46 1
ماجى فرالاين سليان كعوري	ملمى دساتاخيار النيح	14	باري	تمالان	أفامي		3/3	خوالاترال	1. TE
× ·	محسو .		4	1,	4	تطوطر	فارسى	دسالاعشقي	49 7
ماجى درمديق ابن الدينية	مقدم أس التواريخ	11	"	4	1	4	20	بحالم ماد	4.
الى در ديق ابن الدين المنظور	كنانؤ		4	ڼ	ź	5	1 G	تغيروالف	41
والرمرسان سنعرته	الس السيرادد و	41	4	4	4	٠,	40	التمرك البعا	LYTE
ودا عرب ميرنا عرب رو	مراوسرم جلادم اور	9.	גנט	UIU	اصما	ا اردو	ناركيين	سلطانال	かり
نفرت شاه عفدالدين بسي	معاصالتاريين ترقيرا	91		لراجي					15
امی حمدالاین سرووندی	وسالدسماع فارتي والم	94	بری	أنخش محو	وأباج	وترجر	پ ارد	تتنج مطلور	IN THE
	إِيكَالْمِياايندُيكَاءُ إِن	42	ن ماگري	<i>ئيراللاي</i>	قاضئ	. #	اب د	ببغنتانبا	10 1
داكر ريد ك ديسان	إِيگُولِياانِيْدُيكاءِ بِي مَارِسي سِيلينِيث		"	4		ئے می طوط	ن مار	روحالاروا	以蹇
*	21390		9	1,	4	"	3	بحالمعرفت	从海
انىمىنهاج سراج 🚜	ملبقات نافري الادو	ام 4	1	11		1	,	بحالامرار	61
3 .	ایرورد نامس کران	10	1	"	4	1	1	بحرالانوار	44 5
انگريزامس 🗱	المرادن فيالكم		4	2	3	الميول	اردو	بجرعشق	小遊
*	أددعى لندن					بار	واثت	مشائخ	小藝
نفرت البرخسرودا	مغتاح التواديخ	44				ابما	باثا	نادتخمباذ	小瓷
الفي جيون بيؤوامني	نسيطيري مارمخ الحياد	16	ری	السرسن	يحلٰادٍ		ترجمه	اردو	T. C.
حيد الدين سروردي			نور	الدس	شيخ له	عوظر	ردوكم	خ <i>الجالس</i> ا	から
* Section of the sect	et ent enteres	J	الموی داخو	برك	1241	2422	512 512	1121121	
en en en en en en en en	THE STATE OF STATE OF THE	A DE	GOL!	#R·"#数	4 4 S.	京新 , 教	W 48	r aw aw	2W-11

X							
表	نام مصنعن		~.	ناممعتنس	نام کتاب	ه بشار م مبر	
歌	علام تحرسين	درما يى اكبرى اردو	1-10		مكمى دساله فاتسي فطوطر	91	
驳	آزار	أتزقيه		قاضى جميالارين در		99 5	
歌新	محدجبيب ارحن خان	تذكره تصوفيا بميوا	1.0		ستيمرزان ميزيول		
班	ميواتي	÷			ايندس سرغرى شولا يوا	**	
致	محدعبر السرقادا		1-4	سري دام شرا	1904	焚	
歌義	جہانً باری			. ,	شيرشاه ايزلز نهرسكييه	1	
3	انگریزیل سا	معتاح التواريخ	1.6	د اکرایے ایل بسری	سرس أثمره اليدتن	1	
款級	والرفسنها ر	تاريخ بسريل محريز	1.1	<i>وليتو</i> ح ط	رخوار	1	
致				حسن انڈوی	کلزارابرار محلزارابرار	7.0	
数弧	دحرت الشرو لموى				ارارالشائخار دوترتب	1.7%	
a C	~ 1. 1/° 1.	تاریخ ہندوستان	j-	راحبربره مامنی		4	
数	مولوی د کادانشرصه	جلدشم		تمييالدين ناگوري	سوانح عرى الإنعنل	(F	
ST.	م ^{ن ب} ن بريولو ي			مولوي غلام العقلين	سواح فري ابرا	1.04	
欧亚					۔ مروکمہ	4	
級							
A.					ŀ	£ 5	
N. Control						4	
聚五						7	
欧						X	
N.						7	
改						7	
数数						T. C.	
332	数数数数	的影響等		物物物物	まなななな	SHOW X	

الهي الود فورشيدوما مي المجراع جشتيال دوشنال اگرگیتی مراسر بادگیسرد 🔆 چراغ چشتیان برگزنزمیر د 海道一种河道 يسيرصوفي فحمس الوتك تشبتي فاردقي سجّادة ين درگاه صوفي ميدالدين ناگوري دعمة السّعليد ناگور (راجستهان) فول نمر ۲۲۳۳۳ درگاه، کوژنمر ۱۵۸۳) گرکافون نمر ۱۹۲۹)

نامعنوان ۵۶ دستار کاتیتر ندرانه عقيدت (منعتبت) اه واتحدُ للك كريد. اندلانه عتيدت بررا ا قوال ديگرشيخ تي إلدين ناگوري الاسلسائيشية حميدية نأكورير سمغرنج بهت الشر تاریخ کی روشنی می انعال واعال واقوال تعليم وتعكم ١٥ سرودالسدور ونودالبارور الا حدث ٢٣ فانبهادر مي الواركي معتى ١٢ عاراك الكن مجنوعه ملعوظات مم البعد ورمولف جامع ٢٤ احوال تاريخ حنرت سكنا ق التاركين اور 44 سوا إموالحق بسم الشرارين الرجي اننکی اولا د داعن ا 1867 46 ۲۸ کولهات ٣٢ رسان هي موتي حيدالدين صات بين ١٠ مفسل ۲۷ روفه مترک شیخ بزرگ دیم الم السوال م ، رسازُقط لادبيا دجيدًا كي خواج ميدالدين ٩ سا العاب سلطان الها ديين سوال جوتي ممراح الصوفى السعيدي دمنى الشخيرا سعبدی ٹ اردی ۵۱ بيان كرو وادل ذكرشيخ عزيزالدين سعيدرا ٤١ بيان گرده ددع ٢١ م توكر صوفي حميد الدين رحمة الشرعليه ٢٣ الشجرة عشيرة مبشرواولا دينيل ، ، ا بيان گروه سوئ ا مارت خواجه ۴۶ ترک رښا م a | اتوال دانسيال ترك قرل اول

نامعنوان نام عنوان ، ببسلانكرت مئتوب بجانب يخ فرملإله ا دوسرانکت تتيسرا بمحتة 14 معتوب گرای حضرت صوفی حمیدالدین دم سوال حفرت صوفى تميدالدين كامسلك عقائدا سوال ببواب ۸۵ سوال ، جواب ١٠٨ حفظ كال م البير ۱۰۲ رویت باری تعیالی ١٠٥ استندر ک کوشت خوری ٨٧ سوال ا جواب ١٠٨ نما زخشوع وخضوع ا سوال وحواب ١٠٩ على الغرالف كي تاكيسد حسنتنلق سوال وحواك ۸۸ سوال بجواب كادسنماني آسان نهيس و٨ سوال وجواب الا الهيام 1٠ | سوال جوا ب ١١١ كولمسات او اسوال جواب الا رماعي أقطعهُ ديگر. ۱۱۲ صوفی حمیدالدین باگوری تصنیف ت ٩٤ إرسالا اصول العربقت ذكرستني عزيزالدين معيدره ا يوسط 44 محتوبات موفى عليالم حمة حفرت سنيخ فريدالدين فحودين سعيدموفي ٩٤ خطريكر عرف چاک براں ۹۸ راعیات نسارسی ١٢٥ كتوب البرخسرور ١٠٠ حط ديگر ١٢١ عمد خليس اكور-**新省省省省省省省省省省省省省省省省**

大学学学学学学学学学学学学学学学学学						
か	ئام عنوان	منعجه	نام عنوان	م منح		
· ·	مزارشربيب	140	عهر أقعلة عن أكن			
36	مستاه غلام دم) حروشتنج مانو ناگوری میمهانوی	144	سلطان محدين تغلق ادرشيخ فريالدين	177 K		
など	كجتر	Yer	بن عزيزالدين بن عميدالدين مو في			
数数	ستجره فسيب يخ حميالامين باكودي	140	(۱) فران ڈیمہ	776		
放	صوالعليم التوى سنجرؤ انساب أباؤاجلاد	144	ديگر تشريب به سلطان			
次の	حعزت موفى تيدالدين تبيتى فاروقى ناكور		(۲) د ورافران بابت تعمیر در دازه تبرستان	72		
ž	خطأه فأكودين سلسائه خربيه	144	كتبركى امل عبادت وترجمه			
放	مشيخ احرد كهثورج	14.	تبقره بلنددروازه			
スイ	تىلىم	Int				
7	د مات بابواسهاق رح	114	رام افر مان	14 1 E		
3 4	شخ امر کا جبله			144		
ない。	£ كاكاروان .	1	(۱۶) فرمان	101		
	کماٹوسے ہجرت	110	سيرت مشيخ فريدالدين جاك بران	101		
	جملئتيواورشيخ كاسنرسرتندسنث	IAY	تعليم وتعلم	IOY E		
N.	گجرات کی ہجر ت		شيخ فريدكي دوابط وقرابت	100 %		
*	سركيبي كى د بالمشش	IAA	آلينسا ت ^{رمني} خ فري <i>رجاك بران</i>			
次に	خلافت اورمجا دمشين		علمی کتب	100 3		
7. 1	مشيخ احمد كملئورجمة الشركي وفعات	141	مكتوبات	101		
ž	مرقاة الومول الألثه والرسول	194	اسناد	IDA		
表	تحنةالمبالس	117	جياك براب	101		
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·			شیخ میاالدین شعبی رح	14. 6		
Ž.	,		سینی کمیرالدین ناگوری (احداً بادی)	141 2		
数と	BICHER ICHER I ICHER ICHER ICH	Les.	*************************************			
መን ያለት						

نامعنوان نامعنوان مولانا فحدالوالعا شحركون وتوسيتي ترشية و 434 بروانك_ارى MID اد وخرداری داک و پوسٹ اک ماسى علومات VIA ۲۱۸ تجسارت اور کرانه انلک چویان شەرورتوپى 419 ملغوظ تطريخير درساني ناگور کی منٹری 419 ا، زبان دادب التمت اكسالوً 441 YYY درالح امرورته سراوررا 444 240 1". لۇكے تالاپك*ى صف*ا ل فرطن روز 111 تتن ديوان شاه يز لادلول となるない

CHARACH CONTRACTOR CON صغر نام عنوان ي منتخه نام عنوان ۲۷۳ فيليفال كي داليسي ٢٤٠ ١٩٥٩ ك ٢٣٧ جامع مسى لادُنول ٢٤٧ ايك تنقيب ٢٣١ خطيره دال مسجد ٢٠١ فانزاده ملاح فان ٢٠٠٠ ما فانزاده ملاح فان ۲۷۸ خانزاده فیروزخان دوم مروی میان ۲۸۰ میان نودنرسول ٢٧٢ ناگور كا خانزاد و دندان خاندان ٨٨٧ سمن فال دندان كران ١١-٠٠٠ إلى ١٨١ كتبريمزاموز ديندور ١٥-١٩١١ ۲۵۲ واحدمان اگور الكرس المرتر مورد رسي الكرس ال ٢٨٢ ممترير وروي ماكورسد الا ٢٥١ سمسي مامع مسجد الأسمى الأب الممرا المتريم موزم الفره الكورس ال المام استربيلاء الله معريد الأراد ئتبریم ا ، مسال بی کمهاری مصر ال ٢٨٩ خانزاده فروزفان ادل مهم المهام ٢٨٠ كتبة قناني سيدروفر وسنسير المراكم كتريم الخرساوي الكورس لل ٢٤١ طائم و نيروان ۱۲ ، ایم ادرم وده رسه ۲۲ مجا برخان ادرم وده رسه ۲۲ مجا برخان کی تعمیارت ۱۱۰ مرائینر ٢٢٨ كا برفال الدرفروزفال كرتعلقات ٢٨٨ فيروز فال سوم ۲۸۸ خانزاد *هجورخان ول دو*ماز دع هار م ۲۹۰ خانزاده فرو زخان سوم ۲۲۰۲۵ رفس ۲۹۱ فانزاده محدفان دوم ۲۶-۱۵۲۱ و ۲۹۲ خانزاده مرضيل خان ٢٠٠٠ خانزاده مرضيل خان ٢41 (دوازے ۲۹۵ سنجرهٔ انساسما نزادگان ناکور ۲۹۵ تبصره ۲۹۸ خانزارگان ناگورکاشیده مانان ななななななななななななななななななる

生生生生生 . مام عنوان ام عنوا*ن* ۲۹۶ مال د بوادر شیرشاه سوری أليكحانتقال برحضور برنورصا باسترعابسا مشيرتناه سودى سيهم هاي تتزیعن لامے اس مزارخواجه مي تهجد ستبيخ سليمان نبيرة حفرت مامني حيلان أتهويها سشيخ المثائخ سندكي سنيخ تظام ابشيخهم ۳۰۸ حاجی خان انعتان رم ٢٢٠٥ كمترموني يوك مسبحد جود ميور ٣١١ (ذكر ماك) ولادِ مشيخ دحيدالدين احد ۲۳۷ حفرت شیخ مهتاب علی شاه دم ٣٣٧ نتل فركان بردمعاش بنام شنج نظام را سمعدصوفي ٣١٢ مخندوم حسين احدا آبادين ٣ ٢٦ اسلسائه سيادگی سلطان الباركين صوني ١١١١ عرس كا كما نا لنكر حميلالدين ناگوري رح الم ۳۱ سواری اور نباس مهمه التل فرمان بنام سجاده تثنين سينج عبدالله ١١١٧ حوض يرحلين ٢٢٧ نقل فرمان بنام بيربخت سجادة بين ه ۱۳۱۱ زیارت مومے مبادک اهم نقل فرمان تحريشاه بادشاه غازي مبدي حبنجصنول كاتسيام إير يُرْفِانقاه تاركين بنام جال الدين بينا انتواجه مخندوم حسين أوربعياري كم إل الدين سيحا و تشين ٣٢١ حفرت تواج فانون ناگوري صاحب سركارى كم حوان كريزى اجبت سنكر ولايت كواليار سرکاری میکر انگریزی بود سکریرای ٣٢٢ خواجرها نون كى يسيداكش ناكوس سركاري فتحركم نسسله بزبائ فبسرجودم ١٧٧٧ كشيخ الحريض بالأكاكسيرت ۲۵۲ کتاب عید پیدکلیلی ٢٥٥ سنبرة طريقت جشتبه ١٧٧ حكايت مندو ۲۲۵ خاندان نبوی سوفرت ٣٢٧ سادگى وتواضع ٢٥٤ خلافت نامه ٣٥٩ صرت حاجي تخ إلدين حيتي ٣٢١ الجيرس بحرت

(教理:那些的:那些的:那些的的是我的的 تامعتوان ٣١٣ وفرت خواجر عبد اللطيف شيتى ليماني ٢٠٠١ ياد حصن شيخ بالإ بدرخ به بم | یا دیرعفرت اماک سید محلانور ق*اس انشرم* جود تعيوري دح ٣٢٧ حفرت المالادليارخواجالماعلى شاة بنبغاه ١٠١ مادر حفرت نوكر شهيد علياروس ١٠٠٩ ما دصرات منت ما فظان الكور دم المروحة تخاوا الاين الدعرف ا،١٠ يادحفرت بالفيحيهاوان عليار تمتر سوقى رج جبن جبنون (داج) ا الما ياد صن تعالى سنسرى دم ٢٤٥ تذكره حضرت محدعوث وج تصنحعلول إ الله إيا وحضرت ستيخ نا نرعرف نوشم نول وح ت ١٤١٧ حفرت علا والدس اتميدو الم الاحفرت شام شهيدر ثبة التوعلير ٢١٨ حفرت فواجر صام الدين موفي الم ا ١١٨] و وحدت شيخ الرعرق مسلم بني رح امهم حفرت باباتدرت التدصاصيبي المام الماد حفرت تيخ محدا براميرخا ب عادى دم ابوالعلائي -٣٨٢ | مفرت شأه كلاقاسم عرف شيخ جي صالي الهام | يا دصفرت ما مون اورخوا برزاره قديس مرد ٢١٧ يا دهزت شيخ مح وعظيما ورشيخ عبلانكوم ابوالعلائ حيد آباد دحهن منابهم احفرت صوفي شاه فحدمها برعلى الوالعلاكا ٢١٩ أيا دحفرت ميرسيار محمو دستبيد عليكرجمة ٢٩٥ سنيخ جي حالي كسياد كي وتوريت يركم ١٢١ إلا دوزت غيب ناغازي علا الرحمة نرکان موفر کسے فائز ہوئے ؟ \ ١١١] اوصت خارع السلام شتی سلیانی رہ ٣٨٤ يا دحفرت محود لبخسالاي قادري دام المام دروازه اسلام ٣٩١ حضة شهاب الدين فيتي رح ٠ ٣٩٣ ياد يحفرت أعليلى شاه باما مجذوبيتى .، ۲۹ یا در حفزت سیاحی براوران کی بیشره שט אטע אטע. مهم ياد- رسوى مائ ١٠٠٨ ياد شيخ عمان بلخي رم

الملاقية

درشان حفورنو لمرمعين الدين شيت أجيري رضي للاتعال عزا

خواج تری بوکه مع سے مالی جے نسب سے در بار معین الدیں ہرے لئے جنت سے در بار معین الدیں ہرے لئے جنت سے تو ہم روشت ہے مرکز رحرت ہے ہوں نورالہی سے روشت متری تربت ہے ہر صال پر رہ ان کو یہ کہتے ہوئے دیکھا خواجہ ترے تدرونمیں تکین ہے واحت ہے بگر می ہوئی قسمت ہی بنجا تی ہو گہا ہے کہ ان انجا کہم الحب بکوئی قسمت ہی بنجا تی ہو گہا ہے کہ ان انجا کہم الحب بکوئی قسمت ہی بر مربی نواجہ تو سے انکا و فسمت ہو تا ہے گہاں ہم کو یہ انجا کہم خواجہ تو سے والایت ہے ان ان ان اندین ہے سے انکار وفر ہے یا گلم شون جنت ہے انکار مواجہ تو سے انکار مواجہ تو سے انکار مواجہ تو سے انکار کرج شواجہ تو سے انکار کرج شواجہ تو ہوئی انکر گرج شرب ہوں ہوئی ہے ہوئے ہوئی مربی مربی مربی ہوئی ہے ہوئی ہے



数据最级的最级的现在形式的

منتيت درش بن صرت سلطان التاركين سوفي تمر در كرا معليات عكب بنبي بصورت سلطان مّاركمين ا فلاک برہے مشہرت سلطان تا رکین دہ عروج برسب تسريت سلطان تاركين رو دل ميں سے برف وت اسلطان تاركين و سب كوب يديوايت سلطان مادكين ده ين بون غلام حفرت سلطان تاركين رو کرتار موں میں مروت سلطان تادکین رہ پیشِ نظر ہوسور تے سلطا بن تارکمین رو سم لوك بي اما نست سلطان تاركين رح مانبل ي ميكونسيت سلطان تاركين رم سم بوگ بين اما ست سلطان تاركين ره فحكوغلان تربت سلطان تاركين ده جس دل ہیں ہے محبت سلطاری مارکین دہ جس نے بمی کی ہے مبیت سلطا بن کا رحمین ہ يەدە بىے تىر بىت سلطان تاركىن دە ائے مدکو رحرت سلطان ٹارکین در

خلقعلى ببخعيلت سكطان تادكين التدالية يعظمت سلطيان بادكين بردل میں سے النت سلطان تا رکین را ىر يە بىر مرے چرت سلطان تاركىين ۋ نتيش قدم رسول كي چيوئيس فرمومنو اے کورش زمان سرا احرا م کسر دىنيابوروز حزبويا گوت كالى سے اُدزوکہ وقت نزاع ایک دل مر^ے عرتت سيديكها بيهين اس ليحبهان مرانسيب كيول منزادون بس أيك عو ری کا کے ہمسے گردش دوران کوں ط ا کاش بعدیرگ کنن کسلیے لے، خواجه کی بارگاه میں وه دل تبول سے جوبوگیا ہے أب كا خواجه كا ہوگيك ديجج سحبكوبائ بسبب ربمي شغنا ياصوني المد د جويكارك تميمي كو لي تاركت عارى آپ كى أخر بىك كاكب تواجدنے کی ہے مرحت سلطان تار کین ر _____

جي ريد مرت ريا وريم حفرت مولا ناسیدمنا ظراشت صنا گیلانی نے اپنی کتاب ' مندوستان میں مسلمانون كانظام تعليم وتربيريت ، جلد دم مُسَيّا بينا كور يصوفيه ليل كو ‹ چ نتيبه ناگورىيىمىدىيە "كےنام سے يا دفرما ياسى - ابىي حفرت صوفى جيدالدين سوالى سچىدى ناگوری دخمة الشعلیه مصنوب سلیلی بربات کرنے کی سعادت ماصل کرنا جا ہتا ہو حفرات موفيه شيخ حيدالدين دياني اورقاضي جيدالدين ناكوري دحمة السُّعليه سيح بعد صوبي و ميدالدىن ناگورى رحمة المرعليه كوچشتر سليكى الناعت راحستمان كسليك مِن خاص مقام حاصِل ہے۔ ابھی تک علمائے تواریخ کا دھیان قطبیہ، فرید ہے، زمامیہ يعى حفرت خواج البراركي شي الميرى وعمة السوالي بعداد عامة الع كرد وسليلي كى شاخ اوّل بعن جبیٹی شاخ ہی پرمرکو ر رہاہے۔ اجیر - دہلی اور پنجاب میں بسائے چٹییہ کی اشاعت کابیان ب<u>حصلے کی صدیو</u>ں سے ہوتار ہا اور س<u>بالا ولی</u>ا ہ^ی سیر العارفين راخبارالاخيار وغرومح صفحات كي زينت بنتار ہا متحرسواں كھ رمار واڑ) كے عالات پرقابل قدر ما خذر مستیاب ہوتے ہوئے بھی راجب تناب کے بیٹیرعلاتے میں تفق كى اشاعت كامضمون البعوثا بى رام - ميرى مرا دصوفى تيه الدين ناكورى رحمة السعيلية ور انتح جانشين شيخ فريدالدين چاك پرال كے ملفوظات سردرالصدور نامي سے سے جس کنا ب کا ٹیرکیشن تاحال رہ تواشاعت پذیر ہوا اور زہمی تر میرمنظرعام برآیا۔اس کے علا وه مرورالعدور كالهميت أيسا ورلحا فاسے بھى ہے ۔ نواج بررگ حضرت

THE REPORT OF THE PROPERTY OF معين الدين جينى يركوني معامر مأخذا أجتك نظر سيهين كذراء تمام ترموا دجو حفرات تذكره نويسان غيش كياب رباني دوايات برميني نظراتا بيدا بمي مك تواري دوايا جو کی خواجه البیری بردستیاب بی وه مرو العدور کے صفحات میں ملم مبد مول بیں ۔ بيشراس كراس سردرالف ورع فطوطات بركميم ص كرو س فقراس كتاب ك بعض اندراجات خواجر بزرك متعلق نافل بن كے ملاحظ كے ليے بيش كرنا یا ہماہے ۔ سرکا ہی سہی کیو نکنواجمعین لدین کی شخصیت مندوستان میں شتیر سل كى يىلى كوائع ، ات ابقون الاولون : حال ہی ہیں بروفیر نیٹادا حمد فاروقی نے ایک مفتمون اسی خلاد کو مِرکمنے کے لئے '' حضرت ْحواجِ معین الدین سجزی اجمیری دِمتر التَّرْعِليه (تا ریخ کی دوشتی ہیں)'' ك عنوان سيتًا من كمام الم الله من مناسب عبستا مول كرانيس كالفاظ من المري تے ناطب کروں. وہوط ا ا يجشى سيسط كيمتاز بزرگون ين حفرت بابا فريدا ورحضرت نظام لدين أدكيا مے کچہ حالات اور واقعات ہمیں لمجاتے ہیں جن سے بنتی خانقا ہوں کے نظام اور بررگوں کی تعلیات کا ندازہ ہوتا ہے۔ سین حضرت خواجۂ بزرگ رحم الشرعليہ کے بازيس اريخ اور نذكر بهين بهت مي كم معلومات فرام كرتي بي راوربعدك زمانے میں کھر دایات کے اضافوں نے اس تمورے سے تا ریخی مواد کو ہمی مبہم بنا بروفسر فتر بيب في المضمون بن ينعال ظار كياب كنوام

LEENER صاحب محالات میں قدیم ترین کتاب میرالادیا وسے جو حفرت نوا جداجیری رم ك دصال سيتقريباً سواسوبرس كے بحد مرتب ہون كم عدد اسميں جومعلومات درج ہیں ان پر کھیا ضافہ سٹینے جاتی رہلوی مو لف سرالعا دفین نے کیا ہے ہوسہرور دی سلسلے کے بزرگ تھے اور جہ رہا ہوں بادشاہ یں سروسیا حت کرنے مبی سکلے تھے ير آ ب كا قديم ترس كواله حفرت نظام الدين اوليا ركع ملفوظيات ين ملت بدر فواندالفوا دين مفرت نواجه عين الدين سيخرى علي يرته كانام مبار مرف تین تفامات برآیا ہے - و مجی براہ راست نہیں بکم مناً ہے : (په لاحواله) ۵۱ رفحرم سنك همي محلس مين پير تذكره تفاكهسلامتي إيمان كي كياعلا مع و حضرت نظام الدين اولياء في حافزين مع قرماً ياكم ربيكاه واسترت إيمان كيدائه نازمغرب كىبىددوركعيى برهى جاتى بين - بعران كى تركوي براين فر اكريه واقعه وربیں نے شیخ معین الدین سیجزی قدرس انٹرمیرہ العزیزکے پوتے نواج الله يخرياني سنااور يه خواجه المريب ، ي صالح تع د وتركير مراقع برا٢ ردى قدره ١١٨ه كى فيلس مي تنيخ حيد الدين سوالى چة السُّرعليه *ڪيب*يان ميں يه فرمايا يہ ود مريد شيخ معيان بود بهخرقهُ رشيخ قطب الدين ،، ميه تيسابواله هردمضان ٧٠٠ ٥٠ قبلس يساس طرح مهيكر ـ ' حضرت سيخ معين الدين سجزى وعمة التعطيد كي يوت فواتبر ك ف ق م ١٤ ـ ١٥ له اليعن الم ملاملا ـ

وميالدين اجودهن بي صرت با بافريدرات الشيليك فانعاه بي أكري ادران سے مبعت کرنے کی خواہش فل ہرک ۔ باباماوٹ نے نمایا كر فحم ينعمت آب بى كے فائلان سے لمى سے ميرے سئے ميناسب نهیں میں آرکوبیت کروں بھراننوں نے امرار کیا ار الحاج کیا کہ مع توائیے ہی سے مرید ہوتا ہے تو بابامیا عربے نے دستِ سیعت ا ن مين حوالو ل كرسواخواجه بزرك كا نام فوالدالفواديس ا وركم ين ي اً یا اوران میں بھی آپ کے ڈو پوتول خواجہ احمدا و زیواجہ وحسب بلیہما الرحمتہ کا مذکرہ بعے دواجہ صاحب کا ہمپیر والدالنوالدوه قديم تري كتاب بيرصي فواحه بزرك كالبم مبارك یہلی بار ۱۱۰ ھر کی فبلس میں بلتا ہے اورا گرفوا کرانفوا کیرکے ان حوالوں کے بار کیں رکھا جائے کہ بیصرت خواجرما دب سے براہ است علق نہیں ہیں بلک آسے بوتوں کے تذكر ين من اليكانام مبادك آيا بي تويمر ما معلوم اورموجود أخارين سرالاولیا دہی وہ قدیم ترین کتا ب رہ جاتی ہے جس میں حضرت حواجه بزرگ سيرالادلياد سے معلوم ہوتا ہے کہ صرب نواجہ بزرگ بیس سال مک سفرو معفرمیں اپنے بہیرو مرشد حضرت خواجہ عثمان ہار دنی رحمته الشطیعہ کے ساتھ اس تهے اس کتاب سے آپ کابندار اور جب از کاسفر کرنا اور جج برت اللہ سے شن

ہونا یمی دریافت ہوتا ہے مالا تک حضرت نظام الدین ادلیا، رحمۃ السُّرعلیہ نے فرما یا بیدکر ہارم شائع بیں سے کسی نے ج نہیں کیا۔ مؤتف سالاولیاء نے حفرت خواجهٔ بزرگ کی چند کرانتیں بھی کھی ہیں ت كادوسرت تذكره تكارول كيميال اعاده بواسي سيكن امير تورد في سيس ابم بات يه لکھی نہے کہ _ مرو سيرالاوليادني آپ كے كچھ ملغوظات بھى درج كيئے ہيں ـ دد وه عبارت كرني چاسية جس سع بهتر عبادت التركي نزديك اور کو بی نه بهور،، و ه عبادت به کریکیسو س کی فریا درسننا ، حاجت مندو کی حاجت روان کرما ۱ ور بعو کے کو کھا ناکھلا نا۔ " ا در فر ما یا کرجبیں به تنین مصلتایں ہوں سمجہ لوکروہ بے شک ادمیر کا دوست ہے۔ ا یک در پاکی سی سنجا و ت ، دور س^س آفتا ب کی سی شفقت ، تیمیرے زمین کی سی نواضع سیرالاولیاءی الیف فیرورتغلق کے زمانے میں ہوئی ہے ۔ سیرالاولیاءیں يس جو كيه سه وه بهي بم عفر بيان نهين او ذنوانه بزرگ كے وصال سے تعربياً سوا

مرورالصرور ولورالبرور انتالهم فالمرادة المرادة المرادة المرادة المرادة المرادة المرادة المرادة المرادة المردور المردور المردور المردور المردور المردور والمردور والم

ستب ریاده ۱۱) ما محد سررو کامیدور و خود میکرورب برمنست بین بین به سر سربر کقلمی نسنخ ابھی بھی کافی تعدادین کئی مقامات پرموجو دہیں ۔ مجموعهٔ سرور

السدور كانسخ يوحبيب كبخ سے آزادلائبريرى على گذھنىقىل ہوگياجىكى زيركس بیروفیسرخلیقا حزنظامی صاحب کے پاس توجورہے۔ دومرا نمسخ مجموعهٔ ممرورالعدور فتع پورشیخا ونی درگاه حاجی نجالدین شیتی ملیان کے سجارت میں مرحوم نوراس مت کے پاس اس فقرنے دیکھا تعاصیل جا آئل صوفی علا ارحمت کی تسنیف کردہ تعما مشلاً. دسال جها دمن المسالة السكوك. دست التاع و دمسالة البشق وتجوئه خطوط مزرج تقير يمر فيتريم فسرودالعدد د كنتل كاس وقت زيردكس فين ولال يزنين تمنى الكنة مرودالسدوركا بجويال توابعا حب کی داتی لائریری پس بھیہے جو شاید قدیم ہے جب کی قبل کی اجازت فیقر کو مناقیت دينا بي مردوم كي معرفت كرنے كي لگئ تھى گريس فودى نہيں گيرا يا نہيں جاسكا . اس ملا وہ ير بم جدى برادر منورعالى فاروتى كرياس روالدود كانسخه بني ين نقل كرنى تقى اسك طاوہ ناگوریں بین حفرات کے پاس اس کے ملمی نسخهات موجو دہیں۔ پاکستان كح يدراً بادك نده من ال فقر ك فسرك باس عي يندن عن فقر ك نظر معتن مى سخىرودلىدور كے كذيے ہى ان سب كاسند كتابت سنو یاسواسوسال سے زیادہ نہیں تما مگرمیرے یاس جونسے سر ورالصدور کاسے اس کا ساز جسے اس سے قدیم ترین نقل فیقر کے دیکھنے میں نہیں آئی اے صرت نواج بزرگرح ____ آیکے خلفاد میں مرت تین نام ہی ہے مِن! نليفُا أَوَل صَرِّحِيَّةِ قَطْ لِلدِين بُخِيّا رُكاكُ عَلَيْ *لِرَحْمَ* مِن جَمَا انتقال اين برو مرشند کی حیات ہی میں ہو گیا تھا ، د ومری خلافت *حضرت خواجهُ بزدگ* اور <u>دل</u>ائے ك ميرلادلا، معتبل فحدبن تغلق كم آخرى عهديم سرودالعدور كى تاليت بوراى تقى

دونوں نے ملکرحفرت بابا فریدالدین مسعو د گہنے شکرعلیار حمۃ کو دی تھی لیکن با با صاحب كو؛ خلافت اولى حفرت قطالين سه بهوني تقى اسليرًا پ اُن كے ہى جانتين او خليفه مانے جاتے ہیں۔ تیسری خلافست سلطان التاکین ابواحر رشیخ جی الدین سوالی ناگوری علالروی کولی ریم بدان ترک وتجرید کے ایسے یکٹہ تا زیمے کہ نو د نوا جُر مزرک ف انعين لطان التارين "لقب مرصة فرمايا _____ شيخ فريالدين جاك يران (سلطان الناركين كے يوتے) كى زندگى كے آخرى ايّام ب*ي روس ع*ھ اور سيست ع كمايين أب كى لبس ا و ملفوظات قلم بزركية كي عبس مي آب في اين داداسين حيىدالدين خدناگوري كيلغوظات بحي بيان فرايخ بي او راسي كانام سرورالصدور ونودالبدور" ہے ۔سرودالعدوریس شیخ عزیزالدین کی روایا ت ا درخودسنج فرید الدين نے بھي ليف شاہدات وعلومات درج كية بين اس معلوم بوتا سے كرحزت شخ تمیدللدین سوالی نے ج بھی کیا تھا اور وہ حفرت خواجرُ بنر دِکے خواجہ میں الدین غيب نوار قدس سره كى فانقاه ين امامت ميمشرف تحديد فواجر بزرك ان كى اقت العين عازا دافرماتے تھے۔ تهيمى ايسابھى ہوتا تمساكركوئى شخص كچە يوچيسنى وضادت الكمب زكىلۇ آماتا تعاا ورنوا في بزرك سے شيخ عمدالدين تأكوري كي ط ف بعيج ديتے تھے ايك با دنواد البزرگ الجير كوقلع بن تشفير فراته دايك دروش أي اورانمون في يوجهاكه وه كون سي ياتين بن حواكب نادك دنيا من يا بي جاني چابين - حفزت نوار نوارگان نے فرایا ۱۰ کر شریعت میں تو مرف یہ بیکہ مو تورفدانے کرنے کا سركورياب اس كرے اور من باتوں سے باز رہے كو كماہ اس كے إس

ایستخص کواگرتارک دنیا کہیں توبے جا ریٹو کا کمرطرلقیت میں نوباتیں اورین، ببتک وہ بوری زموں کسی کو تارک دنیا نہیں کہاجاسکتا ، بجرآب نے حفرت سنیغ می الدین موفی ناگوری کی طرف دیجھااو دفرایا '' تمان د روسیش کو " " تمک" کے بازیمی تفقیل بتا دواور کھکرمجی دیرو تاکرکیسی عالم خلا، کو دکھانیں اور کھرمبرت سے مسلانون كونفع بهونيائين . " ا بان دروش کوشنج ناگورک^ی نے بتایا کومو نیا *ئے چین*ت کے نزدیک' ترک'' كياسے -اول يەكىسىپ دكرے دومرًے قرض ذبائى تيررًے اگرسات روز كافا قربو تب بھی سی سے سامنے اپنا از فاش زکرے اوراس سے مدوللپ زمرے ، چو تھے يه كراكر بهت ساكها نايادوميه ماغلة ماكيرا اسے لمجائے تواگفے روز كسائے كيد كيا نہ ركھے ، یا بخویں سے کمک کے حق میں دمائے برز کرے اگر کوئی بہت ستا سے توبس ا تنا کہے کہ ياالله! ايناس بندے كورا و راست دكھا دے ، يصف كم الركوني اچھا كام بن برب تواسه این بیری شفقت ارسول اکرم ملی ادر علیه ولم کی شفاعت اورحق تعالیٰ کی دهمت جانے، سُماتویں یہ کہ اُگرکوئ بڑا فعل سرز دہورتوا سے اپنے نفس کی (مشومی) (نوست) سجی، نودکوبرے اعال سے بیاے رکھے اورا سڑتھائی سے در تا رہے ۔ تاکا کیندہ وہ خطا بھر مرز در ہو، حباس منزل تک بہنے جا کیکا ب المنول مطربہ ہے کہ دن میں دورہ رکھے اور دات میں قیام کرے ۔ نویش پر کرمائش رسے اور مرف اسی و قست مرکلام کرے جب حاجت اُصلی موخیا بجرشریعت مجدیہ ور على صاحبها الصافرة والسلام ميريهي سركم بولنا حرام سداورها يوش رمينا بحي حرام م -وي على صاحبها الصافرة والسلام ميريهي سركم بولنا حرام ميداورها يوش رمينا بحي حرام م -

اس كامطاب يدب كروبى بات بوت بركامقصد خوشنوري حق تعالى كاحصول بون شیخ فریلادین نے فرما یاکہ میں نے اپنے مشیخ (صوفی حمیدالدین) سے مسنا ہے کر حفرت تواج میں الدین بیٹ تی دمتر اللہ علیہ اکر یہ استعار پرطا کرتے تھے نہ هان! ك دل كرم بادم دبساز با ديدهٔ لعل و بارخ زر دبساز ترقمه) فردار! لي گرم دل شندی سانس کساته موانی در سرخ انجها و رز دهبرے کے ساته سازگاری کمر فرياد رمع بيونيست، فرياد كن درمال چوندى سبنى، بادر دلساز ا در فرما یا که دوشنی جیو " رصوفی میرالدین) نے بیا شعا ربھی اکثر و دخوا ہے ہیو" (نوام مین الدین) کویٹر ستے سُنا بیے۔ اے دل اغرار مخور کفردا جیشور زيراكه بمئنوشى درال كيشور اے دل!اس بات كا عزوت كركم كل كيا بوكا اسواسط کائس کے سیجے خومشی ہوتی ہے دانم چېشود واکرندانم مپېشو د صح كريجر واست فداوندهان اس كومان سے كيا بوكا ور زجانے سے كيا بوكا ؟ رب العلين تربوم كمكسا س ه رجاری النان ، ۲۷ ه کی بسس می شیخ فریدنا گوری نے فرمایا ، -و سنيخ بزرك (موفى عيدالدين) قدس النزروط العزيز خواجرجيوك المست مى كرتے تع جب خواجہ بيواجمير أئے تواس وقت ايك بكك تف جو خواجہ بيوك مريد موسكم اورايك كمعمران كي خواجه بيو كي خدمت مين جميجي او دخواجه جيواس وتت ميں من ركسيدہ ہو يكے تھے كہتے ہيں كداك كى عمر نوت رہے سال كو يہنے كئ تعى ينواجہ جیوکے اس کم عرب کا کی سے دو لڑکے بیوے میمان تک کدایک وقت (انسوں نے)

THERETHERE WAS A STREET WAS A ST شيخ بزرگ موفى م بوجها «حميد! يركيا بات م كرس وقت أس جواني يرجب ېم مېرد (مردب دن) تم ، کوئ حاجت بوني تو دعا د کرتے اور جلدې و ه دعا د قبول موجا تی گراس دقت کے بوڑھا ہوگیا ہوں اور لڑکے ، یے مو کئے میں جس رقت کر کون کھا جہ ہے اور مہت ہوتی ہے دعا بھی کی جاتی سے دیکن بڑی دیر کے بعب ر قبولیت ہوتی ہے اور صاحت بوری ہوتی ہے۔ اس میں کیا حکت سے اِسٹی بردگ مونی نے کہا" یا شیخ ! قعتہ امریم سے آپ کو بہتر دوش سے ۔ جس وقت کہ مجرّد (زن ب مرد) تعین اس قد بغرای با نیکے جا ڈول کامیوه گرمیوں میں پہنچ جاتا تھا اور کرسیو كاميوه جازون مين أجاتا تعاكيونك فن كادل كيسو تعارجب عيسى عليله للاريد مو کئے اس وقت مربع علیها السلام نتظر تعلیں کہ ولیسا ہی بہنے جا کیگا۔ فرمان اً يَاكُم و وَهُذِّ يُ اِلْكُ كِ بِجِنْ إِنَّ النَّافُكَةِ " (اور مجور كُ جِرْ بُحْرُكُم ابن طرف الله) عجوب كمان كادل اس كرساتة يحتاشا مم في المكرد في كيك تودو سیخ ناگوری سے دین واجہونے بیر شنایسند کیا۔ سردرالمدرو سے علی مرتا ہیکہ سلطان شمس لدین التیش کے زمانے یں المعدد عدد على المنكى يا دول كافافل كي ساتة دولى مي أيا تنا-أن ميس برا يك كوسلطان في جائزه (انعام) كران ديا تقا - أن بي شيخ بخيب الدين شبي مجی تھے انھوں نے اپنا مصر کچھ حابوت مندول میں تیم کر دیا اور کچھ دوستوں کی نسیات من التبتث في المين اينامنه بولا باب بناليا تقاا وردبلي كي شيخ الاسلاى أن كوتفويف كى اس سؤيد دالى بي رسن ك دوسر احبا ب مختلف شهرون بي

جاكربس كئے عضرت شيخ معين الدين وحة الترائيري تشريف ي أئے . جب تنتخ نجيب الدين والى ك منيخ الاسلام تع خواجه مزرك أن سے ملاقات كيسك وسلى تشریف لائے تھے اورشیخ جمیدالدین بھی دلی آیا کہتے تھے۔ ایک بارکہیں دعوت مل يسهب بزرگ موجود تن مشيخ نجيب الدين خشبي، مثيغ معين الدين اجميري^{وم} سنيخ جلال الدين تبريزي واورتنيخ قطب لدين بختيبا ركاكي او دمي إلدين صوفي ناكور اس ونت موضوع گفتگو به تمناکاس زمانے میں دوشنے وقت "کون ہوسکتا ہے؟ اور كون مع! سبانى ابنى رائے فاہر كرسم تھے۔ شيخ حيدالدين الكورى نے كہا کاس زمانے میں دوستینے وقت "جیستیل (پیسیہ سے یسب مفرات کوندیگے كريشن الم سنيدگى سے بات كهرب بين اورتم ملاق ميں جواب سے رہے ہو-شیخ ناگوری نے کہاکہ میں مجی سنجی رکی سے کہدر ہا ہوں ۔ اس زلنے میں عیسکے باس میتل زیاده مول ویمی دوشیخ وقت "ما ناجا تا سے ۔اُن کا یہ بُرِمعنیٰ فقر ومئن كرسيفا يوش بوسكية شیخ حیدالدین صوتی نے ایک بارہ رجادی الاول ۲۷۷ ھ کو فر مایا کہ *ریت بین تبریزی* نه ایک بیرآدادت حضرت شیخ خواجهٔ مین الدین اجمیری دورسی بحبت مولا ناشمس الدين طوائي تيستر عبر خرقه سنيغ حيد الدين محد خو كي دح ليكن أتميل حفرت نواجمعين الدين غربيب نوا زرحة السرعليدس بمي خرقه الارت یس میقیاس بوتابیکرم ۱۲۲۸ یااس کیدیکا داقد سیجب که ملتان برخون کی بورش کے بعد ہی بختیار کاک و دبل بہویے اوراس کے بعد جلال تریزی رح کا سے اس سے صوم ہوتا ہے کہ درمیاتی زمانے میں حضرت خواج بزرگ وطن کی طرف جاکے لوٹے تقے۔ یہ مجی معلیم ہواکر سٹینے وقت موتی میا دیں اجمرسے دہلی آئے جائے تھے۔ ۱۲ مزہ

HAHHHHHHH HHHHHHHHH ملاتعاادروہ تبر کا ت ان کے بوتے شیخ فریدالدین صوفی کے پاس محفوظ تھے۔ جال الدین کلانی متقرف (حاکم) ناگورکوانفوں نے ایک کلاہ تھیجی اوراس کے ساتھ مَطْ كَعَا تَعَا " بَوْ كُلاه كُه اس صنيف كوشيخ (حميدالدين (۶) سے يہو بخى ہے اورشيخ كوخدرت اجل (حضرت بزرك) سنيخ معين الدين سجزى قدس الشرد وحهاس يہو كى ہے بھیجى جاتى ہے - جاھيے كر بورك حرمت اور ظیم كے ساتم سر برر كسيس اور دوگاز (دورکدت ناز) گذاری او رجوم اد که دل میں اے انگیں میتین سے کہ الله ك فضل سے بائس گے۔" حفرت خواجه بزرگ كاخرقه مبى شيخ فريدالدين تك مېونيا مقا ـ انحيس بیست کرتے وقت برا قرادلیا تھا کہ: «درویی کودوست رکھونگا وردرونیوں کی فدرت كرو دكا" كاربناجة أتادكريها ياادركها: "يرشيخ معين الدين كاخرفه م جویجے بہونیا تھا۔ تع بہنا تا ہوں "اوراس منعیف کو بہنایا۔ غرفن په کتاب دسرودلصدور ونورالبدور) حضرت خواجهٔ بزرگ اور ان كايك جليل القدر خليف كحالات ولمعوظ تكاسب سي أيم اورقابل قدرماً خذہے - اس میں ایک کتاب شرف الانوار کا حوالہ بنی آیا ہے اورالیسا اندازہ مونا ہے کہ یہ شیخ حمیدللدین ناگوری رغمۃ اللّٰری لمغوظات بیریم لمتی اورفسل اور نوع كے عنوان مے نتلف نفول وابواب ميں تقسيم كر كے مكتى كئى . يداب نا يريد ہو يكى ہے۔ اگر کہیں اس کانسنے دستیاب ہوجائے تواس میں بھی حفزت خواجرا جمیر^{کو ہ} مد بیر صحبت: اگریر محبت غیر بیرادا دت سے ہوا دراس سے فائدہ حامیل ہواس کو بیر معبت کہتے ہیں ۔ چنا بچرانسی معبیت مشائح کیا دکو د دمبرے مشائح سے ہوئی اور دنیفن حاصل ہوا ١١- من (مناتب الحبيب) اردوسفه مم)

ك بارسيس ببت متيتى معلومات ليس كى -اورية حفرت (اجيري) كے مالات يى سرورالقدر ورسيع بعي قاريم ترماً غذيموگي (تمام ت اقتباس بابت خواجه (اجيري) ١٢ (سرورالمدورمساني) يرتوصوفي حميدالدين اوزتواجه عين الدين عليها ارجة والرصوا ن ك يامم رايط کوییش کرنے کے لئے سرورالصرور کے مافذی حیثیت کواجا گرکرنے کی بات تھی اب میں کتاب سرور الصدور کا تعادف پیش کرتا ہوں جس کے ایک الیے نسنج کی نقل علی گڈھ یونیوریٹی کی مولانا آزا دلائبریری رحبیب سیخ کاکشن میں فنوط ہے ۔جومولانا انوار او کا تب کے مقدمے سے مزین سے ۔ادرجیمیں صوفی حیرالدین رح ا وران کے بوتے وجانشین شیخ فریدالدین جاکب برّال کے ملفوظا مسمیٰ سرورالمدر راصل کتاب) کے ساتھ ساتھ چین شیہوں یا تنتموں یا تنتملوں کا اضافہ ہے اور كل الأكراس سموي موادكوفاضل كاتب في مجوعه كهاسي . خاك بها در محر الوالات عنى المحدانوالكن مقى ما حب مفرت المحال المحر الوالات عنى المن عندة والموالات المعربية الم قادری کے بوتے یا نواسے تھے۔انفوں نے انسیٹوس مدی عیسوی کے اوائس میں اپنے زلمني كفافسل ترين استادول كى شاگردى كاشرت حاصل كياتھا اور «كومت انگرزى كى جانب سے خطاب خان تہا درى سے نوازش يافتہ تھے مقدمے ہیں صوفی جيلتن سے تین واقعات مندرجہ بالا بومونی ساحب ناگوری کوحضرت نوا بدصاحی اجیری کے ساتھ پیٹر آئے یہ تینوں حضرت خوا حید حابی فہ بنج الدین شیشتی نظا می فخری سیلھانی (تھن جھنوں) نے ا پنی کت اب ون اقب الجیدید میں درج کیا جی س سوائع عرى تواجمتان الدين سن سيح كاس ۱۳۲۵ مر منه معروب معروب معروب الدين سن سيح كالم المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع ا

。 《新新新新新新新新新新新新新新新新新新新新新新 اوران کے خان دان کے بارے میں تمام تعلقہ طالب کو پیجاجم عکردیا ہے ایسے سے کی زراكس كايى كددسے جوعلا خليق اعد زطامي كخشي مولى ميرے ياس سے ميس كتاب مرور المتدور كاتعارف بيش كرتامون - اصل مسخد كانب كومفرت شاه تجم الدين مسوفي عشتى سلماني رتمة التعليه كصاحبزادك ورسجارة بن شاه نوديم متوطن تعسيح بمنون علاقه شیخا دالی (راجستمان مسع صاصل بواتها کا تب کا علاقه شیخا دالی (راجستمان مسع صاصل بواتها کا تب مطالع کرکے دیکھاکہ کتاب ہدایت واتباع سٹریعیت سے وضع پرسپے توائش نسسنے برمقدمه ترتيب رياا درمت أنخ كے ماریخ ناموں میں ان بزرگوں کی ولادت يا ومنا كتاريخون مين او يعض سوائح كورج كرفي مي جوسبو واقع مواسع بالويون كى تحقىق قلت سے جو داقىيىت سے دورى بىل الموكى سے - اس كو بھى دور كرت يرمرورالصدور كافحوعه لمغوظات ين سوانياس ادران مشتمل محس ين تصون كے چندرسالے مثلاً امول لطربقت وغیرہ اورخطوط وعبار ہیں اور لمفوظ ت متفرقه متل غزليات ورباعيّات "خاصه "بيني حفرت سلطان التاركين وم كى طبع ذار ، شيخ فريدالدمين محود اورشيخ نجيب اللذي ابراميم فرندان شيخ عزيزالدين سيربازن حفرت تاريين كيم يحتوبات اوران كےعلاوہ مرحبي قيسائك مرتبئ اورسل اجت تيه بهشته كم مشرك اورسلطان وتغلق كحجه فرالين اور احکام اورصرت کے روضے کی بنیا دکی نامیخ اوراس کے طلوہ کچد دعالیں اورعملت اورمناجات وعيرة درج بوئي بي - آخِريس كتاب روالصدور كاست اس نوع سے کرکل فجوعے کاایک تہائی دسائل، مکتوبات و لفوظات پر شتل سے اور

شخ فریلارین اوران کے برادرعزیز کے محتوبات اوردیگر متفرقہ عبارات دوہہائی صفیات کاا حاطر کئے ہوئے ہیں ۔ مجوعه ملفوطات روالصروك ولفيعام مجوع كے مؤلف نے لين نام نامی اسم كراي كى كتابت نونيس كى سے ليكن اس قدرظا ہرہے کرکتاب کے مؤلف شیخ فریلاں میں محود کے کوئی ایک سیٹے ہیں غالب شیخ می الدین وشیخ قطب الدین ان دونوں میں سے ایک فرز ناموُلف ہوسکتے ہیں سَتَّخ فرید کے مکوبات سے داضح ہوتا ہے کہ خرت انیں دو فرزند دں کو لفظ "سیدی" سے فاطب کرتے تھے۔ سینے غوتی مانداوی صاحب گلزادا برادنے شیخ عزیزالدین ابن شیخ فريالدين كوبوان كے تيسر فرزند تھے، سردولاهد دركا مؤلف بكھ ديا ہے مگر اسكى معنت میں ترد رہے بھر پرونین طیق احمد صاحب نظامی بھی غالباً غولی کی بیروی يم عزيزالدين كوابني بعض تخريرول مين مرور الصدوركا مؤلف بمحصيح بين مولوى انوادائت صاحب مقادم نولیس کی این دائے یہ ہے کہ ایسامعلوم ہوتا ہے کہ اس فجلہ يس جارم ومدقرِ ن ان رسالوں ادُمكتوبات كے شيخ فريدالدين فيود كے كوئي فرزندو یس سے ہیں اور شاید کر دہی (فرزند) سرورالعیہ ورکے مُؤلف اس مجوع کے جام مجى بوسكتے۔ آگر بالفرض إس فجموع كے مؤلف صاحب سرودالصدور نرمجى موں تو تعی اس میں کونی اعراض نہیں ہے کیوں کر مُولف بہرحال شیخ فریالدین فود کے کہی بیٹوں میں سے ہے۔ مگروہ بیٹے بڑے بیٹے شیخ فریوالدین میں شیخ می الدین نہیں عوسكة بالذاس فموعب كالمولف جاح وه مبياب كه جوسب فرزندون vy Karananananananananan مے کمین سے یا جوسب فرزندوں سے زیادہ حاضرالوقت سے ۔ لہذا آخری کلام یہ بواكرجام ومؤلف شيخ فريد للدين محمو رناكو ري كاكونى بينا بيد بزرك مدي يا خورد _ ا درد د نول کے جامع ایک ہوں یا زئو بھی ہوسکتے ہیں۔ ا بالآخرنتيم بهم ربادر آخرى فيصد نهرسكا) يرمبى جانناچا سي كرمولف في سرودالصدورين حفرت شيخ فريدالدين فمود كاما دات العليم وتلقين / اور ارشادات کو۲۷ مجری سے ۱۳۲۷ رکیارہ سال) کمنٹل کیا ہے ر ۲۳ ۱۳ تا ۲۳۳) شیخ فریدالدین تحبی ۷۲۷ ه مین فوت بوسے اور خورعیال سے کمسرور العدور كي اليف ادران مفوظات اورمكتوبات كي مدوين (جع كمزا) سيخ فريدكي وفات کے بور واقع ہوئی ہے۔ بین اس صراب سے اس کتاب کے سال الیت كواندازا أتموس مدى بجرى كرومل ميس شادكرنا فياسئ والبترجو ككيتاب مركت لاسام سے رسال عشقیہ کی عبارت اس فہوعے میں قل کی می سے تواس کواس فہرے مے اولف کی طرف سے ہیں سمعنا جا ہے۔ اس کیننیت کے زیر فرا کہا جا سکتا بيركه اس كتاب فجوعه كالمل شخاس فاندلن مين أغازتا ليف بين أيك بياف ك بطور تفاا وررسالون اورمرودالعدوركي باليف كي بعدوب وب كاشعار دعيارت سلطان لتاركين اورمرشية، قصاً كدوغيره حوكي فرزندون اوريوتون اور شیخ فرماللدین فود کے عزیزول کو ملتا گیااس بیان میں درج کرتے گئے اور کتاب مرورالمدروضنيم بركريسي وحبرم كحسن ترتيب ندرال-أخريل يبعاننا فرورى ميكاس فجوع يس لفظ الخفاصة اسعمراد شيغ بزرگ كى نظم سے سے اور اشیخ بزرگ ، عبارت بے دات مفرت سلطان التاكين -

الوالتا بجن صرب لطال الاكبن اوران کادلار وافجسار أبكانام فحرابن احمدابن فحدس واورلقب جميدالدين سلطال التاريين سوالی صوفی سعیدی ناگوری آب کی شہرت ہے آپ کے دالد بررگوار، جن کا نام اجمد تما جب فرت کفره (دوزمانوں کے درمیانی دور) تعنی عہدراجہا ئے راہیوت تومریس لا بورسے دبلی کئے ہو تواس وقت ایک شخص، جو مستعرب " تھے اور دبطا ہرعلم مخوم کے کافی ماہر بتھے۔ ان کی دُنتر سے عقد دِ کِل اُلوگیا۔ جب شیخ بزرگ ابھی ماں کے شکم، ی میں تھے۔ روکی کے باب نے اس کوجسی خبردی کر بچہ اوکا ، بھوگا جس کا بین امفرابوا بوكاء اسكاأ دها بدن سنربؤكا ورمرت مرف كيدبديد بؤكا ولیا ہی ہوا۔ اور سٹنے بررک پہلے بیے ہیں ہو فتح دالی ۱۱۹۳ء و ۸۵ مدر الی کے بعديس بيدا الورئے تقے۔اس طرح مبتنے بزرگ كى جانے سيائش دالى ہے۔ جذريہ حتبالطن میں بارما آررو کوتے تھے کہ دلمی جاؤں۔ شیخ کی والدہ ما جدہ بٹری بزرکوار تقیں۔ فرماتے تھے کہ میں وقت میں پر پاہوا انگرائن دنوں میں کوئی عورت مبری والده سي بتربوني تويس اس كيشكم سيريدا بوابورا مولاناستم للدين طوائ وشنيغ بزرك كے استاد تھے انغوں خطلی مشرنعيت وطرنقيت سے كال در جے كا وا فرحصة قبليم فرما يا جيساكر آپ كي تعنيف شل رسال امول الطريقت وعروس فابرع مالا كرم فرت ملوال كي علاوه سنيخ ا مستدب: ، عجى بوعزى علوم كا ابر بور ١١٠

HANNAHAN MAKAKAKAKA حيدالدين ورخون ادرخواج بزرك شيخ معين الدين سنتي الميرى حميمى استغاده فرمايا عگردست بیت خواج بزرگ کودما . شيخ بزرگ كارم متم اين ذطفين بزرگ ين يختا اور بركزيده ميابية میں سے تعیں اورصادبہ کرامات بنیا نجستنے بزرگ نے اپنے بوتے سے خو دفرایا تعاکر میں وقت میں نوٹر بنا تنا اگر کوئی عورت تمہاری دادی سے مبتر ہوتی تومیر کا پزیراسی سے ہوتا ا الورنيانددارى لين التعول سے انجام دنتيں مثلاً دنهى سے تحن كبونا يا روني سيسوت كات كركي اورشو برك لي بياس كى فروريات بورى كرنا - ان بى ف يم كام بغيس خلائق فديمه مائ كے نام سے جانتى ہے ۔ مائيكالا دُنوں تما جہال كے قانبى فاند سے آیتعلق رکھتی تھیں۔ والد فصنیال جمد ہمرانی ان کے توم سا دات سے حضرت عیس سے القضات سمدان کی اولادیں سے تقیں ۔ بی بی خدیجہ طری صاحب کوامت ہوئی ہیں ریاصت مجابره کایدعالم خاکر عفته میں ایک بار نیم کے بیتوں سے روزه افطار کرتیں حاجت مندوں کی درت گری فرایس ایک بقال بختر ان کا منه بولا بیتا بنا بواتها بی کے لئے فرادیا تھا کہ مکب تیرا مال نہیں جبوڑ رکھا۔ جنا پنے ایسا ہی ہوار شیخ بزرگ نے فرمایا کرجس کسی کرماجت موتوشیخ حمیہ بنوی کیا جاک بران کی دادی کے رو منے برحاكرا ين حاجت انترسه كيد سبحان انترا ا مع المحفرت شيخ ج بيت الله ك شرف سيم م مترف موك بن اور اس معزیں ان سے کرامات تھی فاہر ہوئی ہے۔ دیگر کوارت ۔ فیر کو تیتن میمیکه نتیرے لاڑنوں جاکراً بچی اولا د کا شجر و انسباب دیکھاجس میں ایکا نام تعنیل اجر ہدا ہے ہ بعر بال ما چرک جرد کی زیادی کی اوراس کے بعد قبرستان بین جا کرائیے مزار کی زیارت کی السال توا برکم دری اَ اِیکتو نِدِ بِرُکَمَیرُمِی مُکھا ہوا ہے کِمَبَرَبْیں شَکَرُا رَحَمَدِکُرُ سَے تَوْثُ بِمِوثِ فِیکاہِ ِ مِرْتُ فُلْبُ

بواکن سے ظہور پذیر عولی وہ یہ ہے کہ اپنی زندگی میں اپنی دستارکو با دم د کیدان کے فرزندشنخ عز نرالدین توامش کرنے تھے اور درخواست میں کی تھی کیکن سٹینے نے ان کو نہ دى بكلان كے نچھلے بیٹے نبی اپنے ہوتے شیخ فریالدین فحو دکو کرٹ دی اس وصبہ سے کرشیخ بزرگ کوفرتھ کفرزندشنے عزیزالدین ان مے سجارہ بن ناہوسکیں گے۔ اورایسا ہی د توعین آباجب که شیخ عزیزالدین اینے پدر بزرگوارکی حیات میں ہی وفات یا يديح تو بجائے ان كے طرب فرزند شيخ وحي الدين (وفات ٢٧٧ ه جا دى الآخر) ك شیخ بزرگ عزیزالدین کے دومرے فرزندشیخ فریالدین کے سرپر با ندھ چیے تھے كيونكه شيخ بزرگ برسبيل كلميت فريدالدين كيحسن ليافت وقالميت،استِى او ا ورطولِ عمرا ورخلادا دسعادت سے باجریتے ۔ ا وربہترین فضائل وکرا مات شیخ بزرگ کے یہ بیں کہ اپنے ہیروم سٹرکی ا مامت کے سرف سے مشرف تھے او ڈھا بنررگ نازان کی اقتیاد میں گزارتے تھے کڑات کے بارہ میں صوفی صاحب نے ایسے مریدصلح الدین سے جو فرما یاد ہ بھی یا در کھنے کے قابل سرکہ کوار سی صیل ارتبال (مرد وں کا حبض) اس لئے كيتين كرميض كوعورت يوسيده كفتي بداسي طرح مردايني كرمت كويوسيده ركيتے بين تاكم دوں كے درميان سنرندہ نهروں - اے حضرت شيخ بزرگ نے عرد اذباق تی بینانچرایک وقت میں اپنی عرکو انثی سال شاد کیا تھا ۔

آب كى دفات انتيش رسي الآخر كدرن دا قع بونى جبيساكه انح

نه متعصر در انواد ای د بلوی سرودالعدور ص<u>سس</u>

nananananan kananananan Kanananan پوتے اور فلینہ شیخ فریدلدین فمود نے اس مراحت کے سا تدبتائ ہے کہ مکت نے داتواد) ٢٩ ما وربيع الأفرع س كادن بعد البيته وفات كتين بن اختلاف ب حفرت صوفى ، صاحب مميدالدين علىلرتمة كاسال وفات فجوعهُ ملغوظات مين ١٤١٨ ه جهوسوتهم بجرى درج مواس حويد كاانا فكتاب مرأة الاسار " (١٠١٥ ه) سے سے اس کو انوار اکت صاحب مقدر نولس سرو العدور نے میج مان بیا ہے اورسالِ وفات (۹۷۳ مدیم ۱۲۷۴) کے حساب سے اورسال ولادت سنهم مانے برآپ کی عرشر دین لگ بھگ جو رائٹنی سال کی سیمتی ہے۔ فقر حقیہ تارک ناگوری کواس سے افتلاف بیے کیونکہ مشیخ بزرگ نے شعبان ۱۷۷ مایا اس سے قبل رحلت فرما کی تھی حاجی نجم الدین شیتی سیمانی نتحیوری وج نے کمما ہے كركسى فكركتاب كے ماشيے يستنے فريدالدين جاكب برال كے دست خط كے ساتھ يس في الما مواد مكوا بعكم الإنتُنين السوموار) التَّاسِعُ وَالْعِسْرِينَ (٢٩) مِنْ مَنَّ بِيُعِ الْآخِرِ ، ٧٠٥ سَبُعٌ وَّسَبُعِيْنَ وَسِتُّهِا كُنَّةٍ مِن فَاكُ بزرگ کے پاس رحلت فرمائی بدرا زنما زعصرا دریہی مسیح ہے۔ بنا نجر بودب اس روایت کے نتح محرعباسی ناکوری اورارٹ می عباسی ناگوری کی نظم تواریخ آنحفرت میں اشعبار دننگسسه کی روپ میں جو بیاض فارسی ملى ارت في عياسى بياض كاسمشهر بيح الا ول والديجري عام يانت راتمارت رعباسي صفحه ۲۲۲ ملاحظه فرمايس - نظم ول نتح محدعباسي ناگوري ای شاه تارکین که توی واصل فیدا برنام باک تو بحنم حیان ودل ف ا

يعنى عدد تاركين : يحصواكياسي بوتين اس عددس چاركاعدر جو سرف دال ج دود كرف سال دفات (أبكى دم) چوسوسترية كماتى سے . الم شهسوارم حركة قب رايردي مسندن کمک شرایع محدی مقبول مردوعالم دمحبون والجلال مطلوح ن داس باعظ و تکال ازلطف ولش برمن سيئن نظركني وأزلوح سينبطادته وغم بدرتني املادكن كازبرلطفت شوم قبول مشغول ذكر بأتم وب فأطرارل فتى رَجانست عتقر خاندانِ تو باشد تريم خلص بادودمان تو فتى زسال فوت تو تابغ تاركس بناعدد زسجرت تا بين را تعين برخراً الركيف رقوتاريخ سال را <u>ازتاركين تركب ديى حرف دال را</u> لېس اعداد تارکين شش مدومېشنا د د يک ميشود از يې جمب ريم ارکيم د د دال است دورکن۔ نا دیخ گوئ کا پطرافیہ تخرجہ کہلاتا ہے۔ ناکمین کے اعداد، ۲۸ الله مران میں سے دال کے جالئ اعلاد تکال دیئے توے ، مواقی بیتے ہیں ہی سن وفات حضرت لطان انا رئين رحمة الشرعليكاب. ينظهد فح م (ارتد في عباسي ملاظ فرائين زى سلطان مكترك تجريد كرقطب ومرشررا وخدا بود زرنیا تارک و فارغ زعقنی ۔ جہاں معتدی او معت کی بور حميلاليين صوفى وسعيدى سعيدانتها، وابت ابور دِلش ما يل نت ربر كربه دنيا بحقّ دامِل زغيرق ف ابود لمقب زان يسلطان تاكين شد كم محفل زعشق صل حق ك! بور

مقام منتهای دیگرانش بغفل مق مقام مبتدا بود رلم را بهرال نقل ایشان شرالهام این کرفیونیا بو د اكرى گفتم الى زېد و تجسريد مبكوش دل مم ازاتف ندا بود شارا مى كرنىم اذرة عبشق نعيم نيزدريا طن فرابود محبوب خدا المن زيد وتجسريد ره عشق سن و فات سلطان التاركين معشق من و فات سلطان التاركين دوسری فلمی دلیل شجرة الا برار - قلمی فارس کے مس ۱۱۵ برعز برالدین ما جزادهٔ کلال کی دفات کے بارے میں مکھتے ہیں ۔ یوم دوشنبہ بست و دویم رجب المرجب وتستبغني در ۲،۹ در صنعت شدور وهنتار وشش سجری و فات یا فت ۔ مرقدایش اس برا برقبر پدرخوداست -مناذب التادكين فارس قلى مي سرد رالصد ورك حوالے ميص ١٠٩، بير بڑے یوتے شیخ وحیدالدین ابن عزیزالدین ابن صوفی عمیدالدین ج کی وفات بتاريخ سرّب إزريم ماه جاري الأخر درسرب جمعه بعد نما زعشاء در ۲۲۶ ه ين مولى متاحب اخباد الاخياد ف سه ٢٥ حد جو بكعاسم وه بحى سهو يرمني، رسال امول الطربقة ، تصنيف موفى ميالدين كى كتاب كے أخرى مفحد ٣٠٢ برخور ابن فلم سے تحریر فرمار سے ہیں جس کی عبارت یہ ہے۔ الماك يومين موفي عيدالدين تعيات تقه ا ستم هذ الكتب المستى بأصول الرض كراب برنده سيف فمود بن معد

LULEURE BURER الطريقة بعون الله وحسن يتو ابن مرصوني منب ص كا «فريد "قران " فيقه بقول العبد الصّعيف فجود (جمعرون بن يمتا) ب يركتا بركا بن سعید بن محل الصوفی الماقب انام اصول الطربقت سے ، جوکہ بڑر سنے کے بفريدة قران اصول الطريقة بسن الاسم مير شيخ ادرمير دادادرم تالیفیشیخی وجدّی واستاذی استاذی تالیفی*ن سے جومٹ نُغ*ے قطب المشائح استاذ السالكين حميل تط*ب سالكين كياستاذ ، لمت اوردين* الملَّة والدِّين قل وة الواقفين في كراب بوئ - عظمت كورياؤن بحارعظمة الفانى من صفات إين داتف كارون كريشوا، بشرى نقائق البيشرية الباتى باوصاف الرَّابُويية إكود وركر في والع ، دبويت كادساف محمل بن احمل بن محمل الصوفي كساته باقى رسخ واله بعنى فحدون احد السعيداى اوصل الدُّه بركاست بن موصوفى سعيدى بي - الشرتعالي ان انفاسه الى كَافْتِهِ المسلمان مِن كنفوس كى بركتين تام مانون تك اوله الى آخرى بخدمته واجالى ابنجائد يكتاب اول ساخرتك بجميع ما فيه د ذالك في التّامِنِ أَبِي فِرت مِن يُرْض كُن ادرأي ن مِن ذي القعل لاست تكت و إلى الميزون كاجازت دى بوكواس سبحين وسِتَّما ئة عامداً و اكتاب مِن آب فارشا دفرا ياس -مُصلَيًا ٥ قرأعلى واستحارعلى اوريه واتعه ردى قصره ١٤٣٥ مينين روايته فاجزيته حين وتنقت أيا- (اجازت نامُسلطان التاركين مونى على درايته كَتَبَا عدمد بن الميدالين مامداً ومعلياً ويكتاب

CHARLES AREA BELLEVILLE احداد ابن محد الصوفى لسعيا اس فيرسلف يرحى ادراس ف اللقب بحميل سنه ثلث مجر ساس كاروايت كاجازت ولاب وسبعین وستمایة ، کاپسین زابازت دیجباس کی خل مت مخل وم شایخ ادام درایت رعقل) پروتوق کرلیا -اس کی الله بركات انفاسه رون كتابت في إين الداين في مونى معيدى نے چهارسنه هندهم مافزی ایس کانتب میک سالدیدی . القعدة سينه ثلث وسبعين من فرد الشيخ كي فدرت من را دالله وستماية فرمودكه ايس أتالنان كننوس كريس دالم ركيم) بروز كتاب ازم كن مبتوا مانت است إجب ارشنيه او ذى تعده كى اتمارُه زينها رنخواهم كهمسى دابدهى الاخ ١٠٠٥ مير فرما ياكه يدكنا سيرى ویا بینمانی بارهاایس سخن ابان سے تعباد بطور آبانت دے رہاہو فرموده اندكه نيكوتكاه دارى مي بركزنهي طابتاكه بركى كوتوديك وكسى لاننمائى كماين كتاب إدكفاد اتب فيارباراس علدكو را بیشواکنندود نیارا بگیرید و اربرایات کاس تاب کوباحنا لمت رکسنا ا ورسي نه دساا و رنه د کعانا کيوں کٽاہل طمعه سازینده الوگ اس کتاب کورمنما بنا کردنیا کے رساله اصول الطريقية خلى نسخه طلیگاربنیں کے اورلا کچ کرنے لگین (رسالاسول الطريقة خطى كنسخه

أب كار قدم ورائي جدائلي صوفي تير رادر كار وتر الترفيف قریب درقت دکشیون اے برگر کے میٹھے ہے۔ بنیب ایسے فرکسے فرکسے کرتے ہے۔ ادراً یہ کے بڑے ہوئے وحیرالئوین بقول آیے کے زنرگی میں ہی انرقال فرا کے ہے۔ اس کے بعدای کا دصال ملہ ونیں ہوائی مقصبے رای کے برازہ کی زائی کے بوتے تیج فریالدین نے برخائی۔حفرت صوفی حمیدار دین مردہ عاش پر پر را ہوئے ، ۲۷ ہجری میں انتقال فرمایا اس سحافی سے آپ کی شراب ۱۰۸ ال کی ہوئی اور بھی صبیح ہے۔ كتاب تذكرهٔ حفریت سلطان التاكین *نوامیصو فی حیدالدین شی*ق دارد تی تاكی ی رحمة الشيعليه صدها برصوني رياصت على تبيرة مونى حميالاين دركا ومشيخ جي حالي اردو شریف چیدرا باد۔ اے ہی لکھتے ہیں کہ جب صوفی حمیدالدین کی میست کوغسل دیا گیا تو تمام حافرين في ديجا كرحفرت كى بييتانى مبارك بريخ طرود مكما موا تقا- إت أكم محمد عِنْدُاللَّهِ ٱلنُّفَاكُمُ - ترج ، - تم يس بزرك ترين فلائ تعالى كنزديك وه سع جواس سے زیادہ ڈرتا ہے۔ اور بخطِ سنرتین سطروں میں سینہ مبارک سرودالعدورسيست جلتا بيكر أبب ايى وفات سے با فبرتے فريدالدين جاك بران سرورالعدور مي تحرير فرماتي بي كدايك روزشخ بزرگ الول يستهم وائد تق يادان طريقت اورخلفار آييكا إد دكرد جمع تھے۔ آپ نے فرایاکاس وقت میرا قالب بے رہے ہوجائے نوتجہنے و یحنین میں تاخیر کرنا یس محر سر کے تبجہ بواکیونکا تباع سنت میں عبلت کرنا آیا ہے۔ بعد توقف کے فرمانے لیکے اس و ذہب میری روح قارب چوژ کرعالم بالا کوچلی جاتی ہے اور دیر میں دایس آتی ہے۔ اس کے کوعر مے بعدحب أبيحومض الموت لاحق بواتوشخ فريد فرعمض كياكه بابااس وقت أسيح حبم كوب دق

برس الله الله عنه من النَّفْس عَنِ الْهَول اللَّهُ عَلَى الْهُ الْجُنَّةَ عِي الْمُاولُ ترجه: اوراس فاليط نعنى كونوامش لنسانى صدد كاتواس كالمحكانه جنت اَلَىٰ بَنَ الْمَنْوُا دَكَانُوا يَتَقَوْنَ أَمْ ترجمن بيه وه لوك بين جوايمان لائے اور فالعنان ورقع عد يوصل الحبيب إلى الحبيب ه ترجمہ: معبیب کو حبیب (فلائے نعال) تک بہنجا تا ہے۔ ناگورشرین داجستمان میں آپ کا اُستانہ مرجع خلائق ہے ۔ اور ہر سال ۲۸ ربیج الثانی تا ۲ جادی الادل عرس مبارک منایاجانا ہے جس میں بزارون آدى نثركت كى سعادت حاسل كرتے ہيں حضوغريب نوازعاليرجة كى مزارمباك كاغلاف أيكى مزادير چرهانے كيلئے برسال جيرسے آتاہے اوراس جا درسترين كاجلوس شأبجانى مبيدسي شروع بهوكردركاه سريف جاتاب له روضيه ميرك شيخ بررگئل دارية و ن رد فرامبرك جفرت مونى حميالدين كابوشبرك شال مشرق مي واقع ب. ایک دسیع احاظ پرشتمل م جس کا دروازه نههایت بندا در تحکم م جوقا بل مید سے . اور عارت احاط کی تحمیل بنیار کی تاریخ بین رکزه ما ه شعبان سندنشات سو له مذكره حضرت سلطان لتادكين تأكوري وقمة الشرعليه ما مطبوعه حيدراً باو دكهن ... ری جرل آف دی ایشو ری برشاد انسی ٹیوٹ آف م شری جندری ۱۰۱۰۰ پارٹ و ایم آل الاً یا دوا<u>سما</u> الاً یا دواسمانیون حاش ِیقیصے: پایاجا ہے تو تاخرکیجائے باعملت! فرایا وہ بات اور تمی اب بات کچوا در ہے میرے انتقال کے بعد تحفین در فین بی عجلت کرنا۔ (سروداندر ور ص<u>۳۲۲</u>)

میس بیجری و ۱۳۳۹ بعهدسلفان محدین نخلق مقدمهی درج سے و تعمر دروازه جیساکسرن دکشنان سفران بناق کے خوان میں درج ہے۔ یا تھیمقبروجیساکہ فران کی عبارت میں ہے یہ بھی کی سلطان مرکور ناگور کے قصول سے بہوئی ہے۔اس كالطلاية استعاريم بع فرمان كم عنوان بن دردازه اوراسي فرمان كى عبارت بن ﴿ مَعْرُو ﴿ كَانْفِطْ حَكُورت سَلْطَانْ كِي دِلِوان (تَكُورُ رُسِّتَ) كَانْفُسْ تَحْرِير مُوسكتا بِ سبس سے بعض ہوگوں کواس مبہم طرز تحریرے وہم لاحق ہواہے۔ اور دروازہ وُقِرہ کو دوالگ نگ تمیرات مجھ لیا ہے ۔ حال کرمرے سے حضرت سلطان التارکین کی قبر پرکوئی مقبرہ ہے ہی نہیں وہ تواتھانی سائبان کے نبیجے آسودہ خاک ہیں الما اعنوال كے دروازے اور عبارت كے مقرب سے ايك ہى عارت مراد موتى اس سے بھی بڑی غلطانہی اخبادالاخیار کا تیفریج پراندراج ہے کرشیخ حیرالدین کے روفے کے دروا زے کی عارت واجسین ناگوری و کی بنوال ہوئی ہے حالانكرسرورالصدركے مقدم رنوس مفرت مولوی فحدا لوار الحق حقی وادری نے اس بیان کو صیح مان لیاسے اس بناء برکہ مہل عبارت فرمان فارس میں (جیساکراد پریون كياكيا) عجم عادت دروازه مركوزيس سي بلكه مقرب كالفظ أياب - دلنذا فقری رائے میں عبارت میں مقرے اسے مرادیمار دلوادی ہے۔ بہذایہ ہواکہ دروازے کی عارت شیخ حسین ماکوری والے ہا تھوں کی ہے۔ بو کر بخدوم حسیس در ناگوری سے مقرے کو بھی منسوب کردیا گیا ہے چھزے صوفی جیدالدین کے مقرب (قر ا کے ادد گردسنگ مِرْمُرکے بنے اورے تعقیرا یعی احاط سید ورئس این سرد فررما بنق محرز ما گوری نے بتاریخ سمشتم جادی الاول مسسل بهجری

LEAR ERECTOR OF THE PRESENCE AND A SECOND OF THE PROPERTY OF T میں بنوایا نرکہ خواج حسین تاکوری نے ۔خواج میں ناکوری کی وفات سنٹ ہجری میں ہوں سے بیارئش کہیں نہیں لکھاہم قیاس سے اسی عُمُرا کیسٹوسال کی مان لیتے بی گویاسن سنه بهجری ادر لبند در دازه س<u>سه به بین محل به واگویا</u>که بلند در داره بننے کے ۸۷ اڑسٹھ سال بعاینواجی دوجین ناگوری بیال ہوئے۔ خواجیسین رو ناگوری کی پرائی سے اوسی یا سرسی سال قبل ہی بلند در دازہ اوراس سے محن جهار داوارى احاطه ن صح تھے۔ ر باسوال دروازے کا توفر مان الطانی کی تائید کننیهٔ شاہی سے بورسی ہے جو در دانے کیا دیری منزل پر ضیدسال قبل دریا فت ہوا ہے ۔ لہٰ ال يكى الورېرتصديق بوكى كدوروازه ملطان تحت تغلق كے كم سے بنوايا موا۔ المموني صدى كى تعيرب ور ندائهي كم يوردين ما مرين فن تعمير مهى ما نيت یلے آئے تھے کر دروازے کی تعمر سلطان شمدل لدین استمن کے زمانے میں سه مقدر از انوار الحق مي ١١٣٢٩ = ٥٠٠ م كرسنه كا ما فذكيا سع - بدنهي تكا سه برسی برادُن: اسلامک أرکی ممچرمسٹری سه اینڈادکی مکچراَف ناگور- (نقیر تیرکی میح تحقیق برم -) عد اخبار الاخیار جدید ترجمه برای می خواجهین ناگوری کاست بدائش در ۱۲ عدار ادرسن وفات ۱۲۹۰ عرکها ب عیسوی سن کوسائی آب کی عمر ۱۰۵ سال کی ہوتی ہے اور پیجری سسن کے مساجے ۱۰۸ سال ہوئے بلندور دازہ تغلق بارشاہ نے ۲۲ میں بنوایا ۲۰ مصر ۲۲ دی او باتی ۱۰ بی کویا بلند در وازه بننے کے ۲۰ سا بعد خواجرین ناگوری بداموئے۔ اس مبل بھی نقیر *یوفن تیر کر کرکیا ہے ۱۳۲*۲ - ۲۳۳ ہسے میکر ٩٠٥ ه تک ١٧٨ مسال مهو يه اين عمراً پ کې مونا بعيدا زقيا ئ - اخبارالاخيار مترتبرا قبال تد

ىشروع ببون اورائس تعيمة من اضا فيسلطان محدّ منات عبدين ببواا ورسميل مخذوم سين ناگوري في فرمان مكراب كتبه اور فرمان سے محل ترد بدر و كن كدروازه نه التقتش كى تعير ب نه شيخ حسين أكورى كى يلكه الطان محرتفلق كى بعيد القاب لطاب لناكين سول صوفي تبيري نسبة ركن حفزت شيخ حميدالدين رحمة النزعلية مجوعا بملغوظات بين سوالج والداوردادا کے کچھ بھی درج نہیں ہے ۔ تقب سلطان التارکین بھی مجوع ہیں درج نہیں ہے لیکن اخیار الاخیار اور سے العارفین وغرہ کے بارے میں بقول حفرت ماجی نج الدين فتخيوري و (منا دّب التارين سوانج حفرت صوفي عليه ارغم الناس) أيب دن حفرت خواجہ بزرگ بیرومرشدان کے ، نے خوشی کی مادت میں حافرین سے پوجہا کہ جوچاہتے ہوں کہیں کہ قبولیت کے دروا زے ٹھلے ہوئے ہیں کسی نے دنیااور کسی نے عقبی کی در دواست کی شیخ حمیدالدین نے عرض کیا کہ بند کی کوئی خواہش نهيت بوكِه چاہیں مولاتعالی چاہیں ۔ خواجہ قبطب لدین بختیا رنے عرض کیا کہند کواختبارنہیں سے بوٹ تم ہوآپ کو اختیار ہے۔ خواجہ بزرگ نے اس پر فرمایا « التادك مِن الدينا والفارغ عن العقيى الواصل بالمولى سلطان التاركين حيدالدين صوفي " اس طرح ائس روزس آيكا بقب سلطان التاركين بوا مولوی انوارائحق فرماتے ہیں کر حضرت کے ترک و تجرید و زید و تفرید کو نظریں رکھتے ہو ئے کہا جاسکتا ہے کہ اگرسکطائ اسٹیلاطین التارکین آپکی شان میں کہا گیا

CHARRANA CHARACHANA 🤶 تومتحسن وبجابيوگا۔ مفرت کے سوال مقب کے باریس کہاجاتا ہے کہ سوال نام کاکون کو فرق ہے ناگور کے قریب میں جمال ایک دوسیھا زمین میں اپنے ہاتھوں سے جوت کرکیتی (اخبادالافیار) اورسرالعارفین میں شیخ نظام الدین ادلیار سے نقل کمیا ہمکہ اب موضع سوالی می رہتے تھے جہال ایک نتی کی کہنا رے دش حریب رسکھا) زين آئي تني ومان بلچه (كدال) ك ذريع زين كوكسود كرمبزي اساك بات اأكلة من اس نقر حقیر کا کہنا ہیکہ را تم الحرون کا خاندان ساڑھے سات شوہری سے کور تھے۔ اس نقر حقیر کا کہنا ہیکہ را تم الحرون کا خاندان ساڑھے سات شوہری سے کور ين أباديه وال باسوالي ناكاكون كا وُن كا وُن الني سنفين بهين آيا البتر حب مجكد كاشت کی دین موفی جمیدالدین دیمترالسیعلیہ کی تنی وہ موضع بھاگئی کے نام سے آج موتود آ جہاں ایک سنگ فِر مُرکے تبھر پر حضرت فاذا داکیا کرتے تھے۔ اسی سے ایحی ایک جیسیر پوش کچی دیواروں کا کمرہ جندسال قبل تک بنا ہوا مقاجس کوشہدی کرکے گاؤں کے تعیبی بو ان تیام خانی ساکنوں نے اس حکد لیکا خوشنا کمرہ سنواکراوراس نمازگا ہے بتركوچهادبوارى ك شكل مي بطورزيارت كا محنوط كربياسي زمين مي سنرى آگاتے ہوں یا غدّ مگر قریب اس کے کئی ندی نالے کا نام ونشان بھی نہیں ہے ہاں ایک تالاب خرور ہے بقین کے ساتھ یہ بین کہا جا سکتاکہ یہ تالا لیک وقت كابديابدركام -ابوه زين مي مونى ما كسى الل ماندان كرقيف وتقرف ین بیں ہے بلکہ درس وگ اس برایل جلاتے ہیں اور کا شرکاری کرد ہے ہیں۔ صل عن كاشوال من بيانبين موتا مان ايك فيوني من الأي فرور ب-

دومری وحبُوالی القب ہونے کی کا تبالحروف کے سجو میں بیرا تی ہے کہ حضرت موفى شاخ لين تصنيف كرده وسالون مي سوال دعواب كاطرز ، مطالك ز من نشین کرنے کیلئے اختیار کیا ہے ۔ زبان گفتگو میں بھی مخاطب سے بنے در بے سول كرك أنفين لاجواب كرديت تقي جيساكر حفرت شيخ بهادلدين دكريا سهرور دى كماتا كے ساتھ كے مكافي كى دوايت ميں أتا ہے جس كاذكر آ كے كسى تجكم آئيكا ات واللہ! حضرت سلطان التاركين في عند الدين سي قبل جوس في كالفنطأ تاسي وہ شجرۂ خاندان میں تضرت والای ا دیبری میٹرھی یوں میں کئیبیٹٹ کے مامہائ^ا ای وہیما گرامی کے پیلے کیا ہواچلاآ تاہے۔ اورسرورالعدور کے نجوع میں حضرت کے نیسیے بھی نسلاً بعد بسب جلكرمتردك سبوكيا ہے علاوہ اس كے عيد الدين مام كے سات أغر بزرگ ناگور يُس كذرك بين جنين ايك بنراك جيد الدين نوني آيج بيرخرق مبي بين . البته دُونام مشهور وتروت معنى قاضي هميدالدين ماكورى اوروني هميدالدين ماكوري بيس فرق كرير کے لئے اول الذکر کے آگے وہ قاضی مری پہلے ن اور کو ضرالذکر کے آگے وصوفی "کی بہجان لگانے سے کوئیدہ (کہنے والے) اورشنوا (سننے دانے) دونوں کو بجھنے ہیں سپولت جال ہوتی ہے۔ حفرت كوسفيدى كبنرى وحشيخ فجالدين يتسلمان كيمطابق بدسير كرستيغ سديرى فحود 'نام أيك بزرگون اوراجال دسے يا فيشتوں كمن و ومعروف دا ہے جیساکرسیرلعارفین میں شیخ جالی نے شیخ نظام الدین اولیاء کے والے سے مکھا ہے کہ سیخ حمیدالدین محراح دصوفی دعته السطیلیه کے دا سے معرب شیخ سعید بزرگ حفرت امیرالمومنین عرابن خطّا ب رضی الشیّعا بی عنه کی اولا دمیں ہوئے ہیں اس لئے آلیکو

THE THE PARTY OF T سعيري كهاجاتام به بواخبارالافيار وغره مي مكهام كرحفرت سعيابان نير كاولادين سين جوعشره بمستره (دس جنتيون) من سي وئي آل سي كي سعياري كبلاتي عي محف خلوام - اور حولوك سعيدين ديوعشره مشرد سيان كومسو بكرت بي وه بات خلط افاحِش الاعتباريم _ دافع الحروث عرض كراب كردودكميون جاكي لذب فاروقى توسر ورالندورى من موجورة - است أكر شيخ تجمالدين إسالها دنين المساوية كلزال برادا ورمخرالا وليادكا حوالا يفحق مي فيقه عوك رقمط لأذبين كما ولارشيخ كميالين احراً بادی بیرو حضرت الحان الناد مین اوراولا رشیخ کی مدنی می قرارت قدیم را نے سے رسی ہے۔ الاخط فرائی کتاب مناقب لمجبوبین حاجی تجالدین فاری کا اردو ترقیہ جِتْمَيْكِيدُى فَيْسُ أَبَادِ بِاكْمَان) مَرْجَم بِروفِيلُونْخَالِ حَدِيثِتَى مِنْكُولِ إِنْ مِنْ عَصْمَ بن كربي ب داجي مراد بخت نام دختر شيخ فتح فيد بن شيخ اجر بن شيخ جال الدين الما لاب بتم فان سنع اشرف في المخالب بظهيران كه يددونون باب سيمسلاطين كرات مين وزارت كے مندب ركھتے تھے۔ اور حضرت سلطان التاكين كے فرزندوں مِس سَے . بی بی ذرکورہ شیخ رکن الدین احد بن شیخ عبدالرشید مودود الأثبتی فا روقی نبیرہ حنرت شیخ بی رنی مالیرزنه کے ساتھ منسوب ہوئیں بستیقیق سواکہ ماجی نجم الدین ^{رم ،} شیخ فاردتی بی ادر سعیدی اس می کهتے ہیں کوان کے حبد شیخے سعید نام کے تھے جو ول کھالی تحے اور میاحب خانقاد۔ فقركها ميك نم الاولياد ايك قديم غير طبوع معتبركتاب بع - بهذا مجرالاولياء ك مُولِف رِشْدِمِیاں گجراتی ا جراکیا دی ، کیے آزا ولا دِشیخ یخی برنی رحمة اللّه علیہ کونسونی صاحب كے نسب كاجو مال معلوم موكا دوسروں كونياس موسكتا - نسب سينج عبالحق ي

دجمة الشطيبه تهجولفظ سعيدي كوسعيدين زيد سيرجوعشره مستزوين يهبين منسوب كبياب یے تعین سبے رمنا تب التارکین مرم- a) (شیرة الامراد ص ۹۹۸) مزيد تحقيق فيقرك ملاحظ فرمائين طبقات نا مرى جلد دوم من ١١ ٨ين مصنف منهاج مراج رقم طرازيس-سنجرهٔ عشرهٔ مبت ره ادلا دِنعني ل حضرت عمرضي المدونية ر ا) طبقات نا حری جدر دوم ص ۸۷۱ رس) مجرالانساب ص ۲۵ - ۳۱) اشجار الحال قلمی فارسی ص ۱۰۵(۲) از کتاب فارسی نستیام سرو دانبیا رعلیالسلام ص ۸ (۵) ازرمال الساب تواج فروم مين ناگوري (١) از كتاب تذكرة الانساب ص ١٩-٢٠ (٤) كنزالانساب ص ١٣٧ (٨) رسال عيدانبي كي شرح تاريخ مصطفوى ص ١٣٠ ١٩ ر ٩) تاريخ طاوع سي غروب ص ٢٧٨ (١٠) حياتِ قاسي المعروبُ ثيخ جي عاليُّ ص ٧٠ ر ۱۱) معين الاولياء ص ۲۰ (۱۲) ستنجرة الابارص ۵-۵ (۱۳) منا قب الناركين ص اول موم (۱۲) سعدالاخيار حصله ول ص۳۲ (۱۵) مرأة الانساب ص ۳۲ (۱۲) گلزار وحدت <u>۱۳۱۳</u> (۱۷) شیحرة الابرارص ۱-۵۰ ۸- ۸- ۵ - (۱۸) تاریخ طبری جلدسوم ص ۲۳ بر بھی

LARRENAN ARRENANA زیدان خوابن ام کمنوم بزتِ جروا خراعی مکنام به ۱۹۰ آریخ عمرس الخطاب: تالیف جال الدين الوالفرح ابن الجورى ص ٢٢٠ - (٢٠) الفاروق عر موفق محد دين بكل مص را۲) المعادف الابن تنبد الدسيوري التوفي موسية ص 29 - مطبع إسلاميد معرالازم نسبا فاردني موفي من مزيد كتب كاحواله مى ديا جامكتا سي مكرو حرطوالت فقيراسي براكتفاء كمرط ب وكريش عزيزال بن سعيار مراسي أَ يِسلطان لِمَادِين كُفِرْد مُذِكِيرِين ، ماحب حارف وخبر بات وفداوند زبددريامنت اينے والد ماجر شنج بزرگ كے حين حيات بيں أنتقال فرمايا - آيكي و مات ا تعنیاس طرح ہے۔ کرایات الزعائب مین او دجب کیبلی شرعید کونا زعشاء کے بعاقول سماع كررب تحے اور يبتيں كمه رہے تھے المناقب التاركين مكذك شجرة الابرارس ٥١٣ يرحا بي الكين الكيميين كه قوال رغز التي تعنيه بسلطال كاكين برقر مرشق مهت شری من فاحیه سیست شری نین اسار جیست، فائدة گفتن بسيار جيست مان بده وجال بده وجال بره براكربري بسنن زنار عييت انكه بدل معتكف دميرست ر موس اوعزرمنح دلدار حيست انكريجان بسته جامان بود رعوتیسی بسومے دار جیست مس بال جوب دامبررسيار نعره بهبود بركك أرجيب مادق عاش جوز روزشب رنتن بیهو ده سیازار حیست: یوں نخری عشق بحسّائے تمید

COCHERCIA COCHER قوال مربا رجب اس شعر كومكرر كہتے توشیخ فرماتے كم جان دادم جان دادم جان دادم "اسی حالت می گرائے زعت (یدارای) دی دوشنیه (سوموار) بائیس رجیالرجب وقت صحی در الم الم عین استقال بدوا مرقدان کا برا برقسر پیرد کے سے (شجرة الا برار مساھ) سين غريزالدين فديجها في كوبهت بيادك تق عالم فانسل بوف كساتة فرزندول كاتعلىم اور كلهف برهيني راحبيي ينته تھے سٹیخ فريدالدين سے كتابت كرانے كاكام يفكا ذكرسرورلفةرمي أتام -اشاره يهلتام كتعليم وتعلم كے كام يس والد ما چارکے دمرتِ دامدت تقے ر ستینغ عزیرالدین جملے حیوتے بھائی جیب الدین تھے۔ بقول شجرہ الابرار ولا اليجى المنات اليمري بين مهوى اور بارة أسال كى عمر يس سمنته مين أيكا اسقال موا- أيكامزار صوفی صاحب کے پائینتی ہے ۔ شیخ عزیرُ الدین دم کے تین فرزندوں میں بڑے وحالاین ا حدسميد صوفى رح جن كى بيدت والادت اينے جدّ مبرركوار ہى سے تھى بقول منا قراب اكن دقات سيخ وحيد تباريخ ستب يارد تهم ماه جادى الآخر در شب جمه بعبد غازعتنا ودر كاك م يس بوني - بدست خطه خورشيخ فريدنوشرة است قبرايشان در ناگور نر دقبر جدّ بزرگوار در نعانقاه است ۔ وحیدالدین کی اولاد سنجروں میں دی ہو بی سبے ۔ ندوم صین ناگوری ا دراس فقر کے دادا نبدگی شیخ انطام اور یہ فیر تارک ناگوری بھی شیخ وحید کی اولادیں سے ہیں۔ انحیاں کے نسل سے فندوم شین ناکوری من کے پوتے عبدالقا در دلی ہیں شیخ عبدالحق محدث رشته الشرعايم صاحب اخبارالاخيا رسيطي بين . اوراييند دادا كي يوشاك وتبركات حضرت محدّث رم كودكهال في سع راس ستاخ وصدالدين مين كمال الدين سع كشجرة الابرازطي نسخه مثلات سلامنا قب الداركين مدارة مدلاخ شي نسخ

CA ARANARANA BARARANA جن جنوں كى شاخ جلى سے ۔ ادر ماكورس عبدالجياسے -شیخ وحیالدین کے جبوٹے بھائی شیخ نجیب الدین ا براہم سعید مونی ہی جن کے نفل كرستداد وقابليت اذنظم دنتركا حال تعورا بهت مجموعة ملغولات سيفطا برسان كومنط بهائ شيخ فريدالدين صفاس مبت اورزياده ديط تعاايي وطن سے دلي جانا ان كا يا ياجا ما مع اور حضرت سلطان الاولياء شيخ نظام الدين سيمت غياية و يح تقع مدرسا شیخ ریالدین عربی جبوئے تھے فران جاکیرموضع ڈیمدی بھائیوں کے مٹر کی وحدار بتائے گئے ہیں بروفیسرنٹاداعد فاروقی کےالفاظیں ووخانقاہ نظام الدین ادلیا دہیں کچه وقت گذارها کیتے تمنے "ایک دن میں شیخ نظام الدین کی خدرت میں گیا ہوا تھا ایک بوڑھ مولوی منا بڑی سی می گری باند سے مورئے آئے اور سینے کی خدمت میں سیجھ کئے کہنے نگے , حضرت با خرفاضی عالم کوری تبولیت کہاں سے ضیرب ہوئی ہے؟ ہم یہا ں پرسرائے ہی پڑے رہتے ہیں کوئی پوجیتا ہی نہیں اور وہ جیسے ہی آتے ہیں، لوگ ہاتھوں ہاتھ یستے ہیں اور عزاز داکام بھی کرتے ہیں آج ہی ایسا ہوا۔ کہ فور انسیں آگے آ گے ہے گئے۔ خوب ندري ليس اداعزاز داكلم الك رالم حضرت نطام الدين ادليا ، خاموتى ميمولوى ماحب كالتكوسنة بساور كينبين فرايا يجوده مولوى ساحب فودى كيف تكمه مين فيمنا بے کہ اگور میں کوئی میر تھے ان کا نام مثینے حمیدالدین تھا یہ قاضی عالم ان کے نظریا فتہ دنین یافته) بین دب دوی صاحب نے میر کرکھا تو حفرت نظام الدین ا ولیادر ف میری طرن اشاره کیا کہ یہ معاصب انھیں کے پوتے ہیں۔ موںوی صاحب نے اُنگرمیرے قدیو (ماہنامہنادی منٹ) ين سرد كعديا" منهط بوتے صوفی حمی الدین و کے شیخ فریدالدین ہیں جو دستار بوش ہوکم

LANGER CHARLES حفرت كے جانشين و ئے ان كے حالات يرفقر بعد بين تفعيلات سے ومن كريكا انٹ دانٹر۔! ان کی شاخ کی شیخ بزرگ نے کی ۔علوم ظاہری وباطنی کی تعلیم دیکر آراستہ کیاا ورجانشینی کے فرائص انجام لیے نے کے قابل بنایا۔ اپنے دادا استاداد رہیروٹرشد کے ملنوظا انعیں نے بیان کیے ہو مؤلّف مرددالصدورنے درج کیے ہیں۔ ويصوفي حميرالتدس علازمة ارتبا اب يرفير حقر دوط كمرابغ مفعون يعنى سوائح سوفى حيد الدين حيراً تاسيد ووفي في رحمة الشرعليه كي توبيكا واقعه صاحب مناقب التاركين شيخ نج الدين شيخي سليما ني آپ كينبرے سے مُنيئ مناقب التاركين مسكاين تحرير فرات بين كرحفرت سلطان المت الخ نظام الدين ادبيا درحمة الشرعليه في ايك دوز فرما يأكر خواج جميد الدين سوالى مريد شيخ معين الدين مِسْتى علالبرحة والرضوان كے تھے سم خرقة وطب الدين غيباركاكى رقة السُّرعليه عجب وه تائب ہوئے توانعے برانے حربیف (ہم کارٹر یک) لوگ اور قریبی لوگ بچرسے ان کے پاس کئے که در آیئے بھرائس ذرق (مزہ) کے بیچھے بٹریں نواج جمیدنے کہا درجا کہ جا اورکوٹ میں بیٹھو، میں نے اپنے اس ازار مبزر کوابیہ اباندھ رکھا ہے کہ کل کوبہشت کی حوروں پیر بھی نہ کہہ بول گا'' لیکن توریک دحیا آں حفرت کی ، ایسیا سیننے میں اُ کی کہ ایک دن حفرت نواجهٔ بزرگ معین الدین الحق والدین بیتے ہوئے تھے اور حفرت نواج حمید الدین جا سے تھے <u>بھیسے می تواج و بزرگ کی نظر خواجہ حمیدالدین کے جال باکال بر بٹری فرمایا سیمان اللہ !</u> کیسی پوش جالی ہے ۔اے حمیدالدین!اس جہاں کےاُ دمی تیرے جال پر فریفتہ ہیں۔اگر تو میرے پاس آجائے اور بجائے اس کے حالت صلاح کی جانب مائل ہو جائے تو حق

تعالى بھى تىرے جال برطاشق ہوجائے ؛ ائى وقت مائب ، د كئے اوران كے حاقد الات بر مِن أَكِيْ بِهَا مَنك كرمفرت نواجهُ نررك كي بركت مي سلطان الماركين ، بوكم اودوا. بزرک کے منظورنظر ہوئے۔ (مناقب انتار کین مستا) المامر في كواجم إ توب كيد كم حالات صوفى فيدالدين كيسرودالدودي منين بتي بين بيت والات كيدر تعليم د تربيّ اورمالج سلوك طيكرنه كيز الغ كرواقعات برقيموعه المفوظات سيكو فأروى ميس برق -ر وين واقعات جو مجه ورت ياب بي اسلساله خواج بنررك وه شروع بي بي یش مرجکا بون _البتریهان امت خواجه بزرگ کی ایک دوایت مرور لاندر و کی ساتب التادكين في كما بول " شيخ نج الدين عليبره تحرم فراق بين كرم و والتدرومين كميا ے کر در شیخ بزرگ یعنی حفرت سلطان البار کین خواجہ جیو کی امامت کرنے تھے اور ل متہو یہ ہے کہ جس د دّت حضرت شیخ خواجہ بزرگ کے بیش امام ہوتے اور تحریمیہ باندھتے توہر فیرک جوان کی اقداد کرتااس کوعرش اعظم تطراتا۔ بیانک کدم بربزدگ اس بات کا گان کرتا کر ریکیفیت میری برکت دکرارت سے نظرا دی سے بہانتک کدایک دن صوفی علیارات غير حا فرتم قود ريح كسي فعن في فواجيوك المت كي أس دن عرش فطيم نظر نه أيا تو اس دن سے معلوم ہوا کا تحفرت کی مرکت سے ظراتا تھا۔ (مانت البادکین سے ا سب سے پہلےسلطان دہی کے درباریں صوفی حمیدالدین ناگوری کا موحود ہے كاذكراس دذت سرو دالعدد دسيمعلوم هوتا ہے كە -جب شيخ نجمالدين صغرى سشيخ الاسلىم في شيخ جلال الدين تبريزي براتها م كايا ا دراتتمن كي در باري افك ملان مفر مقرر ہوا ادر انہوں نے مشیخ بہاءالدین سان کو اینا کواہ بنا کریٹیں کیا تواس فیلی

موفى تميالدين باكورى معي موجو رتعيه " راخیا دمنادی مثله ۱ افلی میکوسوفی صاحب جمیرسے جل کردالی گئے ہوں یا پہلے ہی سے دہی میں موبو دیسے ہوں یا ناگورسے کئے ۔ مصرت سلطان النارکین کی اُ مذنا گور کے بارییں کہیں کونی در فریس برق - تارک الدنیا تواجیری سے ہوکرا کے تھے مکرک آئے کوئی سننہیں ہے کہ ملک کریم الدین حمزہ حاکم ناگور کے وقت میں ناگوریس موجو گی آبی کان بی جائے جو کہ عهد حكومت سلطان شمل لدين انتشار كاتها -قياس بي مع كه بين بزركون : حفرت خواجهٔ چمری مقطی لدین نجتیاد کاکی در اورسلطان شمه الدین کی و فات کے بعد ہی حفرت تارکین کی اُمدناگور ہو تی ہوگی کیو نکہ خاندانی روایت ہی سے کہ چالیس سال کی عمر تك مجرّد (ب زن) رېمرجنگلون، بيا بانون مين عرعز يزگذارته ته يه يوکا ح کې کيا په مين کوم نہیں ۔ اتنی رونی بٹرتی ہے ۔ جیسا کہ فقراد بیر عرض کر رکھا بے کرلاڈنوں کے ہمرانی کا منیو سے بہاں آپ کامرال تی البتہ شیخ فریدالدین کے بیان سے بمعلومات ہوتی ہے کہ جا ایستال كى يى نكاح كيا- أس كى يىلى ئك أيكى دندگى جنگلون بيا باندن يى گذرتى تقى -• اسب سے بہلا سراغ اس وقت بلتا ہے کرجب ناگودیس متاتبل سر شادی شده) زندگی مفرت مو فی صاحب کی گذر دای تھی ، وہ بڑی غربیی اور ناداری کی تقی صب سے متا تتر عوکر حاکم ناگورنے کچھ آراضی اور کیے نقدی حضرت کی قد یں پیش کی سرکو آیف بیٹ تیہ روایات کے تجت دو کرد یا سب وائ ناگور فیسلطان كو مكوراكي كاور اور باني سو جاندي كے شکے صوفی صاحب كى نذركے ليے منگوالئے -لیکن آپ نے بی بی خد کیر سے جب شورہ کیا توانہوں نے منع کیا حالا کرصونی صاحب کا تهدىندىدى رباتعا اوربي بى صاحبه كے سرير ڈويٹرنہيں تعاصبى وجەسىے كرتے كا

HARRICH PARTE THE PARTE دامن بيہيے كى طرف مے اٹھا كرمركو ڈھك ليا جا ماتھا ۔اسى موقع بير خديجہ لى بى نے تبلايا تعاكرايند دويشادرتمارى تهدبندك ليديس في سوت كات كرركما مواسد. واكرا نتارا ى فارد قى بردنىد رقم الزبين: طبقه علماء بى منهين اس ودّت معوفياء بين بمي ا یسے بزرگ تھے جنوں نے دنیاجم کررکھی تھی اوراسکی بدولت ان بروہ اُنیں اُ ری تھیں جو دولت کے ساتھ اُنی جاہیں بلکا بیسا معلوم ہوتا ہے کہ سامے عا داسلام میں یہ بحث چیڑی ہوئی تھی کرغنا (مال داری) افضل ہے یا فقر (فقیری) شیخ سد نے بھی کلتاں میں 'ورال سوری با مرعی "کے عنوان سے بورامحرکر نقر دغذائے موضوع برایک دسالتسنین کیا تما او اس با سے میں وہ (معرفی تساز) اور دوسرے درولبنوں سے مراسلت بھی د کھتے تھے ۔ جنانچے ناگور پس ایک تا جرتھا - وہ ہرسال آل بے کر ملتان کی منڈی میں سینے جاتاا در دہاں سے ردئی مے کرنا گوراُنا تنا دہ شیخ حیدالدین سوالی کے خطوط حضرت بہا والدین زکریا ملتانی حکے نام سے بے جاتا اور ان كاجوا بالأكرهفرت كو د ياكرتا تفا- اكيب مرتب شيخ بهاءالدين زكر يا لمتاني كسي تاجر ے ساتھ کہیں 'نجارہ بھی لکھا ہوا دیکھنے میں آیا ہے کہ ساتھ ایک دو گابال سونے چاند مع چر کرکے آیکی فدمت یں بھیجی اورائے قبول کرنے کی در نواست بھی کی آنے اُس سرطار سے فرما یا کہ یہ زروجوا ہرگیندانی تا لاپ سے میدان میں ڈال د و تاکہ عزیا واور ایما کے کام آجائے اور ہا ری طرف سے اسی میدان کے سنگریزے بیر کراور پیجا کر شیخ الاسل ک خدرت می تحنتاً بیش کرد و بنجا ہے نے ایسا ہی کیا! متان بہو نیخے بروہ *سنگریز* ایرے جوابرات بن گئے یہ دیکھ کرسودا گرجران رہ گیا کسی ہندو کوی نے اس واقعه كواس طرح منطوم كرديا . (مناقب الماركين طفر نبخ والي جائي سال ٢

برر بسرطتان كے جاں دين كائيں يالد بعرى ببادالدين كى تاكين رسيش کنندنی کے ہوک ہواُد تر بالد اُے ' حکی کیا سلطان ہی جین میں دکتا كنكريها كي ن يح كمو كين ال معريري ديكاري كور كيرا أن ا یک مرتبہ ایجنگل میں بیٹے ایک کائے کے زخم سے میڑیے زکال کراس کی مربم بی کرنہے تھے ۔ راجستمان کے ایک تبہورکوی آپ کی تعریفِ س کرآپ سے ملنے کیلامے أيادورسے كياد يجتا ہے كەسوفى قىل كائے كوزىح كريسے ہيں۔ اس كو بڑاؤكد ہواكريں نے اس سَنُت كى ببت تعريف سى تقى كري كوشت بين كهاتي بين اور شرك ديا لويين - يد تو كائے كو ديج کرے اس نے قواْ فی البدیے می*ھے کہدیا*کہ توسے بل مجرواَ و گنٹر جبیو تار ۔ یہ معرعے بِرُّمِتا ہوا اَرہا تھا جب نردیک بہونیا تود بیکھا کروہ نو کا ئے کے گردن سے کیٹرے ککال کراسچی مرہم يى كريم بين فوراً اس كوى غاد وكرامطر ككايا - دويوكوني أنكه تا أعد نهيس دا تار شرى بالا في كاول كايك بتر كارمهاوير برشاد كاكبتابيكية ه كوى دبنا نام بالحكاد الكسياه تعاا دروه قوم سيجارن تحديرا جيكال بي جرهيو كاراجارها في منكرا کے داجہے سکاری کوئی تھے۔ انھول^{نے} اور بھی دیے صوفی صابیر بیکھے ہیں میل کو در کا مگر أسك بعدائ ملاقات الميل في موفي للروية عزى فارى من تو بزار والشعار كيم من مكر بندى من عي برت، دوهے "كيي مكرانكو بجي المشكل، مندى دوم ، بوروالعدور تحرير كرر با بوجيس دوبره مونى دعمة السعليد لكهام - 3 وهول كا:-كُنْهُ بوالى بادشهه زجى كدو توحيل بتهديجهود اسوبهى تنعذ بوجيوى كل مندان کورا بے بارشاہ اور میری بچے ال مسبح تجسے صلا ہوجا کیکے مرف خدا ہو ترا مالق مے تیرے ساتھ رہے گا۔

سروالعدور خاصه دیاعی دردل دارم كر باغت درسانم دراه غت ديده و دل دربازم یرول کی اُدرد میکتر می می افت کرلوں اد تریم کے دائمہ میں اپنے دال و آبھو کو گادو جان دارم اگرتبولیت انتسد بردست مهم سیایی تو اندازم ين ايك جان دكفتا بون اكسرنو تبول كري يرعاقه بردكود سياتر عادن بن والدون ۔، ریامی ،۔ برردزکر آنت بری آید یک روزعمالیسری آید برروزسورج ككتارب سبع ايك دن السام كاكرباري مرور بوماليكي ایر مبی بیم کر عروای دُوز دَدُ دُوردسیت که باشعد دری آید اس میج کود کیموکر ہادی عمر کو چراتی ہے یہ ایسسی چود سے کمشعال غم کونکال دسگی أن بجاروں كرما تو بوخطوط أقد جاتے تھے اُن خطوط يس شيخ 'اگورى تے مفرت لمتانی کی دولت مندی براعرامات کئے تھے اِنہوں نےجوابیں کھا کرخدانے متاع ذيا كوتليل فرطيام و و قُلُ مَتَاعُ الذُّ نَيُا قَلِيْ لَهُ " اورمرك پاس اس کا اقسل (قلیل نرین) ہے اس پرشیخ صونی ناگوری نے مجرکھ کھا توجعزت لمتانی نے واپنہیں دیا " محفر سلطاني كموقع برديلي مي موفي حمي الله بن ناگوري في شيخ لمتانی سے کہاکھیاں کہیں ال ہوتا ہے وہاں او ارسان بھی رہتاہے۔ اس ہیں کیا عكت البيانية كهاوت عي مي كرد رسيخ بالماروكل بافاد " مال اور مارين كي موری اظاہری ا مناسبت مجی میگرمعنوی مناسبت کیا ہے، کی وی منہیں آیا!

LELECT CHEST CHEST شخ ملّان فرمایا که اگرچه دونون مین کولی صوری مناسبت نهین البته معنوی مناسبت موجود مع اور ده یه کلینے زمر کی دجہ سے ماد (سانی) مهلک م ادر مال می اکثر نوگوں کو بالاکت میں وال دیتا ہے۔ شیخ ناگوری نے فرمایا : اس کامطلب یہ ہواکہ مال اور مارا کی۔ ہی قبیل کی چیزیں ہیں توجو مال جمعے کرتا ہے وہ کو یا و مار ، جمع کرتاہے ۔ شیخ ملتانی سجھ کئے کہ یہ ممیری دولت کی طرف شاره ہے ۔ فرانے گئے کہ اگر کسی کو سانپ کا منزیاد ہو تو اُسے سانپ کا مہر کے نقصان نہیں بہونچاسکتا۔ شیخ ناگورئ نے کہاکا یک پلید، زہر داراور بُرخارجا نورکو بالناادر پراس کامنتریاد رکنے کے جھنجھ طیس پینسناکون سی دا ما گیہ جوب شیخ ملتان في ديكهاكان كى ديل قوى بوتى جاتى بيد توكية ككركر يدائزام توجيد يرى نبي میرے مبیرد مرشد بیر بھی عائد ہو تا ہے ۔ اسی وقت شیخ شہا بالدین مہرو ردی *وقہ* ادبیار کی دوج برُفتوح حاخر عوئی ا در کہاکہ بہا الدین اِن سے یہ کہد در کہ تہا دی دردستی میں ایساحن د جان ہیں ہے جسے نظر گنے کا امراث مواور ہماری در تروی میں اتنا جمال کال کے راسے نظر گذر سے بچانے کیلے ویکا بھی درکارہے ۔اسی لئے وسمہ دخضاب اسیابی دنیا اس کے بیرے برركايا م رجب شيخ ملتاني في حضرت ناكوري سے يہ بات كهي تو انہون فوايا -سبعان النذا آپ كى دروتي بى رسول عبول على الترتعالى على درينى زیا دہ توحن وعال نہیں ہے ۔ آن حفرت نے غنایر نقر کو ترجیح دی اور فرایا موالفَتْ نْجِيْرُى وَالْفَقْرُ مِنتِي " اس بِرشَخ ملتانى نے کچھ جوابنہیں دیا۔ یر مجی معلوم ہوتا ہے کر صفرت ملتانی کے ایک صاحزائے ناگور تشریف لا سے توانہوں نے دیکے اگر سٹیخ حمیدالدین ناگوری جمد کی نمازیں موجو دہیں تھے۔ اس پرائنوں نے خاصہ بنكامه كيا اورشخ ناكوري نے فرما يا كه ناكورد مرمر، رشهر) كے يج بين نهيت، مكرانهوں

A STATE OF THE STA في علاد كوساته ملا كرخاصى بشيخ في فرا يا كرتم في عبتنا بهايدا دقات مي خلل والا ے اتن دیر کے لئے ، ، ما تُراحبس دردلیٹال دادیم ، بعنی م آپ کو دروٹیوں کی قیدیں شیخ حیدالدین رحمة السطید کے انتقال کے بعد حضرت ملتانی کے مفرز مدمین جامع تھے۔داستیں ایک ڈاکو نے انسی گرفتا کر لیا اور کہا کا پنے دالد ما جا کی جبوری مِو يُ جارُداد سے حبتنا مال ملا سے وہ سالے أو إجب رما كردنگا ۔ انہوں نے لینے بما يُ خیخ ساردرین لمتانی کوفید کا دار ورمانی کاشواکسی - و بان سے مال آیا تب انسین نبات مى - اسرورالصدور؛ نتار حدفار وفى كے تفطوں ميں) ازا خيار منادى م يها ن برترك دنيا برمنسوج فرته موقى فنيا كا توال مرد دالفدد ركے حوالے سے بیش ارکیے فز دمیابات (شیخی) برجیز می حرام سے مگر اقوال فعال ترك فغريه نهين كرينغ برطاى الترعليه ولم كالجيزان ين فزن كرة تم نبها الت اسوائ فقرك (فرمايا) الله مم المويني مِسْكِينًا وَّامِتُنِي مِسُكِيُّنَا وَاحْشُرُ فِي فِي نَهُوتِهِ ٱلْسَاكِيْنِ * كِالسِّرا بِحِيكِن کی زندگی دے مجھے دفات کے دقت مکین دکوادرمیراحشرب کمیزں کے گروہ میں فرما مرب ميباففل تولينصوح ريكى توب سيجيساكوش تعالى في فراياد ولوبُوا إلى الله جَمِيُعًا أيُّهَا الْمُؤْمِنِ فُونَ كَعَلَّكُمُ تَعُنُلِحُوْنَ ٥ ترقيه بداورالترى طرف توبركرواي سالمانون ستبكر سياس اميد بركرتم فلاحيادك سرورالندور منام-وس

فرما ياكرايك بزرك فيمولاناشم الدين حلوان رحمة الشعليه كوخواب مين دبحهاجو شیخ صوفی کے استاد تھے فرالیع تھے کہ ہر پیغامبر کی اُرت جو اُنکے بعد ہوئی البتہ دنیا کے ساتوجها دُركهٔ اسوائے ہمائے عمید "کے لیے فرما پالیکین نام کے ایک مرید تھے شیخ حى الدين كے خادموں يں سے _ مال دادادى تھے سفريس كرائے ہوئے تھے - سفريس ان كوايك حادثه بيش اياكه ان كالمال جلاكيا اورده فلس حال بوكير بار بايس في عالم کھی چیز کیے سے دنیا میں سے خداسے مانگوں (سکر) بھراس برشفقت (رحم) ا تی نفی کرکیوں اسکو دنیا میں گرفت ارکروں کے ه رجادی الاً خر۲۷ هر کی فیلس میں فرمایا رشیخ فریدالدین نے مرکاوّل سے آخریک کمٹیں شیخ (بزرگ) کی خدمت میں رمتنا ہرگمزان کی مجلس میں دنیا کا ذکر نه ببوتاا در مرگز دنیا کی محکایت سنی نہیں جاتی تھی ۔ ۔ ۔ یکس کی مجال تھی کہ دنیا کاذکر كرتا ايك بار شنيخ عبدانشر ح كمكان ميں بيطة موح من اور يار توك (مريدين) خدرمت مين حاضرته فرما يا كبان سيروه جو رعوى كري كميں خەسلوك كے عام مراتب دمنازل بیڑھ بیسچے تیموڑ دیئے کرمیں اسکو تباؤں كدرا وضرايس العي يبلا قدم مي نهيس ركعا سے ١ ــ براورم!اس داه يں بہلا قدم تركب دياہے بع ؟ " يه قدم فق تعالى نه أبكوميركيا تعاكه بركز كسى عبى وقت دنيا كا ذكريا دنيا کا کام کرتے اور دیمسی کوفرائش کرتے کرایسا کرہے ۔اس قدر پیجبارگی دنیا کے کام نه سرورالعدور صعب عه سرورالعدور صعب- ۵۳ ے شیخ عبدانٹرمیونی علیہاںرئیۃ کے مامں الخاص مرید تھے

مے فاع مع بیں کرم کرم کو یا زمین تاکہ ایک دانگ (سکتہ) بمی خرج کیا ہو دنیا کے کامیں۔ایک کوزہ (مٹی کابرتن) بھی بازا رہے نہ لاتے - تبھی بھی زکتے کہ حرید لارُ۔ اگر کیمی نتوح آتی اس سے بھی نے بریستے اور نظر چی کرتے کو ل چیز اُق جو کو ل موثو بوتاا ماتا رادرس كامين مصلحت بوتي خريج كرتار السيحيوز كية . نتوح قبول كرن كى معامل ين مى فرمات كالريس يعانون كالنه وال يائے داے كادل، قبول دكر فيسے رنجيد من كا وخود مركز كوئ فيزكسى سے قبول ند کروں بیکن جبکہ جانتا ہوں کرلانے والے کادل قبول زکرنے سے آزر دہ او ریخبدہ مہیکا (مسرودالندورمسية ٢٢٢) اس سبت قبول كى جاتى ہے ۔ شیخ در کیتے تھے کور بدالدین! جانتے ہو یہ کیا دیکت تھی کہ بآبا بزرگ نے کہاکہ دو اگرکسی کو کو لی حاجت ہوتوان قبروں ہر ارشیخ حمید ٹوئ اوراینی دادی ا پر جاكر كي تووه حاجت اسكي حق تعالى يورى مرويتا ہے . " يعنى اس ك ايساكها كم آب کے انتقال کے بعد بھی کوئی جمیے دنیا کی عرض سے زحمت نہ سے وہ دنیا سے اس قدرفارغ تھے۔ (سرورالندور استت ۲۳) وست الك وقت شيخ بزدگ كرسرد وستادمبادك زقى وستا دمادك زقى وستا ركا وصم لا يوجهاگياكه با با! دستاكس دى كئى ؛ فرا باكه آخى لات نواب میں ایسیا دکھایا گیا اور دیجھاگیا کہ اُسمان سے فرشتے امرے ہیں اور ^{یا} تومیں ادراق سِن موسے مردوں زار کین دنیا) کے نام تکھ میں ہیں ۔ دب میرے باس بہنچے توا کِس فرشتے نے کہا کہ عمر کو بھی فجرودں میں تھے ہو، دوسے فرشتے نے کہانہیں سل نتوط إلى الله المح وندرائ

وه ابھی چہا رکڑی (حیوٹی دستار) کی بندش (بندص) میں گرفتا رہے۔جب اس نے ایسا کہا، میںنے ہاتھ ادنجا کرکے دستار کو مرسے کراریا تب انہوں نے رمیرا نام) تکہ بیا اور اد پر پیلے گئے۔ میں دب جا گا دستارائسی طرح گری بٹری دیکھی ،سر پر زقمی " ہم نے سجیا کہ خدمت شیخ اس کے بعد دستار نہ یا زھیں گئے ۔ والد رشیخ عزیزالدین) کوطمع ہوئی کم شیخ وه دستار محصدے دیں ۔ والدنے پوچھاکہ بابایہ دستارکباکروگے ؟ شیخ نے فرمایا مرب عزيزا أكرتو كيه توفريدكور، دون - والدخ كبالمويك، - اس بي ايك دورى كرامت صوفى علىدرجة كى فلى مربعونى كريستا كيموت موئد دساك بوي كودى يوكراب جانتے تے کریٹاان سے پہلے ، ی انتقال کرجائیگا۔ اور دستاداس منعیف (فریالدین) ر ملک مربه با د جو دفی محلائیوں کے جووہ مراتھا، تشبیخ بزرگ رصوفی میانی کی مددمعاش کے بارے میں جھا اگرتا تھا۔ادر کربتا تھاکہ جب مک شیخ حمیدالدین میرے پاس نہیں آتے انکی مدرِمعاش اک کونیں دوں گا۔ ان کے میروں نے عرض کی کہ شنے کی فدرت میں گذارش کی جائے کہ ا يب باراس ترك سه ايكا مِل بينا مصلحةاً مُيك رم يكارت والدرشيخ مزيزالدين نے رعم بیش کی کہ ملک کریہ جمکر الوبے ۔ یہ من کمرینے بردگ علی برقتہ نے داڑھی مبارک برباته بهیرا اور فرمایا عزیز (ستیخ عزیزالدین)اس من مین مین بینی کیما ہو اگروطیفیسی کے پاس سے بوں تو تھیکو تو کہنا چا جیئے کہ وو فلیفہ کی خاطر تُرک سے ملتے ہیں: یا بااس وظیفہ کو ترک کردیں" اس دقت یہ کیسے کہ رہا ہے کہ وظیفہ کے در ترک سے بلو ؟ برحیٰد کہاگیا سگراک اس کے پاس نہیں گئے اوراس ملک

كريه سنهين لم دائسي بحت ركفة ته - (سرورالدرو والسه ١٣٥٠) الوال كري المن المعلى المعلى المعلى المعلى المعلى المعلى المعلى الدين المعلى ال جور میں نے لمفوظات سرورالعیدورہے اخذیجے ہیں۔ فرما یا ____ چا بینے کوجیت ٹریدیت کی ٹراکٹط پر موالمیت (پہیٹیکی) دکھے اور عبدهٔ طریقت سے با ہرائے چا ہے کہ دروشی و بے سیابی دیے جری اختیاد کرے " کے توب كياسنى بير بير بير بير بير بيا اور حواب سُناكه توب سب ير فریفیہ ہے " دو آدمی کا مجدع تین چیزیں ہیں: نفٹی ودل وروح ۔ نفس میطان ی جگہ ہے۔ دل فرشتوں کا فجوع ہے : اور روح ' دحان ، کا مملِ نظر (نکری جگہ) بے ننس ک صفت ،اس جہان کے ساتھ رغبت ۔ دل کی صفت ،بہشت جا ویاں رسمينه) كا آدز واد رصفت دوح ، طلب من وامردبان (ميديميد) يوشخس ىغنى كى مطابعت ربىروي) كرتاہے، نا دِج_{ىم} دردزخ كى دئېتى اگ) - ئى گېرتا ہے الدجو شخص كردل كى مطابعت كرقاب، نازونديم أن كرتا بداور جوكونى روح كى مطابعت کراہے، فلاوندکریم کی گودیں کرتا ہے۔ خاصہ ویاعات صوفت كررة تن ردى مهيا ناراست ودر ره دل ردى بشت دارست اگرتن کی راہ پرحلتا ہے تو اگ دوز تے تیاریج اوراگردل کی داہ پرحیلتا ہے توجنت کا کھرہے ورورع جان روى توليه جان أرائه وته يكم كرما صلت دل داداست : ادراکرروج کی برمیز کاری برطیت تیرا تواع جالاً تب تو تیراها میل دلدار (فدا) ہے۔

سعرة النسر الشيخ نظام الدين اوليان في الكم فيل من فرما ياكها ال بزرگوں میں سے سی نے چین کیا سکرسر درانعدور سے معلوم ہواکہ مفرت مونی تمیدللدین ماگوری دجیج کے لئے تضریف لیے گئے تھے۔ جو لوگ شنے کو مستجدینی کک میرونیانے کے اُک اُن میں قاضی کمال آلدین بھی تھے مسید کے بیسیے بلندی تمی موفی صاحب کوو داع کیا اور نبل گرم وئے ۔اس وقت عام شخاص کے سامنے شیخ نے فرما با بكر ميرے عزينر! (عزيز الله ين) كوعزيز جانين ليني اس كاخيال د كهذا عيسے مي شیخ نے پیکہاسکے سب لوگ رونے لگے ۔ اورر کیادل بھرآیا ۔ وہاں سے شیخ کو وداع کرکے واپس مبوئے۔انس زمانے میں ایسے ہی عزیز دا قارب مہوا کرتے تھے۔(سرور مسبر) ستیخ بزرگ نے فرمایا کہ ج کے صفریس جب ہم دریا میں کشتی برسوار مربے تو ر سکھاکہ مال داروں اور سو داکروں کو لوگ عزت سے بے جاتے تھے اکرٹنی میں بٹھا نے تھے۔ فیری طرف کسی کی توجنبیں تھی کیونکہ در کھا کہ یہ توایک دروشی ہے! بہرطال جب پی شی له مسياليني اس زمان يي مسيد قامني جروالدين سبروردي فانكورى علاليرتركو كمهاجا ناتها جو أحكل مسجاخ وادمان كهلاتى ہے و دربتي يد مجاني كى يم كيديا برجة بشريف حضو ويالى دشرعاريكم رە چىكام بوبوبورى وسلىم بىزىنى تقل بوكىيا ناگورى يەرىپ بىلى مىيدىانى كى بىد ـ شايداسى مناسبت سيصوفي حميدالدين علاليوته كويهاس سعه وداع كيا گيها _ تے قامنی کاللدین کومرود والصور میں قامنی نظام الدین کے بقول کہاگیا کہ وہ قامنی کال الدین کے بے رضاف اور قافی کمال الدین بیٹے قاضی عمید الدین مہروردی ناگوری کے تھے۔ كه عزينر-عزينرالدين فرزندكبيرهفرت سلطان النتادين صوفى جيدالدين بي سعيدي فادوقى علايرحرين ك و فات ٧٤٧ ه مي بوكني سے اس سے مطلب ينكلتا بير كه يسقر٧٤٧ ه ك قبل واقع بواسر،

ىرىبىۋىكيا توكسى فرخ گذاراكيا . قىغاداجىنددونىكە بىدىتى تۇھىگى درتام ال داسباب غرت بوكيا - احركارتام نوك إيرنكل أئے -میری کلاه (ٹویی) پس ایک سوئی تھی بسوئی کی سب کو مزورت بڑی تومرے پاس آے اور کینے کے یابیدی مقباحت الْابِئى है (مرجم؛ یامشیخ سوئى عنایت فرائیں) اور سونُ ایجے کے تاکر کیٹرااورخرقہ جو بچاتھا اسی سلان کریں یا پیوندر کا کیں۔ اُن کے بخ ا بک نا دُلان کئی جسکا نام مغیز در یا فی رکه اگیا تھا۔ ایک جگر بہنچے جو درولیش ساتھ تے انسوں نے مجہ سے کہاکا تنے دنوں تک توہم نے گدائی کی آج توبیش قدمی کرکے گذائی کم اور کھانا لا تاکہ بم کھائیں ۔ میں نے مین زنبیل (حیولی) اٹھائی (سگر) زبان سے کچہ بولتانہیں تھا۔ایک عورت کو دیکھا کہ تمیز تیزنگا ہوں سے مجھے دیکھر ہی ہے مگرکہتی کو نہیں ہے ۔ میں بولا اےعورت! کمیاد سمیتی ہے اور کیا سوجتی ہے ۔؟ اس نے کہا دد اے شیخ ایس بدر سکھفتی ہول کر تو گا اگر معلوم نہیں ہوتا ۔ اور میں تو نے یہ کام ہیں کیا ہے ۔ لاز نبیل فحمے دے " فجہ سے رنبیل کے کئی اورشیر برنج ز دودھ جاول ا اور زرنقد بھی لے آئی اورکہاکہ لے تاکہ تھا درسری مجکہ مانگنے کی حاجت نہرہے " یں نے دہ کھانالاکردرولیٹوں کے سامنے رکھدیا سے سے سب خوش ہوگئ^ے اور کھا^{تھ} (سرورالعدوروعس-٢٣٢) افعال واعمال واقواك تعليه وتعلم العلم صوفى عيدالدين دورة المتعليك كورسوق عى قرأن وتفيسرقراً ن مح حوالے مع سرورالعدور میں مولا ناسمہ ل مدین حلوائ اور

ا وتَصْرِيرُ الله كَا ذَكُرِ مِ - اس كے علادہ تفرا آم نا عرال بن كا ذكر بھى ہے ہومو في صاحب کے بیٹے شنخ عزیزالدین لکھاکرتے تھے بینی کنابت کرتے تھے اِن کے بیٹے بھی لكمقير تحة اور برُسايي بن توديجي كتابت كرته كرية بيا ريرك اورانتقال ومالكة شیخ بزرگ نے فرا یا ریقنیرادیدا نہ ہے ۔ تفنیر جو مرکزوں (تذکیر یا وعظ کینے دالوں) کے کام کی ہے وہ تنزوا مد ہے جوسعالدین ہندال پیلے اوج سے ناگور پولائے تھے ،، تذكر حضرت صوفي حميدالدين رحمة المثنياريمة تحه ليمريذ كري امرا ييخ بيراء ور شا گردشنخ فریدالد بھے جھوں نے سات برس کی عرسے وعظ کہنا شروع کردیاتھا۔ ہی كے علادہ ضابطے کی تعلیم تفسیر دارگ سے ہوتی تھی حیسکو شیخ بررگ سے شیخ فریدنے (سرورالعدوره ٢٥٣) يرهدا متروع كياتها__ سيسائه صوفيه يمن تعنير خقائق كابمى ذكريب كيكن تعنيه مدارك ببرتاكميدا ورزورة سبکوصوفی صاحب کی وفات کے بعد شیخ فرید جا گر کے موضع ڈبہہ میں بھی پڑھا کرتے تھے تعنیمال کے لئے آتاہے کہ پہترین تعنیرہے۔ م احدیث میں مشارق الانوار حفرت الم صغانی دعمة استعلیه اور أنهيں كے دسام مسياح الدي كاذكرہ جس يور دسام كادر ا یک بیٹھک میں محدث بالیونی نے ۶۱۲۲۰ میں پہلے بہل ناگورمیں دیا تھافیس درس يس قاصى عيد الدين على الرحة الكورى مسروردى اوران كفرز ندار حبند قاصى كاللان کا نام سامعین میں آتا ہے اور ہیر رونوں رسالےصوفی صاحب کے زیانے سے بعد سك منا رق الانواراوممياح الدجي كے توقف بدليون كے رسنے دالے تھے اورسردست كرات ك طرف جان كے مئے ناگوركا داسته اختيادكيا تفاركيگ كا داسته جالور بوكر دليا مقاجها

بعد تک بڑھ جاتے رہے۔ فراكن بوكما يبغم سلى الأعاريه لم فرفرايا سركم تحسلت والمف رائيض وعلموها ایک ز ا زائیکا کروک زجانیں کے کرمیراٹ کسطرح تقسیم کی جائے ۔ اگرکوئ آئی مرحا نے اور دارٹ چیوڑ جائے بیٹا او ڈیٹی تو کہیں گے کہ بیٹے کوایک حصہ رو کیو قوی سے اور بیٹی کو ڈوصد دوکروہ سنیت ہے عزین کیا گیا کہ جو جا نتے ہیں ادعمانہیں کرتے بربرترہے یا وہ کرنہیں جانتے اور کرتے ہیں ؟ فرمایا! کرجانتے ہوئے ہیں کرتے یہ ایک و بال ہے اگر نہیں کرتا کین کسی کو کہتا ہے کا بسا کرناچاہئے ادروه کرنہیں جانتا اور کرتا ہے۔ دوہرہ و بال ہے، - ایک وہ کرنہیں جاننا ا در دورا يركر نادان تركرتا ہے۔ (سرورالعسدور مصل) ه هه | فقرين تمام ترداد و ملار قدوري برتما - شيخ مخ فرايا مدوري كو اُمَّهَا أَوْ وهر السَّانِل (مئلوں کا مان) کہتے ہیں کیونکرکوئی مسئلاس کے اہر نہیں ہے۔ قد وری کے علا وہ کتاب ف اکبی مطالعہ میں دہتی تہی جس کے بالے يى فراياكاس كما بكولازم يجر وكيونكه بزراك كنام المراامدورد ووس) تصدورا التوف من تودميرسارى كتابين زيرمطالع مسى وتكوت ي جو بان داهبر كى سلفان دىلى سے متَّمَى جل رئى تھى - بېلىدا ا اې صغانى ئەسلاد كا دُسيلا دُھار بحارى بركم للإس ا تاركواس ك جُرموفيا وكاكوتاه أستين لياس زيت في كرك كوادُ ب يهن ل بقى مرودالعدود منوس والمامنان كوين توفين مينان عركس

رفيرو القالوب (عربی) سے میکررسال فیٹیری (عربی) ا درعوار ف للعارف (عربی) تک۔ عوادف المعادف شيخ سنها ب الدين مهروردي كي تصنيف عج ليكن حيث يتها فقا مون يسيرهي حاتى تقى مفارسي مين الم اغرّ الى تكيميها في سعادت كوحفزت سلطان التارين نهبت بسندكياا ورفرايا شاباش الماغزال إليسامعلوم بوتاب كربع ض كتابين أكور یں دستیا بنہیں تھیں جو طالبعلم کے لئے فروی کا باعث بوسکتاتھا ور رحفرت موفی صاحب كوكتايون اورمستنفين كى يركه چى تنى -كتاب كايايه بيندمونا چاسييواه مستف كامسك فتلت كيون زبوستالاً تفسيك أن كے مستن معتزل ہيں مگركتاب ايشى سے دو بوكيد ديگركتابول ين بعسب كاسب اس كتاب مكند (سرورالفددر) شیخ فرید) هوص) يهان برمنامه مبحلوم عوتا بي كرتصوف يرحفزت صوفي ثميدالدين بأكور رحته الله يقانى عليه على مسالو مين سے اسك رساله كا افتياس درج كرديا جليج تاكرناظرين كواندازه بوسك كرحفزت موسوف علمائة تصوّف مي كسس درج كا مقام رکھتے تھے کہ حصرت نظام الدین اولیا و رثمتہ المنزعلیان کے رسالوں کی نقل اپنی لیسند کے موافق اینے پاس رکھتے تھے۔ موالحق: ـ تبهم لنزالر حسبن الرحسبيره بعى حمد وصائوة - متال الشيخ الامام قدوة الاسلام قط الميت انخ والاصفيراء نوا *جنيب لحق والدين الصوفي الستحي*دي ق*دن السُّرِدُوجِبُ العزيز - فرمات*ے ہي*ں کر*ب لیم لاہ کے مراتمہ پہلام تیہ شریعت ہے ۔ چاہئے کرشریعیت کی صحت کی

aan aarrahaaraa شرطوں پرموالبت (بہیشکی) رکھ اوراسی مانطت پر کے شکرے ۔ جب اس بات یں اپنی طاقت کی دسدت کے اندازے سے کوشش کرے اور اس کا پورا پورا حق گزارے اورسمت ال دركة توحقوق شرييت اداكرية كى مركت ا ورعلا ئے ہمت كے تمرييس طريدت اس برنام بروگ كرده دل كاره سا درجب حق شريدت ادا كرے تواس يس كسى طرح كى تقىيرند كرے اوراس مہم ميں بہت عالى ركھے كيونك بہت مرميسى جگه کونهین بیونیتا ہے۔ اور جب طریقت سے عہدہ برا ہو تاہے اور حق تعالی اس کے دل سے جانتاہے کہتمت عالی رکھتا ہے اور سوائے حق کے اس کو کوئی جیز اُرام نہیں دیتی ہے۔ تواس کے دل کی اُنکھ سے بیردے ہٹا دیتا ہے اور حقیقت کامنی كهنال بهت سالكول كالمتصودي- اس كو دكنا دينام اورجب سيح مريدكو يمعنى ظاہر ہوجا تاہے تو ہرجیزے منہ بیریتا ہے اوراسکی للب ہیں جدوجہا کی کرجان کے درمیان باند هتا ہے اور ہمیشہ اس کا طالب رہتا ہے اورا گر دنیاواً خزت اسکے دیدہ ول کے سامنے دکھی جائے تواسکی ٹرف دیجھتا بھی ہی ہ اورجس چیز کو وہ جاننا ہے کہ غیریت رکعتی ہے اینے سامنے سے ہٹا دیتا ہے اور بِ تعلَقی دب خری و تهنهائ سے زیارہ سخت اور دشوار کام نہیں ہی مہی سب اسكومطلوب بلوتے بی اوراكرآئے سى كودىكى يى كراسكو يەسىپ طلوب تهيس ، ہوئے ہیں توجان یہیئے کہ وہ عنیٰ اس بیر طا ہر نہیں ہواہے ۔ او داسکی نظر خریقت میں آبین کھی ہے اور قبدیت کاجا) اسکونہیں دیا گیا ہے کیونکہ بریت نی ہی اس کا أرام اسباب كامراني كاوجود بادرجيدت اور تركب اسباب ين أرام دل نا توانى سے اوراگرسچامريد ہودے اور مبدق بن حادق ہو وس توجا سئے كم

در دلیثی و پیاسبایی ویے خری اختیار کرے اوراس بات میں مفتخر (نی کرنے والا) او رمبا ہی (نا ذکرنے والا) ہوکیو نکر فخرومبا بات سب چیزوں میں حرام ہے سوائے فقري كے كرمينيمبرصالي مشرعليدسلم كئ چيزوں بين فخرنهيں كرتے تھے ادراس برشيني نمیں مارتے تھے اور جب فخریں پختہ ہوئے تواس میں مباہات کیا اور فحز ظا ہر کیا اور اسمريت كوزارى وابتهال كے ساتوحفرت دوالجلال سے انگا ۔ اللہ مُمَّ اَحْدِيني مِسْكِيُسًا وَ اَمِتُ بِي مِسْكِينًا وَالْمُنْوَى فِي زُهُودَةِ الْسَكْكِيْنَ هُ ا ب الله في كين كي زند كي في اور نجي وفات كيووت مكين ركو اورمرا حشير كينون كروه بين فرا ." بہلی فصل توریر نفوح کی راہ سے حبیباکرحق تعالیٰ نے فرمایا سے تُوكِوا إِلَى السُّه جَمِينُعًا اَيتُهَا الْكُومِنُونَ لَعَدَّكُمُ مُنْ لِحُونَ ط (ا و دادنتر کی طرف تو بر کرواے مسلمانوں سب کے سب اس امید برکہ تم فلاح باؤ) اور بیرآئیت صحابہ رضوان السّرعلیہم جمعین کے لئے نازل ہوئی ہے اور وہ متفقہ طور بیرتا مُٹے اور کفرسے منہ کھیرے ہوئے تقے اورا یان کااتبال کر چکے تھے اور کناہ کی طرف بیٹے کر لی تھی۔ اورا لماءت کی طرف منہ کربیا تھا'' تو بُوا إِلَى لَدُّ کاکیامعنیٰ ہیں ہیریے پوچھاا درجواب سناکہ تو رہیجی پرفرض ہے کہ تفریح ویکریں اورايان يس أين اوركمنه كارون برفرض المحكماه سية تويكري اورطاعت ک طرف دعنبت کمیس را و فحسنول (نیکول) پرفیرض ہے کہ نتو ہے بہت نتو ہیم جائیں اوراتعیاء (برہز گاروں) برذی برزین اوراکب وخاک معیموں رقیام کرنے والوں) برفرض ہے کرگیتی سے بندی برآ میں۔ ہروہ

راه رو (سالک) جوکسی مقام پرمقام کرلتیا ہے وہ گناہ کا مقام ہوتا ہے ٱك توبركن جامية قول تعالى ونو بُوا إِنَى اللهِ جَمِيعًا ٱبْتُهَا ٱلْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تَنْ إِحْوَنَ أَوْ اسمعنى كابحيدم مطلب يرم كرض مرتبع ين او اس رتبے سربہرد وسام رتبہے۔ اس مرتبے سے دکل اُنا اوراس مرتبے ہیں داخل مونافن سے ور زسکوک سے بازیسے بیٹیم ملی انتظامے سلم نے فرط یا ہے: "سيرواسيق المفردين" منا مخ رنوان السُّعليهم فبمين في فداوندعَز وحَل دعَلىٰ ذكرهٔ كى اه يس سالكوں كے لئے مختصورت يس چار منزبوں كى نشان رہی کی ہے ۔اورکہاکہ جب تک ر دِ مٰدہ (سالک)ان چادمنزیوں سےنہیں گذرتا مقعود كونهيں بہونچتا۔منزل أول عالم ناسوت ہے منزل دوم عالم مكوت ہے منزل سوم عالم جروت ہے منزل جہازم عالم لاہوت ہے۔جب تک عَالمَ ناسوت سے نہیں گذر تاعالم ملکوت مک نہیں بہونچتا۔ اورجب عالم ملکوت سے نهيں كذرتا عالم جروت كونهيں بہونجة اورجب مك عالم جروت سے نہيں گذرتا عالم لا ہوت کونہیں بہونچتا اودعا لم لاہوت اعلیٰ دے نشان ہے اورجب سالک اس جگريدي جاتام اين آب سے رہائي باجاتا سے اور جب اين آب سے رم ان باجا نام اليف مرتبه كال كويهوي جا تاسے -اس جگرسے چارمنزلوں کی نشا ندہی کرکے تبلایا ہے کہ ناسوت عالم حيوانات كوكيتي بي اوراس منزل كافعل داس خمدريا عي مع حيكمنا سونكمنا ریچینا، سننا ،اور هیونا ____ اورجب سائک ریامت ادیجا پت ے ذریعے اس عالم سے گذرجا تاہے اوران معات کو جیو ڑ دتیا ہے توعالم مکوت

LANGE AND THE PARTY OF THE PART كوبېونچيّاب اورلكوت فرشتول كاعالم ہے ۔اس منزل كانعال تبيح رسيعان الدّركها) و تهليل (لاالالالله) وركوح وسجود وقيام (كفرا بونا) وتعو دابية منا) سع جب س منزل سيمي كذرجا ابع تو ____ عالم حروت كويبهو نيناب يه عالم دون ہے ۔صفاتِ حمیدہ (قابل تعریف) کے ساتھ بٹیے شوق و دوق و محبت و وجب (یے نودی) دسکر ابے ہوشی) وصحو ابہو شیاری) ا درجب روح ان صغتوں کو چوڑتی ہے اور عالم لاہوت میں پہنچ جاتی ہے ق اِن اِلیٰ رُبِّلِكَ المُنتَعَلَى اور و ەلامكان ہے ۔ و ہاں نەكفتگو (ہوسكتى) اورنىجىتچوجىيساكەھفرت سوفى علالاقية نے فرما یا ہے۔ در ديده ديره ويره برافيهادنه وأل داهيده ويده فراي دادند نا كاه بسرحد كميال انتادند ازديدهٔ دُرْد بيه كنون آز ارند عبارت ربیان) اس مقام مصنقطع (مٹی ہوئی) ہے دورات ارہ ناتمام (اد صورا) با دجوداس كيبيرون فازراه شفقت بوشيدگى كےساتھات ره كيا سے ـ خاصك مبرو دل درین و پوش تیله زمن کم شرند روح مجرد با نددامن دل برگرفست دوسرى عيارت ين اس طرح فرما ياس تاكه خاص وعام كے دل يس بيٹيه جائے ۔ فرایاکہ ناسوت نفس کی معنت ہے اور صمیمہ (زائد) ہے جب ہے صفت فحو ہوجاتی ہے تو (نفنس) عالم اسوت سے نکل مرعالم ملکوت میں یہو نیتا ہے اورملکوت قوت عاملہ (عمل کرتے وائی) کی صفت ہے اور بیرمب جمیدہ سے

مبساك توفيق اللي ساسكو بمى تعور ديتا سے توعالم جروت ميں بوغيتا سے اور د دح کی فانس صفت سے اور دائے مقارس الہی جان کرہ کے قریب سے ا درجیا زات کی صفت سے شتغال (مشغولی) ہوتا ہے۔ اُدی کا مجموع میں جیزیں ہیں۔ نغس و دل وروح به ننس تنيطان كي جگه بهد. دل نرشتون كا مجموع بها و ر روح رحمان کا فیل نظرہے اور ہرا کیے گا اس کے لائتی ایک صفت سے نینس کی سفت اس جمال سے رغبت ہے۔ دل کی سفت بہشت جادیال ہے اور روح کیصفت حق ادر پوشیرہ بمبید دل کی لملب ہے ۔جوکو کُینفس کی مطابعت كرتام الجيم (ديكي مول أك) من كرتام و او حوت في دل كي ملا بعت كرتا بازدهم (نفهت) من كرتاب - اورجو بمى روح كى مطابعت كرتاب فلاد ندکریم کا گودیں گرتاہے۔ خاصہ دیا ہی گرره تن ردی مهت ناداست دره دل دوی بهت داراست در در ورع روی تواع جان الئ وستریخ کرما صلت دلداراست فقق كادل ان بهيدول كوسيكيني سيرارام يا جاتا بداورساوك مين مدد کر ایسے جو کہ روندہ (سائک) کو موافق آتا ہے اور دعاء کرتا ہے۔ مم نے کہا کہ شریعت ہے اور طریقت ہے اور حقیقت ہے۔ اوعرض کیاکراُدی کافجوع تیننوں چنزیں ہیں ا۔ نفس ودل وروح اور یہ بھی کہاکہ دنیا جائے نعس ہے۔ اور علی عل دل اور مولانا (ہمارا فالوند) مقسود حال ہے۔ اُکج کے دن یہ تینول ساکن اور دنیاا درا س کے اسباب سے طمئن ہیں ۔ تینوں کو

ئ دیاگیاکی تمکانے سے ایکٹراد اس تھا ہے تھے ہے كويم دياكياب وتسابط والا منعوزة مِن ديري مرارع ما راكور وَاللَّهُ مِلْ عُوالِكَ وَالْإِلْمَةُ مَا رُهُ حَكُوسُوا يَا كُيْكُمْ وَيَأْرُيُّهُمُ كَا النَّفْسُيُّ المُطْمِئَةُ أَرْجِعِي إِنْ رُبِيكِ اور تينون كى داه ركر دى سيد. ننى كو شربیت کا دل کوفرنیت کی دا در روح کومتیتین کی بمش کوشری ی کاراه سے عالمسكوك وركودل كصفات اختيار كربيتاب ادردل المربيّة على استريس. ركياهاك تت يوخل ورشره مرتير دل كرن ول كرنام تورط ودربار ديا الله ديا الله تن نعمة اور رستودول وفاجات الم عيد بايد كورس سي الله المراكورس الله الله بروت كيراكنون سے جا لمتا ہے اور دوج كى صفت سے بيرتا ہے، اور روخ يزداني دخذاني فدريت مصبحاني جوني براجاتام جوكه حقيةت سهة تأكه تربت كى معتب كے ساتھ افلاق ادلتہ (الشركے اخلاق) مصحّلّق مرد جائے نہ ہرال تك بونية أب كفتس دل سوحا "ما ميداور دل روح موجا "ما سيريها نتك كرمر ایک برائی کا مخراختیا رکرانیا ہے ۔ عاشق وصنوق وسنق معنی کے عتبار سید تينوں ايك ميں - أس كو توحيد مطلق كيتے ميں مِت في رضوان الشعليهم المهين تفرايا بـ التوحيد جمع الحصة باجماع الامم - اللمفنون مجا ہے دے ۔ا*س ہے کہاہے کرجہاں بھی ہوجی مال میں ہو ر*وکے دل دھیا اس کی درگاه کی طرف کردیب تک حرد مکی مهت و یک نظر (یکسو) نہیں ہوتا دد جمعیت ، کے دروازے اس پرنیس کھلتے ہیں اور نہاسکی ترت ہے۔ جا ا^{کے}

كردل ترب باتيد من منين بے اور طراحة ت "جواسكى راه كسى كومعاد م إي ساور كوئى بجى روح كونهين بهجانتا الأمامة أع الله اور وحتيقت "جواس ككذر كاه بع عبارت ينبي أن ماد داستارت بن بيس سيان واس مكر مرموكمي " مشربعیت ، کوجا سام اس برطربقت کا در دازه کمول دیاجا تا سے اور حققت کی املیت اسکو د کھا دی جاتی ہے ۔ کہدے کونٹر بیت کاحق اواکرے ادر ارونہی ک حرمت وصل السِّنقالي كواه بريلي دائ كے الم تين مائيں ہيں۔ ايك سوك رومرے وفوف میری رجوع اور فنصل تمنیق ایان اور معت توبر کے ببدمر یدکوچا ہے کردائم الونو درمے ۔ ادر پنجوقتہ نما زجاعت مے گذائے جب نمازگذار ہے۔ حس کے وقت کے اندازے سے بابند مومشغول ہوجائے اس کے بعد تلادت کلم انڈ اور نمازنفل قرآن د ومروں کے لئے مت پٹرے نفل وخش (كيذوكدورت) غفن (عفة) وحد ديغف وكينه وحرص ورغبت وطمع وكبرالمرافي) منزلت دجاه (مرتبه)اورخلق بی قبولیت *اوران کی تعریف اد معاف منمیمه ا*بری ناپاک عادتیں) ہیں اورسنوک تو نماز باطن ہے جس کے بے ملہارت باطن مزوری ہے سپوک ظاہری وبالنی بیداری ہے جیسے کرمریوسنید سے بریدار موکر د فنوکر تاہے اور دور کست نازیّت اداکرتا ہے۔ اس کے بواستغفاد کرتا ہے شتر با دا ورسو بارت بی اسما ن الله عيد (الحديث تهليل (الاالالالله) وتجير (الله المراكمة اب كتاب قوت القلوب میں ای طرح اکیا ہے۔ میر نسیج کی نا زفرض جاعت سے حضور دل سے برڑھے بردم استغفاد كرتا بساور باربار نور كراء وركذ شة عمر كي بخشش لمنطح بات

کرے توام معروف (اچھی بات کا عکم۔) اور نہی سنکر دہری بات سے منع)کرے يامسلانون كى بطلاق كى دعاء يااليسى بات يس مين الانجان بهائيون كا نفح بهو ياكسيالم سے علم کی بات کرے اگر کسی صاحب دل یا صاحب بیند دنفیجت والے) یا عالم رمانی کے باس بيمنا ميسر بوتوبېترم - اگريميسرنه بوتواس كوچاعت دالىسېدىن يامصىتى پرسٹیفنا یا تنہائی میں ذکر ریادخلا) مین غول بہترہے ۔جب آفتاب بمند موتوماز الترات برطی جائے اور دب زیادہ بلندی پرائتاب اَجائے تو نا زجا شت گزارے اس ع بعدم المان بعال كى حاجت كے من المع مثلاً عبادت ديماريرس) اورنما زحبازه يا نیکی اورتقوی کے کام میں مدد کرنا۔ اگرائن میں سے کچھٹ ہو تو بھر تلاوت یا نفل نازیں متغول ہوجائے نمازکے بعد و صندے اور کام برجائے اسکے بعد سوجائے نماز ظهرك بعدنا زعفرك انتظاريس جائي نماز بربيطي بيطح انتظاد كرما موا ذكرين تغول رہے۔ نرض نمازی مسجامیل ورنوافل گھریں بڑھے نمازعفر کے بعد بھر ذکرونکرمین شغول رہے۔ بیب نتازر (پیلا) بڑھائے توسیع استغفار میشنول ہے اوٹوس کےساتھ محاسبہ (سواق ہواب) کرے تنباز مغرب گذارے دبغرکستی بات کئے چھ رکعت نمازیڑھے پھرتیس ركونة ازاوابن حبشائ مازاجا فويره يرب رير في ماكاشارغافلون كالحايد ما فردن من برگا ما زعشا بر بعد بوسوش برحی جاتی بن کتاب قوت اعلوب معلوم کرے اوریاد کرے اگریہ نہ ہو تو شوستو یا بچاس بارسور کا خلاص بڑھ کرسوجائے مگر با وضوذ كركرتا بواسوئ أخرشب مين فيح سيبيل جاك كرتيجدى غازير مطاور قرآن کا برصنااس دقت انفل ہے۔ آخرشب کی عادمر بدمے حق میں، اس کی برکت سے باطن کی راہ حس کوطریقیت کی را ہ کہتے ہیں اس پرکٹ دہ موجاتی ہے کیو کاطریقت

THE REPORT OF THE PROPERTY AND A SECOND OF THE PROPERTY ASSESSED OF THE PROPERTY ASSESSED. طربقیت کی راہ شریعت کے ساتھ موافقت کرنے سے بے حوضحف طربیت ہی ستر بعت ك موافق ميس رستااس كوطريقت سے فائدہ ميس مينجيا۔ شرىيت كيا ب ؟ دنيايس رسناا درمعنی کوپکرنا مربیقت کیا ہے ؛ عقیٰ میں رمناا در تو لی کے ساتہ ہوجا کا اور فرمیت وه راه سے جو شریدت سے تکی ہے اور شریعیت توحید اور معاملات کابیان ہے ۔ البتر طریعت میں ان معاملات کی مقیقت طلب کریا ہے اورادصاف باطن کے ساتھ اعمال ظامرکو اُراستہ کرتاہے جیسے کو خمیر کی صفاق اخلاق کی تہذیب لمبیدت کی کد ورتوں سے جیسے دنیا سے رغنب ، و ریا (د کمهادا) بهوا (خوامش) شرک خنی (چسپاسرداشرک) *وغیره کمیو نگم^{تاک} ک* رطریقت دالا) حقیقت کے بھید کی طرف جلتا ہے اور شا بع مر (شربیت والا) احکام برجلتا ہے مثلاً نجاست سے پوشاک کو بما ناشریعت ہے۔ اور دل کو بھانا بشرتیت كىكدوت سے طريقت مے سٹرليت يس منعيفوں كے ليا رخصت (جيو ال) ركھى می ہے ۔ سیکن طریقت میں رخصت کی حال میں نہیں ہے ۔ لہذا روز وشب ظا ہر میں اور بالمن میں ، خدا و ندتعالیٰ کی درگاہ ہیں حاخر بسبے ، دینیا کے علاقوں سے اُڈاد ہسبے خلائق (مام ببلک) سے نیچے۔ بالمن دل کے تصفیے رصفائی) اورخاطر کے مراتبے (دعیان) ہیں مشغول میسے کیونکہ طریقت کی مشرط یہ ہیکہ دل جمیست (دل جمعی) ہواسی تَقِوىٰ (الشركادُر، ياس، لماذ، ارب) مامل موتاب موتى وه بعص مين قطح علائق ، حفظ د قائق، اد داد داک حقائق به مین خصلتین مون و اس راستے کی بنیاد ذکر بررکمنی چابیئ مبتدی کے مؤاس سے بہتر بات نہیں مے کہ ایسا بیرطلب کرے جۇ خىق ئىخىة كادا دروقىت سناس بور طريقت يى ادادت الىسى سى حبىيى عبادت یں نیت ہوتی ہے۔ چنانچ عبادت بے نیت کی کوئ قدر نہیں ہے ۔ اس طرح

. . .

LEEN CHARACHARA طريقت يس حركت جوارادت سه فالى موكونى مرتبه نهيس ركعتى وطريقت كاكام مهمت ہے نہ کہمشیت جیساکہٹر بیوت ہے ۔ جب مک تین باتیں جمعے زہوں تصوف کال كونهيں بېونچتا- تصون ۔ادلُ علم سے درمیان بی عمَّل اوراَخر بیں موہبت (نجتشیٰ) علم بعل نا قص ہے اور عل ہے علم نا قام ادر عملِ بغیر دو مہبت رسم ببوجا ناہے رجاہیے كرمر براينے نفس كو باس انفاس (ادلادلة) بن كذائے (كسى بردگ) سے بوجيا كيا موكهان سے أتے ہو؟ "كهادملر وكسس كے باس ماؤكے ؟ كهادملر كمها كيا۔ و كياكهناچا سِنة بو؟ "كها الله! ، اسكام مين اول تجريد وتفريد و تركب دنيا سِن دُوْئُم خلوت ظاہرہِ باطن سنُّوئمُ ذکرجِہائُڑم کم بورنا ،کم سونا ،اختیارکرے اورہمیٹہ مِنونِ عام كو حجة الله في الارض (دنيا بي الله كي جبّ) كباجا تاب يني اس کوقیارت کے بخت میں ظاہر کیا جائے گا۔ اور مصرت کے عاشقوں کو حا حرکری گے ا دران سے پوقی*یں گئے کہ 'د* ہمارےعشق کا دعویٰ کیا تھا۔ آج کے دن جب کرائے ^و ہوعشٰق کے آثا رسے کیا چیز لائے ہو؟ " جواب کہیں گے یہ حقرب سے کیا ہوسکتا ہے جو کرحفرت! اکب کے شایا نِ شان مہد؟ حکم ہوگا « مجنوں کولاؤا وران کے مقاطم ادرمدا وفي يس تعرا كروكيونكه يه مرديمي بشرتماا ورايغ بيس ايك كعشق ىمى پوركياكيا اوركس حالت كوبېونچا ؟ "سب كسب كسب مشرمنده بول كے اور سرت كاليس كرم ف كيسواك ع مِنهُ مُهُ عِندَ رَبِيِّهِ مُ "السَّعَى كابعيدُ اگرمندے کوسعادت نصیب ہوا در دصل کی دولت کرے اورانس ہیں سلوک کی ہتمت ظاہر ہوتو کوئی میں بختہ ، راہ یافتہ اور اوقات شناختہ طلب کرے ۔

ادراگریل جائے تواس کے قدم بیرسرر کھدینا چاہئے اورشکرانے ہیں جان کو کیانا يهال سيسوال وجواب كابيرا يرمتروع موجاتاب جوحفرت صوفى عيدالدين رجمة الشعليكا فاصطرد كلام مع جبس سي والدكي عرف مع معروف مو يم سوال: معرفت کیاہے ؟ - مبواب سوال: ادصاف مي مورسي وك كاطريقه كياسيع جواب تصوف كاراسسنة عاركلموں كاندربتا ياكيا بيداورعالى بمت مريدوں فيان چار کلموں کے ۷۰معنی تلاش کیے ہیں بلکہ اپنے ظاہرو باطن کا نقش نگیں بنا یا ہے ادر فوائد و زوائد اور ده چار کلی یه بین به گفت و گو- جست دجو رفت ورد- ادرشست ومثور رساله قط اللوليا وجدالي خواجه عيدالدين فمت احمد الصتوفى السنعيرك رضى الترتفاني عنه بستسب الثبمالترخئن الوكيثيرة حب میں نے دیکھا کرخلق منزل سے بداہ ہو کرسیت ہمت ہوئی اور سواد ہوں میں شغول ہوکر راہ خدا ہے بھٹک گئے ہیں یگرائی کو اہ اور راہ کو گراہی کہہ رہے ہیں تو یں نے چاہا کو مختفر طور پر بین کہے عام فہم تحریر کروں بہذایہ رسالہ ایکھا گیا تاکہ نوابره لوگوں کو *دسامے سیمیار*ی اوربیداروں کو بخت اکشف نصیب بو ۱ انشا والنّد-جانناچا مِنْ كر داستة ين من مين من كا دامسته. دل كاداشته . اورمبان كا راستدادر بزرے داہ رو برگزیدہ بھی تین بتائے گئے ہیں۔ ایک واقف ہوگٹ CANAL CONTRACTOR OF THE PROPERTY OF THE PROPER دومترے سالک لوگ یسیرے واصل لوگ۔جوتن کی اہ برجلتا ہے واقت ہے اور سودل کی داہ برجلتا ہے سامکتے، - اور جوجان کی داہ پرجلتا ہے واصل ہے بہُلا گروہ بہشت والے ہیں جن کی بمت بہشت سے علا دہ نہیں ہے اور جو کھھ (عل) کرتے بیں اس سے مقصوران کابہشت اوراسکی نعمت ہے۔ دوگرا گردہ امیختگان (ملاوٹ کرنے والے) ہیں کران کا دل کھی تونعیت کی طرف میل کمرتا فی منع کی طف یتیسار گروه حب توک بین جو محبت کے سمندریں ڈوب کروہاں سے تمام الانشوں سے باک بو کر سکتے ہیں اور دوجہاں کی توجہا بنے دل سے دور کرتے ہیں اور اینے ادصاف کو فنا کر کے خوش اور آزاد ہوتے ہیں۔ سہتی کے رنج سے آسو ؟ بيان كروه اول يه ده نوك ين جن كي بحت ليف سه اوراني اتسائِت سے تجاوز تہیں کرتی بہاں تک کربہشت سے بندھ ہوئے اوراس کی نعت کے ارزومند سے ہیں۔ان کے نفییب میں اس سے زیادہ نہیں اور یہ توگ جو مجاہرہ ار یا صنت) میں کرنے ہیں بہشت کی نوت وصول کرنے کے لیے کرتے ہیں ۔ نیکی کالباس پہنتے ہیں اور ہمیشہ خرات میں کوشش کرتے ہیں، پر بیڑ کا ررستے ہیں اور مجاہرہ کرت سے کرتے ہیں۔ (مگر) سوائے حورول کے نازونعم کے ان کی نظریس نہیں آتاکیونکہ صفائے مطلق نہیں دکھتے اسی ہے دنیا اور عقبی ان کے لیے حیاب بن جاتا ہے۔ اوراگرائن سے آپ پوجیس تو کہیں گے ، ہمار دل ان چیزوں سے فادغ ہے کہتے ہیں کربہشت کا اندیشہ نفس کی صفات میں سے (مُعتَا ہے۔ بیشتر ساد کان جاب ہیں میں ہیں۔ جاپ میں رہتے ہوئے اپنے

كوية جاب جانت بين اورشنول بوت بوك اپنے كو فارغ كتے بين ـ ان بين بواكيفتكان بي اين كام كوشا ن عظيم جانت بين ا دراين حال كو قوى بر الان يجيا میں کیونکان کی نظر اینے برے اور اینے کام برسے ہیں اٹھی ہے۔ جب یہ بات سے تو لَيُكاه كرتے ہيں، خلق كو نباه شره و يحمق بين، وا ه مسبط مواع باتے ہيں اوران كا حال ہریشان دیکھتے ہیں اورا ہے آپکوان کی برنسبت ان کے جمع (دل جمعی تسلی و المنانيس) ديكية بين اوراصلاح حال باتيس - ناچادا بين كومال اورابين مال كو استعالى جانتے بين اوراينے مال كواس قوم كريباوي خالى ياتے بين -ان بين بندار (تكتر) ظاہر ہوتا ہے۔ او داپنے أب كواس بندار يس كم ريتے ہيں۔ ياس ك کہ اُن کی نظرعاکم (دنیا) میں ہے ۔ خاص کاس کے حال سے بے خرا ورفراغت سے ان كا دل بي انتر- لاجرم (لا علاج) اس نظرين گرفتار بوجات إيس -بيال كروه و ويم ادر ده ب مقتصد (سيح والا) ايس نوك ان بين مقابات سے گذر چکے ہوتے ہیں ادر گروہ سوئم کے بصفے مقامات کے ناظر ر دبی کینے وائے بوجاتے ایں در در اسکوک انعیں مسرتہیں ہوتا اگرچہ دیار کی اجازت کا اُرز و کرتے ہیں ۔ یہاس نے کوائن کی ہمت مجرد (تارک) نہیں ہوئی ہے۔ اگران می سے کوئی اكد مجابده بسيار ورياهنت بيرشادعالم صفات سي ترقى كربيرتاب ا درمستى كى اً لاكش سے ترقی كريستا ہے بعر جلد اى جاب ميں ہوجا تاہے اور بردے ميں جلا جا تاہے حب کے اس کا نفس قائم ہے اس کا مجا لبنی جگر ہر ہے ور اس كا قوى ترين جاب اسى خوا بهشات ہيںيگرده ادل كى سميائيگى كى وجہ سے الیسا سوچتا ہے کہ دنیا ہم نظر نیچھ (حاصل) سے جوکہ مجھ سے زیادہ کسی کو

اورمیرے بیدکسی کونہ ہوگی کیونکہ یہ خاص میری عطاع معطی مطلق (ازادعطا کرنے والے) حِلَّ ذكرہ الجن كا ذكر اللہ ہے) سے ياس ليئ ہے كاس كى نظر ابھى صاف نہيں ہون ہے اور مستی کا جاب باقی ہے اور جب یہ حال ہے تو بالفرو رغرد راس ہر رکھتا ہے جب تک یہ امتزاج (ملادٹ) اس کے دل میں رمبگی اس کوصفائے مطاق کا دیکھنا میسیز، ہوگا۔۔۔۔۔ یہ آخرت اورنغنس کاامتزاج جب یک بورے طور پر محونهیں ہوتا جس وقت بھی ایسا سالک جواپنے ادصا ف میں آلودہ سے تفکر کمر تاہے سوائے درجات بہشت وقربت ورویت ردبدار) کے ان کی نظریں اور کھے نہیں آتا جو چیز بھی حق کے علاوہ ہوتی ہے تجاب پیدا کرتی ہے ۔ خاصه گفتی کرج ب را و بستمرچنداست؟ برخوان ویگوم اکرنیکوینداست ائب نے کہاکراہ کے جاب منو کتنے ہیں ؟ براہ دیجی اور بناد بیجی بھے کہ اچی نیبے ت گوئم مجل اگرنه پذیری ازمن لخفركبتا بون مِن أكر توجوس قبول نهين كرتا بو چيز بعي بيد وه حياب و طمع ب. سيان كروه سويم م وكمنه تعُرسايق بُها الْحَيْدُ السي الدران مِن كون وه ب بوانتر کے حکم سے بعلائیوں میں سبقت یسکے -) یہ لوگ فرزان (تادکا ن) پاک ہیں ۔ اُب و خاک کی اَلائش (اَلودگی) سے پاک ہوئے ،وئے لوگ ہیں ۔ نہو رکعیل تماشا) سے پر میز کرنیا ہے اورائیں مقات کوایٹ میں فوکر نیا ہے۔ان کاہہرہ دوست کاچېرو ہے۔ان کامقام کاہ دوست کا کو چہ۔اُن کی ہمت ہمیشہ یہ رہی ہے کہ بیخودی کے خوابات ارشراب خانے) میں عرق رہیں اور فَمَناکی سٹراب سے مسدت

..... ہواس کے ہاتھ سے بورا پورا خلاص تلاش کرس اور ومیآل کی امید میر درست کے کویے میں دو ڈیس جب یہ قوم نفکر کرتی ہے توان کی ہمت سوا مے حق ن منهیں دعیتی ادرزان کی صفاء میں کدورت (گندلا بن) رہتی ہے اور نران کے کشف ين كوئ اب رم تابع حق تعالى فابنى عنايت سے ان كوبشريت (انسانیت) کے غوغامے خلاص نجش دیا ہے۔... سوائے حق کے نہیں مانتي سوائة في كنهين ديكية اسوائة في كنهين سنتخ جيساكم فريدالدين عطآ دفر ماتے اين -كرانجاخان كتمري نواب است تزا درره خرا باتے خراب است اگرم إن د إلبُش اختيار كرے توثوا سسط تحيدراه مي ايب وبران منسداب فازب كرخاق عالم وعالم سراب ست بگیراین خانه تا ظا هسیرنه بینی كيونكرخاق عالم كويا سسرا ب س اس گری ر^{ہائش} امنیار کمریاکہ طاہر کوزدیکے جهائي راتش كربراكيت درآن خانرترا يحسان نمايد ایک حہاں خواہ اگے صبحرا ہوا نواہ بان سے اس گھریں تھے ایک ہی جیساً مگتا ہے چرگويم من كرخا موشى جوالبرت اگرپرسی زمیراین سوائے تویں بعلا کہو نگاسوا کے اس کراس جوافاہ اگراس بمیدکے بارے میں توسوال کرے بزادان خلق بردم درطناب ست برائح جتجو تحاي مقيقت ہزار دل خلق ہر دم کو یا فیے کی رس در کرمی ا*س حنینت کی جستجو کے واسسط* اس سبب کاما مل یہ ہے کر دب کے دل نام شغلوں سے پاکنہیں ہو

BRARRARRARRA BRARRARRAR اوراً وكُتُكَى جدانه من اورتام متعلقات سے اعتب اٹھا تا تب تك آخرت کے لائن نہیں بنتا او دمراد کا سرادا زمیں ہوتا۔ يه رسال دوستوں كرواسط قلم مندكيا كيا تاكراينے منتخل كا آئين بنايش اور فراعنت کے وقت میں زمر مطالعہ رکھیں تاکان تین گرو ہوں میں سے محسی قوم یں پاتے ہیں۔اسلیے کرغرورکے ہاتمہ سے رہائی پائیں اور خود بینی سے جھٹکارا پائیں کہ کو ن جوالی سے قوی ترنہیں ہے ۔ اورسی خص کو اس خلاص نہیں، قول اول اس کی تنزیبه ریای بیان کرنا) کمرتی ہے اس تعانی و تفایس کی ئازىيا اوصاف سے اوركہتى ہے ورسبحان الله " توم دوئم تنزيمهہ كى تحقيق پرشکرکرتی ہے اور کہتی ہے ووالحد دلتہ " قوم سیوم جوادصا ف سے یا ہر أكحه بين اور ذات مقدس مظهر سے در بحف والے بور سجے بیں اوران کا مذہبیتہ ير رصام - لااله الاالله فقط ا ب میں رتقبول احسان لحق فاروقی مرتبّ سلطان التارکین کراچی م '' رساله سوال دميوا ب' كے ليځ سيالا دليا (مغو ظات دحالات سلطان الا دليا حضرت ننظام الدين رحمة الشعليه) كى طرف رجوع بهوتا بهون يسيشتراس كيكين تركأ سلطان التاركين حفرت صوفي عيد الدين كے سوال و عواب ما ظرين كے مطالعے پیلے بیش کر دوں جو سیالا ولیاد کے فاضل مؤتف مولا ناسید نجو مبارک العلوى الكرمانى المدعورا ميرخور درحته الترعلية مشهور زما زايني كتاب مي عصرت نظام الدين مراؤني رحمة الشطليه كركمسي وتخطى سياض سينقل كياسي

ا میر تورد کے مندر جرتین محتوں میں سے اول در کی تحتوں میں سے فردری اقتباسا بیش کرے آگے مڑھتا ہوں۔ سے پہلے حضرت میرخورد نے شیخ جیب الدین سوالی كوصيف لل لفاظين يادكيام در سناه المنتقف مجرّد زاون تكلّف، عالِم باعل عابدب كسُلُ ، تبجدكذار صائم الدّحروان مفرت متعالى شيخ الاسلام معين الدين سن سجزي مح ممتاز غليفا درسيخ الاسلام قطب لدين نحتيا أورشي قارش الله اسار رهم عيه مخرقه " سلطان المتائخ يدبحى فرمات تصے كاكيسوال كے جواب يس شيخ حي الدين سوالي فيجوافي ياكم "حيشض في ذندك كي حالت ميل في تأييم ستور د منی رکھنے کی کوشش کی ، وفات کے بعارت تعالیٰ اسے مشہود کر دتیا ہے اور جوشخس مالت زندگی بیل بنی منہرے کے لئے کوشش کرتا ہے۔ اُس کے انتقال کے بعد كولى تخف اسكانام كمنهين بيتاي اس بزرگ کا ذکر تین نکتوں میں بل ہے :-يهم لل منكت: - مشيخ حميدالدين سوالي قدس الندسرة العزيز كم مجابد الدر روسش كيبيان بن منقول ميك. شيخ ميدالدين، ناگور كفظ يں ايك برگھ زين ركھتے تھے جوا بھی ملكيت خاص تھی، اس ايك بيكھ زین میں ایا اپنی زندگی بسر کرتے تھے واسی سے اپنے متعلقین کی قوت چلاتے تھے۔ اول نسف بیگمد زین این دست مبارک بیلی (جیوٹا بھادرا) سے درست كرتے اور كچو كاشت كرتے جب يه آد ها بيگھا زين بھلتى ميولتى اور بارآور مهرجاتی تو بهردوسرانصف بمجها درست کرتے اداس میں کوئی چینریوتے

اس سے ہو کچھ طاصل ہوتا اسے لا بقری قوٹ اور قروری مسترعور ت میں عرب کرتے چنا نچراک ایک خوط (تہیند) جا در کرمبارک سے باندھتے اور ایک اجسم مبارک برڈالے اسی طریق سے دنیائے غذار (یے دفا) می*ں عرع نیز بسر کر*تے اس سے اُگے ناگور کے مقطع کی نذراً دامنی اورسلطان وقت کی پانچسو نقرئی سکوں کی تھیلی اورایک کاؤں کے فرمان کے تھے کویی بی فادیجہ کے رو کرنے کی روایت درج کی گئی ہے۔ روسرا سكت: - شيخ عيدالدين سوالي ع بيض كرامتون كيبيان مين اورائن مراسلات كي ذكرين بوشيخ عيدالدين ادرين الاسلام بههاء الدين زكريا ملتا في قدس التُدرس العزينك درميان واقع بوئي _ بيان كياجاتاب كه ناگوريس ايك مندور ستا متعاجب وه شيخ حيدالدين كى نظرىبارك كےسامنے أتا تواك فرائے كريہ خلاكاد وستے، اورمرنے كے بوقت بايان مُوكردنيا سِلْمُعِيكًا اسكافاتم بخير بِيُوكا - انجام كالايساني مواجيساكات فرما ياكرية تعے۔ حقیقت میں شیخ عمیدالدین کی پیپیشین کوئی اُب کے علو نے درجات اور كرامت كى بهت برى دليل سے اوراس بريكى استدلال كياجا تا ہے كمواقب المودا ورخاتم يرآب كى نظرم ت ويع اورغا مرتقى _ مشيخ الأمسلام بهئاءالدين ذكريا قدس منترسرة العزيترك فرزندكي دايت له واکر مجد الحلیم و می مرز ل ف وی ایشوری برشا داشی پوط فی سری جنوری دسم بر ۱۹۸۰ بارش II ص١٣٨ برشهنشا و وتت عمل البن التيمش كل بونالك الماء وواكم ناكوركم الدين عمره سل برفريترليق الد نظامی فراین تاریخی مقالات ص ۱۵۴ برشهنشاه دنت مسل لدین التمش مکیا فی فیرکوای آنفاق ب

Lauren (h. 1941). Lauren (h. 1941). بیان کرکے کرمیا جزامے نے نماز جمعہ کے بارے میں شور د فو فیر کر کے خصو مت کا درواز ہ کھولاتوشیخ حمیدلدین اسل فرارسانی سے پرمیٹان ہوئے بازائن کی ربان سے سالفا ایک كُ كُرُ الله المراسين في تهارك لي استرم كي بقدارجس دروليتا مركا حكم لكا يا م معتم عنقريب مكتوك، چنانچرشيخ بهاوالدين اورشيخ حميه الدين دونون كاجب انتقال برديكاتما توماجزادكودوران مغرايك داكوئ كرفيتا ركركے تيد كرديا اوران کاسارا مال جوان کومیرات میں ملاہوا تھا و صول کرنیا۔ اس واقعے کود رج کرنے کے بعد ا مر خور د قم طراز بین کاس می فعالقال نے ایک حکت منفر کسی تعنی اور وہ میمی کسہ شيخ الاسلام بها دالدين وكريا مدس مره العزيزكو خارائے تعالى في وه قوت عطافرائى تھى كە ائي ال ك حفاظت كرسكة تصاورا عي معورة ارقات ونيادى ال ورولت كي وجس متغرق وبرلیتان نم ہوئے تھے سیکن جب وہ مال بطریق ارٹ ایحے ما جزادے کو پہنچاتو ا نیحتی بن خداوندی ارشاد ہے کہ دنیا کا ال آدمی کے مے فتنہ ہے صادق ہونے والاتما كيوكان مِن تن قوت كها ن تني جسك سبب مال ودوات كي دفيا ظت كرسكتي إبس خوا تعالیٰ نے شنے بہادالدین کے فرزندول کے حق بہت بڑا کرم کیاکہ شنے حمیدالدین کی دعاد سسارادنیاوی ال فرزندائ فی الاسلام بهادالدین ذکر یا نور فتیر قده کے ہاتھ سے تفرق و پرلیشان کرادیا او انہیں بلاوی نہیں ڈالا - ینقل مجی شیخ حمیدلارین قدس سرہ العزیز کی کرا اورعلوے درجہ بردلیل سے ۔ منسرا محكمة :- ان سوالات كريان بي جوامعاب موك كواويق مي رسوار و مشكل نظراً تے تھے اور جو کشیخ عمد الدین سوالی كی علی ملس میں وقتاً فوقتاً بیش موتے تمے اورأب ان كے جوابات رہتے تھے ۔ جنا پچاس كتا ب ميں ان سوالات وجوابات

كايطرت اختصار ذكر موتلي كاتب حروف عرض كرتا ب كريسي يعيف سوالات اس منيعف خاليك السي كتاب مين تكيمه ويحكه بين جوجنا بسلطان المشائح بيني ذلام الدين ادلياء كى نظرميا وك سي كذرى بيين مي بعض سوالات دجوا بات كوخو دسلطان لينا نے اپنے قلم مبارک سے (ج) علامت دیحرحاشیے برنقل کیا ہے میں ان تمام سو الات اورجوا آبا کودرج کرتا ہوں نیہ سوال: ایک مرتبه توگوں نے آپ سے دریافت کیا کر وسوئر سیطان او اندلیشهٔ نغسانی اورانقادملکی اور وی ربانی کوکس وجرسیهیان سکتے ہیں -؟ جواب: - طالبول كين كروه ين: ايك طالبان ولى، دوم البنا دعقلى، تیراطالبان دنیا جو لوگ دنیا کے طالب ہیں ان کواپنے خواط کی معرفت سخت دستوار د فال م وجریہ ہے کا نمیر تحصیل مال اور دنیاوی امیدوں میں بہمٹریٹ شفولی راتی ہے اور بنولوگ عقبی کے طالب ہیں وہ دسینی اور دنیا وی واطریس فرق کرسکتے میں یعنی طادعیقیٰ دسینی ادر دنیا و*ی خطرول میں اس لیے تیز کرسکتے ہیں ک*ردنیا دی خطرہ حال *کے حص* ہے آکوجی اور دنیا دی ہمرہ کی کدورت سے مکتر مبو تاہے اور آخر دی خطرہ حال کے حصے سے قجرّر اوردنیا وی ببرہ سے ساف بواکرا ہے اور حولوگ خلاتعالیٰ کے طالب بی وہی اور مولیٰ ك خطرك مين فرق كريتي بين - اس داسط كرعقني كالنداشية ديناوي بهراس صاف ادر مال حصوں سے خالی ہواکرتا ہے اور غیرا تعالیٰ کا اندیثے دنیا وی ہروں سے پاک صا خل در مالی حصوں سے منزہ ہوتا ہے مطلب یہ چولوگ طالبان دنیا ہیں ان کا دل پرتیان ومتفرق رستاہے۔ اور طالباعقیٰ کا دل مطمئن رہتا ہے اور طالبان مول کو کو نی اندلیتہ ہی ہیں بوتاكيونكا بدلته تصوركوچا بتابع اورخداتعا لي تصور نيزاس چيزسيه منيزه سے جو خاطريا يي تي

ب_ تحكالاالله معن ذالك عُلْواً كَبُكُوا والنقر افركيرى معنى يس -ادريجودكون في كما برك عبادة الفقر أنقى الخواطى يعى فع كاعادت فطرون ک ننی کرنے می اکریکا حکومتی ہے۔ یہ اس بات کی واضح دلیل ہے کرفقر کا مرتب تصوفے بالاترب كيونك كرامحاب تقوف ترقى كرنه والعهوة ادرابل نقرسه بالاتر بوت تواعى عبادت فقراد کی عبادت سے برتر ہوتی اوراگر کوئی پوں کیے کومو فی نقیرے بالا ترہے کیونکہ نقرمقام عبادت میں ہے ۔ اورسونی مقام عبادت سے ترقی کرگیا ہے تویس کہول گا "اُ اُئن مَقَامُ السُّونِي إِذَا تَمَّ الْفَقْرِم ، بيني جب در دسيِّي فقيري تمام مرجاتي مع تومقام موتى كهات، سوال: منتقت (بوانمردی) اورمروّت میں کیا فرق ہے؟ جوات ؛ لینی ان دونوں میں وہ فرق جواہل معرفت نے ڈکر کیا ہے یہ ہے کیروت جوا غردی کی ایک شاخ ہے اور جوا نمردی کہتے ہیں دو نوں جہاں کی داحت سے جیتم پوسٹی کرنے کو مردّت درخت فتوت کی ایک شاخ ہے جو دود دوستوں کے بوستان ول میں آکتا ہے حس کا تمرہ دا دوستد میں شغول ہوا اور لینے شئیں اس مرتبے میں نہ رکھے او دنتوت کا ثمرہ دا دوستد دینادینا) کا ترکے کرنا اورکونین کے اندیشے سے دل كودصوناا وإس بي ابناحصة نددهوند مينا اورمفوظ نهر اب ـ سوال ؛ ـ فراتعال ابنده فاص كون سے ؟ جواب : - حق تعالى كابنده فاص ده ب جي ضائعا لاعام كاصحبت مي فعوظ ر کھے اور خاص دعام کے دام قبول میں زمیموڑے اور جست خص کو تو نے دیکھاکاس کے دل کان خلق کی طرف ہے اوراس کا یا راسکی طرف متوجہ ہے ایسے شخص کو خصوصیت کے حلقے سے باہرائکال دنیاجا سے۔ دنیا شیطان کا جال ہے اور خواہ مش نفس کما تو ہوئٹی ای جال میں مینسنا نہیں چاہتااس سے کہدرنیا جا سے کہ دنیاسے ہاتھ اٹھا جے اور دار کوترک کردے اورخل کوبوال جال می تھینسنے دانی ہے بجائے و دچیوڑدے ۔ دروش، يربات نهايت دقيق وبارئيك مجوعمارت سے ادا ورنے كى تخالِت منه س كوتى يہ باخلق نسسة خدامي طبي درسيوه نامزارزا مي طبي توخلق كے ساتوبیٹھا ہواف الوطلي كراہے ناسراشيوه بي سزاكو طلب كرياسي ایں جاکہ تو کی ہوا خیا او کالی سیسکو بنگر کئی کرای طبایی سواک اس اصحاب دل اپنی اصطلاحات میں خرایات اور صوتم یہ کا بہت ریادہ استعال كرتي بيكن ان كرمعاني مارك سبحة بن بيس أئ أي فراية كرفرايات سے كيام ا د سے اور صوم و كيا معنى د كوت اسے ؟ جواتب : ما دا اذخرا بات خانه اُدر نند ، بيه ادران جيبيه اور مملے تونے سنے ہو لیکن اب ہوش گوش سے من کواس سے زیادہ رفتین اور واضے مجھی نہ سنا ہوگا ۔ خرابات معرادیہ ہے کر پہلے تو زنحااد ربغیر تیرے، تیرے ساتھ دوافقت کرتے تھے بلکہ يتريد بغيرابين ساته عيش كيشطرخ كيمييلة تقر يتحييه خرابات عدم سيمومح وجودين بميجا اور وهجييزعنايت كى يؤسى اور كوعنايت نبيب كى اورىب توصوم وهُ دجود مِي أيا خرایات عدم سے باہراً یا برتبدیل الفاظ بدل کہوں کجب توخرات عدم سے باہراً یا صومعهٔ و پیود مین اگیا او رصومعهٔ وجو دمین سترای چه و دنوش کی اور جب تومیت بهوا تو اُكسُتُ بِرَبِّحُمُ كارا رَخ اِ اَكوبُولُ كيا - مِوب ادّل جو تحف نائے ا برسے وجو دیں لا یا ہے ۔اس نے چندتعاضا کرنے والوں کو تیرے یا س بھااور

داعيول كومقرركيا تاكر تجيع مورد وجود مصفرا بابت عدم كى طرف مدعو كرس اوروفا في عِمرك مَلِك وَالتُّهُ يَنْعُوا إلى دَالِالسَّلامِ بِهُوَيَا مِن ان مَلا دين والوق سايك بنام سكار عنوا إلى مَغْفِرُة دوس كهتاب وأيني بُوارْتُكُمُ تىلىدادىياب تۇبۇل ياكىدىلە جوتسا أداددىيا كى كىكى كىكىلىكىدى المُطُمَعُ اللَّهُ بِالْجُوالِ كُمِّنا مِي وَتَبْتَكُ إِلَيْ وِتَبُتَيْلًا يرتمام وتم ديك رسے ہوایک پہاڑہے اور دانشمند مرد صومعہ وحو د کو گلٹ ن بنا اٹا ہے ا ب وہ قبت ميكا شوا وراب رل كارخ عدم كى طرف لا واورخرا با تعدم كواً نار قدم اورانوار دم سيدمنور مرداد رشراب بهت نوش كرداد را دل روز ك ميد ب كوفرا موش فركرد -سوال ، ـ دُرُد كے كيتے إس ادرمانى كوئ عن سے؟ ـ جواب؛ - دُر دجگر كوكيت بين ادر منافي د كوخواتما لي في حجراوردل كو برابربراید دوسرے کودکھاہے۔ اُ جھے دُردیں اس نے لا ماہے کہ دُر دہی کھا نے جومانی خورہے چونکے مرمیطالب *ہے خرور* تا جگڑیں اور ڈرداس کا صریع اور فو مرادمطاوبالسلية ساتحدل كے سے اورمافی اس كاحديم -سوال ١- دردكون اورد داكمام . ؟ جواب: درد کے ساتھ اُ کردواکو بہونے ینی نایانت درد کے ساتھ اً کہ یا نت کا دوا حاصل کرے۔ در دشوق کے ساتھ اُ تاکز دوق کی دوا لے ما ک</sub>ے درد فراق کے ساتھ اُکہ وصال کی دوایائے۔ در دسستی کے ساتھ اُکی ہستی کی د وا حامل کرے۔ در دفنا کے ساتھ اگر بقاکی دوایائے اور دنیا کے ساتھ آگرب نیازی کی دواحاصل کرے ۔ **メガラグラグラグラグラグラグラ**

سوال و-معرفت کے کیتے ایں ؟ - جو آب در معرفت یہ ہے کہن تعالیٰ کو ساتق مق تعالیٰ کے عقول کے اور اک اور وہم وخیال کے احساس سے فالی اور مجرد بہیانے كيونكاس كوني شخص بهجإن نهين سكتا - وجديه بركرايسا شخص چا بيني كرجب اس بهجا توحاصل كرك فركيس في الْوَجُودِ غَيْدُ اللهِ يعنى وجوديس سوائ خدائ تعالیٰ کے اور کوئی نہیں ہے۔ سوآل: بهرمرون ہے کیاپیر؛ جواب: ۔ اپنے تنیں بہاپنامعرون ہے۔ نبیوں کے سردار دنیا ب محدرسول انٹر صلی انٹر تعالیٰ علیہ و کم اپنی عبارت میں اسی معنىٰ كى المن الثاره فرائت إلى مَنْ عَرِفَ نَفْسُده 'فَقَدْ عَرِفَ مَا بَكَهُ' ـ سوال :- ليفتيس بهجا نف كركيامعني بن؟ بوآب: - این تین بهجان نرا در طلب، که توایی مجوع کوبهجانے اوراین اجزاکی معرفیت حاصل کرے بہراینے اجزاک کلیات کوتمیز کرے اور ہرایک جزو سے بومقصود ب لسطوم كمر يراسى كسائق بركلى كى مرادكا دراك كر اور برجزر كى خاصيت بہيائے اورليغ تنئيں اپنى معقيقت سے خردا ركرے اور جانے كركيا چيز م اس*ی طرح کلیات کی طبیعتیں قبال مترکیب و بع*التعربی*ٹ پہچا نے کرپہلے کیا تھی*ں اوراکٹڑ^ہ كيابونكى - بعرتوعالم بركذركرك اينع تيكن بهجأف اورجوترى اصل سے اسے ماصل مرب علمے ساتھ نہیں بلکے عمل کے ساتھ کیونکہ تیراعل ایک دوری بچیز سے سوائے اس کر جو توکرتا ہے ادر علم دوسری جیز ہے علاوہ اس *کے کر جسے* توجانتا ہے ۔ اورابی فرع ا در ردح کی نبین معلوم کمرے علم کے ساتھ نہیں بلکہ علی کے ساتھ - بھراگر توبہشت کے لنے سے رافتی ہے (مالا نکر بہشت کے طالب اور درجات کے ڈھونڈ صنے والے

^9 HARARAN HARAKAN می اس زمانے میں بہت تعور سے بیں) توصفات ذمیمہ اور سائنسبتوں کوسا دے کیونکیہشت کے لمنے کے لئے اسی قدرکفای*ت کر*تا ہے اور یہ بھی اگر تجھے مسیر پڑوجا^{ہے} تومعادم كري كرفداك محض عنايت سے ہے . وہ نہايت ہى صاحب قبال اورنعد فير شخص من جي خلائ تعانى بهشت كساته اختيا وكرك اوداكر تيرى بمت عالى ب تواس کی طرف گردن نه جمکائے گا اور ترام رتر مریراسکی جانب مرنیجا نه کردیگا اور تواومشا كوخواه برُے موں یا اجھے معروح كى سبتوں كے دریائے عدم میں ڈال دئے كا - بھر يہمی واضع ربے رادمان کی چند میں ہیں: ۔ اومان حتی ،ادمان نسانی ، اومان قلبی، ادصاف روحی، جو باری تعالیٰ کی ہم نینیٰ کی دہر سے عبر مول ہے۔ اگر بنده کے ساتھ فلاوندی سعادت وافق بڑے تو وہ دولت وسلت علوم کرے اور اسمیں ہمتے سلوک ظاہر مہو۔ پختہ کا دا درجہاں دیارہ مبیرجامل کرے - اگرایسا بسر دستیاب ہوجا ئے تواسکے قامو*ں ہرمر رکھنا چاہیے او رج*ان اسکے شکرانے میں قرب^ا كرودان مناسب، وداكردستيا ب مولوان بانون كوجنيس مم اويربيان كرائي بي اينامقتلابناناچاھيے۔ بعيان اذ بخنتِ بدم گرفروش دخورشید از بور دخت مهاچراغ گرم ابن بنیبی سے اگرائناب عنہ روب ہو گیا ۔ توامیعا ندمیں بترے رخ انورسے جراغ روش کرونگا ان معلاد مسى ادرجيزي طرف شغول نه وكيو كاس كاز ما شان جيزون كي مشغولی میں پرمیشان اورشٹوش ہوگا۔ وجہ یہ کہ حوکچے دل میں اُتاہے اسی اُست سوال به يه تواكب في سب كمجه بيان كرديانيكن البي تك يربين فرما ياكر

ARRENE ELEMENT معرفت كيام يع جواكب: - معرفت يه مي كرتوصوس الغوس، قلوب ادواح يس سع برایک مرکت کی صفات کو پہچانے جو باہم ایک قسمرے کے مخالف اور صند ہیں اور ان صفا کی شناخت علم کے ساتھ بھی ہواد عل کے ساتھ بھی کیوں کا گرتو انہیں علم کیسا تھ بہمانے گا ادريل كيسائمة دريا فت نركميكا توتجع كونئ فائده نه بوكاا دراس و دّت بخطيعالم كهير كح لیکن عل کے ساتھ عارف اسی وقت ہوگا جبکا ن اوصاف کو فوکر دیگا یا ہیں دوسرے ىغظوں بىں يدى كہوں كرجب تو كابل اور پورى مفائى حاص كريكا تواس وقت يجع عادف کہر کس سکے ۔ سوال ١- ادصاف كومثاني ادر فوكرني كاطريقر كيابع ؟ -بواب: - تواول اوصابِ ستى كومثارال كاسيح منف سے اوساف نفسان خود بخود مضحل ادرننا ہوجائیں گے ۔جب تک اوصاف تعنی قائم ہے اوصاف نعنیانی کو ا دصا نیستی سے مدد میہ ونجیتی ستی ہے ۔ اورجب تک یہ مرد قائم ہے ولایت برباہے جي ادصافي من مط جائے اور اوصاف تفساني كى طرف متوجه موتے يى توانىي بعی دستِ فنا میں میرد کردیتے ہیں کیؤکا گر باوجودا وصاف نغسانی ہے اوسا ف حسی تلبی اوصاف کومٹانے اور محوکرنے کی طرف متوجیہ ہونگے تواس میں انہیں ہرگز کا میا نہوگی وجہ یہ کرا وصاف نفسانی کوحتی اوصاف سے مددیہونج رہی ہے۔ تا وقتیکو یه مردفخونه دوگل می صفاقاتی کمیطرف رسته نهیس طریگا اور ویک سو پوکرایجی طرف توجه در مونگے اور جتبک فاقلبی موجود زائے نِستوک اسقاط فحال کے کا در دور کے دروازہ تک بہنیا نیال ہم **میرت** بددریائے عصمت فرو رفت م بہر کر آنجا بر دریائے وحدت سی عصمت کے دریامیں ڈوب جانا بہترہے۔ کردیات دریائے دعدت یں پہنچنا تمکن ،

اس كام كى امت اوخلوت وعُرِّ لت اورخالِ لعَالَىٰ كى ياديْسِ تَغْرِق مِو كمايني فرامو تاتورشوی زخودحا شرک بود ج یا با یا دخورت یا دِ خااِستْرک بود جبة يك مبني مستى مصعدانه مركا خرك ير مثلاً اینی یاد کے بوتے خداکو یادکرنا شرک ہے تاسبت وجود توصار شرك بور زأنجاكروننا يمطلقت يباير تا وتنيك تراوجود اليت ب شرك ي ارتتاب يهاى لے كرتھے ننائے مطلق بھاسيے قطوريم 🕯 برغ كريد ورسد ملائع شادا ازاد کے است کراز خودازار ^۳ الساشخنس برغمي خوش رستاب ریے بواہنی متی سے اُزار سے حتیقت میں وہی ازار يول أب ركويم كه بهرجيون بأدا محصول دوکونین که دریمت اد ميس إنى متطبيبين ريا بكرس جس کی ہم*ت مرف دین* و دمنیا کی صول میرنی خاص فقيط تما مثراقتباس اذسيرالادليياس ٤٠ تا ١٦٨ دلجي ترويز عظام احدمريا حفرت شيخ عبدالحق محدث دالمو كارقمة رسال مول العرب المربع عبد أس محدث والموى والمربع عبد الموى والمربع المربع عبد الموق عبد الدين ما توري رجمة الشرطير كے دسال امول الع يقت كوان كى منہودتعىنىف قرار ديتے ہي اور فرماتے ہیں کاس میں ایک بگر کما ہے کہ او سلوک کے جواں مرد جن کا مقدرسان باركاه الهى بي تين طرح كين جيساكر قرآن كريم ين فإيا كياب ٱلَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْ مُصُطَالِكُولِّنَنْهِمْ وَمِنْهُ مُوْتُنْقُتَصِلُّ وَمِنْهُ مُوسَابِقٌ كِلَالْحَيْرُلِتِ ه (ترج،

اپنے بینے ہوئے بندوں کو توان میں کو نگابنی جان پرطلم کرتا ہے اوران ہی كونى ميانه چال برم، - اوران يى كوئى وه بي جوالله كے حكم سے عملائيوں يى سيقت لي كرد يعن ايك ده ظالم بي ديكو معن دس كهاجا تاب _ دوسرے وہ محت اطائیں جنکو منت تحقوم کا نام دیاگیاہے۔ اورشیر وہ نیکو کا رمبنکو **ناتی** کے لفت<u>ہ</u> یاد کیا جاتا ہے۔اب تفصیل سیحجھ لو مُعَذُّور وه لوكني جوالتُذا وررسول برايان لائے اور توحيد كا قرار كرنے كے بعد ہارگا و الہى میں حاضرى نہيں دينتے اوراگراً تے ہیں تو آئےستہ آہستہ بہت دیریں اُتے ہیں اونیکیوں کی طرف ملدی کرنے کی فاطبت سے غافل ہیں۔ مشکور وہ ہیں جوایان سے ہم عنان اور اقرار سے ہم رکاب ہیں اور في آنى وه، ين جفول تے . أكست بركية كمم ؟ (كيابس تهادارب نہیں ہوں) کے خطاب کو یا در کھتے ہوئے شالق ایک ای ای دب میں) کے افرار کو طاقِ نسیان نہیں بنا یا ہے۔ بیروہ لوگ ہیں جواس دنیا میں دعوتِ اسلام سے پہلے ہی خطاب ازل اورجواب کم بَزَلُ کے حکم کو قبول کرھیے ہیں۔ اوراستراہی میں اسرارالہی کی طلب کے لئے میدان عمل میں اسکتے ہیں۔ ان كُ الرُّول السي تھے جو بوٹ يده طريقے سے جائے گئے جن كا نام كسى كومعلوم نه بوسکاا وران کاکونی نشان بھی موجو دنہیں ۔ البتّہ وہ لوگ جن سے شناسا ہے ، و دائیں شخصیتیں ہیں جن کا رسول کرم صلی انٹرنیا ان علیہ سلم نے تعارف کرایا مع د کرندان کا نام دنشان می کوئی رجانتا ان شناساشخصیتوں میں سے يبله ابو بحرصديق رضى الله تعالى عنه بين جو دعوتِ اسلام مص قبل بمى رسول

THE REPORT OF THE PARTY AND TH النَّه صلى لنَّة تعالىٰ عِيمِ كَل طلب مِن أَكَ برْ صادرات درد كا درمن كيا - اور ایک حفرت علی رضی الله تعالی عنه مقے جوجوان مونے سے قبل ہی قبول اسلام کے لئے تیار ہوگئے۔ ا يك حفزت السين قرني د منى التأريعا لي عنه يھے ۔ اگرائ كى تعريف سرورالم نفراتے توان کا نام کسی کتابچیں زاتا وران کے حالات کسی کتاب میں درج نہ ہوتے ۔ زہے نصیب بارگاہ دسالت میں آپعزّت دار تھے ۔ انھوں نے دنیا میں كهدركما ركيه لي كئ أزاداً في ادر مرور كئ وايك معزت المان فارسى تق جو اعلان اسلام سے بہلے ہی طلب مدایت کے کوشاں تھے جنموں نے اول عہد کی بختگی کیلئے صافت کوتلاش کیا ۔ ان حالات کی رُدی میں علوم ہوتا ہے کہ ﴿ وَالْ اِسْ وكون كوجب علم بواكران تنعالى موجود بادراس كو فنانبين سے تويہ "فانی " نوگ اس فناکے طلب گا دمن گئے جن کو فنا نہیں ہے۔ اس طرح دا ہ عدم میں قدم رکھا ادرسرگرداں بن گئے ۔ انہوں نے پاس اور ناامیدی کا دوق بڑھا ہویڑھے کے لاہٰق زمتعاا در راہ فنا میں العن کی ماننداس طرح کیکا ندا ور بیکتا ہوگئے کہ ابنا دجود دفنا کھے نہ رہا بلکھین فنا میں باقی سے ۔جوکولی فنا میں باتی رہے اسے " بقائے ابد" کہتے ہیں۔ اس بئے فقراد کہتے ہیں ہا دے ملک دروتینی کوزوال نهيس كيونكه دردشي جوامرسلبي دمنفي سيربركو كأايجان وانباتي صورت نهيس دكعتا اشبات کی نفی ہو تی ہے لیکن نفی کی نعنی جائز نہیں ہے۔اور یہا یک گہرا بھیڈا جوبمشكل سمحه مين أسكتام - اعتقاد ركفوكراً ذا دسين اور قرون كي بعيد درامل بحرب بواغ خزانے تعادر ہیں۔ اور یرسپخزانے ایکھوں سے پوشیرہ ایں۔ *********************

ادر بوخرانه تباه بموجاتا بين اسكى هالت يربو تى بي كراس كى دولت بربار ہوجاتی سے نينر شيخ صوفى على للرحمة فرماتي بين كربيبيث كابجه يا توبيدا بوتا بيريا مرجا تاہے۔ اگر تاہے تورستِ قدرت میں فعنوط اوراکر ہیا ہوتا ہے تورغو حال سے خالی نہیں ۔ یازندہ بیال ہوگا یامردہ - اوراگرمردہ بیدا ہواہے تو آیا مگ طبعی پریپونیکرفوت ہواہے یااس سے پہلے ۔اگرمرگ طبعی پریپونیکرمردہ پریا ہوا ب توره كالل عوكايا ناقص -اكريا تصطور برمرده بيدا مواب تواس كالممكانا، اسکی کمی ونقصان کے کاظ سے دوزخ سے ۔ اوداگرکا مل مردہ ہوا توہ ہ موت اجتهاد باطنی کے طور برمردہ ہوگا یا موت اجتباد ملا ہری کے طور برمردہ ہوگا۔ بصور تِ اول وہ جنت کے اعلیٰ مقام میں جائیگا اور یہ صورتِ دوم ابنی بلندی کے مبداد ومرکز ککسی مقام بر کھیرے بغیر بہو نج جائیگا۔ بعض محققين كبته بين كإنترتعالى كاللب كرنا جاسية اورتبض فحققين كا كهمّان بير النزيّمان كوطلب مذكرنا جابيئ يسسنو! تمان دونون ا قوال كوباطل او فرسوده زسمجمو بلکه دونوں کوئق وسیّجا مانو۔ بیدونوں باتیں تمہاری نظریں تم کوا یک د *دسرے کی نخا*لغ*ت وصد دکھا ئی ن*ہ دمینا چاہیئے ۔ البتہ یہ دونوں اس ت^ت بالم فالف موسكة بين جبكه ايك سى زمانے بين ان كا ايك سى سبب مو-دوالله كوطلب كرتاجا سيد "كامطلب يه بواكه اكرطلب كروك تواس سے تشبيه لازم أتى م اورالله تعالى زات يحمّا ، ان دونوں معانى وصفات سے منزو، پاک و برترہے۔ اب کرنے کا کام یہ ہے کہ بیٹے در دنیرہ نینے والوں

10 THE HERENE HEREN HEREN HEREN كى طرح طلب ذكرو . نيز تعطّل اومعلّل ركين كى معنت كي سائة تركب طلب ندچوڑوینیالسکی طلب او رترک طلب سے دست برداری ندکرو۔السر تعالی کسی خاص سحت بین نہیں ہے کو اسکی طرف حرکت کرو وہ کسی خاص مقام میں نہیں ہے کہ اس مقام کو جا کر پیکڑ لو۔ وہ آنے والا بھی نہیں کہ دعاً اور گریہ وزاری کے ذریع اسے اسے پاس بلالو۔ و و دور می بنیں کاس کے قریب يهو نين كى كوشش كرد ـ وه كعو يا بوا عمى بنين سے كراسكى تلاش كرد- وه كونى ز ماندنہیں ہے کواس زمانے کے منتظر دہو۔ وہ سی مکان میں نہیں کہ اس مكان كے چتر لكا دُ- يه تمام صورتين نعنيّ طلب كى بين - اور حقيقت يه بيے كه الله تقالي موجود ہے۔ اس كے نبوت كا ايك طريقه يه سے كرتم خو داينى اور لينے اومان کی نغی کرو بشریت کے تام اوساف کو ترک کرتے ہوئے ملکوسیت کے مفات سے کنارہ کشی کرکے تمام اشیاء سے علیٰمدہ وبریکا نہ ہوجا دُ تاکہ اللہ تعالى جس طرح كيئس كَيتُ لِهِ شَيئٌ (الشرك ما نندكوئي شي نہيں ہے) اسيطى تمہاری طلب بمی بے مثال ویے نظیر بن جائے ۔ یرصورت مواشات طلب" ک ہے ۔ جس کاجی جاہم کردیکھے دسکن جوکوئ ابناعکس دیکھنے کے لا آئینہ صاف نہ کریے تواس کی طلب کی تھیل ممال وناممکن ہوگی ۔اسی طرح جو کوئی طلب حِق بیں اپنے دل کے چہرے کواد صاف بشریت سے صاف ذکرے دہ ایک امربحال ونا مکن کی تلاش کرتا ہے اور جو کوئی اپنے بوج سینہ کویاک وصاف نه کرکے یہ کہے کہ وہ راہ وصال میں گام زن سے تودر حقیقت وہ بیہودہ بجواس كرتا ہے۔ طلب كے معنى يرنبين بين كرفق تعالىٰ كا البات كركاس كا

بوت بهم بهویجا و بلکه طلب کے معنی یہ ہیں کہ محوون اکر دو۔ طلب سے ہیں کہتے کہاں کے سے دور نے جا دُبلک طلب میں کالیت وجود سے ہاتھ دصولی طلب سے ہیں کہتے كرسية دُصوندُ ريكالو بكرطلب مبيكه دوانا" (خو داور مي) چيوڙرو - الغرض تم اينا أئينه صا *ف كروا ورجب تمه*ادا أيكنه صاف بوجائيكا تواسيس لاري طور سيه، ويوره كاعكس برُريكا- أُورياعي ره رویا پدکه ره راست رو د بز وانگه دران راه چوره راست رود للبيگاد كوسسيدهي را ه ييلنا چاھيے أوراس داه بين ليل كيفيدي طرح بيدها رہے مج روكه يگويُمت ي الست تشنو ﴿ كِي أَن باشدكه مِريحُ فولست رود کج روابنے داستے کوٹھییک کہتا ہے چی طرح س لو) ال کج ردوہ بھواپنی نتواہشوں پر جلتا ہے (ختم شداتتباس صول لطريقت اذا حبار الاخيار صفه السهد مراحي تترجم اقبال لدين احد) صاحب سرالا دلیاء نعضرت شیخ المشائخ نظام الدین ا دلیا دی حوالے سے کھا ہے کہ جب حضرت سلطان التا رکبین کے بوتے حفرت شیخ فریدالدین جاک بڑاں اپنے (صاحزا دینہیں) پوتے فتح الدر کاعقد سلطان محتفی کی صاحرادی سے کرنے کی غرض سے دہلی تشریف لائے اورا بھی ملاقات حضرت سٹینے المشائخ نیظام الدین اولیا، سے ہوئی توحصرت شیخ المت اُئح نے اُن سے صفرت سلطان التاد کین کی تصنیفات طلب فرمائي*ن. اثيين ناگورشريف بهونجگراصو*ل لطريقيت كاليكنسخ شيخ للشائخ كي فعد يس ارسال كيا مقاحفرت شيخ المشائخ ني حبب بطور فال اس كتاب كو كهولا توبه

درويش زاكنت كرمشهورم إن درويس مال ست كرب مام ونشال رتر هر) وه دروش نهیس جودنیایی شهر دمور دروش ده، جورب ام دنت ن بور حفرت شيخ المتنانخ فياس متعركوا ينصب حال سجماا ودفرا ياكهاك مشائخ ابھی تک ہما رتبعلیم و تربیت فرمارہ ہیں ۔ فی الحقیقت یہ دہروا بن طرح کے لئے مِشعل ہدایت کے مصداق شیع۔ (سلطان التاركين ارد در ازاحسان التي تيا . فارد في كراي مرايع) مُ مُحتوبًا من صوفي غلاقية بعض کویات کے ادروتر جے کے لئے بھی یں احسان آتی ما حب کی كتاب سوائح سوفى حمد الدين كالربون مذّت بول - وصو مفدا :-« مشائخ كفيال كرمطابق ادرنسوس واحاديث كأروس دنيا اوراس كا مال عزت تعالى تك يهونجي سے ماتع ہے ادرجب بمسنتے بي كدم ادے زمانے یں مشا نُح کے باس اس کا کیز معتہ ہے ۔ اس کے باوجود ان سے خوارق عادات وكراات ظاہر دوق بن بواس فقر كوسخت جرت بوتى ہے - اگرا بخنا برائے سطف في كرم اس عقيد الكرك كراك الأكرس توعين عنايت موكى - فقط والسلام " ىنى دالدىن دۇعلالردە خەط دىيىگى بىلى بىلادالدىن دېريا مانان رىزلەر ئىلار قطرہ کی طرف سے نہر کو اور نہر کی طرف سے قطرہ کو ، انٹر کے نام سے سٹر وع

ی معروبی میرد اور مهر اور مهر اور اور مهر ای طرف سے دعوہ کو ، انتر کے نام سے ستروج پیچی جو بہت ہمر میان رقمت والا ۔ لینی انٹر کی طرف سے اُپ بر رقمت ہوا ور برکت بھی پیچیز مصابحہ منابعہ ہو۔ *حدیث نزیف* میں فرطیارسول میڈولل لیڈتعال علیہ سلم نے کہ دنیا سٹیطان کی ٹرا ہے ۔اور دوسری حدمیث مشریف میں آیا ہے کل دنیا حرام ہے۔ایک اور حدمیث میں آیا ہے دنیا اُخرت دالوں برحرم ہے اور اُخرت دنیا دالوں کے لیے حرام ہے ۔ اور دنیا واخرت د د نوں اہل ملته برحرام ہیں مفرت شیخ الشیوخ قدس مرہ نے عوارت کی امارت میں فراياب دنيا برالترتعالي كاغضب سيحس فاسكى رسمول كوبكرا دوزخ ميسكيا حديث متربين مين ابو ذررضي الشرتعالي عنه روايت كرية بي كرسنا مين في رسول الشُّر الله تعالى عليه ولم سے كه موتى كے پاس مت سِيْھو عرض كيا يارسول الله! موتیٰ کیاہے؟ فرمایا اغنیاءا ورفرمایا مالک رضی ادیٹر تبعالیٰ عنهٔ نے:۔ اور میمعنیٰ دنیا کے تعلق ساتھ حاصل نہیں ہو تکتے ۔ رباعيات فارسي ہے در دکھیے بہ دردمنداں ندرمد ہے سے سوز کسے مستمنداں نہ رسد 😨 بغرورد کے کوئی در دمند کے پاس نہیں پہنچتا بجبتک سوزسے ہم نواز ہوکوئی متمد کی طرف رجی دنیاداری و ملک عقبی طلبی . تسرت نوروز گارچنال نرسد توصاحب دنيا بوتبوئ عقباى كى طلب كرتاب تىرى قىمت يى اتناحەرنهى سے مگذاراگرمص تی دنیارا . اگرتواہل فتر آبیں سے بے تو دنیا کو جھوڑ رے میں اگر صفیت اکشنا ہے تو عقی کو جھوڑ دے

نفس توخراست، روح پاک علیای لا ریزانفس گدری ہے، روح پاک علیای کا یہ فقراس خیال میں ہے کہ اگر دنیا کے ہوتے ہوئے یعنی دنیا داری میں

مشغول موتے موئے بھی الشرقعالیٰ کاراستراختیاد کیا جاسکتا ہے توان دونوں امیں میں شنول سعی لا حاصل مے اوراگریہ دونوں اہیں اختیار نہ کی جاسکیں توبیعش مک^س دنیا کے تعلق سے ہی آخرت کی راہ اختیا دکر ہیتے ہیں اوران کو غلط راہ نہیں کہر کئے ان کا کرامت کا حکایتین شهور ہیں کہ ہمیشہ اچھا کی کے کام کی طرف متوجہ ہیں اور ان کا علی کم کے مطابق ہے مقصوریہ سے کہ یہ کام شکل ہے اوراس زمانے ہیں ہی رازے واقف اُدی جو کاموں کی حقیقت جانتا ہو بہت عزیز سمجسا با تاہے۔ چنانچەرسارتېتىرى بىن درج سے يىنى دىنيا مىن عزيزودە اشيا دېپى جواپنے على كو علم کے مطابق بناتی ہے ۔ اور حوکچھ بانتیں کرتے ہیں وہ معرفت اور حقایزت بر مبني ہوتی ہیں ازراہ مرید بروری جواب بالصواب تحریر فرمائیں مشیخ الاسلام محمّر غزالی نے اپنی تصنیفات میں بیان کیا ہے کہ اگرکوئی یہ ہے کہ دنیا کی آسائش ميسر بوت بوك مجه دنياك طرف التفات بين اور مجه براس كاكول الرئيس ہے تواس براعتیار نرکاس کے کروہ اس شخص کے مانند ہوتا ہے کرجس کے پاس كنيزيع اداس كمطرف لمتفت نهيس بوتاا دروه خيال كرياب كراس كوكيزك مزورت نهيس مع جب فردخت كرديتك توعاشق ذار ك شكل مين طاهر بوتا ہے۔ اگرخریالراسکے ساتھ مہر بائی نہ کرے تووہ بلاکت تک پہونج جائے یرمعنیٰ آسانی سے مجمد میں نہیں آتے ۔از را ہ عنایت ونجنشسش ایک د سالہ ں کھکہ طالبان راہ کے یا س بھیج دیں تا کراپنا اما بنائیں ۔ اس کا حرایثہ کی ط^ن سے ملیکا اور توفیق باری تعالٰ کی جانب سے عطاہوگی۔ اور برایت کے اتباع كرنے والول بركسلام ہو! -Karararan aunaran karakan

خطور يكر :- بنام بهاءالدين ذكريا لمتان م اس مقربه ایک ادر خط شیخ بها والدین کی خدمت میں بھیجا تمااور ہو مشكليں اس مسكين كو درئيش تھيں ائيكى خدمت ميں بيش كركے ہواب مان كا تنهارآپ نے کسی وجرسے اس کا ہوائے نہیں دیا اوراگر دیا بھی تو کا فی وشافی نہقیا پھراس حقرنے درگا ہ مجیب الدعوات میں گریہ وزاری کی کہ بندہ کی مشکلاً سان کراوراس عقدہ کی نقاب کشائی فرہا حضرت مجیب لدعوات نے بندے کی بہ دعاء قبول فرانی اوراس طرح فرما یا کدار با بستربیت آخرت کے ثوا ب محطالب ہیں اور جوننس وخواہش کے دقائق اور تغویٰ کے حقائق کاانکسٹا ن ارباب طرلقیت کوہو تاہیے اس سے محبوب ہوتے ہیں اوراسی طرح ارباب ِطربقت کر قرب كاساط وتجلى ذات كانوا رس كمطالبان مولى كم لئے مخصوص بي محجوب ومعذور موتے ایس کیونکرطالیان مولاکے نئے جو کھے بھی دات حق کے سواہے اگر ج کشف ومشاہدہ ہی کیبول نر ہوجاب ذات ہے۔ جوچیزکہ عق کے ماسواہے،اس ہیں بوتخص محسسا مواب وه حفيقت مي فجوب سي لوْ ط : - اكاك جلّه تعجية بين كه يتونكه شيخ حميدالدين صوفيُّ في غنا اور بقرّ ک بات شیخ الاسلام شیخ بهاءالدین ز کریا کی خدمت میں بہت سے مکتو بات اوردسالے بھیحاور دہ جواب دینے سے قامررہے ، اس سے ہیں نے اس ماجر کو*یق تعالیٰ کی بارگاہ میں بیش کی*اا در وہاں سےجوا ب یاموا پ لاحس کی عبارہ یہ ہے دو حق سبحانۂ نتالیٰ کی اوہ کی طلب اور حضرت قدس کے طانبا ن کے احوا كى بابت عزيزت المشاغ بها دالدين ذكريارح كى خدمت مين ايك خط بكها

CONTRACTOR OF THE CONTRACTOR O اُپ نے اسباب ٹانی میں سے ایک سبب تحریر فرمایا - مجھ بیجیارے نے اسٹر تعاں وتعدس كى دركاه مين اكثر رجوع كرتے وقت عرض كياكه فدا و نداشيخ الاسلام ف محد منعیت کوجواب میں دیا حالا کہ جواب دینا ایجے دیتے فرض تھا۔ بار خالیا آپ ئى اس كاجواب عنايت فرايس "حق سبحاز تعالى في دوسال بعداس كاجواب خزانه وغيب بحصنيف اميدواركياس بميجا جواس خط كاعين جواب تعال میں بیچارہ اس مئے بکھ رہا ہوں کرسائکوں کے بئے یاراور میتوں کے لئے یادگار ہو (ایعنا کتاب سلطان التادکین صست ۱۹۲۱) م مكتوبُ جانب شيخ فريدالدّ بن مج شكر ودي يركمترين نقيراد بيارالله كى خاكبياء معادر دل دجان سے اُن كامريد ہے آن برادرعز ينركه ادىيا وكمراتب كے طالب بي اوردد مقيقت شيكول كے شاريس بي، اً پ کی رفعت کے دوام اور منقبت کے قیام کی دعا، کرتا ہے اور اسیدر کھتا ہے کہ الترتعالى قبول قرمائيكا يحقيق ميرارب كل باتول برقادرب جناب كاخط مبارك بهونيا، أنكهون سے تكاليا- بركت اورتقر جامل كرنے كے لئے لكھاجا تاہے- داؤد علالسلام كى زبوريس بيا ن كيا گيا ہے كرجب بميشة ذكركرنا قرب كاجحاب بوتا ب ادرقرب بميشه أنس كا جاب بوتا بعادر النس كے زمانے ميں ول كى نعت ميں توقف ہوتا ہے۔ في الجملہ اگر ہو سے توگفنگو کے عالم سے بہتو کی طرف متوجہ ہوتاکہ معنیٰ کاجال نظراً مے اور پوشیدہ عالم سے باخر ہوا ورا پنے کام کاعم کرے ۔ برکش زیارہ ہوں۔ معالم سے باخر ہوا ورا پنے کام کاعم کو ایک میں معالمہ معالم انگاری کا انگاری کا انگاری کا انگاری کا انگاری کا ا

ر باغی صوفی علا ارحت المراد بخودم بقاد برخوش باشد وريض ديم بقاد برخوش باشد اگروہ بیجے بقت دے تواجب ہو اوراگرمیری بیخودی کو بقا بختے تو بھی ایمها ہو من در نتود درانتظار وسلٹ لیکن گرمصرت او رضار برخوش یا شدر علیہ علم میں نو داسکے وسل کے انتظاریں ہوں بیک اگراسکی بارگاہ سے رضا ہوجائے توایتا ہے لوط :- صاحب سلطان التاركين نے دوعد دخطوط حفرت شيخ بزرگ صوفی صاحب کی جانب سے ایکے پر شیخ عزیم الدین رحمة السّطاب کے نام بھی قل كيئ بينجن كامضون صوفى مداحب رعة الشعليد كرسانون مين أجكام (صدرتاه و مدرتان) مكتوب كرامى:- تاضى منهاج الدين بمداني ما مون حفرت فريد ناگوري قاضى منهاج الدين كامكتوب كرامى جونا كوريس آيا تفا- الغول فے فریدالدین علید رحمة کی خدمت ارسال کیاتھا جوہم نے والدہ کی خدمت میں یش کیا۔ بڑھاگیا۔ کھتے ہیں کر دنیا کوس نے مسخر کیا ہے اس دنیانے مى وى كيا بوكي مرامقصد به تحريرين نهين أسكنا - مزورى مبيكه ده ادر کھا او کی نکایت تحریریں لے آئی ادحیالدین کی والدہ اورمیری نورکی والده عصمتها الله رعاء وسلام بهنجاتے ہیں قبول کرو۔ اس جگرسراج الدین نظام الدین کے نوکے ہیں عرض کو ہوں کہ اگر مل جائیں توسلام بہنیا نا ۔ ان كو وصيت كرنى سيكه اصول فقه - صدرستهيد (يومولا ناركن الدين دام فضلہ نے مکھی ہے)۔ مکھ لیں اور کھول نہ کریں۔ (مجوعد سرد العدور دکاہ تیجور صنع)

حضرت وفي جميا لأزنن كاسلك مقائدواعماك احیاً اسٹرٹ | مولٹ سرورالعدورنے ایک حدیث نقل کی ہے جس کو حصرت شیخ بزرگ مونی مادی سروی سمونیا چاہیے ۔ نقل سے ایک دن بی صلی السُّرعليه ولم کي ربان برمي الفاظ جاري موئے کرميرے خلفاد برخدا کي دحت و" رسمابہ) نے پوچھا کیکے خلفاء کون ہیں؟ یا دسول ادنتہ؟ اس پراک سرورعالم *سائی مت*ر تعالٰ علی دسلم نے فرمایا۔ او ہ توگ کرجب میری سنتیں مردہ ہوچی ہونگی تو ده مرب بعدمري الن سنتول كوزنده كرس كي-" عدم تتحقيرا بل قبله إير لل تنبير كيتًا ف يحرطا بع سے اتحا جس كوستا رك كريش بزرك بعن موفى على الرحمة بره رس تمد فرايا يدكتاب جبوتي س مطالعے کے لئے نوب سے۔ فرمایا جو کچھ دوسری کتابوں میں ہے اسی کتاب سے لیاگیا ہے۔اسی کتاب سے میکر ہوگوں نے لینے نام سے مائیدہ کتاب تالین كرلى بد . ما حبكتاب اكرچه درمعتزل " تما ليكن سب في ال كاتنبرك تعربیت کی ہے۔ اور مولا نازین عینی فرارہے تھے درزین بالا سے کوئی سله : معتزله ۱۰ یک معقول پسندفرتسه بیوقران کوملوق کهتا بیدا دران کاعتیده نه که توجید البی عقل مح زرىدىنىردى كەمىلىم برسكتى سے ـ يەلۇك ئىڭ كومنرە سقاخيال كرتے بين يىنى خلايى سىغاد صغات نہیں ہوسکتیں۔ برخلیعۂ ماسک تئید کے دوریس بغداد کاسکاری فرصب بن گیا تھا ساند: زین بالاسے کنا پراذ کمکب خسوا سان ر

0 آیا تھااس کوکشاف کی جار جلدیں پوری یا دسیں ہو قلق کے لئے حرانی کاسبب تھا" بھرفر ایا صوفی علیار جند نے کر (ا ما) عظم کے مطابق) اہل سدّت دالجاعث كا اعتقاد يدب كرابل قبله كى تتحفر يدعث سے المي قبله حِصْطِ كُلَّامِ السُّر: | حفظ كلام الشُّرير بات جِيزُ كُنَّي فرما ياصو في علاي مرجة نے کہ ور قرآن کا یا دکرنا " ایک اہم ہم ہے۔قرآن کو نویا دہی کرنا چا سئے . ایک مصحف انسخه) جومطالع می رکھیں اسی کاانترام رکھیں اورا بنی تلاوت یں رکھیں کہ تخیّلہ (د ماغی قوت) اس پیرقرار پکراتی بنے اور جیب ہرایک صحت سے پڑھا جاتا ہے تومتحیٰ آہسے مکل جاتا ہے اور دھنظ کی قوت نہیں رہتی اور پی متخی*بًّ لوح محفوظ ہیے* ؛ ان الفاؤلے تیبا*س ہو تاسیے کرحضر*ت سٹیخ بزرگھ فی تا يرات خود حفظ كل الله سے سنرون يا فت تھے اصرود العد درصاب) روبيت بأرى كتعالى: إصفرت بوسى عليلسلام الله كاجلوه برداشت مذكرتے بنوے يے موش موكر كر يظرے تھے اور طور يمها رط جل اعما مقا مقا ليكن تنواب میں رویتِ باری تعالیٰ ممکن سے بینانچہ شیخ عبداللند (مرید سنیخ بزر^ی کے گھریں صوفی جیدالدین علیہ الرحمة کی خدرت میں مریدین خوش دل ا درست دال بیٹھے ہوئے تھے اور ہم استے فرید) اس وقت جھوٹے تھے سلے : - حصرت خواجهٔ بنروکے همیری وحترات علیہ نے قطب الدین بخیا دکاکی رحمترات علیہ کو آور با با فریدالدین گبخ شگردیمة استُرهاید نے شیخ نظام الدین بالیون کو بھی تلفین فرائ تھی جہانچہ ا دَلْ لِذَكُرِيةِ مِن رَمِيدِكُ مِن اوراً خِلازُكِرِيةِ جِوانَى كَى عُرِيس حَفَظِ قِراً ن كى دولت حاصل كى ـ

I.O PARTERIA PA ایک ساعت کے بعاریں نے دیکھاکرسب کے سب د و بڑے اوراکیک و وسرے کے بروں يركرنے مكے جندروزكے بعديس فيايك كاغذوالد (عزيزالدين) كا مخطوطه ديكھا كه. شيخ جيوتدس مؤالد نير حضرت رابل تريك ونواب من ديجها تعاكفرايس تعير اكريار رساني فے کناه کیاادر بعد ہس کے معافی کا خواستگار ہواا در آپ کوکوں نے اسکا عذر تعبول کرلیا تو مجرم تم لوگ ہوئے اوراگرگناہ کیا اورمعانی نہیں مانگی توایسے میں وہی مجرم ہوا۔ آخریس والدف مکھا تعاکہ یہ بھی ہاری علیم کے لئے ہے۔ نہیں توحدت عزّت اس سے بے نیاز ہے کواس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں رہ محتی ۔اس کے بعد فرایا کر کچھ روز بُدر براس كا غذس كروالدرحمة الشعليد في مكمنا تمنامعلوم واكاسى روز شيخ بزرگ ينى صوفى حيدالدين قدس سترؤ العزيزني به خواب ياروس كے سامنے ساان كيا تھا اور وہ ہوگ ایک دوسرے کے بیروں ہرگر کرعذرخواہی کرد سے تھے ۔(مروالدوروامای، ميا ترك كوش تورك احزت سلطان الناركين كوكوشت سے برایز ہوگیا تھا۔ " تارکین کے بادشاہ" نے جہانیس کے سلسلے میں ترک گوشت کو بمی ایر حربه بنایا۔ وصیت کر کھے کومیری وفات کے بعد کو کی میری روح کے لئے گوشت کانتخاب دکرے رگوشت بردح من ندد مند) چنانچانتیج انتین شیخ فرید چاك برَان دِمْرَ الشُّطِيد مع متعلق أناب كرم س مِن گوشت يكا نامنع نقا (منع يُخْن كُوشت دوس) جس براج تک درگاه کیدی کے اہل اہتمام کار مبند ہیں ۔ اس بر بین الی علم کو اعتران ہے بلکفتوی صادر کرنے کو تیاریں ۔ دہنا اس میں معرت شیخ الشیدخ شہاب الدين مهروردي وتمتر الترعليه كالتبصرونتي مساوك كي اعمال وتخطوط رحنط كي فيع للن مزه) كا فذوترك كصليل من ان كامشهور زمانه تعينيف "عوارف المعادف" ひなながなななななななななななななな

سے بیش کرتا ہوں جو تیرطویں صدی سے *بعد کے*زمانے تک چشتیتہ حلقوں میں نصا کے طور پر پڑھی جاتی رہی ہے۔ فراتے ہیں ورسلو کا منہی صوفی مجھی حظوظ و مطالبا تينس كويوداكرتا ہے ادر مجمی صن سیاست سے کام لیتے ہوئے اِن حواہتات سے نفس کوروکے بتاہے ۔بس وہ اس بارے میں کلی اختیار رکھتا ہے یس جو کو لی حنطوط کو کلیتهٔ ترک کردیے لیں وہ پورے طور پرزا ہرو نارک سمبی وہ ترک عل پرغمل بیرا موتا ہے اور میمی انعذ پر کا رہند ہوتا ہے ____ دو نوں حالتوں کے اختیا *دکرنی ی*س و ه درست کارادر صیح سبے ۔ اوراسی کانام د نهایت النهایت ا ہے۔ یہ صبیح مال رسول کرم صلی سٹرعلبہ وہم کے حال والامنزات کے مشابہ ہے ۔ _ اسى بناء برحب ابكستخص في عرض كياكه بي في اداده كرليا ہے کہ میں گوشت نہ کھا ڈن توحضو زسرور کوئیں صلی سٹر علیہ سلم نے فرایا ''میں تو گوشت کھاتا ہوں اور مجھے گومٹرت بیسند سے اوراگر میں اپنے ر ب سے ٹواسٹگاری کرو وہ مجھے روزدگوشت، کھلائے تووہ کچھے مزود کھلائیگا۔ محضورصلی ا دنٹ عِلہ وسلم کا یدارشادگرامی اس با ت پرولیل ہے کہ آپکو اس امر میں کئی اختیاد حاصل تها لربعنی آب بسند فرائیس توگورشت تناول فرائی اوربسندنه فرائیس تو استعال ترک فرمادین) مسکونورآب نے اپنی مرضی مبارک سے گوشت کھانا ترک فرمادیا تھا کچھ توگ۔ اس سلسلے میں غلط نہی میں مبتلا ہو گئے ہیں کرجب ان سے کہاجا تا ہے کر حضور ملی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ایسا کیا ہے ر گوشت تناول فرایا بداد رسرک استعال بمبی کیاہے) تووہ کتے ہیں کہ رسول کر مصلی انٹریتعالیٰ اعلیرد ملم توخو دشارع (صاحب شریوت) تص اگران کے قول کا مطلب یہ ہے کہاس

مورت میں آینے ترک داختاری اتباع شروری نہیں تو یمن جہالت ہوگای ا کرائ سیایں خصت آپ کے ارشا دگرای کے اور اسی طرح عزیمت کا مرعایہ سے کرآپ کے فعل کی اتباع کی جائے ۔ بس حنور والاملی استرطیہ وسلم کے قول وفعل میں ارباب ہمت اور راحت ملاب حضارت و ونول کے ہے ^د دیل مؤت ب (دونول نعد العين ديمن والعضات كميلة سع) ما اسلام (ختم شالتباس ازعوارف المعارف ارد وترحم إرشمس بريلوي بني وكي تشيز) حفرت ميرغلام على أذاد بلكراى دحمة الشعليابني معركة الأداءكتاب ما تزالكوام یس سیجه دا کر قدس سرہ کے تذکرے کے تحت دقمطان ہیں کہ ____ کسی جان داد کو تکلیف نہیں دیتے تھے۔ برحد رات ابران کا طریقہ ہے اس بھے کہ ابدال جاندار كونهيں ارتے يبانت كموديوں كوئمى تمكليف نهيں بہونياتے عارف جای قد*س سرّهٔ نف*ات الانس می*ں فراتے ہیں کہ '' ایرچیہ سنال فرش ڈ*کا ^{سے} بحیو انتفاتے اور قلعہ کے برمیوں اوراسکی نعبیل بربے جا کر جبور دیتے تھے ادر شیخ الاسلام (پیربروی) نے کہاکرمیرے دالدکسی جاندار کونہیں ارتے تھے یرابرال کاطریقه تقاا درموسوف ابدال می سے تھے ۔ بہ ہیر ہری وہی ہیں دیکا نام نای حفریت صوفی نے سرودالعدودیں جگر حگراستعال کیا ہے ہیر ہری یوں فراتے ہیں بیر ہری یوں فراتے ہیں یہ بیر ہری ملک برات کے شیخ الاسلام تھے اُپُکا نام عبلانٹ انصادی ہے ۔ایک صاحب دولت کسی جا :ارکوں کلیٹ نهیں بہونیا تا مقارا تیفاق سے ایک دن کوئی جیزا کیے جیون سی چیونٹی برار دی جیونٹی گر بڑی اورمر کئی۔ اس کے بعارے اپنے ہم زاد فرشنے کونہیں دیکا

(انتهٰی کلمات نعا ت الانس) خواج عثمان بروني رحمة الشطيه كعلفوظات من تحرير سع كرجو سخص دوگائے ذیج کریگااس نے ایک حول کیا اور پوشخص چارگائے دی کرے واس نے دُونون کیے اور جوشخص دیں بحریاں ذیح کرے تو کو بااس نے ایک خون کیا (انتہیٰ)عبارت حضرت صوفي حميدالدين رحمة الترعليه سيتعلق جيونتي كاواقعه بمي مشہور ہے کہ ان کے لباس میں جب آپ اپنے سرال لا دُنوں سے واپس لوٹ دے تھے استیم کہیں بیٹھ گئے تھے وہاں سے کوئی چیونٹی ایکے بہاس میں سیط کر ناگورجلی اُنی تھی۔ آپ والیس گئے اور چیونٹی کواسی مقام پرچھونٹ ریا ۔ گوشت کے بارے یں بھی جب ایجے پوتوں نے سوال کیا کراگر قصائیے یہاں سے گوشت لا یاجائے توکیا قباست بعے فرما یا کہ وہ بھی تونون ہی ہے فقط (مأمرُ الكرام كيليُّهُ د ينكفيُ اد وترقِه مسالك) تمار حشوع وحضي حضرت صوفي عيدالدين دحمة الشطييه صائم الدعرتو تھے ہی ۔ ج کی نعمت معے سرفرازی حاصل تھی۔ تا دک الدّنیا کے لئے زکرہ کی ادائيگى كاسوال سى نهيس الممتا - دبى نما زتويدانفل العبادات، معرا مج المرمنين سے مونی صاحب کی ناز اخاصان خداکی نماز بعنی خشوع وضنوع دانی نماز تھی۔ مؤلف سرورالصد ور رقم طرازیں کجس و دّت نمازگذارتے تھے، حضوری قلب کے ساتھ ایسے شنول ہوتے تھے کہسی مپزی فی خبریہ رکھتے تھے نقل ہیکہ ایک دفعہ ہیر نہروالی کی مجدین فازیروہ رہے تھے کہ

بعند كايه مبى قول مع كرميشخص في خالق ادرخاق كى بلا (مصيب) جيسل لى و وهو فى صافى بعد ايك كتاب من ديكما كيا كابنيا وعليات لام بلاك فالادر بلائے فلق دونوں کو برداست کر سکتے ہیں۔ سیکن اولیاء فداکی بلاتو جمعیل میں گئے سیکن خلق کی بلانہیں جبیل کتے ہیں۔ حاصل پرنکلا کر حبر شخف کاخگن (اِخلاق) بہترہے و ہ اچھاصو فی ہے کیو کرتھوں بھی اچھے اخلاق کا نام ہے۔ فرما یا کہ چا ہیے کہ موافق رموا ورا یک د وسرے کی جفا وظلم کو برواشت كرد - ايك بخشش تم سے طلب كرتا بيوں . دے سكتے بيو دے سكتے بيو يعند باريه لفظ بليط مليت كرفروا يا بخنش يه ٤٠٠ كما يك دوسرك كوكود بين مماة اورصل وكمو- جب سرايك دوسرك كے قدم برركم لياكيا توفر فايا يہ اجما ہوا اب داحت بوی - قوت رونما بعونی عمده من بیهاییم - لااله الاند مقر رسول در ا اصل این اسرت دیگر فرایا که جوتمها رسے ساتھ اقبال کر ہے اسے چا سیے کہ تواضع کے ساتھ پیش آئے تواضع تواضع کہ بار بارسینے بزرگمنے نی حیرالدین کےلفظ میا ایک سے شناگیا یعدہ (دادی خاری اُل علیهاالرعمته) نے دالدلعبی شیخ عربه زالدین علیالبرجیه کونفعت کی تھی کہ وویج نیزیجلو بىوئىن مەردىت بوئىل سىپ كويىيا ۋىبوئىن يە" منصور حلاح ولى تق انهوں في خلق كى بلاكاتحل ندكيا اور موسى نبى تھے انبول نے دونوں کا محل کیا تھا۔ (سرورالصدور مروہ سے ۱۹۰۰) كارمسكمانى آساك، يس ؛ | زماياكر مديثِ بنجار مبلي الله عاليه وم بن يا بيع کر جو کوئ کے کربوراعالم فاسد ہوگیا ہے تو وہی نور فاسر ہوگیا ہے جوالیسا کہتا ہے دورانہ

جوشخص صدیت مصطفی ملی دار علیه و لم کے خلاف کرے اس کی زیان گری سے تکال بی جائے کسی کی بخت ہے کہ خلاف کرے ۔ فرمایا ہے کہ ہر اوی کرجو مدریت بیان کرتا سے اوراس کے ملائے کم اسے دہ صدیت اس سے نسنی ماے اوراس سے جرح کرے کا دِمسلان آسان ہیں ، جو کو بھا تا ہے كہتا ہے اوركر اب يمسى نے كہا ہے كرنسكى كرنا ايسا سے فيسے بھارى ميھر لمندى برليجانا ادربدي كمرنا ايساب جيسي بعاري ميتهر بلندي سينييح بميينك ينا بدی کرنانهایت بی اُسان سے اورسی کرنهایت ہی دشواد (مرودالندورمن ۳۰ اردو کاشوسے یہ شہارت کہ الفت یہ تدم رکسنا ہے نوگ كېتىبى كأسان بىر كان دونا الهب) اكسى نے كباب كرابهام متعبوّنه كے نزديك حجت خدا رخلالً ركيل) ہے اور بعن سارات بھی انتج ہمنوایس ۔ ۔۔۔ سيكن مها دراصل نوردل ہے کمآدمی کے بغیرخوائش، بے اندلیشہ دے تفکر حق تعالیٰ کوئی چیز دل مین ظاہر کر دتیا ہے جو کرسوچ و بچارہے صامل نہیں ہوتی اورامل کا رمشا ہڑ ہے، دیگریاتیں مغیلی (ٹانوی) ہیں۔معتزلیان دیارالہی کے منکرہی -عدالجیا رفاضی مو گئے ہیں یکن عتری تھے ان کے ایک بار تھے دروثیں۔ ایک بارانہوں نے قاضی کومہان کرکے بلایا اورالوان نعرت بنوائیں اورخوان (گراسته کیےاور وہ ماگدہ (دسترخوان کھانا چنا ہوا) با ہر جمیعے دیا ، میگرخود با مرنبیں آئے۔ کہاکہ کھائیے۔ قاضی صاحبے کہا میں ان کی نغمت بغیرانے دیدارے نہیں کھاتا۔ بعدا سکے دروکیش خور باہراً یا اور کہنے سگاکاے قاضی ایونکہ

فخلوق کی نعمت مخلوق کے ٹیلار کے بغیر کام نہیں آن اور کھائی نہیں جاتی بسر خالق کی نعیت جو معتول میں بہترین ہے ادراس کا دیلار مجو کہ نعمتر ں ادراصتوں کے مادراسے بغراسکی نعمت بغیراس میزیان کے دیداد کے سکام کی ؟ (سرورالصدور م<u>سمه س</u>) كرا مات انقل ب كايك بزرك بوئي ملاح الدين وه فرمات تعرار ____ میں نے ایک تواب دیکھا ہے گو یا ایک اچی پاکیزہ جگہ ہے اور و ہاں پرایک منرور رت کیا گیا ہے اور و ہاں برتمام مثلُخ ساسلے وز مانہ وادعا خرہیں جیسے کر حذرت جنید بغدادی ادر دیگرمشائخ بیٹے ہوئے ہیں۔ بعداس کے میں نے دیکھا کہ شیخ بزرگ شیخ حیدالدین صوفی علیلرحمتراس منبر پر بیٹے ہوئے ہیں ان مشائح کی طرف رخ كريح كبتة بين قوف لوا حَميُعاً (كِيهُ سب بوك) لاالهُ الااللهُ فَرَرُ ولاللهُ جب دن بنکلا تریس شیخ بزرگ کے جربے کے دروازے برایا تاکہ شیخ حیدالدین كوتبلا زُن كردات كوميں نے ایسا نواب دیکھاہتے جیسے ہی انہوں نے جا ہا کہ میل بنا نواب الکی خدمت میں سیان کروں ۱۱س کے پہلے ہی شیخ بزرگ قدس سرہ نے فرادیاکہ " صلاح الدین! جو بھید کہ ظا ہر کیا گیا ہے کسی کے ساننے ظا ہرنہ کیاھائے <u>جیسے ہی شیخ نے یہ کہا ہی حیران</u> رہ گیااورخاموش *ہوگیا کچہ زکہا*اورلوٹ گیا ۔ نقل مے کرنصیالدین اندخوی علیالمرحة سفی بیوینی صوفی حمیدالدین محمید تع ان کو ملتانیوں کے سماتھ بھی آٹنا کا رشناسائی) اورنشست و برخاست برتمی وہ فراتے تھے کرایک بارحید ملتانی نے مجھ سے یوجیا کر آپ شیخ صونی کی خدمت میں رسیتے ہوا دران کے مرید میں ہو، شیخ سے کسی وقت کوئی

كامت ديكى جاتى ہے۔ ميں نے كہاكون كرامت كيامنيٰ ؟ مير يشيخ كا احوال سكا سب کایات ہی سے یو تکرمر پرصادی تھے۔ان کواس ٹرن کا جواب دیا۔اس کے بعد فرما یا کرمی شیخ کی فعدمت بین ایا تاکران کی طرف سیسی بات کا معاشه کرون مِن أَمَا وَجُوس فرما يالفيرالدين الحجود جانت مي بوكركرات كو حُيْف الرَّجَال كيون کتے ایں ؟ خور ہی جواب بھی ارشاد فرما یا کہ یہ اس میے سے کرحب عورت کوحیان أتاب این کوبوٹیدہ رکستی ہے تاکرایسانہ بوکہ کول اس حال کوجان جائے اوراگر ناكاه اس كيمال سے كون ظاہر مرجا تا سے كس طرح مشرمنده موتى ب ؟ - أسى إم مرد ہاگ ابنی کامت کو ہوشیرہ دکھتے ہیں تاک مردوں کے درمیان شرمندہ نہوں جیسے ہی شنخ میونی نے بیر فرما یا می*ں چرا*ن رہ گیا ا در شرمند. دمبی ہوا میرے بيرمو في دممة الشيئليه كا حال تواس طرح تمنا. شيخ بزريم معوني عليابريمه في فرايات ك باعدى مالروز بادل سن کاے دل سیال بیز زنہار مرو تودر رہ میں ال برحيندكرينهان دوكار ديوخلق بهز دخلقه مردان خدا بسيلان الشيخي المتدرمة مليار بوايك وترين علنادين تحاد انك كرين ادمام بالان طرىتىت كى نشست دېرماست رسى تقى التين تركن المناير (٣) سيد تحيدر رنمة الترعليت

نعيالدين خوني ترة الله 🕒 الوبكركمان رتمة الشرعليد . ا ن تمام مرکوره حضرات کے مزالت درگاہ ناگورہی میں میں العلانا وخواجي رعمة السُّعِليه - جوكر بلنددروازه كي چهو تَّ كيت كسامني ب اندرون درگاه أيكامزار سي كتبه كول كتبريور يراكريد كيانقل كتروجرين شیخ ر مضا ن رحمة السوعلیه 🕜 محور قتال جیکا مزار کھاٹو کی پہاڑی برہے عنیا الدین نور بان محتر السّرعلیهُ تابع کها لوادل ناگوریس، تابیخ روایت ددیم محفا كويس سَيان عبدالمند مناسلهان وبرزاني مولانا محديثي منا 🕑 حضرت لأنا د هيُررجمة التُرعليُه جنكامزار بمبوانا ايروا ل شريف بنجاب بين م (۱) امیر محدر در در الله علیه فتیج ابادی - مزارایر وان شریف می سے ۔ الله مفرت داناشير دعمة الشطليه - مزاد حصاد بنجاب يس سع صوفي تميال وزن ناگوري کي لصنه - أيكى لمغو فإسروالصدور ونوالبيرور فارسى معدول - رساله اصول الطريقت - رساله جها دمنزل --- رسالة السماع — سالة العشق

تھے۔ پدرعال قدر کے حین میات وسلامتی میں ہی اس رائے فانی سفرت اقامت باندھا-ان کے د فات کا تضیاسط ج ہے کہ لیلتہ الرّ غائب 🙎

awananawa "awananawa wa ینی ما و دیب کی پہلی شب جید کونما زعشا، کے بعد قوال سماع کرر ہے تھے اور پر مست شدی میتن نما زخبسیت بست تسرگفتن امرارجسیت جان بره وجان بره وجان بره فائد و گفتن ب يار چست توال ہر مارجب ان اشعار کو رہراتے تھے تو شیخ فراتے رہا^{را} م باں دادم وجاں دادم" ایسی حالت بیں گھرائئے۔ رحمت (یه اُرامی) ہوگئی['] خود ہی فراقے تھے کواس زعمت سے صحت یا نے والانہیں ہوں یہاں تک کہ دوشنبه (سوموار) بائتيات ما و رجب كوانتقال فرايا البته احوال مشائخ كے تذكروں میں آبی وفات كوائسى حالت وجديس نقل كيا گيا ہے اورخورا ن كے فرزند شیخ فریالدین محمد دمیمی اسی طرح فراتے ہیں کہ والد نے گویاسماع ہی میں اس بچرستے میں ظاہرنہ ہواکہ بیغز لکس کی سے سین سیدی بھل سار؛ التُرتعالى في فراياكه برغزل سلطان التاركين كى ہے۔ والسُّراعلم باالصواب أيكاسال د فاشتُ اس كتاب سرودالصد وريس نظر بهين آيا ليكن چو کراس قدر ٹابت ہے کہ بایخویں جادی الادلیٰ سیسیٹے میں آپ زندہ تھے۔ عله تحيّق كا تبل كروف فقير تقرارك بأكوري فارس كالمي يخطوط متّجرة الابراد تعنيف حاج نج الدين پر دار نتجودی دمن ۱۲ هر پیم در شنر ۲۲ روبه لروب وقت محیٰ ۲۷۲ بیمری میں و فات یا گئ مرقدم با رك لين والد مزركوارك قريب احاط دركاه ناگورشريف يسبع ـ KAKAKKAK BEKEKKKKE

ا در پدر بزرگوار کی وفات ، ۷۰ ۵ سے پہلے گذر کئے، بس شیخ عزیم الدین کی وفات باليسو*ي رحب لالاي* يااس كے بعد انتيستوي رجب ٧٤٤ ه کے درمیان انہیں گیارہ سابوں کے درمیان تیتی ہے -قوال وال يورى غزل بكورستياب، جوسم گذشته ادراق بي درج کر چکے ہیں۔ شنخ عزیمُ الدین اپنے والدین کے بڑے چیستے رہے ہیں جس و سنخ عزیمُ الدین اپنے والدین کے بڑے چیستے رہے ہیں۔ پٹی حفرت شیخ بزرگ صوفی صاحب رہ کو ج کے لئے روا بنگی کے وقت مسمد تبی یں قانسی کمال لدی وغرہ رخصدت کرنے اکے تمے رخعدت کے وقت موثی مادب كارباب مبارك سے بوالفا لم نتکے تھے وہ جا معملفونات نے نقل کے ہیں " عزیز داعزیز بدائید" (ہمارے عزیز کوعزیز (بیارا) جا نیے گا) جس کو س کرسب ہوگ دونے گئے ۔ دوسرے موقع پرجب موفی میاحب اپنے گئر والول كومن خلق، كي للقين كررس تص حصرت فلرجيه ما كي رهمها المند تعالى والد كه عزیزالدین کے الفاظ میں ووعزیز تعلومول عزیز بیار و عود کی " یہ ماستا بھری مال کی جست کے الفاظ ہیں۔ وہی مین فرزندوں کے باپ سٹینے عزیز الدین ر جاں بدہ ، کی لاکار بربتیک منتے ہیں اور بالآخر جان جان اگری کے شیخ عزیز کا نکاح ایسا مگتابے شعبیال کے قاضی گوانے لاڈنوں ہیں ہواتھا۔اس نکاح سے تین فرزندوں کا بیتہ لگتا ہے۔شیخ وحیدالدین الدين ايراسيم فيول الدين في ومنجل الله تي الدين ايراسيم فيول المراسيم في المراسيم في

ہم سب سے پہلے تھوٹے فرزند نجیب الدین پر بات کریں گے جن کے فضل واستعدا دا در نظم ونتر کی خدا دار موقابلیّت تقوری بهت مجموع ، سه ظاہر^م اورجن کی صلاحیت اورتفوی اور داست کرداری نختاج بیان نہیں ہے۔ " ان کے مبخطے بھائی شیخ فریدالدین سے خاصہ ربطاور قحیت تھی۔ ا ن کے د ہلی کے حالات کے لئے ہم بھر ماہ ٹامہ متادی دہلی سے دجوع کرتے ہیں _ ڈاکر منتارا حمد فارو تی کا ترجیہ اس طور برہے :-منیخ نجیب الدین ابراہیم نے دہلی جاکر حضرت نظام الدین اوبیا ء كى خانقاه يى بھى كچھ وقت گذارا اورائ سے استفادہ كيا تھا كيتے تھے وہ ایک دِن سے نظام الدین رغمۃ النّدی خدمت میں گیا ہوا تھا۔ ایک بو رُھے مولوی صاحب بٹری سی پیکڑی با ندھے موٹے آئے اور پینے نظام الدین ادلیا، كى خدمت مين بيني كلي كي كلي ووحفرت! أخرقاضى عالم كويه قبوريت کہاں سے نصیب ہوئی ہے؟ ہم یہاں سائے ہیں پڑے دستے ہیں۔ کوئی توقیقا تمی نہیں اور دہ جیسے ہی آتے ہیں ، لوگ ہاتھوں ہاتھ لیتے ہیں اوراع از واکرام کی کرتے ہیں ۔ آج ہی ایسا ہواکہ قوراً اُنہیں اُگے اُ گے لے گئے ۔ غوب نذري ليس ادراعزار واكرام الك رباي حفرت نظام الدین اولیا ، دم خا موشی سے موتوی صاحب کی گفتگو سنة رسه او دېچه نېيس فرمايا - پهروه مولوي صاحب خو د بي كېنه نگه: " بى نەمنا سە كەناگورىيى كونى بىيرىقە- ان كا نامىشىخ جىيدالدىن ج تھا، یہ قاضی عالم ان کے نظریا فتہ ہیں " حب مولوی صاحب نے پرجبا کہا

توصرت نظام الدين اولياء نے ميري طرف اشاره كياكة" يرصاحب انہيں كے پوتے ہیں "موادی صاحب نے اُکھ کر میرے قدموں پر سرد کھدیا " ایناً (اخبارمنادی منل) نجيب الدين ابراميم جاگيمين، جوعطيهُ سلطان ميرتنلق تحي ، اينے بمائيول كيسام (شركيب حفيددار) تحفي او رفريدالدين رمسي دروسال جِيوٹے تھے حبیساکر گراسلول اور مکتوباتِ باہم سے ظاہرہے - اپنے خطیں منجیا بھائی برادرخور دکو تھتے ہیں کہ مرجمتہ کے روزعفرکی نماز کے بعدخواجہ سدىدالدىن كے خابرزا دے (بعانے) احد نے محبوب بھائی كاسكتوب مرعوب يهونجايا جوعزل أنريس هي ده بها دالدين قوال كو دے دي كئي-راس نے) فی الحال یا دکر بی اور حلقہ اسماع ہیں کہی ۔ یاروں کو ذوق وشوق (سرودالعدود مدالا) نجيب الدين ابراسيم كى و فات ١٣٥ مبرى مي عوالي اك يجاري لڑے ہوئے جن کے نام دستیا بہیں ہیں۔ سر بڑے بھائی وصیدالدین احدسحیدمونی کانام اُن کے بحیان کے زمانے میں آتاہے جب کہ کوئی صاحب ان کے والد بزرگوار کے سئے نڈولائے يت تحتيق نقر حفيرتا دك ناكوري فارسي مخطوط شجرة الابرار - حاجي فج الدين م ١١٥ مين لكمعا بميكر بخيب الدين يسترثورد مي شيخ عزيزالدمين - أيكا ناكم ابرائيم معيدومو في تحفاا و دلقب نجيب لدين مزار شريفيا كوريس احاط سے اندر سزد كيا بين جد الل كے آبكى اولاد شجروں ميں

بوندىلىشىرىن دردىگىرىلا دىن مى مۇركى اولا دىسىشىغ غۇلىنىد اورىخ غىيدالىرىيم سكونت سىقىھ ـ دەرەپىدى مەرەپىدىدە دەرەپىدىدى دەرەپىدى دەرەپىدى دەرەپىدى دەرۇپىدى دەرەپىدى دەرەپىدى دەرەپىدىدى دەرەپىدىدى دەر

تے۔ نذر لانے والے ساوب کوکہد دیا گیا کہ حضرت شیخ بزرگ رصونی صا) ندریں نہیں لیتے ہیں۔ مگرانہوں نے امراد کیا تو وہ نزر دحیدالدین صاحب کے سپر دکی گئی کم وحیدالدین دُنذرصو فی صاحب کو پیش کردیں گے سلطان محد تغلق کے جاگر ڈیمہہ والے فرمان میں بھی بخیب الدین ماحب کے ساتھ وحیدالدین کا نام آتاہے بعنی تیوی ایوں کے سام چھے میں وہ کاؤں سلطان دہلی کے فرمان کے مطابق عطا ہوا تھا۔ تیسری بارولیدین ما حب جوببيعتِ وارادت اينے داد ابررگوارسے رکھتے تھے ، حفرت بندگی منیخ نظا کے سلسلے من شخ نظام ناگوری کے مورث الی کے بطور نا مزد موتے ہیں ۔ ان کے حالات برسرورالصد ورمي بهت كم روشني بثرتى ہدىيكن انتكىتنجريے ميانتكا ولادئ ام ففوظ ہيں. حضرت شيخ فريدالد بن مح دين سير موقي عرف چاكيران حضرت صوفی حمیدالدین تارکین رحمة الشعلیه نے کا فی بٹری عمر بائی لعنی سی سے تباوز کر گئے تھے دہارا ظاہر ہے کوان کی سن رسید گی میں بیٹے مشیخ عزیزالد بن منا اولا و ہو چکے تھے۔ منھلے صاحر ادے شیخ فرید کی تعلیم و تربیت میں ، والدیدی شیخ بزرك كيماته نور بمي صديلة تع حوفي صاحب مشيخ حميالدين كارس، قياس معلوم ہوتا سے کر، گھرہی برنگتا تھا -اس ز مانے میں استادا درشاگرد، د ونوں ہی کا معول تفاكه نصاب كى كتابين تودى كتابت كرك مهيّا كرييا كرتے تھے ۔ چنا نچواتا سے كر والدعز برالدين نے كتاب بيٹے فريدالدين كے يئے نقل كى تھى حق کھونی تارکین صاحب بھی کون گتاب نقل کرتے کرتے اس دنیا سے سدھار کئے۔

مرسد کی تعلیم، علی الم ایری کی کتب متاراوله سے شروع ہوتی تھی نگرایک نزل براگر عن ارب کی حرف د نوکوخانغا مبو*ں میں* ثانوی در سر دیا جا تا تعا يعنى ابتراك ماعت كانصاب يودكرني كيعدتنى درم كالماليم سے اميد كياتى تھی کہ فحوعر بی کا کتا ہیں مرطرف کر کے علم بالمان یعنی تعمو ف دافر لیقت کے ادب ہر ابنى طبعت كوكوركرے چنا نج فريالدين چاكيران طالبعلم كے لئے نحوكا يرد شاجم ا دسنے کیلئے کہا گیا توصرت سلطان التارکین نے فرما یا کہ وہ اپنے آپ جمور دیگا ۔ سیکن مرورالصدوراورمکٹو بات مجموعہ کی ورق گردانی سے فا مرمو تاہے شيخ فريدارين كى استعداد عربى زبان دادب بس خاسى تمى حتى كه فارسى كے علاؤ عرب یں بسی شعر کوئی کرنے تھے۔ مِن جلہ دوسری کتابوں کے تعنبیر وارک شیخ فرید نے لینے سینے وجدٌ (دادا) اوراستاد حضرت صوفی صاحب شروع کی تھی۔ بعد کے ز انے بیل س کتاب کو جاگر کے گاؤں موضع دیہ ہیں لے جا کر بھی بڑھا کرتے تھے اگرتا یخ ولادت شیخ فریر کی ۲۵ د ۱۹۲۸ ایجری مان بی جائے تو ۲۲۲ ایجری کے وقت أيكى عراكيلس سال كالميمنتي مع جب كروالدشيخ عزيزالدين كى وفات حرب آیات ۱۹۲۷ در ۷۷۷ هر روفات حضرت سلطان التارکین) کے درمیان قیاس مخقر یہ کرصوفی صاحب کے ستاسی سال عمر کے اخری صفتہ میں عزیزالدین کی د فات کے بعار حضرت صوفی کی عمر شریف کے ہمرین اُخری زیانے میں شیخ فرید نے جوان العری کی بہترین منزلیں طے کیں۔ تَا بُرُّلُ کے بارے ی*ں سرو دالع*دوریں براہ را کوئی بیان ایسانیں ملتاجس سے طاہر ہو کہ ایکا نکا حالا ڈنوں کے قاننی فضیل حمد

A. 我是我是我就是我,我就是我就是我就是我 کے پرتیوں یا نوامیوں میں سے سی کے ساتھ ہوا تھا لیکی شیخ فرید کا قاضی بزرگ کے أتقال برمينى خاندانِ لادنوں كے مورثِ على كے المھ جانے برجيب لا دُنوحيانا ہوا توجاليني دن تک فریدالدین صاحب ہی مرحوم و مفود کے مزاد برصاحب تذکیر مے اورایک جگه لینے مامول کا نام قاضی منہاج الدین اور خالہ کا نام فاطر دینے کے علاوہ اپنی المیہ محترمه كى طرف بجى اشاره كرت بين - ان اشارات وكنايات سے طا بربهكه كم ازكم تين بیٹر حیوں تک سلطان التا کین سے لے کر چاکیراں رحمتہ الشعلیہ تک لاڈنوں کے سادات ہمرانی خاندان کی لڑکیاں ناگورکے فار وتیوں کے دکاح میں آتی رہیں۔ ا ورسين فريدالدين كابل فانك مض الموت براك كي امون قاضى منهاج الدين ہمردانی بیادت کمیلے تشریف لائے تھے ۔ " سینے فریدِالدین چاکیرًال نے دوایک بارصفر ۲۷ صرد ۱۳۲۸) كى ايك مجلس مين فراياكه مين شتبترسال سے تذكير روعظ)كبدر ما موں - بہلى بارسات سال کی عربی منبر برقدم رکها تعا- اس ساب سے ۲۶ وہ میں آپی عر ٢٨ برس كى بعونى اورولادت كاسن ٢٥ ٢ ه (٢٢ ١١٦) تسليم كياجائے گاجيساكر اوبرگذرا - أن كے والد كانتقال ٩٤٧ اور ١٩٤ ه كے درميان كسى وقت موا -ر شیخ فریدالدین ناگوری د، لی جائے رہستے تھے اور اکفرعمریس بہیا کر بس كم يح محه ان كانتقال ٢٧ ، ه ين برعر ١٩ مسال قري طلط ع بين صوت نظام الدین اولیاء کے وصال (سمعائے) سے نوشال بعد ہوا۔ آپ کی زندگی کے أتخرى ايامين ٢٩ ٥ ٥ اور ٢٨ ٥ ه سك مايين (٢٣ - ١٣٢٨) آب كى جالس ادرملعنوظات علم بند كيئ كئے جس من أب في است دادا سيَّخ تميدالدين ناكوري

كم لمفوظات بحى بيان فرمائ بين ادراسى كانام دد سرورالصد ورونورالبدور" بي سرودالسدود كمجبوع كمتوبات ودسائل دغرو سيمعلوم بوتاسي كمشيخ فريالدين موفى بېلى بادمفر ١٨١ بېجرى (اېريىل ١٢٨٢) كى بىب بىمبدسلىطان لېين) دلی آئے تھے سونی جیدالدین ناگوری کی وفات کے جوتھے سال اور دائی سے اپنے چھوٹے بھائی نجیب الدین ابراہیم کے نام ایک خط بھی بکھا تھاکہ "حفرت نظام الدين " شيخ وقت" بي - تم مجه حب بحبى خط لكھواپنى ا درتمام اعزا ركى جا نتے ان كى خدمت بی سلام مرود مکمنا - اس بس بر گرکوتا هی نه پور عرد صاحب در د بوری دلی يس سوائ ان عيس نے كوئى نہيں يا يا۔ آدصك الله بَركايته وَالْفَايسة إلى كَانْتُهِ ٱلْمُسْلِمِينَ هُ" حضية نظام الدين اوليا ورحة الترتعالى عليدان سے ملاقات كرين کے لئے دوباد منبس ننسس تشریف ہے گئے اوراکن کا وعظ سننے کا اشتیا ن مجی ظ بركيا حس جرب بي يرهب بوے سے أسے دسكيكريب الله افرايا كرأب اس تنگ و تا دكي جرب ميں كيسے رستے ہيں؟ بيمرغيا ت بورجا كراينے خادم رحاجی ، فروسوفی کوبمیجا کردہ شیخ فریدالدین کاسا مان نے اُکٹے اوران سے كرير جرب كاد برانن مكراً ب دبان أرام س شركة بي -شهرين جهان كهين حفرت نظام الدين ادبياء كوبلايا جاتا تقا، أب كهلا بعيجة تع. كستيخ ديدناكوري يحي ميرب ساغد آيك كيد ايك خطيس تكييته بين د- (ترجم) « شيخ وقت يخ نظام الدين سلمهُ السّرتعاليٰ تذكير (وعظ) كا تقاصاً كرتے، مِن اور يەضىيىف چونكەل كالطاف وكرم سب بوگوں سے برتھكرد يىكىتا ہے، لېدذا

اس کور دنہیں کرسکتا۔ انٹ الٹیا بائٹ نیا خسن الاحوال (کنمیسی احیم طرح سے) میسر موجائيكا مشيخ نظام الدين في فرايا تقاء اور دوباراس ضعيف كرياس أختص نهایت تعب کرتے تھے کاس جرے میں کس طرح دیدتے ہو! اس کے بعد حاجی محد کے برست بیغام بھیجا کراس جگر، جگرے ہے میرے جربے کے وہر اگر آجائیں توان کاکرم پوگا - اوراس دعادگونے معذرت کری کریہا ن سجد جعنزد کے ۔ اور مولا نا شرف الدین توضی سلئه استُرقعالی کے پاس بھی جا تا ہوتا ہے عذر *کرد*یا (کیونکہ اس برت بین گھرکی طرف راحبت روایس) موجائے گی اورزجمت نہیں دسنی ہوگی۔ مع بدا راسی کے ساتھ) یہ بھی سے کہ جہاں کہیں دعوت میں آئیکو بلایا جانا ہے اس صنیف کو طلب کرتے ہیں اور جو کچھا ذر وئے کرم ان کی طبیعت کے مناسب ہو تاہے اکرام الخشش) کرنے میں در لیٹے نہیں کرتے ۔ حق سبحانہ وتعالی ان کے الطاف (مہریان) کی حق گذاری کی توفیق کرامت کرے! دوسری بادستینج فریدصوفی دہلی کب ممسے اس کاعلم نہیں لیکن ایسیامعلوم ہوتا ہے کراس یا ر دلی سے والیسی محم ١٨١٥ = فروري ١٢٨٥ مين بوئي معى بهرسلطان كيقياد دنيره فجانشين سلطان غيا شالدين بكبن كبى وتبرم يم كرسلطا بلبن ا درسلطان کیقبا دیے عہد رصح ومت کی بیض روایتیں مرورالصدور میں در سنده لمتی بین جو ضیا دالدین برنی می تاریخ فیروزشا بهی میں مفقود ہیں مثلاً سلطات بين كا قول كه در مير كامملكت يس تين قاضي بين ادر قاضي منهاج سارج كي مثال اس قاضی کی بتائی جوان رسے درے نہ سلطان سے ڈریسے علی طفرالقیاس کمیقیاد کے زمانے کی روایت سے معلوم ہو تاہے کہ قاضی منہاج نوجوان عیاش

iro X果果果果果果果果果果果果果果果果果果果 سلطان کیتباد کے درباری ماحول میں اس مدتک رج بچے گئے سے کوسلطان اشار برجب ہوری نام کی فاحشہ اُگئے بڑرمکراسی گردن میں با ہیں ڈال کر لٹک گئی تھی قاضی كى طرف سے كول روعل نہيں ہوا، (سروالعدوردس ١٩٣٧-١٩٣٠) مكتوب مير سروا اس زان كالا كمتوب ملك شواد اير ضرو برفديت شيخ فريدالدين رح " مامع ملفوظات في السياري الت الم عليكم ورحمة الشويركات، فدمت كارٍ درويت الخمرو بعد تبليغ عبوديت عرض كرتا ہے: خارمت کارصطاد ناکور میں تبہونیا۔ بوقت قدمبوسی عزیزان مختصریا دکار ہی حس سے بے حد شرمندگی مولی جب بخاردم آدادے شہر ادہای میں آے ، غیات پور میں شیخ (نظام الدين اولياء) كے مقام برطاقات مول تھی۔ خدرت كارنے خيال كياكراً بكو چندروزه سکون حاصل موگا ور رخصت کے دقت اقامت کی شرط پوری موجا لیکی رسیکن) یه دولت (نوش نصبی) محرومی کے بردے میں بوشیرہ رسی اور آ ب ک دالیی موکئی اور فرمت مولانا نجیب الدین سام استریحی اس کے بعدد کھا ئى نهيں دسيے ۔ بر خرورت خدام فقرار كے داسط ازرا و انسال كيحه بميجا كيا ما ازرا وكرم تبول فرمالياجائے اوراس بركت كے معافی دى جائے - ہميشه خدائے فالق کارمناکے لئے ہے۔" عل محتوب كايرم ليمت من في الدين ناكوري كي ذلي في انتج ناكور شريف مين قدم رنح فران كي شهارت دے رہے۔ مل مخروم زادے سے ارسین فریدالدین مکتوبالی مما جزاد می ہوسکتے ہیں ع<u>ہ</u> ندرمِن جانب حضرت امیرضرو دحرّ النُرعلیہ-**おおおおおおおおおおおおおおおおお**ん

عهر خلجيه من ناكورې سلطان كيعتبادكے بعد زُوتينَّ واقعات سوالكيد كے علاقے سياق ركفة، بين مثلاً مندُور (جودهبور) مسلطان المتقت كامفتوحه حب رلمي سے بھوٹ جکا تھا تو، بالا خرسلطان فرور (تابی) نے د ویارہ فتح کر کے دلی میں شامل کیا مگر کتیہ ، جسکالیک پخراہی محفوظ رہ کیا ہے۔ ظاہر نہیں کرتا کہ سلطان فروز دراصل خلی سے یا تعلق کیو کرسن سمت مجی محفوظ نہیں ہے -للذا اس مسئلے میں اختلاف کیاجا تاہے سکن دائج دائے یہی ہے کہ می کتر جلال لدین فروز خلی کا بونا چاہیے۔ نرکر فروز شاہ تغلق کا لیے دورا واقعہ کا فرمغلوں اسٹگولوں) کے سردار کیک کے جلے سے تلق سيحبس كاحوالرسلطان علاءالدين خلى كحصالات كح تحت واكثر مجرعبدا دسته يفتائي نے لینے مفنون میں دیا ہے ہے میں ولانا ابوال کلام آزآد عزلی وفارسی رسیری انسٹی بٹوٹ رٹونک راجستان) کے ارد و ترجئہ خزائن الفتوح (غرمطبوعه) سے اقتیاس کرکے بیش کر ما ہوں فر ماتے ہیں حضرت امر حسرو :-« جب کافرول امنگولول) کی غباد نگیز نوچ ار خدا انکوغارت کرے)، دیے کے مہینے کے اُخر (جاڑے کی شروعات اکتوبرنومبر) میں بنی بازی کے ساتھ ا و اب الرافيا ان ريكا - عربي فارسي سيلمين ط ١٩٤٤ صطري الروريان في وز تغلق كا إنعة بيں ـ ئه ناگورایک میولی اسری حکومت صطفال انگریزی ـ

ہندرستان کے باغ کی طرف ، حبکی سیسے بخلی ولایت بہار ہے ، با دخراں کے جونح كاطرح تندى كے ساتھ لكے بڑحى اور دوركى زمين سندھ سے كردا تا الله تواس جانب کے باشندول نے بت میٹر کے زمانے بس بیتول کے اندر بماگناادر اینااسیاب بھیکناٹردع کیا۔ نتنے کاس تیزاندھی نے، جونکاتنی طاقت ورنہ تھی کرسامانہ و کہرام کی فاک سے گردا ٹھا سے ، ناگور کے بیا باتوں کی جانب جنگل کارخ کیا اوراس علاقے کے یا دنیشینوں كوبجانے لكى رحب ان مرداد توروں ادران كتوں كے كائے ہوئے مردوں کی لاشوں کی بد بو ہڑھنے تھی اور ناگور کی نوٹ بڑوا رمٹی کو جو ہیے ہوئے چندن (مندل) کےمثل ہے، بدبوداربنادیا۔ ہوا بار قاصدوں نے اس عفونت لا بخر) (منوکی بدبو) کی خبر لدار کے دسنی سلطان کے مشک جیسی خوت بو دار محل میں بہونیا دی - بادشاہ ابوالنظفر نے برکواس کے اخلاق کی خوش و برن کے نانے کی طرح ہے ، ان گندہ دس رمغلوں) کے خلاف ا عنبریں کے ہوئے اسلامی شہر (دہل) سے جنگ جو فوجوں کو حکم ریار عنبرجسیا زخوشبودار) غبار اوانے دانے اشہب (مبورے فاکستری) گھوٹروں کوالیی طرح روا نہر می کوئیں اس کا آوازہ بھیلنے نہائے الى " ناگەر كى بىيا بان" سے مزاد غالبا چود كا منسلك منبلع ہے ۔ الله ناگوری نوشیو دارمی کی تعیق تو نه عوسی البته سعفرت شیخ احمد کمینو کے ملغوظات یں ناگور کے سفید جیا بھول کے بارہ میں خردی گئی ہے کہ یہ بو مے علاقے میں اپنی خوشبوا درخولبورت کے لیے اس قدرشہورتھا کہ د رُ ناہر بھرگل چنیہا سٹیخ احمد

اورالیہا نہ ہوکرگندی موجھول والا تا سُرد ہیں ہے مارے اپنی کرسی کوگندہ کرنے ا ورخراسان (ایران) کے مشک بیرعلاقوں کی طرف بھاک بھلے بھا تعبینی خصلت واله كبك عزالدولة والدين كانورسلطاني يتحطرالميا الاعلى بِإِخلاقِهِ (درگاهِ اللهُ السيح اخلاق مع معطر الو) جو كر محتر م مشكر كار فرما في برنام در الوا تما ؛ ہرن سوار شیرول کو اتنی عجلت سے روانہ کردیا کہ انہوں نے شام کے مشک اور مبح کے کا فوریں فرق نہیں کیا یہا نتک کراپنی مہم برجیتیوں کی طرح شکار کی بوسونگفتے ہوئے پہونج گئے۔ حبیسے ہی کہ جا ہدوں کے کردگی تجمیلتی مولی مہک ان بریویوں رمغلوں) کے آس یا سرپیونی ہوگی کہ سب كے سب اس خوستبوكے سيلتے ہى مسكين (سياه) بو كئے -: شعريه اورسب كرسب استوشبويس ايسه يراكن وبوخ جيساكك مهكى أندهى چلنے سے براگندہ ہوتی ہے (خزائن الفوح) أمدم برسرم طلب عهد خلجية ميس شيخ فريدالدين جاكيرًا ل كي نقل و عرکت پرسرودالصدورسے کو نئ روشنی پڑتی ہے۔ لبندا اس خلاء کو پٹر کرنے کے لئے میں نے مزدرجہ بالامتفرق واقعات نا ظرین باتھکین کے ملاحنطے میں پیش کیے کمتبوں کے مطالع سے ایک بات اور بھی معلوم ہوتی ہے کرچود تعق صدی عیسوی میں کیمی بڑی کھا او کے علاقے کا الحاق دار کیر اجمیرسے ربہ اس بقير حاشير غير٤٤٠٠ الكورك مقطع كوييش كياكرتے تھے (مرقاۃ - محاكثر دىسا الح كا انگریزی لکیرصف ہے۔ ناگور کا گلاب ایرخسروکی کتاب خزینہ الفتوح میں بھی اگور ا يينے *سُلاب كيسلة مشہورت*عا وليسے بھى ا^وبستھان بى مثلاً پشكر ُ اجمير<u>گلا</u>ب كيلئے مثہورہيں عذا كذا الما المالي الس على من والمالي من المالي من المالي موجاتا تها اوربعن وقت ناگورا ورجابوركوايك شِق كے تحت جو أدكر كجرات ربٹن کے ساتھ دیکھیں کمحق کیا ہوایا یا جاتا ہے جس سے ناکورکی ہمیت كوتمعيس لكتى بدل محسوس بوتى بد السي عالت بين عبدا فلجيه سي الم برصكرعهد تغلق كيبن نظرين صفرت شيخ فريدالدين ناكورى اور ناكور كيصدر مقام كاجا نره بيش كريا بيون :-عبر تغلقية اورنا وريا رد سلطان محد بن تغلق رتحت شيني المصبع ١٤١٦) اين زماني كا جيّدعالم تما- سنايد بي علم د مېنر كاكو ئي ايساًگونريږس پراس كو كامل عبور نه بو۔ اسکا تابناک تحیّل کئی نئی سیکیں تیا دکرتا تما ۔ اسی سیکیں حبی افادیت سے انکاد کرنا نا الفافی ہوگی سیکن ان کوعلی جامد بہنا نے ہن وہ اتنی جلدی کرتا تھاکہ سوسائٹی کے مختلف <u>طبقے</u> ان کو سیمینے سے تا ہر رستقرته به ادراسکی فالعنت پراً ما د ه بهوجا نے تھے ۔ نیتجہ یہ ہوتا تھا کہ اسكى برمعقول أسكيم ،عوام كى نادائشكى كا باعث بن جاتى تحى -محدین تغلق نے جب بہند وستان کے نیتنے برنظر ڈالی تواسے محرس ہواکہ جن علاقوں میں سلمانوں کی آبادی کمے ہے وہاں سیاسی نظام کی بنیا دیں بھی محزورہیں - دکن کے حالات کا تجزیہ کیا تو میہی بنیادی سبب نظراً یا ۔اُس کے پیشِ رو با دجودیے پنا ہ طاقت اور قوت رکھنے کے دکن پروض اس وجہ سے براہ راست حکومت نہ کرسکتے تھے کہ و با ل

مسلانوں کی کا فی آبادی مذمحی -ان حالات میں اس فیصلہ کیا کہ دکن میں اسلامی تہذیر جی مدن میں لاکوسلانوں کی آبادی میں اصافہ کیا جائے۔ تاکہ جنوبی مندوستان میں ایک ضبول سیاسی نظام تیار ہوسکے ۔ تبسلیخ واشاعت کے کام کے لئے اسکی نظر شائنے برگٹی ۔ حضرت مبول اپنی رثمۃ المتر علیہ نے چشتیہ سلسلہ كانظام دور رور کیمیلا دیا تھا بسکن تجربھی دہلی ہی بعضل ایسے مشائخ مو بنور تھے جن كوملك كے دوسرے علاقول ميں بحيج كم دعوت واصلاح كا كام ليا جاسكتا تها بینانچسلطان نهایک در مارعام کیا جس می مولاتا فخرالدین دوادی در مولانا شمسسالدین یخی اورشیخ نصیرلدین چراع و بلوی در وغیره کو بلایا اوران بوگور کو تلتين كى كردكن جاكرتبليغ اسلام كرس-" سلطان محدمن تغلق كي نيت ررست يحين مطالبيغلط تما وه والدّين وَالْمُلَكُ تُوا مال " كا قائل تعاا وراس بناء پرجایتا تما كرصو فیاس كے ايكا مات كالحترام كرتے ہوئے ملك كے فتلف كوشوں ميں بطے جائيں - يہ جيزمتا تخ كے بنیادی مسلک سے تحراتی تھی۔۔۔۔۔۔ وہ قطعاً اس مقام کو چیوڑنے کے لے تیارنہ تھے جہاں استح شیخ نے انمیں بٹمادیا تھا۔ انموں نے يردى قوت كے ساتھ اس اسلطان)كى اس كوشېش كى غالعت كى محب دبن تغلقمثا ئ<u>خ سے جنگ کرنے برا</u> ما دہ ہوگیا مولانا نخرالدین رَدّادْی رَحْشیخ نصیرلدین جراع دبلوی حُسشیخ قط الدین منو به مانسوی سے سلطان کے سخت برتا و کاتفصیل کے بیٹے سیرالاونیار کامطالعہ

فے حکم دیاکہ دہای ک ساری مسلمان ابادی دیوگیر جلی جائے -اس کے کھے بعد مشائح يب بوسم الدانس مجبوراً ولى كوخير باد كهنا براء د بمى معزت محبوب ائهی کی کوشیشوں سے شتیہ سلسار کا قلب وجگر بن بچی تمی اسکی تباہی کمیا ہوئ کسلسل کاسا دافظام درہم برہم ہوگیا۔ وہ دہلی ایسی تباہ و برباد ہوئی کہ دور دور فاک اڈتے گئی علمی و ندہبی مختلیں سروپڑگئیں ۔گھرے گھریے نور وجراع ہوگئے۔ جنتية سليلے كام كزى نظام بمى أس تبائى كى ندر ہوگيا۔ كجمه مشائ سلساجن کادبلی میں قیام ، مرکزی قیام کی مصنبوطی کے لیے صروری تھا ا منتظر و گے ایک نوعرا فراد سلسلہ نے حکومت کے اُگے ہمیا دوال دیا اورشاہی لازمنیں قبول کرلیں ۔ اجور حسن میں بابا فریڈ کینج شکر کے یوتوں نے سے پیلے اپنے دادا کے اصولوں کوخیر بادکہا اور سشیخ الاسلامی کے چکریں مِں بٹر گئے۔ دہلی میں بمی کر ان فاندان کے کچھ نوغرا فرادنے حکومت سے تعلق ہیلا اگرجالات گردوسیش کا تجزیه یا تعمی کے ساتھ کیاجائے تو تسلیم کا بڑریکا کہ می بن بناق بڑی صر تک جیت یہ سلسلہ سے مرکزی نظام کی تباہی کا ذرتہ دارتما دہی کے تباہی کے بعر شینتی سلسلہ کی خانقابی تو بہت جگہ قاعم ابو کمیں - سیکن اس کا کل صند مرکزی نظام کسی جگه قائم نرموسکا مسلسله کے جوستانے اس طو فا ن سے بچ سے تع انہول نے موبول میں فانقابی قائم کولیں اورسلسلہ کی نشروا شاعت میں مصروف رہے ۔صوبالُ علاقوں میں کام کرنے والے یہ بزدگ سیاست سے ج ندسکے ۔اس طرح دوراول کی دونوں خصوصیّات (مرکزی نظام اورسیا سے عالیحدگی) (تاریخ مستا کغ چشت م<u>۹۶-۱۱۲</u>) سلطان فحدین فنلق کے تعلقات شیخ نصیالدین محو دیے ساتھ تہایت ہی تلخ ادرکشیده تمے سے الہجوری دحمۃ الشطیبہ صاحب کشع المجوب نے شلی رح کے حوالے سے مکھا ہیکہ درولیش الٹرکے سوا ہرچیز سے بے پرواہ ہے۔ سلطانی شغل (ملازمت) مے چشتیة حفات نے مکت قلم اپنی زندگی کے نعتنے سے یا ہر نکال دیا تھا۔ خاص کمر ستيح نصالدين كارويتراس معامغهي بهبت يخت تها- سلطان محدبن تغلق كادلط صرت نظام الدین اولیا دکے ساتھ شرق سے ہی رہاتھا۔ اور بابا فرید کے بوتے شیخ علاءالدین ابود صی کا وہ مرید میں ہوگیا تمالیکن دولت اگاد جانے کے بارہ میں یہ مے كريراغ دہلوى رئے صاف انكادكر ديا تما غفته درسلطان ناداص ہوكرشيخ كو ستانے لگا لیکن شیخ تام ایذاؤں کو اینے بیرومرشد کی وصیتت کے مطابق بڑے مِرْقِحُل کے ساتھ بردائشت کرتے رہے (خیرالجالس انگریزی تہید از ايْرِسْرِ خليق نظامي صمه- ٢٨) ۰۰ آخری سفر(دلی) ^{بی}س شیخ فرید صوفی ناگور^{رج} زن و فرزند کے ساتھ دوشنبہ الاردمفان اسها و= ۲۰۰۰ بیجری کوجب دبلی پیوینے تھے اس وقت دہلی باکیل ا مرجی تھی سلطان محد بن تغلق نے ساری آبادی کو پہاں سے دولت آباد منتقل کر دیا تھا منگر ۲۶ء میں لمتان میں کچیشورش ہوئی اسے دفع کرنے کی بڑت سے فیرتغلق دہلی ایا ہوا تھا۔ اس نے شیخ فریدالدین صوفی کولمی دولت آباد حانے ا علم دیا اور یہ اماء صد الاسلام کے آخریں دہال تشریف لیگئے۔ اس وقت CHARARARARA CARARARARA حضرت برمان الدین غریب اورا میرحسن طلاسجزی د لهری تر دونوں دولت اُبا دی موجود تھے۔اس لئے بتین ہے کہ ان بزرگوں سے بھی آبیجی ملاقات رہی موڈی۔ « لمتان میں عیا ف الدین تغلق کے متبتی ملک ابرامیم کی بغارت کوریانے کے لئے تحد بن تغلق کوجو یا پٹر ہیلئے پٹرے اس سے پسٹن ضرور مل گیاکہ د واستا گار یں بیچه کرشال ہندوستان برحکومت کم نا آسان نہیں ہوگا ۔ اس لئے بھر دہلی الیں جانے کا حکم ماری کردیا گیا ۔ا درالیامعلی ہوتا ہے کرشیخ فریدالدین ناگوری بمی شعبا ٣٢) ٥ = ابرول ١٣٣٢ يمل مجرود لمي تشريف لائے . د الى يمل بي منارل س مشرق کی جانب ان کامکان تھا اوراب اسی جگرمزارمبارکت، - انتقال منتے کے دن جادی الادلیٔ ۲۳۷ مد = مرجنوری ۱۳۳۸ و کو موا تحای (افبارمنادی میل) سلطان مخمل بن تعلق اورسيخ فريدب عزيزالين بن حالد تطالبتون واكر فاردقى كے مجل بيان كومفعل كرنے كا فرورت ہے كيو نكر مامع لمغوظات سروالصدور لکھتے ہیں کوسلطان محرتغلق نے اور گٹ بینی کے آغاز سے ہی شنع فریرک لئے مقام ارب ہیں ، فتوح کے دروازے کعول دیئے تھے۔ فتوح کے علا و ہ سلطانی فہین س سے پہلافران ۱۲- دی ایج ۲۷۵ه = ۲ روسمبر۱۳۲۸ء کا ہے۔ تاح پوشی ک ّا ریخ ایک ماہ بعد ۲۵ عدے ۱۳۲۵ کی مانی جا ٹیگی یے جس کی رو سے ماگور یں ڈیمہ کا گاؤں شیخ حمیدالدین صوفی کی اولاد کو بخٹ گیا - علام خلیق زلامی کے ہاتھوں ادارت شدہ اس فرمان کو میں درج زبل کریا ہوں ۔

فرمان درميه ترقيه ديميه كاوُل كافر مان فرمان دورٌ ديبه كالوالج ابر لطان محرين أجير الوالما برسلطان محدين تغلق با دشاه تغلق شاه بادشار*ه بی بن*ام *برر*ب ا ملی نے مشیخ عزیرالدین بن مفریت سلطان فرزندان حصرت شيخ عزيز الدين بن الناكين وني الليفنهم يحتينون فرزند ف فدركياتها حضريت سلطان التاكين رصى المنتعنهم المجونكة كم المي اورانتدك نافذ مثيت في كرامت والم الغام كروه بود-تا قسلما وأدت عالير ادىيا د كے دىوں كويىتىن كے چراغۇں سے ومشیت نافذہ ایردی منور قلوب مندراور باک خصلت برمیزگاروں کے دماغ کو اولیائے کرامت شعب اربمصابیح انت للمتقین کی بٹ رت کی سیم سے حق يقين ومعطرست العتيائے ستودہ كرديا ہے۔ اس مِل مِلاد وعم والا في سنون اتَّارِبْسِيم صبادلِت ادمت إلى عَنْ الرَّبُّ الدُّرُسُكُمْ عِنْ لَدَ الدُّو الْمُتَاكُمُ الْمَيْنِ بجل حلاله دعم نواله رقم ادراک محوای ایوست زیاد ه متنقی سے وہ اللہ کے سزریک إنّ اكرمنم عن النّدانة عن المرسيحيف است زياده محرم بدي كي تحريراس بند منيرولوج فاطرامين بندبركي شيده ا كمنيركي كتابين الكه كرابني عنايت ت عنامیت نولیش شبت کے اتمدسے شبت کردی ہے۔ ہمت اور ت، ہمت عالیہ | بلن دادادہ پرمعصور رکھت ہے يهنه برآل مقصود داسشته كرمشائخ كمبارى تعظيم اورا و نسيار بزرگوار می آید که جانت خطیم مشانخ کمیار کی پیچریم جو ہرووت نابت قدی وتحریم اولیائے برگواد کہ ہم فقت سے تعقے ک راہ بعتدم فتوئ جاره تقوى دامسل

دات تربا شند وصورت علم را برجال ا درعلم مے فل مرکوعمل سے حسن أراسته ودرظارت اسحاد برابيري مستا سيات بين اندميري واتون مي تهتدي تهجاخ هروار لجرب ديين رسيده ورو مدر من من من مرح سرين يتين تك ریاض ریاضت از شجرہ مجاہدہ تمرہ کشن استجے ہیں اور ریامنت کے باغ میں مجارے ومشابده إخيتاركرده مرعى باشدتااز كدرخت كشف وشهود كمعل ماصل تحصیل معاش وانبعاش کر قوام بقائ کیئے ہیں ان کا ہیشہ نیال رکھا جائے تا کھور نفس مردم برآن منوط ومربوط است معاش مي حس برزندگ كادار درار بادر والبيج كس دا درعالم عنفرى ازال استغنائ الوكون كى بنااس برمنعف ومراول سے اواس تام ماسل نیامده ای طبقه کرامی دا مادی دنیایس کوئی شخس می است کمل بے تعلق ضيروانقسام فاطرنباشد برس انيازى ماسلنه ين كرسكام والتسام فاطرنباشد برس انيازى ماسلنه ين كرسكام والتسام بناشيخ ١١م مهم معالم عابر متقى مُتلرِّن كى توجه نسبِّ اوْرَسُّولِيْن بِيلانه و اس يع شَيْخ ناك، مسالك، فريدلللة والدين الماعال تقام عابد متنى ديندار المك و معين الطريقية ، نصير الشريعية المعدن السائك فرياللة والدين المعين العربية ، الزباد امنيج العياد، قدوة الفسرين انعير شريت معدن زياد ا منج عباد، قددة محود سعيد صوفى دامت فعنا يله كربست المنرس ممود سيد صوفى ال كے نعنا بل مهشد مائم سابقه متحلی است و درمهم احوال و اربین جوا دیر کسی مول سفاسے اُل ستہ بین اور جميع ادقات درتحري مراصى ايزدعزو برحال بي بردقت الشرحب وعلاى رمنا علا ایام عرعزیز گذرانیده و درخانقاه کتلاش می عرزیز گذاری سے -انہوں نے اد بنی ربی ای بحس تاریبی توسنش اَدَّسِنی زَیِ فَاُحْسِنُ تاریبی الجمیری می معاند میدند میدند میدند میدند میدند می میدند می

ا ماره دانگام دیاضت موزا ما من قض | رہنے ادب سکھائے اوز ہترین ترمیت کی م ر بعین الیقین دیده اند ' بعواطف بادشا مَن َ خَافَ مَعَامَرَ ، بِهِ (اورجس نے اپنے رہے با نه وعواد نشخسروا زاختصاص دا ده آمر | مریتبه کاخوف دل *ین دک*ھا) ک نگام لگائی ، انهوں که د ه در مهرکریشی ازبیسیان کمهاری من نے معرفت کی دہن کا جلوہ عین الیقین سے دیکھ اعمال خطة ناگوراست بمحكم فرمان ليآ، انهيس شابا زيوزشوں او خِيروازعناتيوں بهايون سيدالت أنخ و برادر وا فر سي فتقياص ديكر ديبه نامي كادُن جويتيان التعوى وافتخا رالمت أنخ بخيب لللت كمارى بين أكيت الكري ركز يسم واب والدين ابراسيم سعيد صوفى واسنائ الهايوا يحطابن سيدالمشائخ إوراسح نهايت بوجہ العام درتصرف دار ند، ہم سر البرہیم سیدمو شیخ مرحوم کے بیٹے دحیدالدین موفی وقف أن برايت ن مقرر داشيم و اوجلها اين الم تقرف ين رمين اس كا دقف این فرمان کامیکا رمحلی به طغاری شهرای اسمیم نے ان کے نام مقرد کیاا وریفران کامگار نفاذيافت تاولات ومقطعا سب كجوشائ بمرسه أرسترب نانذ بواستاكرواليان و المعلى وشعب الكان ومتعرفان و القلع الوابين اكوتوال التعرف اكاركن كما شقيع كاركنان وكماست تكان مال واستقيا خطة ناكوري ابي ا أنده بوني وه مذكوره خطهٔ ناگورد میبه خکورچنانچه ذکر اگاؤں کوس طرح دکرکیاگیا بے مقرر مجس اور رفت مقرر دانند وبتعرف اليشال ادرائ تنبيفين ربين دين واست برطرن باذگزار ندر واز قسم عوارض ومون ایجوارض الات عوادت سے معنونا اور

مقام ربة ووقرت " جلو و وس معرفت كخانقاه ينقبل ماره كي موريكو ووالمكا ستيخ مغفور مرحوم وحيد الدين صوفى بريسر كاربهائى اورانتا المينا نجيلية والدين

و به تأتِ مصنون مروس شمرند، ادرستنی سمجمیس،اس فرمان کے مطابق نجیم فرمان روند تابسندیده افتد الم*لکوین تاکه وه النّدنمان کو بمی بسند*آئے بمشيّت الشرّتعب إلى -ربرس فرمان بخط طغرا این است اس فرمان برط خط کی مهدیه سے رسالة بليغ بالرالاعلى اعلاة الشدونغذة اسالة بليغاس كيحكم عالى مصيصالله خرقاً ويعزبا ورسالة الجاس للعالى انع بندكيام اورشرق وعرب مين ما فذكية ان ن البيرائيريم العالم العادل لجابد اوررساله درباريالي مع خان كبيركريم، عالم الرابط الصابط المقسط الارمى قوام عادل مجابر دابط دضابط انساف بردر والأ الحق والدين قامع الكفرة المشركين فواز ، حق ا در دين كابنيا د كنار و كنرو قالع الفجرة والمتمردين عمدة الايام عقد ومشركين كامثان والا مجرمون اورمرتون السلطنت تمين الملكت عين المتعالى اكالكارف والا، ذا في مسيع متاز ملك لموك الشرق وللغرب صاحب اسلطنت كي نوت، مملكت كا دايان بازد دبوان رفيع رسالالغ قتلغ خال دام عين التعسابي ، مشرق وغرب كا عليها فرمان رسانيد في اربع عشر الشهنشاه ماحب ديوان رنيج رسالوكغ تشلغ من ذى الجرسنة ١٢٢ بجرى فال الله السي مرابندى كورائم ركع يرفران اربع وعشرين سيعاتب المواس ارذى الجرس المحاسب ریگر تشریف اسلطانی ایجوی ترودالعدور میں تحت مین کے سال کے در گرت رہے اسلطانی افران موضع ڈریمہ کے بعد دریگر تشہ ریفات سلطاني كا اندراج بواسع فيكويس ديل بس بيش كرما مول:-

(۱) بیش آدمیول کی تشریفیات (خلعتین) اور یایج بزارشنے بول (فلوس ـ مسے) ، ہزار من آگا یا نیج شوگوسفند ربعیٹر ایکریاں) بچاس من روحن (گھی) باغ زئين باغ اوردارالعام (مرز) كے لئے بارا مرادمقرركيا جاتا ہے (سرورالصدور <u>من۲- ۲۱۹)</u> اور باره ادرار لینی روز سنمقرد کیے جاتے ہیں) ۔ (Y) - رستخطی فرمان بابت رو و لاکه شکرة افتوں کے واسطے کران کاچوتمانی (بيجاس بزارم ١٨٢ سرودالصدور) (س) باره برارشنکدانعام - (سرورالعدوره ۱۲<u>۱</u>) °رہ) بالشافہ (آمنے سامنے) فرایا (سلطان نے)کوئی مراد (خواہش) ہوتو كاغذير تحكر بميجين " ص١٢٥ (a) مرحمت علاا بيرودالعيدور (٢) شيخ اوحيدالدين فرزند (شيخ .. فریدرج و پیررشیخ فتح انسری حطهٔ ناگوری امارت (سے سرفراز ہوئے) سرودالعوم مندرج بالانشريفات كاستسعبت درج بنين بعين ن مختلف مقامات سے افذ کر کے ایک جگرجے کر دیا ہے سابق سبوق کی زمرداری میری نہیں سے۔

اس زانے کائن آج کے دس کلوگلم کے برابر ہوتا تھا۔

که مراقیاس سیکه قافلیسے مراد (برات دوہے کے جلوس) سے بے ۔ نیخ الدّابن ا وحيداللاين بن فريدالدين بن عزينرالدين بن حفرت سلطان التادكين دتمة النوعليه، والنَّامِلم

۱۳۹ دوسرافرمان بابت تعمیه دروازه فرستان ۱۳۶۳ (۲) دوسرافرمان بابت تعمیه دروازه فرستان فران سلطان محد تغلق بارشاه درلى برائي تعمر در دازه فانقاه حضرت سلطان التادكين جيدالدين صوفى سعيدك الغاروتى وضى الترتعالي عنه (ترجم فران شاي) معوردارد و کادکنان ناگور بالنر: ایس ا مکم دیا ماناب که ناگورکے کادکنوں کومعلوم فرمان على نفا ذيانت تا ايشال مقبره البوكرية فرمان عالى نافذ بوا تاكرده ايم تقبره كدر ناگورنسبت آبائ واجداد شیخ الم ا جوشیخ الم مها عالم عابد متنى مهتای ناسک بها) اعلم عابدُ تقى مهتدى ناسك الكسالك إسالك فريواللة ولدين العين الطريقة نفير فريدالملة والدين معين الطريقت المير أاستربيت معدن الزاد منبع العباد، قدوة الشريعية مسدن الزتاد منع العباد الفسرين ملك المشائخ فحورسي مونى قدوة المفيين ملك الشائخ محودسعيد دارت معنائلا كأبا واجدارس صوفی دامت فصالهٔ دارد- آن راعات اساست دکستام بغیرکری ادراس کافرج کنانند وخریج آن دا ازمحصول نا گو ر انگودک محصول سے اداکریں ا در مسکرکو بدم خران روند تابسندیده منظر کویس تاکب ندا جائے افت ر بمثيت الترتعالي وعونه ميت الترتعالي وعونه سلطان محد تغلق نے جا ہاکہ رونسہ (یعنی گنبد) برمزار پرانوار صنرت موفی حیدالدین سلطان التارکین برینوایا جائے یہ ادارہ دل می کر کے ایک شب كوحب وه سويا اورسوكرجب صبح المما كيا ديكمتا بيركاس كيسينه براكي قرطاس (كاغذ كا محرًا) برُا بوا ب اوراس بريستعر لكما بوليه - شعر: قبدام أسمان وفرش زين بنز دوفئه صوفى حميدالدين

CHARACHER CONTRACTOR سلطان تغلق از داعير قبه با زبانداور در دازه ، خانقاه ، واحا لم طياركزاني درك برس فران بقط طغرى دستغط مادشا كربقلم نوسشة ابس عبارت بود- رساله بامر الأعلى اعلاه التذونفده شرقاً وغرباً وتسبليغ مدرا مام عالم باورع متقى متدبن نورالماته والدّين معين الشريحت قدوة العلماء الوحجداديهي زيدهٔ فضائله في السيادس عشر من ذالجرسيم أثنا ونكثين وسبعماية _ (منا تب التاركين مالك فارسى مخطوط مابخ بآليا یہاں ہر در وازہ درگاہ کا جو آجکل بلندوروازہ کے نام سے موسوم ہے ۔ کتبہ یجی درن كرديا جائے جوڈ اكر منياء الدين احد دليا أن في ايْد كركے شائع كيا ہے: -اس دروازه کو التاتریمین کا در وازه مجی کهاجا تا ہے۔ یه کتبه در وازے کی اویری مزل کی جمت پردونو ل طرف کے زمینوں کی بیج میں دبواد کے بیتھر پر کندہ ہے۔ كته كي صل عبارت ١١) داوللكرمة داوالكلمات وكانهاروضة و ويضة الجنات (١١) بنايس روضة دارالكل مات ب مقاى معتبر خسيس المقاسات را بااربالثاه عهد ودورات بمجدابي تعنلق شاهسلطان (١١) نصابعدل والمان بوالجاهل بمراكس ورا باغي وجاهد رم بنصف ماه شعدان شدياتام ب بنادار وهنه أي شيخ الاسلام (١) زبجرت بفتهد وسي وسربرسال بي بناشدر وضه أس شيخ الابلال (۱) متن مصرعظہ وارالکوا مات ایک عنظیم مقرہ ہے یہ کو یا فرد دس کے باغوں میں

ایک باغ ہے۔ اس دادالکوامات روف کی تعمار کیے معتبرادرسر مقابات میں بہرت ہے (۲) متن معروسه اس کی تعیروقت کے بادشاہ محبرت خلق شاہ سلطان کے بھے واقع ہو (۲) متن *مشرعت* سلطان جوعدل ادراصان كاسرايرالوالجابده - اس كے خلاف (۴)متن مفرعت فدا کرے رکون بغاوت ہوا ورمنکو کی منکر ہو۔ اس شیخالاسلام کے دوفیے کی تعمر شعبائے نعف مینے ہمی ہام ہوئی (۵)متن سرعت ہجرت کاسال سات سوتنیٹس کھا ابدالوں کے اس شیخ کے را)متن مفرقته روضے کی تعمیر اول (۱۵ رشعبان *سامانے یکم می ساسانے)* سبص ملندروازه معزت سلطان التاركين رح ك درگاه كادروازه صے عرف عام میں بلندوروازہ کہاجا تاہے۔ مشعبان سے و ابریل مئی سسساع يس محدب تفلق شاه كعبدر كومت يس تعير برواجس كافران سلطان من بیش کردیا ہوں ___ نہ کرتیر صوبی صدی عیبوی کے اوائل بی جیساکر گیرک صاحب نے اُنکاہے ۔بعد کے مود خین گیرک ہی کے نقش قدم برجلتے رہے حتی کہ ڈاکٹر منیاء الدین دلیا ای نے کتیے کوشائع کرد ما۔ بلند در دازے سے ہوکراند رجانے کاجو راستہاں کے اوہر ایک فراب ہے جس کے بیجے ایک جیموٹالحراب دار داستہے۔ ان دونوں مبرے اور جوٹے مرابوں سے کمتی ایک مربع شکل کا گمبندی حجرہ سے حس کے اعل بغل میوٹے قد کی گنبر تھی کو شعریاں بنی ہوئی ہیں ۔ اور تینوں جروں یا کو مٹر ہوں KAKKKKKK KKKKKKKK

THE REPORT OF THE PROPERTY AND A SECOND OF TH ے گذر کرفانقاہ یا درگاہ کے اندر داخلہ التاہے یہ داخلہ توشال سے جنوب کی طرف ہوا ا ب جنوب کی طرف کاسامنا کے ہر دوجانب تین مزارسائبان ہے جسکی ہمنزل پرخپار پیار یکسنگی تھینے ہیںادرا وپرکی منزل میں ایک گول گنبد دیا گیاہے دوادر بھی چیوٹے گبندچیت کی دونوں طرف دے کررونق برصانی کئی ہے۔دافلے کی مونی ٔ دیوار وں بین سیڑھیاں دیکر (اندر کی طرف) ا دبر والی منزل ہیں چڑھا جا سکتا ہے۔ علیٰ طالعیّاس - باہرشِمالی اور حنوبی دونوں جانب سے بھی چِیت پر چرموا جاسکتا ہے۔ دا غلے والا محراب کو نقاشی سے خوب خوب زینت دی گئی ہے اور خطّاطِی کا چھانمون پیش کیاگیا ہے۔ نعّاشی اورخطّاطی کے علاوہ اقلیدی ڈھانچوں کا بھی _استعال کیا گیا ہے۔ کنول کا نمپول اورسانپ کی شکل کا زنج<u>رہ</u> بلنددروازے کے داخلے کے او ہر کیسطری کتبہ قرآن ایت کا ہے۔ جس میں لایستوی اورائخریں کلم لکھا ہواہے۔ اس خرق نسخ ناگوری خصیت کا الکے ۔ اس کیتے کے علاوہ تاریخ والاکتبہ سر دست بلندی پیرڈ و چیوٹی تیم پو کے درمیان جسیاں ہے۔ جو محراب کی جوت پر چڑمکر دیکھاجا سکتاہے کیتے ك اشعار كا خلاصه يه سم كم يرعمارت الوالجا برحدين تغلق ك عهد حكومت يس بنى: وسطه شعبان سسطية يرمئي مسسس تین مجروں کی نشاندہی جواو برکی کئی ان کی بابت ماہرین کا خیال سے کربعد کا اضافہ ہے۔ جُرُوں کی اندر دنی دیواد وں میں طاق بنے ہوئے ہیں دفراب نما)

اورد بواروں اور گنبدول کے بیتھر برگلاب کے بیول اور دیگرشکلیں کندہ ہیں اسی طرح جروں کے شمال کے سامنے کے دافطے کے دروازوں کے کنارے کنارے بعر خط نسخ بین آیات رمینی کنده کی کئی این جو پندر صوی اسدی عیسوی کی ائنی کئی ہے۔ اور بلندوروازے کے اس حقے کو طرز تعیر کے ما ہرمبرداد شوری نے یعن جروں کی تعرکو، حفرت مخدوم حیین ناگوری سے منسوب کیا ہے۔ لہٰذا۔ اخیادالافیارکے صاحب علم معنف نے برجو ارشاد فرمایا ہے کہ انہوں نے سالمان ماں ہ غیا ٹ ال ین خلجی کے ندلا نے میں سے کچہ اپنے صاحبزادے کو پینے کی اجازت مرجت فرما لُ تھی۔اس رقم سے اجمیر کے مقبرے مزار کے علاوہ بازر دروازے ے اس حقے کی تعمر برخرے کرنا نابت ہوتا ہے۔ بلند در وازے ناگورکا نقشہ دراصل بالوه سلطان محودشاه خلى كى تعمر لمندوروازه اجميركا غونه صلوم ہوتاہے مرداد (شکوہی لندن - ناگورمسی سے اس کے بعد میں ڈاکٹر دیسا کی کے متبعرے کا خلاصہ بیش کرتا ہوں حبفوں نے سرے ھ عسس و مراین تغلق کے کتیے کو ایڈرٹ کیا ہے رعرفی فاری سپلمینٹ مالان یا دیدار برا مونی صاحب کی درگاہ ،جس کے اویجے پورے خوبصورت نقاشی والے دروازے کا مرکتبرہے ،سنگین رعب دارچہار دیواری سے بیط تھی جس کے چاروں گوشوں برگول برجیاں دی کئی تھی حبس کے انہام یذ بر در در دان کا در دان در داز ده به در دان کست کا در دازه بمی کهاجا تا ہے ایک شاندارع ارت ہے جس کے ہر حقے برنقاشی کی مجر مارہے۔ ورو مربع شکل کی ڈومنزلہ برجیاں جن برچوکور بالکنی نما گنبدی کو شک جنوبی سامنے

کے گوسوں پر دیا گئے ہیں پوری عارت کی شان کو برصار ہے ہیں۔ در وازے كى چوٹى برد يواركى اندرونى طرف، اغل بغل كے ڈوزينوں كے درميان ايك سرخ ریتیلے بیٹر کی چوکوریٹیا پرکتبہ کندہ ہے جس کامتن چواشعار برشتل ہے یہلا شعر عربی میں ہے اور باتی یا نج فارسی کے ہیں کتبے کاخلاصہ یہ ہے کہ دارائکرامات، بعنی شیخ الاسلام صاحب مغرو کاشارا بدانوں میں ہے۔جنکی أخرى ألم كاه بادشا وعهد محدين تغلق كح يحم سي تعير ببول _ كُنتِي مِن دروازك كاكون تواله نبين بي موفيه تذكر دن بي جهار ديواري کی تعمیرسلطان سے منسوب کی گئی ہے۔ اور دروازہ مخدوم حیین ناگوری سے ۔ البته ضیاء الدین دلیا فی کی رائے ہے کرکتبہ دروازے کی تعیرے اندراج کانہیں ہوسکتا کیونکاس کتبے کی بٹیا نہ مرف یہ کوسرخ ریتیا ہتھ کی ہے جبکہ باقی پیمرکاکام کمانو کے مقامی زرد ریتیلے بیٹھرکے دریعے کیا گیا ہے۔ دہادا دروار^ی کی تعمیر اور کیتے کے نصب ہونے کی تاریخوں میں کم سے کم ایک مدی کی فينجيول كى ساخت سے ظاہر ہے - يرعجب بات ہے كركتے ہيں نہ توناگور کے مقطع کاذکرسے نرمقا ی کارکن کا ۔ ندیم سی سیت چلتا ہے کہ ناکوراس وقت اجمیر کی اتحیّ میں تھا یانہیں ۔حتیّ کہ شیخ حمیدالدین صوفی رح کا نام تهى ندار دسب - البته شيخ كوشيخ الإسلام اورا بدال كے القاب سے یا دكیا كيا عربی فارسی سیلیمنٹ ملاقائ مدائے میں کتے کا متن خلیق احد نظامی کے مقالے سے اف کرکے دیے چکا ہوں۔ おおおおおおおおお おおおまたおおたんち شيخ عبدالتي محدث د الوى وحرف اخبار الأخياريس مكد دياكر درگاه كى جهار د بواری سلطان محر تغلق نے نبوان مگر در داز ہشیخ حسین ناگوری رم کا بوا ایم ہوا ہے اور پرغلط نہی ڈھا لئے سوبرس تک حلیتی ہی۔ انسیویس ہیسویس صاری ہی انگریز اہرین نن تعمر کر کے اور برسی برادُن جیسے سنفین فے طرزتعمر کی بنا، برسلطان شمس الدين التتمش كاكاد نامه قرادد ميمرقياس كرليا كرسلطان فحدين تغلق کے زمانے ہیں شمسی دروازے ہیں اضافہ ہوا۔ کیتے ہیں موفی حمیدالدین کا نام نهين أن ليكن عمارت كودا دِلتكوابات اورشيخ الا بالِل اورشيخ كوشيخ الاسلام کے القاب سے موسوم کرنے والے مقصار موصوف ہی سے ہے ۔ اس مے علادہ سرورالصدور دسير شخي كمين برماف درج ب كسلفان في دروازه شنج فريد صوفي كي فراكش برتعم كراياتها -جيساكه دسناقب التأركمين - فارسي منطوطه ماجی نج ألدين فتحبوري صلاا - ١١٥) برساف درج ہے۔ بهركيف بسيوس مدى من وه غلاقهما نجوا خبارالاخيار ميرك صاب كاربورا اوربرسى براؤن ككتاب سيبيالهوئ تعين وه سبكى سباس كتياوداش كاليريشر مخرم زيد إن ديسال كى بدونت كافور الوكي ملاحظم ہواے یی،سی مناالع صلای گیرک کی ربورٹ رجلد ۱۱۱× محکمدًا ٹارقدیم له قرستان کوخانقاه کهاگیاہے۔ درحقیقت حفریت سلطان التاکین کی کوئی خانقانہیں نمی _ سه خانقاه - درونشیو*ن ک*اده عبادت خاندجس مین ده دنیاسے کناره کشس *بز کرر*یتے ہیں۔چونکھونی _{نساح} ابکٹر دہنیتر لینے کھر پر ناگوریں بیاگئی میں ڈیمپر میں ۔اورچینکوں میں عبار^ت

اوريرسى برادُن: اسلامك أركي عيجر (۳) دقع مصاهرت (خرداهادی) اس كركيم مع بعدسلطان محد بن تعلق في ابنى شهزادى بى بى داستى کے کا دخیر کاپیغام شیخ فریدالدین کے بٹرے بیٹے شیخ ارحیدالدین کے صاجزادے شیخ فتح الشرکے ملے بھیجا ۔ شیخ فتح المترکواس رستہ از دواج کے بارہ میں شیخ فريدالدين رحكوتال بوالكن سلطان كاهار برحفرت في قبول فراليا-ايسالكتا بے كسلطان في التركوفاندوا مادى بي اينے ياس دل مي ركه ليا يسكن در بار کا ماحول فتح النترصاحب کوموا فق زارگا اوران کو اینا حجوزیرا یا دا یا ۔جب ناگورکی یاداتی تو کبھی یہ رباعی پڑھتے دیلی کیم ایب نے ناگورنشد پر عمرین دل من مرکز مسرور نشد (دېلى مېرىيەمەليۇ ناگوركا بدل زېبولى) (يىرانگلىن دل برگزخومىش نە بوا -) برمیندنگارخانه دار ندمرا 🦟 آن مجیترو بوریازدل دورنه شد (اس مین در ایس ایس ایس ایس در در ایس ایس اور پوریا دل سے د در نہیں ہوا، اورکھبی یہ دو ہا بھی پر صقے ۱-ميرايو وا ديدها جي جائے ديم جائوں بيز سائڪريوک کريل خالق سے نيه لکاوں (من جاہے من فالق جا ڈن) (سانگر پھوک کریلا کھنا ڈن) جب محت تغلق کوفیت اسٹر کے دل کی اُرزد کا بہتہ زگا تواس نے گھرجانے کی اجازت دے دی۔ ر فحة مصابرت سُلطان محدث بادشاه دبلی بخدمت مصرت شیخ -

د، لی بہنیجے تھے ۔اس دقت رہلی بالکل اُجر چکی تھی ۔سلطان میربن تعلق نے ساری آبادی کوربها س سے دولت آباد شتعل کردیا تھا مگر دوسی میں ملتان میں کچے سورٹس ہوئی ۔اُسے رفع کرنے کی بنت سے سلطان رہلی آیا ہوا تھا۔اس نے شيخ فريالدين صوفي كويمي دولت آباد حاني كالحكر ديا اوريه السلاية والسلايج کے اُخرییں وہاں تشریف ہے گئے اور دہیں شیخ فتح النڈا در بی بی راستی کا رکاح عوا -سلطان کے اہل فا نیاور والدہ (مخدو مرحہاں) دیوگیر ہی ہیں تعییں اورقیاں یہ ہے کاس نکاح ہیں مخدور رجہاں نے خاص دلچینی ل کیونکر حفرات اہل تصوف کے ساتھ مخدومہ کوغاص ڈیسی تھی۔ دولت آباد سنتقلين كويمرد إلى والبس جاني كاسلطان محم جارى الم توایسامعلوم بوتا ب*ید کرشیخ فر*یدالدین ناگوری دہمن کی رخصتی کر*کر*شعبا *ن است ہ* ايريل السسارع مين دولى واليس الشريف لاستے - دولت آباد كے سفرا ور والبسى سيمتعلق ايكسكتو بقتلغ خال إورايك فران سرودالصد درسيليكم خلیق احدنظای نے ایڈھ کیاجوفقر درج ذبل کرتا ہے .۔ (مم) نسخهُ مكتوبة تلغ فال (كه) | ترجه به تتلغ فال كا خط جو اس كے سفر دراشناء کے راہ رفت دولت ایار رسیا دولت آباد کے زانے میں آیا تھا۔ خداوند مكك لمشارخ قطب الادلياء فلاوند مك الشائخ قطب الادلياء فريدالحق والدين زوالميامن والبركات | فريدالحق دالدّين جو بركات اورسعادتون ادام الترميا منز القدسيه خدمت ادايين - الترتعالي ابحي بركات قدسيه كو

وعیودیت بندہ درگاہ اعلیٰ قوام برمان میشکی علاکرے درگاہ اگل کے بندے توام مطالعه فرايند احوال بفقل الترتعاك بران ك بندك ادراداب كع بعدمطالعه فرائي باقبال حفرت خلافت خلاقت الثدنعال كيفنل سے اور صفرت خلافت بنا و وبركات عقده دكيه خلاوندى مقارن كاتبال ا دريك رشتے كى بركتوں سے مالات بخارست مقعوداً نكم مرحدت مهدعليا الجرين معموديه بركم مُعليا إفلاد ندابيُّ خلاوند فخدوم جهال عصمها الثرتعالى در مخدوم جها ب الترتعالى ابنين سلامت د كھے باب نمدرت خداوندی برز بان چنال بروتت این خدادندانادند کی ایسی خدرت ارزان مى گرددكە درتحت تحرير درنيا يد اداكرتي بي جو تحرير بي نهين أسكى تجويزيم اقتراح أنكروته مبارك برج زو دبتر كرجتى كهن بهو تدم رنجه فرائس ا درايني ذات رنجه فوانيد ومكاتبت متضن صحت مبادك كامعت ببرشمل خوارسال فرائي ذات مِارک ارسال فرمود تا موجب اجوموجب تسیهات مو - بمیشه زیر تسلیت باشد، ہمیشہ برسجارہ تقوی او تعوی کے سیّادے ہر باتی ہیں وزبادت باقی باد- آین ۔ اسين:-انتخاب فران الوالجا برسلطان في تغلق بارتا الوالها برسللهان فمس تغلق بادستاه ديلي کے فرمان کا انتخباب۔ مك البشرق عمدة الملك شرف الدوله مشرق كع بادشاه عمدة الك شرف الدولة والدين - قامح الكفرة والمشركين قالع ادالدين جوكنّار ومشركين كوزير كرني وال الفخره والتمررين معدن البلاغه ادرمجرون ادرسركتون كواكعا لمن والعابي

مجمع الراعه سیدالفضلا قدرة الباخیاء | بلاغت کی کان،مهارت کے جامع، فاضلوں کے جا مع السيف قلمسيهما رزمال ملك اسردار، نفيج البيان لوگور مين يكتار قلم ورتلوارك الكتاب صاحب دنوان مقطِع شهر نور رصني سبه دارز ال ملك الكتاب ما حب ديوا اودسشبرنور، کے مقبلع محد درشاد کو معلوم ہو برانندكه لمك المشائخ فريدالدين كهشائخ كے ادشاہ فريالدين ناگوري، فدا ناگوری وام درعة باجعیت خیل وتت انجی بزرگ کو باقی دکھے واپنے کنیا ورمریدوں ا زحضرت دولت آباد بکرگاه می آیاری کاجعیت کے ساتھ راجلانی دولت آباد سے دیکاہ فرمائيم ملك الشرق الكتاب عمدة الكاطرن آربيبين يهم يحمديته بين كم مكالشرن الملك بمجرد وصول این فرمان بالملکی دانکتاب عدة اللك اس فران كے وصول كرتے ہى سوارا ن شهرنو در مقی ر و د که اگر شیخ اشهنو کینام سواردن کے سائم درمتی تا جائیں تاکه اگر فريدالدين را النجادريا بدباجه كي سواران شنج فرادين كود بان پائي توسب واردن كيساته برابرا وشده تا بندون باحزم تمام انبين پراور احترام عساته بندون كالين اور بيا يدور ود در راه شرائط بواجبي بجا السقيس نام واحبُشِرطيس اداكري بشيخ فرمدلدي أورده رسانيدن شيخ فريدالدين بانبل كوان سحفا فان اورمديدن كيسانه بندوي وتبع تا بندون عهده خود داند- اینخا نااینی ذریه داری محیی فرمان عالی کے مطا بامرالاعلى اعلاهٔ النّرونفذة شرقاً إصے النّرنے بلندكيا ہے ۔ اورشق وغرب ميں وغرباً و بالمشافيته في الثالث من | نافرز كرديايـ ـ شعبان سم و المسال المرابع النا المرسعبان سم و المعالم المعالم

ب مهندُون (راجستان)

وتلین وسیمارتر

ست کرا در دے سلخ جادى الاول مه، بحبيرى (سیم الله عیسوی)

رائح دیگر بارمند دری باب تاکی نطلبن و بریخم پرواز رو ترقی علی میں اد حربے حسیم طلب ذکریں من عادى الاول معمل مع يعمل ادراس سروان كے مطابق على كرين فمس وثلثين ومسيعاييته (میر بروانے کی تاریخ ہے زکر تاریخ وفا) اس ۔۶۱۳۲۳ سنے خس وٹلٹین میعایتر میڈلول انڈیا اے ملنی I Vol ١٩٢٩- خليق احدنظامي -

. شیخ فریدالدی^ن کی وصیت تھی کہ ج<u>ھے</u> شنع بزرگ (بڑے ہیر) کے ہیچے کی سمت ہیں اسس طرح دفن کیا جائے کہ میراسرا شنیخ بررگ کی ناف کے برابر ہو يەرەيىت شىخ فريد كى يورى نهيس بولى اَیکاانتقال دہلی میں ہواا *در دہی* آیکی

عبر شيخ فر يرالدين عاكيترا المالية

سٹیخ فریدالدی محو دسعید بٹرےخوش بخت دا قع ہو کے تھے كه ان كواپنے دادا حفرت شیخ بزرگ مو فی حمیدالدین تارک

نفیب ہوا۔ اور باب دادے دونوں بررگول کی سرپرتی حاصل رہی ۔ خسوساً یر کرمونی ماحب کشنے وید کے بارے میں یہ بات بخوبی منکشف تمی کے سے عزیز الدين اورتين پوتول ميت فريدري هونهار بي ا درانهيں كوبعد د فات سو في منالين دادے کا مانٹین ہونا ہے ۔ایسی مالت سی جتنی توجہ اُن کی تعلیم د تعلّم یں مرف ہولی ره دوسرو ل بزبيس بونى ـ داداما حب عظم دمخرم كى ديكه ريكه مي علم ظابركى تعليم تو ہوہی رہی تھی ،علم بالمن (طریقیت) کی تعلیم تو تمام ترعمل کا نام ہے اس کے لئے وا دا ادر والدكا نموزكيا كم تها ٧ تذكر بيني وعظ وتبليغ من التُدتبارك وتعالى في فريد ہے کوپیدائشی داعذا بنا دیا تھا۔ فراتے ہیں کہیں نے سات برس کی عربیں تذکیر کاعل شره ع کردیا تما ا درمیری اس مغیرستی کی مذکر حس درجه می مونتر تابت بون ده بات كرسني مين نهيل يال كئي ليكن يربات كسى مع يبي نهيل م كرشيخ فرير مذكر كي واغطارة قابليت كى مشهرت دور دور تك مبيل كى تى يبات نه مونى توصفريت نظام الدین ادلیا، عندالملاقات باد بادامراد کے بطور تذکیر کی فرانشن دہی ہیں کیوں کرتے المغذطات فريدى سيمتني فوس اتئد بات برسف بس اتى بدكسني فريالدين ماكرال ادريخ نظام الدين مجوب اللى دونول في الكدومرك كويهمان كرمعالم كيا حضرت نظام الدین کا امرار کرآپ میری ججر سے کے وہر دالی میک میں اگر تشدیف فر ما ہوں اورارام بأيس اوراً دهررتيخ فريوالدين كواينے بحال كوخط كمنے دقت شيخ وقت كالقب سے شيخ نظام الدين ادلياءره كويا دكرنا ا وراس بات كى تاكيدكر ناكرجب مبى خط مكمو توشيخ نظام الدين رح كوسلام لكمنا مرمجولو. شيخ نظام الدين ا وليا ارج اپني عا دت او رسير ك مطابق روباتون کااہمام فراتے تھے۔ ایک تو یہ کان کا بخشش داکر معام تو تما ہی مگرشیخ

فريدكونهين محولة تھے ۔ رومري بات يەكردېلى يىن كېيى سے دعوت أبا في توكېلا بعيضة تھ کرمیرے ہڑہ ایک صاحب اور بھی طعام میں شریک ہو بھے سبحان النٹر! ۔ ان بزرگون كاكبيى تعلقات سے يم كوسيق سيكھناچا بيئے ۔ سٹيخ فريدرج كى تعليم و تعلم کے بارہ مِن کچھ باتن جسترجستر فیقر تیجیاصغعات میں تحریر کردیکا ہے۔ عرکے آخری دۆسالوں كے دوران حب شيخ فريد كى عمر شريين انثى سے تجا د زكر يكى تھى علم دين كى بلندبا يكتابين تفيية حديث موضع أيهه كي دوران قيام بجايا كرتي تمي اوراديبه میں ان کے بدتے شیخ فتے اسٹراوران کی بہوبی بی راستی کاتیام رہا ہوگا اُن کنا بور) کا مطالعہ ہوتا تھا۔ کہنے کا مطلب یہ ہے کا ویجی کٹابوں سے دُگا وُ کاشوق تھا بشیخ فری^{دنے} اینے دادا۔ استار و بیرومرت دسے ورثے میں یا یا تھا۔ كمركيب بات شيخ فريد كى عادت دادا محرم سے برعكس م يعنى الشى سال سازياد عربوکئی تمی، ناگورسے کا دُن کا آناجا نا تو تھا ہی، ڈیمہ سے دہی کے سفریں ایجے فرزند ان کو جا کی تک چیوٹرنے بینی وتصت کرنے آئے تھے جب کرصوفی صاحب دہلی کیا د یں اُہ تعریبے تع لیکن دہلی کے سفر کا کوئی ذکر سرور الصد ور میں نہیں لتا ہے۔ شنیخ فریدالدین رج کے لمغوظات میں دیمبی ملتا ہے کا بینے فرزند کومسجد ہیں بھی كتاب بڑھكرشنانے كى تلقىن كرتے تھے اور ہلايت كرتے تھے كەسجد میں اُس جگہ سبھوكم کتاب بڑمی جائے جہاں حفرت بایا بزرگ رصوفی عیدالدین ج) کی بیٹھ کے تھی۔ ستيخ فريركي كمئي اقوال بابت ابمتيت علم حدميث اورعلج قُراُن سرودالصدور منتقل ہوئے ہیں۔ فرمایاکر محدت ہونے کے لئے بنیس ہوار مدیرتیں یا دہون جاہیں۔ (سرودالصدود ١٩٥٥ - ١٤٦١)

100 第二条件,数据是120条件,第二条件等。第二条件等(数) الدور وأن كيار مين فراياكم شيخ ابراسيم المفراق تصركم ولا نافزالدين كيلاني مرروز چوتمالى قرآن برر متے تھے ۔ اب میں نے بھی مجد كے دن شروع مركز ج رُوشنبر كوفتم كياہے۔ (سرورالندور مطالع) سعيدي بزرگ اينے فرز ندكوجن كانام شيخ مئ لادين عبدالقادر تما ملافيت د کاتمی کئی ایک از کار (تاکرے ، ولما گف) جوان کو لقین کرتے رہتے تھے ا ن کا بھی ذکر لمغوظات میں بٹری تعفیل سے لمتاہیے۔ سیخ فرید کے روابط وقرابت احسرت شیخ فرید کے روابط سے علق ان كے تعلّقات صرت نظام الدين أولياء كيساتھ رہے ان كاذكر بيسي أَجِكا ہے حفرت ایرخرد کاایک خطشیخ فرید کے نامیں درج کرنا ہوں کمنوفات سے معلوم ہوتا ہے کہ شیخ فرید کی بلس سماع ہیں ایرخسرو کی غزل کے اشعار قوال سُنا تے تمے (سرود نسود حضرت قامنی حمیدالدین مهروردی ناگوری و کفرزندقامنی کمال الدین کے سیٹے قاضى نظام الدين كے ساتھ آپ كا بحبت، اختصاص اور مكاتبت كا معاملہ تماسرور ساسال لاڈنوں کے قامنیان بمانیوں کے بہاں شیخ فریار کا ننہمیال تو پہلے سے چلاہی اُر ہاتھا۔جب شنج فرید کا زما مذا یا توان کا بھی بیا ہ لادُ تو ک میں ہوا ۔ اوران کے ماموں اور فاله کاحواله ملغوظات میں آتا ہے ۔ حب نا ناصاحب کا استقال ہوا تو میانیٹن ون تک ان کے ایسال تواب کے لئے شیخ فریدالدین تذکر کرتے رہے تھے۔ دیکتوب بخدمت قامنی (مرودالندور والل) لادنوں کےعلادہ شخ فریدالدین کی رشتہ داری گجات ادر اُ دجہہ میں مبی بمی مجی جیا كرايك كمتوب كے مصنون سے مُترشّع ميو تا ہے .جو فرزند محى الدين مسيدى بزرگر كيے

104

مکماکیا ہے۔ رہی قرابت سلطان محدعاول رین تغلق) سے توسلطان نے بتول معنولات نخت يشيني كي أغازت شيخ فريد كيساته دابط كمرنا شريح كياتها جيساكر بيعجير کے مفات میں فقر دکھا چکا ہے۔ بڑے ادب کے ساتھ پہلاند رانہ موضع ڈیہ کی مدر معاش ہے۔ دوسراا قدام سلطان کا اپنی دختر بی بی راستی کے دکا ح کا شیخ فرید کے بوتے بیٹنے فتح اللہ کے ساتھ تھا۔ جن کے از دواج سے ایک دخر ادر درویسر زا دے بیال ہوئے ۔ ایک کا نام مورود ۔ دومرے کا تحدالملقب برعزیزاللکے جوسرکاری ملازمت میں مستوفی مالک را کا ڈنٹرٹ مزل) کے عہدے کو پہونے لرتاديخ فيروزشايي يعنيف اس کے علاوہ اگر یہ بعد کا اضافہ نہیں ہے تو، شیخ فرید کے فرزند شیخ اد حدالدین یعنی شیخ فتح الدلا کے والد کو خطّهٔ ناگور کی امارت سے سرفراز کیا ہیا۔ شايداسى كئة نتح الشربية كو ماغوظات يس ملك فتح المد كاعزاز رياكياب ـ شیخ فریداندین کےسات بیٹوں کا اندراج ملفوظات بی سے ۔ (۱) شیخ می الدین عیدالقادرخلیف اسعیدی بزرگ) ۲۱) شیخ قطب الدین (سعیدی خودر) (۳) شیخ ا وحدالدین له بمک الشائنے) ایرناگور (۲) ابوالوقیت عزيزالدين کي (۵) ناصح الدين (۲) معين الدين (۷) مظهر الدين -شیخ فریدالدین **یاک**ترا^ن کا رابطهٔ اولا دشیخ فریدالدین عمج شکراجو دصی سے میں رہاتھا۔ بابافریر منبغ شکرکے ہوتے سٹینج زادہ بایزید ناگور میں چاکیراں رحم کے مهان رہے تھے جنکو بڑے اکرام کے ساتھ رکھا اور خاطر تواضع فرما ہ ۔ (سرورالصدورص ۲۷۹)

والنوات فريد جاكران علاوة مسرودالصدور إنترحقركات التريرى نظرين شنخ فريكاست براكارنامان كى تالىفات بى جن كورداى ادلىن حيتيت ماصل بۇنى - تالىغات يى ادىيت كا ددجهر والصدور دنودالبدودكو لمناجاجي سرووالصدور كوجوا بميت لمغوظا تتجتتر ك المارية المام الما تفعيلي جائزه مين واكرمنا وحدفاروتي كالفاذي ---يهلى بىن كرچكا بون يهان يرفنيراس بات برزور ديناچا بتا ہے كەسرورالىدۇ كابينة رحصة سنيخ فريدالدين ناكورى رحمة التأعليه كابي تاليف سي كاتسالية ان کے ماجزادگان ہیں۔ اگرسرو والعدوريس درج شده حوالے بابت سينج معین الدین جشتی رضی الله عنهٔ فقر کواکرمیترنت و تو خواجه بزرگ کی بابت میری تواریخی معلومات اتنی میمی نه موتی جتنی داکرمن نتاداحد فارو تی نے جیعانث کراردو دان طینے کے لئے مہیا کردی ہے یہ دونررگوں کے ملنو ظات ہیں جواکی مگر جه کرد ہے ہیں۔ بعنی مبدا بجد موفی حمیدالدین تارکین اوران کے خلیف ومانٹین ان کے بوتے شیخ فریدالدین جاک برّال کے جوموفرالذکرنے اینے صاحز ادگان کو مکھوائے یا معاجزادے سیدی بزرگ نے اینے اوالد حفرت باکیراں کے الغافریں علمی کری اسرورالصدور میں جا بجا صوفی علیالرحمة دالرمنوان کے مجع زادر باعیوں یا ابیات عرب فارسی، مندی کے ساتھ شیخ فریدالدین کی اپنی غزليّات ا دراشعاد مجي كافي تعارّ ديس بين جن سے بيته لكتا ہے كه علا وہ انشا انثر

10人 فارسی، عربی د و تول زبانوں (فارسی، عربی) کی نظم، میں شیخ فریلا چھی خاصی قدرت ركعة تع - (سرو دالعدور ما ١٤٢٠ دعره) داعظ دنصائح ددین بروری کےعلاوہ مطابعہ وتصیحے ومقابلہ اور دری کتب كاليهاشوق ركفته تقه بقتاح وكشاف شرح منتخب تعرف وشرع اعان و مدادك العلوم ومنازل السائرين دآداب لمريدين دفلك المشحون و مزد دى ا داسكى ىنرح دمشارق الانوار ومصباح الدّجى وغره سيشغف ركھتے تھے۔ (سرودالصدورص - ۱۲۰ - ۱۲۱ - ۲۲۱ - ۲۲۱ - ۲۲۱ - ۱۵۱) مكتوبات علاده اس كے كتوبات شريعت كا بھى خاصى تعداد مجوعة مرور الصدوريس سے تينج نجيب الدين ايراسيم صوفي (برادر شورد) اور شيخ عبدالله (پیریمانی) کے نام کے خطوط کے علاوہ اولاد میں مجدالدین اسمعیل و قطب الدین محداور بی بی قرة العین کے حوامے ہیں۔ قاضی نظام الدین (فرزندار جند ت منی گرال الدین *مبر در دی تحیی کم*توب ایر میں شامل ہیں ۔ بس ایک مکتوب میں عربی کے گیار "ہ شعراور فارسی کے سترا استعار درج ہوئے ہیں جب میں ایک مصرعه (عرن) بخی حرست قامنی حیدالدین سهرورزی ناگوری اسمیت (مرورالعدور صرا - ۲۱۲) اسفار ا حفرت شیخ فریدچاک پڑاں کیئے اسفار سے نہیں گھرانے تھے۔ ناگور سے لاڈنوا ور ڈیمبہ کے علاوہ کم سے کم بین یا رکے سفر ملی کا ذکر توسرورا لصدور ين ملتاب - (المهل بيحرى مراجعت باردوم الحديث مروي الحال بأداخير بازن وفرزندواعرة مستده برائ عكن وتولن (اخبارالاخيار منك)

اس اقامت میں جب کردلی کو وطن بنایا الی فازیعنی زوجہ کی وفات واقع ہولی اور بیری ما جرد کی بین ہی دفون ہیں سرورالعدورصال جب بوتے کی شادی عقرنكات كے يك دولت أباد كاسفراختياركيا (اداخراك، الله سرودالله، ورساكال تو دانسی برائے طغراً باد (جونبور) مولی تمی سر و دالندر و رسیلال) اور مراجعت میسیم میں خیل (گھوڑوں) مع رنوکر، جاکر) اورسلطان مکتوب اس امرکا لے کر چلے تھے کم حفرت شیخ فرید کو ہندون راجہ مان) تک بہنچا یا جائے۔ سرورالصدور مشلا اس کےبعد رحمت (بیاری) ک حالت میں اُخری سفر د، ای کا مساعدہ کا درج ہواہے ۔ سرو دانصد ورمائی اور متابع) جس جاں برنہ ہوسکے نادیڈ واناالراحیون ا یے تعمیر کرا کے مہوئے مکان کی دھرتی میں مافین مولی ادر مقبرہ سالمان محاتیفان نے نبولیا میساکر زمان متعلقہ فقر درج کرچکا ہے ب<u>ہ ۳۵ میں</u> یہ مقرہ اور مکان بجے منڈل ک مثرن ك طرف واتع ب - (افبارالافيارسكا -چاک برال ا معنرت شخ نریالدین کے فرف دجاک بران ، کی دجستیہ حفرت شیخ عبدالی مدت د بلوی دوئے مراکمی سے کرخراس مینی بری جبی کا بھار کا پتھر گردن میں انکاکر ناگورسے والی تک مالت مسکریں بلا تکان جلے آئے تھے اوالتراغم سا١٢ و١٢٠ على كرية مركوطاك كيتي إلى . شيخ فريد كيترالادلاد تھے ۔ ایسے میوں میں برے فرزند في الدين عبدالقادر رسیدی بزرگ، کوخلانت عطافر ای ٔ خلادت نامهٔ دو خرای شر مرسی سی مرسی بر درج ہے۔ سرورالدرور - شیخ منیا الدین تخشبی رہ سیلک اسادک سیخ فریوالدین کے فاق سر مردن میں ہیں جنموں نے شیخ کی وفات کے ماتم میں مرشیر مکھا بسرورالصدور

اور بعض قصائد مجی انکے طبع زاد ہیں مشیخ کے خلیفہ سیدی بزرگ کے مالات کے بارے میں کو کُ معلومات مجمد تک نہیں یہونجی مگرشیخ صیادالدین شنبی کے حالات ہرو منیر خلیق نظامی نے پیجا کرکے رسالہ سران میں اور آریخی مقالات میں شاکع کردیے میں جوم کودستیاب نہیں ہوا۔ رہندا میں منیا الدین خشبی کے مالات کا ملخص سيرصياح الدين عيدالرحن كي منهورومعروت اليف. بزم صوفيه سے بيش كرد بابون شیخ فی ال منخت بی بایوں کے رہنے دائے تیے ۔ املی ول نخت بر بالا) سیار لکر ت بی بایوں کے رہنے دائے تیے ۔ املی ول نخت بر بالا) ترکستان کی کسی قدیم بستی کا نام ہے جس کی مناسبت سنجٹبی تخلص کرتے تھے گوٹڑ، تنها کی کے باوجود بڑی شہرت کے مالک ہوئے حضرت نینے عبدالحق محدث دہلوی رقم طاز ہیں کر ﴿ الساسْناكِيا ہے كراً بِ شِيح فريد كيم يدہيں بوكرسلطان الناكِين شيخ حيداً للدين الكورى و كي يقد اوز اليندين والتدامل " حضرت يخ نظام الدين ادلیار کے زمانے میں بین شخص منیا، نام کے تھے. (۱) منیا متنا بی جوشیج کے سکرتھ ری منیا دبرنی جوشیخ کے مریدا و دمعتقد تھے (۳) منیا بخشبی چوشیخ کے نرمنکریچے رنہ ر اخبارالا خیار میثیر) مولانامنیادالدین تشبی فےخواص وعوام دونوں سے الگ تعلگ رمکرایی نقرانه زندگی زادیهٔ گمنای می گذاری او راس گوشهٔ عافیت میں زیادہ ترتصین^ی و تالیف کامنغلہ رکھا۔ اس سے ان کے حالات زندگی کی کوئی زیادہ تفصیل نہیں متی سال وفات المعيد يرافعان الدم ور باليون مي يسب -تصانیف متعدد تیموژین (۱) سلک السلوک (۲) عشرهٔ مبشره

IFI KARARAKARAKARAKARAKARA زس کلیات وجزئیات - (۲) شرح دعاؤسریانی ۵ طولمی نامه - ان میں سے سلک السلوک اور طوطی نامر مهت مقبول او نین مسلک ایسلوک فن معرفت و سلوك مين الم تعينية السامي تسوف كالمرسلاليك عليى وسلك يعني باب یں بٹردع میں تسوّف کے اسطلامات کانشریج ہے۔ سونیار رموز دیجات کی مراحت د ومناحت حکایتوں کے بیرائے میں کمی گئی ہے ۔ یہ انداز بیان ادر مجی دل پذیر ادرموُ شريبوما ناہے۔ جب نامحار المربقه برايك ايك كايت لبشنوبشنو (منوسنو) مع شروع کی جاتی ہے۔ ایک حکایت ملاحظ ہو۔ ۱۰ سنوسنو ۱۰ ایک بتال نے ایک شخص کو شیر پر سوارا ورسانب کوکورا بنائے ہوئے ریکھا اوریکھ کرکہا یاسان سے سیکن تراز و کے دونوں ملر وں میں بٹیغامشکل ہے "السی دلجسب حکامیول میں اور مجی زیادہ تانیر پیلاکرنے کے لئے جابا ان کواپنے طبع ذاد تطعات سے بھی مزین کرتے جاتے ہیں يهى وجهب كمولانا عبدالحق موت رصلك السلوك كوبرى شيري اور ربيحين كتاب بناتے ہیں ایک عدد تطعیر کا غوز الا خطہ فریا ہے۔ یہ قرطعات ہرتسسم کی اخلاتی اور رد ما نی تعلیمات برمینی ہیں: - قطعیہ ہ تخشبی تانظربرخود نرکتی بنز مثل ایس کارمرده نرکن د بركواسوئ فود نگرا شد بيز انتج كسس و ادنگر ذكن اند طولمی نامسنسکرت میں تفتول کا ایک مشہورکتا ہے ووکر اسبتی " سے بی نے ہی کتاب کے سارے قعنے فارسی کی کام کا کہا ہے ۔ ام جرانس ۱۰۰ کے بزنے اس کارجم انگریزی میں کیا۔ ترکی زبان میں بھی اس کا ترجمہ ہوا۔ اس کے نلامے میں لکھے

كروجن كرج فتلف زبانول بن بيو تدرب بين . فقر حقر كاتب تحرير ك كتباني يں میں سلکالسلوک مطبوعہ فارسی اورطوطی نا مقلمی فارسی کانسخہ ہے۔ شیج کلیرلروی ناگوری (احرابادی) شجرة الابرار ، مناقب آلتا دكين ، مِن مكما ،ميكاً پشيخ سعيدابن عزيرالدين یخی ابوالوقت ابن فریدالدین چاکیرال کے صاحرا دے تھے ۔ آپکوا پنے والدسے بیت و خلافت کاش ف حاصل تھا۔ آپ علم ظاہری اور بالمنی کے عالم اورصاحب وجد دسماع تھے آپکاشاریمی اولیا کوکاملین میں ہو تاہے ۔آپکی تصانیف بہت ہیں۔ کتاب د ہن جوضؤمصا كى شرى سے -آپ ئى كى تصنيف سے -ناگورسے آپ شايدميواڙ كدا ۇ چونڈا كے تاخت وتاراج كے وقت جوسند عن وقت او مسلاء میں ناگوركوترك وطن كر كے احداً باد كرات میں ماكرسكونت بذير موكئ تمع . أيج والدما جدلينه دادا بعني حفرت شيخ فريدالدين و چاكيرًا ل كى مريد و فعلي في منتص مراً ق الامرارين لكما بي كرستين كيرلدين دحمة النرعليه سلسله بسلسلاين باب دا داكمرىدا ورخليف تھے ۔ للنذا آپ مى اينے والدشيخ سعيد كر يد تھے۔ مراة الاسرار میں مکھا ہيكہ دنيا كے تعلقات ترك كرنے والے اُنكھوں سے جال مطلق کے دیکھنے والے عشق اور آزادی میں بے نظر صاحب ارشاد قطب و وتت حضرت شیخ بمیلارین قدس سرہ کا ذکرسلسلۂ حیث تیہ میں ہوا ہے۔ شیخ عزیزالدین برہ سلطان التاركين سنيج حميدالدين اگوري كي اولا دياك صفات سے ہيں ۔ حصرت صوفي حمیدالدین خواجر بزرگ معین الدین شق رحمة الشعلیه کے فلیعز اعظم میں سے تھے۔ أيجوعشق كياك اورساع كاذوق اورشوق اوراخفائ كلوات كاجبال نهايت

MARKARAKA MAKAKA MAKA تاریخ مرات سکن ری فارسی طبوعرس برتاریخ ناگور کا در دمار سے ، میں لکھاہے کومرید وں کی ہلیت اور تبریب کرنے میں شیخ کمیرط نے النال تھے ۔لیکن اینا ہوا چیانے کے لئے مسجد میں میٹے ہوئے بچول کو درس دیا کرنے تھے .ادرایی ولایت کا العلى المراكي المراجيات وستق تع اليكن منك اورعث تيميان سينبي فيستار أيك برادر زاد مے صرت میدوم حسین ناگوری اور ملک بختیا رالدین دغیرہ حیصے اولیا کے کالین أي خلفادين سيمين - أبكي اولاد احرابا د تجات من سيم. شيخ رست دميان تجراتي جرشیخ یی مرن کی اولادہ ہیں ۔ مخرالا ولیادیں رفم طرازیں کم شیخ فتح محد عرف شمس خان او ران کے مڑکے اشرف می رغرف طہیر خان سلاملین گجرات کی و زار ت کے عبدیے میرسرفراذ تھے وہ سلطان التارکین موفی حمیدالدین ناگو دی دحمۃ النّعظیم کی اولادیں سے تھے۔ اس سے معلوم یہ ہوتا ہے کہ بیر صنرت شیخ کمبرالدین کی اولا دیں سے ہونگے ۔ دالندائم أيج مزمد عالات دستياب زموسك شيخ كيرالدين كي و فات ١٦ ما: زيعقده معمرة وسيمسدء بن بوئي واواك الاراحدا بادمها بور جار توده قبرستان میں ہے۔ مراہ الاسرر ، مخبرالا ولیا ، میں مکھا ہے کہ شیخ احد کھٹوی کے زیانے میں شیخ كبيرناكورس احرأ بادكر تمع في شنا الا براريس منيف الارواح كيدوا في سي مكما سدكم ایکی و فات سارادر بتول بعض ۱۹، دیقعده کو او کی عتی را درای کے برا درزار ب نواد مین ناگوری ادر کمک محد بختیاراً یکے خلیفہ تھے ۔ مرات سکندری اور مرا^کت الاسارين مكعاب كمك فيرنجتيا وحفرت سنخ كميرلدين دعة الترعليه كي فليفه أعظم

میں سے تھے ۔ایب ادلیا، کالمین میں سے تھے علمظاہری اور باطنی کے جامع ادرصاب وجدوساع تھے۔ أب سلطان محمو دبيكيره كے امرائے اعظم ميں سے تھے اور حس کوچیمی حفرت سیخ کھنٹو رہاکرتے تھے اُپ بھی اسی کوچیمیں دینے تھے ۔ جب ایب کی نظر شیخ کمیرکے کال ولایت پریٹری تو ہے اختیار ہوکر شیخ کی خدمت میں ما فر ہو گئے اور نماز بھی شینے کی اقتلامیں ادا کی شینے نے محد نجتیا دکو اپنی دو مانیت کے زریعے جواس کے اندر حج برتھے، پاکر خاص طور سے نواز لیا جس کے باعث ملک محريختيا ركادل دينا وي معالمات سي يحسر أجاط مبوكيا. بهت دير ك دمبوش ا ورسيه خودرسيحب بهوش آيا تواينه گفريگئي. تمام ال واسباب اور لا تعييوں کي فہرست مرتب کر کے سلطان کے پاس بھیج دی کریہ سب سرکا ری مال بع سرکار میں داخل کرلیاجائے اور جھے ایسے کام سے سٹیکدوش تصور فرایا جائے ۔سلطان نہابت متحیر ہواکہ برکیا بات ہونا۔ اپنے امراء کو شیخ محد بختیار کے باس میجاکہ ترک خدمت کاسبب دریافت کریں امرا و نے دب ملک محد بختیار کو دیکھا تو باسکل نقیر پایا چنانچروالیں جا کرسلان سے عن کیا کر ملک تو دیوان ہوگیا ہے۔ ابنا سالا۔ اسباب دمیاوی فروخت کرد یا ہے ۔ اورا بنی بیوی کامبر بھی اداکر کے اسکو کہدیاہے کہ تم جہاں مانا جا ہتی ہوچلی جاؤ۔ سکر بیدی بڑی ہرّت والی ہے اس ليزان كأساته نهيس ميو السه - أيح بيرد مرشد حفزت شيخ كيرف آي كو سقان کی فدمت سیرد کردی مرت مکت آب دریاسے پانی بحرکرلاتے اور فقار کو پلاتے رہے توگ آپ بر ہنسا کرتے تھے کہ آپ نے بادشاہ کی وزارت جبوڑ کر نُلاَ بَيرِي سقّا لُ اختيار كى ہے مُحَرِبوگوں كى اس الا مت كى آپ نے مطلق بروا ٥

144 数据实现的现在形式的现在分词 ان کے ماجزادے شیخ حمن وغرہ اُپھی اولار سے تھے جود ہلی ہیں ارمی صرت شیخ شیخ دوله اورغلام محد کے لڑکے حیات علی دغیرہ قصبہ دومیتک میں دہتے تھے می ردين گهر ناگورين بهي بين جن بين حضرت شيخ مداري عرف بديع الدين بن شيخ فريدالدين بن شيخ عبدالمومن بن شيخ نفيسر بن شيخ جيو بن شيخ محد بن شيخ داوُر بن سيخ محسن بن سيّخ او حدالدين احمد بن شيخ فريدالدين جاكيتران بي یہ شیخ مالری اپنے زمانے کے کا ملین اورصالحین میں سے تمیمے اُپکو شیخ کلیمانٹافیٹتی جہان اُبادی القادری سے خرفہ فلا فت الا تھا۔ اُپ قصیر نگھاں میں رہا کرتے <u>ت</u>ے اورمريدول كوراه خداك تعليم فراياكرت تقى _ يهلي أب شاه عالم كيربن شاہجهان با دشاہ کی الازمت میں تھے قصیر تکھانہ میں آپ کے بہت مرمیاین ہیں۔ آپ کی وفات ١١ ماه ذيقحده يسسنكهانديس بونى ويسائيكامزاراقدس سے ـ شیخ غلام امام نے اپنی حین حیات میں آپکی قبر پر گنبد بنوا دیا تھا۔ شیخ ماری کے *لڑکے شیخ عیدالبا تی تھے ان کے لڑکے شیخ عیدالواس*ے اوران کے مڑکے شیخ بخش تھے جولاوں د فوت ہوگئے ۔ اس طرح سلساؤ شیخ مدادی منقطع ہوگیا ۔ شاه على ام عرف تنطيخ ما نونا گوري علايات مشيخ غلامهام بن شنج عبدالهبادى بن شيخ ناصح الدين عرف نصرالدين بن افرالدین بن مین بن سین بن نیرالدین بن جیو قمد بن سینج قحد بن سینج داور بن شیخ عباللهمن بن او حدالدین بن شیخ فریدالدین چاکیران و سیفنه ما در کے کالمین اورعاد فین میں سے تھے۔ حضرت شاہ مولا نام پر دارٹ شمس الدین سول 147 كُونُ ادلادِ نریز نبیس تھی دُولڑ كیاں ہوئیں بڑی نرگی جس كا نام نورِالنّساء مّی حسزت شیخ شهاب لدين مهر وردى نبيرة قامنى عمدالدين ناگوري كوبيا بهي كئي تيس أبحي دومري ما صرَادى حبى كانام عميده بي بي تما بوشيخ مرا رنجش بن عبدالوسع بن عبدالبا قي بن یدین الدین عرف شیخ بداری مرحوم کوبیا ہی گئی تمی سشاہ غلام امام کے دیو بعال اور تح ایک غلام مضطرا در دوسرے صلح الدبن شاہ یصرت غلام ا مام کے انتقال کے يعداً يح مجو تربيعا في مصلح الدين سجا ده ين اورقاع مقام مهو أيجوعالم متقى اورفيرمشرب انسان تمے مريدوں اورمعتقد وں كورا ہ خدا بتاتے تھے . آپكی وفات بتاً ريخ ١٢ رشوال سناه عن بدوي أيكي قبرمبارك بمي شاه علام امام ك فالغاہ سنگھانہ میں ہے۔ ایب کے دعو *لوکے تھے۔ ایک محدامترف جو*لا ولدفو ہوگئے۔ دومرے فیلائیسین جوائیکی حیات ہی ہی فوت ہوگئے ۔ إن کے دو لڑکے تھے بڑا ہڑ کا شیخ خدا بخش اور چیوٹا لڑ کا شیخ میراں بخش ۔ حضرت ستنخ مصل الدين كانتقال كے بعد أيكے بوتے شيخ خدا بخش بن محديثين سجا دہشین ہوئے پہمی صاحب علم وتعویٰ وشائق وجد وسماع تھے او رطالبانِ راهِ حَقَ كُوتَعْلِم دينة تمهے ـ أيكا كام توكل برجلتا نقا۔ نقيراور دوست اورمسا فر نواز تھے اور بہت سے مشائخ کی صحیت یا ان تھی ۔ ۲۷ ربیج الاول سے الا میں أیکاانتقال ہوا۔ آپکی قرمشریف شاہ غلام امام صاحب کی فانقاہ یں قصبہ سنگھانہیں ہے۔ سے خدالخش کے رو لڑکے تعے بڑے بڑے میاں دیدائجن جو اینے دالد کے بعد سجا دہشین ہوئے ۔ جیموٹے نڑکے مولا بخش تھے ۔ دونو بھال سالے اور نیک بخت تھے۔ چیو نے لڑ کے مولا بخش کے تین لڑ کے

ہوئے۔ بڑے ہادی بخش علیم بیش ، فریر بخش ، ادی بخش کے لڑکے احد مخش ہوئے ا حد بخش کے دو کر کریم بخش سجا دہ بین ہوئے جو سیس واؤ میں باکستا ن میلے گئے آپی بین لڑکیاں اور بین لڑکے ہوئے۔ آپی بڑی لڑکی دمرد سکیم فقر کا تباسطو سے بیا ہی گئی ۔ پاکستان حیدرا بارسندھ میلیلی یا رآپ نے اینا و اکشی مکان اورشاہ غلام امام کے نام سے ایک جدید درگاہ مجی تعمیر کروال ہے۔ ایکے ساتھ ہزاروں مرید تھی باکستان چلے کئے تھے۔ آپ اپنے دادا کاعرس حسب دستور حيدراً بادي مناتي بين - أيح جانشين أيح برُ برُك نُعِر كُ سا رُكِيلِين پاکستان میں درگاہ شاہ غلام امام کے سجارہ شین ہیں جعنرت کریم مختس ساصب انتقال فرما سئے آپنے کا فی عمر یا بی تعریباً سوسال آدبرآیکی عمر و کی مولا نجش کے دوسرے لواکے علیم خش تھے جن کے دیم خبش ہوئے اور دھیم خش کے لڑکے غیور الحسن صاحب ہوئے جواس نقر کے بہنوئی ہوتے ہیں نقیر کی بڑی ہمشیرہ طابرہ بيكماً بِ مُضِوب بنولُ جن كا ١٥ رشعبان تطالبانه و تطالاً بين انتقال ہوگيا ایکامزار ناگورک درگاه صوفی حیدالدین کے قبرستان میں ہے بسن ، ۲۱ و كے بعدا بین كريم نبش صاحب كے قيقى بھا نجے غيورالحس سنگھا نه شا وغلام ام كادرگاه كے سجاد و شين موئے أيم كوئى سريندادلاد نه مونے كى وجه سے آينے فقرك طرب الرك عبدالباتي كوانيا جانتين رسجاره شين مقرر كرديا اوربيت و ظلافت سے بھی نوازا - آپ ناگورشرىف ميں اپنے مكان بي فقر كے شامل ہى سے ہیں . اورسابق رستورغلام اماعرف مانو کے سالا نیعرس کی تقریب جو ۱۲ ز دی مجبر سے سار ذی الحبہ کے منائے ماتے ہیں ۔ شاہ غلام امام کی اولار سے پاکستان میں ایک

کھرادر ناگوریں مرف ڈوگھرہی رہ گئے ہیں ۔ایک لڑکا وصیالدین جسی شادی ہیں بونی - اس کایرا بعا ی محدر مصنان جو حیدرآبا دسنده میں رہاہے عِرکفو میں شادی کی ہے بشاہ غلام امام ادلیا ،کرم وفضلائے عظام سے تھے اور بڑے بررگ دل کالل ترك وتجريد برنابت قدم صاحب كرات ونوارق عادات تع آب مريد حفرت محد وارش تنس الدين يبول نما زمته التدعليه بحرئين جسكاخلامه يبط كرهيكا ببون اورانهين سے آپ نے خرقو مفلانتِ قا در میرا خذکیا اورآپئی خدمت سے فیض طاہری و باطنی حاصل کیا اورآپ سے صدم کارمتین طاہر ہوئیں جب کی تفصیل کی پیہاں پڑگنجائیٹ نہیں ہے دنیا کی محبت کوترک کو کے یا دالہی میں معروف رہے اور مڑا درجہ حاصل کیا ہمیٹے فقروفا قبرمين ربيته بمام عرقتاعت كزين ربيفتوحات غيبي أبجوببت كجيمة أناتها سب فانقاه ومرمدین میں مرف کردیتے تعطیب کا ماہ ذی الجدی الر تاریخ سے آپکا عرس ہوتا تھا لیکن اُحبکل ۱۲ سے شروع ہوکرہ ۱رکوضم ہوتا ہے ۔ ایّام عرس بیٹ فل سماع کا وہ عالم رہتا ہے کرمیان سے باہر ہیے۔ دور دور سے مشائع عطام اکر شریک ہوتے ہں ایکے خاندان کے ہزاروں مرید بمبئی گجرات، راجستمان نٹنخا وا ٹی جے پور محمين حبنون سكيرو رييحركئ مقامات برمينها رؤب اورخرقه فلاوت بشيركاآب فيايني ہم جد ی شیخ بدیے الدین شیخ عرف ماری سے بہنا ہے آبی اولادیں اورا ب کے خلفاء يس برك برك الين كذر بي - أب في مارزى الحرين ١٢ ع ونقل کا نی کیا اورقصینگھانعلاقرشنے وائی طعے پوریس اُسودہ ہیں آیجے علفاء یں متاح شاه صاحب رحمة الشّر عليه مبرب باكال بزرگ كذر بين اوراييخ بنيرۇ حضرت زيدة المثائخ ميان كرم كخنش صاحب دئية الترعليه حج سنده حياراً بادين ربية تح المِنتقا

فر یا گئے د ہاں برحد بد درگاہ میں اُٹکامزاد مرجع فلائق ہے۔ اوقات آ بیکی مرام دراد د ظائف یں مربون مردے بررگ داکرشاعل اس دانہ میں مشائع کے درمیان أیکی ذات غیمت تھی اُپھے عموری اُپکے بچامیاں دیم بخشن مناتھے دونوں بزرگ جوٹی عربوتے ہوئے بی دن رات عبادت ہی مصروف رستے تھے۔ نقل بركرمنا كمعانه كروب ايك بادرى بين يانى كاجت مير وال كون درو مهان أياا در صفرت غلام امام دحمة الترُّعليه كوا طلاع كي ا دركم بأكرهبتك أب خود زاّ يُل کے فیکو لینے کے داسطیت کے بندہ برگز در دولت برحا عزبہیں ہوگا آپ نے پیشکر ا بنے مرید خلیغار سے فرایا کو اے فتاح جا دُا دراس ہمان کو بہاں ہے اُو بموجہ م برآب کے ادراس درویں نے آپکو دیکھا توابنی کامت سے اوٹری مین حیثمہ کے پانی ک زين كيني يربتال مين بنيا ديا فتاح شاه فيجب يهال ديجما تودل مين خيال كيا كريمهان الامتان كرنا جالبتا ب أبكو من وش أيا أب أس باور ى كوابن كرامت سے زمین کے دیراسی جگر دابس ہے آئے اُس دروش نے بھرنتیج پہنچائی آپ بھراوپر رائع فن كردة وبل مين كافئ ومركذ دكيا و بال أين يركو خيال بواكوفتاح ىبما*ن كوئىكىنىين* أياشا يدوه درش سے الجه كيا ہوكا آپ وياں سرتر بنيجے تو هالات ملخط فرائے آپ نے فتاح کو فرا یا کراے فتاح بس نے تھے واسطے تعظیم سے بلانے بیجا تها زكر داسط كرامت د كهانے خِرائب دو نوں كو يم اه ليكرخانتا كى سنگھا نہ ميں نتزیین لائے۔ نفل میکی فتاح شاہ مرید و خابیفہ شاہ غلام امام راجر معین **و**ی کے مہا لازم تصاور دُيورُى بريم وياكرت تھے ايك رتبرشكو ايك سنگرى بينى الكيمنى یں اپنے اکے آپ نے اگ علارتھی تھی کیو کرسردی کا موم تھا راجبنین میں

سور لم تفا آپ عبادت انهی مین شغول تھے دکرکی حالت میں آپکاسزاک میں رکھا ہواتھا اتعنا قأ راجبر بدارموا توائيكي بيهالت ديجيكم تزير بهوا وركاني ديرتك كرشر ديجيتار بابيكن إيكا الكيال بي أيس جلا واجه في وراً المُكرابِ تدم بيوري كميان في البي كالما الت بيد الدي معاف فراوي مِن يكرنب سي أكاه نهين تفاأج سه آبكي ديوني معاف آپ صرف مالک کادهیان کرتے رہیں۔ آپی تنخواہ جالور سیگی۔ آپ نے اسی وقت نوکری ساستفاء دیدیاکاب محف نوکری نہیں کرنی - نعتل هیکه دایک مرتبرات نے نواب امرخاں ٹوئک ک وعوت کردی مخفر کھانا تھا ہزار ہافوج کے ادمی جب کھا یے كما نابالكل منهيس والواف أيكي مركزمت ديجيكر دوخيلي روبرأيجونذركيِّ. آب اپنے بیر سنا فلام ا) کے کہتے برجے پور چلے گئے وہیں برا کی انتقال ہوا۔ اول بیری سال سنکھ ی نے جہلم کے کھانا کا انتظام کیا ایکے مزار برگنبد بنا ناشروع کیا سیکن دومرتبهگن بنایا گیا دونو*ن مرتبه بی گرگیا بپرا*یکی مبشارت مونی کرمیر*سیسید* کے پیروں نےاپنے مزار پرگنبدنیا نا بسندنہیں کیا میں میسے نبواسکتا ہوں ۔ بہندا گنبدینا: ملتوی ہوا اور سکرانے کے پتھر کا مزار بنایاگیا بواج تک موجو دہے۔ آپ نے سر ذى بېروستايد مين انتقال فرمايا اورشېرج پورسانگانير دروازه يا برتصل فتح نيراك کا مزار *ٹرانوارے آیے مزاد کے سیب ہی ی*فتے ٹیرمشہو دیوا - آپ مؤلف نشجرہ اکا لین كے مالىجد ہیں ۔ آپکاعرس بيح زي الجر سيستروع ہوکر تاریخ ۴ ردي لچر کوختم ہوا ہے ويي مرشد كا فرمان تفاكرفتًا ح تيري محفل بهيشرگرم ربيكي عرس كردرميان ففل ماغ كأحوب دور دوره ربتام المين فرقه فلافت اورتجرهُ سالد جثانية كا فریدلدین چاکیران کی اولا د شاہ غلام ام عرف انوسے با پامنا ۔ غلام ام اورفتا ح کے

ك مالات زنرك يربب كولكما جاكتاب محرب وبلوالت كاختصار سع كاملياكياب كناب تكاركا جازص ۵ مے تعلم كي علام الم ككنبد بركاس واب ايرفال وك فنسب كياتحا جزت شاه غلامام كاتسنيفات عاكنا بانتخارمام رتذكرول بس س أيف في المنه من والمرتبير والمرتبير والمرتبير والمرابية المرارية المرارية المرارية يركتاب برباب فارى عبس معزت شاه غالمهام رحة الترعليه كمعنو فات بي س كتباندرون دركاه غلام المستكمان فسلع تجن بنول راجستمان تنميروه فورغلامام -كتبدء برورشاه المساه شوال منز زسي سجارروى جائ تقدس برد مذحفرت شنج مراری برز تملّی می شود ونورالاقد س غلام اذا لم اندرسنگهان بنز نباشد تانی بیت مقدس نوبط: - گنبد کے اندر تین مزاریس اول عیاالهادی دالدشاه غالمهام دادم خالم الم سوم شيخ مارك كنبدك الدرم هي الجوسنك مرم كابنا اواسد بالونواج بخس بيياري نينواياتماجس بريشت اه أغاذ اور نام إسطرح مكها مواسم - بالوخواج بخش ماه پنجیس کلاتیاه اختیام . ناگوریس بھی فتر صغیر کے کان سے تعمل ایک سجا ایج تعمیر کروہ ہے جس میں فقرہی ا امت کراہے جس کا کتبہ اسطرح ہے۔ ب*دودس*شاه عالم ماهِ شعبان بنظ سخم*ل مثارزی سی تعقدس* مكان فين رفضال أي است بن طفيل تاركين جيت ي ق س غلام الاام شهر ناگور بيز نباشد كرنان سيت مت بس موالي له شجرة الابور فارى يزطبو من ١٢٥ - ٥٢٩ - ٥٣٠ - ٥٢١ ما ١٨٥ ما بم المدين بروة فتيوري رجمة انتر يه مناقب الدكين فارى غيرطيح ص١٨١ - ١٨٠ - ١٨٩ - ١٩١ - ١٩١ - ١١١ حالى نجم الدين -سے تیجرة الكالمين مطبوعرص ١٣٢٠ -٢٨١ -١٦٢ -١٥٠ -٢٥١ -١٢١ -١٢١ -١٢١ -١٢١ **አ**ጜጜጜጜጜጜጜዀዀዀጜጜጜጜጜጜጜ

یہاں پرسے شیخ فرید کادلاد کا دکرختم ہوتا ہے ۔ بعد کی ہٹ توں کے لئے دیکھیے شے وُانسا ب بوفقر نے عاجی نواج نج الدین بروار فتحیوری و کی تصنیف شجرہ الا برار سے مرتب کیا ہے سٹینے فریدالدین چاکر آن کا رابط ولا دشنے فریدالدین کانے شکرا ہو دمنی ہے میں رہاتا۔ با بافرید کے یوتے شیخ زادہ بایر یدناگورمیں چاکراں کے مہان رہے تھے حن كو يُرْب اكرام كرساخة الكوريس دكھاكيا اور ضاطر تواضع فرما ان (سرورالعدورص<u>ك س</u>) النيزغواتبكي الشيخ ابوبجرجوبه إمشاه كيمسبق ادراسی نوج کے علیٰ انسر تھے ان سے طریعیہ محصوب کا ماہو نہیں ہوا ن گذرے تیں ابوائے نیزاس وزیر بھ رِين كُل سَرِمة التربيو كمراكب عالبشياك خانعًاہ مبی بخارایں اُریج لئے تعمیران تھی۔

المناسبة المنظمة المناسبة المن

١١ معنت البدتارك لابورك والى صائب تم ا | منت مرفارق خليفهٔ دُوم حنهت محمد كالنَّه عليهُ الم ١١ حدرت تحاصوني الملقب بعيدالدين ومدهم دبل يرب وابوك ومنرت زالان ام كتوم بنت جرول - مدالانبارمانا وقات ١٦٤٤ ميح ٢٠ أحدزت عزيزالدين كال وفات ١٠٠هم رجب الرب ننودوج بيب الدين ودخلول يت فوت شدوقات مستعلى ١٢ مغرت علداكثر مناه المبوجين من النام الا الفرت عبدالزمن ١١ وفرت موز حدزت وفيدالدين الدسيدمونى كال حدث فريد توصيهون ١١ وعزتَ ابرُورِيم المشبر رميكان وفأت بود بة بهأ إبسرواشت تفاق مبساشاه عددم مع ١٠٥٥ يع نظام الدين فورد بزر كالجيدادة وأنوس شيخ الم *الدين* ين ما إلى ين بوميرل الم والمكران ي مراه شنا پر بخیش ت بين الدين وف دان منمرة الإبارمينيين ٢٢ شيخ ذالحام الدين د الشيخ الم الدين زو بنتار از خرترما ي نمايي نيخ كمال لدين فوامرزاره ممالدي مفيوري مین . بن بسرندی نَّنْ مِالْ لِدِن ٢٢ هَيْخِ قاررُخْبِثُ نا مي الدي ون نقراللر سين عبدالها دى مزاددتكاه سنكهاز مريد ونسيغه مولوى محددادث رسول تأمادري وفأت ١، أذكه الجرمن تازم دو د نز فورال کی این تمیار دیا تو ماجى غم الدين بروانه فتح بورى .

خطة ناكور ميس لسِلهُ مغربيه ئى ئىچىلىزدانى يىل ملالىس ، الجزائر تونس مراكىشى (شمالى افريقه) كے ساتھ اندنس (اسپین) کوشامل کرکے دمغرب کا اصطلاحی لفظہ بولا جاتا تھا۔ اس بنا رہر شیخ ا بی بدین مغربی رح کاسلسلهٔ مغربیه، کے نام سے موسوم ہوا۔ پیسلسله مزیدوستان میں نویش دسويک صدي بجري ميں بنيا مگرسواحلى علاقوں ميں محدود رہا -البتہ شيخ اسحاق د ہلوي جو با بواسحا ق کے نام سے مشہور ہیں اس سل<u>سلے</u> کوراجہ ستان میں لائے ۔ اورائے ملیغہ د جانشین شیخ احد جوشنے ائد کو او کے نام سے جانے جاتے ہیں اس سلسلے کو گرات میں بھی بھیلاتے ہے اور ترقی دی ۔ مى سلسلۇچىتىتە جىدىيكوشىخ فرىدالدىن جاكىراڭ كەبەزاگورىس جيورىم كعالوكى طرف دج ع كرتا بول حبسكو بابواسح اق نياين تخريك مخربيريم مستفريناياتيا مغربیاسلے کے ذکر کے بعد میں بھر حمید ساسلہ کی طرف لوٹوں گا . مگر سو ہرس تک میلان فالی بائیں گے اورشیخ الکد کھٹو کی ہجرت گجرات کے بعد فوجکو کو قع لے گا کہ خواجہ مخدوم حسين الورى ادرشن المشائ بندك شيخ نظام كي مالات برقلم انعات بويراس سلساكا ایک سراناگورسے اٹھاکر (جن حبوں) فتیورشیخا واقی بجو دھیور حیدرا باد، دکہن ہے جور سكون - نافرين كم سے د زولست سبكه انتظار كا دامن باته سے ز چوري ـ سلسلئه مغربيه كے لئے مشہور ملغ وظات رشیخ فحد قاسم کھٹو کا کا قلم سے کھے گئے بین بن کا تالیفی زمانہ صغرت شیخ احمد کھٹو کی دفات کے -۱۲ برس بعد کا سے _ لمعوظات كانام مرقأة الوصول الى امتر والرَّسول " بصحبى قديم كايى كن نديى

ككنة بن دُاكِرُ منيا دُلدين دسيا لُى غَلِمَ لِمُ فِي أَلِي عِيدِ مِنْ اللَّهِ عِلْمُ اللَّهِ عِلْمُ اللَّهِ ال لائررى درگاه احدابادين جس كارد دىتر عمولانا ابولغرندوى نے شائع كيا تيا مگر اب نایا ہے، چونکہ دونوں تحطوطے میری دست ر*س کیا ہر میں م*یں اوظفر ندوی کے ہم ہم سیت احدید، بروناعت کرکے انہیں کے درن کوہ نوٹ سے سنارہ کرکے اوا سمان اورشخ احر کسوالی تاکره فقراینے الفاله یں بیش کرنے کی سعادت ما سول زنا شغ ال من مغرل كرتمير، وانشيان شغ محمد مي تصريح مك اشندك تع ان سے شیخ اسحاق بن ٹورنے خلافت حاصل کی جود ہی کے رسنے والے تھے اور سنکا سلسلة نسب ضرت شيخ جنيدح سيدلتا تعا ان كي ماريخ سيربالنش مد دى ماب ٢٥٧ و ان كريطي بن مروجه عاوم حاسل كري شيخ اسحاق سيرون مالك كاسير مے لئے نکا در کیم نام مرابر و نیے جہاں جالیس جا کرکے حفرت سیخ محد کیمی وہ <u>ز</u>استقراد کیا تھا۔ ایکی ایک بٹری سی فانقاہ تھی اور لنگرخانہ جہاں کی مقامی مریدین فلافت ادرسجادے كي صول كے لئے بيٹے انتظار كريے ہے يہ يہ اسحان كريلى ہی حافزی میں شیخ کیمی نے ہتواپنی کمرسنتی کی آخری منزل میں تھے، فرمایا کہ میل بھی عكم تمهالانتظادكر رباحا وأخركارتم بورى تيارى اورصلاحيت كمساته أي الو يركبكرا بني كلاه انادى اورشيخ اسحاق كرسر برقى الفور دكعدى - تمور اعرمه ن گذرا تفاکرشنج کمیی نے شیخ اسحان کوفلانت کے ساتھ جانشینی کا عزاز مجی مجنش ديا چونكه برانے مريدين فردم ده كئے توز فرف ده شيخ اسحاق كے فلاف ہو گئے بلكان كوشك دشبهه بمي بواكرايك نو واردمسا فرخا نقاه كااور لنكركا خرج کہاں سے لائے کا سجارہ شینی کے بعد سیرے دن شیخ اسحاق کمرا مرف کے اس

HARRICH TO THE THE PARTY OF THE بسريح مزار بررات كوروحانى مردك ليئه حاهر بوئ ادرميح كوكيا ديجيته بن كايك يلي رکھی ہوئی ہے جس میں روزار خرج کے برابرک فیموجود، زنم نرزادہ - اس وقع کے بعدالمبعنادكوچرت كے ساتھ دكھ بھي ہوا۔ يدكومت اس كے بعد دودن اور جلي ۔ آس كے لبدالعی چوستھے دن تیخ اسحاق نے بیر مرحوم كار د حانى اجازت عاصل كركے د إن سے کوج کریا ۔ اُدھی رات کوچل کرسفر کرتے ہوئے اجمیر پہو نے جہاں سلطان محرات ا کاکوئی خوف ریمقاادر زبری سلطان کی طرف سے کوئی گزند ہی ابھے پہنچا بھر ہی اجمیر عِسے مرکز میں رہننے سے بہرطال مکن تما کرسلطان کو انجی خردگ جائے۔ جب شیخ اسحاق نے اجمیری تواجہ کی روحانی اجازت طلب کی محم ہواکہ کھالڈ (منطر ناگور) جاکرخدیث خلق کا کام انجام دور مرا دمری کھا لوسے ہے۔ پیلنے چلتے کھا تو کے قریب پہونچے توایک مجذوب فیوشل مدیر کے طور بر کھاکر ووا و کھا ہو کے نئے ماکم ،، کما لڈیاکھنٹو دہلیا ور گجاہت کی شاہ راہ پیروا قع ہے بہی اس قصر کی ہمیئت تھی اس مقام برسلطان ہیتھٹ کے زمانے کی قدیم طرز پر بنی ہوئی شا ہی مسید کے کھنٹر سٹلاتے ہیں کہ ایک صدی قبل کھا ٹو کوا جھااعز ازما صل تھا جہوٹی کھا ہو میں افغانوں کا شیرانی قبیله اکررہا - کواٹو کے زرد ستّم، بابواسحاق کا مزارا ور سینخ احر کھنٹ کی سخصیت نے بعاریس کھالوگی شہرت میں اضافہ کیا۔ اس کے بعد بادشاه محدشاه كرزانيس كما تورياست جودهيوركا معتربن كياا ورازادي مندكے بینیر کھا لوجانیا وت مٹاكر كى جاكريں شابل تما - كھالو كى قلارت اور تعافتی اہمیت کے لئے حضات ناظرین کیطاوراق کی طرف رجوع فرائس ۔ شيخ اسحاق جو كمالوليس بالواسحاق كهلاتي بين ناكتخلا تق رتج و كمالم

LA LANGER CONTROL OF C یں کسی بے کو بیٹابنا ناچا ہتے تھے خوارسان جانے سے قبل لیک بار میڑتہ (ضلع ناگور) میں تشریف لائے اورایک شہنوت کے درخت کے نیسے ٹھہرے مٹریے کاپود مرک مبین نام ایک بریمن جولاولد تھا حفرت کی فدمت میں حافر ہو کو فریا دکرنے سکا كرمير كوئ اولادنهيں ہے سننے كوالها) ہواكہ براہمن كے بالنے بيٹے ہوسكے كہتے والها) بچستنی کرنے کے بط بابواسحان کے سپرد کیاجائے۔ اس شرط کوچود حری مہیش في منظود كرليا به بابواساق اسكے بداخ اسان كے لئے روانہ و كئے ۔ چندسال كے بعدجب وايس بوكردلي ببوني وانكوا طلاع لمي كمهيش بايمن كي كي يح موسيس به س كرو عرب شیخ مطرر أع اواس شهتوت كے بیر كے نیسے قیام كیا، مهیت دور كر سيخ كياس أي ادسي كود عوت طعام د مركعا في كيبعد مشيخ كي موال يركم ميرابياً کہاں ہے؟"ایک علام بچے کو چار دوسرے بچو*ں کے*شابل کر کے پیش کیا ۔ اس پڑتئ نے میر پدیجا" مرابیطا کہاں ہے؟" توہیش نے تبول کیا کان رہے - دانا ابو نے روقوام الدين " نام ميكوس يح كوبكاوا - اس يح في شيخ كى يكار كاجواب ديا اور بابرا گیا۔اس بیچے کوسا تھ میکر با بواسحات اجیرے نئے دوانہ ہوگئے اوراجیرسے يدروايت لفوظ وتحفة المحالس، مرتب مجودين سعاريري كي مرتب ولانا قاسم نے اپنے و تن الفوظ ، مرقا ة الومول بن يه روايت دوسرى طرح درج ک سے اور لکھا ہے کر قوام الدین جوانی کی مرکو بہونیکر بابو کو داغ جدال دے سکے

يج فلان تسكل وصورت كاميتر وكركا رقيام الدين مرحوم كانعم البدل) بهذا بابواسحات من تكے ایسے بچر کے لمنے كى تاك بيں رہنے كھے سے انتك كر مولانا مدرالدين مرانى (مولانا شہابالین کے نواسے) کوڈیڈوانہ جاتے دقت پابند کیا کہ کوئی ایسا لڑکا نظر پڑے توخیال رکمیں مصن اتفاق سے ڈیڈواندیں نجیب حولاہے کہ گھریں ابك بحِتْر ديكها جسكا حُليه بابوك بتالح بو في حليه سے ملتا عقاء بيس كيا خاجيہ تقافد كركاس بيخ كوساته ل أئ مالانكرنجيب للولد بون كى وجرسے بيح كى يرورش كرناچاسة تھے بابواسحاق يے كوباكر نهايت خوش موئے اوراس كانام الممدر كھا جوا كے چل كر بسنيخ احد معال كي بخش كے نام سے موسوم ہوئے۔ سننخ المسر محفظور مةالتدعايه بيع احدد لى كايك السي خاندان سقىل ركفة تعين كايبيترسيكري مقسا بسنرا احمد مکک احمد کے نام سے جانے جاتے تھے وہی میں ۲۳۸ ہجری 38-1881ء) میں بیدا ہو کے اورانکی برورش بڑے نا رونعم سے ہورہی تقی كيونكه فتوستحال خاندان تماء خاخداني مكان ان كافروزاً با دوبلي كي جور باغ كي اطراف میں واقع تفاا ورنفیالدین کے دو بڑے بھائی تھے۔نفیالدین کو انکی جہار سال عمر میں ایک دایہ روزار سیر کیلئے بے جاتی تھی۔ ایک شام کو کال آند عی یطی اور فضا برجیها کئی - اند حیرے میں دایہ اور بچے کلیوں کی بیول بھیاں ہی سیس كردتى كے شہریں بہونے گئے جہاں ايك فلے يں انكويناه كى جواجہ تمان جانے والاتماديدواقعه ٢م ١ مجري (٢٢ ١٣ عيسوي) كابير

روسرے دن مسع کو قافلہ دل سے ڈیڈوانہ ناگور کے لئے روانہ ہوگیا جہاں بہونچکر نیجے نصرالدین کواکے اولادجولا سے نجیب ی نے میٹا بناکرایی بروش می کے يها تفار اب نعيرالدين كومولا نامدرالدين بهدان في يست ميكركما لويس با بواسماق كى صافات مى داخل كرديا بالوسخى في بيخى برفزوريات مهياكر كأدام سان كو دكونا نزدع كيامثلاً شيخ في اكي سجرى بالنبس كي ساته كيسلة اوراس كادوده يية حتى كرس بهسال بعد بابو آخت نے مولانا عبداِلتّن خِراسانى كى صْيادْت كيليُّه بحرى كوذريح كرنيكي اجازت بيق سے جاہى مولانا عبدالتدا يك فاضل الم المكام (۲۱۳۲۱) میں اجانک أگئے تھے بیتے کاجواب تماکر " مهان کے بیر ایک بجری كى كوك حقيقت نهيں ہے . اكرمهمان كے مط محصابتى قربانى ديسى برائے تو تھے كوئ اعتران نه و اچامئے " ایک دوسراواقعداسی موقع براحب بی نے فیر معول ز بانت كانبوت ديا بيهوا كرمولانا عبدالتدف بابواسخق براعتراض كردياته ا- « انساء" سے قبل «ادلیاد" کالفظ انہوں نے بول دیا تھا حب بیے ک رائے مانگی كى توانهوں نے ابوك حايت بيں يركهاكر حيو فے درجے سے و نيادر جيس نرقي كريًا بترب بنسبت اس كے مرحكست "كيادة يا بارة سال ك عربي احمد كا الناق چور باغ جانے کا مواتو د بال ایک نوجوان سیامی نے احد کو کیا کرکہا ور مكب نعيالدين؟ تم ميرے ؛ حائى بوتى مارے والدين زندہ بيں اور تمہارى والده تمهارے بئے رو نے روتے کرور اوکئی ہیں ۔ تم ال باپ کی فاطر گھر جلے ا کو، حب ي براس البيل كالرزيد الونوجوان بالواسخي سے نخالب ہوا۔ اس طرح كمر و يميل بھائی من آندھی کے لوفان میں کھوگیا تما اس کو بے ما<u>زک</u> وہش ہے " ما ہونے

بيج كوجانے كى اجازت ديدى اور كھا توكے لئے چل بڑے سكن يتے نے ا یک کمحے کے غور دخوص کے بعید بجائے بینے والدین کے تعر جانے کے اپنے عافظ کی ہیروی میں قدم بڑھائے۔ ا سنیخ احما کی ابتدان تعلیم کما تو میں گھر پیرہی شروع ہو تی ۔ رسالہ معم عقيدة ما نظيه انهوں نے ایک فاضل کی مدر سے زبانی یا دکر دیا تھا ابتدائی کتابیں اب ناگورے منہیا ک*ی گئیں ج*ب ک*رسر پیرمد*ت با بواسختی اور طالب علم احدا قاصی حمیدللدین اور صوفی حمیدالدین ناگوری کے مدرسے میں حاضر ہوکر استادوں اور فانسلوں <u>سے لمے احراس وقت کا فی عمرے بڑے ہو</u>کر تیرانلازی اور شنی کے فن میں ماہر ہو چکے تھے۔ کھ عصر تک شیخ احمد نے نقر کی اعلیٰ کنابی مصاریں ، مولانا شرالدین سے يرطين ميروبان سے دتى چلے كئے اور مديت ك اذكي كتابوں كى تعليم كوث، بزار ستون میں محدّث عظم مولانا مجدالدین سے حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ بزد دی کا متق زبانی یا د کرلیا اور زبانی یا د شده عقیدهٔ حافظیه ، کومبی با قاعده پیژه لیا ـ اورعلم کلام کا درک حاصل کرلیا ہے کہ ایب قرآن حکیم کے تین جو مقا ان مصے کے حافظ بھی تھے ۔ البتّه بابواسخی کی دفات کے بعد ۷۷۹ ھے یہ ۴۱۳۱۷، میں جبکہ شیخ احمد کی عمر ۴ سال كى بوچكى تقى أيكونهايت سخيده علوم حاصل كرنے كا جذبه بيدا بوا اوراك ايك جگرے دومری جگر علم مے حدول میں سفر کرتے رہے ۔ان کواس کا بھی احساس ہواکہ ائن میں روحانیت کی کمی ہے ۔ لہٰذا انہوں نے ریامنت شر*دعا کردی ک*رننس برقابدیا مائیں اور نگے رسنگے بیربغیرکسی سامانِ سفرے بھرتے رہے یہانتک کررونا

ا اوروازه أن يركفل كيااوردُر دليشا دانعال وخوام ظاهر بوندكم وات البراق الك دن شيخ احد كم دُركتون كرماته دُيْدُوانه خراب بول ادر نیج ای و مروری خور بر دید وانه سے طلب کئے گئے بر اُن کے اُنے پر بابوايخى فياني كلاه أنارى اوزر بدشيخ احمد كرسر برركمي اورأن كوخلافت عطا فرائ اس دقت ابوایخی کی عمرا کیٹ سوبرس کی تمی ۔ اپنی قرکما ٹویس خو د نے بیار كرالىتى اكابى دفن بوم يجهال أن كامقرة زيارت كاد عوام وخواس بـ سو کے حیوبارے اخرا) اورایک بان سے معرابوٹا کے سواکجہ مجی زیما جالیں دن كے بعد عيد كادن بڑا ٢٠١ بجرى و ٢١٣٥٨ وجبكه كمان كے حاكم دغاباً لمك قطب الاین نم) فع اکر دروازه تو در کرنیم زیره شیخ کو مرم تازه دمی بوی روی ين ليسك كرعيد كاه بين ناز برصوالي ميهان يرشيخ كي ايسي نازك مالت بين جب لوگ مصافحے کے واسطے ایک کے اوپرایک بڑھ چبڑھکر تھیتے توشیخ کے لئے مشكل موكيا كرجان بحاكر كمربهن جائيس - اس كرىجد شيخ احدكا نطام الاوقات یہ دکیا کہ مین خانقاہ یں رہتے اور میسی باہر سکل کریساڈوں جنگاوں میں بھرتے اسى درميان أن مرسفرج كاداعيفاب بواادراس اروب سے ناكوركويل ديا ایک وقع کے بعد شیخ اص سفر ج کے ارادے سے ناکور ایک وی ایک دینے میدی، مدر را ایک دیا کے اللہ میں ایک ملاقات دتی کے جار

14年,新新新新新新,在北京新新新 سربراً ورده حاجیوں سے بوئ جو د لی سے گرات ک طرف جانے مرے ناگور میہونے تھے (١) مولا ناكما للدين الم مسجد خان جهال فيرو ذابا دي (٢) مولا ناشيخ سجاده نت پن څفر دوض خاص رس مولا نا احد خا دې شيخ نصالدين محود چراغ دېوي ا در ريم) سنيخ ستم الدين او ١٥ ه = و 13 ه ع ماكب مطب الدين نحم ن عواس قوت ناگور کاحاکم تھا ،شیخ احر کو ج کے لئے کھا ٹوسے جانے کے دیے روکا سکین حفرت شیخ صبح کا ذب میں اٹھ کینے للاع بین کیسائے روانہ ہوگئے بینی انہل واڑہ دار السلطنت گِرات يين مِن كورنر گِرات راتى خان كوالد كمك فتح الملك سے ملاقات ہوئی کیونکہ راتی خاں اس دقت کعنبهات گیا ہواتھا۔ محرم مترجم مولانا ابوطفرند دى كاندار كرطابق يسفرج سندرد 1388ء كاوحزيا ادء و 1388ء کاوائل میں ہونا چاہئے۔ راستی خال کے آدمیوں کے مشورے برشیخ احمد نے خواجہ محد مراد و اُخری جباز کے مالکسے سوداکر نا سروع کیا تواس نحصار كاكريرمبت زماده شرصاكريتايا بشيخ نے كمياوه مراد نهيں، نامراد (بدقسمت) سے اور مہایم (بمئ کے اطراف) کوچل دیے۔ ان کے یاس اسوقت راستی منال کے نزوانے کے بانے سوٹنکے تھے را مےجسرتمدی میزیان کی حالت پر انہوں نے ایک جہاز خرید لیاجس کا کرایا سوداگر سیا فروں نے یا نچے سوٹنکہ ہمرا عدن پہونچکر شیخ کو دلی کے اُن بزرگوں کا ساتھ لاجن کو ناگور میں چپور کرچل ہے تھے جہازے کیتان نے شیخ کو نوش اً مدیر کہا ۔ شیخ کا اسباب مرف ایک بعُجرتا بس بن يرشه تع بنتي كورال كمولانا احمد في سنمال ليا اوركوني يَحْتَكَى كالحصول بهين لكا (مرقاة)سيرت احمد يرصل)

اب شخ نایناجهازیا نج سوشنے می فردخت کرادر کل ایک براد شکوں کا دھم اظرکے پاس بطورا انت رکھ دکا ددم افر بردار جبازے حترہ کے یے روانہ ہو گئے۔ راستے میں جہاز سے سمیدر کے کناد سے سل کے لئے تریف ے کئے نوپیریپسسلاادرسمندرمیں جاگرے تیرنا جاننے تھے۔کیتان نے کتی ہمبکا ڈوینے سے بچالیا ۔ جدّہ بہونچکر جال کے ہماہ ادنٹ کی سواری سے تمہ بہونیے کیے من در معری امرزادی از کیاں شنع سے بہت مانوس بوکیس ادر کینے گیں کہ ہم یں سے ایک کو ابنی فدست کے لئے قبول فرمائیں بعنی نکاح کرلیس مگر شیخ ٹال گئے یکمہ یں معرکے مشائع في كى طرف الل بوك ج ك بعار صفرت شيخ دينه كيك بيدل على ديت كوزكم ان كے پاس سوارى كيك رقم نہيں تمى - ليكن ايك اونٹ كر ہا نيخے والے نے رفا كا دا نهطور برستیخ كوا پنے جا نور برسوار كرليا ۔او دا يكو مدينه ميں حيورٌ ديا - مريز بہونگر شنج نے کسی کا بھان ہونے سے انکار کردیا اور فرمایا کر ہیں حفریت میروسلی الٹرجليد الم کابہان ہوں اس برایک مجاور نے شیخ کو میو ارے رومال میں باندسکریشیں کیئے کر یہ حفرت محد صلی استُرعلیہ وہم کی طرف سے مہانی ہے۔ زیادت برمینہ کے بعار شیخ عدن کو والیس آئے اورانی ا مانت ایک ہزارشکر نَا لَمْرِسِ وَالْبِسِ مِيكُورِ إِن مِي مَعْمُ (سنده) بهوینچ او رئشهُ سے چلکر دیب کھا او بہونچے توات ہوگئی تھی۔ امیر شہا بالدین اور دوسرے ہمسائے امام آورسادا اُپ سے بلنے اُ کے اور در میگر نوگ کھا تو کے جبے کوا کریلے۔ محصالوسي بحب ريت كعاؤين كجه دنون قيام كرك ستيخ احداثه حصول تعلیم سے الادے سے جل کر ڈیڈ وانہ آئے۔ ڈیڈوانہ بین مولانا ترکسی بزرگ کے زمیرِسایہ رہا ہے مشلاً شیخ شہاب، محود قبآل مرید وضایغ صوفی علیہ میں ایک اپنی تجویز پر میں ایک ایک تجویز پر

رصیان نردیکر صفرت و آل کوچل بڑے اور و آل میں ملک کا لل لدین کے گھریں آگر رہے ۔ خان کال الدین نے ایک نوجوان مونڈی شاخ ذر کو آنٹی خدمت میں دیدیا

تحالیکن شیخ اس کے حاضر ہونے ہر بالمشافہ (اُنے سانے) اُس کی طرف نظر نہیں رقے

تھے۔ ایک دن بونڈی شیخ کو وضوکرانے کے دقت اُن کے سامنے اُکئی کی رہے کے کرکہ کوئ اجنبی ہے اُکٹی کی رہے کے کرکہ کوئ اجنبی ہے اُکٹی کی دور انٹ کریکال کیا۔

تعلیم تحل کرکے شیخ نے فیروزا کا د کی مبحد خان جہاں کو اپناستقر بنایا اور اموختہ کتابوں کو پچرسے بڑھنے لگے۔ اُن کے پاس ایک اچھاساکت خانتھا۔ ادر

ر موسیر من بون تو چرسے بر سے لئے۔ ان تے ہیں ایک ایجھا ساکت ما زیجا۔ اور انتخواہن دیانت، اور قوی یا دوانت کی بدولت کتابوں سے معقول استفادہ کیا۔

حملة بمواورشيخ كاسفر سمقندر سنتهجري

صوبائی امیروں نے خود مختاری اختیار کر رکھی تھی اور دا دالسلطنت میں تا تارخاں بن ظفرخاں اور ملوخاں دا تبال) کے درمیان خانہ جنگی چل رہی تھی۔ اس بے دہتے ورکی ۔ نوج کور د کنے کی کوئی تدبیر نہ ہوسکی ۔ تا تارخان تو اینے والد کے پاس گڑات ببلاگیا

وی ورویے می دون در رہے اور سے دون در اقبال کے جائے کی کسی جھگی میں بناہ کی ۔خودسلان اور سے بال کا در سے در سال کا در سے د

نے دلی چور کر گرات میں اپنے کو تحفوظ سجھا۔جب گرات سے کوئی مدز بیں ملی تو مالوہ

ے ماکم دلاور فال کی میر بانی کے تحت کچمونت گذاری تیمور کے مفلول کور آن کے تاخت وتاداج کی تبوط ل کمی اور دل مول کرتتل وغارت کا بازار گرم کیا مکانوں كوكودكرماندى سونے كى تلاش كرتے رہے - د آل كے شہر اول كو مرى تعدار مين اسربنايا. شيخ احكمتو كالك شخصيت السي تمي كرس كويرز كامه برداشت زہوا۔شیخ بتحور کی فوج میں بہونیے کہ تیمور کے پاس ماکرامر بالعرو ن کریں۔ ابزا میں بہترے شناساؤں کومغلوں کے بینچے سے تیٹرا یا ۔ اسی درمیان حملہ اُدر تیمور نے فوج كودابي كاحكم ديديا تعابجرشيخ احمدمغليه فوج بس شابل بوكرسمرنن دبهونج جهان مختفرونت كميلئے مغل شغرادوں اورخود تنمورسے لمنے میں كامیاب ہوئے ۔ بڑے بڑے جیزعلما وسیورکی ملازمت میں لگے ہوئے تھے۔اُن کے دومیان رو کمرشنے احمد سمرقند کے شہریوں ہیں ہردل عزیز ہوگئے ۔عودتوں اورمردوں نے خواش ظ ہری شیخ احداث کے ملک میں قیام فرایش کیو نکہ شیخ کی علیت نے اُن لوگوں کو خاص طور برمتا شرکیا تما بیکن شیخ نے ارادہ فرایاکر موسم سراکے بعد سمرتن رسے بلخ ک طرف کوچ کرت^{س ک}ے (منت ع^ی سنوسیاءً) کی بہونیکرشیخ ہرات میں اُسے جہا مزل شاہ رئے اوراس کی ملکہ دونوں نے ان کے ساتھ نہایت باعزت برتا ڈکیا برات سے اگلی منزل قند مارک تمی جہاں کے ماکم نے تجویز بیش کی کراہ کی سربرای میں ایک مدرسہ قائم کردیا جائیگا۔بیکن شیخ قندما رہے آگے سفر کرتے رہے اور اور اسنده علی میرونے اُمجہ سے جسلمرا کے تووہاں کے مقدم را کے کورنے انکی منیافت کی ۔ م كرات كى بجرات الم المورت الله المواد المواد

مُڑكئے كرد بان مے دكتن كوچلے جائيں گے بيٹن۔ دصوں كا اور كھنبہات قيام كركے دہ مر بلندی کے نارے آئے تو الاحوں نے بارکرنے سے انکا رکردیا یمیوں کم گرات کے حاکم الفرخان نے ،جودل میں شیخ کاشناسا رہ جیکا تھا۔ ملاحوں کو بدایت کمردی کہ وہ شیخ کو ندى پارندكرئيں - وه چاہتا تھاكرشنج گؤات ميں بس جائيں - اُس كى دعوت بسرشنجاس ے داندیریں مے جہاں فوج کشی کی مہم برگیا ہوا تھا نطفہ خان نے شیخ کویار دلایاکروہ نے وزا بادک مسجدخان جہان میں ان سے الاکرتا تھا ۔اس بر شیخ نے ایک سوال کیا کا کے کارویہ سیرکے تیلے کے وقت کیا تما؟ - اُپ اہل دائی کے بچا دُکے واسطے کیوں نہیں کئے یہاں تک کمتیوری فوج نے شہر کو تہس نہس کردیا؟ اس کاجواب ظفرخاں نے یہ دیاک کھے لوگ ملک میں فساد سریا کرر سے تھے۔ اور خطَّهُ ناگور میں دائے جو ناڑا دا محور ا نے بغادت بر کمرکس رکھی تھی ۔ ایسی مالت میں میں دتی کی کمک کے لئے گیا ہوتا تو گجات کا ملک بھی ہاتھ سے نکل جاتا۔ داند برک مہم سے بلٹ کز ففرخاں نے حکم دیاکم روزا زصبح دشام کھانے کے ایک شاوخوان شیخ کو بھیجے جائیں اور ٹا ٹارخان نے لیے بیٹے کے ساتھ ذو بیتے قیمی کروں سے بعرے ہوئے بیش کئے اور موضع اولیا اضلع وصولکا) کا قرمان بھیجا ۔ حکم دیاکرایک اچھاسامکان سنینے کی رہائٹس کے لئے اب شیخ داند ترسے سر نجیج اُ گئے جہاں کیک بدر م کلانے شیخی رہائش کیلئے لیک بڑاسامکان پیش کیا۔ شیخ نے طے کیا کہ مالک مکان ، ایک بوہرے کی بیوی کومکان کا کرایہ علے کی شکل میں اداکریں کے سیکن بعد میں ایک چوڑے چکلے دو مزلہ مکان

یں اُس کان سے کمحق ہمتقل ہوگئے اور پہلے والے مکان میں اُپ کے نرکراا ہجا کہ ر بنے لکے اولیا کاؤں کی جمع کے سلسلے ہیں مقدم نے ایک بائی سی اوائیس کی تمی ده گادُن اب مام کے میرد ہوا اور بالاً خرشیخ نے دہ گا دُن خودا بنی تحویل بیں بے بیا ادرخاد موں کے ذریعے استظام کرنے گئے ۔ گا دُن کی آلدنی سے مطبع (باور فِی خانے) اور خانقاه كاخرج يطنخ لكامه سرکھیج ایک بانامانا قصبہ تھاجس کے ٹردس میں بعد کوا می آباد کی بنیا دمری سركيبيج نيل كي تجارتي مندري تنفا اوراكيب ببركينه كامدر مقام - ومال شيخ نه ايكتال ب كمدوا ياادراكك خولبسورت سجد بنوائي وجاربى اس مكيه اكي نوابادى بسائ ممئ أج كل يها ل سے احداً بادكے مع تكسى بسيس وغرہ جلتى الى سر مورت كو یہاں برشنے کے مقبرے برفاتحہ بڑھنے کے نے زائرین جمع ہوجاتے ہیں۔ گجرات كوكرن بأكميلاك وزيرا دحو الكركي دعوت بردني كيسلطان علاء الدين طبي مے فوج نے راووں ، سراوی ہے می*ں حار کرے جی*تا نماجیمی سے دادانساطنت انہل وارًا بين من حلاار ما تعا سلطان فروزشاه تعنى كے بسطے محد كے عبد ميں ملك نظام مفرح (داستی خاں) گجرات کا حاکم باغی ہوا سنائے ہے تومنطفرخاں داستی خاں کی جگرمبیجا گیا۔اس زمانے میں ناگور گجرات سے کمحق تھا اور جلال الدین خاں کموکم و ہاں کا دال تھا۔ ایک ٹانک راجیوت سہارن روجیہ للک نام تمانیسرسے د لیّمنتقل ہوگیا تماکیو نکرشا برادہ فیردزشا ہ کواُس نےابنی بہن بنکاح میں دید^ی تمى منطفرمان أتسى وحبيبليلك كابيثا تناجوسلطان فردزك بيط سلطان فمدكا وفادارنوكرمما - ابينے دل كے تيام كے زمانے ميں مظفرفان اور تا ناد خان دباب بينے ،

شيخ احد کسوی کامريد بوگيا داس طرح شيخ احد في حکرانول كے عبدح کومت كود محا سلطان فروزشاه تغلق رسلطان رالی ، سلطان محرشاه تغلق این سلطان فرود تغلق ادر گجرات کے مطفرشاہ ، محدرشاہ رتاتارخاں) ، احد شاہ اور محدّ شاہ دورم ۔ ان میں سے ہر حکمال شیخ احمد کمعٹوی کا بملکت متعا اورا بنی ممکّتی کا انهاد نذرانوں اور تحنوں سے کرماسما ۔ خلافت اور جاره ملى إخلانت كے امیددار كئ لوگ تھے۔ أن بن لمغوظ تحقة المحالس كي جامع إن سيكن شيخ احر كمثلو فيه ان كوا ورحبند ديكي لوكوں كو بوشیخ سے منسلک تھے اوران کے ساتھ قربت رکھتے تمعے خلافت نہیں دی۔ فلانت كاقرع انتخاب ايك بذجوان مريدصل الدمين بريراجوا أن كربسترمك برطلب كيد كمئ اورشيخ في أن كرسر برخلانت كاعمامه بانده ديا اورخلانت كيساته سجادة ثنين كاعزاز مبى بخت جوفلان اميد تمقامولانا محمترجم سيدالوظفر ندوى كى دائے بهيكة تمود بن سعدا برجى صاحب ِ تحفة المبالس مجه كيف سنيخ إلم الحفلور متاليكي وفات ٥٧-٢٢٢ء و ١٢٢٠ه يم اه شوال ين شيخ كوسرخ دنك كي قربو ك حب کرد ہ عبد کاہ سے بوٹ کرائے تھے بسلطان محدیشاہ نے مُناتوعیا رت کے لئے اُیاا درر د تا ہوا واپس گیا۔ شیخ نے لمناجلنا، پات جیت کرنا کم کردیا تھاکہ ۱۲، شوال کی رات سخت بے ہوشی طاری ہوئی ۔ جیب ہوش آیا توبہت کر دری الاحق تھی 19T 集集集集集集集集集集集集集集集 الیسی حالت میں جیسے مرید صلاح الدین کے سر پرعمامہ باندھاگیا اور انکے لئے دعاء کی گئی اب زُواَد میوں کومرید کرنے کے بعارشیخ نے اُخری سانس لی امّا اِللّٰہِ، وانتاالىيە داجعون - مولانا قاسما درمحود اير چى نے غسل دياا در تدنين كى - اس كے بعدسلطان تحدقے قربرم فقرہ بنوانا سروع كيا حبكواكسيح جانفين سلطان قطب الدين شاه نے يوراكيا۔ شبخ کے وصال کی تاریخ سمار شوال عجرات وسم مع یا ۱۲۲۲ء عقی جهائنگر بادشاه کےانجنبر کاتخبیز تھاکہ روضے کے خراجات یا نج لاکھ کے مرابر تھے داقیال نامہ جبانگیری کلکتہ)ص<u>دہ ال</u>یختصریہ کہ شیخ دلی میں پیدا ہوئے کے الو ناگور مار واڑیں بیروزش یا ئی۔ دتی میں تعلیم مکل کی سے مقتد کے ہوگوں میں ہردل عزیز ہوئے۔ دتی اور تجرات کے چوشکر انوں کا زمانہ دیکھا اور مغربی ہندی سے نوش حال ریاست میں اکسود ہ خاک ہوکر ملک کے بے سٹھارزائرین کی فاتحہ خوانی سے متعیند ہورہ ہیں ۔ کھالڈ (ناگور) ماد واڑ (داحبہ تمعان) سے اٹھکر سركييج (گجرات)كواينامستقر نبايا جهال اپني عرد داز كا دنسف اخزي زمايز تك عوام كى ليقين اورخدمة خلق ميس كذارا - وفات كے وقت أيجى عرايك سو گیارہ برس کی تھی اورآپ ناکتن التحدا مِرقًا ق الوصول بل والرسول المركون بابواساق اورشيخ احد كعنو برتم بريب كرنے كے بعد اب فقر سرايا تقصير عادر وك لمفوظات

ك مفرات موفيه برمردالصد ورونورالبدوريس ترصوي صدى كي بزرك حفرت صوفى حمد إلدين ماكوري الحروف برسلطان التاركين كي حالات مشروع کے اُن کے بعتے اور میانشین شیخ فریدالدین جاکیرّاں کے ملفو ظا ت اُن کے میاہ اُر می الابن سیدی بزرگ نے درج کئے ہیں تن کا سلسانتر صویں صدی کو یا رکھے سلطان محدّ تغاق كے عہديں داخل ہوتا ہے كيونكمشل اينے دا داكے انہوں نے مبی عرورازیا ئی تھی ۔ حی تغلق کے جانشین سلطان فروز تغلق کے عہدسے كها أو دخطَّهُ ناگور) كے مولا نامحد قاسم مريد ومبيش امام نماز حفرت شيخ احمار ؟ کممن کے جمع کردہ ملفوظات مرقات الومول کی مندوالرسول مشروع ہوجاتے ہیں جو لانے بھ الاماديس معنى شيخ احرام ملوكي وفات المسترا اكم بالأه برس بعدرتب اوك سيج تويهم كرشيخ اح كوتوك وكرد لمغوظات مجه تك بيونيج بين ـ دوسرا لمغوظ تحفة المجالس کے نام سے سے جوسٹیخ محود بن سعیدا برجھی کی تا بیف ہے۔ ے موروں سیرد برجی کا میں ہے۔ تحفة الجانس مغوظ زیادہ شہرت کا مال ہے لیکن آتنی محقم المحالس المحقة المجالس المعوط رياده مهرية هالاساء يان ي المحقم المحالس المحقمة ا الدین دبیبال کاخیال م*یں کہ نیخ محو* دکی ما پیف مرقا ہ کے بعبد کی ہے اور کو یا ملاما محدب قاسم محمرقاة كامخيق ترين جربه بيجس مين فكيمكبريشني شنائي باتوں كى ائیزش کردی ہے۔ دوسری کمی اس تالیف میں سے کہ تاریخ مہذا ورسال کا ذکر نہیں کیا گیاہے۔ اور نیخ اجر کھٹو کی نوجوانی کے دلیے سے حالات کا اس میں فقدان ہے۔ مرقاۃ سے شخ احدی کھاٹو کی زندگی کے مالات بحننے صاحب مرقاۃ جمح ىر سكے ہيں اُس كاشا ئىيە بھي تحفة الميال سى تہيں ہے رہے اُراعام تر ماخذ مرقاة بي كاربين منت سب كيونكم رقاة مختلف مضامين برسياسي مالات 191 Karangan dan Manangan كعلاده راجستمان اور كجرت دونون علاقول كے معرى حالات كاخزانه ہے . مرقاة ، بى ايك واحد ما فذبيع يوشيخ احرك طوى كى سوچيا زندگى يجيين ، جواني ، تعليم زیدگی، ریامنت ،اسفار، عج، سحرقند کاسفرسموری حلے کی باخت و تاراج ادر قید بوں کی تیموری فوج سے رہائی۔ اِن سب کے بارے میں تفصیلات سبحی برد فرائم ہوتی ہے ۔ الصبحان کی ترک سکونت کے بعد شیخ کی سرکیسے گرات کی خال زندگی بمی کم دیجیتی سے ۔ (لمغول بڑیر پر صلاح اصاء الدین) بجصل اوران مي نقرية شيخ احر كعلو كيسوا في بطور تعارف سيرت ا حمد يركي تهيدى سيان سے ديئے تھے ۔ اب فقر كانب الحروف براہ داست يرت احمد بیرے متن سے استفادہ کرتے ہوئے ڈاکٹر صنیا الدین دیسانی کے انگریزی لکچر ' المغوظات الريم "كى روشن مين حضرت سيخ كيسوان بيش كرنے كى سعادت حاكل كرناچا بتا بيديكن اس سےقبل كرشيخ كى سوانح بيش كي جائي فزورى معلوم بوتا م كمرقاة كي وتف مولانا محدبن قاسم كا تعارف نا فرين كوكرا ديا جا ال كيونكه یشخ امد کمٹوکے مالات جمع کرکے بک جا کی طور ہر پیش کرکے موصوف نے بیش بہاخدت مولاً ما محال بوالقا] مولانا ابوالقاسم کے بارے میں یعنی طور ہرنہیں معلوم مولانا ابوالقاسم کے بارے میں یعنی طور ہرنہیں معلوم کم پور بی ناگور میں سمقام کے رہنے دائے تھے مولوی ابوطفر ندوی اُن کو کھٹوی یعنی بڑی کھالو کا باشندہ خیال کرتے ہیں۔مولانا کادابط حفرت شیخ سے خطرُ ناگوریس بلکر تجراب میں ہوا۔ شاید میوار کے راؤجونڈ اکے تاخت و ناراج کے وقت سٹنٹھ سر ۱۳۹۷ء میں جب حفرت شیخ سر کھیچ میں آباد ہوچکے تھے.

مولانا بھی اینے نانا مولانافرم کے ہمراہ گجات بہونیجاورشیخ احد کمٹوی کے بیشل ام كى چىنىت كام كرنے لكے 19 م = ر كا 14 ع من جب حفرت شيخ كے مريد موئے اور ارارت کے بعد شیخ کی دفات وائم میر سر 45 داعر) مک ایک قران زمانه کے برابر شیخ کی ف مِت انجام دیتے رہے - اس طور برمولانا میرکوسٹنج کے مالا ريكينه سيحف كايے مثال موقع نهايت قريب رہتے ہوئے لا. ملغولات كى اليف كازمان الام م و المو 145 م يعناميروم شدكا دفات كے باره سال بعار كا ہے ـ (لمغوط المريحرص ١٥-١١٠) اب مِن شیخ احرکمنو کی زنارگی براہ راست مرقا ہ کے حوالے بیش کرتا ہوں۔ ُنلِک نفرالدین راحد کھنٹو) کے حالات جا دسال کی عمر میں دلی سے بیکرڈیٹروانہ (ناگور) اورڈیڈوانہ سے اُن کی آمر کھا تو تک تمہید کے تحت بیش کڑکا ہوں۔ احدجب وا برے ہوئے توشہ سواری تیراندازی اور پہوانی کے میدان میں ایسے ہم عفروں پر سبقت نے گئے۔ دیڈوانر کے ایک ماہر شیخ علی قروانی سے تیرانا اِندی سیمی تو کھالو كے تراندازى كے مقابلے ميں اوّل درجہ حاصل كيا۔ صاحب مرفاة دقم طازین كر مرمعایه كاعمر می دوران قیام سر كیسج ،ترانداده کے سازوسا مان کے ساتھ اپنی پوٹشش (لباس) بھی رکھتے تھے۔ پہلوائی کے بات یں شیخ اور کابیان مٰرکور ہوا ہیکہ جوانی کے عالم میں اس نن کےایسے مشتاق ہو تے کہ ایک موجی کے اور کے ، کے لاکارے اور اور کرنے براس کوٹنی میں پٹک ریاتها سنیخ کائبتہ نہایت قوی تھا۔ فرماتے تم کرایک محرد ایک عورت کوچھٹر

زماتها جوكنوس برياني بمريع مارسى تقى ، ين أسكوبجان يركامياب موكيا ـ ايك دوسرے موقع برایک چاک ما بڑے بیتھ کو کلے میں ڈالکرتن تہنا بغیرسی مرد کے المفاکرسیار ھے کھڑے ہوگئے تھے اور چیند بھیرے رکھا کرگردن سے نکال کرالگ کردیا ر لمفوظ لودير صدا_) سير احديد مده ۵۵-۵۵) شعركو لى وويكى اشيخ احد كه طوكى تعليم وتعلم كاذكر تمبيد مين أيكاب -یہاںاُن کی شعر گوئی اور وسیقی کی بات کرنی ہے بیشنے احد کھنڈی کا رجمان شاع^ی کی طرف ماُبل تھا۔مثل اینے سرپیرست اور یبرومرشد با بواسحاق رحمۃ السُّرعلیہ کے شیخ احد کو فارسی کے شعااور ہزری کے دوسے زبانی یا دیمے جن کو بوگوں کے سامنے دوران کنتگو حوالہ دینے کے بئے پڑھ دیتے تھے کوئی شاعر شیخ احمد کی شان یں ان کے سامنے قصیدہ بڑھ اتواسے نایسند فراتے۔ آپ خود بھی فارسی اوت ندی كے علاوہ عرب ميں شعر كيتے تھے مگر شاعركه لوانايے ندني س فرائے تھے مرقاۃ من تینون زبانوں کے شعار کے نمونے متے ہیں اشعار کی پرکھشنے کی بہت اویخ درجے کی تھی ۔ ایک بارسلطان محدین فیرو زنفاق نے کوئی شعرکہا ۔ درباری شاعروں نے اس برتضین کہی سیکن سلطان کونضین بسندنا کی ۔ یہ بات حفرت شیخ احد تک بهونجي توآي في اين طبع زادغزل كهركم تضمين لكان تووه سلطان كويسندائ على لنزالقياس ستير محود في جوصاحب مرقاة كاستاد عقدانسي رُباعي سُنا كي حس بر شیخ نے دار دی ۔ اس پرسید نے بتا یا کہ شاعر دن اور علماء کی مجلس میں یہی زیاعی منا فاكنى تمى كيكسى نے اس كي فو بى كونيين سراہا - (سير تر مائديد سي 1- ١٢٢١) شیخ احرکھاڈ رم مرکین سے *وسلقی کے د*ل دادہ اورسُریلے گیت سننے کے

خائق تھے۔ اوران کی فور کی بھی سُریلی اُواز فدار ارتھی۔ نوجوانی کے دنوں میں موسم کرا ك دويبريس ايك باول ك كنادم يبطّ بوئ تميك ايك عودت في سيلاكاكيت چے ر دیا گیت میں کرشینے ایر برحال کی کیفیت الاری ہوگئ اور آپ مے ہوشی کے عالمين بإن مين جاكر عرب التي أسى ورست في أن كوا كالا حب سمعى كوئي شخف الواسخق ك دردان يركب ياكوى استعاركا تاشيخ احديمي شين كيل برآمد موجاتي _ ژیروانه بین مسید بربان کے بابرکون گار ہاتما شیخ احد کھنوی کا دل بٹھالیا اوروہ أس كانے والے كي تو ليف كرنے لكے تو بابونے نرى سے تعزك دياكر موسيقى سے مبالغ ائیزداجیس اچین ہے۔ بیرومشد بابوا کی کے دروازے برکداٹو میں اورسینے احد کے دروازے پرسرکیج گرات میں اہی طرب کے گانے کامزایر کے ساتدہ کر ترب بين يور برقاة لمغوظين بالنابط ساع كم لي نشست كاحوالرجم نهيس لا - (المغوط الريج صنع - ١١ سيراص مد مع ١٠٠٠ م) شنج احدید اشنج احدیک دری مرکبار وید ۱۹۰۰ تعلقات می دیم دل اورنری کا مقافا می کونر پیون اورنسون کے ساتھ غرجانب داری برین اور رواداری احتیا دکرنا انسانی برتادین نروری تیجیے جاتے تھے۔ كادُن كاكدن، فتوح يعنى ندران جوبل مانكراً في ماص مقدارس بونا كيونا كرات كي سلطان داد علوك اورد كيرنوك أيكافرف ببت مأمل تع يذفرانه خانتاه کےعلادہ فدرمت خلق اور صاجت مندوں کی ہروزش برخرج ہوتا تھا اُلکی فدرت ميں كوفى بى أناخالى باتھ والسن ميں جاتا تما حق دارد ل كوأن كاحق اعج گهردن پر پیونیا دیا جانا تھا۔ سونا ۔ جاندی ، پوشاک اور دوشالے دغرہ خاصکر

عورتوك بوخانقاه مين بين سكى تهين بصلى ركى علاقى بن ايك بور مص على كوكي رقم دینے کیلئے ایکے پاس نہیں تھی توائیسنے اپنی پھڑ ی کے در وسی کے کرکے ایک بھڑ أسكودے دیا گرفردخت كمركے كھانا كھا سكے ۔ صاحب مرقاۃ نے مکھاہیكہ شیخ احدودگیو کواور گجرات کے کوکیوں کو بھی، بتہ تھے۔ سرکاری عہدے دار بلکوں وغیر نو دولتیوں کوان کے ندانے کے بقدر حوالی تحفیا نقدی وغیرہ دیتے تھے۔ علم الشكر عدم تشدد كراقعات مى صاحب مرقاة نے تلم بند كي بين جو حضرات شیخ احد برندوں اور چوپایوں پرروار کھتے تھے گوریّاں ارجریا) اکرایج سربریا کسٹوں بربیٹھ جاتی تھیں۔ خادموں کو پا بنار رکھا تھا کہ گوریوں کے بیوں كوكوّے كزندرنى بهونچائى ادرخو دىمى كوول كواپنے ژندے سے با بحقے رہتے تھے۔ ایک دور آپ ایک زعی چیل کوگھرلے اُ کے اور رو زاندائس کے کھانے کے لئے گوشت مهتاکیا کرتے حتی کردہ زخم سے شفایا ب ہوکراً ڈرنمی ۔ ایک بارایک شخص ایک بگار دیگرایی پاس آیاجس کے بازو کے برنوچ نے گئے تھے۔ شنج احداث نے اسکی قیمت اداکی اور جب تک اس کے میزمیں برا مدعوثے اس کے دانے دوزانہ مچىلى كالېتام كيا- بعدىي حنى كل ميں چيوڙوا ديا - اسى طرح ايب سيا ہى كتا ليكر أيا وه كتاماكك كرساته زكيا توده تتخ احركے پاس چور كر چلاكيا . وه كتاروزار شیخ کی ڈیوٹری ماکتا متا ۔ شیخ نے میجان کراس کے بدے روزانہ کا اِسْ مقرر کردیا رہ کتا روزانہ کے آنے والوں کوخانقاہ سے ان کے گھرنگ انکو پہونے کر والیس اجاتا ۔ ده كتًا كادُن اوبليه مين بي مولينون كى ركسوالى كرتا تقا- ايك ادرروايت كائے كى

بوكسى معتقد في شيخ كوبريه بين دى تقى دشيخ في ساكرى كوده كا ميخش دى داس ر _{دی نے} وہ گائے تقاب کے ہاتھ بیچے ڈالی *کسی طرح دہ گائے* تعاب کے گھرمے جموط كرطِلاً تى بوئى خانقاه كروايس أكمى كائے كے بيچيے بيچيے وہ قصاب مبى بماکتا ہواا کیاکہ گائے کو لیجائے مگر شیخ نے اُس کا نے کی قیمت دساب کو د کو مولینیوں کے کئے میں چیوڑوا دیا۔ ایک دن شیخ نے ایاب فاختہ دیکیمی جوجاء یہ خانے کے صحن میں مجیگ رہی تمی سٹینے نے خا دموں کو حکم دیا کہ روزا نہ اسی مگرغلتہ دال دیاکریں ۔ وہ فاختہ دوسری فاختاؤں کے ہمراہ روزا سراکر علم حبیمی ۔ صاحب مرقاة نے مرتمی مکونا ہے کہ شیخ قربا نی کے جانور کواینے ہاتے سے ذیح نہ مرتے تھے رذیجہ دیکھنا برداشت کرتے ہے ذا دائیگی فرض کیلئے جانو رکی قیمت نعلا اداكرديتے يامولانامحد قاسم كے اعتوں نرج كروا ديتے -ر دُكُرُ منيا والدين (لمعنو الربيج ومساسير عمدير ١٥٠-١١) صرر انکساری استخاص کوئوی بڑے مرادرانکساری کے الک تھے کہی مے کے پرتحت چیڑھانی تو بحث برا مادہ لوگوں کیساتھ پڑے میرا در برداشت سے بیش آتے تھے اور نری اور شرافت کے ساتھ بحث میں حدثہ بنتے تھے۔ اورا یف خیالات کی نود چا پنج کر کے نحاطب سے مات کرتے تھے ۔او اِسکی مناسبت میں ہندی کا دوہ *ایر م*و دیتے تھے حضرت شیخیں توانع کا ادہ عضن کا تھا۔ آے سے باہر ہوتے اُپکو کمبی نهيس ديجھاڭيا ئجارت كاسلطان منطفرشاه شيخ كے بہت زيرا نٹر مقا مگر بعض وست سلطان شیخ کو کوئی مشورہ دیتا تو مُرانہیں مانتے تھے۔ (طفوظ لره يم صمع يمين احديه صلك)

ا علی زندگی بی لوگوں کے برتاؤ فہم د فراست کے ساتھ سمجھ کر علی دیرن بی بودن بردر مرسب معلی دیرن بی بودن برد مرسب می دیرن بوشنگ شاه نے چالیس کام کرتے۔ مالوہ کے سلطان پوشنگ شاہ نے چالیس کا شنے سونے کے اور چالیسی چاندی کے بطور ندر بھیجے دیکئ شخ نے یہ نذرانہ لینے سے انکارکر دیا کریر نارمنطور کرنے سے سلطان احد مجراتی بڑا مان جائے گا جس کے ملک بین میری سکونت سے ۔اسی طرح جام تعظیماکی نذر بھی نامنظور کردی ۔ البتهاس كے بیری بچوں کے لئے دعاء كردى او رفرما ياكر يس سلطان احمد كى حمكت مين سكونت يذير بون المناجام عطاكي نذر قبول كراخلان مصلحت بهوكار كيونكرين سلطانى ليشتون سيدين كجرات بين ره دما بيون ـ اسی طرح جب تا تارخاں نے شیخ سے بنا چاہا توشیخ نے کہلا میجا کہ اپنے والد ظفرخاں سلطان کی اجازت *نیکراً سکتے ہ*و۔ دمعغط^{ور} پچر<u>رہے سرا</u>حد مست سركاري ملازمول كےساتھ حضرت شیخ بٹري احتياط احتياط وخرداري وفروادى كامعالم برتة تصفحاه كادن ويُليه کے ہوں یاسر کینچ کے۔ اُن کا قول تھا کراُن کے ساتھ اپنے خادموں کے مقابے میں سچّانُ کا برتاؤکرناچاہیئے یا وجو دا*س کے کوسرکاری* اُدمی ملازم انتے اُ دسیوں کو ستا یا کہتے تھے۔ اس معاملے میں برواشت سے کاملینا اُن کارویہ تھا حالا نکسلطان سے امراك كم ميا ورمعقد تمع و المفوظ الخريج مده ٢ -٢٦) واكر مسياد الدين -ملغوظ مرقاة سے اواخرعهم رتغلق (دتی) اور لومات اسلطنت گرات ی سیاسی تواریخ بربیتری معلومات حاصل ہوتی ہیں۔مگر نقیر تارک ناگوری کا تعلق اس معاملے میں

CHARLE CHARLES براہ داست دہی سے ہے۔ گرات کے سے میں نیٹراسی قد دمواد مرقاہ سے اخد کرنا جا تباہ جواجستهان (ناگور) سنعلق رکھتاہے۔ ہاں! شنے احد کھٹوی کی سنے کا بیان جو اوپر . ئذرگيا، انځى كما تو دا كازىرگى بىن ملغوظ يى نېيى ملما- زندگى كے نصف اُخريى جب آپ تقل طور پرسرکھیج میں رہے و ہ زبانہ ایسا ہیکہ صاحب مرقاۃ ، مولانا قور ابوالقاسم كادابط حفرت شيخ سيشروع بوكياتها لها استيخ كاسيرت كوسمعنه كيلك نقر كو كرات كح حالات اور وانعات كواپنا ما فارنبا نا برا كيونكه شيخ كاشخه يت راجستهان ادر كرات دونون كيلئ واحدب. لهذايس بهان برسياس واتعات كو جن كاتعلق فاص كرات سے بے نظرانداركرتا موں-ا ولين سياسي معامله ، جسكي شيخ احد دركو براه راست حاد مات تحيي راؤميوندا كا مامرہ ناگورووس عرب ملے ہے ۔ اس عامرے کے دوران خطر ناگور کے خاندان تركي كونت كركے گرات ميں بنا ، گزيں ہوئے تھے . سلطان ظفرخان نے شیخ كے سوال بربتلا ياكر رابيثا بجلى فان دا ويونداكي بتيقا بل جنگ كرد با بتعا. حب ناگور كے نلاقے میں جلے ہور سے تھے ۔ راستے برمنظر تھے اری فوج منٹرور برگنیراڈانے بڑی تھی ادر داجبوتون برمناسب روك مكى ببوئى تقى كه اجانك يجلى خان بغير تبعيظ للاع بيع مامره اطهاكر جلاآيا جس كے نتیجے میں مجھے خود (ناڈول كام چپوركر) بٹن كو دالب تن نابرا۔ السی حالت میں تیمور کے حملۂ دہلی سے اہلِ دہلی کو بچانے کیلئے جاتا تو گڑات کا قبضہ سمى مرے ہاتھ سے حیوط جاتا۔ یہ داقعہ مرقاۃ کے علاوہ کسی کتاب میں نہیں ابتا راجستمان رناگور) کی مقامی تواریخ کے سلسلے میں شیخ کے ملفوظات کافی الميت ركفته بين يشيخ احركمتوى داف ناكوركے حيو في بڑے ملازموں اورامروں

CHELLER CHERTHER CHERT كاذكر منتلف موقعول بركيام يسسبس ساكثر موقع نثو دأن سيمتعلق تمه شیخ کی یاد داشت سے ایسے لوگوں کے نام ہم کو حاصل ہوتے ہیں۔مثلاً سلاطین تغلق کے ملازمین میں ایسے لوگوں کے نام حاصل ہوئے ہیں جو گاؤں، برگرنہ یافظہ كى حكومت كے ذرته دارتھے مثانی ڈیٹروا نے کا حاکم ماک حاجی او زماک زین والا کھاڈ کے مقطے کمک نفیسر بن احداد رکوئی ناگور کا بلک جسکی کتابت کنان یا گذان کے نام سے كى كى كى بى بى كالوكى مقدم سنهاب الدين دو مك يا دواك اورامير نا تمويا نعقوبن معين اور معوست ديوراج مس كاور اكم مقدم، قامني فحزالدين قامني كما لو، قامني ترك قاضى لا دُنوں كے ام بھي مرقاۃ ہي جا سل موئے ہيں ادر كہيں ہن ملتے ۔ بعض عہدے دارا مسے ہیں جن کے نام کی و دسرے ما خدوں سے تعدیق ہوتی ہے مثلاً ماک کال خُرّم رسانبھر) ، ماکہ جو یان (ناگور) ماک قطربہ نم رنائب دُیْرُوانہ دراکم ناگور وجا اور) یہ سب ماکم کے درجہ کے تھے۔ لاڈنو کے ملک علا الدین موسل راجیوت ہیں جن کاسابت نام جے سنگھ تھا اور اُنہوں نے اسلام قبول کرایا تھا ان سب کی تائید وتسدیق کتبات، سے ، وتی ہے۔ اُڈاکڑ ضیا دالدین لمغوظ لڑیج و⁴⁴¹ ا ماک کال الدین سے تعلق ۱۳۲۵ء سال ۱۳۱۸ کاکتبر الماہی ملک کال الدین سے تعلق ۱۳۲۵ میں بابواسی کالتبہ الم اللہ اللہ میں کالتبہ الم اللہ اللہ میں کاللہ اللہ اللہ میں کاللہ اللہ میں کاللہ اللہ میں کاللہ اللہ میں خرسم بابواسی سے ملنے كما لوائد تھے ـ بابو اسخى سے اُن كا تعارف بُرانا تھا مگر اُنہوں نے اس بات کی شکایت کی تھی کر بابوجب کھا لوُ تشریف لائے تو ملک سے ملاقات نہیں گی۔ کمتبہ سادسائے کا ہے (لفوظ مٹریجر صا^سے) سابغوسالانہ دبورٹ انڈین ^ا یک گرنی

م حول المالترن اختيارالدين جويان ناگور كي مقطع تحيين سے ملك بال معلق كتريش كالأدنون سوريا نت وكاشان یزیرے - ملک چویان کازکرشیخ احد کھٹوی کی یا دداشت میں کی بار متاب جبکر مستقل نارینی اس ماکم کے باریس فاموش ہیں۔ شیخ اص کھا ٹوکے تیام کھا وہے زما میں بی بابوائی رج کی وفات سی اسلام کے قبل ناگوریس مکے جویان سے ملے تمہ شیخ احدد کابیان میکسی تاخت و تاراج مین ملک جویان کونوٹ میں بہت سا مال ملا نما۔اُس میں سے ملک نے تجا رجُهُننارہ گائیں شیخ احر^د کونڈرکیں۔شیخ اح_ار^و نے بیش ٹنکہ فی گائے کے صباب سے وہ کائیں ملک کنان یا گنان کے اِنتہ فرفت كرديس تعيس - أس وقت ناكور ملك جويان كا قطاع كامدرمقام تماجهال ك بااختیارگودنر کمکے پان نے ناگودیں ایک کرائے تعمیرکی تمی ۔ دسڑنے مک جویان) جہاں شنج احرکمتنوی فج کو جاتے ہوئے وہر۔۱۳۹۸ء یا ماوی ہے میں تھیرے تھے۔ (لمنوظ الزيجرمن ويسالي) ميتراحديه مسك ، كتبخطير والي مجارلا ونون مساع وسنه يوعهد حكومت مك الشرق اختيا دالدولت والدين جويان بن عثمان (ملاحظ بو ۱۵۱ م. ۷۰ و۱ و ARiE) ملک علاال دوں کے مقدم ملک علاء الدین تھے جن کا نام تواری کی کا ابوں میں ملک علاء الدین تھے جن کا نام تواری کی کتابوں میں تونهیں البتہ کیتے اور کعیات میں ندکورہے ۔ اُنہوں نے سندی و سر سازی میں لار منوں کے اندرایک سجار کی تعمیری تھی جو ملک جو یان کازمار تھا۔ ملک طارالدین کاراجیوتی نام جسنگه تماجو بموجاموم ل (راجیوت) کے فرزند تمے جن کے بارے なかなかななななななななななななななな

ين واكروسال كاقياس ميكم ومل جو بانون من يرجسنك سب سع بيل شخص *بین جفول نے اسلام قبول کیا تھا۔* شیخ احمد کھالڑ کابیا ن ہیکا کی بار بالواسخى وسمغربي كعالوى كرساته أن كالادنون جاني كالتفاق موا- ملك إلدين نومسلم لاڑنوں کے مقدم تھے اور با بواسحاق رکے معتقد دسدّاح۔ انہوں نے بابوہ کی مغربی کمنٹونگا دراحد کموٹونگ کا بٹری عزّت کے ساتھ سواگت کیااور نذر دی ۔ اس نذر کی رقم سے با بواسحتی تنے ملیدہ سیار کراکرمقامی مسلمانوں کی دعوت کی تھی ۔ شیخ احمد یہ مجل معلومات فزاهم كمرتي بين كرملك علا دالدين ،سيد جلال الدين حسين (مخدد م جهانيا ب جهاں گشت) کے مرید تھے۔ اس سے یہ قیاس اوتا ہے کہ بھے سنگھ موہل نے اہنیں سہروردی بررگ کے ہاتھیں اسلام قبول کیا ہوگا۔ "دَاكْرُدنيسانى ماحب اين لكجر ملغوظ لرُيحر بن داجستمان كے موہل لموں ر باشندگان موہل وائی برگند لاڑنوں) کے بارے بیں مرقاۃ کے جوابے سے استجائی كااظهاد كرتے بي كريا يو ايخى مغربى كھٹوئ كى زندگى بيں بے سنگھ بہلے موسل واجيوت يس معضول في اسلام قبول كيا . كعيا تون ميس بي سنگه موسل كازانه بندرصوين صدى عيسوى كانصدف قياس كياكياب بواب كته اورشيخ احركفاركا کے بیان (مرفاۃ) سے بیودھویں صدی عیسوی کے نصف میں بیٹھتا ہے۔جناب ِ دُاكُرُ صِياء الدين ماحب دليها ئي اً مُجَ رقم طاز بي كرچود هوي صدى كانصف آخر راجستان کی تواریخ میں اس بات کی خصوصیت رکھتا ہے کہ دو میں حکماں خاندانوں نے سلطان فروز تعلق کے عہدیں مذہب تبدیل کیا۔ مثلاً میوات کے کے خان زا دے، موہل واٹی کے موہل، گجات کے سلاطین او دفتحیور و بھنجھنوں

مے قائم خان کمیپی چو ہان مؤرّ خوں نے ابھی تک اس غرمعو کی واقع پر دھیان دسکر يربيرنكاني كى كوشش نهيس كى مے كواسكا ساجى سبب كيا بلوسكتا ہے؟ -(ملغوظ الريج زيْد ان، دليا الله صاحب مسسب)كترخطيره والم بحد مساور مستر (سالاز دبورت انڈین إلى گرانی الا - ۱۹۱۱ م ردی ۱۲۱) ملک قطب الدین نجم مین ماکم (گورنر) کے ملک قطب الدین نجم مین ماکم (گورنر) کے ملک قطب الدین نجم مین ماک کرکے اوبر کا کتبہ جو ناگوریں لا ہے کہ برناک منہایت، فیاض مساحب سیٹ وقلم ملک قطب الدين نج رشق اكور وجالورك نائب تمي حبيسون الدي يد يد المرساع من اسلای فوج میں (اور تے ہوئے) شہارت ماصل کی اس سے زیادہ علومات کیتے میں نہیں ہے۔ بہاں بھر لمغوظ مرقاہ کا رہیں منت ہوں کہ قطب الد*ین مج*م کے خاندانی بیسٹ منظر ، ابھی زندگی اور شخصیت کی دیگر تصفید لات حضرت شیخ احرار^و كمنوى كى زبان ماصل ہوتى ہيں مشنج نے ان كاكئى بار دكركيا ہے . فراتے ہيں كر قطب الدين نجم محر تغلق اور فيروزشاه تغلق كامير مابك رضى الملك كا داما و ادر پہلے ڈیڈوانہ میں رضی اللک کے بیٹے ملک محد حاجی اینے سانے کا نائب تما حفرت شیخ احداد ایک بار بالواسخی در مغربی کی ہمرا ہی میں دیڈ وامذ تنسریف یسکنے ترمعلی مواکه ملک نے چند بری کے ایک بزرگ درولیش کوستایا تھا۔ دردیش خ حفرت بابوایخی مغربی ہے باس فریا رکی جمعہ کے دن نماز کے بعد بابوسخی کے مک تجم سے مصافی کرنے سے انکار کر دیا اور ملک کوسیاری فروش بچہ کہ کرمیٹ کارا۔ دوسے موقع براشیخ اح اکسٹری کے بیان کے مطابق اجب کروہ کھا لو ڈیڈر دانے گئے

موئے تھے، ابوا مخق کوشینے احد کو بلانے کی فرورت بٹری تو یا بوسخق نے کس کو ملک کے باس پرکہا کر بیجا کر معلوم کر کے احمد کو فوراٌ فروری طور پر بھیجے ۔ ایک دندشیخ احدایک بزرگ مولانا ابوالفرح رضی الدین سے ملنے ڈیڈوا نہ گئے ہوئے تھے / د ہاں اتفاق سے ئلکنےم میں أبہونے بیر تحط سالی کا زمانہ تھا جبکہ ملک دنس سے بنیل ناپ میں غلّمسلمانوں کوتعسیم کرر ہاتھا جومولانا کے مکان میں حافز تھے۔ یہ غلّر شیخ احدلینا نہیں ما ستے تھے۔ اوراینی باری اُنے کے پہلے ہی جل دیدر تھے ملک نے یہ معلوم کریے کہ وہ سیدابوطالب کے مکان پرتھرے ہوئے ہیں۔ مالک مکان کو یحم دیاکہ شنچ اُح*د کو کلک کے م*کان ہر ہے آئیں ور زنتجہ اچھا نہ ہوگا ۔ ۲۱) پرشنج احمر کھٹوئٹ نےمناسب سمجھاکہ اُن کےمیز بان کو کوئی گزندنہ پہنچ جائے خور کلک کے گھر بہنچ سکئے میک نے اُن کا بڑے بریتاک اندازیں استقبال کیاا در کہاکہ ایک كارى بحرغل ينت جائي جواس نے بابواساق مغربي كے لئے عليم وكركا تقا۔ ا کیے زمانے میں میں ملک نجم جا دستو ٹنکوں کا شیخ احد کمنٹوی کا قرضدارتھا۔ ملک نے قرض كربارے ميں يہلے توانكاركيا اليكن جب خواب ميں بابو اسخى ^{ون} فرض ادا رنے کو کہاتو قرض نے باق کیا ۔ کچھ عرصے بعد حب ساوی ہے: روہ-۱۳۸۸ء يس شيخ احرج كارد مير باكور يبوني توول ناكوريس ملك محينيت مقطح مقریقا۔ دتی کے ماجی جب کیک سے لمنے گئے توانہوں زیبتا یاکہ شیخ اج و بھی ہار **ساتھی ہیں تو ملک نے شیخ کو بلایا اور کہا کہ زوری کے حالت میں ایسا خطر ناک خر** اختیارنر کرو رستنیخ مُلِک قبل الدین نجم کا تذکرہ ایک فیاض اُدی کے بطور کی اگرتے تھے رلنو ظرافریر دلیال موسی سے سانا دیا ہے کتاب مدہ 167 و 67 و 64 کو کتر۔

(-791 1389 25 167D x 1947.4 ARIE انظامی معاملات اسلامه مفوظ مرقاة بن ایسامواد مبرابرا ہے چوحکورت کے انتظامی معاملات پر رکتی ڈالتا ہے . ڈیڈوانہ رناگورم کے سید ا بن مقرر داست تعنی وظیفر کامعاملرد تی کے کرمبلدی ادائیگی ہوجا ہے۔ اس داقعہ سے ایک بات سکتی ہے کرجام دار کاعہدہ مرف اس نئے نہیں تھا کرسلطانی پوشاک بروقت تیار کمی جاتی بالا سکانتیاریس برمبی تماکرجب سلان کا حکم کسی کو خلعت دینے کا ہو تا توجام دار کے توسط سے سرکا ری شم کی تعمیل ہتی ۔ اتفاق سے ماں ارسیخ احدر کامرید مقاراس نے خلعت جو قامی نفراند کو ملنے والا تعا اس یں تافیر نسروع کردی اس سے دیروا رکے سیدوں کا کام بن گیاجن کا دطیفہ تاضى لوالد كاجلاس سے ملنے والا تما (لمفوظ الريم وردوس ; ایک بات ساحب وض بندگان یاعارض کی ہے جس کا تعاق نرائیز دکھائی اور ناگورسے ہے . شیخ کے بیان سے معلی ہوتا ہے کہ عارض کے کارمنعبی میں معر تی شدہ سیاہتوں کے محور وں کی سنا خت مرنے کے دیے مختلف مقابات برمیب نگائے جاتے تھے مثلاً نرائینہ کھا ٹوا ور ناگورکے بیئے جو کیمی نگا یا گیااس کا مقام نرایئه تھااور عہدہ عارض کے عہدہ دار مکے عرقے ستاہی فرانوں کو عوام کی اطلاع کے لئے مسجار کے منبر سے جمعہ کے دن امام یا خطیب کے ذریعہ پڑھکر مناياجاتا عما (ماغوظ مريح صن (سيرت احريه ملال.) ابنی نوجوانی کے زطنے کا میک داقع شیخ اح کمسٹری نے بیربیا ن کیا کہیں

جب کھا ٹوسے دہلی کوسلطان فیروزشاہ تغلق سے مننے کیلئے گیا ہواتھا کا جمیر كه الكِ خادم درگاه نه ايك فران گاؤن كانكالاجو وه محكمهٔ ديوان كو والس كم نا چاہتے تھے۔اس بنا، پرکیشق اجمرکے کارکنوں کے مطالبات جو گا وُں کے اوپر ناقابل برداست تمع سلطان نيخادم درگاه اجمير كاس بيان كوبرا مانا. الراكم فيها الدين (ملفوظ لطري مواس مسترص ٢٠- ٢٩) سیاسی جغرافیہ و گاؤں کی جانے وقوع ا شے احد کنٹوٹی کی یادداست سے سیاسی صغرافیہ اور گاؤں کی جائے دقوع برکافی مواد ملتا ہے۔ سینج سفریهت کرتے تھے ۔ کھا ٹوسے ناگور ۔ ڈیڈوانہ ۔ لاڑنوں ۔ مصار فیرو زہ ۔ دکی اور گرات کا سفر کرے دہے ہی اور کم دینے عال دہ سمرتن دغیرہ بھی گئے ہیں ۔ان كربيانات سے چھوٹى كھالۇ -اجمير ترائند ناكور ديرواندلادنوں - بجرا كھاۋىك علاوه تلواژه - بو دروانزنئو متعیلا- ایوا درویل یا رول شریف. بانتوی كوبيوا - ديورى ـ دغيره كا دُن كا ذكر لتاب ـ اور تعض بعض كے درميان فاصلے میں مرقاۃ میں دسیئے عوے اہوادگاؤں دیٹروانہ کے سیدوں کو مدومعاش ين مِلْ عُوامِعًا - المنوط برمسيم مسلم (اكرميا والدين) درائع أمرورفت اور راست ادرائع آمدونت مي كمورا، أونا، ڈولا، بیل گاڑی ، بہل یا بہنی - راستوں میں دتی سے گجات کاراستہ ڈیڈ وانہ بوكر طيرًا تما - كھالوسے حج كوشيخ احد حب د وانہ ہوئے تو ترنئو را ستين يراعقا - والبيي مين عبى ترسو بوكر كهالو يمني - (بلغوظ الريم مساء الدين) عارات نا كؤر ا ناگوركے خطے كى عارتوں بى مدرسہ قاضى حميدالدين ناگوي،

ender en جودوره زمانے میں مررسجنفنیصوفیہ کے نام سے وسوم سے ملے چال کی رائے اورایک تالا باکا ذکرہے . ٹریڈ وازیس حضرت شیخے دو تالا بوں کی بات کرتے ہیں۔ ڈیڈوار کا فلعداورسیاربر مالی کا نام سے این جو قصمے کے با ہرسجار ملک راؤ دیس حفرت شیخ ای کھیڈی وائے قیام فر ما یا تمعالکھا ٹو بیس حونس نمان اور ملوک تا لاب کاذکرہے مزائنہ میں بھی ایک نالاب کی نشاندہی ہوتی ہے۔ ربلنو الرديرموس واكرومنيا والدين) مسکے مراہ یں سکوں کاذکراتا ہے۔ سونا۔ جاندی کے سکے بیال كان يهاركان بخ كاني بششكان ده كاني بستكان نديركيك چورسویں ایندرصوی صدیوں میں راجب تان وگرات میں جاتے تھے۔ (لمفوظ الرايج صام ديساني) كھالوكة بالا بك صفائى - استناه بسؤى درنے كمار كالاب كى مىغانى كاخاص طورسے ذكر فرما يا ہے ۔ بابواسلى مغربى كى زىر كى برب ایک بارسلطان فیروزشاه تعاق سے ملنے کئے تو د و ہزار ٹنکے کانڈ رانہ المابس کے بے شیخ احد کمٹوئ نے ظاہر کیا تھا کہ کھا او کے الاب کی صفائی ہی خرج ہوگا کھاٹو کی دائیسی پراس سے قبل کوشیخ المد کھنٹوی متالا ک کوشائی شروع کریں كانوكے قاضى ایسے دو كوں كے ساتھ كئے اورمىنا دے كا كام سٹروع كرديا بيرفرايا كإس كام بين بمكونام اورشهرت عامل موكى. لهندا شيخ احركه وى نداس كام میں ہائمہ نہیں ڈالا سکن حیب سیار اکرم نے قامنی صاحب کو سمجھایا کو منا ان كا كم اتنا أسان نهيں ہے كرچن روك ملكركريس تو قامنى صاحب في ابنا

ارادہ ترک کردیا ۔ اب سیار کرام نے شیخ کواس کام کے سے اُمادہ کر لیا ۔ حب كاوُل والول كوسيركا توشيخ احدى مردكيلية دور يرس يشيخ احد في كماب اورگوست كميلئے قصاب سے گوستہ منگواكر بتیا دكروانے كميلئے سو داگر سے بیش من اٹا لیکرد دٹی بچوا کی ۔لوگ گوشت ر وٹی کھا نے اور اپنے گھروں بهاور اور دوسرے ہتھیا رلالا کرتالا ب میں جمعے کردیا ریت اور بالوکو کھودنے گئے اور میں کا دنوں میں کرائے کے مزد وروں کے ذریعہ تا لاب .ما ف ہوگیا۔ حب يه الاب معاف موكيا توشيخ احدر شيفايك روراتا لايجي كمُعدوا ما یہ دیجھکرایک مقامی بنیے نے بھی ایب دوسل<mark>زالا ب</mark> کھر واکر نتیار کیا۔ حب برت اً ئى اور دونوں تالا بى تجرنے شروع ہوئے توبنیئے كے میڑے ، میٹھا نياں اورناديل كے تحالُف كے درىعيەلوگوں كواپنا اللاب دىكھنے كوئىلا يا - سنينے احراً نوحوان تو تهري، اُن كوبترا رُكاكر ميرايالاب ديجيني كولي نه آئيكا - بابواسحاق يُنه أن کوسم*ھا یااورتی دی ۔اِتفاق سے رات کوموس*لا دھا ربارش سے دونوں مالا ليالپ *يجريڪئے. سين بنيے كا* مالا بيميوڻااد ربا ني ب<u>بنے</u> لگا اب يوگ^{سٽي}نج احرحم تالاب كود يتحف كيلئ حليص بودا بمرابواتها. (لمنوظ ير مرم ١٠٠٠ من من ١٠٠٠) کھا **کو میں تعیرنالزری** اشیخ احمدی نوجوانی کے دانے میں تیرا ندازی کا مقاللہ کھالو کے مقطع نے منعق کرکیاجس میں جیموٹی کھالو تک کے بوگ اشار فی انغانی) شریک ہوئے لیکن کسی کا تیرنشانے پیرنہیں پڑا۔ اتنے ہیں شیخ

ا حر کھٹوی مجی ایکے جوانسی جبول عریس تیراندازی کے نن میں ماہر ہو چکے تھے۔ عوام نے کہا کہ شیخ احدام ہارے کروہ کے ہیں ادرسرکاری ملازین نے کہا کہاری جاءت کے ہیں۔شیخ فراتے ہیں کہ ہیں نے بہلی ہی کوشش میں نشانے پرتیر مارلیا۔ (لمغوَّة الرُّيحِرون - ٢٩) مستروس) فی شنکه روز سیم امرقاه می مولانا فریدالدین ایک متم ک حرکایت درج موا <u>ے اُن کوشنے احدرہ نے ایک مقامی مدرسریں استاد مقرّر کردیا تھا۔ ایک بار شیخ</u> سے ملنے آئے اوراپنی سال بھرکی تنخواہ تین شوسٹا ٹمیشکہ کا تقامنہ کمیا۔ شیخ احمارہ نے کہا کہ جائے نمازا درمصحف (قرآن) ابھی لے لو، رقم بعد میں ادا کروں کا۔اس پروه داخی نہیں ہوئے بحلس میں *ایک بحر دصاحب حافر تھے عرمن کیا کہیں* معابلے کا تصفیۃ کرد وں محرّد نے مولانا سے فرمایا آپ کا تعلیمی روزینہ فی دن ایکہ شكه كرجسات ہے۔ آپ سال ميں استى دن چلے برسیھتے ہيں جس كونين سو ساٹھ میں گوٹا یئے۔آپ جمعہا ڈرٹنگل وارکوتعطیل رکھتے ہیں جس کے سوٹنکے بنے وہ تهي منها كعيرُ . اب محيد نندف بيني ايك سواستي شنكي حواً يكاحق بوا . اب محيل سال ہیں اُیکونین ننوساٹھ شنکے مل چکے ہیں جس میں سے ایک ننٹواسی زائد رنکلتے ہیں جوآبِ دصول *کرچیے ہیں -اس طرح گو*یا آبکود وٹسال کاروز مینہ دیا جا جکا ہے ائے جیسادین داراُدی ناجائز مطالبہوں کررہا ہے لاجواب ہوکرمولانا نے کہا م مخددم تعنی شیخ احد^{رم} مجھے جانما زا درمصح ف دے رہے تھے۔ اُپ مجھے اس سے بھی و دم کررہے ہیں "شیخ فراتے ہیں کہ میں نے مصحف اُن کو بخت ریا۔ (ملفوظ مر مجره اه-۵٠) ستر مسم ۱۲۳-۱۲۱)

PIP SHEET SHEETS SHEETS لوِّمْ اورلقز يحي تحييل اشخ ي ياددانت مِن رُوْمُكون اور تفزيح كيولون کاذکریمی ہے۔ کھا تومیں ایک بھاری گول تجر تھاجس کے بیچ میں ایک بڑاسا سوراخ تفاجیساکہ آئے کی جگی میں ہوتا ہے بیہوان لوگ اُس بقر کواُ عظاکر ابنی طاقت کامظاہرہ کرتے تھے۔ شیخ احداد بھی پہلوان سے کمزتھے۔اُن کوجب ساتهيون نے مُخِنوتى دى توسوراخ ميں سردالكريتِم كوائما ايا اورگردن بريتېم كو م طار کو ایکر لگائے۔ انتظار کو ایکر لگائے۔ علیٰ نماالقیاس ایک گھور کا بی رات میں ایک بینیے کے بڑکے نے شیخ کو ثیوتی دى كېښكل بين جاكراً د مى دات كاندى سايك د د خت پر گراى باندىس . شیخ ذماتے ہیں کہیں گیا اور پچڑی باندھ پر بحفاظت دالیں آگیا۔ اس طرح اُس راکے ک مُضِوتی لوری عوثی ۔ تشکون لین اگاؤں کے توگسلم غیرسلم شگون کے قائل ہوتے تھے۔ ایک سلمپٹیل کیعورت تھی *میں نے شیخ احداث کی خاطر تواضع کی حب* چلنے لگے توعورت نے عرض کیا کہ ہما دے کعیت ہیں چندقدم دنج فرمائیں جس سے کر کعییت ہیں فعیل اس عورت نے یہ می کہاکردہ ایک پیرکی مربد ہے، پیرکوشیخ سے ملنے مے لیے کلالیا. بیرصاحب مخدوم حہانیاں سید جلال الدین نیاری کا اجازی نامہ لیکرآئے مگریے بڑھے ہیریتے ملاہی والیس ہو گئے۔ (ملغوظ الربیجوساھ منیا الان ہاتھی کا رہے جھٹا سینے کے رقین میں ظفر فان گجرات کا گورنر گجرات سے د کی کو جار ہا مقعا راستہ کھا ٹو کے قریب ہی سے گذرتا تھاشیخ احد بابواسخق م

مغربی سے اجازت مانگ کرئی توکول کے ہمرہ ہاتنیوں کو دیکھنے کئے کیو نکرکھاٹو کے کا دُن دانوں نے بھی تک ہاتھی نہیں دیجہا تھا۔ اب کو بزر کے نوکر جا کہ نوگ ہاتھیوں کو بے جارہے تھے تو ہاتمی دیکھنے کو بل کئے ۔ کورنر یا حکمال کسی گاؤں میں آئے یا وہاں سے گذرے تو طالب شلموں کو جمع کرکے گورنر کی خوشل مرید کے لئے بے جاتے تھے ۔ ایسے طلباد کوسفرخرے مجی ریاجاتا تماچنا نیسنیخ احرکویہان کرگور نرکے آدی فےسونادیا جبکددوسرے بچوں کو قاننی کے ذریعیر شنکے کی صورت میں معول رقم ملی ۔ قاضی نے شیخ احمد سے کہا لا کُرہاری دقم اورتمہاری کو بالرتقت یم کرلیں سٹینے احدراننی نہیں ہوئے۔ کیونکاس مة قبل قاضى شيخ كوكور نرك سامني بيش نهين كرد سے تھے ۔ ۔ ر «اکر خیا الدین – (بلغوظ مرکی کیسر <u>۱۹۵</u>) قَ تَحْبُرُوا فِي الرَّمْتِينِي قَبِرِ إِرْصُرِتِ ادلياء وانبياء عليها لسلام محاليالِ تواب کے یائے فاتح خوانی ہوتی تھی باکس فرشرو ح کرتے وقت میں فاتحہ ہوتی تھی بزرگان دین این قریب که دواکراس می غدّ مبرد یتے تعے جو برسال خِرات مِن دید ماجا تامقا۔ با بواسخ*ق دنے بھی بقول شیخ احدرج* اپنی قبر شیار کرا بی تھی لیکن قاضی کمانو کے مشورہ کو کرتبریس غلر عبروا دیا جائے بابور نے روکر دیا تھا۔ ((أكر خيا الدين (ملفوظ لريجر ملك) سيرصنا- ١٠٠) من رويكم برادر اند تعلقات مندوستان صوفی بزرگ أفاقی برادری اور بھا کُ چارے کے قائل تھے۔ شیخ اح رکھنٹون کے تعلقات جو کیوں اور ہند دفانلافر سے نہایت فوٹ گوار تھے۔ جو گیوں اور برسم نوں سے ندہبی معامالے ت برتبادلا

خیال مجی کرتے تھے بیودھویں بندرھویں صدی کی سوسائیٹی میں مندومسلان برك امن سے رہتے تھے اور برادرانہ برتا و برتتے تھے۔ شیخ احد نے ایک چار كر كالم كے سے گشتی لڑنے سے برمیز نہیں كیا اور حیوت چھات نہیں برتی۔ یویا بقال ایک مهندوبنیے کو بابواسی و تیدسے جوایا۔ اُس بنیے نے عربواس بات کا حسان مانا اور با بورسی وفات کے بعد دکان سے سو دایا بورم کے متعلقین کوبطور قرض دیتار ہا۔ جب اُس کے نابانغ لڑکے نے ایک دن اُدھار دینے سے اُس كى غِرموسوگى ميں انكار كرديا تھا تو بھا كا ہوا أيا اور معافی كی خواستگاری كے ساتھ ذوك يراخروط ادراكك قنديل ندركي بابوايحق دحني يبني سي الكاركرديا البيته ينے سے أدصارلينا بحال رہا۔ سندو ٔ دن کار دیترمسلم بزرگون کے ساتھ بڑی عزّت اورقد رشناسی کاتھا۔حب شیخ احکر کھاٹوسے چے کو جلے تواستے میں جبوٹے بڑے ہندؤوں نے اُن کے ساتھ محبت اور جہان نوازی کا برتا و کیا۔ ایک سندوعورت نے مردوں کی ناموجود کی میں اُن کوایٹ گھریں تھی اِیا۔ایک گاؤں میں دائے انٹرلک نے بہرت دِم خرج کر کے بین دن تک اُن کو کھلایا بلایا ۔اُس سے الكى منزل ين ايك غربيب عورت كے كھر سننے احدود مقبرے رہے مالانكاس عورت كے بروسيول نے اس كو شرائملاكها كدايك سلمان كواپنے كھرييں تھہرا رکھا سے ہندوؤں میں بنیا قوم کے داک غاص طور پرمسالانوں کے ساتھ ُروز مرہ کے تعلقات رکھتے تھے۔ ایک سرکاری الذرم نے ایک بحط ایا بوالحق اور کے محضوص کر رکھاتھا۔ بحب وہ بچیۃ بڑا ہو کرموٹی گائے ہوگیا تواٹس کو

لانے کے در بابور نے ایک ہندہ بنے کو پیجا تھا۔ ایک دوسری حکایت زیادہ دل حسب بدكر كر مسلمان مند دُول كي تقوي اورسلاح كي قائل تقه - ير واتعدد ليدوانه كيمولانا الوالفرائ رضى الدين في ايك خطّرين شيخ احدكو لكفك بيجاتها كالذنون كاكب مندود بهن في ابنى يهاى وستى يس شوم كركه يس ال شرے مارے کئ دن تک کچھ نہیں کھایا ایک دن کچھ دانے زمین ہر پڑے ہو تھے کبوک کے مارے شنہ میں رکھ لیے فی الفورکیا دیکیتی سیکا یک بڑے قاطے پرلیروں کی ایک جاءت گاڈن کوٹو ٹننے کی غرض سے اُرہی ہے گا ڈن کے لوگوں كواس درى سے بردقت تبنيه بل كى توانى خون نے اپنى قىتى چنزى كمنتقل كردي مولانا نے شینے احدد حکویہ لکھاتھا کہ ایک مند دعورت کو جسے فرینے دعنے ل کاکوئی تميز نه ہوائے چند دنوں کے فاقے سے ایسی طاقت حاصل ہوجائے توایک دین دار متتى سلىموعدمومن كوالتركاومل كيسي نعيب نهركا -(لمنوظ الذير مهم - ٥٥) ستر مسال) بوكيون اوربر يمبنون سيشيخ احماق كالمحالق المين بعوتى دمبى تقييل بوگى لوگ جب شیخ سے ملتے تو ہمیت کہی بات د کھتے کہم کیمیا کے فن کے ماہر ہی جس سے رصات كوسونابنا ديتي إلى أب مم سيسيكولين - تسيكن شيخ احدود طرح ديكر بھی جواب دیتے کہ درویش کے لئے اطمینان اور دنیا دی طمع سے برویز بى سونابى _ (كمفوظ لرئي بحرص ٥٥-٥٥) سيرص ١١١ - ١ - ١٠٠) اک بیرحیلت احضرت سین احداد کے زمانے میں دہکتی ہوئی آگ پر

یں آگر رائے کی ہمان نوازی ماصل کر میکے تھے۔ اُن در دیشوں نے شیخ احر کوئیول دی کرائب معلوائے رور (دھوئیں کا صلوا) کیا ہے ؟ جانتے ہیں اور کیا ملوائے دور کہا ناچا ہیں گے۔ یہ فقر واگ برچلنے کے معنیٰ میں سہیلی کے طور پراستعال ہوتا تما۔ در دلش جب انگاروں پر پیلتے اسائے اعظم پڑستے جوانہوں نے اپنے ہیر سے یکھے تھے اور اس طرح اینے بیروں سے کیل کراک کو بجما دیتے تھے اور اُن کے يريرون كوكو كأنعقبان نريبه ونچتار (دُاكْرُمنيا الدين لكچرمه ١٥٥٥) سترسه ١٠ نا كور الول كا ترك وطن إلحد لوك راجستمان سے ترك وطن كر كے شيخ اجر کسٹوی دی کے قرب میں چلے گئے مگرایک بڑی تعداد اُن بوگوں کی ہے جوسیاسی سماجی ندہبی اوراقتصادی وہو ہات سے داجستمان کی سکونت چوڑ کر گیات میں جانسے تھے ایک سیاسی وجہ یہ ہوئی کر ۱۳۹۹ء میں داؤ ہو ٹا او موڑنے ناکور كامحامره كردكها تيما -اس سيختطَّهُ ناگوريس برامني تتى - دومري وجريه يجي تتى كركچه عرصے بعد جِب ناگورکے علاقہ میں راجپوت مسلمانوں کی حکومت قائم ہوگئی جو گجرات کے حکم انوں کے ا قربار اورہم قوم تھے توناگو اورگجات میں قُرب پیرا ہوگیا اور کئی خاندان ٹاگورسے اُسٹر کر كجرات مين جايسے ـ ناگورخشك سالى اورائے دن كے قحط كاشكار رہتا تھا جب كم كرات اقتصادى اور زراعتي نبوشنالي او داندر وني او دبيروني تمارت كالك تما مرقاة میں نام نے کر تارکین وطن کا اندراج کیا گیاہے مثلاً سیدقاسے ناکوری اسیدرجرت للہ ناً گوری ، مولانا خطير للدِين ، قاضي معين وغيرهم - احما أباد ادر ديگرمقامات ميس ناگوری ہندؤوں اورناگوری سلمانوں کے محلّے آباد شدہ اُسی زمانے سے پطے اُرسے ہیں ۔ احلاً بادیں ناگوری مرائے کے نام سے بھی ایک محلّم آباد ہے۔ (مکچ صبّے بنیا ہلات

وراكف يوشاك الميرى ادرتمى مونيون كاكماناتما - عوام باجرك كييج كهاتے تھے . كييج كوانے كى وجہ سے جو ہان راجيو توں كى ايك شاخ كا نام كيميى مرا خوشیال بوکئیموں کوروٹی گوشت کے سالن سے کماتے۔ فاس کمانوں یں فجهلي او رحيزه مرغ مبي تما- نا منته بين محمن بمبينس كاد و دره ا در رسي تبيينيا تما ساده کوانوں میں ملیده کاشارة ماشیخ احد شفال کملی می کھانے میں کوان ہے جو عام طور بر مادہ کا ئے بعینس کو کھلائ جاتی ہے۔ چاول کا ماڑا در کمیر کا میں ذكراً تاب يسبزيون بي كريلاا درسرسون كاساك يمي كما ياجاتا تما . در دلينون كي اكب جاعت ايسى تنبي جو گوشت نهيں كها تي تمي مثما ئيوں بيں لٽرو ـ قندا ورکم پورت تمي - كمانوا وركماني ين تلى كے تيال كاستمال موتا تما. بيلوں بين راجتمان كا نروزہ تماجوروحل (ناگور سے آتاتھا ناگور کے قامی اورخطیب براہان الدین نبيرهٔ قانسی حمیالدین سهرور دی دیمة النته علیه شیخ احمد کمٹوی دیم کو ادر دوسرے مهانون ر ہول بے ماکر خربورہ کے ذریعہ نیا نت کرتے تھے۔ بابواسخی ومغربی کسٹوی روا كاخر بوزه لا دكر كعانو تك لائے تھے اور كاؤں ميں تقسيم كيا تھا۔ قلندر ہوگ مبنگ کاشوق کرتے تھے۔ (سے میزا دمرا) حضرت امیخسرور حمته الله علیه نے ناگورکے بیولوں کا ذکر کیا ہے مشیخ احدرہ كے زمانے من كل وجميائے ناگور يورے علاتے ميں اپني خوشبواد زحوشنما ل كے ليمشہو تماادر دونا بمبر بمركزشنج احداث ناگور كے مقبلت كو تحفے میں دیا تھا۔ (میرت مسالا) بوشاك میں بیادہ اور بارائی کا ذکر اُتاہے۔جس کا او بیر دالا اُون کا اور استرنبات كا بنوتا تها . بيكرى تيبول بيكرى كا وادر دومال مبى بوت تم ينزقر

اورطاقيه لو ين صوفي استعال كرت تھے ، معرفنديس شيخ كى پوشاك فوتر بيشواز اور لوی ہوتی تھی۔ کمریندیں خبر گھونسا ہوا ہوتا تھا۔ تیراندازوں کے بعنا وے میں ترکس بھی شامل تھا۔ سر کھیج کے قیام میں بڑھا پے کے عالم میں بھی حضرت شيخ وتيراندازون كالباس زبيب تن فرائے تھے كيروں كاتسمول يں اوپنے درجے کے کیمڑے تمبیرم سالو بشربتی ۔ بافتی پہنمل سقرلالا فرنگی کے مام آتے ہیں (مکیرمه ۵۵ دیسان) علرا ورنمک إخشك سالى ادر قحط كى دجرسے داجستان كے زراعتى پیدا دار محدود تمنی - بوبیا کی مجلی که الو کی خاص فصل تھی اور عوام کی خوراک ہیں داخل تھی۔ نوبیا یکا ہواگی کے ساتھ یا بغر کھی کے ہمانوں کو پیش کیا جاتاتیا مونگ کی دال کی پیدا واراچمی تھی۔ ناگورخطے کی خاص پیدا دار نمک تھی ۔ گزیگا کے میلانوں سے سوداگروں کے قافلے نمک خرید نے کیلئے ڈیڈوا نہ اتے تھے سانبھ سے بیکر ڈیٹروانہ تک کاعلاقہ نک مہیا کرتا تھا۔ مکیر<u>ے ۵۹ - ۵</u>۵ دیسان) ناگور کے خشک علاقے میں یا نی کی کمی تھی۔ دوران سغرایک بارشیخ احمد م ایک گاؤں کے بیٹیل کے گھرائے اور پانی مانگا۔ بیٹیل کی بیوی نے شیخ کے خادم کو کہاکہ ایندص کی نکٹری کاایک محقالاؤٹ یانی ملیگا۔خشک سالی کے دنوں میں سرکای لمور پرغله بطور قرض یا بطورا مراد لوگوں کوتقسیم ہوتا تھا کھا ٹو کے ایک بنیے کا ذکم ستیخ دم کرتے ہیں جس نے علر بطور قرض عوام کو فحط کے د نوں میں بانٹا تھا۔ (لکیسرم ۱۹۰۰ سیسرم ۱۱۳۰۰ ۱۱۱۱) شچار**ت اورکرای**نه انک کی تجارت او زنک کے سوراگرد ن کا ذکر ہو دیکا۔

كادُن ين كرن كي بيوبارى عام طور برغيرسلم بوت تع كما الله كا بويا اى بنياكرانه فروشی کرتا متعالور بابواسخق او درشیخ احد^{رم} کوبطورِ قرض دیتیا متیا - با بواسخی م^وکے یاس یاندی کا ایک رکابی تمی جود و اکر خرورت کے وقت بو با کے پاس دہن کر کے کوار یا فنکہ حاصل کرتے تھے بعض وقت کوان فراہم کرکے ہو یاکی رقم محکمۂ مال کے دفتہ سے ومول کرلیاکرتا تھا۔ جہاں سے در ولیشوں کو مدرمعاش متی تنی۔ مقامی بنیا یہ بی سرتا تها کمسی فرد کی جمع کی بو ن ا مانت کواسکی طرف سے تجارت میں نگا دیتا تھا۔ بابو اسلی مغران کا زنارگی میں ایک بارشیخ احارشنے ایکٹ مومنکے ایک بنیے کے پاس رکھے۔ مونگ اُس وقت سستی مونی توبنیے نے شیخ دی کا اجازت سے اُس رقر کومونگ کا خرید میں لگادیا۔ جیسے ہی مونگ کا نرخ سونی مسدی / ۱۰ برصا اُس کا نفع شنج الا فيصاجت مندون مي تعشيم كرديا بسفرة مين شيخ اج رشندوستاني مسلم سودا كرون كاعدن مين مونا بتايا بي بين مي كم سيكم دوسوسود اكرناكورى تعيد في كي سفرين شیخ ای رابعن تجارتی اجناس سائد نے کئے تمے رقم کی بجائے کدان کوفروخت کرے سفر کے افراجات بورے کے جاسکیں ۔ (ککیروادے ۲۰ سے روسائے) مىيىشە در تو ملى اپيشە در برادر يون بين شاى . قصاب ، راج داڭ كار) سیاری فروش وغیره لوگون کا ذکر مرقاة بین آتا ہے مخطوطو ساکی کتابت کامین بیشه بنیا- (کیم مسند) دیسان) أكوركى منظرى إناكورشيخ احداثك رمان بس بحيثيت شهرافيي ابميت رکھتا تھا۔ صوفی حمیہ الدین ناگوری دحمۃ المنت علیہ کے بعد شنو برس کے اندر فانزادہ المراجد معانى بننف كے يبل بهل الكور علاقے كى مندى بن كيا تعاضط كے مركز يں واقع بونے كے كارن ناكوريس برطرت كى اجناس اور عجو برجيزس متى تھى ۔ با بوالحق رمع نگره جوتے کیٹرہے، تیرد غیرہ ناگورسے منگا کرشنے احمد کھٹو کا کو رہتے تھے (مکیم ۲۰۱۰ دیسانی) علماء تربان وارب اشخاص ابن كفتكويس على اور نضلاء كاذ كركرة تق ناگور کے خطنے کے چندنام جن سے اُن کا دابطہ رہا ہے یہ ہیں: --- مولانا برُصابن ملکشیرناگوری ـ ڈیڈردانہ کےمولانا ابوالفراج رضی الدین - ناگورکے مولانا خطالدین جوم وُلَّف مرقاة كه مامول تھے ۔ سانبھ كے مولانا قاسم جنكو يورى بزد دى زبانى ياد تعلیم یافته توگون کی زبان عربی او رفارسی تھی ۔ عربی کم فارسی زیادہ مگر مندى يامندوى يم سمعة عم اوربولة تم جمزت سيخ احدود كوعربى، فارسى اورہندی تینوں زیا نوں ہیں مہارت حاصل بھی ۔ ہندی یا ہندوی سے مراد راجب تعافی یا ما دواری ہے ۔ سینے بوگیوں اور غرمسلموں سے مقامی زبان میں گفت گوفراتے سنیے کے بیا نات اکر دلیسی معاشا کے الفاظ یں صاحبِ مرقا ہ نے دیے ا ہیں۔ فارسی کے اشعار کے طبع زا دادر دوسروں کے کیمے ہوئے بھی درج کیے ہیں۔ علیٰ ہذاالقیاس ہندوی کے دوہرے (دوسعے) جومرقاۃ یں آئے ہیں و ہ خو دستینے کے کہے ہوئے ہیں اور دوسروں کے بھی ہیں ۔ اُن میں سے چند کے له اصول بزردی- بن امول نعتر کی لابواب کتاب میروامول بزددی کے نام سے مشہود و مسم (المغرالحصلين) نام فخزالاسلام الجوس ابوالعرك على بن فيرينسين بن عبدائكيم بن يوسى بن في البزد و كالسنى ١٩٥٠

غونے ڈاکردیسائ نے درج کئے ہیں گرفارسی دیم الخلین ہونے کی وجہ مع صح طور بريره صنهن جاسكة. (لمغوظ مر يجرو الاسمال) تعميرت كهيا لولم حضرت شیخ اج کمنو رحمة الشرعليه كے ملفوظ ت مرقاة الوصول الى الله والرسول" كارد وترجي سيراحديد كاستفادك كرمو قع سے فائده أثماكر فقر عقر جا ہما سے كرياں بركعا لؤكى تعرات كاذكر أجائے كيونكه كا لوْخطَّ ناكوريس ابناایک ایم مقام دکھتا ہے اور قالمت کے لحاظ سے سی دوسرے قعیمے سے کمہیں ہے. زمرف ناامت بلکرسیاسی سماجی اعتبارسے بمی کماٹو کا نام معف اول برائے کھاٹو کے تواریخی قصبے کا تعارف میں دو باردے چکا ہوں ۔ ایک بارکتاب کے حصر اول میں اور دوسری بارشیوخ کیا تو با بواسحات مغیری اورشیخ احد کمنٹودکے منمن میں ۔ اب بہاں تعیارت کا مختر جائز ہ دیا جار ہا ہے۔ كما لوكا تصبيراس كى جنگ ساوالغ كے بعدشهاب الدين غورى كى سلطنت غزنويد كے نحت اگيا تھا جس كاثبوت تماكر دھونكل سنگر كى دولى والم المستراع و وه هر كاكترب - كمانوككتبون ساتمس ككورم معود بن عرا خلع کا نام حاصل ہواہے جس نے در گا ہ مغربی شاہ کے کتبے مورخہ سسر عرو المالي كالمطابق ايك حوض بيني الاب كمفدوايا. يه كتراك انديا ادرین کا نفرنس مینور ۱۱۳۵ء کی کاروان که بود ط میں شائع ہو حیکا ہے۔ سلطان بلبن کے عبد کے گور شرکا نام سیف الدین احدسلطان اسی درگاہ '

مغربی شاه کے ایک بچھری بٹیا سے ماصل ہوائے جوہوزخمر ۱۲۹۸ء یا ۲۲۲ ھ كاب عهاعلائي من كھاڻو كاتعلق اجمير عن مقاطبيسا كرجانيا باس كسجد كے كتب مورزشه ۱۳۲۰ء ۲۰۰۰ ه مین کنده ب کرسجد ملک تاج الدین قطع دارالخیر راجمیر) کے عہاریں تعمیر ہوئی علیٰ ہٰذالقیاس قلعہ کے ملوک تالاب کی نیٹر ہر پیقٹر ك نون برن يتيا بركاكستاعلان كرر الم المدكم لمك فيروست عند بكب بادكاه خاص قديم *ڪئهديں فروزساغ (ساگر) نام کا "*الا ب *گھ*ُدوايا او تبمير*ر*وا يا گيا۔ ملک فيروزک بعد مَلُتُ الملوك تل الدين كانام عن اس شكسته يتخر بردرج بواب - يسلطان غیا خالدین تعلق کے زمانے کاکتیہ ہے۔ ایک اور کتیائی کے جانشیں محدین تعلق کا ۲۱۳۳۳ ء سر ۲۱۳۵ صراح می میک میل میل اندین اخور یک میسرهٔ اجر نانک سلطانی کے نام ولقب کی *خرد*یتا ہیے (یہ نانک ایک سربراً ور د ہندو حاکم بے حوعب علائی میں اسلام میں داخل ہونے کے بعد سلطان محدستاہ تعلق کے عہد میں اجمیرکے اقطاع برتعینات ہوا ہے۔ الاحظہ ہوعربی فارسی بلیمنٹ دیسا ک (11-14 051946) ا *ن کتب*ات کے علاوہ چو دصوی*ں مدر کی عنسو کی کے تقریب*اً ایک درجن کتھے اشاعت پذیر ہوھیے ہیں. بندر صوبی صدی میں خان زادہ فیروز خان دوم کم کے عبدين ١٨٨٦ = سلام ي كرسال مقطع معاملة كعلوًا كلك فتيارالدين لاد لاخلاص افوربك خاص قديم في مسجد (خان ذادون كئ سجة قلعد) ك تعيرياج الدين ملك لادُلاخلاص كُي تُحراني مِن كُراني - اس كيتيه مين فيرو زخان مندر مدبالكتون كا ما فذيه بيت مرمسال لشكرت نزكو داجستهان كتبّا غر٥٥-٥١- ١١- ١٠- مَنو

﴿ كَاشْجِو بِوراكابِورا درج بواب مفطِّهُ كَ جَكَرُهَا تُوكَ لِيْمُ حَالَم، اوركمالُو في و کا مل دو کھٹو" کندہ ہوا ہے۔ كما يوكى بنى بجومعى آباد شهر يوكاجس كے اطراف و حميونی کھا تو، اور مھوتی سے نام سے مفوظ ہیں۔ آج ایک کھنڈر وں کا گاؤں رہ کیا ہے کھاٹو کی کھان سے تلحق دوبہاڑیاں ہیں۔ایک قلعہ کی بہاڑی حس پرعب جو ہا نان کے آنار قدیمہ ہیں برتموى داج دوئم الم- ١٥ ١١ع كيث لأنى سُبُود ، (المج الح الح الحج الحال کے کھنڈر موجو دہیں۔ بیستہودے جوئی یانی، جو، روتھی دانی، کے عرف سے معروف بدر اینے بتا کے سامز بہاں تیام ندیر تمی جہاں : مُهتأنینسی کی کعیات مرطابق، پرتموی اج کاایک امیر*گون* دل دادشیبی کی با نسابطه آند ورفت تخی گوندل را وُ بدر میں بھاگ کریاں ہ چلا گیا مگڑاہنی جاگیرجا بل (ضلع ناگور) کا سکونت ترک تلد کھالویں فروزخان، خان زادے کی مسجد البتہ محفوظ سے حس کے ٨٨١٤ : ٨٨١ ه ك كت كاذكراور أيكاب-دورى ببارى كمالو قبيد كيشال بس واقع كوه جنت، كخ نام ميمنو ہے۔ روایت میک مسلمان قافلے کی کما نولیس آمد کا تاری مادہ کوہ حبّت، ہی ہے جهان بهاری کے اوبرسلم آبادی کے کنڈرموجود ہیں -ابجد کے قاعدے سے وکو ہ جنت کا سال النظر پرسمام میں ماکانا سے جوبریھوی داج چو ہان اوّل <mark>ھالائ</mark>ے و <u>مرو ائ</u>ر کاعبارہ کورت سے ۔ اس کامعامرہ مسعود غزنوی ۱۱۱۵ء = ۱۰۹۸ ہے ۔ کوہ میت کے اوپر چورمو ፠፟<mark>ፙፙፙፙፙፙፙፙፙፙፙፙፙፙፙፙ</mark>

صدى كالبض عارتين ككثري إي البتّه تيرهو ب صدى كى عارتين خسته اور شكسته بوچكيں توان كامليہ توك أمثاكر بے گئے ۔ محود قتال شہارم ، جن كے مقرب کی نشاندہی کی بیاتی ہے۔ حصرت صوفی حیدالدین ناگوری رحمتہ اللیعلہ کے مجعمہ تمع جن مے ساتھ مفرت منے لینے خاص مرید منیا دالدین نور باف کی دخیر نیک خترسے دیا ح کروا دیا تھا۔ محمود قتال حریبے زیانے کے بیا ہر تھے اور جہاد میں مقتول ہوکرسٹھیں کہلائے۔ مقبے می*ں تھ*ور قتال اوراُن کے بڑکے کی قبر*ن* سنا ہی مسحار اکوہ جنّت اور کھاٹو کی ستی کے درمیان شاہی مسجار <u> جوسلطان سنباب الدین غوری کے عہار سیتعلق رکمتی ہے۔ اس کا شما ریزو ک</u>ا كى قدىم ترين مسيدوں ميں سے -اس كومسجد افضىٰ محيى كيتے ميں شايالس لا کربستی سے دورجا پٹری ہے ۔ کھا ٹوگی قاریم ترین مسجدجا مع اسی کو ماننا ہوگا جواً جغراً با داور ہے مرتب ہے ۔ اب پیسجارگا کوں سے دور ہوگئی ہے . اور شہدم مارت میں ہے. *زاُس کا کوئی م*توتی ہے زبر*سان حال - کیتے ہیں کرسجا* کا وقو مقامی ٹھاکری جاگیری زمین ہرہے ۔ ٹھاکرنے سجد کے اندرونی جینے کی بہترین کارگ كريته ويكالكرايي كامين مكايئين مسير كدالان كالويريين كزراور گندوں پرکسی ہی محراب مرف ایک ہی ہے۔ شاندار دروازے سے ہوکر ۔ حد کے صن میں داخلہ سے مسیما کا کچھ صنہ تو سیمٹروں کی جوڑائی سے بنا ہے گرا یک حقد مسی کے عقب کے دیتان سے کارٹے کرسنوا اگیاہے ۔ نواب کے اُور كاكتيه مورخسه 156ء ١٩٨٥ بجري اكر بارشاه كي عبد بين مسجدكي مرتت اور درستگی کی خردیتا ہے۔ اربیات الم سلمانسکر بسٹنز-کتر نمر ۱۹ مسجد میں

شمال اجنوب اورمنحرب كى طرف دودوكل جية جالى دار كعر كيال بعي تعين يكن و کے باریس ماہرین کی دائے میکر عبد گوریہ کی قوت اسلام مسجد زدہلی) اوارشانی رن کا چھونیڈامسجار لاجیر ہے گئیں ی بنا وٹ سے میل کواتے ہیں مٹلی عدالتا دابىمى شابىم سجار كاراصتهان كى دومرى عفرى مسجد (المعانى دن كاتمونيرا شواائد ا كوراب مع التاجلتا ب المناوتياس كيا ماسكتاب كوكوالو والسحد ادراجیروا ایسی کازمار ُ تعمریک ہی ہونا چا ہئے ۔اس طرح جو بلی نمنا کر دسوئ کی سنگر وال مسي سا۶۱۲۰ = ۵۹۹ ه کو ملاکرکذا ٹویش سلطان شہاب ال بین غوری <u>ک</u>ے زمانے کی دوسی میں مرکمین میرسمی ہوسکنا ہے کہ ۱۲۰۳ء والاکترشاہی ہی۔ كابوجو، اب دهونكل سنكم واليمسجار كارينت سنا بهوايد. والترام تنعيل کے بئے شکوہی: اگورمنا ، ۱۰۷ ملافظہ و-كوه حيث كى تعيرت | يهمن سناننان بي كرعه يؤريه سام كوانزاد ناگورتک برابرکمتیون کاسلسله کماتوین یا پاچا تا سے برست ایم مسجد حولی (شما کردمدونکل سنگرد)، منطقه م مسلطان درگا وغربی شاه بعدرسلال ن التمتش)، ﴿ ٣٤ جَرُ مِهُ ٢٠٤٤ وَرُكُمُ مُعْرِقِ شَاهِ مِي بِشِيا مِيرِكُا سلنان بمبن مع عبد كاكترى، منطاع ومن عدة (كود جنت برتمنج شهيدان كاتنا في مبيد كا بعبا علادالدين خلجي) مسيم مساء (مسجار محاسبان كا بعبار علادالدين خلجي)، ٢٠٠ حر رساع و المسجار حاليا ياس كابعب سلفان قطب الدين مبارك فلي غيات الدين تغلق محمر كاكتبر حوبثيا كم محمر يرقلعه كذا يؤكم ماوكتالاب ككنارك بإياكيا جسين تاريخ ندار دب. مستسلاد وسي ورسلطان ندين

طور بریش کرده کتیم کی نقل مین در در کوه جذب " کے انعاظ اُکے بین اور در اصل واقعی پیرمسی رامن کوه جنت میں واقع ہے ۔ (ملا ضط عوصِ ختا کی کا اردو رسالا کھاٹو، ۱۲–۲۵ نمر۵۵) اتفاق سے مید محد کے اہرشبہدی کا خاندان اولاد واحفاد حوائج بھی کھالٹویں شا دوآباد ہے ۔ جن سے فیرحقیر کا شاہ تحریر کا ازدواج رستة فائم بواسع فقركى دخر كلسن بكيم سيد با بوففل على مشهدى كم مها جزادے سیدسعیرعلی سے منسوب ہوئی ہے ۔ آ بچے شیحرہ حسرف نسب سے اس اختلاف کوشلجهانے میں مددنہیں لمتی سوائے اس زبانی روایت کے کر رامن کوہ جبنت مسجداً نکے جدا عجار سیر محاطا ہر شہدی کی تعمیر روہ ہے ۔ جب تك اس اختلاف كاكما حقد فيصلنهي موجانا بم يغمّا في واح كتب كوتاريخ الاهااء كوسى سيار في يختيا وسي دان كا زمانه ما فنے كے ليے مجبور وسعدور بي -اس لحاظ سے اس تعمر مسب کا زار سلطان نام لادین محود کاعه، قرار یا تاہے۔ يەسىدىكىيرقدىم ترين مساجدىين شادى جانى جا جد جيساكراس ك بترون برنتاش سے ظاہر و با برسے مسجد کی چوت برانے راجبوتی عہد کے كمنبول برفائم ہے۔ فراب واحدا يك عدد مى مع بہترين نقاشى والاجس كے حاشیے پرقران ایات کندہ ہی جوتر صوی صدی کے خط نسنے کی انگی کئی ہی ۔۔ تعنبهون کی کاریگری عجب وغریب ہے حس کا نمو زراجستمان میں کہیں اور لمنامشكل سے ـ البتہ محراب كاطرز تعمير مقامى دنگ يك موت ہے ـ مسجدائح كل ويران ب اورنا زيروس والىمسيدشاه حعنيظ النَّديس برُمي جانے مگی ہے۔ ہو کتے کے مطابق سور اور ایس کا تعریب ایسی مالت بن

مسيد كميرانهدام نيرير بلودي بدادراس كا پرسان حال كوئى نهيس بع - اب فقرز مانے ادر عبد کا اعتبار کرتے ہوئے ترصویں صدی کے حفرت مو دقتال شہیدہ كا ذكرمبادك كرتاب - الفيل كيك الحظم وشكوسي مندن ناگور صلال ال مقيره محمورقتال شهيارا كوه جنت كاس مقري كرروازي بر كے كتے ووالملك بيٹ "كے ساتھ كوئى سنة تا دیخ نہيں ہے ليكن كتيے كا خط نسخ چود حوس صاری عیسوی کا اُنگا گیا ہے ۔ ایک دوسراکتبر انگ تعلک بنوایک تیم <u>کے بٹنے</u> برکنرہ ہے مقر*ے کے* اندرستاسازی سسٹ سے کا محفوظ بتایا گیا ہے جس کا ذکر سے ہوجیکا ہے ^{ریک}ن میرمتبہ مقبرے کا ہواس یا ت کا نبوت نہیں ببنذا فيتر مقيرنا ظرين كوأم كى توصراس بات كي محته أول كى طرف مبذول كروانا جابها ہے۔ جہاں ہرمجا ہرفمود فتاً ل کا نکاح حصرت صوفی حیدالدین سلطان الٹادکین رح نے اینے مرید فنیاء الدین نور باف کی دختر سے کرادیا تھا۔ اس بیوی سے ایک لڑ کا بھی تمعاجو والد کے ساتھ ہی کھا ٹویس شہید ہوا۔ شاید میر توم کے لوگوں نے یا داجیو توں نے کو و جذّت پر قبیف کرنے کیلئے چڑھائی کی ہوگی . اورجنگ میں یا پرخودقتاً ل بڑتے ہوئے اورقتل کرتے ہوئے کام اُئے حس سے اُن کا لقب قتاً ل شبيدُ شهور بوا اورأن كامزار كمعالويين مرجع خواص وعلوم بوا-كين كامطلب يه بي كر محود قبال ترسوي مدى عيسوى كي شخفيت بي العبّة بینہیں کہا جاسکیا کرمقرہ کے تعیراُسی صدی کے اندر بوئی یا کچھ زمانے کے بعد کیوں کر اہرین کے قیاس میں مقرے کی بنا وٹ اور فرابوں کے طرز کو دیکھتے ہو سے اس بوری عمارت کو حیور صوبی صدی کی مانا گیا ہے ۔ حض عمارت کو حیور صوبی صدی کی مانا گیا ہے ۔ حض عمارت کو

كے حالات ديكا كتاب جہاد رحن جوأب نايا بديد. يمقره كوه جنت كيونى ككنارك برمهترين تعمير كامريع نما حجره مع جکی دیواروں میں گڑھے ہوئے بتھر کے بیٹیے استحال ہوئے ہیں سگر دیوارو پرگندانهیں بن سکا مقبرے کی مشرقی او رمغربی د بواروں میں ایک ایک محرابی در دازہ دیاگیاہے ۔اورایک محرب کی محفر کی جنوب کی طرف قصبے کے دُخ کیکلتی ہے۔ وابوں کی بنا وٹ نوک دارہے ۔ لیکن ادصوری ہیں یا منہدم مالت کو بہو نے کئی سے۔ ہردیوار بررو داولان ہیں جنکوچراغ دان کہا ماسکتا (شکو،ی: مزدن ناگور میماسسال) ق آن مسجار ا قرستان تمني شهيال ك قناني مسجد برزياده نهين كهام سوائے اس کے کریمی ایک عمارت سے میمیں کتبہ دستیاب ہوا ہے مگروہ مبی تواریخی نہیں ہے سوائے آیا ت قرآن کے (انسائر است عدم) مجر بھی سنه دمسال تعمير کو ديکھنے ہوئے تناتی سبی کا شا رکھنا توکی قایم ترین عارتوں میں ہونا چاہیئے جب کا محاب تین نوکوں والے متامی فرز برہے ۔ یمسجد کوہ جنت کی چوٹ برجنوبی شرقی سمت میں واقع ہے . فواب ایک ہی ہے نماز والے والان کے سامنے ایک مقبرہ اور دومرا مقرہ والان کے اندر محراب کے بالقابل ہے جن برچودھوس مدی کے طرز کے خط نسنے میں کلمی اسلام کندہ ہے مسجد كينب ساده طرز كيمي على الالقياس محراب مجى ساده سف (شکوہی ناگور- نندن ص10-ممال) ترجی شہریار المقبرہ جھ ستہیار یا گنج شہداں کے جو شہد کے مقرے کا کتبہ

مورخريكم شوال (غرة تحيد) سنرسات شواكست مطابق ١٥ إكست الاسائه يرتبلا تا ہے کہ پر پیم غاذی الرائی میں ایک ساتھ ل کر اڑے اور مقابل کی سات معفوں کو ایک ساءت میں چیز ڈالا تلوار بازی کرتے ہوئے پیچے مرکز نہیں دیکھا۔ایک ساتمہ ملکر الرك تھ توايك ساتھ ہى اكسودہ خاك بھى يىن - دوسوسواروں كونوٹر سربيسيا کیاغرّہ معید میں (ماہ شوال کے) سات شواکسٹھ میں شہید ہوئے۔ پونکر عید كردن شهيد بوئ ننزا الدرب ببعول كوشفاعت نصيب فراء عيدالفطر کے دن کی اس جنگ کے کینے کے باپنوں اشعار درج ذیل ہیں۔ (۱) این شش غازی کے تا پر بیر ٹار کیک ساعت ہمنت صف در مدند رب) درراه غزایگانه نست یک جائے مقام ازاں گزید ند (۳) نه بار دوصد سوار راندند درت ردن عقب نه درند (١٨) درغرة عيد ماه شوال درمفتصد شصت يك لشميدند ره، یارب! برهمشفیع گردان زیراکرشمید روزعیب زار کوہ جنت پرحلہ اُ دروں کے دوسوسوار وں نے جوعید کے دن پورس کی وہ لوگ نیتول ایڈ میٹر کتبہ یا تو پڑوس کے دراجیوت) باغی ہوسکتے ہیں یاسی حاگیرداری چرمطان بون فوج بو یا قرّا قون کا قافله، کیانهیں جاسکتا۔ دیوار میں مجرے ہوئے کتے کے علاوہ ایک کھنسے پر بھی یہ کندہ کیا ہوا درمیانی قبرکے سرانے یا اسی کے متصل کھڑا ہوا تھا مگرسنہ تنین کی دھائی میں گرا ہوا بڑا ہوگا جسكوحاجى محدصدتي حثنى سليماني أعقاكر يبكئح غالبأجس سال كروا كرجيغتان نيعابي مرحوم کی مرد سے کتبوں کا جائزہ لیا تھا۔

چیشبیدون کی ترون کی شناخت جینو آبیا برای نام مزد مراکر کائی تمی جن میں سے تین ای میاں محفوظ ہیں۔ تین میں سے دو بر خابی ام شید کا کنڈ بواب متحرتبیرے برنام کے ساتھ تاریخ دن اہ اور سال تعنفوں میں دیے گئے ہی احدی سین وسبعایہ۔ اس انداج سے ظاہرمیک عادل شہ دعلم لندین (نتھو کے بیٹے) اکبس بی بحال بوے - فروغركو إعلىم كمكراس البيلظ مركما ہے -و عربی فارسی سیلیمزت سال العیسوی صنایا) مقره با بالتحق مغرب برى كهالو ما منوت الاسخن كم مغرب بر نظر برت مي كئ فعوصيتي و بن ين أتى بين اول توييكر بورى عارت بع ا ما ملے کے بیمانک کے الجی مفوظ حالت میں ہے۔ دوسری بات مرکب مقام بريمقره تعمير داايسا مكتاب باباسخق ككاثوين قدم دمجر فرانے كے وقت سے يهي خانقاه يا يرسي اسجد كى مائے قيام تمى جہاں برخود برولت أب نے قيام فرها إبوكا جيساكرمقاى طور پرمشهورہ - تيسرى يركمقرے كى كرسى كانى ادنجا ديكر گنیدنیایاگیاہے۔ چوتھی پرکرگنیدی تجرے کی سافیت مرتبع شکل کی ہے۔ پانچویں رکرگند کے جاروں جانب ایک جوڑے قد کا برائدہ تھومتا ہے. براً مدے کے جومر ک جنوباسہ سے درمیان چارمنہوں پرایک گنبدی چیتری قائم ہے جو برآمدے سے کمانوک تعیات منددجر بالا کے ہے کا صفر ہو شکوءی و دیسیا ئ: تاگودمد<u>۵۱۱ – ۲۰</u> اعربی ذای بلين في ١٩٠٥ وكان بلت را المان كريشنز فرستان في شيد كتبات فرسادة و

لحق ہے۔ چیتری کی اق سقوں میں زمینر دیاگیا ہے جس کے ذریعے براکدے پرجیڑھا جاسکتا ہے۔ برائد ے کی چیت جن منبہوں برقائم سے دہ دوہری قطار دن میں ہیں۔ اس طرح کرمیرونی جانب چاروں طرف اُٹھا کھ کھنبیے گئے جا سکتے ہیں ۔ایرونی قطاريس جورا جورا عي المي المين دين كي الله الكي الك فاص بات جويا بالسخارة کے مقربے میں سے وہ یہ کاندرونی چیت برجاروں کونوں میں چیوٹے گئیرد دیکر عارت کی رونق بر مطان گئی ہے گئیدی تجریے کا دروازہ فرابی شکل کا ہے جس کا ہو اب با تی ٹین سمتوں میں طاقوں کا شکل میں ہے ان طاقوں کے بینچ میں جا بی دار کھڑکیا ہیں علیٰ ہزاالقیاس۔ قبر کے اوپریتھ رعی جالی دار کھوے سے کھانوا سے۔ عمارت کا کوئی کتبہ نہیں ہے تاہم دوسرے مقامی کتبوں کے پتھر براکت ك د بوار بركنده كرديئ كئے ہيں - شلا مسلاع ۽ ١٢٩٠ ه كا كھا تو كے تالاب والاكتبه جوسلطان تتمتش كے عہديم كھوداگيا - دومراكتية جو با باسخي مغربي شاه کے ہی مقرے کے برآمدے میں بڑا ہوا ہے وہ غیا ٹ الدین بلبن کے عمد کا ہے بوكسى عارت كى تعمر كى خرويتا بع يرك بالداء وسلال يد دونون كيته واكرط ضیا دالدین دلیدا ک نے عربی فارسی سپلیمذ<u>ط م^{۱۳} و اع کے صفا</u>ت ۱۵ – ۱۵ ر ساد۔ ۱۲۔ ہرایڈٹ کیئے ہیں۔ اوران کا ذکر سیجھے ہوجیاہے۔ اکبربا دسشاہ کےمشہور ومعرو نسیزایران میر فحد معقوم نامی کے بیرے میربزیک کے دوکتے مودھاء مرمندیہ اور سمبرائی برسان بھا کے طفالی دیوارکے باہراور خور محد معصوم مبکری کا کتیمورخر ۱۰۱۰ء تر ۱۰۱۰ ه مقرے کے دروازے برکندہ

مهردادشکوسی لندن مغربی شاه کے مغربے کو دسط راحستمان کی بتر عارتونیں شارکرتے ہوئے دفی طانویں کو بتے شکل کے گنیدی مقیرے تو برأ مدے و کرے ہوں۔ ایسے مقروں کا پن رحویں صدی میں گجرات میں دستورنام معمدى راب اوركرات كايسے غونوں ميں صنت شيخ احد كسوكے مقرة مركوبيكو كوييش كرتة موسى تبعر وكرته بي كم علاقه ناكور كا تجراتي فن تيرس متا تريارتون میں با باسحٰق دم کے مقرے برگجراتی اخراس کشرت سے نمایا ں ہے کہ معلوم ہوتا ہے کہ کیا ٹوکی اس عارت کی تعیر کرنے والے گجاتی ٹھیک دادہی اوسکتے ہیں۔ فقر حیر کات الحروف تارك ناكورى نے كھا توا ورسركيج كے دونوں قبروں كى زيارت كى ہے۔ اس كے علاوه ميرة احديد كصفحات سے يہ بات مترشنے ہوں كر با باسخى كى قبر تو این کموردائی تھی کین مقبرہ ایکے خلیفہ شیخ احر کھٹوی کے توسط سے بناجب وہ ظغرفان بادشافك زمانة متحورت مين ترك سكونت كر كيمركييج مين اقامت یذیر ہوگئے تھے اور گوات کے سلافین سے اُن کی فدرت میں گراں بہا فتوحات بیش موتى تسيس سرت احديد سے ايك بات يد مبى معلوم مون كر سرسال دركا و با با اسخق مغربی کے افراجات کے لئے سرکیے ہی سے رقم کماٹواً تی تمی دلباؤاشکو ہی کا یہ لکھنا كرود كالوكم مقريك تعمر اكرشيخ احدك المتعون مبين مونى توكجراتى سريرتى ين مرور موئی سے بعیدازقیاس نہیں ہے (شکوہی: ناگورمسال) درگاه تمن د لوان شاه احفرت تمن شاه کعفور مر الشعليه اسدونان تعلاع ومهدي سيان كامقره خاص وعام كى زيارت كاه سع.سندونات والار سند بحرى كے كتب سے عاصل ہواہد لہذا مغرب كى تعري والا

كوبى انناجابيئه ربلت انسكريشنركته نمره١٠٥ شاہ ٹن کامقرویجی مرتع شکل کاہے جس کے اُڈپر گنبدہے .مقرے کے دروا زے کا احاطر کیے ، ہوئے میر قور معصوم نامی کاایک کمتبہ بیے جب وہ ایران سے دالیں ہوکرسے دھ - ام - ۱۷ میں و وبارہ آئے تھے مقرے کا گندراه ۱۷ و ب علانا ببجری میں دوبارہ تعمیر ہوا ہے اور سجاری تجدید الاسائے بروہن دیں بونی ایسے دونول کتیے محفوظ ہیں ۔ (شکوہی: ناگور مرائے - الا) ميت الادُّلُولُ لا ڈنول کا قدیم قصبہ ڈیڈوانہ سے ہانسی اور حصار فیروزہ جانے والے راستے برڈ پڑوانہ سے تعیش کلومیٹر کے فاصلے برواقع ہے ۔ ہم دیکھ میکے ہیں کہ ں ٹونوں کے ہمرانی سا دات مے پہاں تیرصویں صدی عیسوی کے وسط میں سلطان التّاركين حفريّے صوفی حيدالدين رحمة السُّطلية صاحب كى مسال اورحفرّت چاك بيّران مُ کی ننحیال رہ چی ہے ۔اسی تیرحویں میری کے چیے قروں کے کیتے اب یک شائع موکے ہیں۔ (ملاحظ ہو دی دلیے چیر رسالہ صن<u>ہ = 1</u>0) علیٰ بذا الفیاس چو دعویں مدی عیسوی کے بین کتیے تغلق سلطا نوں کے عہدکے مل چکے ہیں اورایک کہتہ ناگور کے خانزاد سے کا ہے (عربی فارسی سبلیمنٹ س^{ی 19} او ص^{یا ہ}) مسبیرجا مع كا ابسلاع و سراء بي كاكمتيه طواكر في قتال كه انثرو ما سليميكا تصروم والدين شائع کیا تیا (ص<u>احما) معساع پرنځ ش</u>کا ایک اورکنته خطه و وای مسجد کا سے حس کوداکٹر دیسان نے ایڈٹ کیا ہے (عربی فارسی سیلیمنٹ م⁴⁾ 19 دواس ۲۳

سلطان شهاب الدین غوری کی صحومت (۱۲۰۷ ء = ۱۳ ۱۱۱) سعمل 🕵 لادنوں جینیوں کا مرکز رہ چکا ہے اور آئ عمی ہے الادنوں کا تدیم جین مندر شکوسی کاندازے کے مطابق ،مگ بنگ رسویں صدی تعمیر شدہ بقول اُن کے کوہ اُبو مے نقشین مندروں کامقا بارکرتاہے بموجودہ وقت میں جینیوں کا ایک موقر تحقیق اداره لافول میں مفید کام کررا سے ۔ لاڈ نوں کے انتظامی معا لمات شروع زمان سلطنت سے دہلی کے زبرتیں ربتے آئے مگےسلطان فیروزشاہ کےعہدمیں، جب حسارفیروزہ کانیا اقطاع قائم مواتولاد نون كواس مطعق كردياكيا حب كاتواري شوت كوي في ميتاكيا (شکویی: ناگوره ۲۰ - ۱۲) لا ڈیوں کے جیوٹے سے قلع میں خان زا دے فیروزخاں دوئم کے زمانے میں دستیاب شدہ کتے کے مطابق بھا ٹک اور دبوار دن کے تجدید کا پترجانتا ہے جس کے معنیٰ یہ ہوئے کہ قاعہ کی عمارت ببندرصویں صدی کے قبل کی ہوگی۔ قلع کے باہرای کھلے میلان میں بران مسجدجامع کے آثارہیں علیٰ الاالعماس قصيے كابتى كے اندر دوسرى مسجد خليرے والى مسجار كے نام سے معردف سے يونكر اسی میلی آیک مقرف طیرو والی درگاہ کے نام سے واقع سے قیسے کی جنوبی سمت میں مرانا قرستان سے جہاں کے چید کتبوں کا ذکراس سے قبل ہو کیا سے قرستان کے اس ہی شری یاولی، ہے اورو ہاں سے کافی دوری برعیدگا ہ ہے جوعہدمغلیہ کی یادگار و کہی جاتی ہے۔ لا دُنوں کے خان ران سادات ہمانی کی اولار واحفاد ابھی ماشا اللہ

شا دواً بادید . اور قاضی ففیل عدیمال نی جو صوفی صاحب کے سرمہ ہو ئے ہیں جن ك ساته اينا صديب ونسب جورتي مع فقر حقر كاتباتخ يرتادك ناكوري ستادة ن موفى حميدالدين دم اس خاندان كي ويوده الل خاندان سے رابط كرديا سے اور صفرت دادی صاحر فیدیج النسا وشریک میات موفی می رد کے جرے کی زیارت کردیا ہے . حب میں آپ رہتی تھیں بالکل خستہ حالت میں ہدے مگراُن کے شجرے سے رمیوں بورھویں صدیوں کے مالات معلوم شدہ کے علاوہ معلوم نہ ہوسکے نرہی کو ال شجرُ انسا ب کےعلاوہ کوئی قلمی کتاب دستیا ب ہوئی جو کچیسرورالصدوریں ملتا م وه فيركتاب كرحة إول مين بيش كريكا ب _ چامع مسيم الأدلول | لادنون كى جامع مسيد كے كيتے سے لوم بو تا سے كم مندرم شده عمارت كى سلطان فيروزشاه تغلق كے عهدي مرتب عو فى بعد اسك معنیٰ یہ ہوئے کریشسجدلاڈنوں کی عارتوں میں کافی پڑانی عارت مانی جانی عاسیئے سی کاکتر ڈاکٹر عیدالٹ چفتائی نے شاید بہلی یارانڈ و ماسلیمیکا ۵-1719ء میں شائع کیا تقا (ص¹¹⁻¹1) جس میں گورنر کے نام کے ساتھ دیلان شلان بڑھا جبكه ڈاکٹر دیسائی اسکو دبلان سلطان پٹر صتے ہیں اور دبلان سلطانی کا عہدہ سقَّه یک پڑھاگیا ہے۔ پرکتہ جامع مسی میں نہ ہوکر دُرگاہ آمراؤشاہ غازی کی دیوا برئے۔یاں ہے۔ کتنے کی عبارت کا ترجہ بیش ہے۔ (1) جامع مسياخ اب مونے كے بعيد (بىتجديد) تعمير عودى سلطان الرّمال الواتق بتائيدالرعان (۲) ابوالمظفر فيروزشاه السلطان كيعهد مين، لمِكَ لموك سنرق سقیر بک خاص دبلان سلطانی کے زیر بھومرت ۔ ۲۰۱۱) ملک النزک شاہر کئے

X 类似的是是是是的的。这种是是是是是是是是 والدّین الیاس دبلان کی نیابت کے دوران بغریش سیرسالا معظم محد ، (۲) فروز دىعانسورى للسلاء مرايع مرد (اندوماسيليم) ٥-١٩٢٩ مول دیسائ میاوپ نےالیاس دبلان میںاضافت انبی پڑھکرال کا کو دہلانی سلطان کا فرزند قرار ریا ہے مگرانمبی تک پیمعلوم نہیں تھا کر دہلان سلطانی نئے قائ شدہ اِقطاع حسار فیروزہ کا حاکم نمعا۔ اس داز کا انکشاف ت بواجب كشكوى ماحب لندان ني حمياد فيروزه بركتاب ملى (فٹ نوٹ مٹ - ۱۲۵ بحوالہ ناگور سٹری مسملا) خطیرہ والعسجار خطیرہ والی سجد اکونجی مبجدی کہتے ہیں شایداس لئے کہ خطیرہ والی سجار کے مبدی کہتے ہیں شایداس لئے کہ درج ہواہیے کہٰذا یہغلطالعوام ہے صبیح نام دوخطیرہ والی مسجد'' ہی ہونا لتبديودستياب بوام وهعبد فيروزشاه تغلق كالمورخ ومبساد ن^{ے کیم} کا ہے مبجد کی نقاشی دار کاریگری کے ہتھر کامعایہ کرکے ماہرین نے را لمہار فرما یا ہے کریہ ہتھ رلاڈ نول کی برُانی عار توں کے ہیں جس کے یے لاڑوں قاريم كافن لعيرشهورسے-فن سنگ تراشی کے علا وہ میر ہجدا نے بنانے والے علا والدین مباک عرف جے سنگھ بن مبعوجا موہل مقدم لاڈنوں ، مرید حضرت جہانیاں جہاں گشت و جرم اہمیت کا حامل ہے ۔ اس کی مختر تفصیل میں فراکٹر دیسالی کے ادار تی تبھرے سے اخد کرتا ہوں جو انہوں نے کیتے کے اُدیر عالمانہ معقار اندازین لکوا ہے۔ (عرب فارسی سبیمنظ ۲۲ ۱۹۵۲ ص ۲۲ - ۲۱) **ቖ፞፞ቝቝቝቝቝቝቝዀዀዀዀዀዀዀዀዀዀ**፟

اس مبی کوخطیرو والی مبیال کئے کہتے ہیں کہ خطیرہ نامی مقبرے سے لمحق سے علاوالدین مبارک کی شخصیت کائٹراغ مرقا ۃ الوصول (ترجمیرتامیہ سے لگاکیونکہ حفرت شیخ اح کھٹواکٹر کمبی ایسنے سرپرست اور پیروم شد با بااسخی مخربی كسائه اوركبي يكروتنها لارنون كاسفركيا كرت تمح بصناكه كومقاى لموريرلاد مصنگداورمومل كاتلفظ موئل كياجا تاہے۔ يحوبان راجيوتون كى شاخ مومل اس لي كملاتى بعكران كرجد الى كا نام مُوبَىل تصابر کو و نداگر وال کی کتاب چورومنڈل کا شودھ بور پورن اتہاں کی ردینی یں دلیال آگے تھتے ہیں کہ جود حیور کے راعطوروں نے دکرتی سمبت اسھا یہ، ۱۲۱ ين جِعا بر درون يورموجوده گور بال بورفت كرليا تما ليكن لادُنوں كا بركز اجهوتاما اورموسل جو ہان برسراقتداررہے آئے یہ پوراعلاقہ کھیاتوں میں موہل وال کے نام سے درج ہواسے ۔ وکرم تعبرت مهم ۱۳۸۷ = ۱۳۸۷ کے ایک تام پتر کے مطابق راؤ یے سنگھ نے کچھ اُڑاضی ایک باد فروش کوعطاکی تھی ۔ یہی داؤے سنگھ سجد کا عابر ہے جو مرقاة كے مخطوط ميں ونوسلم كہاكيا ہے مولائش موسل يغرمطبوعه وموہلوں ك کھیات، سے اخذ کرکے گوو نداگروال خردیتے ہیں کہ را ڈیے سنگھ کی بارہ ہند دبیویا اوريترصوس بوكي النسلم بيوى تقى (بوسيا راجيوت بحى تل كوبلول كاسلام قبول كريط تھے) اس جومياني (مسلم) يوى سے جواولاد ہوئي و مسلم موہل كہلاتے بي اورلاً وُنول میں انتی اچھی خاصی تحدار سکونت پنر پرسے کیتے میں جے سنگھ کی وارث بجو جاموم ل معلوم ، و تا ہے کہ را دُسنگہ بہلا فرد ہے جوابی برا دری میں ستہ ف بااسلام ہوا۔ مولا بخش کے سیان کے مطابق درون بور رضلع ہورو) کے ارڈک مل موسل نے لادنوں کا برگرز گردیزی سلوں سے عبینا تما۔ اس کا بیٹا عبوج راج ر معوجا) ہوا اور بموما کا بیٹا ہے سنگر حس نے لاڑنوں میں راؤ تالاب، راؤ دردازہ

اؤكنوال كعلاده لادنوں كے شيوادر ہنومان منارردل كي تعمرك - اسلام قبول كرنے كے بعدار، علاء الدين مبارك (سابق جسنگرد) نے ١٣٤٨ء ٠٠ ٥ ٥ یں مسبی تعمیر کرنے کا شرف حاصل کیا اور سجد کے بانکل فرمبی جیوئے سے گبدی مقرے کے بنیجے آسودہ خاک ہیں مسبحا توخت حالت میں ہے متحربہی مقبرہ مبکو عرف عام من خطره كتيم بين لك بحك اجمع تااتمي حالت بين بعض برما برين من تعیر کا تبعرواس موضوع کے بعار پیش کرونگا ۔مسجد کے کتبے سے ادر بھی ایک اہم تا حاصل ہوتی ہے بینی فرودشاہ السلطان کے عہد می*ں اُس وقت جوما کم برسرحکوم*ت یمها و ه اختیا دالدین چویان عنمان بے حس کی ایالت میں « بننده علاً الدین مبار عرف چ سنگھ بن بمبوجا مومیال نے سے شیشات سواستی ہجری (۸ > ۱۱۳) دس ا شعيان كي تاريخ مين مسجاتعمير كي ٠٠- ملك اختياران بن جو پان بن عنمان ادرلالدين مبارک د و نون بی کا ناکره دسلی محتواریخی ما خاروں (تاریخ فیروزشاه برنی دعفیف رد نو*ں کے منف*حات سے ایسا غائب سے جیسے *گدھے کے سرسے سینگ*.اور عمر حافز کے واضین نے توگو یا قسم کھالی ہے کر اجستمان کے فارسی کبتوں سے استغادہ ہیں حسن اتفاق ميان د ونوست فعيتول كا تعارف مجمكور قاة (١٥٥-١٢٥١١ ٨١١ ه) سے حاصل ہوتا ہے جس کا تذکرہ میں کھا تو کے مغربی صوفیوں کے منن میں كرييكا بول افسوس بي كرموفيا م كالمغوظات بمي بهاري موزهين كي مرطالع مِن مِين هـ الآمات الله بعب كرنتانتي اورساجي تواريخ برمنولات كرسوا ما بطے کی ناریمیں اس مونوع سے یکسرفالی ہیں ۔ اس مومنوع پرڈاکٹر دیسا کا کا دورا مقال ۱۰ لادُنوں کے موہلوں برفرش لا مُٹ (تاذہ رختیٰ بکے ۱۲ سے ڈاکٹرستیر پرکائٹ م فیلی سِیمُنْ وُالیوم (مبارکهاری) کاب نئی رق کشالاً صفته دُرِّو کمُملاً مِنْ پیزوجه میروری میروی میروی

HANGER THE PARTY OF THE PARTY O کی زینت بنا ہولہے۔ مگروہ اعادی بہو نے سے باہررہا۔ دہندا نقرسیت احمدیہ کے مضاهین مراکتفاد کرتایے:۔ سٹنچ احمد تھنٹوی داینے ایک سفرکے دوران ملک چو پان سے ناگومیں ملے تقے جس وقت کر با باسخق وحین حیات تھے ﴿ دفات سے اساری استاری استاری ا اس وقت کمک جو یان کوسی جنگ یامهم مے دوران کافی فینمت کا مال ہا تھ آیا عبس میں سے تفرت شیخ احرکوائس نے چارٹینزاہ کائیں تحفے ہیں دی تھیں جنکو انھوں نے نكك رُونان كے ہاتھ فروخت كررياتها - بهذا يرعلوم ہواكه ملك جويان ٢٠٠١ وسے قبل ناگور میں موجود تھا۔ برجی منکشف مواکہ اقسطاع ناگور تعمیر جمیری ماتحتی کے، علیٰ علیٰ علی فریر ملک کی زیر حکم ان تعاجب کربڑی کھا ٹو کے ساس ۱۱۱ والے کہتے سے ظا بر سے کر محدین تعلق کے زمانے میں اقطاع اجیر میں ستا مل تھا۔ البتہ خا سرار گان ناگور کے عہد میں کھا ٹوکوعلیٰجدہ اقطاع کی حیثیة ت حاصل تھی حس وقت (۸-۸۸۰۰٪ یں تی احد کی اور نے جرین سریفین کے ادا دے سے ناکور کا سفر کیا تواس و وت كلك قطب الدين عجم ناكور كيمقطاع كي عبدت برفا نُزيمها رأس ووت مفزت احمدنا گور بس جس کاروال سرئے میں ممہرے تھے وہ جو یا ن کے نام سے سراے مک چوبان کرکےمشہور تھی۔ (سیرت احدیہ مدیسے) علاءالدین مبارک مصنعلق شیخ آحده کابیان ہے کہ ایک باردب أنبول نے باباسی کی معیشت یں لاڑنوں کاسفرکیا تو ملک علاءالدین نوسلم جے کل سابق نام جسنگه تها اور موقیع کامقدم تها (سیرت احدبید منزیر) با باکو کچه نذر پیش کی توبا بااسخق نے اس نذر کے ذریعہ مالیدہ تیار *کراکر قصبے کے ت*مام مسلم آبا_دی كاصبافت كى - ائس وقت لادُنون كاحاكم قاصى ترك تما جيساكرت إحديبي سے فامر موتا سے ۔ د رکی افریر صلات)

أخريس واكثر دبيان مؤدخين سندكواس سنك كالمرف تتوجه كرتيم كرجود تقوي صدى كے نعیف آخریں مغربی مہند كے محران خاندا نوں ہیں اسلام ك اشاعت كى شايس كى ايك بين جنمون نے آزا درياستيں قائم كيں مشلاً میوات اور ناگور کے فانزا دے اورسلاطین گجات۔ اسکی وجہ کیا ہوسکتی ہے! فقرحقر كاتسالرون كارائح مي تتحيور فمنهموں كے تيام فانى بمى اس تمريميں شال كيئے جائيں جوكرم چند كھيچى چو مان كى اولار واحفا داميں بين جس كاعرف قبا خان تنا- پرسىپ كے سرپ نماندان سلطان فيروزشا ه تغلق ہى كے عہديں انبركرمالك تخت وتاج بوئے۔ خط و اخطره والسبدك جنوبى جانب كلى كے بالك حميون سي كنبدى و اچتری کوفیلره کها جاتا سے جو دراسل سجارے عامر کا مقرہ سے مربع شکل کاجو بار کھنبہوں پر قائم ہے گرات کے عسری طرز تعمر پرجس کا گنداد بر جاكربشت ببلوبوجا تا سے كفنبهول كاو برينول (معلهذا) بربوت كى بیلوں اوراً بیدی ڈھاینے نمانقاشی سے اس بات کا اشارہ ملتا ہے کہ سجد کا الل طرزیهی ربا ہوگاج*س ک*اجوڈ پیخطیرہ سبے مقامی روایت س*بے کر گنب*د کے اندر ہو ہین ترس ہیں اُن میں بیج وابی تبر را دُہے سنگھ کی ہے بہشر قی جانب کی قرائس کی اہلیہ جو تی یا کی که اورمغربی جانب کی تھیوٹی قراُس کے بھانجے کی ہے۔ درمیا نی قرکے پائین بالكل نبیجے كى طرف كتبہ ہے جونہایت دُصّندلا ہونے کےعلاوہ اندمیرے میں ہوتے كادجه مع برصانهين جاسكاء أس كاسن مقامي خط نسخ مين يورطوي ملاي ك طرزير العلى الدالقياس تعبرى مي جود صوب معدى كركراتي طرز برأ الحركري ر دلسانی عربی فارسی سیلیمنٹ ۲۲ واد من اشکوای ما دنا کوردها الادنون كالترو فصير الادنون كا تلعر جيونا مكرعده تعيرت وقي كوفيل ادر يونيون يونيون مونيون مونيون كالمعرفة المعرفة المعرفة المعرفة المعرفة المعرفة المعرفة المعرفة المعرفة المعرفة ا

دردازے مسار ہو کر غائر ہیں لیکن قلداینی جگہ بیرقائ سے بمعے مصار د بڑھوں کے۔ قلعہ کا کتبہ خانزادہ بیروزخاں دوئم کے زمانے کا ہے۔ بوصاد کی مرزت کی خبر ریتا ہے ساتھ ہی قیصے کے دروازے کی تجدید ہوئی ۔ بیرکتیہ غالباً سے يميله طُوَاكُر مي ختا يُ ازرُوما سيلي كا ٥٠ - وم ١٩٤ كصفحات ٢١-٢٢ برشائعً كياكيا. مَكَرِيدَ تومتن صاف طور بِرُعالِعاسكة إتماا ورنه *بي سندكتا*بت بهـزاجِفتاً كا دارتى تبعره ناقص مونے كى وجب مع داكر دبيا ئى ماحب كيتے كى تاريخ آتھ سؤنواں فی کو جو چغتائی نے درج کی ہے ۔ اُنٹے سو پیشتاسی پٹر صنے ہیں تلاق اِن میں اس کتبے کا فولوشنا کے ہونے کے بعد ڈاکٹر شکویی اسی اربخ کو آٹھ سو ٹیٹر ہتر = چوده سوام نهمتر ۷۰ ۱۲۷۹۹ د فولوگوسامنه رکعکرقرار دیتے ہیں ۔ رسّمتہ 🎹 سکے ا ناگور کی تاریخ انگریزی اشاعت ۱۹۹۳ء) جو فیروزنهاں کی تخت بشینی کاسال اوّل سے ۔اس کتے کی فاص بات ہارے لئے فروز فان دوئے (۸۹ - ۱۳۷) مے عہدیس لاڈ نوں کے مقطاع و فوج دار کا نام ملک اسٹرق ابراہیے جین خان کٹ بوخا نی ہے۔ (بوا ً با واجدا دیسے اس میں کا دفر اسبے ی یہ مطالعہ ڈاکڑ دلیدائی کا بے ردی دلیسر بجریا۔۔۔ ۱۹ وا دکتیہ ۱۹ مدانک نا لور كاخانزاده دندانى خانداك نقر حقیر تارک ناگوری ناظرین کویاد دلا ناچا بها س*بح ک*رسلطان نا حرالدین محمہ دیجےزما نے سے ناگو دائغ خاں بلین کی جا گیرمیں ریا (66-550) تک مُلطان نام الدین شودی و فات کے بعارجب ۲۲۲ یک میں الغ خاں سلطان عاف الدين لمبن كے نام سيتخت تشين عوا السو وت سے كيكر ١٢٨٤ ور ٢٨١٢ ه میں اسکی وفات تک ناگور کا حاکم کون رہا اس صفون پرموُ رخین خاموش ہیں۔

البته المان لبن كے ناگوری سكتے كا ذكر فقر كرد كا ہے جبكى نشأندى ڈاكر عبد الله چفتا ئى كرتے ہيں۔ سلطان علا والدين فلي كعبد حكومت من ناكوركي مكومت ملك تلبغه كانحران ميں رہى ھنساء برھنے جو ميں محد ترتاق اور على بيگ مُغل مِنالِة پرهلااُور ہوئے ۔ ایکی فوج کی ایک تحرّی نے ناگور برحلہ کرکے تا خت وال^اج کیا توسلطان نے بلک کا فورا ور کمک تغلق کوایک بٹری نشکرکے ساتھ بمبیجا گھمسان کی دان کے بعد شاہی ٹ کرنے مُغلوں کوشکست دی اور میوتر تات وعلی بنگ کوگرفتارکرکے دہلی لے گئے۔ دوسے سال سسائے پرسنٹ جے میں کیک اور ا قبال مند کے زیر کمان مغل فوج بھراً دھمکی اورا قبال مند ناگور برجا وی ہوگیا على براالقياس دلى سيشابى فوج ملك كا فورا بلك تعاق المك عين الملك . عالم خان ک کمان میں آئی اور گھرسان کی ٹرائی کے بس مغل سروار کیک کو قیب کرلیا اس کے بیں رقّی کی فوج ناگور کی فرف بڑھی او رحومغل فوج ناگور پرقابس تقى اس كوبُرى طرح شكست دى . بحاكتي ہو ائ مغل فوج كوغارت كيا . بررى تعالریس مغل بمع اقبال من کے گرفتار ہو کے کیک اوراقبال مزدوونوں کو دنی بے جاکر ہا تھی کے ہیروں تلے کھلوا دیا گیا۔اس طرح ناگور کے باشندوں کو مغلوں کی اُنت سے نجات بلی تلبغہ ہی حسب سابق ٹاگور کا حاکم رہا او رعلالات خلی کے جانشین قطب الدین مبارک شاہ کے نہدیں ممی اسنے عہدے برقاع ر با ١١٠٠ و د د المحمد من د يوكر من ملك يك محمى كى بغاوت قرو كرني يس الك للبغرف إجماكام كيا ملطان قطب الدين مبادك شاه اورخسروخان برداری کے بعدجب دل کا اختیار تغلعوں کے ایم میں آیا تو ناگور میں سلطان عیات الدین تغلق شاه کے د مانے کے کبتوں سے ناگور برتغلق شاه کاقتدار

2. 我是我我我我我我我的我 كاثبوت لمتابع تغلق شاه كي بعداسك بيني سلطان محدين تغلق كيمهدمين ناگور کی حکومت اعظم کمیک کے ہاتھوں میں رہی رھمس اع رسام کے میں محد تغلق نے جب گجرات کی طرف کو چ کیا تو ناگور ہی کے داستے سے کیا تھا۔اس كوناكورك منزل ميں اپنی فوج كے ساتھ كسي اُجاردمقام برغة اور جارے ك ممى كى دحبر سے دو ماہ كك مقهرنا برا اس نے ماكم ناگور اعظم ليك كو بحروج کے قلعہ دار ملک عالم کے غلام قرکے باس ایک ضروری پیغام لیکر بیبجا تھا جسکا الدراج عصامی في فتوح السلاطين فارسى منظوم بين كيا بعد له سلطان فیروزشاه تغای کے عہد میں ڈیٹروان، لاڈ نوں اور اگور خاص کے کتبوں کا حوالہ فیر حقیر بحضرت شیخ احمد کھنٹو دم کے باب میں دے چکاہے نا ظرین ملا خطہ فرایش ۔ اُن کتبوں کےعلاوہ لاڈنوں کے کتنے اور بھی ہیں ۔ ایک را المسلائر وسلم عند کا بیرص سے لاڈنوں کے حاکم کا نام کابک ملوک الشرق سقہ بك خاص كريلان سلطا في اور نائب كا نام كملك الشرق شمس الدين ابياس، جو دُ إلى الكافرزند تقا، يه رونونام حاصل بوقي بين اب بين بحرنا فرين كويا و دلايا چا ہتا ہوں کہ حریت با بواسحاق ہ اوراُن کے بے پالک شیخ اح کھاٹو گئے کے تعلقات سلطان فیروزشاه تغلق اورسلطان کےسابے وجیہلہللک سدھا رن کے بیٹے اعظم بها يون ظفرخان سے كتنے خوشگوار تھے جس كا ندراج مرقاۃ الوصول الياملة والرسول نامى ملفوظ كيسواكهين ادرنهين ملتا ا درعس كي تفصيلات فقرمواة کے ار دو تریئے سیرة احدیہ سے بیش کر پیکا ہے ۔ اب میں انس زیانے کی طرف ر بحرع کرتا ہوں جب سلطان فیروز کے جانشیں تغلق شاہ ڈوئم کے بعد سلطان محدشاه تغلق دوئم دملی کا حکول ہوا۔اس نے تجرات کے مقطع نظام مفرح الخالب ت سرى أو ناگور و بهندى بمقالراز اكر ميروليم مديتى الأيا در ١٩٨١ع ٥١٥ س

ر استی فان کی بغارت کے کارن اعظم ہایون طفر خان بن وجیہ اللک سد صارن كودل سيمبياك كرات ماكراستى خان كوسنادے و اوساد و سادى م فقر حقير مزيشيخ اح كِملوك كِ سفرج ١٣٨٨ م١١٨٨ كِموتع برراستي فال ی شناخت کروا پیکا ہے کاس نے شیخ دہ کونذر دی تعی اور ج سے وابس پرشیخ نے طفرخان کو گورنر یا یا تھا۔ بہرکسیف ۔ لفرخاں گرات ماتے ہوئے خطمہ ناگورسے گذرا توول کے بناہ گزیسنوں سے داستی خاں کے ظلم کی فرا د ظفرخاں سے کی کیونکامس وقت ۶۱۳۸۹ / ۶۱۲ ۵ سے یا اس میے قبل ناگور بمتے جا لورگراتا کے ساتھ کھی ہوئیا تھا۔ طنزخاں ناگورسے آگے بڑھکر گجزات کی داجدھانی نہردالا بن بہونیا۔ پہلے توظفر فال نے راستی خال کو نہائش کی دیکن راستی فاں جنگ کے اوا دے سے بین کی طرف بڑھا۔ بیٹن کے باہر بار ہمیل براردائ ک نوبت ا' نی حبس میں اِستی خاں مارا گیا اوزطنرخاں نے بین بوط کرنا گورسمیت برگنوں میں اسے گئ شیتے مقربے کردیائے سات ہے اس وقت چونکہ دلی كے سلطانوں كى فاقت كوروال بور إتما فلفرخان كے حوصلے برصے _ له اور جسے ہی دوسال بعارس الاع و مائے میں سلطان مردشاه تغلق رد^{م ک}ی و فات ہوئی ظفرخاں کونٹو دمختاری کا موقع ہاتھ لگ گیا اُس نے ناگور براین گرفت مضیوط کی اور جلال خان کمو کمرواین طرف سے ناگور کا حاکم تور كرديا مبلال فال كالمنه يم تك ناكوري مكومت بربر قرار رمناياياجاتا ہے اس افزاتفری کے زمانے میں کہانہیں جاسکتا کرخطر ناگور کے مشرق برگوں له يه حالات مرأة مكنددى سے لئے كئے ایں (حلیمدین: مسری آوناگور ص ۲۲ - ۲۷ اس دفت کے گرات اور ناگور کے لئے مراہ سکندری ٹی میرا یکہ و تنہا عوری ماخذہے کمیں کہیں تاریخ مبارک شاہی سے بھی در بل جاتی ہے۔

LEAR LANGE LANGE CONTRACTOR برجلال خان كموكو كواقت ارقام موكياتها يانهين كيونكه طبقاب أكرى معترسور من كے بیان كے مطابق ظفرخاں جب اجمركي زيارت سے دائس ہوا توسانمواور ڈياردان پرفوج کشی کی تنی ۹۹ - ۹۵ ۱۱۶ یس اس کے بعد دادالسلطنت د بلی پرتیمورک حلے کا حادثہ پیش آتا ہے۔ مگر منٹرور کے پریہاروں اور داؤ چونڈا کی بغاوت فروكرنے كامشغولى سے ظغرخاں كوكىپ فرصت بل سكتى تھى كمرا ہل دہلى كى مدوكو بہوئیتا ، جیساکہ شیخ اجر کھٹور کے سوال پر ظفر خاں نے عرض کیا تھا (سیرا عمد ہم صسس) بهر کمیف تیمور کے مُرشی دل فوج نے جی بورکر دہلی کو لوٹا۔ اور غارت کیا۔ جب کے نطفرخان کا بیٹا تا تارخان اور متوا قیال خان خوداکیس میں ایک دوسرے کی رقابت میں گرفتار تھے۔ سے احدیہ سے مف اتنا یہ لگاہے کہ تیمورے حلے نے داؤ یونڈا ہو ناگور کا محاصرہ کرینے کا موقع عطاکیا حالا تکہ کعیاتوں میں سب سے قابل اعتبا^ر نینسی کی کمبیات کا دعویٰ ہے اور دیگر کمبیا تیں بھی نینسی کی ہمنوا ہیں کہسنہ ۱۳۹۹ء / ۸۰۰ م صر میں داؤ جونڈا کا قبصہ ہوگیا مگر فارسی کی تواریخوں میں سے مسی نے را ڈیچوٹڈا کاسے سے ذکر ہی نہیں کیا ہے ۔ ڈاکٹر ضیا والدین احد دیسائی مھی اس سے زیادہ نہیں مانتے کرچونڈانے ناگور کے قلعہ پر گھیا ڈالا۔ ٹاڈ راجستفان میں مےسلمیرکی کھیات سے یہ حکایت نقل کی گئی ہے کہ جےسلمیرکے یّن داخیجا د وں نے اسلام قبول کرکے ملتا ن کا حاکم خضر خاں کی مرد حاصل کی اور راج کار کیلن کی میٹی کوچونڈا کے ساتھ سا ہنا قبول کرکے دغایا زی سے جونڈاکوناگور کے دبی گیٹ پر مارنے میں کامیاب ہو گئے۔ اس واقع کی تاریخ ح سلے کوئی یں سرسار اوندھ وی کی ہے۔ یہ بول بیان ایک افسانے سے زیادہ ک معقيقت نبين ركفتا ہے - كينے كامطلب يه بيكه جلال خان كھو كھر بلا شركت

غرے ناگورقلعہ بیروایض رہا ۔ داکڑا دہنا بھی کعیا توں کے بیانات بریقین نہیں کرتے۔ (راجیوتا نرکا اتباس ۱-۱۷ صرا-۱۲) راجيوتى بغاوت كے علاوہ اب تور ظفرخاں اور تاتار خان اپ بیٹوں میں اُن بُن سروع ہولی آربار خاں نے دہلی سے گجات ا کروالد کے سامنے یرتجو نروکمی که دملی برفوج کشی کرے داوالسلطنت مند برقب ند کرنا چا سے جب اس بحویز کی ائر د طفرخال فے نہیں کی توسیے نے باپ کو قید کرے اسے جھاشمس خاں ناکوری کواپنا وزیرینا یا اور نوج میکرد ہی کے ادا دے سے کوج کیا سیحن داستے ہی ہیں اسٹی موت واقع ہو گئی۔ گجرات کی تواریوں کا بیا ن میکہ شمس خاں دندانی نے تا تارخال الخالیب برنا مرالدین فحدشاہ کو زہر دے ر ماردیار مگر حفرت شیخ اح دکسٹوی اس وقت سرکیہے میں موجود تھے۔ اُن کا بيا ن جومولانا فرر ابوالقاسم في مرقاة بي نقل كياب اس مين مرف اتنا لكيا سيكة اتارخان شراب كازيا رآى كا وجه بسيجان بحق تسليم عوا . زهر د با ناكا کوئ ذکرشنخ احرد کھنٹو کے بیان میں نہیں ہے۔ تا تارخا س ک وفات کی اریخ سم مماع المنده سے۔ اب تا تارخاں کے مرجانے کے بعد ظفر خاں نید سے باہر نکل کم دوسری بارتخت تشیں ہوا اور منطقر شاہ کا بیت اختیار کیا اس نے ناگور کی حكومت براینے بمان شمس فاں دندان کو بھنانے کیلئے جلال فال کھو کھ کو ناگورک یحورت سے ہٹا دیا۔ *ۻڹ*ڹڹڹڹڹڹڹڹڹڹڹڹڹ **おななななななるないなななななななな**

شمن المسالي كراتي ١٠٠٨ بيراع نافرن كرام! فانزادگان ناگورك حالات لكيف كے لئے جمكو دو تين صغے سیاہ کرنے پڑے تاکہ رالمی اور گجرات کا پورا پسپنظر ہما رے سامنے آجا کے عقری حالات دس نشین کرنے کے بعد ہی خان زادوں کی سیاسی حیثیت سجی جاسیحے کی کیونکان کا تعلق رہلی اور کجارت سے تھا۔ دہلی <u>آنے سے</u> قبل میتھا نیسہ سنرکے پاس کسی گاؤں میں مسکونت پذیر تھے سلطان محد تغلق کے عہدِ حکومت يس اسكا جي زاد بها ل فيروز بن رجب تمانيسر سريا باس نسكار كويل واحسا و الکیک کاتوم کے ابھوت سَدَھارن امی نے فیروزشاہ کی دل جول کی اوراین بهن اسکولیاه دی دیب محدین تعلق کی کوئی سریندا ولادن دونے کی وجه سے تخت سلطان کے لئے قرعهٔ انتخباب فیرو زشاہ پر پڑا اور فیروز، سلطان فیروزشاه تغلق کے نام برسر حکومت کیا توانس نے داجیوت سکر حادل مك كےسلوك كويادكرك اپنا قراب عطاكيا سندهارن كو وجيها للك كافياب فراکر پہلے ہی محد تغلق نے شراب داری کا عہدہ عالما کر دیا تھا۔ اب وجہ لیلک کے دو و بیسے ظفرخاں ادر تیمس خاں رہلی میں سب نابوغ کو پہو پنجے توان کو مہی فروزشاه کے عہدیں شراب داری کی ذمتہ داری سے سرفراز کردیا گیا۔ ایس اجتوں کی تغلق ترکوں کے ساتھ رسنت داری نے بھی اینا کام کیا اوران و گوں کی این کادگذاری کی برونست د بلی در باریس طغرخاں کوصا حب اعتبار کا د رحبرحاسل ہواسلطان محد تغلق دوعمُ نے اسے استی خابِ باغی کے خلاف کجرات بمیجامیسا کر سیجھ گذرج کا ہے ۔ داستی خان کے فلم سے کجرات کو چیٹ کا دا سیام اس کا اور اور اس

یں دلانے کے وقت سے سکر نفی نے کات کونہیں چوڈا۔ تا تار فال کے منے کے بعاركها جاتاب كزففرفال فايض فيوث بما فأشمس فان كوكرات كي حكومت ببیش کا که خودخانه نشنی اختیا دکر بے گائیکن شمس خاں دندانی نے ایسی جسا رہ نہیں کی کہ بڑے بجان کی ریاست برخو دہمگن ہو جائے دلیان طفرخاں نے ملال ماں کو کم کی جگه زمرن اس لئے تجویز کی بلکه لگ بمگ نود مختار حکمان کی حیثت سے شمسنان كوناً كوكيجا . فرق يه تعاكه جُرات كے حكم راب اسلطان اور تاكور كے حكم راب فان کہلائے اس لئے تمس فاں دیدان ناگوری کے بعد مبنے حکم لاں ناگور کے تحت پرمیٹے فانزاد _ كر مات رہے يتمس فار كود الى اسلے كہا جا تاسے كرا كم كركم كى دانت اس کے بڑھے ہوے تھے . ناگور میں شمس خاں دمال کا عباد حکومت میں میں او سندھ سے شوع ہوتا ہے جس وقت کہ تا تا رخاں کی وفات کے بعد تغرفاں دوباره سلطان منلفرشاه كے نام سے تخصیف موا پشروع كے كئى سالوں ميں شمس خاں اپنی حکومت کی جڑی مضبوط کرنے میں سگار ما -اسی درمیان منفذ خاں كادفات كے بعداحد فال بن تا تارخال اُس كا يونا نبر وَلا بين كِرْخَت بِربيُّها -ادرسلطان احدرشاه کهلایا. اسی احد شاه نے رتبنا دل نامی کا وُں میں نیئے داللیلغات کی بنیا در کھکہ احزاً باد کاشہر بسب یا تما او رامبد صابی بٹن سے انٹے کراحر آباراکئی تم سن سراام المالية من كرات كم شا براد مسلطان احد شاه سے باغی ہوکرانے چاشمس خاں نے یاس ناگوریس پنا ہ گزیں ہوئے جس کا تعفیل وارسا مراُة سكندري فارسې طبوعه قديم ين ديا بروايه -ان شا براد ون ين را وشمس خاں کے بمتیسے تھے: سیخ ملک عرف مستی فاں ادر مورود دستین ملک سوئ کا عالم تعاا در منطغر شاه کابیماا درمور دربن فیروز خال منطغر شاه کابوتا جو بثرو ده کا ما کم تعا یرد دنوں ایرر کے راجا سے لی گئے تھے ۔ مگردب ایڈر والے نے دغایازی کی تو

بھاک کرناگور ملے آئے جہاں شمیں خان نے اُن کا سواگت کیاا درگجرات کے ا ن باغيول كواحدشاه كومشيرو كرف سدان كادكرديا يه واقعه احديشاه كي ناراضكي كاباعث بوا توكالا عرار الديد ين احدشاه ني ناكور برما كرديا - راست يى كئى جگەنۇم ارمچانى اورناگورى بونىكر قلىرىكا محاص كرىيا يشمىس نمال نے اسمشكل کے وقت بڑی صحبت علی سے کام بیا۔ وہ رہی کے سلطان مفرضاں سیدسے مرد کا نواستگار ہوا توخفرخاں فی الغور فوج بے کر ٹونک ٹوٹراکے راستہ سے کوچ کم تا ببوا ناگورکی مرف بڑھا نیتجہ یہ ہوا کہ سلطان احدیثناہ گجراتی ناگورقلعہ کا گھیرا مطا رهار (مالوه) کے داستے سے گجات والیں ہوگیا اس ارج سانب جی مرکبا اور لائتى تىمى نېمىن ئوق مەھىيەا تىنا ھرور مۇاكدايك بىرس ئىك شىمىس ھا پەدىلان ناگۇي دہلی کے خضرخان کی مائحتی میں رہار اسمشكل سيخات بانيرايك سال بعدر الالائدر ربيمهم *یں ایک دورا داقع پیش آیا -* مالوہ کےسلطان ہوشنگشناہ نے شمس فا ں اور اس کے بھتیجے فیروزخال بن مظفرخال کے بیٹے معیدالدین دیناہ گزیں بر و مکھا کہ ہمارے منصوب بیندی گجرات کے علے میں ایب لوگ تعاون کریں تونہروالا بین كاستراوراس كے مضافات أيكو بخش ديے جائيں كے ورنسلطان احدشاه بانئ احلأباد أب سے بران حسد کا بدلہ دیگا سٹمس کا پنے فوراً اُسی دن سلطان مالوه کی اس تجویزی اطلاع ایک مراسله کے دربیے سلطان احد ستاه گراتی کو معیج دی که ہم بوگ ایکے فیزنوا ہیں ۔ ہمارے یئے مناسب نہیں کہ آیکے دعن کے دوست بن جائیں فروری جان کر کے عرض کیا گیا ہے۔ یہ خرط ناگور کے مسترسوار ك درىچ كرات كے سلطان كى خدمت ميں سلطانيوريہونچا ديا كيا جہاں وہ مقبرا ہوا تھا۔ اسی اشناد میں سلطان ہوشنگ فوج نے کر کجلات TOT SEREERERERERERERERE ك مرحدك اندر عبوراساتك جابهونيا مسلطان احديثاه كراتى بحي نريا ندى پارکرے مندری ندی کی کھائی میں آیا اور عبور اسا یہونیکر ہوستنگ کے قریب ہی بڑاوکیا بھری برسات میں رمہذا گئست کا تھا۔) احدشاہ کے مزیدا یار کرے ایک مفتے کے اندر محبور اسامیں ، وسٹنگ کواکینے پر ہوشنگ ك جمل حيوط كر اورشرم ك مادر بغير لرم ب بعاك كوم بوا- اس فرن س خاں خانزادہ کی صحبۃ عملی کا خاطر خواہ نتیجہ دیکا اور سلطان کجرات کی نادافتكي دوستي مين سراريل بوكمي ريهي نهين بلكشمس خان كي يانيسي يربحي کاہر کررہی ہے کہ سجی ادی اور سیاست دان سے اُس نے گجات ہے اپنے بگراے مو کے تعلقات کو تمبیک محربیا۔ اب دونوں دیاستیں بٹرہے بھائ اور بھو ٹے بمانی کی طرح ہو *گئیں جیسا*کہ *بہلے تما مگزشس خاں کی زندگی نے* و فانہیں کی اس داقع کے بعد اسکو موت کا بیغام جلد ہی اُگیا مالانکم مورجین کا اس ک ونات کی اریخ کے بارے میں اختلاف سے الکوریں ایک کتریا یا گیاہے جس ت اندازه بو ناب کر سرر مارچ مواس در استام ح کے قبل کمی و قت من ماں کی اگور میں موت دافع ہوجگی تھی۔ ي كتبقلعه ناگور كي جنوبي ففيل (ائيسن روز) بردا قع بنلايا کیاہے۔ یرکتبہ ۵ ردمنیان ستار پھر ۱۷۱ رکتو برم<u>دای تر</u>کیا ہے جس سے طاہر ہے کرکستی فن کی شہادت ہو کی جس نے اپنی قبر پیشکی بنوار کھی تقی (ARi E 26.0.0.342 - 66. قا196) اس كت كو ايك دومرے ستے كى رقتى ميں مرصاحاً جوشال برکوٹے کی دیوار برواقع ہے۔ اور س_{ار} بیع الاول س<u>ست</u> میں میں ایج ملاع كالمع حسين خان الأعظم فروزخان بن سمّس خان غازي كانام كنده سے ۔ (ARIE 1965_66. NO. 336) توصاف فا رو کاکرسواساؤ

والائترشيس خال كى شهادت كى خرد ميا ع حبكو ١٩ ١٦/١ واب كتب ين غازی کہا کیا ہے اور فیروزخاں (خانزارہ) کواسکا بیٹا بتا یا کیاہے۔ ينجيهُ اس طرح برسمس خال مي د فات كي تاريخ سراسير و ماصل بيو بي و المرويان كى ممى رائے يہى ہے كه غاذى (رائع ما موا) شهادت بانے والاكونى دوساز بهين بككر شمس خال دنداني بي بوسكتا بيد ا ناگور کاخطه د دسوبرس سے زیاد ہ کے عرصے میں الی ناگور لیا در الم ۱۹۳۱ کا کا در الم کا در الم المادر الم المادر بمی اجرسے الگ بھی ہوگیا تب بھی اسکی بیٹیتت ایکر جبوٹے ا تطاع مے زیا دہ نہیں تھی۔ آخر زمانے ہی سلطنت دہلی نے ناگودکوجا ہورے ساتھ ہوڑ کر گجرات کے ساتھ ملح*ی کر*دیا گیا تھا ۔ایسی مالت میں ناگورکے اندر کو ٹی تعیری کام اس کے شایا ن شان ہوا ہوا س کے کوئ اُٹار پائے نہیں جاتے سوائے اس کے کرسلطان محد بن تغلق نے چودھویں صدی کے نصف اوّل يس ايك شاندار بندور وازه حضرت سلطان التاركين صوفى حميدالدين ناگوي رحمة السعليه ك دركاه مين داخط كے لئے تعمر كيا جوالحد متراج على سيح وسالم مالت میں موجو دیے۔ اور حسکی تعریکا فرمان سلطانی فیر حقیر کا نال فرون تارک ناگوری ناظرین کے سامنے پلیش کرمیکا ہے اس کے علاوہ چویا ن کی سرائے کا ذکرسیر ق احمدیہ میں أیاہے جہاں شیخ احد کھٹوی ایک یا رہر ی کے تھے۔ سروالصدور و نورالبدور میں جمعہ کی نماز جا مع مسید میں بار بار يرط عنه كا جوحواله أمّا سے اس سے يه نرسجم ا جائے كرتيره بى صدى يى كوئى برى مسجدنا كورشبريس تعير بوئ بوكى بلكمسي بمي مسجد كوجبان عازجداداكي مِان تَقَى اسى كو حفرت فريد الدين جاكيران في مجدجان كرديا بعد

ایسی جامع مسی بی ناگوریس ایک زیاده بریجی مثال کے طور پر ناگوری سب سے قادیم سبحد ، مسجد نبوی جو قاضی حمیدالدین ناگوری نے تعمر کروال تمی - دوری مسی جوسلطان قطب الدین مبارک شاه نے تعرکروائ ان دونوں سیدوں کا شارقد میمسیدوں میں ہوتا ہے۔ قیاس یہ بتلا تاہ حفرت ویداں بن جاکر اللہ اسے دا دائے انتقال کے بعد ڈیسے جب کا کور ا بنے جدّی مُرکان مِس ا کرفیام کرتے جورکان اسوقت معفرت مخدوم حسین ناگوری رمائش گا جس کا تام ہے بالکی اس کے سامنے واقع تماجو اسوتت شوکت سائکل جیس کی مکست میں ہے فریاللہ الدین صاحبے اس مکان میں قیام قراتے ہو یے جس کے نرویک ہی ایک مسجد سلطان قطب الدین مبارک شاہ کے وقت ست م من تعیر بولی تمی نا دادا کرتے بول کے سرودالندور میں می جگہ کھا ہیکہ چلوناداداکریس و مسجد یمی سے ۔ ڈاکر دیسا کی صاحب اپنی سروے رپورٹ اے، یا گرافیا انڈیکا عربی فارسی سیلیمنٹ حقول میں ارتان ۱۲۸ کر نبسبہ مورخرنٹ ہے ناگوریں لا۔) خلاصہ ملاحظہ فرائیں اس کتے کے لمنے سے رہیجہ برآمدہو تاہے کاس علاقے میں لگا تارقد مسلم حکوانوں کا بنا ر ہا یہ متبر مخدوم حسین ناگوری کی مسجد کے درمیا نی محراب سے جو میول مل علمين واقعرب مكتبه ما فظ معين الدين اور رونق عمّاني كويمليس معلوم تھا ادرعتٰا فی صاحب نے ناگور کے کمتبو*ل کی نش*ان دہی کرنے اُن کو یڑھ رکھا تھا۔ سیکن ا نکا مطلب اُک کی بچہ میں نہیں آیا تھا۔ میں نے پڑھا ترمعلوم ہواکر میکتر علا والدین کے بیٹے سلطان قطب الدین میادک شاہ کا ہے سريد ملابق ملايق ملا . 1320 عيرى من ايك مسجد بنوائي كئي . بنواخ ولے کا نام نہیں یا یا گیا۔ لیکن اس مسید کا من روم حسین ناگوری سے کولی

تعلق نہیں ہے۔ کیونکارُن کازمانہ بہت بعار کا ہے۔ اوران کی تاریخ و فات اور ه ہے جبیسا کراخبا والاخیاریں درج ہے مہینہ بمی نہیں پڑھ اجاسکا انلاز أيس في مح كابمينية بره ليا بعير واصل كتبه الاحظافرائيل -نى عصل خلافة السلطان الاعظى ظلّ الله في العالم اعدل الخلافة - (؟) مولى (؟) ابوللظف (؟) مبارك شاه (5) (Ulb. L.) بناهن المسعل لعيدا لراجي ... في (۶) سنة عشران وسنع إية (مرجسه) طل التدفي العالم الوالمظفر مبارك شأه سلطان كعبد خلافت مي میں اس مسجد کی منیا داس علام نے تحرم ستا رہوی میں رکمی ۔ فروری مارج مفعقط ہو بینو باند فریلارین چاکیران کا ہے آپ اس وقت حیات تھے۔ ذکم مخيدوم حسين ناكوري دوكا-منجكم محكم ران كي حيثت سه ناكوريس دار د بوا ا در حكومت نا*گورکے بنے گجرات عیسے بارسو*خ اقطاع کی پیٹرے پناہی حامل تھی ا دراسکی حیثیت ایک سلطنت کی ہوئئی تھی توشمس خاں نے بھی ناگور کے خان کے مقام پرمتکن ہوکراپنی راجدمعانی کے لئے ایک بڑے پیمانے پرمسجد جا مع تعر<u>یمروا ز</u> کا فرض اداکیاا ورشمس نالا ب کے کنا رہے شہرکے مشرقی کنارے پرائس مسجد کے لئ جگەتجو بنر ہوئی مسجد کے طرز تعمیرسے ظاہر ہمیکٹرسپدر کے ابیئراور کار بیچوں نے گوات کاطرز تعیرا ختیار کیا۔ اس مسعدی دسعت اور بلندی کے بیش افر سب سے سے

مرطر كرك مباحب في ابى ريورط مين تمس خان كوشمس الدين التمت سمجمه كريمبال مدى بين أيك مفسل نونس قلم بندكيا تها . يمسبور يتمرك فري رب بتمرول كے دريعة تعمير بوائي سے اور يا نے مرابوں برستمل سے جن ين بانو، ريت والاسرخ بتمر استعال بنو اب اور تيمرون برنقاشي مبي م بیج کے دالان کے او ہر رڈو مینار کوٹے کیئے گئے ہیں ۔ یہسپیر شمسی تالاب کے مغربی کنارے بروا تعہے ۔ ایک گنباری شکل کی تھتری جو چار کمنبہوں كسهار كورى سے الاب ك رف برقائم سے واوراس تبرى ك نسينے سے بالاب من اتراجا سكتا ہے . يسترسيا فرنماذيوں كے وسو كى فررسا کے لیئے ہو بھی۔انسی میستری تالاب کے چار وں کوشوں میں بنی ہو ائ مقیں جن میں سے شمالی کنا رے والی بنتری میچے وسالم موجو دہے۔ نهاز دالا دالان یا نج عقوں میں منعت مے جن برہاریج گنبد قائم ہیں اور یہ بھی گواتی طرز تعمر کی خصوصیت مانی جا تب سے بیگنبردایک سمویتے بتَّمْرِ كُمُّرِّهِ بُونُ كَمِنْهِ بِرَقَائُ بِي رَمِيانِ كُنْبِدِ مِثْلٌ كَرِانِي تَعْمِيكِ ، جعت ساد براهما بواسم. بيج كي نين حقول بي ايك محراب بيج كي نين حقول بي ايك محراب بيج سے بیچ والا محراب ذرا شانلار بیمانے برہے ۔ اوراسکی نقاشی مھی یا وسعت ہے ۔ ہراکی محراب سُرخ بالو دائے ہیتے رستے بنایا کیا ہے۔اور درمیانی محراب کے نبیے ایک جھول محراب بھی دکھائی گئی ہے۔ یہ محرابیں شمال مند کے طرز تعمر کی نائزگی کرتی ہیں اور مقامی طرز تعمیر کی روایتی شکل میں ہیں۔ تمسی مسجار کامنبر ،جو درمیانی مراب کے قریب بنا ہوا ہے، تسیح دسالم ہے . خطیب کی نستیب گاہ برکی تیسری غالب - نماز گاہ کے والان کے دونوں کناروں برایک عیلری ہے یص برعور تیں نا زیرمتی

ہوں یا خانزا رے توکوں کی داتی نماز گاہ کا کام دیتی ہو گیلری برچڑ منے کے لئے سیر صیاب بن ہوئی ہیں سیمسی سجدے مشرقی جانب سا منا ہیں ایک اوُٹ وال دیوارہے میں بردوگاؤڈم حیوٹے مینار بنائے گئے ہیں ایک شال میں دومراجنوب میں ۔ ان مینارحوں میں تفس کرایک حیکردار زینے میں پہونیا جاسکتا ہے۔ بہ بھی مجراتی طرز تغیر کا نمونہ کہا گیا ہے۔ ایک خاص چیز سٹمسی مسی کا چکنا چکار کھیریل ہے جوا وُٹ والی دیوارا درمینا رحوں کے اُوبرد پکھا ہا ستحاب بو فروزب جيسه نبيارنگ كابطوريا دگار بجأ كفيا موامودور ے - آیک بات کی تمی شمسی سیدمیں بان مکئی ہے کریہا ن کوئ کترابیسا نہیں ہے ہوسجد کی تعمری تاریخ بتلائے ۔البتّہ دو حکمہ قرآن آیا ہے۔ نلئف رسسم الخطیس یا کی تنی ہیں جوما ہرین کے اندازے کے مطابق نیدر وہ صدى عيسوى كي طرز تحريم بريين اوريهي زمان تتمس خال كي صحررت كا سے۔ یہ بھی قیاس سے کرمسے اور تالاب و ونوں کی منصوبہ بندی ساتھ سا تھ ہوئی ہو گی میسے اور تالا ب کی تعمیر شہری تحب پر میں ماص اہمت رکھتی ہے۔ اس سمسی مسجد کے بٹرے کیدٹ برایک طویل دوار قارکنتسہ فكابوا تما عسكو، كوني چور، چراكر يبكها يكتر أكربو تا تواسكي ميح تتمه كا يت دلك جاتا - (ناگور- بسطى اينڈ أدكى شيچ لندن سيون ميوس مياله _امشہرسے بین تالا ہو*ں میں جن پراہل مثبر یاگور کا اعصا*ر سى قالاب انطابشمى تالابىي سيسے زياده متاظر كرفي والا تالاب ہے۔ ابوالعفل کے اکرنا م میں س تالاب کے کنارے اکبراشاہ کائیمیب لگا تھا اور جس کو، کوکر تالا پ بھی کہاگیا ہے اور جس کا نام کوکر کائیمیب لگا تھا اور جس کو، کوکر تالا پ بھی کہاگیا ہے اور جس کا نام کوکر

بے تیاریل کرکے شوکرکیا گیا تھا وہ یہی الا بمعلوم ہوتا ہے۔ یہ الا ب فعیل شہرناگور کے جنوبی مشرقی گوتے بروا تع ہے۔ تالاب کے مغربی کنا رہے بر شمسي سيرب اورتالا ب يحشا لى مغربي طرف ها نزاد د ل كاخا ندا بي تبرستان ہے قبرستان کے چار دن ٹرف بیتھر کی میٹر ہے۔ تالاب سے جنوبی مغربی ادرُ شرق سمتوں پرایک مفاطتی دیوار پر کوٹا (تعبیل یعنی شہریناہ کے آنا رموحور ہیں جس کا جوڑد ونوں سروں پر فعیل سے ملتا ہے۔ اس دیوار کے حبوبی مشرقی سمت پر دوزینے ہیں۔ یہ دیوارگو یا فیسل کی توسیع کے شل میں ۔متمسی تالاب شہرے لئے یانی کی سیلا ل کا اچادر بعیرتھا۔ تالاب کے چاروں جانے مئ چفزیاں بنی ہوئی ہیں جوعوام کی تفریع کے لئے، بوسکتی ہیں ۔الیساقیاس میکہ تالاب كي تعام برايك كرُمنا با بوكري رسى بوكى جس كوكم را، ا در حورًا حيكلا کرے شمس خان دندانی نے الا کی شکل دے دی تالا ب کی میٹر کا شالی حصة فرستان كاطرف اورشمالى مغربي كناريه كي طرف جهيان جامع مسجد واقع ہے پتھراب تک جمے ہوئے ہیں . تالاب کے بنچ وہیج کسی شہبار بزرگ کی قبرے ۔ تحقیق فقر کہتا ہمیکان کا سریہاں ہے اور دھڑ ڈیڈوا نہ کی ہیر یہاری برے دو اوں جگر برا یے مزارات ہیں - آیے مالات اگے این گے شمی تا لاب کے حبنہ بی مشرقی کنا رہے میں ایک باول (بڑا کنواں) بھی ہے جس کو میںان کنواں کتنے ہیں۔ اسی کے نز دیک ایک بٹر کا گہری یاوڑی بمی کوجود ہے۔ جوشمس خال د ندانی گراتی کی تعمر کردہ ہیں۔ برساتی یا نی کا تالا ب میں اصافہ دونہروں (اددں) کے ذریعہ ہوتا ہے۔ ایک مشرقی سے اور دومری بنو ب سے آتی ہیں ۔جن کا یانی ایک سرنگی را ستے سے جہاں تالاب میں ﴾ داخل ہوتا ہے۔ وہاں پرایک پلیا بنی ہوئی ہے۔ اس بُلیا کے اُو برسے

راسترگذر کرحفاظتی دلوا رکے زیینے تک پہونچتا ہے۔ بنا دط کی قدیم ترین مثال سے جونا گورے تعطے میں یا ن گئی ہے إخانزا دول كے خاندانی قبرستان میں سئی مقرے اوركز م نے ہوئے ہیں جن میں سسے بڑا گنید وہ سے جو کالا گِنبار کرے منہ وقے اس گنبار میں کتبہ توکوئی نہیں یا یا گیا دیکی عرف عام میں يه كنبدخانزا دوں كے مورثِ على شمس خان دنداني گراتي كى قرع أم سے مشہورومعروف سے گنبدے اندر بیار قبریں ہیں گنبدی بنا وہ سے يرقياس كياكيا ہے كرد بلى كے تغليہ تيروں سے ملتاجلتا ہے ۔ كا لے كررك پیونی برکاسس مجی موجود ہے ۔ چار مزارمیں ایک مزارشمس خاں دندان کی بیوی تَعَاتَمُ خَاتُون كَاسِعِ بَعُول زُاكِرٌ دِيسَا لِيُ صاحب ـ ، ا شمسی مجد تو ہوگئ جامع مسجد - داجد دھانی کے لئے ایک سى غيب ركاق عيدگاه مونا مزورى امريع حبن بين نمازعيد كيساد بورے شہرناگور کے مسلم باشندوں کے سماجا نے کی گنجائش ہو- یرعیدگاہ تمیی شمس خاں گراتی سے منسوب ہے۔ جو حقیقت ہے۔ دلی درواز کے اہم نصف كلوميرك فأضل برشهر نا كور كے جنوبي مشرقي سمت بريشسي عيارگاه گری بٹری حالت میں موہود ہے اور مرتمت طلب سے ۔اس منہ رم اور شکستہ مس*یدکے دومین*ارالبتہ قائم ہیں قبلے والی دی*وار کے علاوہ شمالی اور ح*نوبی دیوارد کے کچھ اُٹنار پائے جانے ہیں میںناد تھوس بناوٹ کے ہیں یتمسی سجد میناروں كے ہمشكل بين حس سے قياس كياكيا كرعيد كا مسى ميزر رهويں صدى كى تقر ئے اس شمسی عیدگاہ مسید کی فرش کو پختہ اہل شہر نے بنا دیاہے اور عرصے سے غازعیہ KARABARAKA KARAKARAKA ہونی چاہئے ادراینی اچھی حالت میں ناگور کے لئے ایک متاثر کرنے وال تعم ہوگا۔ بہاں برسمس فاں بی بیوی ماتم فاتون کا ذکر کردا جا رہ میں نے <u>مع ساع راسم مینی شمس فان کی دفات کے بعارمالما نوں کے لئے</u> ايك يا لى كاكنوا ن بنوايا تمار (04 قد . D. 266-1965) غانزاده فيروزخال أول (١١٨-٣٥٨) شمس خاں دندانی گراتی ناگوری کے دویتے تھے۔ فیروزخاں بڑا اورمجا برخا*ن چیوٹا بر ۱۳۱۸ واسلامی می*ن بٹرا بیٹا ناگور کے تخت سلطنت پر بیٹمها. نیروزخاں نے شا پالینے حمیو شے بھا ئی جا یا خال کوڑ ٹاروانہ جا گیریس دیا تقاريا وه نودقابس اوكيا والتُراعم: - حاجى الدبيريي طفرالنول برض واله رعزن تالیف) مصمعاوم ہوتا ہے کرجیتو ڈکے ہم عصر اُناموکل سے اس کی تھنی رمتی تھی کیو کا اس دقت مِوکل کے عہدیں اناک نقل وحرکت اسنے بڑوسی سے دانوں کے ساتم تیز ترم و گئ تھی ۔ ایک اٹرائی میں فیروز خان خانزارہ کی فولج کے ہاتموں دین ہزار راجیوت مارے کئے حلم اور اس موقع برخا نزارہ تما۔ نٹران کامقام ناندک واڑا کے قریب موضع جو تاتی تھا ۔ لڑائی نہیں بلکہ فرور خان ناگوری کی نوج نے رات کو جیا یا مار کر راجبو توں کا قتل عام کردیا تھا رانا تونع گیا مگراس کا گھوڑا مالگیا توسیل سنگھ کے دیئے ہوئے گلوڑے برسوار ہوکررانا نے اپنی جان بچائی مگر خود سبل سنگھ کام ایا۔ یہ بڑائی بڑی خوفناک ممی حسمیں فیروز قان ناگوری کے فوجی عبی کافی تعالی مارے کئے انُ مِن شَا ہُزادہ فِروزهٰاں ، أس كا تا يا زاد بها ئ اور فِرو زمّا ن كا فرنے ' د-

معدالدین (پناه گزین) شایی تھے۔ یرواقعات بیربنود (حصرا ول صفحر ۱۵-۱۹۱۷) سے علوم بو کے ہیں۔ جنگ کے بعد فیرو زخاں نے مالوہ کی طرف کو ج کیا اور مالوہ ہوتا ہوا بفل گڑھ کے سنسکرت شلالیکھ کے شاکوک نمرا۲۲ میں دعویٰ كياكيا بيركههادانا موكل فيسيادلك رسوالكه كوغارت كيا اورشاكم بمري (سانېم کوچيين ليا اورپيروچ (فيروز) کوشکست دی اد رمجد (احمد) کو بھي سمیت ۱۵۱۷/۱۷۲۱عیسوی علی مازاالقیاس چتور کے سمیت ۱۲۸۵ ۱۷۲۸ عیسوی کے شلالیکھ کے شلوک نمر ۱۸ کے مطابق فیروز خاں کو رمیدان جنگ سے بھاگ نے والاا وربادشاہ (سلطان) احرکجاتی کو بھی بھگوڑا بتلا یا گیاسه ان دونون شاگوکون کوئیکروزخین مین انتها درجے کا اختلاف ہے جس برڈاکر عبدالحلیم صاحب صدیقی نے دراتفصیل سے بحث کی ہے۔ مختصر پر مہیکے، بغول کوی راجا شیایل داس، مبا دانا مُوکل نے ما یوہ کی طرف چاتی ہوئی ناگوری فوج کو را ستے میں دُوک کرد وسری جنگ کی اور پہلی بنگ کا براے لیا جحد (احدشاہ کجاتی)کومرانے کی بات نا مکن نہیں ہے کیو نکرا جد شاہ بھی فوج کشی کرنے میں ہم عصروں سے کم نہیں تھا۔ زواکر عبدالیا عدیقی بسر ى أو نا كورص او = ٥٠) غير مطبومقاله سن ١٩١٧ و ١٩١٨ ه ين كرات كے سلطان احدیثاہ میواڑ كے علاقے میں نُوط یا ٹ كرتا ہوا ناگور بہو نجا مت خانزادہ فیروزخان ناگوری نے آگے بڑھ کر پیشوا ٹاکی اور کئی لاکھ شنکوں کی رقم بریے میں پیش کی ۔ احد شاہ گجراتی نے بڑی نیتامن دلی سے وہ دقسہ والیں فروزخا نزارہ فاگوری کوہی دے دی رفرٹ ئر برگیش مرا<u>س</u>

ادردابس احداً بارجلا كيا - فروزخال ناكورى كايدا قدام اسين والدشمس فال دندانی کاروایت کی سروی میں تھا۔ صلی اور مسمرو میں اُس کی سوہ والده حام خاتون نے ناگوریں ایک کنوان یا باول بینی براکنوان جسک بارے بن كتبه الله علية بن كلما سيكه ومسلمان نغع كرند" بورى تغييل أكر ا ریب با ت مینی رہ کئی تھی کرفیرو زخاں نے اگر ہا برخاں دیروانه میں کیا رہی جا ہوخاں کے دو کتے ملے دین جن کی اشاعت ہو جکی سے بهلاكتبه ۱ ۱۲ ۱۲ کا دیرانه کا بیجبه مین مجا بدخان کو ده خان علم ۴۰ که کرتبایا گیا ہے کہ اُس نے ڈیدوا زقصے کا در دازہ اور نعیس نبوا اُن دوٌسرا کتبہ ایک سال بعد کا بیے تب کے مطابق و مجا پرخان بن شمس خاں بن وجیہا لملک ہے دیدُواندسانبعراورنرائمنه برقبینه کرکے نئے سرے سےقلعہ جات مسجدیں اور مُصطفع سُسْر تالاب بنوايا يركبته نرائمنه كاب (رساله رميز كيرا٤ - ١٩٤٠ اِن كسّبو سے يہ بات معلوم ہوئ كر ١١٥ ٢١ مم او يس مجا برخاں كو خان اعظم کہ کر ذکر کیا گیا ہے بعنی ناگور کے خان فیروز خاں کی برابری سے مجا ہد خاں کوڈیڈوانہ کاخان بتا یا گیا ہے ۔اوریہ بات لمتی ہے کہ ڈیڈوانہ، سا نبھراور زائنہ پراس نے قبینہ کرے تینوں تصبو*ں کو حامل کیا۔ دہ ناکورسے چل کر* مشىرقى علاقے ميں بہونچانس وقت جب ڈیڈ دار میں اُیا فیر د زخاں اوردا نا موکل میں تقریبیں شروع موگئی تھیں اور پہلی طرائ یا رکر را نا دومری جنگ

كى نوجيى ناڭوركے علاقے ميں گفس أئيس اورسا نبھرو نرائنيه پرقبیف كرىيا۔ ايسا معلوم ہوتا ہیکاس مشرقی علاقے ہی خوانین ناگور کا قبصر واقتدار وانواں درل حادت میں پہلے ہی مسے تھا کیونکہ سلطان احدیشاہ گجراتی بھی ایک بارشاید اس کا جا کُڑہ یفنے کے لئے فوج کشی کرچیکا تھا (۱۳۳۔۱۳۳۸) میں ان دونوں کتبوں سے صاف ظاہر ہے کہ جا ہرخاں نے مزائیز اورسانجو کو را ناکے قیقے سے تُمِرُّا كر ڈیڈوانہ جاگر كواكب الگ رياست كا درجہ دے دياتھا اور ڈیٹروانہ اپنی راج دھانی ، کواکس افراتفری کے زمانے میں محفوظ کر دییا تھا اور نرائنداس کی خاص توجری وجرسے نئے سرے سے تعرات کاسلسارٹروع ہوا جسکی تغصیل دوسرے کتیے سے معلوم ہوتی ہے۔ ان دوسرے کتبات کی رقیٰ یں فیرحیتر حسب دیل تحریر پیش کرتا ہے :ب سب سے بہلے میں ۱۶۱۲۲ والاکتبہ پیش کرنا چا ستاہوں كيونكاس سيميرى منشاء يورى طور برزمهن نشين بوجاتي سيركم يركبته سی جاگیردار کا نہیں بلکہ ڈیڈوا نہ کے خان مجا ہمغاں کا ہے عیس نے ایک خود بختار محکران کالقب اختیار کرلیا عقا جواش زمانے میں ناگور کے خانزاد حكمرانون مين را مج تها :-جب عنايت رتاني ونصل ضين شجاني سيرند كي مندعا بي خان عظم خاقا ن معظم مجابد خاں بن شمس خاں غازی را ناموکل کے شور کے بعد ڈیڈوا نہ وسابھرونرائینہ ہرقاہروغالیہ ہوا (تو) فلعہ جات ،مساجد نئے سرے سے تتعير فرمائين اوراقا بروصدور سے انتماس براس حومن کواسی جگر بہاں سلطانی کھیت تھے سروراسیاء کی روح پاک فبالی لٹرتنالی علیہ و کم کے لیے تعمر کیا ا ورمصطغ مشر نام دکھا۔الخامس والعشرين چن ذی قعدہ سبدادلعين و

دی نایت ریحیین دی قدره سزانگسویالیس مجری ۱۲۳۲عیسوی) اسماء كادومراكتر مى دستياب بواع جونظم بن سے . اسكا بانچوان شعر بهار ب مطلك بعيز به مجا بدخان ابن شمس خان بن: وحبه الملك ماحب تاج انبريعنى مجابدخان بتمس فان كابيثا اوروه وجيبه اللك كابيثاء مباحب تاج افر یعنی تاج والاافس*رنمسی سیحس کا نسب وجیهدالملک اور* شمس خاں ناگوری سے چلاہے جا برخان کے کسی کتے ہیں ناگورکے فیروز خا کے حوالے کا شائبہ مین نہیں ملتا۔ یہ دونوں کتے اس بات کے شا بد ہیں کر جا بر خان نے رواناموکل کی) اوران کے بعد و یاروان سا بھراور سراین برقبعند جا لیا تناا در قلوجات ا درمسجدی لردا ناکی غارت گری کے بعد) نئے سرے سے بنوائیں اوراب نراینہ کے تعبے میں مُصطفے سرکے نام ایک ٹالاب ہی کوروا یا ادراس کی فضیلت کوقاع رکسنے کیسائے منسطنے مرکا نام دیا۔ مجسا ہرخاں نے مصطفے سرتالاب برایک جامع مسجد مسمد ۱۲۸۸۱۱۸۸۸۸ بیمری میں تعمیروان *جس كاكبترشائة شده سع اس بين ائس سج لكة ووالمخاطب بخطاب مجا بدخان* بن خان مرحوم ومعسور شمس خال بن ملك للغنولو ماجور وجبهدا لملك " كے العاط استعال ہوئے ہیں۔ اس سینے کی تاریخ بار اور رسیے الاول ربوم سرایم سوار تالنش ، بحری ۱۲۲۸ عیسوی بعض کے باریمیں کتبے کے ایڈ نیر غلام يروانى فراتے بين كم ماريخ تعمية يغبر صلى الدعليمولم كي ماديخ بي النس سے . يركتبه جيور رياست سے دستيا ب بوا اور إن گرانيا انڈو اسليم كا میں شائع ہواہے۔ ر منہوا سے ۲۲-۱۹ سے نرايسه كاقمبه جود تعوين صدى بين بمي خاص الهميت ركعتا تعار جبکہ ایک سفریس حفرت بابواسخی دممغرن کمنڈی نرا بیز بہونے تھے اور

دوسری با ر عایض ممالک نے دہل سے اگر تراین؛ ڈیڈوانہ اور ناگور کے سپاہیوں کے محمورُوں کا جائزہ لیا توجائزے کا صدرمقام نراینہ ہی تھا۔ رمیر عدیہ م<u>الان</u> اب خانزاده مجابدخال في سراين كه اكابرين كي دد خواست پر نزايينه كاطرف ابني توجه فاص مبذول كي تواس قصير كي دينت دو بالابو كار مجابدها ل اورفيروزها ل كتعلقات استباع من جابدهان كو خان اعظم خاقان معظم کے بعب سے یاد کیا گیا ہے اور فیا ہدخاں کے کسی کہتے ہیں فانزاده فروز (ناگور) كانام باحوار نبين آنار دونون بمايئون كے تعلقات نا خوِسْنگوارمعلوم ہوتے ہیں۔ فروزخان کے عہدِ حکومت کے اُخری سالوں کا حواله تجراتی مؤرِّنفین کے بیانات سے ملتا ہے اس طرح کہ ایک طرف فرو زخان خانزاده ناگور کجرات کے سلاطین سے وابستہ رہا تو دوسری طرف مجا ہدخاں نے مالوہ کے سلطان محودشاہ خلی سے ناظر جوڑ لیا تھا جو کہ بمیٹر گرات والوں سے برسر پسکار دہتا تھا۔ عص-۱۵۱۱/۱ مقصم میں اینے زمانے کے ست زياد وتوصله مندسُلطان فحود شاه ظی نے جب ناگور کا قصد کیا تو بجا ہدخاں خانزادہ کی ریاست کی طرف سے اپنی فوج لے حاکمہ ڈیڈوانہ یہونچا ہما ں سے ناگوا پرحمله کرناچا بهتا مقا فیروزخان خانزاده ناگوری ک درخواست پرسلطان قطب الدين احدنے فی الفورسيدعطاء الشرقوام الملک كوايك خاصى برى فوج کے ساتھ فرو زشاہ ناگوری کی مرد کے لئے بھیج دیا ۔ قوام الملک جیسے ہی نواح سا بھر میں پہونچا کرسلطان محود گجراتی فوج کامقابہ نہ کرکے مالوہ کو واپس البرخال مي تعميرت: جابرخان كونعيلت كابهت شوق عقا

/YA X.类类类类类类类类类类类类类类类类类类类类类类类类类 دیرداز کے ایک کتے مورف ۱۲۲ ماد کے حوالے سے میں اس سے قبل لک جابوں کر با برخاں نے اینمدرمقام ڈیٹر دان قیسے کواک نعیل سے کیر کر معنوظ کربیاتماا در تصبے کا ایک دروازہ نمی اُس کا بنوایا ہوا ہے ۔ ڈیٹرواز کی میٹیت خطرُ ناگور میں ناگورشہرے بعد دوسرے نمری تمی اور غالباً ڈیڈوا نہ ہی مجا بدخاں کادا دا نکومت تماجسکو ،جتوڑکے را نا سے *مَعِرْ اکر ب*جا بدمان مشرقی پر*گن*ات پر غانِ ناگور فیروز خاں سے الگ آزادا نہ اورخود مختالاً نہ حکومت کرتا متا مگر انسوس میکردیدوانرکے میدوروازوں میں سے ۲۳۲۱ میں ایک دروازہ بما بدخاں کے ہاتھوں نبوا کے جانے کے مطاوہ اورکون مآخذ ایسا دستیا ب^{نہمی}ں ہواجس سے کوئ دیگر دروازہ مجا ہرضاں سے منسو ب کیا جا سکے۔ ۲ سرم دوالا كتبة جوسردست سيدول كالمسجله بين نسب سيؤس كيمتعلق كهاجاتا بيه كردني دردازے سے لاكروم إن لكايا كيا ہے ۔ اس سے قياس ہوتا ہے كرجس دروازے کوم بدخاں کے دریعے بنوا یا ماناکترین کباگیاہے وہ شاید دق دروازه جه موجوده حالت میں دتی وروازه انبدام پزیرسے اوراس کے تجر لوگ بے جا کرا یف استعال میں لا یکے ہیں ۔ تلعه زُيدُوانه كاندرايك مسجد صيح سلارت سي مسكوقلعه مسجد کہاجاتا ہے کافی بڑی اور *پُرشکو*ہ -اس مسجدیں جوکتبہ رکیا ہے وہ تو کہتا ہیکر قلوا ور دروازہ اکر بادشاہ کے وقت میں ۱۲-۱۱ ۱۱۸ میں بنوائے کے مگرفلدمسجدا جوایے زمانہ کی نہایت عدومسجد ہے جہاں شاید وہاں کے ماكم فازير صفح بونك اس مسجدين ارين كتبه توكون نهين ب سين عارت کے مذہبی کتبوں کی خطاطی کو دیکھتے ہوئے ماہرین کا ازارہ میکہ بیرسی رسندرموں مدى مىرى مىرى كى تعير بونى چائىي جو دُيرُ دار كى بحايد خان كى بعدى سايرتين كەنھە ئىھە ئىدىندى ئىدىندى ئىدىندى ئىدىندى ئەنھە ئىدىندى ئىدىندىدى ئىدىندىدى

生生生生生生生 生生生生生生生生生 ہوسکتی ۔ مسجد کے متصل شمال کی طرف جو کھنڈ ریڑانے ملحہ کی عمارت کے ہیں ۔ ہوسکتا ہیکومقام ڈیڈوانہ کے گورنر کا محل ہوجہاں سے اُس کومسی کی نزدیمی ماصلی تمی شال کی فرف سجد کے دالان کی بانکنی اس بات کابیتہ دبیتی ہے كريهي مسجد كامقصوره تقابيبان اكر كورنرنماز برمعتاتها وايسة محفوص كمرون كوگوشنشين، يا مُلوك خان كهاجاتاتها جها درا برّے بيما نے پر ناگوري شمسي جامع مسجد میں بنا ہواہے۔فقر حقر تارک ناگوری کی دائے میں اس قلع سحد کی تعيرأس كےطرز تعميركے اعتبارسے ریڈروا زکےخان کے عہد سے منسوب کی ماسکتی اس کے علادہ مسجد کے ختلف حیتوں کی تعیر گجرات کی مسجد وں کے مشاہر ہے رسا تدسیا تھ مقامی طرزتعیر کو مجی روار کھاگیا ہے مثلاً مسجد کے دونوں مینار تشمسی سجد رناگور) اورایک میناری مسجد دناگور) کی مشابهت میں مقوس بناوٹ کے ہیں جن کی چوٹی پرگنید می تھوس طرز کے ہیں۔ رمبردادشکوبی نندن: ناگورسرشری اینط آری مکیر زصص ۱۹۳۰ م عمارت مرابعة الموسى مدى بين من المت والا تعبه عمارت مرابعة المرابعة تشريف العجانا سيرت احديدين درج بعاور نراينه رديد واز اور ناكور كيها بيون کی سوار یوں کے چار یا یوں بعنی گھوڑ وں کاجا کڑہ لینے کے لئے سلانت کے عارض مالک جب ائے تواپناصدرمقام نراینہ کوہی بنایا تھا۔ نراینہ کا قصبیسا نھرسے يندره كلوميرك فاصلے برواقع نے يہاں سے داستا جيركو جاتا ہے۔ نرايبہ ميں جور صوبی صدی کے شروع میں قلعہ تھا جس کے آثار اب یا سے نہیں جاتے جب المره ١٧٠٠ مين مغلون ، نے سوالکھ کے علاقے بر حملہ کيا تھا توساطان

علاء الدین کی وجوں نے ایکی فوج کو غارت کردیا تماکی برارتیاری نرایسنے قلع میں بیبے دیے گئے تھے ۔ بعدیں سلطان نے بلک فامس ماجب کے زریع اُن کو مرواد یا ۔ دخیادالدین برنی ص<u>ری سے ہ</u>ا ہرخاں جب ایسے بھا ئی سے جدا ہو کرمشر تی برگنات میں آیا تو نرائنہ اورسانجر چتوڈ کے داناہے جیبین کرانیر قالبن موگیاتیا ، جو تعبی لاناموکل کے تینے واقتدار میں ایکے تھے ۔ بیسا بدخاں ے، نراینے کے باریمیں کتبات ہی مریف واحد ما خذ ہیں۔ بجا ہرخاں کی بادگاری نرایندیس تام ترحوض مصطفائشرے گرداگردمرکوزیں جسکوفی زبانہ گوری شنکر تالاب بولئة ہیں۔ دُو کتبے حوار پی حمافیاانڈ و ما سلیمیکا سن ۱۹۲۲ء و صاب این برا و برا برشائع بوئ بین یه بشردیت بی کرمسطف سرکا تالاب مجا برخان فانزاد ك كح مع مع اس جگر كنُدوا يا گياجها و كست سلاني یعی سکاری فارم دافع تھا۔ ربیس ڈی تعدہ سینے سے راسرمنی سیسالہ جبه (را نا) مو كل كابنكا مرضم ، وحيكا تها . يهوض بعني تا لا ب غيم وسلى الترعايس لم ك ياد كارين بنا اورنام اسكامنسطف سرركما كيا ـ اس كنه كاقتباس كرك ترجمہ سیمے بیش ہوچکاہے۔ یہ تالاب کیا ہے بیار کی لمیا کی جوڑائی والا ہے۔ اس حوض مصطفے سر میں *کمئر کوئیں ہیں جوموسم گرما کے ت*خری دنوں میں یا بی مسہما کرتے ہیں جبکہ تالا ب سوکو گیا ہوتا ہے۔ یہ الاب دو نہروں کے ڈریعے بحراجا آ ہے . تالا پ کی چار وطرف چار کھنبہوں وال *کئی چیزیا ں بنی ہو تی ہیں ج*ی تالاب پان سے بگر ہوتا ہے توجیتر یوں کے اُگے کے جبوتر نے ڈوپ جاتے ہی اوسكتاب كردون مصطفى سركے مئے ناگوركے دون شمسى كونمو زبنا باكيا بوا کیونکروہاں میں الیمی ہی معیتریاں بنی ہیں۔ جستریوں کے قیوٹے تیموٹے گنید ومیناری شکل کے ہیں یہاں پر ناگوروانی جستر یو سے اختلا نے مگر پیطرزمجا بدفان خانزاره کی هیتر تون کانس مقام کی دوسری یاد کارون میں یا یا جا تاہے ۔جواک کالبتا خاص طرزسے ۔خان مجا ہرخاں کی خاص عالت تالا ب نے گردتین قسم کی بیں ایک مسجد دورسمی دروا زے ادر ایکسسائیان بر حل إ مجابدخان كى مبيد، تالاب بنف كا تقرمال بعد ١٨٨٨١ میں تعمر ہوں ۔ اُسکی بنیاد کے کتنے یں لکھا ہے کہ تاریخ ١٢ روسيح الاول بجري ٨٨ متمى بوكر بيغمر صلے السّرعلية و تم كى بيدا نتس كى يوم بيدائنس بيه " اس كيته مين صاحب تعمير مجابد كوبن شمي خال بن وجيبرلد للك لكفاكيام - يمسجد ما برين كالداز عدم عابد فان كالده ترين عارتون بين شمار مرونے كے قابل ہے . اورخاصى محفوظ مالت ين، اورنقاشي والىم يتبطع جسمين سمال اور حبنوب كى جانب ايك ايك محرابي شکل کا کھڑ کی دی گئی ہے جہاں سے تالاے کے پا فاکا نطارہ ہو اسے قبلے والی د بوار میں میں در حصولی محراب دار کھڑ کیاں دی گئی ہیں اور پہاں سے بھی پانی ا ن کھوکیوںسے منمرف نظارے کالطٹ حاصل ہوتا ہے بلکے گھنڈی ا ورئمی والی ہواان کھڑکیوں سے سیحد میں داخل ہوکر گرمی کے موسم میں نما ذکے دالان كوبمرديتى مع مسجد كوفراب دُيدُوانه كي قلعرم معدك قرابون سيسلة حلتے ہیں - ان محرابوں کاطرز ناگورعلاقے کی خصوصیت سے جومرکزی رامستان ين كهيں اور نهيں يا ياجا تا ہے ۔ ہر فراب كا أو براكك كتبہ خطة تُلت يس ہے ادر يه خط كلى خوانين ناگورى عهد حكومت بس ترقى كى منزل يربهو نياسيد

اس میں تواریخی مضمون درج سے -ان کتبوں کی خطاطی اپنی قسم کی عدہ مثال ر کستی سے ، علاتے بھریس اور تھسی سیجار ناگور کے کتبوں کی خطاطی کا مقابلہ کرتی ہے۔ (ناگورہرٹری این ڈارکی میکو مسلا رصالال) وروازے اسے جون مسطفے مرکا ، تین دروازہ ، نام کا دروازہ ایک رسی کا دروازہ ایک رسی کے دروازہ ایک رسی ، دروازہ ایک سی ، حوض کے اندر داخل ہونے کا داستہ ہے ۔ تین جوبی داسستوں کی وجہ سے اُسکے تین دروازه کهاجاتا ہے یانی کی سمت والے راستے کی بغل میں تین خانوں والے سائبان بنائے گئے ہیں جن کے اوپر داوچوٹے چنوٹے گنید ہیں جیسے کم چمتریوں کے او برہیں۔ دروازے کا درمیانی فراب اغل بغل کے موابوں سے براسے ۔اس بینے دار محراب برائیسی در چھتریاں بنا ان کئی تعین مبیسی که ناگور کے بلند دروازے مونی ٹیریس تگریہ ٹیسریاں منہدم ہوئمی ہیں نرایٹ کا بین دروازہ ناگورکے بلند دروازے سے بلتا مکتا ہے۔ تين در دازے كا كمتر اپنے مقام سے سنتقل ہو كركے مسجد مح محن كي جنوبى ديواد برككاد ياكيا سے كيے كامنمون جومشكل سے برسا ما تاہے ،يہ عے رووازہ مجا ہرخاں خانزادہ کے ہاتھوں سم معروس مسام میں بنوایا گیا ہے لینی حوض کی تعمرے چار برس بعد-اس کتے میں بمی مشل حوض کے دُو کتبوں کے، مصطف^ا کے نام سے میٹیمر دلی انٹرعلیہ در کم کا حوالہ ہے۔ اور یہ مجی برصاحا تاسيم يريا دكار قص كى نبيل كر بابروا قعب عاص دروازے ك أوبرايك دومراكتبر مير محدر معدم كانب حيس كى تاريخ 6-50611/ تین دروازے کے دقوع سے اُس کے مام کام یا استعال کا نازہ

ہوتا ہے۔ وہ یہ ہے کاس طرف سے جانوریا نی تک پیہونج سکیں اور بیا گاری بمی جاسکیں جن کے ذریعیہ شہریں اور ذراعتی فارم میں یا نی مہیا کیا جا تا تھا یہ فارم حوض مے متصل ہی واقع تھا۔ ا تین دروازه اگر<u>یجا ب</u>رخان خانزاده ی جائیداد دروازه اصحاب قصيه كاستعال في اليهوستماع يه دروازه حوض کے حنبوبی کنا رہے کی پوربی طرف بنا ہوا ہے جہاں سے زمینہ یا نی کی طرف ائترتا ہے۔ یہ دروازہ مچھوٹے قارکا ہے بدنسیت مین دروا زے کے سبس کا طرز تعمیر بالکل مختلف مب سیکن بینستعلیق اور شرگرول - یه دروازه اكعرے مواب والا بعص كا غل بغل ووسائبان بين - دروازے كى فراب كادها نية بين دروازے كى فراب كے مُشابہ ہے ۔ فراب كے اوبر کے گنبدون اورمیناروں کے ہمشکل ہیں جومصطفے سری عمارتوں كى خصوصتيت سے - يدطر زمركرى واجستھان ين كېيىن ادرنېيى يا ياجا تا جنوبی در دازے میں کوئی کتہ تو نہیں سے دیکن تین در دازے کے ساتھ ایک سے زیادہ مشابہتیں یہ بتاتی ہیں کرجنوبی دروازہ حوض مصطفی سرکا خاص حصر سے مهدا عین دروازے کے ساتھ ہی اسکی تعمیر بھی ار ہ 41/ 844 میں ہونایقیتی ہے۔ (شکوہی لندن ناگورم الا - ١٥٤) خانزاده سطال دو) ۱۹۵۲ دا ۱۹۵۸ ده فرورخان خانزاده كے بعدائكا بيٹالتس خان الكوركے تخت برسمى اس بردُیدُوانه کا نوان ما بدخان نے اکراس کے ساتھ برُخاش شوع

کردی اورشمس فاں کو ناگور سے بے دخل کرے اپنا قبید جانے یں كامياب بوكيا يشمس فان فانزاده نه رانا مُوكل كے مانشيں را ناكنجسا کے اس جاکہ بناہ بی ۔ رانا تنبعا سے مدد ما تھکنے بررانانے پیشرط نگائ کہ اگرائس كاقیف ناگور قلع بركر دیا چائے تو ه ده ناگور قلع كے تين مُرج منبده کراد بیکا مرتاکیانگرتا سیمس خان کو پیشر طیمنطور کرنی برگ سب رانالیک بڑی فوج کے ساتھ ناگور کی اف روا نہ ہوگیا ۔ را ناک آ مدکی خر یا کرائس کے تناہے کی سکت نہ یا کرمیا برخاں اسنے پٹرانے بیٹریت پناہ، مالوہ کے سلطان محمود شاہ خلی کی بیناہ میں چلاگیا ۔ یہ دیکھنگر را ناکٹجف نے ستمس خاں کوبینیام دیاکه و هاینی شرط پوری کرے - حبث مس نفال نے قلع اگرر ے تین بروں کو گرانے کا دارہ کیا توائی کے میراور سردارا ڈھے آئے اور برجو ل کو کرانے نہ دیا . تب اس نے خاص خاص ایر دن ا در سرداروں سے مشوره كيانبض نيطعزد ياكه ددكيا اچيا ہوتا كرفيروزخاں فانزاره (مروم) کے نظینے سے کوئی لڑکی پیدا ہوئی ہوتی کردہ اپنی اورا پینے خاندان کی عزّت كى حفاظت كرسكتى " اس برشمس خار ناكورى في دا نائبناكو يركبلا بعيماكم و جب تک بہترے سُرکٹ نرجانیں گئے تب تک برحوں کو منہدم کرانا ممکن نر بخيكا " را ناكنها كويه بها زشمس خان كامن كرغفته آيا ا و روه نا كور برميطارً کرنے کی تیاری کرنے کے لئے بوٹ گیا۔ اِد معرشمس فاں ماگوری را نا سے ابنی حفاظت کرنے کے لیے قلعہ ناگور کی مرمت کرانے سکا۔ بیسس کر دانا کا غننب دوبالا ہوگیا اورایک زبردست فوج بیکر ناگور میں آ دمیری سٹیس فال مين بمت كمها ل كروانا كامقا بلركرتا للبذا قلعة نا كوركواس ايك فاص ایرکومیرد کیاا دراین دخرخاتون سلفان کوسا تد بیگرجلدا زجلد ناگورسے

روانه موكراحداً باديمونياجهان اسوقت سلطان قبطب الدبن مجراتي محورت كرر بائتفاء ناڭود كے حالات سئن كرقيطي الدين كوشمس خاں كى خسة حالت كو دیکھکراس پررخم اگیااورائس کی مدد کے لئے دائے ایس چندنا یک او زیک سمرا فی کے زیر کمان ایک فوج ناگور کو بھیج دی اور شمس خاں کواپنی خدرت بیں دمحکرائس کی خانزادی فاتون سلیل ن سے نکاح کربیا اپنی نئ بیگم سے اُس كو ديگرمنكومينورت زياده محبّت پوگني اورخا تون سلطان ابني عزيّت وتوقیریں دومری بیگمات سے سبقت لے گئی۔ اسی انتنادیس را نائجنعاا یک بڑی فوج کے ساتھ ناگوریہونیا اور تجراتی فوج کے ساتھ گھے سیان کی گڑائی ہوئی حس میں طرفیین کے بہا در مارے گئے یا قید ہوئے۔ رانا کُنمانے قلعہ ناگورکے باہراً بادی کوغارت کیا رانا کو نہرف فتح نصیب ہوئی بلکہ ظفرا لوالم کا بیان ہے کر پوری ناگور ریا ست پر قبفہ بوكيا يبتورك كرتى شنيه كى يرستى ركتبات) يى لكياس كوفروزى بزائ ہوں ٔ اونچی مسجد کو جلایا، ایر شاید شمسی مسجد ہو) قلعهٔ ناگور کو توڑا کھائی کو بحرديا ، ہاتھی چھین لے سکتے ، یُونیوں (مسلمان عورتوں) کو تید کیا اورسیا يُوْنُونَ (ملان مردول) كوسرادي لونون سے گايوں كو چرهايا ناكبور *ر ناگور) کوگوچر بن*ا دیا ، مشهر کومسجد وںسمیت جلا دیا اور سمس خاں کے ا ناگرر کے راج بنت سنگھ اور موار کے دانا کہفا کے حداثا گور کے وقت مونی حدالدین ناگوری رح كادركاه كربيحه جان بريرس برسيخوشفا كنبدا ورمينا رس ادرسبدي تعين حنكومساد كروانيا كياعا جن کے نشانات آج میں موجود ہیں اسی رانے میں مونی صابح کے بند در وا زے کو بھی کرانے کی کوشش کی گئی تھی ۔ بلمدوروا زے کے اُوپرسنگ مرم کے کسنگورے کا ٹوٹا ہواگنگورہ آج ہی موجود الطحش کے بارمیں دوایت ہیکمونی صادرے کے جما رہ کے بڑے برایک توب نعب AAA 新新新新新新新新 光建筑建筑线线线线 نوانے سے بڑی مقارش جوابرات چید سن ۱۷۵۵ و ۱۸۹۰ مر (شری اد جما: اد دے پور . راجیہ کا آنهاس حقرادل مست محواله واکر مدیقی: ناگورم الله ا مراٰہ سکندری کے بیان بچے مطابق لانائمنھا بغرنا گور پر**قب**نہ کئے ہوئے بوٹ مادکرکے میوار توٹ کیا تیا، روسک) . مجا برخان ازاده کی وای (۲۷/۹۵۱۱) فارسی کی توار مخوں میں تویہ دیا ہواہے کمرا نا کبنیا بوٹ مارکر کے ناگوہے والیں ولاگیاںین اسکے بعد ناگؤرسے متعلق کو لُ ذکر درمیان میں ہیں لانے نریہ تبلاتے كرمبا برخان ناگورى كاحشركىيا مواجو مماك كرمانوه بين بناه گزين موگيا تعا-سيكن بتيه ماشيه والملاح من من من كذريدا يك كولادا غاكيا جودر والله كالنكور يريم والروابس لوالا اورتوب كى منديس ما كمساجسك دېرے توب بھے مائن تواب ميرخان ٹونك لوں غايف د درحكومت بين اس قىيكەدىرىت كروانە كى خاطرناڭورىكە لمتانى أبىتى ان كوبلواكراس توپ كو درىيت كروان مىكە گور دا نفے پرتوپ بھٹ کئ نواب کا کہنا ہے کہ یہ توپ اپنی مثال آپ تھی فتر چیزنے اپنے بزرگوں ہے یہ روا سنی ہے ۔ دانتدام - مزادات ا درگرندا ورسجدیں مساری عمیٰ دیجھئے ⁻ا دغ راجگا ن مند - نجرالغنی دارہ حعددوم مستله / تادیخ دا جستهان ارد وحبیس ژادُ صدّد وم مستسیّا / إ بل گرافیا، نامیکا ۶ به فارسی سىلىت ئىنىڭلىرى بى بى تىرىرىيىكە 46-3381 يى مسىر گيرك انگرىزنى اپنے سروى ربورط میں مکھا ہیک ناگورمیں بیٹل شہورہ کر اور نگزیب نے اسفے مند رنہیں توڑے جتی ہالیے بخت سنگ جود عيور نے مسجدي تور وائيں ہوگل اس ب رحمان خاريكرى كيوج سے نهايت بى معتبر موا دمقامی تواریخ ناگور کا مدے گیا ساتھ ہی فن تعمر کے نو نے بھی نہیں رہے جی سنتل نوا کا یں ناگورکے مالات مفقود ہیں۔ دہٰذا ایسی محرومی کی حالت ہیں ان کتبات کی اہمیت بڑم جان ہے۔ ادیکائی

و اواد قادر میر " کے بیان سے حس کا حوالہ ڈاکر اچتائی نے دیاہے، یہ علوم ہوتا <u>ىمە كەرىشا پەرسلطان محموقىلى كەردىد</u> ناگورد دېلرەمتىكىن بوڭياتھا. (غالبا 80 م يا ۸۷۰ ھے ہیں) کیو نکہ ناگورولعہ کے برکوٹے کی اُتری دیوا رسے ایک کتبہ ہجری ۸۷۵ عيسوى . ٧ ١٨ كا حاصل مواسع صبى كار وسير در فيلسس عال ، مجابرخال نے کو نُصبحِد غوانُ ۔ اس کتبے سے اورا دِ قا دریہ کے بیان کی تائید ہو تی ہے کہ محاہد خاں ناگورسے بمباکنے کے دسل سال بعد ناگورکی محومت برفائز تھا۔ سب ۵۷-۱۳۵۵/۸۲۰ مجری میں سلطان قطب الدین جو گجاتی راناکٹھاکی اگوری مہم کا بدلہ لینے کے بہانے چتوڑ برفوج چڑھا ہے گیا اور اس علاقے کے قصیوں کو بٹری طرح او مٹے کر بٹری تعدا دیس نوکوں کو قبیار کیا۔ وانا کو مجبور ہو کرکے مانزا بڑا کہ میں ائٹ دہ تھی ناگوری طرف یاکشی کم علاقے برحلہ نهیں کرونگا۔ ایکلےسال ۵۰ - ۱۳۵۷ء / ۲۱۸ صریس محو دخلی اور قطب الدین احدینے ایک معاہدہ کیاکہ دونوں سلطان کی فوجیں مشترکہ طی پر را نائجھا کے مٰلان نقل *وحرکت کریں گی* اور را نا کاجوعلا قرفتے ہوگا اُسکو آپس میں باٹ پیاجائیگا۔ایسے وقت میں را ناکو حبتوڑیں قلعہ بند ہونا پڑااور دونوں رفیقوں کی ببت سی مانگوں کو مان کر دو بار ہ اس بات بر رضامند ہوگیا کر آیند ہ كيمى ناكورك معالم بن دخل الازنر الوكا اقراد نامے كى يه د قعد مجا برفان کی معاون ہی نہیں ملکائیس سے لئے بڑی کامیابی کی بات تمی کیونکہ پر پہلا موقع تعاکر آپسی رقابت والے دونوں سلطا نوں کی سرپرستی اسکو حاصل ہو گئتمی اوداس سے دوسری بات جو نکلتی ہے یہ تنی کہشمس فاں دوم کا بیز بان قطب الدين احدياما بطرطور برقعو دنيلي كراميد وارجا برخال كى ماكوروايي بر مُهراتبات تبت كرر باعما دونوں دفيق سلطانوں كى دايسى كے بين او كے

建筑建筑建筑建筑设置,建筑建筑建筑建筑建设 اندر داناكنمانے دعدہ خلافی كرنی مصلحت عمی اور ناگورك طرف فوج كيرشايراس ہے کو قطب الدین کی مجاہد خاں کی ائید ہیں اس کوشک ہوا ہو گا۔ تا ہم میسے ،ی رانا گشا کو پتر لگا کو اِگراس نے اپنی ناگورکی ہم کو اُگے بڑھا یا کہ سلایان گجرات، اس کی داجدها نی برحمله کردیگا زادیے کا برز انس نے مناسب سحماکرو و ناکور کے حملے کی کاروائی سے ہاتھ کینچ نے ۔اس وقت سے مجا برخاں کی ناگور کی حکومت يركون اعراض كرنے والارر دكيا اورتس خان دوئ جوائجي كي قطب الابن کے در با رمی بحیثیت مہمان اپنی ناگور واپی کے دن گمن رما ہوگا اے اپنی قسمت كورور با بوكا . ۱۲۹۳ د ۸۲۷ ه كے سال جب قطب الدين بستر مرگ برتما أس كى مان في منس فان كا دُفتر برالزام لكا يا جو تعلب الدين بُران کی چیتی بیری تعی کاس نے اسے شوہرکو اپنے بایہ سے کینے برزہر دے ہاہے سلطان گجرات کی والدہ کے حکم سے شمس ماں ناگوری کوا وراسکی بیٹی دو نوں کو قتل كرديا كياله فاكرع دالترجيفتان فيفالباً اورادِقا دُريْد كاندراج مديتم يركما بير كر مجابدمان باكورين حكومت كرت الوئه - ٢٨ - ٢٢ ١١٢١ /٢٨ ه ين فوت ہوگیا۔اس مجاہدفال کی موت کا ذکرا ورکہیں یا یا نہیں گیلے مگر ڈاکٹر منیا ر الدين ديسا ئ كواس تار يخ وفات كو مانے ميں كوئ عدر تہيں ہے كيو مكر <u>له فترحتر کی تحتین میکا دراد قار دیرایک فرمنی مشکوک کتاب ہے جو غیر معترو دایت برمبی ہے</u> جوفقر کی نظرسے گذری کے جس کا مستف سیدخواج نیشن ابن سیدعبد الرمشیر محدشاه بادشاه مسلام واکر زیر اے، دیسانی اینے میکرین انگش سے به گرافیا انڈیکا عرب نادی مسيليمنت محتوا دين كلحقيين واولإقادريه كامضون السامكنابيكه نامول كامتيا سے تو مسیحے ہے دیکن اسیں دی ہوئی ماری پی غرمعتر ہیں بہذاشچرے برنظر تان کرنی ٹریکی مِكْرِين دليسانُ من ١٤ تا ٧٤-اي بركزنيا الزيكاسيلين هِ وَإِدْ وَاكْرُ مِنْياُوالدين دليانُ

تمی اس ملخامے کے بعار منٹروریس راؤجو دھاک جشن تحت ین کارسم ره مار میں اداکی تنی تھی۔ اس تنعید کانیچه برنکلا کرانا کبنهاسلطان گرات کی فوج کشی کی تیاریاں شن کرنہیں بلکہ دادُ جو دھانے ساتھ ملخیا مرکرنے کے بعد چتوڑ کو ٹاتیا اور بچاس نزار سوار دں مے ساتھ اُس کا کو ج کمر نا ٹاکور کے خلاف نہیں مکہ مندور (راؤجورها) كخ خلاف تما (واكرعبدالعليم مدلتي: ناگورمت ١١٠١١) خانزاده فان مان ده ۱۲۲۰ مرد م در ادرارقاً درید ، کی مخطوطے میں صلاح خاں کا نام موصلابت خاں، ، ککه دیا گیا ہے مگر مسیحے کتابت صلاح خاں ہے ، کیبو مکائس کے بیٹے اور مانیں فروزخان داوع كاسمى فارسى كتبات من دوسلى فان ، بى آياسى ـ ٠٠ اوراد کادریه ⁶کے باریمیں فیرخیر کا تبالحرون ت<u>یمیا</u>سنیا ت میں تحریر كريكام كريدا كيمشكوك كتاب سے . مبتاننیسی کی ماروار وگت میں اور پسروج خان (بعی فروزخان) برستی (سنسکرت) یس می مسلح خان درج بواید. فانزاده صلاح فان مجابدمان کابرابیا ہے ۔اس کے دوسرے بهائ ملال خاں، مٹھاخاں ، فتن خاں اور رکن الدین تھے۔ صلح خاں بڑا تھا اسکوبرستی کے کتاب میں صاحب قابلتت اور بہا در کہا گیاہے۔ مجا ہما کی دفات کے بعد صلم خان ہی ناگور پرتخت انٹیں ہوا۔ ایک بات سلے فاں سے تعلق جو فارسی کے مورخین کے بیال نہیں۔ متی میں تمہمتا نینسی کی مار واڑ وگئت سے پیٹ*یں کر*تا ہوں وہ اس فرح بر

سیکداؤجود صارا مفود کے ورویسٹوں کرمسی اور دائے یال نے ناکورجا کرا بنی بہن نا کا بائ کا بیاہ صلح خا*ں خانزادے کے ساتھ کمرد*یا تھا۔ صلح خاں نے رداج بت) "رسم محمطابق اپنے سالوں (کرم سی اور رائے بال) کوایک ایک کا وُں ۔ آسو پ اور کینوسر) و بطور کٹاری " بخش دیا تھا ۔ دب ایکے چلکردا دُصود حدای ریاست ی نوسیع بو بی تو په د دنون گا وُن جود صیو ریاست کا حصّہ بن گئے ۔ مُہتا نیسسی *کے اس تو ل کوعصر حافر کے داجس*تھا ٹی مورّخین *بما*نقل بيروح (فيروز) خال برستى كناب سے كچه ادر بائيں مى معلوم بو ت ہیں جن کا ذکر ڈاکر دشر تعشر مانے اپنے مقالے میں کیا ہے (کاروان رپورٹ راحستمان مسرً ي كانتريس سائولينه كامضون مو دى خانزاد إز ا وُ ناگور،، دِ نِيراً ريجبن اينځ مسترى « منسب سندانئه) ا ورتمرُّو بمار تي جولا ني سنداد ميژوسه و کا مضمون و راجيوت اورسلمانوں کے بيچ و واه سېنده ۱۰ (ارتکتمی کماری چونر دات مس کاحوالرحلیم مارتی نے اپنے تیبس نا گوریں ریا ہے م<u>اہ 1</u>1) وہ یہ کو صلح خاں کے حیویے عبائی مبلآل خاں نے باگر (چور و کا علاقہ) کو جیتا اور رمرس کے دام ور دورا کو ہرایا اوراس کے بیٹے نے پالستاہ سینی سلطان سبلول لودی کی مدد ران مقنبوراور شری ورگ اسیانه) برقیف سرنے میں کی تھی صلح ما خانزاره نے رہے میر اعیسونی سن اللہ میں انتقال کیا۔ (چغتان کایونا دالا مقاله صفط و صابط ا) -خامزاد فيروزخال دوم ۸۹-۲۰۸۱ **ی**ر درخان دوئمُ ملاح نوان کا برط بیثا تما جو بهباد ری ^{، بی}ت و ری

اوررواداری کے لیے جانا جانا ہے۔ فروزخان کی دیاست ناگورسے نرایز اور سانبرتک بھیلی ہوئ تھی حس کے اربیل عفر ما فرکے مور نین کو وہم ہوا ہے۔ کوئی مکمتاہے اگورکے خطے کابہت ساحقہ داؤ جود معادا تسور کے قیصنے میں تما کو نُ دعویٰ کرتا ہے کہ دارُ جود صاکے بیٹے دا وُ برکانے ناکور برانت ارجا کربیکانہ شہر کی بنیا ر ڈالی اور تعجب بیکہ ڈاکٹر اوجہا و راجیو تانے کے اتہاں، میں ڈملاز ہیں کہ بیکانے ناگور برجرمطان کر کے اسے دو بارہ مبیتا (منمحہ ۱۰۰۱۱) پرمب کمیا توں کی بناوٹی آڈان کی ہاتیں ہیںجن پر بیرسیے حفرات اہمی تک انحصار کرنے کے بئے میودتھے ۔ (حکیم مدیقی صالبے فٹ نوٹ اکیونکہ فارسی کے کمتبوں سامى كاستفاده كرف سيربلونهى كى كى جس كارونا داكر ديسانى رميك ہیں۔ حتی کر کالیجوں اور یونیورسیٹیوں کے اُستاد بھی ان فارسی کمتبو ں سے نابلد ہیں۔ ناطرین حضرات توجہ فرمائیں کے فیرو زخاں کے کتے سنہ ۵٬۱۳۷۵، ٠ ١١٠٠ - ١٠١١ - ١٠١١ - ١٠١١ - ١٠١١ - ١٠١١ - ٢٠١١ اور ١٠١١ ويي فروزخان كا حكومت كے أغاز سے بيكر اختتام تك كے شائح شدہ ہيں جن ميں ١٨٠- ١١٧٨٠ ين كسى خانقياه كى تعيير دني خان المنظم عبلس عالى " فيروز خان بن ملح خاں کے عبدیں مول بتال کئی ہے۔ (إن كتبوں كانمرالالد، ١٠١١ ١١١٠ ١١١ ١٨١١ - ٣٨٢ - ٣٨٧ - رى دىيسر جريس ديكما ماسكتاب يركية ناگور ماس بڑی کھا تو۔ رئیروانہ لاڑنوں میں یا ئے گئے ہیں جو اس بات کے سٹاہا ہی كه فروز خان دوئم كى حكومت پورے خطر الكور برهمى - د وكتبول بن فروز خاں کے مقطع کا مبی نام مع خطاب یالقب درج ہواسے مثلا لا دُنوں (بدواسے) كرمطابق سرم ساء المعديد مين وبان كامقيع اور فوج دار مك موالشرق

ين كما وكم معالم رضلع إيركرنه) كامقطع مك لامراختيا والدولت والدين مك لاز لاخلاص و اخور بك خاص قديم على بداا على بدا القياس ويدوانه كالك شة سن اوہ ۱۵۱۷/ ۱۸۹۹ میں ملک بربر تھاجی نے ڈیڈولڈ کی ما مع مسید کی ساتھ بڑی رواداری سے بیش آتا تھا جبینی فرقے میں بہت مقبول تھا ۔اُس کے زمانے میں سنسکرت بھاشا میں ہے روز (فروز سّی تکھی گئی ریہاں پرفقرحفر دتی کے سلطان سکندربودھی کے ایک اہر ميال محود فرمون كاتعارف كراناها متابع جودتي سينتقل بوكريمع اينع بمرمون کے ماکور چلے اُٹ تھے بن کے حالات طبی صدیقی نے اپنی تواریخ اگوریس واقعات شنا تی اور تاریخ داؤدی سے اخذ کم کے درج کیے ہیں۔ م<u>یا ۳-۱۳۳</u> ميا رمحو د فرمول مون نُورُ درُ مل ، خواجگي شيخ سعيد کابيرًا ، جوبها در کا اورفياضي بين اليبي سنهرت كالماكب تعاكسي وجه سيسلطان اورابيغ والدس روئ كرس الله تلوار بازول كے ساتھ الذررت كى اللاش مين ناگور يہونيا۔ فانزاره فروزخاں نے اِن سب کواپنے پاس رکھ لیا ۔ دلی والوں نے خانزادے کی ایمی مذرت كى حبس سے خوش ہوكرمياں محدود كو برجم بخت مش كى گئى اب فرمونى كى كمان یں جا دسوسوارمو گئے تھے کچھ عرصے تبعد جب سکندربودمی کو بتہ جلا توہی نے میاں محود کو اُس کے والد کے ذریعے ناگورسے دتی بلوالما اُتے و قت میاں محود اور اس کے موار بازد تیسے ناکور پیدل ائے تھے مگراب فیر فروخاں نے اس کو بعے اُس کے چارسوسوا دوں کے بٹری عزت کے ساتھ رخصرت کیا ۔

اخذکیے گئے (منعت ۱۹۲۷ = ۱۵۰) كته نمر: إرمورنومن ه و ۱۰ ۱۲ ۱۲ ناگورسے لا۔ تر فروز ما ن دوی کے عہد کا یک مطری جوشمس مان دیوان کا دارہ کے احاط ارموران قررستان کے شاہی گنبدوں کے سامنے ایک چیوں سی سیدکے سی وار محراب براول داکر چختالی ، بعدین منم صاصب نے اس کا رہنگ یعنی چربہ لیامتا <u>سے 66 لائ</u>ے میں میں نے ناگور میں تیر کو دیج مکرچر برلیاا ور استا ئع کرر ہا ہوں سکین خانزا دہ کتبات کے طرز تحریر کی دحبہ سے ا*ک کتبہ کو پڑ*سنا مشكل بمرار بيريس مطلب مل مهوكياب وايك سطري بيركتبه فارسى نزين بالايا گیا ہے کسجدسن ١٥-١٠١٨ الم عيسوى ين فروزخان كے عهد مين كيلاملح فا ن کے سٹے دوائے بنوال کتے کی مکھاوٹ گراتی کے طرز برنسنے میں ہے۔ نباست داین مسجدانور در مهدر دارت خاب عظم وخاقان معظم دوم بتوفيق رحماني د داكيلا مسلح خاني (برسسه) الثناني والعشرين شهرالرجب. رجب قدره سنة تسعباية و رتريم يمسجد الورفا بن عظم اورخا قا بن معظم فروز فان كے عبد جكومت ميں توفيق رصانی سے کیلاملاح خانی کے بیٹے دوائے سندید مطابق 8راپریل سے وہ اور میں أس كتے سے ميساكتم بيدين بتلا ياجا چكا ہے فروز فان دور كاعمد محورت من مع ایک سال ا کے سندھ مک بڑھ ما تا ہے جیسا کہ ڈاکڑ چنتان کے شجرے یں ہے ایک بات اور اہم ہے وہ یہ کے او پر والے ... بری و کا نوکے کتے کا طرح اس کتے ہیں بھی ایک معروف شخصیت کی سٹ مدھی ہے

يعى دداكيلاصلاح فالنجس في مسينوال بيكن به نام كسى دامتعف كابيناب بيط رونوں کا اس کے علاوہ و داکے معنی رائی مینی وو دھ پلا ان کے ہوئے ہیں ۔ لہذا ملابہ يرموا كرسجر بنوان والى كيلاتني جوفروزخان كوالدك ساته عيثيت دالى ك 51495/1519-20/09·--910-17(Ub) واكرم ديفتان كي سخري ين مكما ب كرفر مان ين والدفروز فان دوم کا جانشین مروث ہے میں ہوا۔اورسھا ہے تک حکومت کی اب او بروا ہے کتے کے لحاظ سے فروز خال کی جائشینی فہرخاں کوسٹ ہے تک مہیں بل یا گ تھی انجعیٰ ک میکو فرد خاں کے بانیج کتبے مل چکے ہیں جن میں سسے بہلا مشف ہے اور آخری سے اور کم سے ۔ جینیوں کے گرنتھوں میں محد فال کو (سعت 156) مینی سناف ہے اور سرت 1576 یعنی سر ۱۲۵۰۲ ه ین برسر حکومت بتلایا گیاہے . نیکن شجے میں مصل میں اسکی محکومت کا اُخری سال بتلا یا گیا ہے۔ وہ اس طرح کراس نے سکندر بود صی کی ماتحتی **یں آ** نا منظو *رکر* لیا تھا (یہ شاید کتا ب مواوراد قادریہ ک کے بیان کےمطابق سے صب کی تاریخیں غرصیح ہیں تعنی غیر عتبر ہیں لہٰذا جبتک کوئی دوسل ماخذ دستیا ب نہیں ہوتا محدخاں کے اُخری سال حکورت پر مونُ حكم نهين لگاياجاسكتا-ى نگا ياجاسكنا-كنته نمراا (مورخرم من هناكورس ملا) يدايك اورد فيسب تمتبه بائه لكاسط جس بن ايك نيانام غانزا دہ حکمانوں کا دیا گیا ہے۔ او ڈ**س کے بلنے کاسہر**ار ونق عثمانی صاحب کو بعے جنھوں نے کچھ کتیے بعنی بٹیا ب میں، دلی دردازہ کے الدر احد علی

بابجی ک درگاہ کے قریب کیرے جولا ہو ال کمسجد میں رکھوا دیے تھے جن میں سے ایک کتیم سے ۔اس کتبے میں محارضاں کے دور محکومت میں ایک مسجارجا مع خانزادہ میان علی کی بیوی کے ذریعر ملا ۔ قد آوا عریس تعیر مبونے کا ذکریے اس فارسی كتے كے حروف برے سِرُول اور ديده زيب ہيں ۔ الصلكتيه بنااي مسجد كلان منكوحه فآنزاده ميان على بتوفيق رحاني درعبه خان اعظم ورفال سسنة تسعون تسعباية -٧-١٥٠١/ الاله يمسجار خانزاده ، ميا ب على كمنكو حد زينوفيق رحا لى خان علم ورخان ك عبديس ووق ع / 30 واعيسوى يس نوائي-یه ناگورکا د وسرا کتیه سبے حس میں شاہی فاندان کی ایک فاتون کا ذكرب، ديكن اس كانام نهيس بتلا ياكياب، ينوش تسمى سے خانزاده ميا مالى خان کاذ کرتواری می موجو دسم - کیونکه وه محدخان مانزاده کا بمان مما ر اود مراقی ہے لگ بجنگ دوسرے بھائی ابوبجرسے تحدخاں کے قتل كى سازش كى تمى دىكى ناكام بوكرسكندرلودهى كے درباريس يناه يدن بريه دونوں بجبور ہو گئے تھے جونی الوقت دصول بوریں بڑاؤ کررہا تما ربدا محدخان نے لینے بیاد کر سکیلئے خطوط او رہیش کشس روانہ کی اوراس بات برراننی بوكياكماس كانام فطبهي اورسكون من دافل كرد. على فال كوبودهى سللان نے رسو ل سبیریں تعینات کردیا جو بعاریں تاریا اس سے جین کراش کے بھائی ابو بحر کوریا گیا تما اس سے زیارہ فانزادہ میاں علی فال کا مال معلوم نہیں یہ دانعہ شامدتقریف اُسلامی ارم<u>اق اوکی عم</u>ے کی تاریخ میں انجی

قبل لاناڭغا كے ہتھوں غارت ہوئ موكى ۔ تشريمرا (موزهراله مراح 50 اء ناگورسے ملا۔ رف ور میں نصیل کے نیلے حقے ہی نیادیو س کے محلے کی طرف صوفی صاحب کی درگاہ کے مقابل مجھے ملا-اور رونن عثما نی صاحب نے بھی مجھے دکھلایا بهت تُوٹا پیوٹا ہواہے دیکن تقریباً پورا کا پورا کئی بارکی کوشنشوں سے بڑھ لیا گیا یہ ایک سطری فارسی کتبر کسی تحرو کا ہے ۔ ملک زاد ہ فتح استرخاں بینے خانزا رہ احمرحاں ے، اُن کامقرہ ادر *مسجد سرقے 150ء میں محد*خاں کے عبد حکومت میں بنا۔ بنوانے ولكانام درج بهين عبس كاقبركايه بتصريع واب بلكى سه وجوكه فتح الشيشاه كى سجارے نام سے منہورہے۔ اورصوفی صاحب کی درگاہ کے پورب یں ہے۔ لو ٹی بیونی قرم حري كرسى ميح سلامت مع محركه على التعمر كالعما نمو ندر مي بوكى أي مه بهلو جیسی کر کمیادی کی قرسے کتاب سے کا علی نونہ ہے۔ روایت میکد آپ ساتھ حافظوں کے استاد تھے ۔قیاس ہیکرمیاں علی خاں کی بیوی کی سجد حبس کا ذکراو پر بوجيكا بد اسمسجد برمسلك ال مديث والون في ابنى عيد كا وتعير كرل سد . يسجد ملك زاد ونت الشرخان بن خانزاره احدخان والى بوسكتى سع . بنال مسجد دگنید فتح السر ملک زاده بن خانزا ده احد خال درعهد خان اظم محدخاں پتونیق رحانی سندن احدی عشوویسسیدا یدی ۹۱۱، ہجری 6-50 1 عيسوي -متح النَّهُ مَلِك زادہ فاتزارہ احدِفاں کے بیٹے کی مسی اورکمنی کی تعمیر نمان عظم محد ماں کے عہد میں رحمان کی توفیق سے سراوہ جے مطابق مے - 505 ا ، میں بنی یہ اس کتے سے خانزادہ مان دان کے دودیگر افرا دکے ناموں کا پیترلگا CHARLES CONTRACTOR OF THE CONT اور فتح الششاه كى قبركے بارے بىل يى يى كى لم بوكياكد سيحض ملك زاره ہى ہى جس پر میرکتبه نصب کردیا گیا ہے۔ یہ کتبہ ساو وال میں نیاریوں کے محلے کے یاس اور تارکین ماحب کی درگاہ مبارک کے سامنے فعیسل میں نگا ہوا تھا (إبن گرافیا ایزیکا عربین اینڈ پرسین کسیلینٹ <u>ایک</u> عکد) ۸ ، ۸ ، ۶۰ وال كتيه تمريم (مورخه ساف نيخ ناكورسي مسلا -ایک بران مسبر ڈنی میمون حالت میں بیٹمانوں کے باس (محله) میں جوایک مینار ک^{و س}ے کہ لاتی ہے کیونکہ دوسرا مینا *در میڑاہے مسجد کا ط*زتعمہ مندوانه ہے جبکوا بگریزی میں (مری بدایرٹ) اسٹائل کیتے ہیں نوشتمامینار أيديهلوكاس يرسبحداني أملى حالت مين اثبى شأندار رسى بنوكى سيمسي مسبوادر عيارگاه كيمينارون كي بوريم سجد ناگور كے طرز تعير كا انجمانمون بيدا ايك مطرى فارس كايركتر بنانے والے كانام دكستا ب جو تميك برها نهيں گيا۔ شايد بدلفظ میول کلامے ۔اس سے کاطر ذکابت جوسنے میں ہے نہایت اعلی ہے۔ بنااي سجد ميول الإا؟) ورعبد فان عظم محدفان بتوفيق رحان سنة احديل عنه وتسعایه (نرجه) يرسبر خان انظم محد خال كعهدين رحان كي توفيق سے مجول كانے (سلام) یں بوائ طابق موجود ہے)۔ متر نجر المورخ مرا اوج ارب ۱۵۰۸ کہاری سے مل م كمبارى چوتاسا كاؤن ناگورسے بيش كلومٹركے قريب واقع سے كاوك کے اطراف میں چیندمقرے ہیں جن میں سے ایک بالا ہیر کیا ہے۔ اس میں ووقریں

مغبو کہتے ہیں مغرب کی چیت پر گنب دے . اور مغرب کی دیواریں محراب دار ہیں ۔ اور جالیوں کے ذریعہ مرین ہیں بھر جگر جگر پرنیسالا اپنمال کا ٹائل ورک ہے۔ اس معبر كى شارخا نزاده عهدچند يادگاروں يس بنوباجا بنيئ بركتبه عنم صاحب نے روي وي دريانت كياتها - بيكن مي طور برير معانهين جاسكا مها ر<u>ـــ 66 ا</u>ي میں غنم صاحب ادِرر ونق عنمانی صاحبان کی ہمراہی میں «میں کمہا ری گیا او رغور سے جب ایر کتبہ پڑھاگیا تو علوم ہوا کہ یہ مقبر<u>ہ فیرو زخا</u>ں کانہیں ہے۔ جیسا کر<u>پہا</u> بٹرصاگیاتھا۔ بلکہ فیروزخساں خانزارہ دوئم کی لٹرکے کی بیوی بعنی بہو کا ہے۔ یہ فارسی کا کیے سطری کتبہ بیان کرتا ہے کرفیر درخان کے مرحوم بیٹے خانرادہ میاں حسن کی بیوی کے مقبرے اوراس سے کحق مسجد کی تعمیر محد نما ں کے زمانے میں مر 60 کار میں ہوئی ۔ قناتی *میحد روضه شن پیرز* كسبسه :- بنااي مجدو كنيداتباع فإن مرحوم بن فروزخال دوم بنام خانزاده ميال حسن بتوفيق سبحان درعهر دخان المظم فحد منّال في اسنته كالنّي عسيّد يمسجدا وركمنبدكى اتباع فان مرحوم بن فروز خال دوع كے بيلے مانزاده میان س کالهیکاروضه اخداوندا سبحان کی توفیق سے خان اعظم معرفان كي عهدين ساوره بن تعمير بيواسطابق ع-1506 عيدين (إِنْ كُلُونِيا الدِّنِيَّا عربين ايرندُيْرينُ سيليمنٹ معتقار - ع<u>ر الآل</u> \$42 الله 44. كم فانزاده میان سن اورأسکی بیدی کا حال متقل تواریخوں سے جانا نہیں جاتا لہٰذا۔ اِس کینے کی اہمینت ہے اس کتبے سے یہ بمی معلوم ہوتا ہے كرميان حسن فرودُخان كابيرًا تماءًا ور فيروزخان سيع مراد فروزخا

بے یعنی وہ معامر مانزادہ محد خال کا بھائی تھا۔ جوابی بیری سے پہلے ہی ون بوجائه تعا-محتر غره مورخه ۱۱ ه/ ۱۵ قا د ناگورسے مبلا مرکتبه محدخان کا أخرى كتبه اور برى طرح مجروح سے . ناكور قلع کے میرکوٹے براندر کی طرف لگا ہواہے ۔ جدحراسطیل اور دن واس سے بنا بورى طور برسيس برتساكيا بحريمي أس كامنهوم اور اريخ صيح طوربر معلوم ہوگئ ۔اس یاسسطری فارسی کے کتے میں مکھا ہواہے کرمسبی شخادا این مرمال کے عہدیں بوال کئی اِنسنے کے طرز کِتابت میں کی متبہ علی من کا سىتىنە: - بنياد كرداين مسجد بتونيق دحان درعهد دورت بندگى فان انظم و فاقان معظم محدخان في التّاريخ تلنّ صغرالمطفر د؟) سن سنرة ثلاث عنشسر يرسجدر مان كى توفيق سے بندگ فان اظم دخا قابن معظم محدخا س عبار حكومت مين شيري تاريخ متفرا لمطفر استله ومين مطابق ١١, جون شفظ م ایک فاص بات اس کیتے میں یہ ہے کہ فررخاں کے بانچ کمتوں میں مہی ا کی کتبایسا ہے جس میں خاب عظم دخاقا ب معظم کے دونوں اتعاب ایک ساتھ درج بع جیسا کرفیروزخان دوم کے متبول میں ہمر باریہ دونوں الغالم استعال ہوئے ہیں کیو نکر سے کی اریخ سام و ماف مات برمی جارہی ہے ۔ لہا حکمان معامری فال جگر کو بمرنے کمسلے ہم نے جیزفاں مکمادیا ہے۔ اس میں کو فا شك كالنجسائيش نربوني چا سيئے ـ **(本なななななななななななななななな**なななな

فيسبروزخال شو اس محرران كانام شجرے ميں مدب سے پيلے ڈاكر مجفتا كي في ظاہر کیاتھا اورائس کا دور حکومت مھاق سے سیام ہے بتلا کر محد خان اُس کے بيد كواس كا جالسين ظام كياتها - ادراس محد خال في سيس و يك مكومت کی پرمعلومات کتاب (اورادِ قادریه)مٹ کوک سے لی گئی ہو گئی۔ لیکن محمد خاں کے اس واحد سنے سے ظاہر ہوتا ہے! کفروز خاں سس وج میں یا صات تما - (نوٹ) یہ اقتبات : اگورکے خانزادوں کے کتبات ا پی گرافیا آپڑیا ع بى فادسى سىلىمنى معترى خىمىيا دالدىن دىسا ئ سەيغ كيۇ_ خانزاده محمضان اول موسائه استاها أمدم برسرمطلب! فروزخان کے یا بی بیٹوں میں سب بڑے محدخان ہوئے دوسرے بیٹے احد خال، علی خال، ابو بجرخاں جسن خال مامی تھے۔ محد خاں بڑے ہونے کے علاوہ قابلیت میں بھی اینے تمام بھائیوں سے بڑا ہوا تھا۔ لیکن اُس کے دو تو بھائیوں علی خاں اور ابو بجرخاں نے اُس کے خلاف اُنٹ مرکے محدخال کوچین سے نہ بیٹھنے دیا (مور مار کے) ۔ اُن کی منصوبہ بندی يرمفى كربري بعائى محرال كوتسل كرمے رياست ناگور برقيفتها نا جاستے تھے۔ نیکن جب اس سازش میں کامیاب نہوئے کیونکا طلاع باتے ہی جمد خال نے اُن پر حمل کر دیا تواس ملے کی مقاملے کی تا لاب نہ لا کر بھیا گے اور سیم دلی کے سلطان سکندرلودھی کے در باریس ماکرینا ہ لی محدخان نے ایک عضر داشت کےساتھ سکندر او دھی کو ایک معقول رقم لبلو رپیش کشس بييج كراودكندر كانام خطيي من داخل كرك سية مين مبي ركه ديا يسكندر بورص نے محدخاں کے اس برتا واور دویتہ کود یکھتے ہوئے اس کے واسے محمورًااورخلعت بمبيحيا - يمضمون مبرمغليه محمورٌ خين ككتابون سيرخا ہوتا سے البتہ کوعفری مورخیان نے مین نقل کیا ہے البتہ علی فان ادرابو بجر ناں کوانے با*س دکو*لیا ملکے علی خاں کوشو کی سو سرک جا گیر عطاک ۔ علی خا نے مثل ناگور کے وہاں بھی سلطان کے خلاف برتا ڈکیا۔ توائس کی جاگیر سبط كركے سلط ان في ابر بحرفان كے حوالے كردى - اس طرح عيد فال كو وہ عمل كرنا يِراجواس مع قبل باني رباست ناكورشمس خان دنداني في خفرخان (دني) كى المحتى قبول كري كياتها. يه واقع بمائيون كى مناوت كاميدى كالمع يعنى محدما لى كى تحنت بن كيرار موي سال كا ١٠ ب سلاهار يس محدخان كوايني طاقت آزمائي کی موجعی تواش نے بیکا نیرد یا سبت کواینے چارکانٹ زبنا یا جہاں اسوقیت راؤپيکا باني رياست کابيٽا راؤ يون کرن برسرحڪوست تھا۔ يون کرن نے محدفان ک نوج بررات کوچمایہ مار کرفر درخاں کو دنی ریاست ناگور والیس جانے برجمبور ما ١٥١٤ من جود ميور رياست كراؤ كانكاف ناكورير فوج شى كركے قلدا ناگور كو كورليا تو محدخان كے سابق تيمن داوا بؤن كرن نے اسكا ساقد ریاادراین فاندان اور ذات کاخیال نرکر کے ایک راجپوت کی فرح اسكى مردكى اورفجاد خال كے بِجا دُكِسِلمة اپنے جات ہِما ئی داوُ گا نگا سے نزانُ مول لی ۔ داد گانگا ناگوراور بیکا بیر کی مشتہ کہ فوج کے ساتھ مقابلے کی تا ہے لاسكا اور گعدا ناگوراُ مُعَاكِرا بِي رياست كى فرف دالېس بوڭ كيار اُ خركار

rq. (######################## را وُلُون كرن نے ایمعا كام كيا كرا وُ گانگا ادرخان محدرخاں كے درميان صلح كرا دى ریاست ناگورسے دستیا ب کم زکم چار کیتے ۲۰ -۱۵،۰۰ بر ۵۰۵ ١٥٠٧ اور ١٥٠٤ اور ١٥٠٤ عند الماريخ الم سکوں کے علاوہ جینیوں تے میہاں سم ۱۵۱۰/۱۵۱۰-/ ۱۵۱۱عیسوی میں بوکتا میں مکمی گئیں مین کے مخطوطوں سے محدخاں کی و فات کی تا ریخ ز<u>اعا د</u> ا فی تمی سید و دی دلیدر چرنمات کتیرجات ۱۹۹۰٬۳۹۹، ۱۹۹۰ ۱۹۹۰، ۱۹۹۰ کیلاش چندجین کے بریف ہسٹری آؤ ناگو (دی اڑی۔ ہسٹار کیل دیے ج جربل حصته ٤ شماره -١٧-١٧) حليم صديقي ناگورص ١٣٩٠)-خانزا ده قيب روزخان سوم 379 PK - 94 PM خانزادہ محمدخاں اوک کی وفات کے بعدائس کے بیٹے فیرو زخاں سوم نے ناگورکے تحنت محومت پر بیٹی کر کل شاسال بحومت کی مگراول چیآسال کے حالات کی فی الحال کوئی معلومات ہم یک نہیں پہویجی ہے۔ مرف اُخری سال كاليك بات جوحمله أوربا بربادشاه سيتعلق رئمتي سيروه با برنامه آور افسان سأبان سے طبح صلی فی نے اینے مقالے میں درج کی ہے۔ رصر ۲۲ ایما) رياست ناكوريس مرف ايك فارسى كعترب جور الاي ين ا مک صحلاً و دایک معتره منوائے جانے کی خر دیتا ہے (دی دلیسرچرکتر نم سووس بعهد محكومت فيسهرو زخال _ با براور را نا سانگا مے تعلق حکایت اس طرح ہے کر فروز خاں کھانواک سرائ میں را ناسانگاکی مدد کے لیے جالیس ہزار فوجیوں کےساتہ

جنگ میں مترکت کی نزفن سے کیا ہوا تھا لیکن راجیو توں کی تطریب اُس پرشک كرنے كى وجه يتى اورائس يرتنقيد سبى كُنَّكُي تولرا أن كے آغاز ہى بين فروزمان اینے نوجیوں کو دیکرمیدان حنگے تکلکر ناگور کی طرف بجاگ گیا۔ را ناسانگا كى نوع بى جب بمبكدر مجى اورلانا شكسدت كعاكر رستمهمورك طرف جلاكيا توسم اگیاکراناسان کاکی بارناگوری فوج کے بعا گفے کے کارن ہوئی مُؤاکر اوجیا نے اپنے رابیو تانے کے اتہاس میں ایک راجستمانی چسند کے حوالے سے اکمناسے۔ کر کھانواک جنگ کے بعدراجستمان کی طرف بڑھتے ہوئے باہر بادشاہ نے ناکورکو بھی جیت لیا تھا لیکن با برنا مہیں اُسکی شہا دتنہیں بلتی ہے سرف اتنی خِر با برنے دی ہے ۔ کہ ناگورہمی اُس کے مانحت ایک ریاست متی ۔ حملے کی بات اُس نے نہیں مکھی ہے۔ ایسا قیاس ہوتا ہے کوفیر درخاں خانزا دہ نے اینے آب اس بات کا افارام کیا با برک اتحی قبول کرلی ہو۔ مگر بابر کو خراج می دما ہواس کا تبوت با ہر نامہ سے حاصل نہیں ہوتا۔ ایک اور واقعر حلیم صدیقی نے اوجما کے راجیوتا نر کے اتہاس منبح ۱۲۳ سے اخذ کیا ہے۔ اوروہ بھی من<u>اع دائ</u>یسسوی کا ہے ۔ بیکانیر کے داؤلؤن کرن کے بیٹے داؤجیت سی کو درون پور کے او دے کرن کے بیٹے کلیا نال یرانے باب کا بدلہ لینے کے لئے میا ۱۵۲ و میں اپنی فوج کشی درون پور برکرنے کااتفاق ہوا کلیان کل پہنتے ہی بھاگ کر فروز خانزا دے کے پاس ناگور میں پناه گزیر بوا نیروز خان نے بڑی روا داری کے ساتھ اُسکو بنا ہ دی۔ خانزاده فحطال دوم ۲۸-۱۵۲۲ محدخان دوم کا کوئی فارسی کمترا بھی تک دستیا ہے ہیں ہے کیلاش

بسِن ناگور کے مرخیل خان خانزادہ کے ساتھ دوستی کا ہاتھ بڑھایا ادرابنی بیٹی جسورامان کا بیاه مرخیل خان ناگوری کےساتھ کردیا (با بھی داس ری کھیات: اُیتوا سِک ہاتی سنكصيا ١٩٢ بحوالإنطيم مايقي والمهلال) ليكن جب أس كاا يك سردار دولت فاں کے ہتم سے ماراکیا اور مال دیو کے ایک دوسرے سردا دنے دولت فال کوادر میں جوش دلا یا تو بالا فرجیتا پنچا مُنوت نے دولت خاں کے ساندا ک الک قوم کانٹری بیاکر بارہ کا وُں دے کردستمنی کوختم کیا۔ (مارواڑ برگرزری وكت معترا ول مايي أس وقت سرخیل خانزاده ناگوری گیرات کے سلطان بها درشاه کو ابناطراسجمتا تما بہادر شاں گرانی اور بابر بادشاہ کے بیٹے ہمایوں اُس کے مانشین میں آن بن تمی لب ابهادرشاه نے ناگورکومرکزبناکرینے سیک چاپہ ادنے کے لئے رستھمبورے ماکم بران الملک ملتانی کی سرودی میں ایک فوج روانه کی - (اکرنامه وظغرالواله) حب د ولت خال نے سمبت ۱۵۹۰ ١٥٢٠ و/١٠٠١ ٥ = ١٨ ٩٥ - مرابة كونت كرف كے لئے بيرم ديو برجر صال كى ا دحرمال دیونے موقع باکر ناگور براچانک ممله کردیا .خانزاده أس کے جلے كامقابله ذكرسكاا وروال مي ماركيا منه هادي من اس واقع كاندراج ار داری اور فاری دونوں مے مورخوں نے کیا ہے گوس سمبت میں اختلاف سے . یہ مال دیو کا مارواڑ برحمارشا پراس وقت ہواجب کرسلطنت سندکے دوُّرقیب ہمایوں ادرشیرطاں ایس میں اُ جبین کے میدان جنگ می الیم مو ئے تھے۔اس کی اطلاع جب دولت فال فانزاداے کومٹریة میں ملی تووہ میرنه سے بلٹ کر ایا لیکن اب کیا ہوسکتا تھا۔ ناگور پر مال دیویوری

کی مگریه صود رہی اور وہ اجمیر کی طرف بھاگ گیا ۔ (تاریخ داوُدی ، داندہ تاتی راب ال دیونے میرم مانگ بیوت کو ناگور کا حاکم مقرر کردیا سیحن ا مجی ایک باریم ناگورکو اٹھوڑوں کے ہا تھوں سے چٹرلنے کے لئے فوج کسی کر کے قسمت آزما نُ كَ مُكِّرِنا كَامِ كَامُند دىيحضا بِرُلا درنقند بريس بهي عماكرا يك سوفيتيس سالہ بران فانزادوں کا حکومت کا خاتمہ موجائے خان دادہ فاندان اور برادری كىدن ئېرىن ناگورىي تىدادگەنتى چائىگى اور جارتىنوسال كے عرصے بين مريت ایک خاندان ناگوریس ره گیا تھاجن کے نام اس طرح سے ہیں ول فاں، رمضا خان، عبدالغنی خان، فیاض خان، جو پر ۱۹۲۰ بیل پر بمی نرکب وطن کر کے پاکستان پیلے گئے ۔اس طرح ناگورکے مسلم ٹاک داجپوتوں کا خانزارہ خاندان کا ناگورسے خاتمہ ہوگیا۔ او پرکے اقتباسات حلیم صدیقی کی کتاب غیر طبوعہ سے اخذ کئے گئے۔ (صفت ۱۳۲۷–۱۵۰) (نوٹ) عبدالغنی خال اور فیاض مال کی اولا د آج بھی پاکستان جیدراً با سنده میں شاد وا بادہے ۔غنی فان کی صاحزادی فقرحقر کاتب النحریرکے سالے بیر بیرالدین شاہ سنگھانوی نیر وسٹینے فریالدین چاکیراں علیہ وجہ كادلاد سے سياس من سے ۔جوجيدرآبا دياكستان بمليلي ياريس ، میں اس سے قبل نقیر مقیر کی ہمشہ ہوسے ان کادسشتہ ہویا ہوا تھا مگر ہندوتان پاکستان کی دوری کیوجہ سے یہ رستہ منقطع ہوگیا۔ اوران حفرات نے این رسشته خانزاده خاندان ناگور سے جوڑ لیااس ناگوری خانزادہ خاندان کاشوہ اس طرح ہے مجوفقر کو مرحوم قبلہ والرمساحب نے بہت لا یا سے ا شيرهٔ انساب ما نزادگان ناگورملاخطر فرمائیں۔

گجلتِ · بونپور - ملتان سمبی اقطاعوں ہی خودمختار یحومٹیں بننے نگیں ۔ سمکوان بڑی حكومتون كے علاوہ تين چيوٹی حكومتوں كا يترب و ايك بونديل كمنڈ كے علاقے میں کائیں جبا ں چود صوب*ی صدی کے اخر کی سالوں بیں ب*لک زادہ ترکوں نے ازا درياست قائم كركے اپنی داجدها ن كاليئ كانام محداً باد ركھا بركاليى جنا ندى کے کنارے گنا م نسٹر کی جگر متی جو بہت جلد قصبے میں تیدیل ہوگئی ۔ محداً با دے متوازی علاقے ہر اِرفتے پور جمنجومنوں، جہاں کے حکمانوں قیام خان کیبی چو ہانوں پر «قیام خاں اسا" نامی کتاب شائع ہو بچی ہے جو اسی قوم کے ایک صاحب علم شاعر فيهندى زبان مي تقينيف كى سے - ناگور، تركى فانحوں كى أمدسے ايك سنولسال تک دہلی۔ اجمیر بیصار کی مانحتی میں رہ کر پہلے گجات سیلحق کیا گیا اور بالآخر خانزادہ اجبوتوں کی ریاست کاصر رمقام بنا ۔ فحدا باداور ناگور کی تواریخ کے طالب علموں کوجب ایک طرف محدا کا دکائیں کے حالات براشس میوزم میں محفوظ و تاریخ ٹوری ، کے فیلو طے سے بل جاتے ہیں تودوسری طرف ٹاگورکے تواریخی حالات برناگورین کونی ایسی کتاب نهیں لکمی سی حس سے استفاد ہ کیاجا کے۔ جینیوں کی ہیروج برشتی کوئی اتہاس نہیں ہے وہ توجیارت ک روایات کےمطابق رئیسوں کی قصیدہ خوانی ہے پختفر بھی ادر خانزادہ حکمرانو پرمجدود میں دہندا گجرات کی توار بیخ مرأت مسکندری میں خانزاد و پرجتنالکھ ریاائس پرتناعت کرکے نیرحقر کاتبالحرون کتیات کارڈی میں جتنا بن پڑلے لکھتا اور بیش کرتا ہوں۔ دومری خصوصیّت خانزا دہ لوگوں کی جو دھویں صدی کے ادافِر کا غِرمعمولی توجہ انگریز داقعہ ہے۔ جیساکہ ڈاکٹر عنیا والدین دیسانی نے توجیّه کی دعوت دی ہے کہ سلطان فیروزشاہ تغلق کے عہدیں شال سند كے راجيوت محران قويس اسلام قبول كرنے مكيس تھى اس سماجى سبديلى كى

X体体体体体体体体体,体体体体体体体体体 توضیح ہون چاہئے ۔ نقر حقر کی رائے ہی مونیوں کا جشدیسلسلہ زیادہ اور سبردرد يسلسله كم اس روحان رجان كا ذردار سي يعنى كرجواً جيوت اوردليت والوں کے بعد راجیو ت محرال تو مول میں نمو دار ہوا۔ میجی چرا نوں کے علاو و راجستان میں موسل جو انوں میں سلام کی اشاعت اس جودموی مدی کے شروع میں ہوئی سے جیساک ایک مالاوالدین رج سنگر) كرسلسلے ميں، ميں عرض كر جيكا موں . اس غير معمولي رجان كارة على دا ناسانگا ايراسيم لودهي اور إبرشغل ميد محر لينامعلوم بوتاب والمنظم إيك اوربات بع جور اكثر وستسرة وشراف قيام مالى ميجيون مے بارے میں ملمی ہے کران توگوں نے اسلام میں داخلے کے بعد دوسرے رجیوتوں سے بٹیاں بینا جاری رکھااور کا کے کا کوشت نہیں کھایا۔ ناگور سے کے راجیوت خان زاد وں نے بھی دائٹوروں کے ساتھ یہی رویتہ دکھا إن تينون مسلم اجبوتون مين راجبوتي نام ركفنه كارواج اب مك ساور راجيوتوك ببت سارى رسي انكے سماع نين بيارى وسارى بي -بندرهوين مدى عيسوى كانسف اول ايساز از گذرام جبكر مو برجا، تی ریاسی کرور مونے لگیں تھیں اور اکبر یادشاہ کی یک جہتی مسلے كوشنش الحبى شروع نهيس مولى تتى يكايبي وفتح يور حمين فمبنون اور ناكو دميسي جمولی ریاستوں کے لئے ایناتشخص قائم ومحفوظ رکھنامشکل موگیا تھا۔ ناگور کے خانزادوں کو بمی وقت اُ فوقت اُ تمین دہلی تمیمی جنور کمی گرات یا مالوہ ایہاں تک کہ اینے عہد کے اُخری سالوں میں جود حیور۔ بیکا نیرسمی یے بانٹر کا نٹھ رکھنی پڑتی تھیا و رسمی فانزا دے سی پٹروسی راجپوتاریاستہ برحلها وربون كايبل بمي كريشيته تع نوض كرسم عفر يحرانون كا كمروريان

ان میں موجو دلمقیں خوبیو سے بارے میں کیا کہاجا کے ؟ ۔ کیونکہ کوئی توادی ما مذموجود نہیں ہے سوائے اسیج کر ڈیڈوانہ۔ مزاینہ میں ایجے زانے میں اچھا خاصہ تعمیری کام ہوا ہے۔ قلعہ ناگور کی خانزا دوں کی عمار تیں عہد را مموری میں مفوط نہیں رہ سے کیں اس لئے یہاں زبر دست خلا سے خانزادگان ناكور كانتيرهٔ خاندان يهمالملك سكرهارن ال دريافان اظغفان <u>شمس خاں اوّل دندان ناگود/۱۸-۸ ۱۸۱۶</u> سلطان مظغرستًاه ادْل جُرات فيروزخان أول ناگور/٣٥-١١١١ مجا ہدخاں ڈیڈوانہ مشمن خال دویم اسه ۱۲۵ م ۲۷ ۱۲۱ عیسوی (sirar-an) bi محیا ہرفاں۔۔ ۱۹۷؍ وهمار صلح فال __ رائه ۱۲۲۷ و ب<u>ہ فروزخاں دیم ہرموں ہے ہمار</u> مین خاں ابو بحرخاں علی خان الحد خان الحرفاں اللہ میں خان الحد خان اللہ میں اللہ میں اللہ میں اللہ اللہ اللہ اللہ فروزخان سويم ــ ۱۷۲-۱۵۲۰ محمسارخال دوئم كر٢٨- ١٥٢٤ سرخيل فال ربم-١٥٢٨ なななななななななななななれなれない

مالدبوا درشيرشاه سوري راؤگانگا کے بعد الدلوائس کابیٹا ماڑواڑ کا حکم ال ہوا (اسماء مهه هر) میں اُس وقت مالدیو کے زیر محومت جود میورا رسوجت مرن روس پر گئے تھے. باتی برگنوں بریقبول مؤکر اوجیا مارواری سردار تابض تھے۔ اس کے بعد ناگوری ریاست کس طرح اس کے قسنے میں آئ م دیکھ چکے ہیں اسن<u>ے ۱۵ او</u>) یں مال دلو سے منعلق داد کا سکا کے عہد حورت كاليك كايت كيما تون بين درج كالمي بعض سے ال ديوك سے برروشن برق ہے بسیوک اٹرال کے وقت ناگوری فوج کا ، دریا جوش، ہا تھی مباک کرمیٹر تہ جالے گیا میٹر تہ والوں نے اُس ہاتھی کو اسے ساں ركدليا بمنور مال ديون وال عجا كردادبيرم دلير دودا وت كوانتي والس بحصنے کے لئے لکھا تواس نے جواب دیا کا گرکنور مال دیو ہمارے یہاں مهان موکراً میں تومہما نی میں اُنہیں باتھی دیدیاجائیگا۔ اس پر مال دیوکنور میرته بهونچا در کمنانا کھانے کے قبل ہی ہاتمی اللب کرنے لگا۔ بلکه مندک اس ضار کا جواب میرتبیوں نے ان کار سے ریا ۔ وہ نا را نس موکر ہال دیوجو دھیو وابس بوٹ گیا۔ راؤ کا بکا کے سمعانے پر بمیرم نے دو گھوڑے را و کمنور کیلئے ادرایک باتمی مال دیو کے لئے بمسیح دیا لیکن داستے ہی میں ہاتمی اینے زموں كا تكليف سيمركيا - بيرنجى مسلح يسندگان كا فياني سرحد كاندرمرف دار ہاتھی کے بئے کہاکہ بمکوبل گیا لیکن سند تب بند مال دیوماننے کے لئے تیار نہوا اور کہاکہ میں دب بھی لے سکونگا نے لونگا ۔ لہن اِتحن تنظین ہوتے

مرنے كا اداده كرليا-ميرته كے بعكس طرح ناكور برمال ديو كا قبضه بوا دہ ہم ديجه ی کے ہیں (سناھائمہ) میں ناگور بر مال دیو کا قبضہ بٹری اہمیت رکعتا ہے او یارت کی توسیع کے اعتبار سے بھی اور اُمدنی کے پیش نظر بھی۔ بم دیکھ یکے ہیں کہ راؤ ال دیو کے مزاح میں ضدیمیت تھی۔ یٹرتے کابیرے دیوائس کو تبویل آنکہ نہیں بھا تا تھا۔ میرتہ میں بیرے دیوکی غِرِ حافزی میں ناگور کے خان کو مور یا جوش ، با تھی کے بھانے میراتہ برحار کرنے كسلئه حوش دلانے والا مال ديو ہى تھا۔ اس كے علا وہ اُسكى فطرت ميں جالاک حبحرت عملی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی اوراینی خو دغرمنی کے لئے روسروں کو جوش دلا*گراُس سے فائدہ اُٹھ*ا نا خوبجا نتا تھا۔ عابی حوصلگی اتنی تھی کرہور^ے مار واڑ کو زبیر چکومت کرنے میں ٹیر شاہ کا مقابلہ کرتا تھا۔ اب ال<u>اتھائ</u>ے میں شابی ہند میں شیرخاں سوری کی طاقت بڑھ رہی تھی حس کے لئے مال دیوکو احتیالی پربیری فکر ہوئی کہ اگرمخل لائھوٹر کٹھ جوٹر ہوجائے تونہ مرف ٹ ب خال کامتیا بلیکرنا اُسان ہوگا بلکہ ال دیوا ورہمایوں دونوں بل کرشیرخاں کو اس کے فتے کیے ہوئے علاقوں سے بے دخل کرنا اسان ہوجائیگا۔ بہذا اُس نے ہمایوں بادشاہ کوتین بارمراسلہ بھیجا کہ آپ مار دار اُ کر ہمارے ساتھ شامل ہوجا ئیے محرہمایوں عمراج میں سی تھی۔ساتھ ہی مال دیونے بیش براری وج نقل وحرکت سرنے کے لئے تیا داور یا یاد کاب کرد کی تھی کے رونوں مل کر دتی برحملہ کریں سے نیکن حیب ہمایوں کی طرف سے کو فی اشا رہ کنایئنہیں آیا تومال دیونے اس نوج کو بیکا نیر فینح کرنے میں رنگادیا شيرينًا ه كى يرَّ معتى بوئى طاقت كو ال ديوسجه ربا تعا- لبذاشيرشاه كو د با نا پهلی فرونت مجعکر امس نے ہمایوں کو دعو ت ری تھی کیونکرشیر خا *ل کی لیٹن*

بريودى انغان قوم تعى جواني كعول بول سلطنت كوغلوس سع جيننا ياستى تمى جن راجبوتول كيساته مال ديد في جيدنا تعبيني كائمي را عفور سهدت وهرشر شاہ کے کیمپ میں بہونج کیے تھے جب کتو قادرشادجسکوشیرہاں ہے الو سے بے دخل کیاتھا، گرات سے آگر مالوہ بر کر آور مہوا اور مالوہ کے بامنیوں نے *سرائ*ٹایا توہش میں مال دیو کی در بیردہ مدر شامل بتائی تنگی ہے۔ یہ ائفری تدبیر ال دیوکی تھی کرشیر خان کا دھیان بجا کے ماروار م کے مالوہ کی طرف منتقل ہوجائے۔ اُدھر سمایوں کی حالت یہ تھی کہ ہے دربے لرًا يُيان سيرخان كي خلاف إرجكاتما: - جولسًا - ارجبنً له بلكر أم اب سناء ہوتا ہوا جب سلمهاؤیس عملودی بہونیا تو مال دیوالمها او کے مقالے یں ، جب أس نے ہما يوں كو مدعوكيا تما ، ملامها أراس مال ديو كے لئے ايكسال برانی دعوت برقائ رصناخلا ف مسلحت تعاکیو نکه شیرخان مالوه کی مہم کومورشر ئر کے مشیخا دائی گی طرف میسے دلواڑی پہویج سکتا تمامنہ *دامشیرخا ان کا محت* على يەم دالكر ئاكورىم وىنچ كرناگوركو جو مار دار كاتىرى بچا تك تمنا، جهان سے دل کی حفاظت کھیلئے بھی جایا جاسکتا تنارا درجہاں سے میت خال نیاری بنجاب كانوج كرملتان كے بلوج اورجام باغيوں سے بو ہالے سكتا تھا۔ مشيرظ ن إدرميب فان نياذى دونون كى فوجون كاجائے قيام بايا جائے شيرخان كا ناگور برقىبندا ورسمايون كالمبلودى بهونجنا يددولون داتعات بیک وقت سوئے نظام الدین نے اپنی کتاب طبقا ت اکری رایث صراا الا) میں میاف میاف مکھا ہے کہ ناکوراد راسیے مغیا فات برشرخاں كاقبضائس دقت مهوا تعاجب مهايون كااليجي جو رهيوريبونيا بع معني اه ا اگست است کام اور وسرے ہفتے میں ڈاکٹر قانون کو، کا قیاس ہے کہ انتخاب ہے کہ ہے کہ انتخاب ہے کہ انتخاب ہے کہ ہے

تشبه خاں نے اُگرے سے حیل کر میوات ہو کمریال دیو کی سٹیخا واٹی بیر قبیفہ کہیا برگا اور ناگور برقبفه کرکے ابنادیجی حورصبور تعبیجا بنوکا۔ اس بیغا مےساتھ کر مال دنو ہمایوں توزیدہ گرفتار کرے یا بھکوڑے تو مار داڑ کا سرحد سے نکال با بركىرے توامس كونا كوراورانوركا مُلك إنعام ميں ديگا۔ مال دیوابشش و پیخ میں پیڑگیاکیونکه اُس کی فوج میں اُسکے بھائی برا درا ورجاگیردار تھے ادرائسکی اپنی زاتی فوج قلعوں اور تھا نے پوکیو^ں میں دور د ورخدم ت کررہی تھی الیسی فوج کوجے کرکے نقل وحرکت کے لئے تیار کرنامشکل نفا آتے ہی بیلو دی سے جب ہمایوں نے اُسے بلایا تو ہمایوں سے ملا قات کرنے کیا ُس نے مصلحت *نہمیں تھجی کی*ونکہ اُس سے اندازے سے مطابق مغلوں کاسہا الصاصِل نہیں ہوا تھا۔ اورا بھاگے ہمایوں کےساتھ ڈوٹمیٹ نہا را ڈمی سے زیادہ نرتھے ۔اوروہ بھی قابلِ تھ حالت ہیں ۔ وہ میصلہ نرکرسکتا تھاکہ وہ شیرخاں سے اوائی چیسٹر مراینے آپ کو نتباہ کرے یابہادر راجیو توں کی روایات کے خلاف ایک معوم مان کے ساتھ وعدہ خلافی کرکے اُس کے ساتھ ہے رحی كابرتاؤكرے بہذامیں نے یہی طے كياكہ كيك اونٹ سے بوجھ كى استرفيا تعف یں بھیج کے مشیرخان کی مانگ کو پورا کرنے کے لئے اِس کی تدبیر کرے کہایوں جیسے ایک سال دیرسے اپنے آپ جودھیور کی طرف آیا تھا اسی طرح اپنے بے کھے ہم اہوں کو لیکر والیس چلاجائے بلکا پنے اُدی بھیج کواس نے شکی ہما یوں کو موقع بھی دیا کہ بلا دجہ ڈر کر مارواڈ کی سرحد سے باہر جلا جائے ہما یو ں سے تمیں شک کی د مبریمی پیرا ہو تمی تھی ۔ایک توجو دھیو سے اُس کو ران کے لئے ال دیو کی طرف سے کوئ تیاری کی فرنہیں بلی عبس سے لئے مال دیونہیں بلکہ خورہایوں زمر دار عقا۔ فارسی سے موزین

ہمایوں اوراس کے ادمیوں کو مارواڑ کی طرف بھاگنے کے دِنوں میں جومصیب ائٹانی بڑی اُس سے مُتا تُر ہوکر' ال دلو کے اس مّا ذک وقت کے رویہ کو دیکہ کر بڑی ناانسانی سے پیش اُئے ہیں ۔ مال دیو پردغا بازی کاانزام مگانابانکل ای ا مناسب بلک سرامربهتان سے ۔ اُس ودت سے ۱۵ اور میں دور مغل قوم کے زردجو رصیوریں موجود تھے۔ ایک اتکہ خاں جسکو ہمایوں نے مال دیو کی فر لانے کے لئے اور دو مرام کا سرخ ہایوں کاسابق ناظر کتب خانہ کو بہت پہلے سے مال دیونے این خدرت میں لے رکھا تھا۔ اِسی کلاسرخ کے، شیرخاں سے آیجی كة أنير كان كور عدد تع - لاسرح في ايك دُوا دُن خربها ون كو بمیسج دی:۔ « ایب جہاں بھی ہوں بلاتا خیر کوئ کر جائیں ۔ کیونکہ ال دلو آ پکوفید کرنا چاہتا ہے۔اُسکی باتوں براعتبا رند کرنا یہاں پرسٹیفاں کا بلی أياادرا يك خطالايا تماكر جيسے بھى ہواس بارستاه كو كرفتار كراوتم يركام كرلوكم توتم كوناكورا درالوردك دو نكا ادراس كے علاوہ جوچا ہو، (بمايون ارمسهه) يتومبيت زده ا درشك ين مبتلا ملاّ سرخ كى تحرير تمي ـ اب اتكه خاں کو دیکھیئے۔ انگی خاں بغیراجازت رفو دیگر ہوگیا کہ لینے آتا کوجا کہ جود ميورك كيفيت سي الكاه كرے - شايد ال دلوك مينم بوسى سے إسكيان بماک نکلا ۔ اب ہمایوں کا واپسی کو جے اور الیجی کا جو دھیور سے بھاگنا دونوں باتیں الداد کے لئے اُسانی براکرنے وال تعین کیونکہ شرطاں اُسکےعلاقے یں رٹا میٹھا تھا۔ اب مالدلو نے مغلو*ں کا ہیچھا کرنے کے لیے فوج میکر کی بھی بھی* دی لیکن اُس کی منشأ برگند میرند تھی کہ مجانگو ڈسے مغلوں کو گرفت ارکیا جائے اگر بغرض محال فارسی کے مورخلین کا یہ الزام کومشیرفیاں نے ناگورا ورا اور

namananan kanananan كالالج دسے كر الديوكو عريدليا تھا، مان سمى لياجا ئے تو بھى سيرخاں نے مالد یو کے ساتھ وعمدہ خلافی کی اورائسے ٹمٹ لیاکیونکر شیخا واٹی اور ناگور کی فتوحات آس نے پنے پاس ہی دکھی ، مرنب اپنی فوج الاواٹر کی سرزین مطال - مال دو کواسی براکتفاء کرنا بٹرا کر شیرطاں کے اسموں اسکااس سے زیارہ نعتبیان نرمو ۔ یہ توشیرخاں کے دیثمنوں سے سازیا زکرنے کا تا وا ن تھاجوائس کوبردارت کرنا پڑا۔ سیج تویہ ہے کہ مالد لونے ایسے نا ذک حالات کے دوراد مری بی سے میں کا دا حاصل کیا ۔ (قانون گوسٹ بنواں من<u>ا-۳۲۹</u>) میلودی سے المرنواح کے سلمیراور وہاں سے امرکوٹ یہایوں مح مختقر قل فلے كاراستر تھا. ہمايوں ك وابسى سے تجربات ہمارے مقالے كى وسعت مع باہر ہیں - بھر بھی یہ د کھلانے کسلام کر ملآ سٹرخ اورا تکہ خا س کے مبالغهأ ينربيا نات سيمغل قافلي كادماعي تواذن برقرارنه رما اورآمبتك حدودِ ماروا رُسے باہر نکل نہیں گئے الدلوکا مبوت اُن برسوار رہا ہم اہل قا فلہ میں سے جو بر افت ابجی کے روز مامیے ("ند کرة الواقعات) اور ا تكبيدن بيكم كے ہمايوں نامے سے تجھ واقعات اخد كركے ناظرين كے بیش نظر کرنا چاہی گے حس سے ہمارے بیان کی تصریق ہوجائے:۔ ىنو برىكىمتاب كەعلى بصباح بىمكودريا نت بىواكە ئىن جاعتىي (دا مُورُون کی) مارابیجها کررسی تعین اور مربار فریس باس میان سوارتمے (کل ڈیڑھ سو) اررہارے خوف میں ا ضافے کا سب یہ ہوا كر ہما را ہراول دستہ ہما رى نظرمے ا وجهل ہوجيكا عقابهم نے تير صلائے جس سے اُن کے زُواُدی مارے گئے۔ یہ دیکھکروہ سب کے سرب بھاگ كوم ، بوك المعلق بوابيكه مال ديوكي بدايت المعور سوارون كرير

تهی کرمغلوں بر المتھ زملایا جائے) السکلیدن سکم کا تجربسنے: -" فلہ کی از کے وقت با دشاہ نے (پیلودی) سے کوئے کیا سوار ہوتے ہی دوع جاموس یحرامے کئے اور گرفتاد کر کے اُن کے پاس لائے گئے۔ باوشاہ کچہ سوال آن سے کررسے تھے کرکیا یک انہوں نے اپنے ہا خاکو تیٹراکر ایک تحمرُ کرد کے بازو کی کمیند سے الوار کینیے کرائس برحلا دی اور باتی گوالیا ری کوئمی گھا ال کرویا - دورہ نے ایک منجرمیان سے نکالااد دکھر مے ہوئے ہوگوں کا مقابلہ کیا بھی یوں کو زخمی *کے* بادشاہ ک سواری کے ممورے کومبی مار دالا۔ یردونوں مارے گئے مگر بٹری شارت کے بعد۔ اتنے میں کوئی مِلاً یا :۔ مالد یویہاں ہے :۔ بادشاہ نے بہاں سے ایک راه نماكوليا ادريل ديم برمي سخت تمي عاريا مي منتون كسارست يالو یں د صنے مارسے تم اور الد لو بیچے ہیے تمانہ بیر ملے نو اُ کے میل کر بھر اُ دا ذاک ُ معا ذائشِ (خلانخ استه) مالديو! يهي تها مالديو کامبوت جو جسلم یہو نحنے نک ان دیجیتان کے ڈکھیامعیرت زدہ مسافردں کوستارہا تھا ۔اب أكر بألون مفرمير في من المعلق نهين ركستا للذا فقر مقير شيرشاه كاطرف اعاده کرنامیم منتیشاه سوری سام ۱۵ اور ۱۹۹ و ه *شیرشاه ، ہمایوں کو مار واڑ ریا س*ے سے *کھیدیٹر نے کے* بید ، مالوہ کی طرف طل گیاکیو بکہ مالوہ کی مہم کو اُس نے موقر کر رکھا تھا۔ اب سام <u>دری</u> میں دری تیاری کے ساتھ ایک زہر در س نوح لیکریلٹا اور مال دیو کی بچیاس ہزار کی فوج کے مقابلے *میں سمیل گر ری کے میں ا*ن میں قسمت اُ زمائی کی چالا کی کے ساتھ راجو <mark>د</mark>ہ يس يموف دالكر لراك جيت لي ال دیوکوایی شکست کے لعد ممالک کر گرات کام حد س

سیتوانا کے قلعے میں پنا ہلینی پٹری ۔اب شیرشاہ کیلئے میدان خالی تھا ۔ ہار وا دمیر بوری طرح قابض بهو کمرایس کومسرکا روں میں باندے دیا۔ ناگور بھی شرشاہ ک ایک سرکار بن گیا سٹیرشاہ ک طرف سے دُوامیر بھیجے گئے۔عیسیٰ خاں نیازی كونا تورسركار كاحاكم، جسكو فوحبرارياا مين تميم كيتير تعير، بنايا ا درمسندعالي نواص خاں کو پورے مار وار راجیہ کی ذمہ داری سونیں گئی نواس خاں نے باغیوں کی سرکوب کریے پورے علاقے میں امن وا مان قائم کیا ۔ساتھ ہی سرکاروں کے انتظامات كانتكواني دور ربحر محكرتا تعافواص خان كا دورهُ الكور ١٩٠٠ ي سے بعد واقع ہوا نواس فال اپنی نیک سیرتی کے لئے مشہور تما ۔اس کے عبد محومت میں ناگور میں ایک بار قحط بٹرا عیسلی خاں نیازی کی خررسانی پرخوانس خاں جود میں سے کھانے کا سامان مُہیّا کرکے ناگوریہونچا و ہاں اطراف کے قحط زرہ نوك جوق درجوق ناگور ك طرن چلے أربعے تھے اورائى أمد كا تا نتابند معاہوا تھا۔خواص خان نے آتے ہی ہرا یسے شخص کے لئے فی کس روسیر غلے کا راشن مقرر كرديا جومفت رياحا تاتها الك دن كيا مواكر غلة كا ذخره كحد على دنواس فان نے کم دیاکرانا ج کے بر بے بی برشخص کوسو کھے عیل د ومیر کے وزن بی ریئے جائیں۔ بادام کشمش جیوہار ہے (اقتلاصین صدیقی: ہمٹری اُ وُسٹیر شاه سور مشاف بوالحليم مديقي الورصاه عن اسلاماتاه سٹیرشاہ کی دفات کے بعداسلام شاہ اُسکے بیٹے کے دور ہیں مسندعالی يوسف دولت سين خان سوركا بيتا تأكور كافوجلارتها ا درحاجي عمر بن شيخ ركن الدين قریشی الہاسٹی و ہاں کے قامنی تھے جنوں نے سسن ۵۳ ۱۵ در اللہ ہے ہیں

美国共和共和国共和国共和国共和国共和 ایک سجار بنوال جوقامنیوں کے پوک میں واقع ہے اور حبس کے تین کتبے معنو کا بس - بہ فاندان قامنی کمال محاربہ کری کی اولاد سے بین جن کے تقریباً دس بارہ گه ناگورس آبا دیس میرته سیشی می می چند گراس خاندان کے شار و آباد (دی دکسیرجر کتبر غرات ۱۳۹۹ - ۲۰۰۰ - ۲۰۱۱ جن میں اسلام شاه سورکانام آیا ہے۔) شیخ سلیمان بیر مرحضرت طبی تمیمالدین سبردر سن ١٩٠٧١٥٥ و كاليك كترسيّم كى يىنيا يرمُمدا بواسردارميور جود میوری رکما ہوا ہے جس میں اسلام شاد کامام تو ہمیں ہے ملکہ ایسے زانے کے سشيخ المف أنخ شنج سليمان سهرور دئ كالام نائي البم گرامي آيا ہے يسيلهان سرور دي نقر حقر کے نا ناہونے ہیں جمعوں نے ایک مقایمے میں بیج میں پر کم اسکول کی عارت اجبكوسركارى على في عندسكرركما عما احق داركودلا دى . قعم يه عواكم ناگور کے جین بھٹادک میرت چند کے ابوسال اسکول) کی عارت مسندعالی یوسف بن دولت خال بن حسین سور نے اینے کام میں لگا لی تھی سٹینے سلیمان مهرور دی في مندعال يومن سي مغارش كري املي ماك جين جمارك كو ی (دی رئیسرچر کمتبه بم<u>ردی)</u> په بردگ مفرت شیخ سلیمان *تصر*ت قامنی محیدالدین ناگوری دمی الد والیس د لوادی علیه کا فانقاه مین سیخاده شین تھے جنموں نے موفیوں کی رواری کی روایت کے مطابق حق سے محروم حبین بھٹارک کو اینے حق کی بازیابی کے مترف سے اپنی روحانى ستخسيت كى بدولت، نوازا، ايك اور بمى مفيدكام شيخ سلمان في كيا ب حس کا ذکر فیقر حیز اون کے مورت اعلیٰ قامنی حیدالدین نا کوری مہرور دی مایار جمت www.www.www.www.ww سے سلسلۂ سہرور دیر حمید یہ ناگوریہ صحراول میں کر چکا ہے بعنی پرکہ قامنی حمیدین ناگوری در کے مزاد (دہی) پرقاضی صاحب کی و فات کی میسے تاریخ کندہ کرا کمر مورّغین اورالی علم کو اندھرے میں تیر چلانے کے خطرے سے بچالیا۔ کچواور کیتے اسلام شاہ سور کے عہدد حکومت کے مطبوعہ ہیں ۔ دھوبوں ک مسجد کاکتید مورخہ ۵۲ ۱۵ و اسلام شاہ سور کے زمار میں میا جسن کے ڈریقہ ایک نوال کمورے جانے کی خردیتا ہے (دی رسیر چرکتبہ -۱۹، بحری نمر، ۱۹) محله پیرزا دکان میں اسی سال (۱۵۵۲ اسلام شاه کے مہد پیکورت میں مدرسه سلیمانیہ (منفیصوفیہ) سے آیا ہوا ہیربشیرالدین سہروردی نقرحقر کے چیا کے مکان میں یہ سرمعفوظ سے مسابق مطابق معرت سے الدین سبروردی فیرکے نانا کی خانقاہ میں میاں خواج این سٹکریتنی یا بطنی نے سیے المت نخ شیخ سلیمان سهروردی ابن شیخ بھیکرسے ادافشین کے زیانہ میں مسجد (دى رئيسرچركترنېر ١٩٩٨) اس طرح اسلام شاه سور کے عہد تک سوری افغانوں کی محومت ناگور کاکتبالی تبوت موجو دہے ۔جسکو کھیا تو سے اندراج سے فیٹلا نا محال ہے عکومت زوال پذر مرمونی تو الور (میوات) کے حاکم حاجی خان نے جومشیر شاہ کا غلام ره بحكا مقا اور بقول عبدالقادر بدايونى صاحب منتخب التواريخ (انگريزى تر مبروحة ادل صابح بحوالرحليم صديقي ص١٥٥) على كے اعتبار سے إيك بادشا تھا، ناگورکو بھی اینے دائرہ اختیار واقتدار میں نے لیا۔ ہمایوں اپنی ایران کی دائیسی کے بعد ایک بار پھر برسر بادشاہت

بوكروفات ياجيكا تحااد رأس كاجانثين نابالغ لركا اكر بمراح خاس كى اتاليتى بيس تما . ا سے موقع سے فائدہ اُئماکر داؤ مال دیونے بگڑی کے ٹھاکٹر جیتاوت دیوی داس کو فوج لیکرناگورکی مہم برمیج ریا -ارحرماجی خان نے میواڑ کے رانا و دھ سنگھ ادربیکا نیرے داؤکلیاں کل سے مددحامل کر کے دانھوڑ فوج کامقا بر کرنے کے لئے ا بنے کوتیاد کر بیا۔ یہ دیکھکہ مال دیو کا سبہ سالا ربغیر جنگ بھیے ہوئے والیں مِلاَگیا۔ یہی نہیں بلکہ داؤ مال دیوکواپنی حالت سُدھارنے کی نزن <u>سے</u> یوسیس ہواکرحامی فاں سے دشمنی مول بینامصاءت نہیں ہے دلبالا اُس نے اپنی بیٹی د تناولا بائ كابياه ماجى فان سے كرديا مبسأ كرنى مت الله كى تاريخ فال جها في سے يتر لكنا ہے (نگم: سورونش کا اتہاں صنداول صلاء - هاس مجوالطیم مدیتی مدار) رتنادنی د دبار ما نیکے آئ اور میرناگور ہی میں رہی ۔ (نین سی زارواری) اورانکی داس رکعیات) دونون مکھتے ہیں کرسمیت ۱۹ م ۱۹ ۱۹ مر ۱۵۱۲ میں ناگورېي مين رتنادي کې دفات موي اوروبين تاگورين اس کا اخري سندار که اکيا ـ اوراس برايك جيترى بنوا لاكني. حاجی فاں کی بڑھتی ہوئی طاقت کودیکھکراکریے ا تالیق بیرام خاں نے سیدمی قاسم فاں نیشاپوری کو اُس ہرفوج کشی کے بیے بمیجا ماجی فال مغل فوج کاساسناکرنے کے بجائے گجرات کی طرف بھاک گیا سگردانا و درمع سنگدنے اس کاراستر روکااورایک بڑی بھاری انگ بیش کی۔ رائے کلانام ک ایک پاکٹر جونا جا اور گانے ک ماہر مونے کے علاوہ خوب مورنی کے لئے مجی ٹری شہودجانی جاتی تھی۔ اُس سینہ کو ل نا او دسے سنگھ نے اپنے لئے مانگا ۔اس کے ساتھ بجیوا نام کے ایک شہور دبائی ہاتمی اور دس لاکھ رویے كامبيش كمشس كاسوال بعبي حاجي خاں ہے كيا - تاريخ خان جهاني بين نعت انٹر کیمقاہے کرآناک اس ڈوٹٹال برماجی خاں نے کہارہ پر کافر مجھ سے سوتا باتهی اور د نیادی چیز*ین مانگت*انوی*ن فرو راسکو دیتانیکن و ه " «مردک "هار*ی حرم کی عزت مانگتا ہے۔ ہما ری عیت گوار نہیں کرسکتی کاس مطابعہ کومنظور دکری ادرتأقيارت يه بات انغانوں بن مشهور فيہے كه جاجی خاں افغاں نے ايسا كام كيا تھا اورافعانوں ک عزت خصوصاً سنیر شاہ سوری کے و قارد مرا کردمیا ۔اس قسم کی شرم میں بردار شت نہیں کرسکتا میں اس سے جنگ ارا وں گار تاکر قسمت میں جو لکھا سے وہ پوراہو" حتی که دونوں کے درمیان سڑائ می*ں را*نا او دھے سنگھ کو بڑی طرح شکستہ کھا کر بھا گنا بڑا۔ حاجی فال نے بحرایت آ گجرات کاسفر ماری کیا دوسرے ہی دن ، اور تحجارت میں سنیرخاں پولادی کے پاس کیھ دن گذار کرائسی ریاست میں فوت موگیا- ماجی فان اوراو دیسینگردی ارانی کو کھیا توں میں ہراڑا (اجیر) ی نٹرائی کہاگیا ہے اور بقول اوجها اور رے ، اور وش ورنا تھاس لڑائی ہیں ماجی نمان کی مانگ بررازُ مال دیونے دائٹورُ دیوی داس جیتا وے کومیندہ سو سوار دں کے ساتھ بھیجا تھا۔ (علیم صدیقی صفل) ماجی ماں ا فیغا ں کے بماک جانے پڑیغل سردارمسید محد فاسم ماں نستا یوری نے بلامزاحمت ناگور برقبعند کر لیا (تاریخ فان جهان کے حوالے سے نگم كا سوروش كالتهاس ص^{وي ۲٬}۲۲) حليم صديقى ص<u>ه ۱</u> ۲ تاريخ او گان منده ما

*`دكب*يالث اولاد حرت شيخ وحيال بن احرسعيد صوفي اليعة أكرم برم مطلب: - اس مع قبل فقر حقرت شيخ فري الدين جاكيل ا كاولاوواحفادكا ذكر يمسل صغات بمس كرديكا سياب بهال برشيخ وميالدين ا مرسعی مونی کی اولا د واحفاد کا ذکرکو اسے کیونکر فیرحفرنے مونی ممیدالدین رحمة الترعلية سلسلة جنت ميديه ناگوريري أغاز كما تعا- اب أكے ملاحظ محارف حسين احراباد مل رحمة الشرطية سبق بيدالبنش مناساه المار عير من وفات موالا والراجيم اخبارالافيا والخزارا بارا اذكارا باره منا ذب التاركين بمشجرة الابرار؛ الملفوظ معتددوم ، سلطان التاركين ، مرأت مسكزي میں خواج مخاروم حمین کے حالات کسی کتاب ٹیں کم کسی میں زیا دہ تعدیدات لمتى بين لبذا فقرحير كاتب التحريران أدكوره بالاسائة عددكتب سے استفاره کرے مکورہاہے مخدوم حسین ناگوری تحصیل علوم ظاہری و النی کے لئے جب شیخ کمیرالدین کی خدمت میں احمال باد حافر ہوئے اس وقت اینا حسب نسب ظارمين كيا -أب مح والدسنيخ فالدحب مى سفارسى خط أيح باريين شيخ كبالدين كو بمصبحة تو وه خطوط أب كبعى استادى فدرت مين بيش نهي كرتے اورانیا حال سب بوشیرہ ركھتے ہے بمیرالدین كى غدمت ہیں ہرت مستعدر بتے اور یا منت کرتے حتی کرعلوم ظاہری وباطنی سے فیفل یاب ﷺ ہوکر جب آب رتب کمالیت وخلافت بریمونے اور شیخ نے دخن جانے پڑھیں بھر بھر بھر بھر بھر بھر بھر بھر بھر کھر بھر بھر بھر بھر بھر بھر بھر بھر

ی اجارت و دخست عطاکی اُس وقت وه نمام خطوط پیروپرمثید واستاد کی مدمت میں پش کئے توانہوں نے اسٹر تعالی شکرا داکیا کرمت مقدار کو بہونیا مگرساچة مى يس يرفرايا كرائج تكتم في يركيون نهيس بتلايا كريس فلأن ابن ملال مول مندوم حسين نے جواب ديا كريه تعلقات معلوم اونے برآپ مجھ سے خدمرت نرکیتے اورمیری نا زبردادی کرتے ۔ بیعمت جو محسکو خدمت کر کے کمی ہے اُس سے ہیں محروم رہ جاتا ۔ ریک نگر شیخ کمیرالدین بہت خوش ہوئے اورسینے سے مگاکزناکورکی طرف رواز کیا ۔ زخصت کرتے وقت فرمایا کرتم کو دنیا ک دولت سوناچا ندی بهرت بلے گی ائس کوحفرت خواجهٔ بزرگ معین الدین شیمی آیهٔ ا ورخوا جبر حميد الدين رحمير استرتعالي كي-خانقاہیں بنانے ہیں صرف کرنا۔ محذ و حسین تعلى احداً با دسے أكرك الها سال حضرت خواجهُ ه مزار برا نوار برط مزرسے چنا نجرا خبا دالا خاریں تکھاہے کہ خواجہ مرار کی فدرت کرکے عیادت مولیٰ مین شغول مے اس وقت اجمر کے یجاروں طرف حبکل تھا حصرت خواجۂ بزرگ کے مزارمبائک برکوئ عارت نہ مب سے میںال شخص حیس نیخوا جئر بزرگ کے مزار پریمارت نوائی وہ مخدور حسین ناگوری رجہ الشطیہ تھے ۔ خوا جرنزر کے الاکی روحانت کے اشارے برناگور شمئے اورو ہاں برعلم دین کی تعلیم اورار با بیتین کی ملفین میں مشغول ہو گئے۔ آپ نے ایک تعنیر عبی مکھی سے جبکا نام تفسیر وراننی سے جمیں ہر لیے رہے کی علیٰ علیٰ علیٰ علیٰ معنیر کی ہے۔ اور ہرا یک کی ایک جلد مبنوا کی سے اس یں عل تراکوب اور قرآن کریم کے وہ معنی جو دبھری تغییروں میں ہیں تفييل كے ساتھ أسان ربان من بيان كئے ايس قيم نارث مغتاح كا جم

THE STATE OF THE S سرح مکی ہے۔ کتے ہیں کرسوانی شیخ احمازال کی مجی آپ نے سنرے لکھی ہے۔ اس کے علاوہ امول انوار در باب تذکرہ ابرریہ بمی آبی ہی تسنیف سے ۔ ایک رسال انساب بھی لکھا ہے تغیروالنی کا حقادل ہی نی خواجہ ین درنے اپنے اتحہ سے كما تقا وه امبل سخه ناگورشريفي بي موجو د سے اوراس مستوده كے اول ورق بر يرعبارت مكس بول سع - ابت داء في تعينيف نورانتبي عليداسلام في السيائع عشرة من مِ جب المرجب نندم ة يوم الجدعة في شهو المبارك المسملي بالناكورفي الويسة المبادكية المقدمية من مهياني ا بجنة تعلب المدل للعالم سلطان التاركين شيخ حييد اللهين معهر بن اجل ابن محدل الصوفى السعيدى عندالسنديخ المعظم لمكم فى جانب لوجه والمطربقط وقت الشووع فى كتاب بية التسعيه والحدد والعاوة نجاءك صل وقام على واس المستفى حجة الله فى الكتاب ابتداءً والوجعة تنزل بن السعاء والتوي يخرج بن القلم وكان التاريخ سىنىق ۸۵۷ھىجىىستە دخمسىن ونمانيە مايئة -حفرت فواجه مخدوم حسين درسول اكرم ملى الشيطير وسلم كي ويستاين بے انتہا مرشا در بنتے تھے ۔اپنا گرما دیمنواں باغ سب کچہ سرورانبیا دسلی انٹر على درسلم كے نام برونف كرديا تعا-عرس كالحمانالنكر عليه في اين بيك خوا جنى وم عين ناگوى دعة الله بنتا ہے لوگوں میں متسیم ہونے کے بعدا پسے صدر کا کھانا اپنے افرال کے لئے اُڑار کھا

CHARACHER CHARACHER يهسب المتماكر كايك برتن مين شام كوافطارك وقت كمان كييك ركوما -اتفا قاً غیرب سے چاک اُرکی اُرکی جنعیں چاروں کو کوڑھ کا مرض تھا اتنا سخت کران کی انگلیوں سے خون وریب ٹیک رہا تھا ان چاروں نے مخدوم حسین سے محمانا مانگا مخدوم حسین هے خوکھا ناا فطار کیلیئے رکھا تھا وہ اُن چاروں کو دیدیا چاروڭ شخاص نے انس برتن میں سے کھا کر تھوڑا سیابرتن میں حیوڑ دیا۔ اور مخدوم صین گسے کہا کرتم کھالیں اچنا پند می دوم صین ناگوری کے غلبۂ حال، طلب صدق اوركال طلب كييشِ نظربِ منحورده سب صاف كربيا - انس دن سے محدوم حسین رو کوایک دوسری ہی چسر صاصل بوگئی۔ ، حكايت سيك ناكوروالول كى طرح نوا جيسين سی کے پاس ایک حیکر اتھاجس پر سواری کرتے اورخود ای بیلوں کو بنکاتے تھے۔ حیکرے کے بیلوں کی خود اس محملاشت برك يفي بران كرك يها كرة تع اليكاولادين ايك شخص شیخ عبدالقا درمقرمسلک دلمی ایاجس کے پاس مخدوضین ناگوری دائی اکر ىنىرى*ن تىمىن دايىچى ئىگىزى -كۇ*تا اوريائجامەيمىي تھا- انسىپروں بىن د وايك كى نيمت ايكيس فى كزيوكى مصنف كتاب إخبارالافيا ديدان جزون كواس مشخص کے اس دیکھاسے۔ حكايت مبيكه ايك د ن حوا جيمين ناگورشي پرساع كى حالت طارى تقى اكب إك حالت مير صبكل كاطرف جل كفرم بوك ايك شخص جعارٌ و ريينے دالا (بعني مهتر) أيكے ہاتھ پراسلاملایا تھا وہ اور چند قوال مبھی آیکے پیسچے ہیتھے جلنے سکے۔ یہ

نوسلی طل بری و باطنی پاگیزگ حاسل کردیکا تما - اگورشنهر کے با برا کی براگهرا حوض ریگیندان تالاب مبتلایا جاتا ہے بھوا جیسیٹ اُس حوض ہیں جالت جذب اس طرح حلفے لگے جیسے کوئی زین مجملتا ہے۔ یہ نوسلم جی تھوڑی روراس وض بن جلا بعركورا بلوكيا- (يرشهون كرقوال يتعيد روك) يرقوال خاندان جنك دادا مركك أى قوال جوصوفى حيدالدين ناكوري كي براه نا گوراً ئے تھے جس کی اولاداج بھی ناگور میں مثناد داُباد ہیں او راستاز کنالیہ میر ادرعرس کے ایام میں قوال کرتے ہیں مرگیان کی اولادمیں محدقو ال اوراس کے لاکے شرف الدین نعیم الدین اَجتک قوال کا کام انجام دیتے ہیں اور مبدوستان ہیں صوفی میں الدین آئے اور میں استعالی کے نام سے شہور ہیں۔ میر کمانی قوال کا دولاد کے آج ہی رس بیندر ه گفر ناگور می موجو دبین ـ ر یا رت مو کے میارک احکایت ہے کہ خواجہ حین ناگوری کو ریا رت مو کے میارک اسطان غیا ٹ الدین ظبی نے جونڈو (مانطور) کا حکراں تعامیرتُ بلایا دیکن اُپ اُس کے پاس نہ گئے۔ ایک مرتب سلطان کے پاس موئے مباکر رسول انٹریسلی انٹریعالی طیستر کم لا یا گھیا ۔ لوگوں نے کہا اگر موئے مبارک کی اطلاع خواج صین می کوبل جائے تو وہ سے اختیار فرائیہاں آجائیں گے۔ چنانچے سلطان نے مولے مبارک کا الماع دی تو ائپ اُسی وقت مندُ و کا احرام اِند معکرنهایت دوق وشوق سے درود شرانیا برعتے ہوئے روانہ ہوئے اورجب منڈوشہرے قریب میہونے توسلطان ا پنے شاہی اعزاز کے ساتھ استقبال کیلئے سنہریناہ تک اُیا اُس نے دیکھا كرايك شخف غبارا توديران كميرك يمينة حودسي محيرا بالحتا بواجالا أرمائ و صحبها کرخوا جرمسین ناگوری کو ل) اور ہو سکتے بجب لوگوں نے کہا کرنے ہی

ہیں تواس نے ایکی مزاج پرسی کرنی جائ سیکن شیخ کو موئے مبارک کے دیدار كے شتیاق میں اتنی فرصرت كہاں تھی وہ خود بے خود ہور سے تھے كہتے ہیں موئے مبارک بزنظر پڑتے ہی وہ اُر کرخو دخوا جسین کے ہاتھوں میں اکٹیا۔ بھر سلطان اُ بیکوا یسنے دالد (سلطان فیودلی) کی قریر لے گیااور اُسیح لئے دعائے خِرکی درنولست کی۔ آینے دعافرا ئ اورکشف کے دربیے معاصب فرکا جوم^ا تما بیان کیا۔سلطان ئے ایکوبیٹ قیمت تحفے دینے چاہے لیکن آپے كو ئى بمى قبول نہيں كيا۔ كتنيئين يه تحف ريحكر خواح يسين ناگوري كے ايك صاحبزا دے كودل ہی دل میں اُن کی جانب رغبت ہول سینے نے کشف کے ذریعر معلوم کرکے فرا یا کربیسانی بیں اور سانب کو کوئی شخص اینے یا س پرورش نہیں کرتا۔ ٰجب لڑکے کوریکھا کردہ بیش قیمت تحائف برریجھ گیاہے . توفرا یااس میں سے تمورُ ا سا بے لوینحواجر بررگ اوراینے دادا (صوفی حمیدالدین ناگوری) کے معروں کی عارت بنوادِ وکیونکها رے بیرومرشدسٹینج بمیرالدین کا یح یہی تھاکریم کو دولت لمے گی أنسكواينے نزرگوں كے مقرول كاعارت بنوانے برخرچ كردينا - كہتے ہيں كرخواجہ حسین کے ان صاجزا دوں کوسوائے اسکے جومنڈ و میں دویت لمی بھی بھر کیمی سي حكر ودلت باتحد نرائن به (اخيا دلاخيار) كا مام انواج صين رعة الشيارجب بزرگون كن ايارت كيار ر بلی جاتے تو جمعینوں کے داستے سے بوررماتے تھے أس وقت تك موجود قصيه حبن حبنول أبادنهين ببواتها بهونجة نواكك كشاده بيتمر يرمقام فراته جرجنكل بينبيلو اورممري حيازيون میں ایک درخت کے نسیحے پڑا تھا۔ درُوٹ ں ہونے کی وجہ سے آب

《张明明明明明明明明明明明明明明明明明明明明明》 كوين دكرتے تمے اورأسى حكم جندروزتيام كرتے تھے . و ہال أج مجى أيكا چدبنا ہوا ہے بیہی سائے دنی کی فرف رواز ہوتے۔ ان دِ نوں نواب خاں جہاعرف قیام خاں کوجس ک⁰ ولار قائ^م خانی كبلات مي، بادشاه وقت خبرفان نے درما ك جنايس غرق كرواديا مقا ـ أس كا برادر کا محد فیاں چند سوار در کے ہمراہ آبکی فدمت میں آیا۔ اُس وقت آب حیثن عبنوں کے جنگل میں اُس پنجر پر جیھے مورے عبادت میں منتول تھ اور بانی سے بعرابوا آفتابه (لوال) باس ركها تما محدخان نے ديكناكر برى عظمت وہيت والے ایک بزرگ درخست کے نیسے بیٹے ہوئے عبادت میں مشغول ہیں۔ خواجه کے پاس ایااور سلام کیانہایت اوب سے خواجہ نے مناری زبان میں کہا کہ اُڈ مرے بھومیا (جاگردار)۔ وہ ہوگ ہونے کہ ہم ہوگ مبومیا کیسے موسکتے ہیں ہم توباغی ہیں اور مارے مارے ملک ورملک مجریتے ہیں۔ بادمشاہ نے ہما دے باب كومروا والا دخفرخان سيدني) اورج كوبهارے كمك سے بے دخل كرديا ـ آب نے فرایا کر حق تعالی تمکواس ملک کا جا گردار کردیگا اوراس ملک کے تم مالک ہوگے. آخرا یک دناکی برکت سے وہ تسبیم بُرجنوں متحیورا و نعلع شیخادا کی کے مبت سے حصے کا جاگر دارا ور نواب ہو گیا۔ نواجرد كاولادف اس بتحرير مهان أب دونق افروز مواكرت تق ایک گنبد بنادیا ہے ایک قرناگورشریف میں صنریہ موفی تیں الدین ناگوری کے و و جوز و معالیم و معالی ای ایک ناوری در در الله علیه سفر کرت الله علیه سفر کرت الله علیه سفر کرت موے ایک مہریں بہنیے ایک سرائے کی عبسیاری کورول باکا نے کے لئے آٹا دیا۔ وہ

روٹ ریکانے نگی اورآی قرآن تربن کی المادت میں تعول ہو گئے۔ نواجسین مافظادر قاری بھی تھے ادر علم قرأت میں کامل تھے بھٹیاری كالرُّكا چواتمارون نگا بهٹیاری كینے نگی كرانی كیا كردن دو درمصبیں ہیں ایک توبدلز کارو تاہے۔ دومرے پرمها فرقراُن غلط پٹرصتا ہے اور مجھے گنہ گارکرتا نواجريس كمتحير بوكيوكأب عالم بئل تمع فراياكه الينيك بحن خاتون یں قرآن شریف بڑھنے یں کیا علطی کررہا ہوں بمشیاری بولی کر آپ سرا سر غلط بٹرھ رہے ہو نتواجہ نے فرمایا کہ آخریں کیا غلطی کرتا ہوں اور کونسا حرف یا لفظ غلط برُصِّر مها ہوں بعثیاری بول ہیں تونہیں جانتی البتہ جب آپ رو ٹِی وغیرہ کمانے سے فارغ ہوجا وُگے توہیں آپکو اپنے استاد محترم کے پاس بے چاوں گی۔ ایس میرےاستاد کےسامنے تلاوت کرناوہ آنچوغلطی بتادیں گے بھوا جرجب کھانے سے فارغ ہوئے تو عبلیا ری اینے ہمراہ لیکراپنے استا دکے یاس حمی ۔ خواجہ نے د*یکھاکہ ایک بررگشخص برقعہ پوش ہیٹھا ہوا ہے ۔*اورشس نے اپنامنجہ نقا ب سے ڈھانک رکھا ہے بمٹیاری نے کہا یا حفرت؛ یہ مسافرچا ہتا ہے۔ کہ آپ کو اپنا قراً أن يُرْصُكُر سنائے دہ بزرگ شخص بولا ایجیا پڑھو نیوا جہنے قرا کن شریف يرصنا شروع كيااي نے ايك رو ركوع مى برھے ہو تكے كروه مرد بولاكر ع قرآن شريف بهت غلط يثر حقة بهوا كمرتم حاسيته بهوكه ابينا قرأن بيرهينا فسيحيح مربول توابح میرے بہاں چند دن قیام مرنا ہوگا اور مجھ سے ازسرنو ، الف مے سے بڑھنا بڑے کا بخواجہ نے کہا بہترہے بخواجہ نے بڑھنا شروع کیا بنو نکنوا مرتوخودسی عالم وفاضل تعے استنفض کی تعلیم سے بند دنوں میں ہی اُس جبيبا قرآن برُمنا شرُع كرديا - اورقراً ن شريعي ختم كريبا جب و ه شخص بولا 🥻 کے اُوُا ب میپ ساتھ چلو تاکرتہیں معلوم ہوجا ئے کر جو قرائت ٹم بڑھتے تھے ادر حوزات تم فے محمد سے سیکھی ہے۔ اِن دونوں میں کیا فرق ہے اوراس کی كما تأتير ب خواج صين كوليكر مدى ككنار بركيا ا دركها كراول نوده قرأت يرصوحونم برطاكرتے تھے أب نے دہى قرأت برصى كچھ انزظ برن بوا بيراس شخص نے کہاکرا ب وہ فرأت بڑھوجوتم نے جھ سے سیکھی ہے بتواجرحسین نے پرقرأت پڑمی اس قرأت کے پڑھتے ہی دریا سے زر وجوا ہرسو ناچا ن_ای باہر <u>نکلنہ</u> ركايهان مك كرد هيرسالك كيادة شخص بولاكر تميين على موكيا كرجو قرأت تماس سے قبل بڑھتے تھے اور حو قرأت تم نے بھد سے یکسی ہے اس کے پڑھنے میں کیا فرق اب مِن تمہیں مانے کی اجازت دیتا ہوں تم جاسکتے ہو متحر فیمکو بھی دعا میں یا د دكسنا خواجرسين زكهاميري ايك عرض ب اكرأب قبول فرائيس استاد بولاكيا ہے مہو ااپنے عرض کیا کہ ایپ اینے رُخے برقع انتقالیں ۔ اکمیں دیدار مبارک سے سرفراز ہو جاؤں استاد ہو لے کرمیرا شخہ تو دنیا میں ہی سور کا ساہوگیا ے . مجے سے ایک گناہ مرزد ہوگیا تھا برائن تم زدیکھوٹو بہترہے مکومیت ریخ ہوگا۔ آپ بولے کہ آ خراُپ سے ایساکیاگناہ ہوگیا تھا۔انسستا و نے کہاا یک دن <u>یں نے نازیں ام سے پہلے سرسجد دسسے اُٹنا لیا تھا جواج سین نے کہا جو کچہ مج</u> بوا ـ آب اپناچهره محدر کما دیکئے ـ استاد نے مند پرسے برقعہ (نقاب) ائمادیا چورحویں رات کے میا ندحبیا روسن تما خواجہ نے کہا وہ بات تونہیں ہے جوآپ نے جھ سے *ہم کئی اس*تا دبو لے آپ فواجسین ناگوری ہیں؟ آ^{ہے} فرمایا إن استادنے کہا الحدمیّر! آج میری مراد بوری ہوگئی خوا جرمین نے کہا وہ کیسے!انستاد نے کہاجب اس گناہ سے میرائٹندسورجیسا ہوگیا متیا یں دن دات رونا تماا و رہنا ہے باری تعانی میں دعائیں مانگیامتا کہ مرا منداملی مالت برا جائے۔ ایک دن ہا تعن شیسی سے آواز آ کی کرتم خواجہ *ጜጜጜጜጜጜጜጜ*፞ጜጜፙዀጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜ

حسین ناگوری کاروئے مبارک دیجھوگے تمہاراچروالی حالت پراجائے کا ۔ وبإل سے دخصرت بو كرخوا جرسين اكے شہريس بہنے وہاں كاحاكم بہت ظالماور كافرتماأس فيرايك مسلمان كالحريس ايك سور بندصوار كوابتما أيحبس كمر میں جاتے سور سند صابوا ریکھتے ایک تھرسے نکل کرد دمرے گھریں جاتے توسور سررها بوابوتا -جب ايك محمر سي كل كراد سيقع تومالك مكان في كماكرات یہاں تھہرمائیں جہاں جائیئے وہاں سور بندھا دیکھیں گے۔ آخر سور بھی خلق نمال ہے ایک طرف بندھ اسے آپ کا کیا لیتا ہے آپ اینے کام پی شغول ہوئے أياس كربها ن عمر كن خاركا وقت آيا . ما لك مكان كي مولي بول يا ما إ بيت الشرين أذا ن الوحمي ع جلدي كيحية ومتخص أفتابه المكرروان الوا اور پیمرخواج سے پوچھاکہ کیا آپ یہاں ہی ماز پڑھیں گے یا بیت انڈمیں ؟ نوا حرناگوری نے فرایا کریں بھی خا زکعبہ میں نمار بڑھونگا وہ مکان مالک اپنی روكى سے بولا كراے روكى جب يمسا فركھا ناكھا چكے تواس كو بھي اپنے ساتھ ليتے ا ناخوا بيرناكورى كما ناكما رب تھے كر لڑكى نے تاكر كى كيلدى كرونا زكعبه ميں نماز عورن والى مع يحب آپ تما نا كها في سے فارغ ہوئے - روكى نے كبا أور مير يا كول مديا ون ركهو أنكين بند مرواور يا كو ى كهو - وه لرك ما بل عني اس لئے کاف کہتی تھی خواجہ ناگوری نے کہا یا قوی ۔ نظی نے کہایا کوی کہو نوادینے پھر یا قوی کہا۔ لڑکی بولی کرجلدی کرواور پاکٹری کہوجس طرح میں كبتى بون ميرى غاز محى قضا كرتے ہو۔خان كعبہ ميں يجيرتحريمہ موجيكے ہے۔ ا نفرنتواجہ ناگوری نے بھی یاکوی کہا اورخانہ کعر پہنچ گئے۔ نماز سے فارغ ہونے ك بعدره تخص بولاكرأب يهال بى عمرس كى يا برے ساتھ والس چيس كے ؟ خوا حرناگوری نے کہا والیس جلوں کا - خوا جہنے اس شخص کے باؤں بریاؤں ر کھریائوی کماا درایسے شہریں اگئے ۔اس کے بعارخواجہ ناگوری و ہاں سے روانہور ا بینے ولمن اکٹے ر خواجه من دوحسین ناگوری وکے مرتبے مشہور خلیفہ اودم مریکتیج احد می ر سنيبان تھے بنواج خانوں گواليارى بمى آپ كے خليفہ ہيں - (سلطان الناكين اردومطبوعه كراچى م حضرت خواجينحانون كور صنا ولايت كواليار سمتائية گزارخانون سے نقل ميكر صفرت خواجه خانون وجمة النه عليه مح مور الملى منرت شيخ باردال بن بن صنرت مشيخ اسحق مها حسبه م يقى جن كإ سلسله و نسدب مفرت سیدنا صدیق اکرونی الٹریتالی عزا پرنتهی ہویا ہے ۔ آپيان يمي ولن علاقهُ عرب لمك شام تما مشب ركى تجارت اور خرمہ دمعجور کے باغات کی اُمدنی اُکیا ذریعیہ معاش تما اینے وطن میں ان کے خاماران كوخصوصى عزت ودقا رهامل عمارحنرت بردالدين بن اسحياق معه فرزنلان بسلسلة مسيروسياحت ايك قافله كيهماه عرب سيخراسان اور كوندوآل علافه البخياب دانع دريا مربيآس أكرفيام يدير موسكم وبين أيكا رون م آیک اولادیم سن حسن فے بعد تحدیم و منون سلساد للازمت علاقهٔ ماروار شهراگورین سکونت اختیا رکرلی ناگوری بزرگان مشائخ رؤسا سے تعارف دامتیا زخصوسی ماصل کر بیاعق رنکاح بی بی عتب مآب بنت فرزندعز مزازا ولا دصوفى حميدال بن سعيدى فادوقي سوال ناگوري م سے ہوا تھا خانقاہ ئمید میں ایر ناگور بیں نیا م گاہ جا و دانی ہے . آ بیجی ا ولار ناگور له عزیزالدین ا دلاد فریدالدین چاکران پوسسکے ہیں۔

میں جا دی رہی اُ گے جیل کر سٹینے محدرمبا رک اپنے پیر دہزرگوار کے قائم مقام ہو سار حشته کاسلوک طے فراکرنا نا بزرگ سے خلافت یا ۔ ہونے ا کارٹ تہ مناکحت اپنی بھومیمی زاری سے داب تہ ہوا تھا۔ ناگور میں اپنے ب کے مرقد سے قریب دوای آرام کا ہ سے۔ خواجه خانون كي بيدانش عهدم ا ناگوریس بودیی اور د فات ستاستی سال کیمین گواییا رمین بونی سلطا بن دبلی کی اجازت باراده كتخدال فرزندان حفرت علادالدين مهاحب مع دويون فرزيدان والبس نأكور بيطرائج اور كحن الدين اورنثوا جبرخا نون صاحب كوامام عصرمقتلا وقت دکئے کا بل حفرت مولا ناسپد حلال الدین شہاب ناگوی کہاجا آیا ہے مريدي بين ديا-بعدهٔ دخرّان شيخ اخليميكشيبا بي اولادشمس الدين شيبا ني كي یسے زا دیوں سے متی ان کرکے دہلی مراحبوت فرما گئے رکن الدین فرز ندخو اجہہ خانون نے بمرض تپ دق دائئ اجل کو لبٹنگ کہا۔غوامہ خانون گوالیارہ رحمة الشّعظيهم ديرسيدحِالال الدين رحمة الشّعليه! وروه نواجرسين بأكوري رح کے مرید تمعے ۔اورخواجیرخانون نے شیخ حسین کے فرز ندشیخ اسٹیعیل سے بھی ہو یندربری میں تھے خرقہ کی یا تھا بنواجہ خانون کے فرزند کا نام بندگ شیخ احد شخا ا دراً ن کے رائے مشیخ فی الدین تھے ۔ ٹواجہ خانون بڑے ذی علمصا حسنسنیف *زرگ* تھے۔فارسی زبان میں آپ کے تصنیف کردہ دُورسا مے موسومہ لمبر بمشف الورود للوحدة الوجود- ادر دوئترا مفتاح الوصول مين لكما بيع كرحفرت نواحه بزركي سنية احرخلف أكرح طرت نواجه خانون جيازادي بي بي رحت بنب رص الدين سے کتی ا مو ئے ۔ رمنی الدین کی شادی ناگوریں دختر ابوالفتح بن شیخ معرف

LLER BEREITSTER EN BEREITSTER بن مخددم حسین ناگوری بنشیخ خالد ناگوری سے ہو اُہ تھی مغیّاح الومول میں خواجہ نمانون على تأج الدين مبادك ناگوري جيسا كرصاحب كلزارخانون نه رسال مشيخ خطرالدين كيوال سه مكمات كرحفرت نواجه فانون كوالدكانام ظاءالدين دادا كانام اج الدين اوربيردادانكا نام مبادك الدين تما نواجه خانون رحمة السفيل كا مرادس بولياري مرجع دخلان بـ ـ حضرت خواجرخالو بي سجانه شين خواجه خانو گوالياري ايني كتاب معين اولات میں ارقام فرائے ایں حفرت خواجہ خانوعسلیٰ تاج سیمار ناگوری کا نام نواجرسعب الدين تما أيك مِدّا مجد منرت شيخ تاج الدين و أي كوخا نون ك لقب سي يا رفراتے تھے معين الولايت بين أيكوسلطان التاركين كي اولادِ وخرى بين بوزا مكما م آب في سيدالسادات مفرت مسية مبلال الدين ناكوري كي دري من برست برمیت ہو کرخلا ذت با ک^{ارت}ی ۔ حفرت *مسیدملال شہاب حفریت خ*وام حسین ناگوری کے اور وہ معزت خواجہ سے کمیلاین ناگوری گران کے مرید وخلید تھے آیا اکیس سال کی عمریس اینے شعبیا لی بردگ ہفرت مولا نا سب بہلال شب ناگور، اگرمرشد کے مزار مُرانوار پرحافزی دی اور چندر و ذقیام مبی فرایا او داسینے خولیش وا قادب سے ملے میر ناگورسے با پیادہ اجمیر سنے سے گئے اجمر سے دفعیت ہوکر بیرز دبارہ ناکورا ئے اوراینے بیرومرٹ و خرست سید حلال سنہا ب ناکوری کے مزاد برمانری دی این فریزوا ما رب سے الما تاک اس کے بعد بغرین زیارت مزارات دہلی کے لئے ناگور سے رواز ہو گئے۔ لے سکرارخانون ۔ ص ای سمے۔ ۲۷ سام۔ ۱۵۹ س تے مفتاح الومول من اول کے کار ارمابری مصم يم مين الولايت ص ٥-٧- ١١- ٢٢-

شيخ المرمح ستنب في المرام المحمد المعلق شیخ ای کریسی این کابل کے علوم شریعت وطریقت میں کابل ۔ شیخ ای کری کی کسید برئیز گاری اور تعویٰ میں پخاذرت اور وجدر حال کے مالک تھے ۔اچھے کا مول کے حکی کرنے والے اور مُرے کا مول سے روکنے میں بڑی جانبازی دکھاتے۔ دنیا والول کی آیجے ایکے کوئی عزت نہتمی ایجی محلیں عفرت سغیان توری کی طرح تمی ایش خواج حسین ناگوری کے شاگرد اورمرید تھے۔کتے ہیں اٹھارہ سال کی عمریں تمام علوم بٹرھاتے تھے۔ نارنول (ہریاز يس بيدا ہوئ اوراجيرين بروتن بال البكامران اكوريس سے ايكے والدقامى مجدالدین امام محد شیم ان کی اولا دسے تھے جو ام اعظم رعمۃ الشیطیہ کے ساہمی تھے ۔ قامنی مجدلالدین کے سات عالم فافنل ہیٹوں میں سہتے بڑے ا درعلم وعل میں سہتے برنر تھے. طالبطلی کے زانے میں عالموں سے بحث کرتے اور عربی فارسی میں تقر بر کرہے تھے بادشا ہوں اور امیروں کی مجلسوں میں جاتے اور کھل کر گھنٹکو کرتے ۔ جوانی ہی میں خواج حساین ناگورگائے مربد ہوئے حس کے بعدمیا حترا دربا دشاہوں کے پاس جلنے میے توبكى علمطريقت اينے بيرومرشد سے حاصل كيا ۔اعْمارہ سال كى عمريس نادنول سے جیرائے ادر سترسال کے پہال ہرمیز گاری ، ریافت اور نیک کا سوں میں عربسری ایرفقراین اور غیرسب ای کے نزدیک برابر تے کیمی سی کی طرف داری سے کام نہیں لیا۔ مرایت مناو ایک مرتبین می این می ایک مرتبین می ایک مرتبین می ایک مرتبین می این می ایک مرتبین می این مندو کیار اس زمانے میں کم عرضها معود د الوی و بال کے سینے الاسلام

na alamana alamana kalamana alamana k تھے ادرتمام عالموں کے صدر تھے نماز میں الم سے پہلے انہوں نے اللہ اکبر كمركرك الته باناره لئ مازسة فراغت باكرأن كسابخة نمازير معي والول یں سے سی نے بھی اُن کی طرفداری کے پیش نظران سے محد مہیں کہا تو یں آ کے برمطاا درسيخ الاسلام سے كہا أيكى عاز نهيں ہو ئى كيونكه امام كى تجيرسے مبلے سى أينے الشركر كم كمر باتم باندور يائے مندوى شامى تم يتى كوكا تم طروبي كميلون بمكركوا وداينا انتكاء ما دين بردكمكرشيخ الاسلام كوسسلام عليك كمياكرية تھے یکن سے احدمجدا درقائنی ادرسیس د لموی جوایک مبردست عالم سے دونوں شاہی رہم کے موانق اس لئے سلام نہیں کرتے تھے کریہ بدعت ہے بلکہ یہ دونوں السلام علیکر کہتے اور بادشاہ وقت ممود علی کے مرابر سیٹھتے تھے ۔ یا دشاہ وقت نے النیاف کی خاطر قاصی اورس کواجر کا قانی بنایا اورجار کا در انعام میں دیئے اور فتوی دینے کا کام شیخ اج وجد کے بزرگوں میں مِلا آتا تھا وہ ائب كے حوالے كيا يعنى مشيخ احد مجد كومنتى بناديا . خاندان بنوى سي محبت النيخ الدمجد كوخانلان بوى سير بالتها النيت ومجبت تنى - اين بير دمرشد کے دستور کے موانق دسویں فرم اور باراہ ربیح الاول کونے اور دیلے ہوئے كيرُك زيب تن ذكرت اوران راتوں بين زين برسويا كرتے اورسيدوں كے قرستان میں اعتکاف کرتے۔ اور دن کے وقت زیارہ سے زیارہ مرورعالم ملی لڈ علیرونم وازداج مطبرات وضی الترتعالی عنها کے نام برنوکوں کو کھا ناکعلاتے تھے رسوي وركود كودن مى كى كوف مربت سے بمركم لين سر بروكمكرسيدوں و الله المراقية المرتبيمون ونيقرون كوبلا ياكرة تم د د مولي محرم كواتنا روية ا کو یاسا کاکر بال ان کی امنحوں نے دیکھاہے۔ جب اس شہرکے رستور کے ان کا محدول نے دیکھا ہے۔ جب اس شہرکے رستور کے **"我我我我我我我我我我我我我我我我我我我我我** موافق بہاں کر گیوں اور خواتین کے دونے کی اُواز آب کے کان میں اُتی تو ے خود ہوجاتے اور خون کے اکسور وقے تھے۔ س**ادگی و تواصع** صحابہ اور تمام مشائنین کی فاتح خوان حتی الامکان س**ادگی و تواصع** میرک زمرتے ۔ قوالی سننے کے عاشق تھے دیجن خود قوا لى نہيں كراتے تھے۔ قوالى يى كىمى وجدو حال زلاتے عبلس وس كمجى مركزة عاً) طور بركم قيمت كالباس بمنة ادرا يسع كبرك من بمنة جوبهت صاف ودكط بو ئے ہوں اکر اوقات مرف تو بی پہنتے۔البتہ کا زکے علاوہ طبعی حرارت کے يتش تطرزيا ده ترسر پرعامرنه با ند صفه - بان ايك عمده عامه اورايك نيس بوشاک ہمیشہ تیار رکھتے جونما زجمہ اور عیدین میں استعمال فرماتے اوراکرکونی بزادنيا دارآپ كى فدىمت ميں حا فر پوتا أس وقت يەنىچى لباس بېن نفيسطامه بانده لياكرت تمه بحبس مين شرول كاطرح بينمة تمه التدورسول اكرم حالى منز عليه وكم كاحكام يورى ببيرت وعظمت كساغه اسطرت بيان فرماتي كربارشابو کایتہ یا نی ہوجا تا۔ ایسے مریدوں سے فرائے دنیا والوں کے لئے رین والوں کودلیل نكرناچامية كيونكردنيا دائه مرف ظاهرا ويحقه بين بستيخ الياز الا اورشهر بحركے فيترول اور فحذو لول كى برت عربّت كرتے تھے أ ب جب بجمى سوارى بر مميں جاتے ہوتے اور داستے میں کوئی مجذوب دیکھائی دیتا توسواری سے اُترکر أئس كے سامنے دسرت اب تە كوم نے بوجاتے وہ فجذوب جو كھ كہتا ایب ولیہا بى كرق الركوني أيحسام في غيرت كرمًا ما ناشاك ته بالين كرمًا تواس سے فرطتے با بوخاموش ہوجا ؤ۔ اگرکوئ اُ پکا نام ایجے سامنے عزّت واحرام سے لیتاجیسا کرعام طور پرمریدوں کا قاعدہ بے تواہے ہے مرغم ہو کرفراتے احدموذى زيال كاركويه القاب سزاوار يهن ر

مكايت بركم خاجسين كومجي اين تعريف الجيمعادم نهين ديتي تمي المركوئي ان كے ياس الرائى تعظيم تا تودہ كہاكرتے التحدين رائك (ذميل) وكيز بداوريهي أيكا (احد فحدكا) عبى دستورتها اكركون أكركمديتاكمين نے دسول اکرم ملی النڈ علیہ وہم کوخواب میں دیکھاہے۔ دو زانوں ہو کرادب سے بیٹھ جاتے اس کا پوراخوا کے نے اوراس کے باتھ با ڈن کو دوسرد تے اس کے دامن واستین کواپنے میند بر لمواتے اور آنے والاجس معام برخواب دیجیتا د ہاں خود ماتے اورائس مجگر کو پوسر رہتے ۔ و ہاں می خاک وگرد و غیار كواين جبر ادر بابون برطنة اكروه مقام بتحرجو تا تواس بتمركو دُ علوات ادائس یا فی کویسے اور اسنے او برکال ب کی طرح چیز ک تے اگر کسی سیدسے کسی کرائی ہم ان ہوجاتی نواب اُس کے اِس خود جاتے اوراسی خوسشا مرد را مرکر سے سیدی بات اوکی رکھتے اور فراتے سى سيدكوغ رظط باتين زكبو بلك يميته مروّت سے بنش آيا كرور عکایت سے کراہم میں خوب افرائنری ہون الجميرسي ببجرت الدزبردس بنت برست دانا ساسكان مسلمانون كح مقاطع من قلع الجمير برقب ذكر بيا اوراكن سالون كوشهد كرديا تواس واقع سي سات دن يهل سيخ احار فبرا في خراج معين الدينة ين شهر مع المرتك كرشهرك تام ما انون كوفيرداركيا اوركها اس شہر برکھے حال وقہرالی کی نظریں دکھائی دے رہی ہیں ۔ اورخوا محسن الدين شيتى سجزي كاحكم بسي كمسلمان اس متهرسے با برجلے جائيں عفن كرأب بيرك دن مطلق مو/١٥١٤ كومسلما نون كا يك جيوني سيجاءة کے ساتھ آپ اجیریسے باہر جلے اُئے اور ہور ومرے ہیر کے دن اہم

بركافرون في طركر ديا وريوراستهر تليك كرديا . آپ اٹھارہ سال کی عربیں اجرائے جہاں تقریباً نوٹے برس ک عمرتک غریب نواز کی درگاه میں رہے۔ اس کے بعد تین جا رسال ناربول ا پنے وطن میں رہے۔ ناربول میں ایک دن ایک مجذوب أييح پاس أياا ورأس نے كہا احمداً پكواسمان پر بلا ياجا رہا ہے ۔اينے پيرو مرستد کے پاس پہلے جا و آپ نے خور یعی اسی دات اسی طرح کی ایک جسر دیکھی چنا بجرآب فورا ناگورروان بو گئے اور تحویے د نوں بعداس دنیائے فا ن سے دار بقا کی جانب کوچ کر گئے۔ سن ونات (محل مرابق ساھاد) درگاہ سلطان النار کین میں اپنے پیرومرشد کے پائین دفن ہوئے (ایسے انتقال برحضور برىنورصلى الله تعالى عليه والم ناكورتشريف الدعى -حكايت ہے كرجس روزاً پكاانتقال ہوا كرزارِ اللفوط صردور سے تحریرہے کرصاحب گلزار لکھتے ہیں کرغوث الادلیا رشیخ محدغوث گوالیاری رعمت الشرعلير كى تصنيفات سے كچھ اوراد بين اُن بين صاحب معروح رقيط از بين كرجس زماني مين كومستان جُنارين ريمرنفس كے ساعة ميں زير دست لرا أي كررا عقاأس زاني كاذكرم من في خواب من ديكما كرشيخ سرف اجديكا منیری چیها دوبنگال کے مشاغ کیار کا گروہ ساتھ سنے ہوئے۔ دریائے گنگاکے کے کنارے کوئرے ہوئے ہیں اوراس در دلیش کو بلاتے ہیں حب خواب سے بيدار بواتو للازمت بين ها فربعوا - ارستا دبوا ناكورتك تم ما رس ساته حلو یں نے بہارزکیا۔ توقبول نہیں ہوا فرایا آج وطب زماں نیج احد می نطیو سشيخ حسين ناگورئ في عالم علوى كوكوچ فرما يا ہے اور حفرت خاتم البسّة عاليمهم نماز جنازه کے واسط تشریف لائے ہیں مُٹائخ کا پہویجنے کا انتظار دیکو

ربعے ہیں بیتر بیرسنکر مزیدانکاری تنجارنش نہیں رہی میشونے الاولیا ویکی مزی رحة الله عليه في مرايا تحديجه الا در موصو كها " بم فوراً دبلي بهويجًا كيه ال صوبه كرائخ وبال انظار كرد ب تع سب فرائم اوكراك ساته (حُوِكِها) تواہے تئیں ناگور کی حدود میں یا یا نا گاہ خوص بر تلے کے کناری برایک تابوت نظراً یا جس کے نزدیک سرد انبیا ہیلے لندیعا کی علیہ وسلم سیم بوے تھے۔ اور بردگان مشرق وغرب کروہ کے گروہ کورے ہوئے تھے۔ اس دردشين كوادبين صعف مين بلايا اورشيخ فريالدين عطاركي طرف ارشادعابير موا كرِ اینے فرزند سے کہو كرا ام بنے كال ا دب ا ور درسے بارن بر درو سالمارى ہوگیا حسور پرنورملی الشظایہ ولم سے عرض کیا گیا یہ دُر تاہے اوراس کے سواکوئ اوردی جسم اس جگرہے ہمی نہیں چعنورسلی الٹیطلیہ وہم نے فرط ایک ہو ۱ ارت مرے! میں نے عرض کیا نیا زخیارہ کی نیت ا وردعا ممبکو اہی طرح سے يا رئيس م . يَه نا واتعنيت كاعذر عبى حسور ميرنوملى الترتعالى عليه ولم مين بیش کیا گیا۔ فرایا جنازه کی نمازیس کسی خاص نیتت ا وردکناکی شرط نہیل ہے بس توجدا ور بجیر کافی ہے۔ اس بردر وسیں نے ترکیب کی تعلیم کے لئے التماس كياءفرايا كهوالصياؤة للثاه والتنواب للمييت التشداكبس ا دربر بارآ بحمة بندركروا وركعوبو اورا دلتراكبمكيويها نتك كرجا ريجيرين بوري بوجائي مِن نے محم کی تعمیل کی جب ایکومسیردگودکرد یا تورسول خدانے تحفی مسلام در دیشیان حاضروغائب کویم نیجا کرکوچ نی فرما یا بشرف الاولیها ، نے میرایا مُدیکڑاً ادراینے تکیہ میں لے اُسے جب آ بحد کھلی توا پنے تنگیں عمو ل جگر ہریا یا۔ خلام کلام بر میکدا کی بزرگ ین کسی شخص کو کلام نہیں ہے۔ آپ اپنے بیرکی

کے اولین بارا دور میں ۔ اور محرم کے مہينے کے آولين دہش روز میں ما تميول ک طرح نیا اور دُعلا ہواکیٹرانہیں پہنا کرتے تھے ادسوکوا روں کی فرح زانو يرسرا ورسربيريا تمورتجعيع بوئ نوصاور بالركرته ربيته تمعه اوركمانا اور شرب جو کچه ما ته سه بن برتا ها در دنتیون کو دیا کرتے۔ زاذ کا دارار) ایساسی ایک واقع سرکار دوعالمصالنهٔ عکی کازچنا زه بین تربیخ لیما نا-الملفوظ *مرسسل ومولف ومرتبر مولوی فحدمصطف* رضاخانصا حب قادد<mark>ی</mark> نوری بر الوی مُغتی اعظم مهند جلد دوم میں تحریر فرماتے ہیں کہ اعلیٰ حفرت عالیہ اکب روزفر ماتے ہیں کرمیرے والد ماجد صفرت تستنسر بیف لائے او رصفرت کے شاگر دمولوی برکا ت احدصا حب مرحوم کہ میرے بسیر یمعائی اور حفرت ببيرومرسندبرحق دمنحاللة متعالى عنائح فلائنا تمع كمابيها موكا كرحفرت ببيرو مرشد كانام يك ليت اورأن كے أنسورواں مزہوتے جب ان كانتقال ہوا اور لی دفن کے وقت ایکی قریس اترا مجھے بلا مبالغہ وہ خوت بونسی وی جوپہلی بارروضہ انورکے قریب یا ٹی تھی ران کے انتقال کے دن مولوی سنڈ امرأه رصاصيم رحوم حواب عين زيارت اقدمس حفرت مسية بعالم صالي دلة تعالى عل لم سے مترف ہوئے کر تھوڑے برتشریف لیئے جاتے ہیں عرض کی یارسول نہاں تشریف بیے جاتے ہیں فرمایا برکات انحد کے جنازے کی عاز برط نے با رکہ میں نے بٹرھا یا ۔اور پروہی سرکات احد*صلی الش*عل*ی* تحفيركر جوببير ومرشار كے سبب انھيں ھاصل ہوئيں - (لللفوظ جلد دوم اسلسيس آمرم برسرمطاب: - حکایت سے کم ناربول میں ایک مشہور شابهی رئیس اینے کمزور بھائیوں سے دشمنی رکھتا تھا جوا یکا مرید ہوا ایک دن یہ رسیس اینے سر پریانی کی ہوی ہوں عراحی ر کھکر شنج

ممد كى خانقاه كى جانب جار ما مقالت ين احد في جب اُس تيس كواپنى خانقاه ين اس مالت كيساته ريكما توفرايا بابوتمها راس كام سياس مجد نوش نهيں ماؤا ين عمائيوں كاحبكر اختم كركے يہلے أن كوخوش كرد تويس عمى تم سے خوش موجاولگا ۔ اس مے بعدائس نے شاہی در بارمین مردنت کم مزارِ واجه من تهجير المحات بيم كمشيخ احداً دهى دات كوثوا جعين الد برمق تھے اور میرائس وقت مدجا مثت کی نار تکسی سیگفتگونر کرتے جاشت ك مازك بعد مايلي علوم برصاح اس كے بعد تھوڑى ديراً دام كرتے الم رساعم تک وظیفے پڑھتے ا در نماز عند کے میں کوکوں کو تنسیر ماکرک پٹرھاتے اور آسے تغصيل سيبيان كرتة تغسير لأرك بين جها ل جهان عذاب كالذكرة أتا وبان اس ار گریه وزاری کرتے حسفوال میں موفی آہ وکہ کا کرتے ہیں بخرت کریہ کے اعت آ یکی انکھیں پیشیر شرخ را کرتی تمی تبغیر وارک برصانے کا آپ نے وہ عرابقہ رکھا قا جوخواجه بن ناگوری أورشیخ حمیالاین ناگوری صوفی دیر کا تعا- ایس نے متر سال کاجمیریں اس ٹرح زندگی بسسر کی ۔ حكايت ہے كرمشيخ الدفيارجب اليف كان ميفواجر جسشت كے در منے ہرجاتے تو دوفیے کا دروازہ خوکہ بخود کمنل جاتا ۔ جب یہ بات لوگوں لمیں نا) بوكئ نواك أدى أى مربسته لاز كمعلوم كرنے كے لئے ايك وات أيلح يسجم بسيع جلابشيخ احردبب رقرف برجهويح تورد منے كادروازه كف كل ادر أي اندر حلے كئے اس تخس نے بحى ايد رجا ناجا ہاليكن دروازے ك رونوں پرٹ اس طرح بند ہو گئے کر یہ شخص اُ ن بیں دب گیا - دبنے ک

تكيف برداست نكرك أستخف نے كہا شيخ احد مى ميال جيويں توب ر مرّا الون چنا نجر دروازه دُسيلا پرگيا-مولانام دنارنولي (مريد) اييغاستاد ك زبانى بيان كرتي بين كربم نه معى شيخ احد مجد كے لئے شيخ فيدترك کے قرستان میں چندلوگوں کے ساتھ رو نے کادروازہ رات کے وقت خور بخود كفلة ديكما سع (إخباراً الأفيار ماسس سهه شيخ المِنَ الْمُحْ بِبِيرِي اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّلَّمِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ اللللَّاللَّهِ الللَّهِ الللَّاللَّهِ الللللَّمِي الللَّهِ الللَّهِ ا أب لمي حفرت سنيخ وجب الدين احد بن سنيخ عزيرالدين ابن شيخ صوفی حمیدالدین گی اعمویی کیشت میں فقر حقیر کے جدّا مجد ہوتے ہیں ۔ایکا شاریمی اینے دقت کے کا مین وصالحین میں ہوتا ہے۔اوراکیجی اولا رہیں مج بعينيشاه اورماندشاه اورمهتاب على شاه جيسيه صاحب كرامات بزرك گذر ہے ہیں۔ تیکن آپ کے حالات برجو قلمی مخطوطات تھے وہ اس زہا یں دستیا بہیں ہوئے تام کتابی تلف ہوگئیں دلندا آیکے مالات پر کوئی کتاب دستیاب نہیں ہے یا وجوۃ لاش کے۔ حالانکہ یا دستامان وقت نے آئیکی بنررگی کا احرّام کیاہے او کوئی فرا مین بھی ایکی بزرگی سے متا ٹر موکراً چوعطا فرائے ہیں جنگی نقلیں فقر حقریے یا س بزرگوں کی تحر برکردہ موجوریں مگرامل فرامین دستیاب نہیں ہوئے ہوسکتا ہے کی ایکی ریگر اولاديين سے کسي کے پاس بيہ ال فرايين ہوں ۔ ايک امل فر مان باد شا واکر الى اذكار ابرارم ٢٩ - ٢٢٨ مر ١٩١٦م مناقب التاركين ص ١٠٩ -١٨١م ١٠٩ ٥٠٠ ـ ٢٠٠١ ـ ٢٠ م تيم قالا برادص ٢٦ - ١٥١٥ ـ ٢٦ - ١٥١٥ ـ ٢٠ م ٢٠٠ م ١٥٠٠ ميمه الملفوظ مِن ام ومم م من سلطان التاركين من ٥٩ – ١٥٥ – ٥٥ - ١٥٥ – ١٢٠٣م م

كا فقرك باستها ومعى وقت برنهين لِاشا يدائنده بل جائے _اسوقت ایک قدیم فرمان کنقل فیقر کودستیاب مول سے سی رونی میں فقراکیے مالات برروشی داین کی کوششش کررا سے جس سے اتنا فرو رمعاوم ہوا ع كرآب معهاد ارهاف البحري مين حيات عفي شيرستاه سوري بارشاه تے مرنے کے بعیر ۱۹۲۰ میں راؤ مالد بورائٹوڑنے ڈوبارہ اپنے مک کے ساتھ اجمیاور ناگور برقابس ہوگیا تھا۔ عصاد رصدور میں بیٹھانوں کے سردارماجی خان افغان جۇشىرىتاە كاغلام رەچكا تحارىسىت وم ١١١/١١١ عيسوى كاواتدىس حابی خاں انغان کے بھاگ جانے پر غل سردادسید می دقیاسی خاں نیشا ہوری نے بلا مزاحمت ناگورکے قلعہ پرقبند کرلیا تیا بہ تاریخی اقتباسات تاریخ خابحہا نی کے حوالے سے بیچم کا سوروٹش کا اتہاں صوب سرمیس) حلیم صدیقی ككتاب غير طبوعة اربخ ناگورسدها_ تاريخ راجكان مندمدال سے لئے گئے ہیں۔اس سے بِترجلتا ہے کہ آپ راجہ مالد بو راجھوڑ اور جاجی خان افغان ک*ی معرکهٔ اُران کے دق*یت حیایت تھے وہ تاریخی فرمان آپ آ کے ملاحظ فرائینگے بررگوں سے روایت ہیکربندگی شیخ نظام کی اولاد کی دورری ستاخ میں ایک بنروگ چاندشاہ اور دومرے بھینے شاہ رتیماا نڈیتعالیٰ۔ جیسے باكمال بررك گذرك مين جنك مزادات بالى مارواز مين مين مهتاب شاه جن کامزارمیوا ردیوگره مداریه دستک او دھے پورا راجستمان میں ہے جہاں برائیج سیلے کے کافی تعب ادبین مریدین شاد وا بارہیں۔ آیکے مِلسلم بيرين كايك مرتب دركا ه صوفي عاصا عليالرحة بين تشريف لالتي تق · تقریسے ملاقات کی وہ لوگ بنلا رہے تھے کر حضرت مہتا جا لی شاہ ہی

ے خاندان اولائسے کوئی ہرمیاحی ناگور سے دیوگڈھ ملاریِ تنے ریف لاتے تھے تم لوگ انکی اولاد سے مرید ہیں بھراب کوئی میسے صاحب ناکور سے نہیں اربع بين ديجرا يك بزرگ بندگ شيخ نظام كاولا دين بوت بير جن کانام نامی آم گرامی تحقینے شاہ جی اور بیا ندشاہ جی تھا۔ آی یح مزارات یا ل مارواز میں خاص داؤن کا چبو ترہ کے پاس قبرستان میں زیارت کا و خاص وعام ہیں ۔۔۔۔ ستینے نظام کی اولا دسے مرا درمنورعالم فارو قی جو سینے نظام کی اولا د کی دوسری شاخ میں مورتے ہیں اور دیگر بزرگوں سے سنا ہیں ہیا ندشاہ کے ایک جنّات تابع تھا۔ ایک مرتبہ آپ کا کسی بکل سے گذر ہوا دِستے میں بھیل قوم كافراد في البحولوسة كويرت سيجوان كاخاندان بيشية تحاكسي بعي ا کیلے مسافریا قافلے کو د سیجھ لیتے تواس پر تلکر کے بوٹ بیا کرتے تھے ال نقد کا چھین لیا کرتے تھے۔ اجانک آپ برحل آور ہو کئے اور جاروں طرف سے أَبْكُو كُورِلِيا - أبِ ن اين بمسفرين علام بي كوشكم دياجوايف يح كي شكل مِن ٱلْبِي سَاعَه تَعَاكُه انْتُحَوِّكُرِيتُم دِيمُهَا ٱلسَّجْنِ لِحِي نَهْ فُوراً بِيَاكُن عَامِ لیٹرے عبیلوں پر طرکر دیا اورائیسی بڑا ل کی کرتام بھیل گھیاکیے اُپیجے قدموں میں گمرگئے اوراکیے ہاتھ پرایان لاکرم*رید نبی بن گئے* ۱۳ تیجی کے چا ہدیں ایکے حرس ہوتے ہیں۔ أیمے دادا کی طرح و آپکا مزار بھی کھیلا ہواہے مزار بر کوئی آ چےت یا گمنیدنہیں ہے۔ آپ نے ایکم سجد مبود صبور میں بنوا بی جوسلا ولوں کی مسجد کہلاتی ہے۔ دُر دیش چاندشاہ چشتی فارو تی کی تعمیر کررہ ایک مسجد موتی چوک جودھیورمی ہے جسکی محراب برایک کتبہ لگا ہوا ہے جسکے اندرباريج عددارد وكاشعار نتريس لكه موسئيس ايك مرتبه جناب ومد حسین صاحب فاروتی ایگروکمیٹ بائی کورٹ جود صیور جو کرصو فی صاحب 🗝

www.ananananana كى ادلادا درنقركے ہم ہر تى تھے مجھے دكھلا ياميس نے اس كى نقل كى ايك خرير تمجى دكمالا لأتقى حبس مين لكمها تمعاه داعلى مفرت سينج سعيدى فاروقي غلام معین الدین چی و کشیخ سعیاری چاندشاہ علیارتمہ میول مل والے نے ایک کتر محانے کے تیمر برمسجار کی محراب کے اُپراس امر کا واسطہ نبوت كي نكاريا تعاجب عبارت بانج سطرون مين سے ـ كتبه موتى يؤكم سجار ورهيور (۱) مسجد بزرگ کی تعیراس پاک بروردگار کے نفسل سے تمام ہوئی اُس نبی کے نین سے جو دین کا ہادی ہے۔ (۲) اس کی فاہر تعمیر طاند شاہ بشتی کے ہائے حضرت شاہ جہاں معین الدین کی بالمنی مدر سے ہوگئی ہے۔ ر۳) ہمیشہاس مندوستان کے بادشاہ کرم سے ہرایک شخص اینے مطلوم بتعبد کو مامل کریسیاہے۔ رم) حسشنف نے کراس بات کا ہزر دستان میں حضرت خواجہ معین الدین کے دردازه برایناسرد کماا در ببینانی د کردی توده شخص اُن ادلیاؤں کے مرتبوں کو پہنے جاتا ہے جورین کے پہنچے ہوئے ہیں۔ (۵) اس بڑی عادت کی تعمیر ہونے کی تاریخ طلب کی جو کات نے کہارجیب کے مہینہ کی دسویں تاریخ من<u>سالا</u> کہ کوتعم*یر ہوئ م*ن وصال چاند شاہ مخاوی وتم ك دس تاريخ بشكر الدوكيد بشرجناب ويحيين ماحب فار د في ـ بنبنبنبنبنبنبنب こうさん ちんそん ちんりん ちんりん ちんんん

حضرت سيخ مهتاب على شاه التزوليه حفرت شیخ مهتا علی شاه کامز ارشریف دیوگد ته میواژ (ملاریه) مین آب لاولد تھے دفات بتاریخ سیلخ دمضاًن، تہتا بعلی بہتنید، ومال کا مادهٔ ماریخ ہے لائل ہے۔ ایسے اہل تعلق اورا مالیان دیوگر ہے کے تعاون سے کئی لاكدروبيط لكاكرآ بكاكنبرتنع كمايات حفرت مهتاب تا يثنى قادرى دحمة الترعليه کے علاقہ میں اڑیں ہزاروں مرید تھے۔ آب سے کئی کرامتیں مزرد ہوئی۔ اوراب بی مزادیاک سے قیض جاری وساری ہے۔ نقل فرمان مر دمعا بنام سن ليط] مەرمعاش شيخ نظام بن سنيخ منورمردوم نيرو (ترجم) ^ا ردمعاش شنج زظام *بن سنج منور وج*وم سلطاك لتادكين برمان العادفين حفرت بيرة سلطان التاركيين برا_ن ن العارنين حفرت قدس سره شيخ مشارٌ اليه سٹینے ارکور حوا کی عالم آدمی تھے ، بہت سے ملے كوردى المرعلم بودكثيرا زفرزندان وابل ا والن عيال وتعلقين اينے ذيرٌ ركھتے ہن وعيال وتوابع مخود وابسته دار د كربطلب جوطلا*عِلم مین خولین اویتیون ا*مسافرون علم سنغولند وازاحوال بتيمان وغربيبان بیوا ؤں، فقروں، در دمندوں میسے ہی اج وبيوبا وفقراء ودرومندا ن خردار مي باسند رعقين ببت سعلاه وففلاء حفاظ واكتركروه علادو فضلا وحقاظ وطلبا علماذ طالبعلىمسافر مثيمان سيفائده اثفاتين مسافرومقيمازايشان مستفيدندومرد وہ ان کی بوری مدد کرتے ہی طرح طرح سے کلی بایت ان می نمایند و با نواع مخواتی مذکورہ بالاگروہ کی غم خواری کرتے ہیں ر گروه صدرسطورقیام میلارند و چوب چو ککرکئی پشتوں سے حمزیت براہان

CHARLES HARLEY ديشواز دتبرك فيقرا نهكر منواب بندگان التادكين كى زيارت كے لئے دوضہ منورہ حفرت وشا نزاره بإعاليان گذراندنداز میں اکے ۔ دستار الشوازاد رفقرانہ تیرک مانت غرف اليربوره است . غر*ف*ن جوكرملارين بندكان مفرت ا درمتا بزاره با ازير عرض ائنست كهضمير انور حفرت عالميا كويش كياكيا ده تحي شيخ زكوري من مدارت ينابى كرأت انواراتي وكاشف سعبى تفاراس ومن مصفود بهم كم حفزت اساد نامتناسی است واقع می سیازند که صدارت يزابى كي فيرانو رير ، جوا نواراللي كا يدين آنواع خرجيهُ كمّى ازجانت عج مذكور أينه اويجيران اسرركاكمويلنه والاسع ريه میشود و دری ایام انجار کرمین رایت واضح كرين كإس طرح كرسب خرج سنيخ فتح ونفرت حفرت ظل الله يتعالى في مرکورکی جانب ی موت بی اور الحمل الارص ورت الارض السيء : جاكفة لله اس زان مين خيطل ملاقي الاون، ناعاقبت أما ررايام بيشين كعت رمتمرد جن سے زمین کا رب داخی ہے کہ فتح ونعرت این نواحی مثل مالد نو وغیره که بمیشه در ایک کیوروک برکت سے جگر کی نا عاقبت ايدا بردم اين شهر بوده اندو مالديو انديش كفاد ... بين بجيل زاندي س مركورچند مرتب فيصار مرتي كرده بود علاتے كركس كفارستلا مالد ليد وغرو درل زمان ہم ازجانب بررگان ایشان میشیاس شہرکے باشدوں کوایذادینے کیسے ودمردمسلمانان ازمالي وجاني آنچه در اديئ دستقق -اور مالديو ذكورن چندتر ام کان وقدرت می کند تقصیرننده مختلانیمه کمربیا تما ای زای بی بی ان دشیخ و دررواج اسلام این شهر میحونت کے بزرگوں نے مسلمانوں کی ای وجانی مرحبتی ونيك المرتشي الل أن أنيه لاكن وطب المكان ادر قدرت مين تمي أسمين كمي بين الم اسلام بود و در محا فظیت این مقام کی اودام شهین بها سے باشندوں کی ورونق اسکام بابتام تمام کوسشیداند دراد رنیک دیشی سے جوکیمسلانوں کے

خصوصاً ورحینی کرنواب سند گان حضرت مدانت اورسنا سب بمناکبا دراس جگری محدوا سم خان نیشا پوری دامع مساکر فروزی حنافت دراسلام کی دونق کے لئے پورے ما تربير مرطاحي فنان افغان تعين فرموده التسام سيكوشنش كي حسوسا جس زاني بن وحاجى خان مىزكورقلعد ناكو روا بالدبو صرت فدقاسيخان بنشابورى كيملازين را منور داده ازولایت بررامده و شای نوج کیساندماجی خان انغان بر كما شتها داك كافرو لمعون بوجب متعين كؤ محرة تع ادرماجي خال انغان اشارات اوقرار دارند كراكر ابل اي الكورن ناكور كا قلد الديو دا تحد كرواله شهر راخصوصاً اميد وارا نرابتسل مردياتناأس ني دلايت (انغانستان) سے رسانندوبانواع ابانت مبتلاساً ذلك الحراس كافراعون كركا شتون كواس ك دران وقت نیزازسیخ مشار الیم اشاردن پرستر کردیا تعاصفوں نے اس مشرقة دكه لائن دولت اسلام است منهريك اكر إشندون نصوصاً ايدوادون بظه_و دآمر چول دولت بندگان کومتل کرد یا نماا درارج طرح کی ذہت میں تبلا حفرت فوی بودنشکرچفرت مظفر کیاتھا۔ اس وقت بمی ننج مذکورنے وہ کوئٹ ومنصورت وكروه كغ ادم ضطرومتهور المحتمى جوابل الام كي كورت ك شايان شان كشته ولفرارنها دندعض بركا وشيخ ابديونك بندكان حفرت كي صحورت طاقتورى غركور در دعايت مسلما نان ودلخوا ہى | حفرت كالشكر مغفر ومنعور ہوا اور كمرو وكغار بندرگان صنت خود را در ایخ نارشته ازج او مندر باور ته اور بعاگ وہنو رقارم سی برآن دارند وغم وسٹرم کئے تھے ۔۔ عرض مجمی میں شیخ مکورنے الل ايستهرياي بالمتعلق أثمده أمال المانون كي رعايت اورمند كان حفرت ودائم الاوقات باین اعمال حسنرقیام کی حکومت کی فیرفوای سے دریغ نہیں اِل منام ی کا برند و جول اکابری کیا اور آج بی اس کے لئے ستویاں محمد معاملہ معاملہ

ومعت ای کرسسی بحرسی بستیخ مثالهٔ اس شهری نوگوں کے دکھ اور ننگ ناموں الير درسيده بنا بزان غروشم اين ان سے بئت تل بي اور وه بيشران شهريديشا ن متحلق آمده اسرت انيكايون كواداكريز بين چونكه بزرگی اور ومددمعاش ايست ن كرقديم الايّام ور البينوال نسلاً بعدس الشيخ فركو رَكم يوي على كام ما فيشش موضع بطريق إساس ليّاس شهرك باشندون كادكه درد ادرعزت وأبردان سيمي متعلق رسي اور دروببرت وشش منزل جاءا زسوام بليره مقرر بوده از آنجيا ـ ان کی مدوماش میں قدیم زائے سے بولئے طاكون كى عمارارى ين تيرگا دُن بطريق درد. يك موضع دراوايل طرح انتاده ورو اورسواد ملید میں چھ مکان مقرر سے ہیں ان ہی موضع ريگر درعل نواب خاجمان مع الكي كون شروع يس بى نكل گياتھا، دوسر مطروح شده باتی سیموضع دروب دوكادر نواب فانجهان كاعلدارى كے ذوا از برگنات ذیل دستسش منزل ين نكل كئے باقى تين درونست كے كا دُن جاءت ديم الايام ازاكباء واجدار دروجه زلی کے برگزنات میں اور چھے مکان قدیم يردمع باش ايشان مقرر بوده است رمانے سے اُن کے آباد واجداد کی مدرمعاش ودرايًام حوارتِ وتخللات كرتاچيند جاكفارنا بكار ببلده تأكور متعرف لين مقرر يط آتي بين وحواد ف اوريجونون كت ته بو دند أنها نينر اصلا بحال ك دا خين جب كي ظركنا دنا بكارشهر ناكور مردمعاش ایت نغیروتبریل نموده برقابض بو کئے تھے، انہوں نے بی ان کی وبطريق تدع وسلم داسته بودند مددمعاش كامحال بي كوئ تبديليا تغينين واصل الملاك الين ديار كمك ساير بلارس لا كيا- زماز قديم كي فرح السير باق دكها تعا اس دراستمرار واستقرارمثل الماكليتان المركى جائدادين سارك لك مندوستان یکی بوده است و چون بفران تعالی ای طرح بمیشه جاری دین والداوران میرون می

دراكر اوت ت دري ولايت الماك كاطرة مقرد دي اين - چو كواند امساك باران وسايراً فاستساديه كحم مع الترادقات اس ولايت بن چنانکه کمخ و عنیه واقع میشور اسوکمایش تا به اوریمی اسانی آنتین مثلاً وافراجات كليه در تحال داجية الرعاية مرى دل فيره ممي نادل ارجاتي بن - ته وايت ن برخود بطريق لازم داسته اسادے افراجات بن کا دعايت واجبت الله اند باستقراض ادای تورند رافعلی وه خوداین ادبرلازم عجد كرفرض كر كازاً ف بسالم مى ما ناروحاصل بوركرت بين اور عوفعلين ان مى سند بهزار حيد دا زقر من سابق | آفتون سے كا تا ہيں اور أن سے كيو على متخلص می یا فستند و بدین منوال ا بوناسی تو بزار تدبیرسے دہ باتی اندہ صورست احوال السِّنا ل منسوريودٌ | قرض جِكا ياجا له - ان كح طلات كانوعيَّت خصوماً دریں ایام قرن بسیار یہ ہے فسوساً اس ذانے یں اُن کے ذمتہ بر ذمرّ البشال ثابت شده است افن بهت بوچکایے ۔ وه امید کرتے ہی کہ امیددارند کرچوں بشرف آستا ں تما جب اُستاں ہوسی سے مترف ہو ں گے تو مشرب سوندبرتاعده قديم منظورو بران قاعد يحمطابق نهين ديجعاجأيكا بنشرن تبول ملبوس كردند ادر خلعت مبى ببهنا أن جانسكى تغصيل تففيل مواضع دروبست وجاه باد موامع دروبست وجاباء مركوره كربيداز مذكوره وتوتين كاؤن تكلنه كح بعدال كاأمار مستمومنع ملروحهايشان دائبادابدا دايش^ن داجداد کے لیے مقررہیں۔۔ مقرد بوده است بدي تعفيل. باین تغصیل مواضوعا مطيمومنع دردبرت موا منعوال مطهومنع دروبرت طرفن گیمه از پرگنه بهداند. طرف (۲) دیدازیرگنرمبدانه

طرز (٥) _ شهرعانيه طابوسرسرلان عبدالقادر بنشيخ طرفه (١٧)_ عبدالقادرين طرفر(4) ابوانغتج مرحوم جهنال ياچينا بع شيخ الوالنتح جنهال ياجينار قارس سره العريز منزل يامسرل رووم قدس رو بمعمنزل يامسرل شهديافي برنبكذا كان ايستان تصالدين بنشيخ الععرسن بن بونس جيو محدنا كورى كتير الملق بالمعتف بخطابن قاضي ابوبكر مهر ببديمافيه بنطايراين تأكور

سلسائعادي سلطالبارين موفي ميالترين ناگوری رضی الپیرعن سرورالعدور مناقب التاركين بشجرة الأبراد سينقل سيكر صزت صوفي ميدالدين دمترا بشرعيبه ني ابني زندگي بيس مي اينا جانشين (سجا ڏنشين) اینے منجلے یوتے شیخ فریلالدین چاکیراں کو بنادیا تھا۔ چونکہ آپکواپنی درجانیت نے ذریعے معام ہوگیا ہما کرمیر ایرا واکا اور میل بڑا ہوتا دونوں میری زندگی میں انتقالِ کرجائیں گے اورالیسا ہی ہوا کراً یکے بٹرے صاحبزا دے عزیزاں پن أيى موجود كى بين ملك لله مين وفيات بالكيم اورأس كي چذر ا ه بعبد برك بوت سيخ وصدالدين سعيد موفى كابنى ملك المه من استال ہوگیا۔ تیب فریدالدین ہریہ بھید کھنا کرمیرے والد محترم ادرمیرے برادد کلاں ک موجود کی میں مجھے سجاد گی سے نواز نے میں یہ داز منٹم تھا ۔اب اس کے بعد حفزت فرييالدين نے اينا جانشين رسجا د ه نشين) ایسے مرید و خلیفر ینے لرائے سینے سعیاری بزرگ کواپنی زندگی یں ہی مقرر کردیا اسا شیخ سعیاری بزرگ کے بعدان کے بڑ کے شیخ کمیرالیدین سسجا رہتیں ہنے کے میوار کے راؤ چونڈا کے تاخت و تا راج کے دوت جوسے مید ارابسارہ ين آپ ناگور كوترك وطن فرماكرا حداً باد گرات بين جاكر سكونت يذير ہو گئے ایکی اولا رسلالین گرات کے وزارت عظمٰ کے عہد وں پر بھی فاکز ر ٥ يڪئي جس كاذ كرفقرشيخ كياليين رم كے حالات ميں تحيلے سفيات ميں كرميكا سے۔ د بي فريدالدين ما ديك كاولا دين جو الكورين رہتى تين

A.A. 经实现的现在分词 的复数的现在分词 شیخ مالاری عرف بدیع الدین نبیروُ فریلالدین جواپنے وقت کے کا لمین صالحین یں تھے۔اکیکونٹنے کلیمالندچشتی جہان آبادی القادری سے خرقہ خلادت ملا مقیا ایب تھیر سنگھانہ علاقہ شیخاوال^ا ہیںجا کرسکونت پذیر ہو گئے تھے ۔ ایکی ا ولا دكا بهى أكر چل كرسلسلەمنقطع باوگيا - إن كى و فات كے بعد أب ك نواسے غلامالم عرف انوشاہ نبیرۂ فریدالڈین چاکیراں میں ناگودکو ترکیطِن كرك منكمان سنخاوان مي جاكراً با رموكة سنخ مدارى كى وفات كے بعد أب ہی قصینکھانے شاہ ولایت ہوئے آپی اولادسن سام 19 دیں چىدراً با دىسىندھ جاكرىسى كى اب ناگورىيں فريدالدين چاكيرٌ ال^{رو}كى اولادىي مرف ایک لڑکا غرشا دی شدہ وحیدالدین بچاہے۔ دیگر فقر حقر کے بہنو ن بيرغيوالحبن ساحب في كوئ نرينه اولادنهيس بع فقرك ساته سي رہتے ہیں۔ دیگراولا د فریدالڈین چاکراں و نارِنول ،حصار چندیری۔ دلی كواليار - دىئى كى مقامات مى منتشر بوكردىكى جى تفصيل كت مشيرة الابراديس ديجيع _ اس کے بعد سیجاد کی کاعبدہ فریدالدین دیم بڑے بڑے برادر سینح وحيدالدين احدسعيد صوفى كى اولادسنيخ المت المخ بندگ سنيخ نظام بن شيخ منوری اولادیس منتقل ہوگیا۔ اُسے ہفست بسر ہوئے۔ بندگی شیخ نظام فقركي حبرًا فيدأ يجي اولا دين بهلاسجارة بن سنيخ عبد النزابن سنيخ نظام این سنیخ منورسجاد مشین موے آن کے بعد سیخ احدیث رجہار بدگی نظام کی اولادیس سیا دہ ہوئے سٹینے احد کے لوے ہوئے سٹینے جمت د ب سرورانعد ور ١٠١٤ مناقب نتارين ١٨٠ تا ١٠٠٠ شيرة الابراد ١٢٢ تا ١٠٥ م ٥٢٥ م شيرة الابرار ٢ مه - إنامنات هميد ٥٩ - منا قب لجبيب ١٨٨ - لمعات الانوار ٢٠ مر٧٠

LANGER REPORT OF THE REPORT OF THE PARTY OF ادرشیخ محد کے لڑکے ہوئے شیخ عبارالرشید جن کا افاضاتِ حمید کاریخ روہ ل متر مي سجاره نشين دركا موفي حمي الدين بهونا مكاسے _ يه عبدالرشيدسجاد و مجي فقرے بزرگوں کی شاخ میں ہوئے ہیں۔ اس کے علادہ نبدگی سٹیخ ذا مابن شیخ منوریر تیخ منور وہی ہی خبول نے ابوالدندل نیفی کے والدسیخ مبارک کی پرورش فرا فی حسی نے سن بلوغ تک آپ، کی سے علم حاصل کیا اور خادم ك الريون اور جاروكيشي كي خدمت انجام ديياتها - ديني مناقب الجيب معات الانوار، فلمات الانكار-سننج احراب رصبارم مبندگی شنج نظام سے فقر حقر تك ستجادگ ك شاہی فرامین کے ذریعہ اور شاہی ہندی سندات کے ذریعہ ہو نانابت سے جسكادستاويرى نبوت أكے بسش بود ماسے-نقل فرمان فارسى مطابق والسي ترتم ذوان اددوم فابق اسل فارسي النزاكسير والمنان التاركين قدس سرؤ ي بنام سجاره شين عبراللد -حکر داجا ول کے راجہ۔ راجہ رائے سنگے کا مر المان التاركين قدس م الشراكبير! عدة النواص لأوسة يتبحال مكراج داجهاى داجدائ سنكد عمدة الخوان راوت تيجال ومهيش ومهبيس ساملو كانه واعتما دي مزائن مبالموكان واعتمادى نرائن ناكهوروجيو ناكبور وجيو راج مهته ما نیں کے لاج مهتبه برانن کرے۔ کیونکر نخب دم زاده ا دبیرهبگراور ہ بحوں مخدوم زادہ برحا ولائن سجارہ شیخ سہار گ کے لائن سیخ عبدانند ولد

以此类的形式的现在分词 建筑建筑建筑建筑 عبدانشرولد شيخ نظام اولادمرحوم منفوري شيخ نظام ادلادمرحوى ومغفوري شيخ سنيخالشا نخشيخ مردى قابليت المشائخ سنيخ فابليت ادرعلمي طاقت والا واستعداداست بنابرأن يح فرموديم مردسے ۔اس وجہ سے ہم حکم فر اتے ہیں كمنصب صاحب سيجاره بمشاؤاليه كرعمدة جليل القدرصاحب سجادكي مفوض مسام باشد مردم آنج كا (مشاركاليه) صبحى طرف اشاره كياكيا چنا نچرادب فاعدهٔ بزرگان ایشا ن بهي كوسومنيا ا درسليم كيالكيا اس جر نگاه داشته آمده اندیهان دمستور کے توکہ حبیباکرا دب قاعدہ ان کے مزرگوں غدمات ايشان برخود لازم دارند و كانكاه ركفة أئي . حفته مددمعاش سوائے اعراس ائسی دمستورا یکی خدمتیں لینے او پر درمیسان برادران بدسستور لازم دمحين اورحفته مردمحاش سوائے سابق است دریں بابعل اعزلس درمیان براد ران اگلے دستو پروانق نموره تخلف تورزند ہے ۔ اس موجب علی کریں خلاف نرکری فىالتاريخ ، رستنهر ذائ الجرّ تاریخ ، بهیهٔ زی الجرّ ال تقل فرمان مطابق الل قارى (بنام شيخ بيرخ شسباره) بنج الشرار من الربسيم المسكل الربسيم المسكل المربي الربسيم المسكل المربي المربي المربي المربي المربي المربي الم المربي ا نشیخ محا*ربیر بخین ا*زاً با واجداد سیاره نشین انجار تاین مستقبل اینچیانب اندلها اقلیم میگردد که دیگری داسیم شرکی

حصة (موي ايد) ناانسة دراموات جزوكل مرجوعه كرافها رناينداين بهمين درنس يمسعى ويرداخت ايشان مقيد ومعنور باستناري تغافل بعل نیارندمتٰ والیه راسجاد پشین آنجیا دانسته و درمین با سب تارعن عظيم آنكارشية حسب المزبوربعمل أرند يتحريرتبا دينخ بانزديم شهر رسع النان سيوال ببجرى فلمي بإنست اردومطابق أسل فارسي فران بنام شیخ م_{حد} برنجش سجاده شین مريدان معتقال فرقده اسلام دقانون كويان بلدهٔ ناگورکوا گاه کیاجا تاہے کمشیخت ومٹرا دُت بنا مشیخ مور پیرخش اینےاُ باء واجدا د<u>کے وق</u>ت <u>سے ہی اس جگر کے س</u>جارہ نشین ہی بهندا تحرير كياجا تلبع كه قصيه ذكورين كوئي دوسرا (مومي ايه) كايز كم نہیں جان کروتمام امودات جزو کل کے جن کا آ فہا رکیا گیا ہے، انہیں کے حق یں اَئن رہ باتی دکھے جائنگے کوئی عغلیت مذہرتی جا وہے اور اِمشارُ الیہ) جسکی لمرفِ اشِارہ کیا گیاہے ے کواس حجگر کاسجادہ نشی*ن تسسلیم کیا* ہوا ہے اس با ب میں تاکیر رجانیں۔ تحریر کے مطابق عل میں لاویں۔ بتاريخ يازدهم شهر دبيج الت ن سكول بهجرى

فرمان سنار ماروازی مندی کاارد و ترجه بنيام سجاده شين سنيخ بير بخنس شرى يرميشوري مستيه چے! سوا ر و پ شری جے پورکو^طامیت مو ر*ی جی شری* دنیا نام_تھ جی جوگیہ ناگورتما دهاری وال نبسراج بکه ت جُهار داجیسی انها راسها چار بعلاجه راج را بعلاجا ہی جے سدام کہ اخلا می رکھا وے تناتھا و شیش رکھا دسی ا بر الح شرى آادكين مي را بو تا سنيخ به يخت بي گري سنين سبير سُوْلَتُهِ آیا ہے ۔سُوا کے اِی دوئے یاداُٹھادا در بارسوں عوتا د شامِننؤ ردىپىر با يا سى سئوساداسها چار راج نے كہر سہى سئۇ ئېمىرىيى اِنارى رىيت رە بے سئو کراوسی اٹھا قلعہ دار ہے سوا یکار ہوون میں فا کدو ہے۔ اُو دَ واکرسی سنوکارن کُرُب ایکے رہوجیا موافق رہے سنوکراسی كاغذسما جارد را د جوكام كاج موك سولكما وسي . سميلين بيساكوشى ك ترجح فرطان فورشاه بارساه سشيخ حميدالدين ناگوري رح مبادا جریخت منگری فارسی۔ بسام ستيخ كمال الدين سشيخ حميبالرين باگوري ح تهوربناه حلادت دستكاه بخت سنكه تېورىپناە جلادت دستىگا ە بخىسىنگە محفوظ دبين -ان دنوں زيرة الواصلين محضوظ بامث وربنيوالا مشبخ كمال الدمني السلطان لتاركين كالولا ويصشيخ كمال لدمين

در فرزيران زيرة الواصلين سُلطان اتباكس نے حضور میں عرض کیا کرسلطان محراین تغلق اگلے با دشاہ نے رومنہ (مزار) حفرت حفرت التماس منود كرسلطان محمد باركوركوتعب الكورك باسر بنوايا ا دركودين ابن تغلق با دشاه بیشین رومند حضرت مذبور را درسوا دقعه ناگور نبانموده وقدری مدایب کنوان موسوم اجکانام) بری سرم زین مدیکد بنجاه موسوم برلی سراز مرحد بیتی کمانوں سے بند مے بوئے سرحد کا نہای سنگ تاب تہ تالاب کیندان تک اور تالاب ندکود کے كبن إن وازكناره تالاب مزبورتاكاها كنارے سے بورانی بقرای كمانون مك كم سنگ كهندكر درانجا وا تعسب متعلق رومز ايس بحروا قع ب روضرمذكور يم متعلق مزبور کردانید چنا بجاشجار کر در آنب کیے گئے ہیں ۔۔ جیسا کہ جود دخت اس پیدای تو دبرقد آن حرف رومنہ | جگربیا ہو نے بیں ۔اُسکی ٹوئی ہوئی ہوگ مزبوری شود واسدات نودن مقابر | رونسه ذکور برصرف ہوتی ہے۔ و دفن کردن میتنت باستصواب (اورحدود نیکوره بین) اوروفن لوگون ا میداد رافع و بندمیگردد واز کانتی قبرین بنانا اوریت کو دفن کرنا عب رسللان مرقوم مه تا حال احد کا بزرگون ربای داداؤن) کی اجازت مُزاحِم نت وه الحسال بعض مردم سے أمناديا اور بزر كر ديا كيا ہے۔ أديا برلتکلیف ابواب ممنوعه الکمع کئے بارشاہ کے زانے سے آئیک کمی نے دوک ہوک درخل نہیں کیا مزاحمت بيرسا منداميدوار ای کچه اُدی ان منع کئے گئے کا موں کے است كراندرين باب يآل متعلق ذكل وتكليف يهنيا رسع بين تهورسياه تسلم شور اميدوارسِ كراشيخ كمال الدين) ان کہٹ! نومٹ تہی مشو د کم در معياملات تحمتعلق تهبوريناه صور نے کہ زمین مرقومہ شمل

مقابروتعب لقه روضهم مطور باشد اراج بخت سنگه) کونکما جادے ۔اس مقرر سازند كرموافق معمول تعيسل أدرنداحب دي برتيكيف ابواب ممنوعب بارگاه أسمان حياه ممنوعب بارگاه أسمان حياه مزالحسم ومعترض نستدور تامكرد التعميل كروائين -كون شخص باركاه أسان نالىشى بىياں نە آيدىستادىخ غبة ه رجب المعلمي تلمر سرح مه رحب مجلوس والا تقل كرده شده المست تباريخ سيوم ديب بموجب التمان منعم المرحب بقلبيند زح حضور کل رنسپارٹ ھرب اللاة الدين خان جن

سنے مکھاجا اسے کوس صوری کو مکھی ہو زبین قبرص اور روحنه ندکور کے تعلق پس ا جاه (بارشاه محدشاه) کے منع کئے گئے معاملات میں تکلیف اور دخل اور داعرانی بحرے ماکردوبارہ شکایت درمیان میں رائے بتاريخ غره (جاندرات) رحب سنام كومكما د بنام بتار کی سیوم دحب لمرجب بقلمبندق حضور کل دکسیده ۵ روجب مهر بعوی بر مهر رهب المحاوس والاكونقل كركے دي كمي _ عوجب میری عرض کے۔

نقل بيط بهن ي مطابق الأردوير يتمه إيوني كا وُن خاص نا كور بركمز نا كور رياست جود هيو د شرى در با دراج ماروار تاریخ و مهیندابریل سعت ماه ۱۹ ما اسادن مسدی رسار ا نام زات وسكونت المين و الأي ا في الله سرا يزا خانعًا ه حفرت مارکین ا ۹۲ ١٢٢٧ صاحب باشمام جمال ١١ ١١١١ إرد الدى بياكاللدى ١٨ ١٥١١ ١١١ الأزات راشيخ سجاره م ١٠ ١٠ برنانة نشين واسي كاد س

医朗朗斯斯斯斯斯斯斯斯 经经济的证据的 ملابق السركارى كم نمير ١٩٢٣م/ بوازمه ____ تاريخ جودىبيور ٣٠م ارج مهم الإ ناگور کے تارکین صاحب کی درگاہ کے عرس کے موقع پر پیلے درج كالوازمر ٢ راير بل المالية كوعاك أجرت يروت ديا جائے الأنسان كاكانسلا مراج الم ١٩٢٤ مراج ١٩٢٤ على المراج ١٩٢٤ ع نقل ٰہٰ ابھیجی جاتی ہے۔ (۱) انسبکر میزل بولس جو دهیورتعمیل کے لئے۔ (۲) حاکم ناگوراس ہلایت کے ساتھ کر نقارہ ، نشان اور دیگر بوازمہ استسیا ،جورستیاب ہوں دے دی حالے۔ (m) داروغه درستری جودهپور، اطلاعباً ر») پیر<u>زا</u> ده عبدانغنی با ٹویسجا دہنشین تادکی*ن صاحب کی درگا*ہ اطلاعاً دستخط ۶ کانسیلهنراِئنیسس せ す す す す す す す き き き き き む き き き き き む

تاركىين صادب كى درگا ، ناگور، كے عرس كے موقع بريم درج كالوازمه ١٠ مارچ مشاواز كوعا) أجرت كى ادائيگى بردے ديا جائے _ نبرده ۱۳۵۷ تاریخ ۱۸ مارچ ۱۹۳۵ در کاین نزامجیسجی جاتی سے: دا) انسیکر جزل پونس جود صیور کاروان کی کیسلئے . ر۲) حاکم ناگوراس بلایت کے ساتھ کرنقارہ ،نشان اور دیگراشیا، جو دستیا ہوں دے دی چابیں۔ رس) داد وغه دستری دوجود صیور" اطلاعباً (۲) پىيرزا د ەعيدالغنى يا توى سجا دىشىن تاركىين ما دىپىكى درگاه ئاكورا ولاماً ۴ ہوم سیسکریٹری كتاب دهيديه كميائي كتاب حمدريكيظي بين لكمعاسب كرالخمن اسلاميه ثمييديه كحاراكين کے پیسپڈمیزے قاضی محد بخش^ی غانی اور حبزل سکریٹری ہی*ں ساج* الدین نے ايك شتهار كالاحسى مكعاب كرم ٢٠ رسوال المحمر مستالا ووبنا فيض مأب حفرت بيرقا در كنبش صاحب ستحاره نشين مفرت سلطان التاركين

صوفی حمیدالدین قدس سرهٔ العزیز نے بخوشی تمام تحمِن اسلامی تمید یر کا عمد ہُ آنربری ٹرسٹی کا منظور فراکرا در مدرمر انداکی ا بالاد کسلتے اپنی وریا و لی سے سلغ عصله دویردیک مُشت انجن بنائے تعلیم میں دیئے و نیز تبیت رویہ سالانہیشہ کیلئ^ر اپنے خزا زعامرہ سے دینا منظور فراکر کیٹی اور توم کوم^ے کور فرماكرتواب دارين حاصل فرمايا - المت تهركيشي تحبن اسلاميه تميديه ناگؤر ما دوارد كتاب حميار كيئى ص ١١ - اس كے علاوہ افاضات حميب المراهم اله تاریخ روحل شریف من ۵۳ بر فتیر حقیر کے دارا قا در نجش كوكسجاده نشين دركا معوفى مميدالدين مونا لكولب ـ شجره طريقيت جيت تيهٌ ٧ سياللرسلين حضرت فمستمضي مسلى الشرتعالي عليه وسلم حنرت على كرم النُّدوجيدُ • حفرت خواج حسن بعرى • حفزت خواجه عبدالواحدزيد و حفرت تعنيل بن عياض و حفرت ابراسيم اديم بلخ خواجه شفيق بلخى • حضرت خواجه حذريغته المرعشى • حضرت خواجه الين الدين الى ببير وبفرى • حفرت تواجه علوى دينورى • حفرت خواجه ابواسخى شاي چشتی • حفرت خواجه ابواحمد ابدال حشتی • حفرت ابو محد حیشتی • حفرت غواجه نام الدين الويوسف حيثى • حضرت خواجه قطب الدين مودوديتي • حفرت خوا مرحاجي سريف زندني چشتى • حفرت خواجرعتمان سردني چشتي مفرت خواجه عين الدين حسن سبحزي حيثتي • حفرت سلطان التاركين فوجم حيدالدين صوفي سعيدي الفاروقي حيشتي

حصرت سلطا*ن التار کمین خواجه حمی ا*لدین صوفی نا گوری رحمته ارشوعله به حفرت خواجه خواجهكان خواجه معين حسن سيزي اجميري رضي الله عندا كي خلعاي عظام میں سے ہیں . تنولہ واسطوں سے ایکا شجرہ سیعت ا م) الا دلیا حفرت على كرم الشروجه الكريم سے ملتا سے - شجرة سيدت حسب زيل سے: سلطان التارنحين صوفي حيدالدين بأكوري ومبومن حفرت فواه معيين الدين مسخر ي رحمة الترعليه وتبوّم من حفرت خوا جرعتمان باروني رحمة التشرعلييه ومبَوَّرَن مصريّ حواجه حاجي متريف زندني قارس سرهُ العزيز ومُهُوَ مِنْ حفرت نتواجه قطب مودود حيشتي قدس النّرية و تَهُوَمِن خواجه نا مرادين ا بولوسف شيتى قدس النُّرسرهُ وَعُومِن حواجه ما مرالدين ابو محديث قدس النيريرهُ وتموكمن قدوة الحق والدين فواجه ابواحدين سلطان فرستا فيةاليختي قدمامة بترهٔ و بَهُوَ مِن حفرت خوا جبرمت ا در بینوری قدس الندمیرهٔ و بُهُوم بن حفرت غواجامين الدمين البهبير والبعري قدس الشميره وعبو مهن حفرت خواجر سلايلالدين حذيفة المرعشى ادمج بلخي قارس الترسرة ونبؤمين حفرت خواجه ابىالغيض فضيل بن عيامن قدس النُّد مبرهُ وعُوَمبِن حفرت غواجه إبي الفضل عبدالواحد بن زيد قدس النذميرهُ وعُوَّم ن حقزت خواجه إبي النفرخسن بقري الانصارى قدس الترسره وبتؤمن حفرت اميرالمؤمنين ابى الحسن على ابن ا بی طالب رضی الله عزز وُغُوَمِن حفرت سیدالرسلین ابی القاسم فرد رسول انترصلى انترتعب الى عليه وس

5. 我是我我我我我我的。" 5. 我我我我我我我我我的我们 بسيمالك الرحكم بالركيكم مانتنالم بْسَيْلِشِّنَا لِهِ الْجَيْسُتِيَ الْمُأْلِكُ فِي الْمُأْلِكُ فِي الْمُأْلِكُ فِي الْمُأْلِكُ فِي الْمُأْلِكُ فِي منجانب بيراده عبرالغنى صاوب سجاد بشين صوفى حميدالدين سلطان التاركين سوال ناكورى خلف الرشيد فمدايوب صاحب زيره مجده الحدد لله والعالمين والعاقبة المتقين والعتيلاة و السلام على رسول معن واله واصحاب اجمعين -امّابعد فهٰذَه سلسلتى من مشّائى فى الطما يتمّا الجشتية العينية الحميدية بضوان الله عليصم اجمحين الدّهم صَرِلَ على محرب كانعليانى درجك تبه حسنا فى صفات وليعدا فى تجليات ابا الفيضل لففنيل فى افاضته ابراصيم فى تسلمه سديد الدّين حذلفته فى محبته امين اللين ابى صبيرة فى شريعته ممشاداً علو اللهن فى معالجه ابالسحق فى حقيقيه ابدال احمد قد و تالدين فى ولايته ابالحمدنا صرالدين فى نصرته ابايوسف فى وجاعته مودود أخلقه شريفانسيته عثماناً مغتداءً ا هلع فان في مع فته معين الدين في حدّ ذاته حميد الدين سلطان أتاركا في تركه عزىزالدىن فى عزر وحيدالدين فى عصرة محمد سعيدى فى سعده شمس الدين فى ضيائه سديداً فى اسامه ميرا ب و فى بلايه به سيخامنوراً فى نور به شيخانظاماً فى نظمه و المنظمة المنظ

احمدشاه في حمده شيخا محمل في معرفت و نصر الله في نفرته امام الدين في امامته علم الدين في علمه بدير بخش في عبادته نظاماً ثانياً في زبدت اماً مأثانياً في عفته كمال الدين في كعالب قادر بخش فى قدريته عبدالغنى فى حلمه وعلى الذين يطلبون شفاعة الكبرئ وسلموا تسليمآ كثيرأ كثيرا ا ناالفقيرعبدالعنى الحيشتى إلمعينى الحميدى المعتصم بسلسلة العالية الجشتية طلب منى الاجازة للبيعة والالهدة من ذرريتي محمد ايوب في نسلسلة الجشية الحميدية اوذنط واوصية بتقوى الله تعالى وان يلزم بذكر الله وسنة م سول الله صلى الله عليه واكرماداسلانه من سلسلة الجيشتية الحميدية وصلى الله تعالى على غير غلقه سيدنا محمد واله اصطبه واولياءامته اجمعين برجمتك ياارحم السراحمين بتاريخ ٨٨رزسيخ الثاني سينسل ومطابق ٢١رمي مينولي بروزسريث نبربعد دستخط سجا دانشين پيرزاد ه عب الغني لقلم بيرعب إلغنى ستجاده نست ين حضرت حاجي مجمالة بين حث متى ليماني هجنون ۔ مناذبالمیدبین، تاریخ مٹ کنے چیشت ،فخرالتواریخ سے نقل ہے *ک* أيكا اسركراي حفرت سنيخ ميرنم الدين مع وأب أى نام سيمسم وبي وأب مجي وخرت مليخ وحيدالدين اح يستعياضوني ابن عزيزالا ين ابن مو في حميدالدين سلطان النادكين العوفی الناگوری الغار وقی کی اولا دِ پاک نها د سے ہیں جو حفرت خوا دغر برانخوا در بزرگ خواجه معین الدین جشتی کے خلیفہ خاص تھے آيكا تول سرنف جبن جبن جبور عرف فات سے ہے جبنج منوں دہ*ی سے اتن*ی کوس کے فلصلے *برمغرب کی طرف اور نیا دنول سے منعرب بمیطر*ف تنیش کوس کے فاصلے برہے ۔ آبنی ولا دت ۳ررمعنان المبارک شاسینا ہو بروز جعالبارك كومون سے . آئيك والده ماجاره كا نام حفرت سروار بى بى بے جوصو فی حمیدالدین ناگوری کی اولادست تعین ۔ ایکے والد ماجد صاحب كانام مفرت شيخ احد بخنس مع جود لى كامل تقى آيى زبرواتقارى دور د و ربهت شهرت هما أب شاه ارادت الشرصاحب نعشبندي الوالعلان ك مريد تھ حاجى كم الدين رحمة الشعليه كى مبلى بوى سديا ع بيٹے سبس برے فرزند فردند فراللت والدین بیں کر زبان اُن کی صفت بیان کرنے سے عاری ہے۔ دوسرے بیٹے میاں عبداللطیف ہیں جو شیاع کے نام مے مشہورہی تيسر عي مي نوراحد-جو تح بيئ محد منت اوريا نجوين كانام المن ب-آیک بسم الله ، رسال کا عربی اس زمانے کے مشہور بزرگ مولانا محدرمضان قادری میمی نے برطائ برتهی صاحب ما ذوا بی علی **发展的现在分词形式的现在分词形式的现在分词形式的** جيدب النزقادري كاكتاب انيس العارفين كامطالعة كررسة تع جب اس جله بِرْنِطْر بِرْيُ مُنْ لَا سَنْجَ لَهُ فَسَنِيعُهُ الشيطان " تومر شرك ما اسْ كا جدبها بی دل میں بیدا ہوگیا اور سی کے کرمرشد کا ل کے بغیرسب محنت ریافنت عبادت بے سود ہے بغیراس کے مزل معصود کے نہیں بہنچاجا سکتا جھزت عزیب نوازے ء س قریب اَ پیچے تھے ۔ اُپ نے اپنے متبہ کے قرالدین شاہ صاحب نعت بندی جن جمنوی سے اپنا مقصد فل ہر کیا اور ائن كى رَفا قت مِن وثير بهنيج كُيُ اور مشرف أستا رُابوسي خواج سے مشت بحكم مزارا قدس برعرض كيا-كم بنده نواز أييع در اقدس بر مزارون كى مرادي رینی اور د منیا وی پوری بوتی ہیں ہیں بھی اپنی مرا دائیکی خدمت میں لایا ہوں كرأب كوئ مرشدا بيسابتلائين كرحس سع مريد بن جاؤل - أسى سنب عالم دويا یں بناب خواجہ سے حکم ہواکہ تم اپنے دارا مو فی حیدالدین کے یا س بطے جا وا تمہاری اُرزو پوری بوجائیگی مبع ہوتے ہی اُپ نے ناگورسٹریف کاراستہ یبائین دور کے بعد ماگور پہنچے ا درسیدسے درگاہ شریفِ ا پینے جدّ اعلیٰ سلطا الناركيين ناكورى كے مزارا قدس برحاضي موكر بعدف تحد كے عرض كيا كريس ايكا پوتا ہوں ایکے مرش دخواجہ بزرگر کا بھیجا ہوا محض مرستد کی آلاش میں اکیا ہوں آپ كون ايسام رشدب لائيس جيساكه بين دُصوندُ رها بيون - اُسى شرب عالم رویایں زیا رت حفرت دادا صاحب صوفی علی ارجمۃ سے مشرف ہوئے کیا دیکھتے ہیں کرایک محقل فقراء اور اولیاء السری قاع سے مسند ملکی ہوئی ہے۔ اس کے سہارے ایک بیرم دنہایت مترک صورت سطے ہوئے ہیں سسکاوں اُدمی اُم کی خدرت میں حافز ہیں۔ آپ نے ایک شخف سے دریافت کیاکہ پرکون صاحب ہیں جواس شان وشوکت کے ساتھ دونق او ورسند

مدارت بي رجوا بالماكم يحفرت خولت الخان التاكين بين منوزجواب دين والااس واب كوتمام نهيس كريجا عقا كرجناب سلطان التاركين ني فرايا كروه لركا بولك فرش كمرواب أس كوبلالا ويعى مفورشاه ولايت كے بلانے كاحكرديا أب قريب تربيبنج كم غلامانه تسليم بمالاك ارشأ د بواكراك ملة ترے انے کاکیا سبب ہے آپ نے عن کیاکہ لبندہ نوازیں مرف تلاش مرف مين يهان بهنيا بون - آي محم كون كابل مرشار ول انتربتلا ك حيركا مين ريدبن جاؤن حفزت في ذراتاتل فراياكات من حبس مفات كے ساتحة تورشد یا بتا ہے وہ اس زمانے ہیں معدوم ہے۔ مگر باں ملک سنگر ہیں ایک فردسانان ہے تواں کے پاس حلاجا ترے لئے میں اُن سے اچی طرح سے لڑ کر کہدونگا اور سفارش كرديكا سلطان التاركين كايه جواب سسنكرا تحد كعل كمي النفي ين د و تین حفرات آیی مهم تبی*ون میں سے بیرزا* دگان ناگورسے آیا سے <u>کمنے</u> اَ گئے اُن سے اُپ نے حفرت عنوتِ ز ما*ں خواجہ ج*مایسلیمان کا حال اور کئن پوتیا اُن توكوں نے وج استغساد كى د رال فت كى توآب نے تمام تعترخوا سنتيز کہ شنایا ہیرزارگان مناجبان نے سنخوت سیرزادگ آپ سے کہا کہ سم تم حفرت خواجسلطان التاركين بزرك كياولا دسيع مبوكر فيدسينان صاحب جوكرايك سیمان ہیں سیعت کی تلاش کریں مراتعی سے حضور شاہ ولایت نے ان تو گوں كى بات برقيه توجه زفرا كيُ لتغ مين ايكت تخف پنجا بي خا نقاه حضرت صوفي مين آيا آپ نے اُس شخص سے بیتہ عوث زما ل خوا جیسیلیان میا در کا درماؤت فرمایا استخص بنجای نے آبکوعوت زماں کا پتہ بتلایا۔ ایک قافلہ بیکا نہ جاتا ہوا نظراً ياأس كے مراہ سيكانير يہني كئے وہاں سے بہا دل يوراور ملتان موت ہوئے موںوی نور فحد میا دب کے مکان پر کہ جوعاشق زار وسٹیغتہ جمال عوث

زمال کے تھے قیام کیا اوراُن کے ہماہ رواز ہو کربراہ اِن گھاٹ تاریخ ، استعبان المستعلم كومقام تونسرشريف بينج كميكم مولوى على احمدصا حب جوكرمريد عوت زمال کے تھے دریانت کیا کوفٹ زماں اس وقت کسی جگرتشریف رکھتے ہیں انفوں أيح بننكك شريف كايته نبلايا آب فوراً أن يحم كان برينج كئے اور دست بسته سامنة كعرّب ہوگئے كيد دير كے بعد حصرت عوت زماں نے سرميا ركب اٹھا يا اور نظر فیض انٹرجیب آئیے بڑی توشاہ ولایت کے بدن پر دعشہ طاری ہوگیا جہم رز نے لگاغوثِ زماں نے بح فرایا کر سیھ جا آپ قدم بوس ہوئے حفرت نے فرایا کر تو كون بيد ؛ عرض كياكريه علام مسافر مندوستاني بد تب مفرت عوت زمال في أيكا باته يجزئ كرفرايا كرائ مردم ندى تووه تخص ب جولين داد كاسيجابواأيا بعاوريه شعربيرها- هندو جيبت برسبت مسلمال خلا برسرت م بندري أسى كے بوہد أستنا برست ميں وہي تخص عوں عم الدين ميرانام بدير دادات أييح باس بعيجاب مفرت فرايا اجماكيا تومردس كياجا متابع كيون أياب ؛ عرض كياأب سے مرمد مبو في أيا مون - آب في ارمشاد فرمايا كر دوبم كويا بركيبري كرون كاسوقت تم كوسيت كرونكا - دوبهركوات في دربار عاكم مِن فرفاً يا صدم علما و فضلاء فقراء حا فريقه غوبْ زمال في فرما ياكه أج مس مندی شخص کوئم عشاء کے دقت بیدت کریں گے جملہ حافیرین ایکے اس فعرہ سے حیران موکراً یکی طرف دیکھنے لگے اور عرض کرنے گئے بندہ نوازیہ کو ن مناہیں محہاں سے اُئے ہیں آیسنے فرایا یہ بڑی سفارش بیکرا کیا ہے ۔ بینا پ لطان الباکین كالجيبا بوا أيام . أرستعبان العظم المصالية كوبعد فازعت وحفرت شاه ولايت كوسلسلا يشتيم بشنية نظاميه بين بيعت كيا اورجيد وظائف تلفتن وتعلی فرماکراس برعمل کرنے کا حکم دیا اس کے جونہ مینے بع

ا بکو حفرت عنوت زماں نے پاک بٹن شریف خانقاہ حفرت سٹیج کئیج شکہ فریال پن رضى التاعنه بين ماديخ ١ رمحرم سلميل وكفلعت خلافت مرحها رسلسلريعني حِتْ ترة قادرير انتشين بيراسهرورديه سيمشرف فراكرفاس بوازات سے نوازااور حوکی اندیت کرخواکیکا ن چشت سے سینہ برسے نے اُل سے ائيحوارزان فرمائي اور ولايت نتحيورك عنايت كاور وطن مالوفه كے جانے كى رخعت دی اور فرما یا که ناگورتها رے دا داسے ملتے جانا یعنی مسلطان التا رکین کی قرير فاتحريرُ بنتے جاناج كى تعنىيل كتا جُبُم الارشاد بيں جوا بكى ملغوظ ہے مکھی جے کڑھ کاٹے ہیں اُپ زیارت حرمین خریفین کے لئے تشریف مسکیے اكاسبب سائي حاجى صاحب كام يصضهود إلى-أبى بيدالنش سوىم دمغيان المبارك بروز تبويس الانديس ہو گُا وراُ بنے 11 رمرنشان سُلمان سے ہوی کو دسال فرایا۔ اُسے بعد اُسے ماحزادے مولانا نعیلدین صاحب حاجی صاحب کے بعدسجارہ مشیخیت برطوه افروز ہو کئے ۔عبدالالمیف شاہ صاحب نے جو دصیو دیں اپنی فائڈ قائم کی دہیں ایکامزارہے ۔شاہ نوراج مماحب متجور میں رہے ۔ ایکامزا يأك فتجور شيخا والأمين زيارت كاه خلائق اورمزجع الم علم سيه آیکی تصنیفات <u>س</u>ے حسب زیل کتابیں ہیں۔ كلزار وحد، داحت ألعاشتين ، حيات ألعاشتين في تعائد ربّ العلين مقصودالعاً بَدِين ، ر دَالنكيُّين في سماع انسامعين ،منا قب الحيرُّ بن ، تذكرُّةً الواصلين ، مذكرة السَّلاطين ، نجرالبُّرايت ، بإيتٌ نامه ، ستجرة أنتار فين شَجرة الآبرار، مناقب التاركين ،مناوت البيب ، ا دمنه كالها عيت نَصْلِتُ النَّكَاحِ، شَرِهُ الْسَلَّمِينِ، قبالالتُّ نَبِي مَاحَى الغَيْتِ ، يَوْلَلْ إِنَّ

نير پېلانى، بارە ماسە، دىوان نجم فارسى، دىوان نجم اددِد، سيان الادلىياء احس العقائد ، تخ القصص ير فقر حقر كات التحرير غالباً ٣٠ سال تبل فتح بوركيا تعاا ورحفرت قبلم حوم ومغفور نوالحسن حسب سجاده شين درگاہ حابی مجمالدین وحمد السرعلیہ سے الماقات کا شرف حاصل کیا آب نے اینا کتب خانه سے کتابیں دیجھنے اور نقل کرنے کی فقر کوا جازت عطا وائی اودانس نا چنرنے ہفتہ عشرہ وہاں ریجرمسرو را لصدورا ورمنا قبل لتاکین شجرة الابراركت كي تقليل كي اورد بيركت سي مجي اقتباسات كي مين مرحوم ومغفور حفرت نوالحسن صاحب كابهت منون ومشكور مون مساح ايبغ خاندان ميں ايسا با اخلاق انسيان نہيں ديجعامجھ ناچيز کي بڑي عزّت افزانُ فوائ اورخاط ملالات میں کوئ کی نہیں اُنے دی اللہ تعالیٰ ایکی قبر کو اینے نورسے بھردے ۔ آبین! حضرت خواجه عباللطيف تتسليماني قطب جود صيور رحة الترعليه في التواريخ سے نقل ميك و حزية خواجه عيداللطيف ابن حاجى بخمالد ين مشليماني أب بجي حفرت ستيخ وجيدالدين احدسعيد حوفي ابن عزیزالدین ابن سلطان انتارکین کی اولا دسیے ہیں ۔ حدرت خواجہ عب اللطیف فرزند دویمی حصور شاہ ولایت رحمة الترعلیہ کے ہیں۔ مرمنا قب الحبوبين ص الم٢-٣٥٥- ١٩٧٨ تا ١٩٨٨ ع تاریخ متابخ چشت س ۸۹ – ۹۸۵ يا فخرالتواريخ ص ٢٩ تا ٣٧ - ادر ٨٣ تا ٥٩ -

经发展的现在分词 医克格特氏性皮肤炎性 يرحفرت اريخ بست وسيوم محرم المتساح ني بريالبوك ابراد بين خودسام دنميتة تمف بعدسبن بلوثاً أو دحفول علم درسي كے ببیشه آینے چود صور ربحر وبان كے مہالج تخت سنگدج اوران كے كنور حسونت سنگري أور یرتاب سنگری کل درت کی پیونکه آب بهت بها درسیای اور برے ذبردست شمثيرذن مرو تمع إس لئےمہاراج جسونت سسنگھ دُمسِن جودجرکم ا دراُن کے حمیوئے بھائی مہا اِنْ ہر تاب سنگرد حرکراب رُسیں ایڈر ہیں معزت مخدوم سے نہایت درجہ محبت اور عقیدت رکھتے تھے۔ اکٹروہمٹی محرکہ . جنگ جدل می آبجوشجاعت وداری مین میکنا دیکه میک تھے اور برایاب موقع برحرب دال ا ودعد وسوزی پس مبترویا یا توین رمرتبه باظها رخوشنودی وملأجان نثاري انعامات زروجامه واسلح مثلي تلوارو سندوق وتغنكي حفرت کی حوصلافوان کرتے تھے بڑیا تہ دلوان نواب منشی حاجی خورخاں اور نواب مردان علی خان بمی نوجی افسری پرمامور تھے جہاں کبیں بمبی نوج بمشی کاکام بڑا تو آئھیں معتبراہ معززا فسر ہونے اور مہاد رحوانمرد اور مائ تہت ہونے کے بمیجا کیا اورحس کام برایکومعور کیا گیا تو کامیاب دکا مزن ہوکردایس لوك مجود حيودين أب ايك مشهود ومعروف خرب المثل بلن حوسل فرك نام نصرجائے جاتے تے اسجاعالم روزكاريس تمعى باوجو دفورسيابها نه كيرصفرت محذوم بإبند دوم دساؤة رسيد كيو نكشاه ولايت رحاجى نجالدين كاآب سے وعده تحاكر بياً جہاں تم رہو کے میری سرپرستی تمہارے ساتھ رہیگی ۔چنانچہ ہا کیے محرک حنگ دجدل اور توج تشماكے موقع برحنرت مخدوم بلاخوف دخفر كم مغالث و معابل چا ہے تعداد ہیں کتنے ہی ہوں حلہ کردیتے تھے اور یا مداد حضورشاہ

A. 机共和式电机机电影 化 的 对 的 对 的 我 我 我 我 我 我 我 دلايت كامياب وكامران ربت تع ايساموقع كمعمى نهين أياكراك كسي معركه ميں بسيا ہوئے ہوں يا مغلوب - حالا كار احد مها داجوں ميں أيكار برا اورملازرت تتی مگراس دقت مین تعلق قلبی اور مگن موفیه سے خالی ز تفع علاوه صوم دصلوة مغوض كينوا فل اشراق وصنى و في الزدال وصوم ايّام بيض وتشريق وغيره ودبط ذكرخفى وحلى جارى رتحقة تقه كم كمانا اودكم سوغ برآبيكا على تما أب في كمي مرتبه حفرت شاه ولايت رحاجي غم الدين) كى مرتبه حفرت مين بلرر مع خطوکتا بت اورزا نی مبی ترک ولایت کے باریمیں اور حود صیور کی سكونت ترك كرنے كيسك شاهِ ولايت سے عرض كيا مگرشا هِ ولايت خامط انکادکردیا۔ ایک مرتبہ مچراکی نے صاف صاف شاہ ولایت سے عرض کردیا كراب بين بالكل جو دهيورين نهين رمونكاا ورسلازمت جيمور كرايجي خدمت میں حا ضربورہا ہوں تب شاہ ولایت حاجی عجم الدین نے جوش میں اکر دیکھا کہ م كوجود صيوري مين رسنا بوكار يربهاله كخ نهين سع بلكفداا ورسول كا تمہارے لئے جودھیور میں سنے کا حکم ہے اگر اس کے خلاف تم کرو گے توبا و ر محقوكر وصوبى كاكتا نر كفركا نه كواط كا- اس بإرك يس استره لكين ياكين كى فرورت نہيں ہے -اس كے بعد حضور ازند كى جود صور حبور نے كاذكر تک زبان پرنہیں لائے اور معروفیت باملی کو ترقی رہتے رہے۔ جب المماليد بن وصال حفورشاه ولايت كالموكيات آي ني ترك دنيا دمافيهها كركے خرقه درونشي كوزىب تن فرايا وه ہى جتية مثيا اور كلا و قادری چہارتر کی مشرخ مغزی مگی ہوئی اور سوسی سیاہ کا پائے جامہ يولياس مصور شاه ولايت نجمالدين دحمة الأعليه كابهتا بسبحان التراجب سیاسی تھے تواپنا تاتی نہیں رکھتے تھے اور دیب در دلیش ہوئے توا یسے

and the property of the proper زېردىرت فقرىبنے كرمبكى كوئى مثال نېيى دى سكتار تا اور فنا فى اشخ مين ايسا آي خود حضور شاهِ دلايت كمال ماصل كياكر و ت<u>حية وال</u>ے استياز نهي*ن كرسكت*ے <u>تھے ك^{ور} .</u> بي يا حفرت خواجرعب اللطيف أي -مہارج جورمپورنے جب سُناکر آپ نے ملازمت ترک کردی اور می درتی زیب تن کرلیا ہے۔ ترخو در نیس جو دھیور اُسینے باس تشریف لاک اورایی بہت دلجون اورتوانع اورعبت کی بائیں کرکے ایکوجبود کیا کہ آیہ ہماری ملازمت زكرين عكرهارے دفرست نام ذكائي ايكاجو ما باز وليف سے برقزار دہے كا آپیے مکان پرمینجا دیاجائیگا۔ آپیے نام کی مرکت سے ہاری نوج بنی رہیگی میکن آپ نے نامنظور کردیا اورصاف کہدیا کراب ہم جس کے دروازے پر نیٹے ہیں وسى متكفل ما دام ـ يوشاك موفيان بهن في كيدا أيف ذكر جركا ولليغر سروع كرديا بعدمغرب تاوفت عشادا در بهديه تهجّد تا وذت مبيح مبادق باآوا زبلند ذکرجهرکرتے تھے جو دور دور تک شنائی ریتا تھا. ہر حینا برکر ذکر خنی اورسلطان الاذكار اورقلبى شى ا قدام وغيره كاربط بسله بى سنه اكسيح معمول مين تعاد لیکن لذب جر کیدادر می تعا جوحاسل کی مشکلات سے حفرت مخدوم نے عرس شاہ ولایت کے ایک سال تک آئے اُسی جگہیں گزار شمکارہ میں حضورشاہ ولابت كے عمے سے عالم رویا ہیں ہوا تھا۔ مكان سشترخا نہ قديم سركاری كوجومتعل بارك يرتى دردازه كے ب. اور تت دراز سے سند برائت خود سنسس نفیس جاكر كھول لیا ۱۰ سرکان بی استدر پُراناگولر بارود اورخیه تیبولداری بوسیده ناکار هیز ہوئے تھے وہ سب صاف کواکرزمرزین دبوادیا اور مکانات جو بہت رسیع تے اپنے نفرف میں لائے اور سکونت اختیار کی اور عبادت گاہ اپنی بنالیا برد قت ذکرانشر کااس میں ہونے لگا۔ یہ مکان اچے موقع برواقعہ تنسا

البحوبسندا كيماكيونكه ادل تومراسيح ادرمتعد د مكانات د وسرے مشہرے كناب بريبار سے متمام واكويا بجائے ايك كوشر كے حكم تميرے نصيل شہركے اندرا ہي اسلام کے محلہ کے قریب ۔ كيه عرص بعد بعض حاسداو دمنكرين فقراء في فودمها داج معاحب بها در میبونت سنگه چی سے جاکرشکایت ک کریف ترشته خانه کامکان سرکاری آیجی بلاا جازت ا دراً یے بغیر کے حضور کے خود ہی جا کر کھول بیا ہے بالکل غیرمنا سب سے اسپرمہالی جسوت سنگھ صاحب بہادر نے جواب دیا کراس میں کیا حرج ہے میں، میرصاص کوخوب جا نتا ہوں۔ وہ دروٹش ہیں مکان کو اعماکر کر توکہیں نہیں نے گئے ۔غرا بادمکان پڑا ہوا تھا اسکو آب نے آباد کر دیا اور اس میں خدا کا نام لیتے ہیں اس میں کیا بُرا کرتے ہیں۔ اب تک توافوں نے بغیر ہما رے حکم کے قبضه کمیا تما اب منودیم دیتے ہیں کہ یہ مکان میرصاحب کے ہی قبیضے میں ہما^ی طرف سے دہیگا اُن سے کوئی مزاحمت مہی جائے اُس مکان کی ایسی فسرت کہاں بع جواس لمين ميرصاحب ربي -واقتح ہوکرمہا راج جود صبورا دراس کے خانلان کے بوگ حفزت خواج عبداللطیف صاحب کوملازمت کے زانہ سے ہی میرصاحب کو جانتے تھے موري سي حفرت مخدوم خواجه عبد اللطيف صاحب في اس مكان مي رمبنا سنسهنا كريك سليماني دربارأس كانام ركها تمنا- صاحب مصنّف كيته بين كرسم كئى بارأيكى زبان مبارك سيسنابيك جودهيور ماراس اورىم جودهيور کے آپ دانستہ اظہارکرارت کو براجا نتے تھے لیکن چونکہ آیجے مزاج میں جلال زياده تماجوكركية تهيمي زبان مبارك سے تكل جاتا وه كويا تبريهبدف ثنابت ہوتا بیضانچہ ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ مسماۃ نینی طوائد۔ با شندہ کمیتٹری かいんかんかんち しんしんしんんんんんん مداینے بھائی اوجاگرنام کے حضرت مندوم سے سلام کرنے اورابنی خسترحالی اور ناكاى كا حال عوم كرنے كو آئيك خارمت ميں حاضر ;وئے أب أس وقت تحر ويں سربرات بیٹے ہوئے تھے اُس کے ہیروں ک اُمٹ سنکرا یہ نے سراد نیاکیا اس نے سلام عرض کیا۔ فرایا کر کیوں آئ سے اور کہاں سے آئ ہے اُس نے روکم وست السير ألب مع كذارش كرف لكى كريس كيسترى كريس والى بول بهت دن سے مہارا ج کانوکری کی امیار پرسٹیی موں جو کچھ نعت از بیور یاس تھا سب کمعالیااب تونوبت کرے فروخت کرنیکی انگئے ہے۔ آپکواینے دیسس کے دسنے والدرويش سي كراك كياس ائ عون كوئى نعش عنايت فرائي تويي رویکوں کے قابل موجا دُن آپکواس کے حال را ریر رحم آگیا فرمایا جا نعش کی فرورت نہیں سب سے ایمی نوکری لی جائیگی مگریا در کونیا بھر باربار میرے باس برگزمت آنا وہ سلام کرکے چلی تمئی ۔ ابھی چار روز "ی ہوکے تھے کے مهاراج کاچو بالربلا نے کو آیا اور وہ رئیس دربار موکر دوسٹور وہیہ ما ہوار کی نوکر ہوگئی اورمہا داج نینی ہرا تنے مہر بان ہو گئے کرکونی کام اسکی مرخی کے بغیر تیں کرتے تھے ریاستی کاروبا دمیں بھی اُس کا دخل ہوگیا ادا کین دو ادر بما لُ بیٹے دیاست کے سب اس کے منعد کی طرف دیکھتے اور تیجب کرتے تھ نینی طوالک نے اینے بھال کی زبانی حضرت سے عرمن کوایا کر حفور کانفرکرم کا باردلت جھکو یہ عروج حاصل ہواہے ۔میری تمنا ہیکراگراً پیا حج ہو تو حا فرخلامت الوكرسلام عرض كرهاؤن - أب في جواب بين ارشا د فرا ياكم اس سے کہدد کرتیرے آنے کی فرورت نہیں ہے لیکن اس عزّت اور شروت برخدا كاشكرادا كرادر كسى غريب كورت ستانا ورند يمرده مى دن موجود جو پہلے تما بیضا پخ عرصہ بلے نج سال تک است در عروج اور حکمرانی طوائن KKKKKKKKKKKKKKKKK نرکورکی ریاست جود صوری رہی کرجز اُسے کوئ اسکانانی نہیں تما دہ اس وے میں لاکھول روپیے کے در وجوام سے مالا ال بوکئ مہاراج صاحب کواکر دہ سمالاتی تو يسطعتے اور انتمان تواشعة تھے اتفاقاً ایک شخص الند بخت سنگراش ڈیڈوانہ کا رسنه والإحفرت مخدوم عبداللطيف صاحب كى خدرت بين أكر قدم بوس بهوا او رعر فن كرنے لگاكربنده نواز میں حضور شا و ولایت (حاجی عجم الدین كامرید ہوں مراايك مقدم بدسكائ كاسكونين طوائف جوائبكي معتقد بع حاكم عدالت سي كهكرمري خلاف کروانا چاہتی ہے اور میں حق برمعوں وہ ناحق مجھ بنظام کر رہی ہے۔ آپاسکو كهلوادي توشرايده ميرى ايدارسانى سدماز أجا كيحفرت بخدوم في مني اوالف کے بھان اوجا کر کوکر جو در مرے روز قامبوسی کے لئے حاخر ہوا تھا فرما یا کہ میشخص غریب سے اور وی برہے میرے حضور شاہ ولایت کاغلام اور مربیہ ہے نین سے جاکر کہدے کم اس بركيون طلم كرن ستحمكومناسب نهين سع كرماكم عدالت سے كم كرظام كرائے اؤجا كراينة بخش كوساته ليكيا اورجو كيمة حضرت فحذوم خواجه عبداللطيف صاحب فرطايا تقاوه لغظ بلغظ نيني سيركها اس كيجواب بين نيني في كها كر مفرت سے عض كرناكراك فقريس أبكوا بسة مكرون اورسفا رشون سه كيا مطلب اس مقدم كاتوجو بهونا تقابوكيا اعبى ادجاكر تويهنجابي نهين بما -الدمخ نب سكراش نے اگروہ ہی لفظ جو مینی طوالف نے کہے تھے ما یوسانہ زبان سے صفرت کی خدرت میں عرض کردیئے دوپہر کا وقت تھا آپ متیلولہ کے واسطے چاریا ن پر بیٹھے ہی تھے يرجواب منكرأب جلال بن المحة اور روربهت زور سے فرمایا كر سمكوكيا غرض ہے اور مقدم کا جو ہونا تما ہوگیا تھیک ہے نینی کے داسطے بھی ہو ہونا تما وہ بيوڭيا اور زور سے فرما يا تھاكہ رانڈ سكا ليگئي ۔ انكاني كئي انكالي أوراسكا يال الله منط ہوگیا اور ایسے جلال میں اُگئے کر دیکھنے والے قام چرت میں پرڑے کے کر منط ہوگیا اور ایسے جلال میں اُگئے کر دیکھنے والے قام چرت میں پرڑے کے کر

الشخِش بيعالت ديككرار فوف كايكسام سيعاك كيا موزت شاه نوا حرصاحب مبلد می جواس زمانے میں مہا راج جود سپور کے الازم تھے یہ عال معنو دفاروم کا دیکمکرسامنے سے ہٹ گے اور کینے لگے خدا فیرکرے نین کا کیاانجام ہوتا ہے ۔اہمیاس معا لمہ کوا کیب ہفتہ سے زیارہ نہی*ں گ*ردا تھا کرنینی طوائف وصاحب ايجنيط بهادر فيهادج صاحب برزور زالكرينني كو تنكوائے جانے كامكر دلواريا وريچ ہوا كرنيني طوالت دو گفينے كے اندر جو كھيے ساان اسباب ابنالیجاسکتی میجائے ور زبعد ڈوگینے گذر نے کے تام مال منبط اورمنی کو داخل جیل خارنه کردی جائے جنا بچہ ڈو گفتہ کے اید رہو کیمہ جود معيور سينين طواكف بيجاسكي ليكرشهر بدر مونى باقي مال ضبط إوكر مركار یں داخل ہوگیا۔ یہ ہوانی جرحفرت فی دم کے فران کا پہلے توخاس آ یکے حکم سے نینی کا وه عروج بوا اور بچراسی ارشار سے به تباہی بوئ ریه علامات حکومت اورتطبیت کے ہیں حضرت خواج عباللایف رحمتہ الشطیم کی کرارت اورخوارق کے نکھنے کے واسطے ایک بڑا دفتر میں کافی نہیں ہوسکتا ۔جو کیے لکھا گیا ہے دف تيمناً لكاكيا ب جس ساتيكي بررگ كاندازه بوكتاب. نقل هیکه شهرجود میں دو بخدوب رعقے تھے ایک کا نامول شاه دوسرے کانام علی شاہ ، یہ دونوں بررگ برے کال اور واسل فخدوم تھے اکڑدیکا کیا ہے یہ دونوں جنووب شترخا زکی طرف سے گذرتے تو ہاتھ ماہا کرسلام کرتے ادر رمعلوم کیا کیتے ہوئے جاتے ابھی ربان کسی کی سجد بین بیں آق تھی مرف اتنا سمدين أتاكه با با (بروجرو- با بابروجرو) بعن با بابرًا زبردست سے يہ مجى ديجاكيا ع كرمجى الفاق سے يرمندوب حضرت كے سامنے أجاتے تودونون المتقول سے سلام کرتے ہوئے سامنے سے ایسے عماکتے جیساکرکو ٹی شوف زوہ موئے بخانج غلام بمبیک شاہ رحمۃ الشعلیہ سے جاکر بیعت حامل کی اورخلافت سے سرفراز ہوکریا دالہی میں شب وروزمتغرق رہنے لگے۔اکیکی ذات با بر کات سے مسيكر ول كرماتول كافهروم وا-أيى ولادت كماريخ العنت خواجدام الادبيار العلاهم برآم د بوما ہے۔ تذكره حفرت واحاما الرين اعرشو في تراييطيه أب حفرت حواجها مام الاوليا ، رحمة الشرعليد كے صاحر ا دے ادر حصرت خواجہ محد غوت رحم الترعلية بن كے نام سے رسوائح موسوم بے ۔ أن كے يد ربز كواريس ١٣٢٥م میں اُپ تولید ہوئے۔ آیکی ولادت کی اوسنے '' سینے زما بن حق بسید اہوا '' دوشنے می اور ک ہوابیدا^ء آپ مدورج امع کمالات ومنبع جمار فیوضات تھے ۔ادر زہد دلقو کی ذکر مرام فكرتمام مين ماسند برق تحلي قائم الليل اورصائم النها وخصائل كالملين كم خوردن كم كفتن وكم خفتن نظر برم رقاع بوش در دم خلوت درائجن كيميا نظرزودا ثرا ورمشابره حن کے سلابا تی سرب سے برواہ تخوت اورغرورکو دل میں بالکل حکم مہیں دیتے تھے جب ایکاس سرنی سات سال کا جوا توآب یا دِالی میں اسقدر مستغرق رہنے لگے مرکئ کئی دنوں تکسنخورد دنوش کی ہرواہ نہیں کرتے تھے ۔اورمحزت ومشقّت اور ر ما منت ہیں شغول رہنتے تھے اور حیب اُ پکاسن مٹریف گیارہ سال کا ہوا تب ہر ورت خائف ربعتم تمع اور خوف الهي سه اسقدر روت تمع كردا من تر بروجار تما اوركئي دانوں ك نرسوتے - اگر ميمي كفل ميلادشريف ميں أب بطے جاتے تو خلقُ السُّرائيكا ذرق وتوش وخردش ديحمكر دنگ ره جاتے تھے برحزت صوفي مدرالدین صاحب آیی والدین معے اکر فرمایا کرتے تھے کرتم اس سے کو فیفل میں نرجانے دیا کرو۔ ور نرکیمی نوف کے نعروں سے اسکا کلیجہ پیدے جائیے گا۔

بوكردد كريجاكتاب ادريسجه يمرحم ككرد يحقة دبيته تحفيجنا نجذفا برسيكه برعذوب درپیش سانک سے توکوفلہ سٹیر ہوا ایسا ہی ڈرتا ہے جیساکر یہ فیڈ و ہے خوا عبالِللطيف رج جوك قطب حودهيور تمة وُرتِ تمع عام لوگول كوير وسيُعكر برا أبكانت ال مقام جود ميوريس ماريخ ٢٥ رحبادى التابي هي السابط یوم دو مسبر کومبوا . اوراسی شرخانه بعنی سلیها ن در باری*ین بد*فون مبویم م انَّا مِثْرُوا نَا ایسر راجعون .. أیف این زندگی میں ایٹ اجانسٹین پیرخواجہ امٹر بخشع ونبخثوجي كوبناد ياتما بيريخشوبابائ ايناجا نشين حفرت بيرنظ خمين صاحب كوبناديا اودحفرت بيرنظرحيين صاحب في إيناجالشين حفزت بيرخد مديق مهرور دی میاحب نیروُ صغرت قانبی ممیدال بین ماگوری روجهو فقر حقر کے نا ماہو آ بين ابني حيات بي مين بناديا تماا در اسي طرح قاضي ميد من يق مناحب مهرورة _ ایناجالفین بیرندیم الحسن نواسی حفرت نظر حیین کواینا جانشین اینی زندگی میں بناكر حق من إد كي مسير كرديا-مقرياً الأوليا بواجاماً على شاجعته عنوي عنية موائع تم كالتغرية خواجه فيا بنوث تفن تعبنوي دحمة الترعليه نقل مبكر بهمادك أباؤواجدادكم مختقه تذكره الماالاوليا وخواحبه الماعلى شاه حضرت غوث محدماحب کے دارا ہوتے ہیں۔ جوحصرت شیخ وجہ الدین ابن عزیزالدین ابن شیخ مونی حیاالدین ناگوری دمرًا لنرطلرک اولادسے جوتے ہیں۔ آب مستری حیس پرا ہوئے جب أ پ برّے ہوئے توعلم دین مامل کیا اور مجسار حصول علم میرک آلماش میں روانہ مه فزالتوارخ من ۱۰۱ تا ۱۰۵ فرالتواریخ ص ۱۰۶ تا ۱۱۸ <u>-</u>

BEBBB BBBBBBBBBBB الغرض أب نے استعدر ریاضت اورعبادت الہی کی کہ اُیب مرتب ولايت بيرفائز عوئےاد رئفس شييطان كواپيزاغلام بنا ليا تھا ادر حقيقت نورالٽي زيادٌ مستنا بذه حقيقي دكعلا في ككاجون جون استغراق برُّمِصاً كيا او دَرُامتين سينكرُون آپ سے ظاہر عونے مگیں تو گراموں کو لاہ واست یہ لائے جب زمان و فات قریب بینجا عیب کینیت تھی ور رزر کے کے اضلاع والوں کو ازخو دمعنوم ہوگیا کر آ یا کے دما ت کی شب شہرتیں جنوں برتمام جگرنورای نورنظراً رہاتھا خاص کرمیا ئے تیام اورجائے مدفن پرنور کے شعلے ٹوٹ رہے تھے۔ خواجه نج الدین رحمة الدُّعلیه فرماتے میں کم میں اسو قت حیدر آباو میں قیم تماا درا دبر بالا خانے کے چیہل قدمی کرر ہا تھا شب کو یک بیک نظر میری ہما بریری در دیکها کرنوانی ستون اسمان سے ما زین جمن حمینوں کی جانب استادہ سے مجھ لیتین ہواکر بھائی ستوقی رحمتہ التر علیہ کا زمانہ او فات اسی ستیہ ہے۔ اوراسی درمیا ایک آدازشووغل کی اورگریهٔ وزاری کی غیب سے سنائی دی۔ الغرمیٰ د ورسے بى روز بررىعر تاركے سب حالات منكشف ہوئے ـ حفرت بیرومرشدرسنائے دوجہاں بیٹیوائے کون در کا ب غوث زماں قطب دوراں مولانامتیاہ محرعب الرحمٰن سکٹرالمنان فرماتے ہیں کرجب آپ کا وصال ہوا۔اس وقت آیکے والد ماجیدا مام الادلیاشا ہ امام علی رحمۃ الشّابیٰ عیاد كاه مِن تھے اور تھيلى شەپىتى- يكايك حفرت نُوا جدامام الاولياد ميرے پاس اگر فرمانه كالم كُوانِيوات عبدالرهن بقول سجاره ميري نورنطر الختِ جُرخليفُه المهرن و فات یا ئی پرکہکرآپ نعش سیادک پرتشہ دینے ہے گئے آپ اکڑا پنی حیات یں فرمایا کرتے تھے کرحیتنگ میری قبر پرحلوۂ یا رز ہوگا بچھے زیرمزار قرار زموگا سبحان الشركيابيارا كلام سے -

أي عزيزون مين تونوى عزيز عنم لدين صاحب بهيلوار وسيركسي عدده يرمُتاز تماك دفع انهيس ايسانعته أيأكرمند دسيراك بُت كانتكيس جوا کے قسم کرچیک دار تبھر کی تھیں آینے لکال کر پھینک دیں ۔ مگر ساتھ ہی کیدایسا خوف آیک فاری بمواکرشب کو بخیار موکشی ۔ آپ نے شوقی رتمنا تشعیلیہ آبِي تعنيفات سے بہت س كتابر، تبنس أن بي منعت وح نِست كى تمنج يهما بو بعض غزييات ميں بيرحن بيس ديوان شوقى نهايت دلابسسندا ورسار كامام كافخوخ ے ۔ اوربہت سی تسانیف تسوف میں ہیں جومو تیوں میں شننے کے قابل میں '۔ الغرض أبدنه إليه والدماج رست و وسال قبل بشمره سسال تاريتًا ٢ جما د كالثَّاني بجلى شب منسائيكوا بي في وصال فرايا البكا مزار من حبنون مين اكيي والد مذكره خرسة فحرنوث رحمة الترعلية حفرت شبسًاه ولايت معبول بارگاد صديت الم دوم وغوت الوري سالك بالموش حفرت محرغوت رحمة الشرطليد عارف بالشريقبول باركا وحضرت ا ما مهلدین شوقی دحمته التریک آیپ مساحبرا درسی ا و رنوا جدا مامهان دمیا دامام علی شراه رح کے آپ یوتے ہیں۔ پر دانشٹس ایکی سنتھا کے مطابق مشتھا ڈا درسمت ۵ ۔ وایکری كو نبوزُل ، أيكي دلارت كي تاريخ ووستينخ بإشان بيه حبس سيمسن منه ما يوكا استخاج موالب أي نسباً زيد بن معنرة ترفادوق رضى الترعنه كى اولاد سين بسانجراب برے ہوئے اور بنالم مغولیت سے عالم ہوش میں سینچے تو ایکے نورانی جبرہ د، پاک شان بوید مون که جوکوئی ایک نظر دیجمتیا سشت در رد نبیاتان عبانت انهی

A. 我,我,我,我,我,我,我,我,我,我,我,我,我,我,我,我 یں شب دروز رہناا دیگریہ وزاری کرنامجردائکساری غریبوں ا درہیکسوں کے غم خوار دونوں پرشفقت شروں سے الفت بزرگوں کی تعظیم کرنا اپنا فرمن سجمتے تھے تحصيل علوم طاہرى أب في ادلين تواسف والدما جدسے كيا اوراس كے بعدر بوارى يس سيدعبدالعزيز صاحب سي معى علوم ظاہرى حاصل كيا اس كے بعد بير جن حو میں اگرِسیدعنا پر جسین ما حب اقی علی کی تحیل بودی کی اور بالمنی علم سینربسینہ اپنے بزرگوں سے دوانت میں ملا تعاصندت وحرفت کی بہت سی کتا ہیں آپنے تصنیفہ کیں اور علم تعنیہ وفقہ عربی فارسی کے بورے عالم تھے ببداز تکیل عامی ظاہری کے آپ باطنی علم کی طرف متوجه بوئے اور بیر کا مل کی الاش میں مرتوں جویاں رہے دن رات کا کوستش کے بعد یہ صمراً یکے آباؤا جداد کی واثت میں متعدر تعااس کے أبينايغ والداجد كحيات بي بن أن سے تنرف بيعت حاصل كى اوراس رسينه بسينه سے اور دنین تمينيہ سے مالا مال ہوئے۔ آيج سلساء ببعث كا اجراس طرح بواحسرت محد غوت رصيفه اپنے والد ما جدا مام الدين احمد تخلص شو تى و و خليفه احضر ت ا ما الاوليا وخواجاً مام على شأه كه وه خليعة حفرت غلام بمبيك شأه ردا ما ن النَّه كه و وخليفه معفرت شاه بالنحرك وه خليفه حفرت شاه محد فاضل كو وخليفه حفرت شاه بحيك امان انٹر کے وہ نعلیفہ حضرت ہیرواؤ دے وہ خلیفہ حفرت شاہ قحدصار ق کے وہ خلیفہ حضرت الوسعيدك وه خليفرشاه نظام كے وه خليفه حضرت جلال الدين كے وه خليفه حفرت عبدلقدوس كح وه خليفه حفرت سنخ محدك وه خليفه سنيخ عارف بالمديك وه خلیفه حفرت شاه عبادلی کے وہ خلیفر حفرت جلال لدین کے وہ خلیعہ حفرت تنمس الدين كروة لليغ الدين كروه خليقة خرت فريد الدين كروه خليفه وفرت قطب الدبن کے وہ خلیفہ خواجہ خواجہ کان خواجہ میں الدین اجمری حشتی رحمتہ انٹی علیہ کے اسی طرح آ بچرچار وں سلساوں سے خلافت کا مشدف حاصل تما الیّنے

جبتین للیں بطرز نوتحریر فرائی میں ایکا کلام اکر مول ۱۱ ورف وف میں سے اور غزىات أيى توحيدين بي أيكى تعدان سيبت من بي تفنسل المنظ فرائیں۔ ساج الغقرا، جلوہ عشق بنار ایک شادی منرت نبی کرم صطالت علیکا وسلم كااو جبزيامه بي به فالمرة الزهراء رض متعزا كاا ورسهاك نا مري بي محديمة التجرئى دنسى الترعنه أكا ا ورسى حرقى عوت وعرة وعيرة مسنعت وحرفت كى يمك منتي كتابي أين نسنيف فرائي اورتسوف مي لا تا في كلام أيكا منظوم مع منماان سب کے آپ سے بہت سی کرامتوں کا بھی میدور موا ۔ آبی تعمرات مصعلق بن معنول مي منسل دركاه مريك موان يحادد ادكا كحدوا بآموا عِنا- أبِين مَن بُرار روببر مرف كركا المست تِت كرواني جوكر وه بهت شكستر ہوکیامتا-ایے دست مباری سے ازم نونعمیر ہون ا درا بنے اس کا تارني نام رُنَانِي كُويْسِ رَكِعا حَدْت شُونَهُ فَاكْنِ رَشَرْبِغِيهِ عَنْلَ خَالِهُ كُوسِ ہے جوا بیٹی یا دھا رسلا اعلیٰ نمونہ ہے ۔ (از سوانع عمری حضرت خواجه فحد غوث حمین تعبنوی قالمی قدیم دیمک فورده (ا حضرت علامته برعلا إلى المحصحصنوي الثعابة مناظراسلام حفريت علامه بميطلا الدين احد حفرت امام لاوليا ، انم على شاه تارس سرؤ کے بیست ول ما در داد حدرت ام الدین شوق رحم التر علیہ کے تھو تے ما جزادے اور قبطیب وقت تھزت حاجی شاہ محد غوت علیالبرجتر کے برا درخور داور مرمد وخليفه إن أيكي ولادت مبادكه ٢ جادى الاول من المايع مين موي على ظاهرو بالن د دلوں سے آراستہ و ہراستہ ہے موا عظم علاءالدین ، تنجیبے رحمت ہیمات فی وغيره كنابي أبى يادكاربي فلسفى بونك وجرسة فتلف تنيني بمي ايجاد

张建筑建筑建筑线线线线线线线线线线线线 فرائيں۔ رباب شاذی جوائب كے مشعلقين كالخصوص زبان ہے۔ وہ بھى أبيرى كى ایجادکردہ ہے۔شاعری میں شا دی تخلق فرماتے تھے۔ دوران قیام دالی بهود ونصاری اوراکه یا سماجیوں نیزقا دیا بنوں سے منافرے فرائے۔ اور أنهيں لاجواب كياأب سے بہت سى كريس فا مرموئ ، جن كى تغصیب در گنجیز اولیاد فارسی " (قلمی) میں موجود ہے۔ ۱ رصفر کیا ساؤ میں وصال بوا نما زمنيا زه حفرت علام نم الدين تبيتى سليمانى رحمة النيطييس جاده نستين ورگاه فتح بور شيخادا فى في يرطانى مزارمبارك درگاه حضرت الم الا دليا و مبنجعنون مين زيارت كاه خلق مع - أي عسب مع صوف في صاحراد المحضرة قاسم ولايت بير محدة اسم على رحمة السُّرعلية الله على حيات البيكاء كس كرية رب واس كم بعداً يح برَّ بوت مبلغ اسلام حفرت علامه الحاج بير فيحد بالشم دعمة الترعليه اس برعل كرت رہے الحديث ائع بھی حضرت مبلغ اسلام کے ہردوصا جزادگان اس سلسلہ کوجاری رکھے ہوئے ہی حضرت خواجرتها الدين صوفي حجن عبوى الثيار آپ مجی حفرت حوفی حمیدالدین ناگوری رحمتر انشرعلیہ کے بوتے شیخ وحیالدین کی اولا دسے ہیں سالک عزیزی جو ہرجستا می میں ۸ میں اد قام فرماتے ہیں کر قصبہ جمن جنوں راجستان کے اُن مشہور ترین تصبات میں سے بع حسکی او بی جائے ملے منجله دیگرایم امورکے برقصباس امریس بھی شان منفرد دکھتا ہے کر یہ بڑے بڑے ادبیا، کرم ادرصوفیا، غطام کا لمجا و ما دی ریا ہے جہاں خواجۂ خواجیکا ن سلطان الهند نواجمعین الدین شیتی سیجزی رحمة السطاعلیه کے بزرگ خلیفہ سیخ حمیدالدین ناکوری رح كى اولا دِكْرِي الإربع اسى سرزمن رشك جرح بري سدايك أفياب فلك بدايت طلوع بوا- يرسيرولايت كامهراوريه ملك بدايت كاماه صوفى حسام الدين علالرجة

THE PROPERTY OF THE PROPERTY O ك نام ناى يدموسوم بوا عوصرُ دراز سے سلطان اتباً دكين خواج حيدالدين ناگرى كادلاد قسيم بنجينون مين سكونت يدير تمي منطل يجري بن اينه وقت كياك صوفى منش اور فرشتر صفت بررگ حضرت عمادالدين عليالر ثمته اس بزرگ خاندان كى سربرستى فرمار سے تھے كە قدرت نوايى و دىعت سے أغيس نوازه كىنى مهارشوال المكرم لنولاج بروزجها رسنبه بوقت جاشت آييح يهال ايك نونهال عالم دحود میں آیا جسکانا مصام الدین و کم اگیا بہی بچرا کے چلکرخوا جرحسام الدین صوفی تاریز ز کے نام نای معروف غالم ہوا .خواجہ مادالدین ایک موفی ا درستوکل بزرگ تھے اُپ نے اینے فرزندار جند کو جبکر کریں بیا نا ہوگیا بڑوس کے ایک نالم باعل قائنی نوازش على ما حب كے حلق ورس ميں دافيل كرايا مِشعق استاد نے نہايت جالنشاني كساتوبرُصايا جندى دوني كيد سركيد موكة. اب مغرت عادالدين كواف نوزُظر كيلا علوم المن كى فكريون اس زمانے ميں دہى اور الذول صرف دومقام ہى ايسے تھے جو اعلیٰ تعلیم کے مرکز کروانے ماتے تھے دور دور سے طالبان علی تعیقی اُتے اور مرتسم کے علوم سف تعنید ہوتے۔ حيزت عادالدين كوجى إين يح كاتعليم كي فكربو كي أخرك إس ستال سباب كوافي نيك ادرتقى بندے كاس مسمرسى كا حالت برقم أيا اوراس شكل كا حل يون تكاكر حفرت عزت التدشاه صاحب عليام وتدكى تشرييف أورى قنستم بنجمنو ل مين مولً حفرت عزت النتيشاه مباحب اييندوتت كے ولى باصفا ا درمو في بے ريا بزرگر کتے أب تعبي محبره كي رمينوالے تع موست فاوائي ميں ديا عشهورتسر بے جناب سے فينن للهرى دبالني كا دوردودشهو تحااور نرادوں بندگان ندا آسيح فينن المستغين بورسے تھے۔ عبن حينون تشريف لائے ادرسسيد سے عادال مين ك المريبوغ الع يرسى عداب فا بركياكم من صاك الدين كويسنا أيابون كالمعالمة العالمة العالم

الما كوروها في تربيت ديجرجوائكي المنت ميرب پاس بائس ديدون اس وقت ایک عجیب واقعه رونما مواحس مطیعام حاخرین انگشت بدندل ره گئیس وقت كوعزت الترسفاه صاحب في فرايا كرعاد الدين ميري شاكرد حسام الدين كوبلا و يس السي يسن أيًا بول أسى وقت حفرت حساكم الدين جواس وقت محض دش سال ك تعے گھرسے یہ کہتے ہوئے یا برسٹ ربنی لائے کرچلئے حفرت میں حافز ہوں۔اسی عالم کم رستی میں میشعور کی بائیں ؟ غرف کی آپ یم رجب سندام بروز دوشنبه جمرت عرَّت النَّدينيَّاه صاحب كم بهم أه قعبه جُرُه تشريف لے گئے حفرت حسا) الدين نه اپنے پیروم شدی خدرت اویوم ظاہری و باطنی کی تحصیل پی سلسل پیالینٹی سال بسرکنے محيل فيوض اللي كربع بجداب أوخرقي خلافت عطا بواراد ربيعت كى اجازت دى تحنى د دوان تعلیمین حفرت ارادت استه شاه صاحب رقمهٔ استُ علیه سلاً بوری خواجهها بی در حيدراً بادي اورموالنا شيرخان دحمة الشعليه بينا وري عبي وسي مرس مونشين تحفاور يا رولين يد مرفوص وعدت تعى - حيب المسائد مين حفرت عرب السيناه ما وامل بي بوئ توخليفه ارشد في كارخلا فت وبيدت كى طرف دى توج مبذول فرائ بحفرت کے کالات باطن کو دیجھکرتام سلسلوں کے ذمیر دا رہزرگوں نے اینے اینے سلسلہ کا اجازت نامہ آبچو دیدیا کونبس کسیلے ہیں چاہیں بیعیت کریں۔ مگر چونکه أیکار جسان طبع الوالعلان نعت بندی سلاسل ک جانب زیاره تمار لهنداک اكتراكن بى سلسلوى مين مجيت فراياكرت - ايكاسله دكن مالوه كاشيا وار اور گرات یک میل گیانقا . ایلے بیٹار مریدوں میں سے چار مرید بیجب رمشہور و معروف بی مولوی محد واسل مها حب نا رنولی ، قامنی نتا را جر مها حب نگهانوی عبدالرجيم شاه صاحب عرف سلطان ا درشاه امام على صاحب حجن جعنوي رُإِن چاروں میں سے اول الز کمر تینوں بزرگ جو نکر پر دکسی تھے لہ زا اپنے مرشر ārararara arakarakāk (MANGARIANA) KARABAKAKAKAKA كابل مة فروز خلافت واجازت معيت ليكراين ابن علاقون كورخصت بوكي مسكر شاه الم على معاصل الرته جو أي خليفه بون كي علاده نواس بمي تميم أب بي كياس رسے اوربرا برہرومرشار کی مورمت فراتے رہے۔ یہ سعا دے آپ ہی کومامل مے کم زنرگی میں بمی ساتے نہیں تبیور ااور مرنے کے بعد قرب مرشد باتھ سے زجانے دی ۔ چنا نچہ اپکا مزاد پاک اپنے میرومرشد کے دومنے سے قدرفامیار ہواج میں دیار سکا ہِ عوام خواص ہے ۔ آييني وشوال الكرم منتظاه بروزجها رسشنبه بعدع واس جهان فالى سے عالم بقا کی مانب رحلت فرائی۔ ایک حقیقت کا اطہار کردینا فروری مجمعتا ہول وه بركر جنا ب اورجنا ب كافاله إن فاروقى كيون مهلاً اب راسكى وجرير سيركم جناب اسلساد نسب اسلام كخطيعة لأوم حنرت عمرفاروق رضى المرتعال عزا معے میں تسسس دیں بیٹرت میں ملنا ہے۔ دہزا آپ اورایسے خاندان فاروقی کہلاتے (جوبرحت ای من ۱۵ –۸) مضرت باباقدرت المشاهصا حيتي ابوالعلائي رحمترالتنعليه آب درگاہ تواجه سام الدین مباحب مونی علیالرحمر کے سیارہ لین سے جناب کا اسم گرای قیل می اونسال جدید مین آب با با قدرت اندشاه قیا که ام سيمشهود تمح أيكاسلساء نسرب وسلسلا بيعت ثيبتى يبتئت يس معزت خواجه سام الدین موقی تک بیزختاہے اسوقت موجودہ سجادہ تشین آیے برے 学学学学学学学学学学学学学学学学学学学 مو نی اخرّ سے ناگور میں بیا ہی گئی اوراً پیچ براد رشنا الله فاروقی کی صاحبزادی یعی با با قدرت استیناه صاحب کی یوتی نور کنور فقر حقر کات استریر کے سب صوطے ما جزا دے صوفی سلیمان اخر قارو تی سے ناگور بیاہی گئی ہے۔ (جومرحت می من ۷) حضرت محمرقا عرف شيخ جي حالي الوالعلان تا رت خيات قاسمي و ارغوان ابوالعلاد وركتاب للان التاركين مي مكها ب كرائيكا الم كراى ثمد قاسم وضويتي جي بقب ما ي سنرولا دت هي اله ہے۔ آپ شیخ زارہ انصاری ہیں۔ آیجے بنررگ شہر فتچور تصبیعت پوضلع سیخا والی ر پاست جے پوراج تھا ن کے رہنے والے تھے بعد میں قعربھن محبنوں منقل ہو گئے تھے ایکے والد ماجد کااسم گرامی حضرت غلام محد تھا جوخوا جہ عبدالسّرانصاری ^{رم} كى اولاد سے تھے يہ ليلئے طريقه انبكا ابوالعلائ نعت بندرية قا دريہ وحيثتية نظاميه بيادون سلسلول سع أيكوبيت وخلافت كالشرف عاصل مقا أبكا ببي النشي وطن جمجعنون تفاجب حفرت شاه فحدقاسم وجمة الشرى عرشريف چورہ برس کی ہوئی تو سومالے میں آیے والدماجد نے آپوایٹے بیرومرشادہے شاه عزيت التوالوالعلائ قارس الترسوجن كامرار اقدس قصر سرط مثيخا والى میں ہے۔ کی خدمرت میں میشیں کیاا و رعون کیا کراسکوا بنی غلامی میں قبول فرمائم السكح بعد حفرت ميان ما حب عزت الترُّعاحب نے اُپكو داخل سلسله فرما كر علىظا برى اور باطني كى تعليم سے سرفراز فرمايا - اور حكم صادر فرمايا كرتم حيد رآباد دكهن جاكر ابوالعلائ فيض معطالبان مق كوسياب كرنا تعيل تح بيرومرشد أب روسات میں حصرت عرقت الشرشاه صاحب کی فاح سیوم کے بعد حیدراً باد

and and the second seco كى جانب ردانه ہو گئے غزان مأب نواب نظام على خان بہا درأنسف جاہ تا في كے رور كورت مين رونق افروز حيدراً بادركن بوك حفرت سين ججاحالي رتبة الله علمه ف بتاریخ ۲۱ رسیح التان مراه این مطابق ۱۳ دبنوری سیم ۱۹۲۱ برسمی سال کی عمرین اس دنیا نے فانی سے مِردہ فرایا ہیاراً با دمحلہ ارد وشریف ایں حضرت کامزاراً ج ممی مرجع خلائق ہے بر ۱۲۸۷ ہے مطالق سائنا کے میں ایکے جانشین اول تعزت س*پاعِلی* شاہ قا*یں سرہ سحا دہ شین متولی درگاہ شریف* نے ای*ک بہت ہی خوانسور* سنگ مزمر کی جال سکتا ز داجستان سے تیار کرواکر حید دا بادلا کرمزار بیرنعیب کروا دی جسکی بارخ مصلایه. اس کربعد حفزت سید نا عمرعلی شا دا بوالعلائی کموس^سلات ير ابناجانشين اورقائم مقام وستجا دهشين اورتمام جا ئيداد موثوفر ديرداً باد دمن ا درجمنج منو*ں منلع شیخا وال کا دارت بن*ا دیا*اس کے بحد حضرت عمرعلی شا*ہ نے ، ام مفر المطفر ۱۲۰۲ هدمی این بهشید و زاده دا ماد کالی مغرب سید فرز ماعلی شیاه قایس سره کواینا جانشین اور درگاه حفرت شیخ جی حالی قیدس سره کاستجا دهشین و متولى بناديا اس كے بعد حنرت ميدنا شاه محد كريم الدين حسين جو صنرت سيدنا فرزند على شاه ابوالعلائي كحميقي نواسي بوت بي ٢٦ جمادي اخرو الساح مين أيي جانشینی وستجادگ کی سم اداکی گئی۔ (سیات قاسمی ص ۱ را رغوان ابوالعلائی س ۲۲ تا ۱۳۳۱) محضرت موقى شاه فيرضا بركى بوالعلائي تظالفان كتاب صاحب ارعوان ابوالعلاء ومطرازين كرحفرت يسرومرشد مذخلوالعال ك دلارت باسعادت بتاريخ ١٢ ربع الأخرين الومطابق ، برستمر ١٥٢٠٠٠ بروزينج شنير بين معرنيك ساءت بين موائي أي في سات سال كاعرين *ጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜ*፟

قرأن شريف خيم كرك دادالعلى اورجا معدنظاميرين عرص تك زيرتعليم رب اوراسي دوران استحانات سنتى فانسل اورعلى كدُنديونوري سيميرك كاستان مين إس بوئ شوال المصلاهين سقري كودت حفرت كرم الدين حيين ما حب سجاده نشين ومتولى درگاه تيخ جى حال ن ائبخايناجانشين ئامزد فرايا. اَ پُواپية تايا حفرت سيرناكريم الدين حيين صاحب مصبعت وخلافت كالترف بجماعل سے رحفرت موسوف کے دسال سریف کے بعد بروز فاتحہ سوم حسب دسیّت ورواج خاندا ہی ١٧ جمادى الأول من سيل صطابق ١٢ جون الهوائ بروز پنجشنبه أيبي رتم جاتيني انج) بالئ اسوقت حسب رواج خاندان حصرت شيخ جي حالي رثية السّرعليه كاخرقي اوركلاه مبارك يبهناك كئ اورعامه بالدهاكيا. يدرسم جانت يني أي عجة وحرم حضرت موفي شاه محد عزیزالدین رحمة النه علیه خیواس وقت اکی نحاندان میں بزرگ او دعالم باعمل شخص تعے ۔اینے ہاتھوں سے انجام دی اس موقع پر بھی سابق دستور حيدراً بادے تمتا زمشائخين كرام اور والستى كان سلسلہ ومعتقدين آستا نہ عاليه موجود تھے۔ برخاص وعاً) جوش مستریں مبادک با دمیشن کررہا تھا۔ آپ شعروشاعری سے بھی دہسپی رکھتے ہیں او دہبروشکر کیروانک دی اسم بامسمی آیکی خصوصیا بی ذاکر شاغل، پا بندصوم دصلوة بین برب بی مهمان نوازا ورحلوص ومحبت كم بيجربين كاتب الحروف فقرصير صوفي فحداليب تارك اكثر وببيتة حيدرأباد وكن كاجلاسون مين مشركت كرتا دمهتا بي فيقر كا قيام بمجدى بعونے کے نالجے آیئے ہی دولت خانہ پر رستا ہے بجوفقرسے مہرت محبت رکھتے ہیں ایکے اخلاق کمرکار کی تبنی تعریف کیجیا کے کم ہے۔ اینے مریدین ومعتقدین کی تعلیم و تربیت میں بڑی دلجینی لیتے ہیں۔ آپ نے اپنے خلف اکرصو فی ڈرنظوز على ما جِذُعرف مّا درشاه سلّم ٰ كويم جادى الاول لافسالة مطابق يتم منى لا وا يَحِ

دودان وس *حفرت شیخ جی ح*الی دحمة الشرطه علما وکرام اورسشانخین عظام اور وابستگان سلسل كه و و دگى مين اينا جانشين امز رفراد إسے -اكتماب ارغوان الوالعلا دم ١٥٢ – ١٥٣) ستينغ جُن الى كى سجا دكى و توليت شنیج ی کال کی سجادگی و تولیت پرنیگون صوفی کیسے ف انبر مبوئے ؟ حفرت شاه محدمًا سم عرف شيخ جي حالي ابوالعلائي رحمة السطير كي سجاده في و تولیّت پرنبرگان *حفرت ک*لطان التارکین کیسے فائز ہوئے -؟ -تذكرهٔ سلطان الناركين سينتل بيئة غنى مررب كرهنرت شاه محد قاسمالعروف تين جى حالى ابوالعلان سلسله كايك بمبت برك بزرك كذرك حفرت موصوف كادهن بمي تمن تعبول شيخاوال دامبة مان ميد. أب اين بيرومرشد مفرت میان عزت الدُّشاه بحرمشریف کے حکم کی تعمیل میں برا ذِنوا ب نظام علی ماں بہادراُصف جاہ تا نی حیدراکا دتشہ لینے لائے (۲۱) سال کے دشہ وہ ایت فراتے رہے ادر ۱٫۲۹ بیح التانی مشسسات کو بنرا زنواب سکندرجاہ بہا در آسف جاه تالت ومىال فرايا أييح جالت ين حنزت عمرعلى شا دمسند فعربير حبوه افروزره تر لارجادی الثانی هو الاح بمقام جمن فهنون دامل بحق او نی رفعات سیدعرعلی صاحب نے ابنی منملی مساجزادی مفریت تہیم النساد کو حفریت صوفی عبدار حمٰن مها دیج عت دیکاح میں دیااور حضرت سیرغرعلی شاہ صاحب کی ماموں زاد بہن ربعنی) حفرت سیخ جی حالی میاوب کے براد رکلاں حفرت ببسرالدین میاوب کی دختر) حفرت منالنساديگم في اين ما مزاري عليم النساد كو حنرت مو في خليل ارحن مها دب (برار دخورد حفرت صوفی عبدالرحمل ماحب) کے عقد دنکاح میں دیااس دستہ کے

出现是是是法法法法,是是法法法法法法法法法法法法法法 بعدى خاندان حفرت شيخ جى حالى مداحب سے بيرزاد كان ناگورى اولا دسونى ميدالدين نالورئ كاتعلق بيرا مواحفت ميدعم على شاه نابنا جانتين حفرت سیدفرزندعلی شاہ کو بنا یا حفرت شیخ جی حالی کے برادر کلاں ببرایدین کے تحتیقی تواسے تھے ۔ حض سیار فرزند علی شاہ نے اپنی صاحزادی حفرت میدوالنساء كوحفرت محدر شريف صاحب كيعقد منكاح بين دياجو حفرت عبدالرجن صاحب کے دوسرے ماجزادے تھے جن سے حفرت محد کم کم صاحب تولد ہو کے محد خت موسو كى على قابليّت اورخاندا نى عظمت دوقاربهرجال ان جاخوبيوں كے بيش نظرآپ کے ناناحفرت سید فررند علی شاہ صاحب نے اپنا جانشین اور حفرت شیخ جی صالی صاحب كاسجاد لهثين ومتوتى بنايا يعفرت سيخ جى حالى صاحب كے برادر كلان حفرت بسرالدین صاحب کی نواسی حفرت علیم النساء (زوج حفرت خلیل الرشن) کے نواسے حفرت صوفى يسين على صاحب مح خلف الرشيد حفرت صوفى شاه فحد صابر على صاحب مذ فلا العالى اب درگاه صفرت شیخ جی حالی رحمة الشر کے موحورہ سجارہ نغین ومتوبی میں-حضریت سجاده صاحب کی شادی دخر مولانا سیدمولانا سيدموسى قادرى صاحب سے بيوئ جوسلطان الادىيا چىفرت غو بې عظم فيوب سبحانی د ضحالسٌ عز مرام (۲۷) ستامیسوی واسط میں بوتے ہوتے ہیں۔ الحمه دلينزا حغرت سجادة ين صوفى فحدصا برعلى شاه كوتين صاحرًا دي ادر ایک مماجزادی ہے جنکے تاریخی نام یہ بین ؛ ۔ (۱) مظور علی اجد (۱) احتشا) على شاكر ـ (٣) در اخت ن صنعت (٢) ذاكر على دانش مصرت سنيخ جي حالي رح محلّه ارد دستریف حیداً با در دکهن آندم ایردنش می اُپکامزار ماک مرجع خلائق جے۔ (کتاب تذکرهٔ حفرت سلطان اتبارکین خواجہ صوفی حمید اندین چشتی فاروقی ناگوری قدس سره م ۲۷/۲۸ رمطبوعه دخن حیدرایاد) inghananan kananan kak

ANAMAN MANAMAN يَادِجِفِرُجُودُلِغَالُ الْمَا قَادِمُ عُلِيَّةً حرفرت جمود بغیدادی قادری نام کے ایک بزرگر سیروسیا وت کرتے ہوئے ہند دستان میں جلے اُئے اور پہاں کے فخصوص مزارات برحا فری دیتے موے ابر شریف سنے اور و ہاں سے اُسے خلیفہ حنہ تسلطان التارکین ناکور*ی*ا کانام نامی اسم گرامی سنکر ناگورتشریف لے آئے محاد تعما بان کی بڑی سجد اس اگر أب نے تیام فرایا اس کے بیاضونی حمیالدین ناگوری دی مزا دا قدس برجالیس روز یک معتکف ده کرفین دوحانی سے مستقیعی ہوتے رہے ۔اسی درمیان قیام ناگور میں قوم و تعابان سے چیند حفرات آپ سے مربد بھی ہو گئے آپ نے حفرت عدالقادرجلانی دعة التعلير كم موئے مبارك اين إن مرمدين حفرات كو عنایت فرائے ادر دمیت فرائ کران موئے مبارک موخفانلت سے دکھنا اور کیا رصویں شریف کے مینے کی گیارہ تاریج کو حضور غوٹ یاک کی فاتحر لیگاتے رمنا انت دانترنم لوگ تبینهٔ خوستحال رمو گے۔ وہ مو کے مبادک غوت الاعظم عرمہ دراز تک اُس بڑی مسی وقعاً با مین مفوظ رہے مگراب نہیں ہیں اسی دورانِ قیام ناگور میں ایک بزرگ نيك سيرت سيخ شير في سهروردى بيرة حفرت قانس خيد الدين مايق ناكورى كومريد بنايا. اور فلاذت سے نواز كرأب نے جو تركات استے بير ومرت سے آ بکوحاصل مہد کے تھے وہ اُ یکے پاس تھے۔ایک جبتہ سٹریف مینی بیر بین مبارک غوث الاعظم ادرایک اُن کا توبیه اورایک شاہی فرمان حسب بیری با دشا ہوں ک مهریں نرت ترمین یه فرمان فجهة غوٹ یاک کی سند میں تما ، اور خلافت نامه تحریبیہ فراكر أینے سینج مشیر فحت سهر در دی دیموعنایت فرمایا ریر تبرکات جو ጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜ

学学学学学学学 سٹیر فحر کا مہرور دی کے اولا دکے پاس تھے۔ فغتر حيقريكه والدمزحوم بيرعيم لاتغنى سجاره خنين دركاه صوفي حميالدين رحمة التعظيمة ببيربش الدين سهرور دى مرحوم سجاد هشين ستيخ احدظ الدين خلف الرسنسيد حفرت قاصى حميدالدين صديقي رحمة الشرعليد كياس وينكم تحق راب يجي انکی اولا د کے باس موجودیں ۔جربہ مٹریف بیارین بیمان بیروسٹگیراورٹو یہ اپنی اصلی حالت می محفوظ میں اور مرسال رستے التانی کا گیار صویں سٹریف کے مبینے کی كياره تاريخ كواينے الم خاندان كوزيادت كروائ جاتى ہے۔ ايك مرتبه حفزت مولانا کلیم اشرف صاحب مدخلہ العالی چند علمائے یاسنی کے ہمراہ فقرح قریک غریب خانہ پر تشریف لا مے اور فرانے منگے کہیں نے عمر رسیدہ ملتانی آہنگان ناگورسے شناہیک آب کے پاس بیران بیرعوت الاعظم رضی الله یعب کا عنه کاجیة شریف سے مجھے میارت کروا یتے میں نے اپنے چیا باربیٹ الدین مرحوم کے گواطلاع کی و یا ل سے اجا زت ملغ براس فقرن ان ما م حفرات كوليجاكر بيراس سنريف غوث الاعظم كي زيارت كرواني معفرت كليما شرف صاحب نے جبة مبارک كو سرپرر كمااور أنحييں بند كرك كيديرها اس كيبدأس بيراين سارك كوحيدما اورا بحمول سدلكايا این جیب سے عطر کی سینی نکالکر عطر پیرائن مبارک کو اپنے اسوں سے سکایا باسنی کے مسی عالم نے ایکواکی طرف لیجا کر دریا ونت کیا کہ براہلی ہے یا نقلی حفرت كليم الشرف صاحب في ال كرجواب مين باواز بن فرما ياكر اللي اورنعتلي مين بمنوب سيمحق بيس يرجبه تشريف أسلى ع اورآب حفرات ايني واغط تقرير مين اسك باريين عوام الناس كوستلا يأكرو-حفرت فمو د بغداد کا جب ناگور شریف سے رفعت ہونے گے تو آ یکے مربد و خلینے حفرت سنے مٹیر فورسہر ور دی صدیقی نے آ پکو بتلا یا کہ ناگور منلع میر

。 《新聞新聞報報報報》, 《新聞報報報報報報報報報報報報報報報 ایک قسیہ دوحل ٹریف کے نام سے شہورے جہاں ہما ک^ے بزدگ قاننی حمیدالدین سهروردى صالقي مربايد دخليغه حضرت سنهاب الدين سهروردى وضى التدعز كالايا بوابير بين مبارك بعنى جبة شريف حفنو معلى الله ينعالى عليه يسلم كام آب د بان جاكرز بارت كيميئ بجبة رسول معبول صلى الشدىعالى عليه وسلم كانام سنتے سی ای اناکورسے روانہ ہوکر دوحل متریف بہنچ گئے۔ اوراولا د تامنی میدالد ، اگوری سبروردی سے الما قات کا شرف حاصل کرنے کے بعدای نے اُن حنرات سے ایکر نے جری شریف کی ریارت کروا نے اولا د قائمی میا حب نے فرایا كراگرآپىل بمعرات كوآجاتے توہم أپكوجية خريف كى زيارت كروا ديتے اب تو آپكو اُسُندہ جُعرات کک پہانپرتیام فرا نا پُریگا۔ اُپ نے فرایا میں اتنے دوریہا نپرنہیں دُک سکتا قاضی صاحب کی اولار نے فرایا کہ اس بررگوں سے میں اصول حلاار ا ہے۔ کہ جمعوات جعد کو زیارت کر واتے ہیں یا مخصوص مترک بہنوں میں کرواتے ہی آپ ہارے یہاں ہمان ہیں ہم آیجے لمعام دقیام کا استظام کردیتے ہیں۔ حفرت فمود بنادى ح ف أن حفرات مع بت الركياكم أب فيع اسى وقبت زیارت کروا دیں مگرقائنی صاحبان نے صاف ایکاد کردیا کرم اسے بررگوں كائمول كونهيں توركتے رتب حفزت نمود بغدادى وجس جرويي جبة سارك ركما بوائحا رأن كےسامغے شيمكر كچه برفضا شروع كيا اورا نحميں بندكر كے حب كموليں توبيراين رسول مقبول ملى الشينل دساركا وہ سندوق كوآ كے سامنے ركفا وا يا يا أين المينان سے زيارت كى اور اس كے بعدجة خریف کے مندوق کو اپنے سر پراٹھا کر چلنے لگے تو قائنی میا حبان نے ایجو گیر لیااور کنے لگے کہاں لیجاتے ہو؟ آپ نے فرمایا کرمیں اس جبتر سول تعبول

چاہ بارش گرنی مویا طوفان مورن مویالات اس اینوالے عقید تمند شخص کو وہ *بوگ فوراً زیارت کروائینگے اولادِ قاضی حیدالدین نے کہا تھرسیئے ہم*اینا جہ مبارک كاصندوق جره شريف مين در كھتے ہيں كرجرہ كے اندوس يانہيں پر كہكران توكوں نے حجره كا قَفل كهولا اور هجره مبارك مين ديجها توجية شريف كاصدوق اندرنهين تھا وہ لوگر سمجھ گئے کر ہیشخص توکو دفی دلی کا بل معلوم ہوتا ہے بہتام لوگ آپ سے عاجزی وابحساری کرنے گئے کرہم سے غلطی ہوگئی آپ نہیں معاف فرا میں۔ اسپے عض كياكر خيرتم وك قاضى حيد الدين ناكورى في اولا د مواس سائيس آپ حفرات كالعرابه وأبحريب بمريح يبجته مباك سنط برآب توكون كووابس كرنا عون كرتم توك ائنده کسی بررسی زائرین کوچاہے وہ اُدھی رات کوائے سردی کاموسم ہویا موسم گرا أب اسى دقت أنيوا يستحض كوزيارت كمروا دو مح كسى أنيوا ليشحف كموا كارنهيں مرو گے۔ اس کے بعدسے آئ تک یہی دستور جلاار یا ہے کم کوئی بھی پر دلیسی زائرین زیارت محلئه اکھا ماہے توجاراً دی *اگراشی و* دیت اس شخص موزیارت مروا وسے ہیں۔ بسرعبدالجبارسمروردى مرحوم كياس ان محود بغدادى كاعطاكرده وه خلانت بامراد رشابی فران فقر حقرنے ان کی زندگی میں دیکھنا جا ہا تھا مگر مرحوم نے دکھلانے سے انکارکر دیا مرامقصد حرفِ اتناسا تھاکائس فران کی نتل ابنی اس کتاب می*ں تحریر کرد وں -* النّدیّعا لیٰ مرحوم کی قرکونور سے بحریہ (اکین) (تعلی کتاب یا د داشت مزادات ناگورص باسترح رسال عبدالنبی المسمی به طریق معطفوی صف ۱۵۰ م ۱۵۰ م ۱۵۰)

TTI KARARARARARARARARARARA بإدحفرت شهاالدين طبي عليارحة بزرگوں سے روایت سے کہ ایک بزرگ حضرت شہاب الدین قبی نام کے جوبرے جیدعالم وفائسل اورعامل وکامل حافظ قرآن اوراینے وقت کے بڑے زبر دست حاذت بمی تھے۔ آپکا تعنیف کروہ ایک دسالہ منظوم فارسی تلی فقیر حقرے کتب خاندیں فنواہے جس کا نام فرہنگ طب اس دسانے کے سرورق بركهما واب رو فرمنگ طب شهابی الاتعنیف مولانا شراب الدین ناگوری رتمة السُّعليه فيرك والدفحرم فرا ياكرت تفكواس كناب كابراك نسسخه فرابالجرب ہے میں نے مئی مربینوں براز ایا ہے ۔ یہی بات ایک ناگورسے بزدگ جن کانام ابراسيم شاه جمانتشبندى تمااددنا جزنخكن فرات تقر جنكواس فقيرنے ديجماسے مجرسے بڑی محبت دکھتے تھے ۔اُرچ کے تعزیب اُ ہم سال قبل میرے یا س تشہیب لائے ادر فرانے لگے کہ صام زا دے میا حب اُسے پاس رسیار فرم نگ ہے ہے۔ حضرت سنهاب الدین طبی کامیے دہ مجمع د کھلائے اور کینے لگے کم میں نے ایک سخر أيحم كموتيا بندا ورجام يحيول كانس رسالي سے تمبات دادا قادر خبش سجا دہ شین ما دب مرحوم کے زار میں بوٹ کیا تھا وہ پر چر کہیں گر ہوگیا ۔ می^{نے} وہ رسالراً بچر دکھلا دیا اُنہوں نے وہ نسسخہ نوٹ کرمیاا در فرانے لگے کر پرنسخہ تیری دف ہے۔اس کے بعداس فقرنے بھی کسٹی تسخوں کومر مینوں پر آزا یا اُن کوشفائے کئی انہی مولانا شہالیہ ین طبی کا ایک واتع حوفقر کے والدُحرم نے اپنے والد بررگوارسے شن دکھا مقا معبکوشنا یا کرتے تھے کہ ناگور کا رہنے والا ایک لڑکا ﴾ آچے باس قرآن شریف حفظ کرنے آباکرتا تھا۔ آپ نے اُس طالب علم مرکے

كوچيش، يا چيديين پارسة حفظ كروا ديئ تھے۔ ايك روز ا چانك ايكی طبيعت عليل ہوئی اور آپ السر کے بیارے ہوگئے اللہ تعالی اسی قبارور کونور سے محرفر مالے ۔ آبین اس طارعهم کوایجی موت سے براصدمریہ بیا اور وہ دن بعرر و تاریخ اوردات کوئی دوتے روتے ایسکی آسکولگ گئی کی اربختاہے کہ وہ بزرگ استاذ فرار سے بیں کرتم الکل مت کھرا گیا در را ت کوعث ای نماز کے بعد میرے مرار برائبا ناوه طالب علم دوسرے روز رات كوبجد نمازعتا وا يكے مزار سرىي برحلاكيا كيا ديجتا بيركه وم بررگ استا دنتريف فرم بين اورائس طالبعلم كا انتظار فرمار سے ميں - آپ أس طالب لم كود كي كربہت خوش موئے اور فرمانے کے کتمہارے تھروالوں کوا ور دیگر کسی بھی سنحص سے یہ دار فاش مرت کرنا اورروزانه دات كوميرے ياس أتے رسمنا بقايا يارے تجم كو حفظ كروادو سكا آب في تنين چاروزين بغايا پارے اسكو حفظ كروا ديكاس كى بعداس طالىعلى كوسى نظرنهين أفي - أيكا مزاراتدس موفى حيدالدين جشتی کے بلند دروازہ کے سامنے نقارخا زکے پیچھے جوایک یا نیاک آڈ باش کے رنوں میں بہتی میے جسکا پانی کیندانی مالا ب میں جاتا ہے اُس آڈ کے او پرایک يليه بنابوا ہے جس كے كنارے پرايكا مزار شريف بنا ہوا سے بهمارے والدسمي تمیمی اُس مزار برماکر فاتحہ برصفے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ یہ بزرگ بڑے صاحب كرارت بزرك بهي تم يحبى تنجى عبى جا كرفاً تحريثه ما كرو ناكور كركى عقد تمند ر توک یا کے مزار پرحا فری دیتے ہیں اور چراع بتی ویزہ بھی کرتے رہتے ہیں لوگون موفیض موتا ہے۔ (قلمی کتاب یا د داست مزارات ناگورسی) (ناگوری سنهورو تروف خانقاین اور مقابر و مزارات) あれるがあるなるが あかながらあるあんちちん

ما حضا کی ماعیات او کارا ا ما حضی انجمال کی نشاه با با می روب بیت می برترالترعلیه آب این زاندے بڑے یا نے کے بخدوب گذرے ہیں ترصوی صدی میں آپ حیات تمے اُج کے تقریباً نوتے سال تبل آینے وسال فرایا چونکہ اُج ک كسى كتاب بن أييح حالات زيركي درج نهين بوئ جيساً كوفيرت اين بزركون س اورديگرمعتر لوگوں سے أيح متعلق سُناكيا تحريركرريا بوں برے ساحب كرامات مجذوب گذرے بن آئ بنی ناگور وبیکانیر کی عوام کی زبانوں برایکی کرمتوں کے چرجے ہوتے رہتے ہیں ۔ ناگورا وربیکا نیر کسوا سال کے عمریا فتہ ہوگوں ئے آبکو دیکیا ہے فیقر حقر نے اگو رکے تمریسیارہ حفرات سے آبجی کامتوں کے سینکرو وانتعاب سنے ہیں اکب جوزبان سے فرما دیتے وہ ہی ہوجا تاصب ناگور کے تمسى فحلِّه منه أيكاكِّذ رمبوّاعورتي كها نائيكه أَكِي سامنے حافز ہوجا يأكرنيں تحين إكر الاده ہوتا تونوش فرالیکرتے .ورنه فرا دیتے تھے کروے کمٹرے اس کھانے میں کرٹے بيرا الموجات _ راجستنان كے شہريكا نيركاندراكك مرزا خاندان رسما ہے _ جوحفرت احليلي بابالجندوب كابترامعت قدمتها اورأب مبي إس ابل فأنذان کے افراد سے بہت محبت مرتے تھے۔ الهیں مرداخاندان والوں کے بہاں جاتے تو قیام بھی فرالتے تھے گویامیکا میرے دیگرخاندان بھی آپ سے بہت عقیدت رکھتے تے اس مرزا خان دان کے ایک فرد حن کا نام مرزامعین الدین تعااس فقر سے بمري فحبت وتحصته تمي جب بجي بيكانيرجا تاتومرزامعين الدين مرحوم كحركر مزورجا تاادركهننوں أن سے گغت وستنيد موتى رئىتى تھى آپچوا ورا بنى تركي حیات کوحفرت احدعلی با با کے سینکم وں کرامتوں کے واقعات زیانی یاد

تھے جو میں نے کئی بارائنی زبان مبارک سے ننے میں آئے۔ کیو کو مزامتین الدین بڑے قالی شخص تھے اورائکی یاد داشت کی حتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ ایکو سينكرون اشعار فارسى اورارُ دوكے بمي حِفظ يادتھے جو دوران گفتگو دہ بيش كرتے رہنتے تھے مرزامعین صاحب كورہ اشعار بھى يا د تھے جواكڑو تبیشندا حرعلی بابا بٹر متے تھے وہ چنداشعار فارسی اور ار دو کے جواس فیقر کو مزا صاحب نے المعوائ تع أنفريس بيش كرو كارمرا صاحب كي زباني جوسينكرون واتعات اتبى كرامتوں كے فقر نے سنے تھے وہ تمام يہ فقريهاں پر تحرير نہيں كرسكتا كيو كمكتاب کی ضخامت بہت بڑھ بیکی ہے ۔اس سے محذوب با یا آثار علی کی کرامت کا ایک واتع جونا كور راجب تعان سے تعلق ركھتا ہے جب كونا كوركے كئى بزركوں سے سَنامِ - برا دلجب اورتعجب تيريع پيش مردية ابون جوحرف بحرف لجهاد الكوركا ايكشخص جنكانام موسى جي تفاقوم سے جينييے تھے دسيا سے بيار بوكئه ان كے والدمرحوم حبيكا نام استحيل جي تھا حِن كا واقعہ سے مصوفي حميدالدين ناگوری کی درگاہ کے مفل خانے کی دلوار کے سیچھ اس کے قریب نوٹ سے سال قبل ایک تالاب تفاجسکو ہا یا نادی کہتے تھے بارش کے موسم میں اُس تالاب کے اندر یا نی بحرجا تامتها آج بھی یہ مالاب اُسی نام سے مشہورہے بجذوب احمد علی بابا نان کے یا تی کے اندر کھرے ہوئے تھے اورا پنے دونوں ہا تقوں سے اپنے سر بر یا ن گرا رہے تھے ۔ دومرے کنارے پرسامنے سے اسمعیل جی چھنبیے جنگل کی طرف سے آئے اور دمیکیا کرمخدوب احردعلی با با سامنے دانے کنادے ہریا نی می*ں کوٹ* یا نی سے سی کررہے ہیں۔ تواسم عیل صاحب نے اینے دل میں سوجا کہ انج احد علی با باسه مذا ق مح طور اس كنارب سے يا ني بي عنوط رنگاكر احد على باباك نزديك

جاكونكلنا ہے ۔ رسوچ كراسلى الى جىنى نے اپنے كيارے اُتا دكر بالكل برمنہ ہوكر جس كنارب يرير كورك تصابى بن عود الكاريا ورجس دوسرك كنارب ير سامنے ابا کوئے تم آیکے یاس جاکر نکے کیا دیکتے ہیں کہ ابا وہاں پر موجود نہیں غائب ہیں۔ إدھراً دور با باكود يكينے لكے كم اتن سى ديرين با باكد سرچلے کئے دور کی جب آپ نطان بیں آئے توامنعیل جی نے جہاں کیٹرے اُتا رے تھے دیکھنے لگے لیکن کیڑے ہر افرنہیں اُئے استعیل ی نے إدھراُدُ صرد بیکھا تو معلوم مواکر میں تومیر ترسیتی کے تالاب کے کنارے سر کوما ہوں اور تومیر ترکی کا الآب ہے۔ اب تو یہ بہت تجرائے اور دل ہی دل بن ابنی غلطی برنادم بھی ہوئے بیران ویربٹ نی کی حالت بین ایک خفی آتا ہوا نظراً یا اُس داہ كركا انتظار كرنے كئے - چونكہ برہنہ بدن تھے بشہريں كسے جاتے اسے ہيں ايستنس أتا موانظاً يا أس راه كمركواً وازدى كربنا في مساحب إد سراً و ادسر ار اس ادی نے کہا کہ بڑے شرم کی بات ہے تم اتنے بڑے ہو کر برمینہ بدن تالاب يس نهات موركه تا موا وتيخس كذركيا اس طرح روتين أدمون كا أدحركذر مبوا ستحكسى نے اسمعیل مها حب كى طرف توجه نہیں كى آ فريس ایک شخس کا بحرار مسرسے گذر مواجے کند مے برایک بری جادر بری ہوئی تھی استعیل جی دورُکراس کے پاس بہونے ادر بڑی عاجزی وانکساری سے عرض کرنے لگے کر تمہاری برجا در محے دیدوائی شری مہرانی ہوگی وہ تخس کینے لگاکہ تبرا دےخود کے کمڑے کہاں گئے۔اس کے بعید ہمنیل نانے اک تخی كوتام قسترسنایا و متحض می تعیب كرنے لكا اورأس نے كہاكم ایسے بزرگ سے مذاق بنیں کرنی چا سے خراس راہ گیرنے اپنی چا در اسلیل جی کو دیدی رہ جادرہ عیل جی نے تہن رکی طرح با ندھکرنگ سراور نگ میرو ہاں سے

2. 新年代代代代代代代代代代代代代代代代代代代代代 چل کرمیرترسیمی شہریں تھنیپوں کے مطلے میں لیٹے رستہ داروں کے پس بسيح تمام دشته دادان كواس حالت مين ديجعكر بنسف لگے اور كيف تگے كريركيا حالت بنا في ب ادركهان سي أرب بواسمعيل جي في عام تعبدان كوشنايا ان كايك رشته دارنے گھرمیں لیجا کر پیننے کے کمیڑے اور تو بی جوتے وغیرہ دیئے اور کھا نابھی پیش کیا اور ناگور کاکوایه مژبن کادیگر ناگور دواز کیا اور ہوایت بھی کی کرائندہ اليسى غلطي مت كرنا السع بغذوب فقريت ميى مذاق نهين كرناچا سيئ - يرتوا جيا مواكرم طرته سيتى كالآب بي أكرتم نظ أكركمين مبندوستان سے دور بہنچ جاتے تو دالېس مېندستان پنچينامنځل موجا تا خپاسلمعيل جي پڙين مين پيمکر نا گورينج كُنُ اوراسيشن سيريدل ايف كوسنبرين جارب تع جب سرباورى مين بہنچے کیاد یکھتے ہیں کراحمدعلی با یا برگدھ کے پیٹر کے بنیچے بیٹے ہوئے ہیں ا دھاجمہ علی با باکی نظراسم حیل جی بریشری تواحمد علی با بانے اُواز دی ارب اسم حیل اُوری ا استعمالی تھرائے اور فوراً این جوتے ہاتھ ہیں لیکرو ہاں سے بھاگ کرایے محمووالوں کے پاس پہنچے اور کھروالوں کوتام قصر سنایا سب اہل خان تعجب اممى على با ياكے بعداُن كے جانشين تعقوب على شاہ ہوئے اُن كے بعد مجوب على شاہ ہوئے اور آن کے بعد ایک احمد نام کے مکتانی اس مکر ہوئے أن كے پاس حفرت احمد كى باباحثتى كاشجرة بيعت ميرے ديكھنے بين أيابين في ان سے دیکراس کی نقل کر کے واپس دو سرے روزی احمد صاحب کو واپس لواديا يربس كريرص معلوم بواكرا يجشية ساسارس بيعت تح جوخوا جه غریب نواز علیالرخمته سے جا کر ملتا عقا مگر و ہ نقل میرے یاس کہیں گر ہوگئ طالانكمين في كرب خافي مين بهت لل ش كل مكرنهين ملى اوراحمدي أبينكراب

نتقال *زما گئے۔اس کے بعد ینقراُن کے لڑکے کے* اِس کیا اور دوبارہ وہ تحریر طل*ب کی گران احمدیی آسخگر کے ص*احزارے نےجواب دیاکہ ہمارے یاس تو شجو بيت نبين سے مجے بہت انسوس بوا اگرمرے يہاں لما تا يا اثمدى كرم ك دكمالا دينة تواس ستجرا كومي يا بنرترير كردسا واس ستجرا ك کم ہوجانے کا نسوں ہے۔ ایکا مزار قلتے کی دُٹھال سہ با وری رثین باروری کے نزر کی ناکوریں ہے ہرسال آپکا عرس مبارک ہوتا ہے ۔زیر او قاف کیٹی مغالظفرى ١٤ تاريخ كو- (تلمى كما بيا دواشت مزادات ناكورسك ما د حضرت سيار هم كبيراوانهي ممشيره بي بي با ني اينيو النيام ما د حضرت سيار هم كبيراوانهي ممشيره بي بي با ني اينوا النيام قلمى كتاب مين كجواله كايات النمائيين لكمات كرحفرت سي كيميرال بن حس اورائى ممشيره بى بى بالى برائد عارف بالشرقي سيروتغري كرت موك ناكور أ يهوين ادريس يرسكونت افتيادكرل -كيته بي كرايجي عمرشريف ا كيننواتتي سال كى تقى اس بزرگ مشهرنا كورين أيح اخلاق وعادات كى ويرسديها ب كاكتار أيح إلته براسلام سيمترف بون كك اور دين اسلام قبول كرف لك كيته بن كم جماعت كنّا رأ تيجاتي تتي ا درم لمان عموتي تتي وأبيجي اولا داغوام ننس كے سبب دنيا دارى اور شرك بيس مبتلا ،وكئى - اس سبب كوبيان كزا موجب طعن اور برنامی بوگ- ان کاسل بان سے جاری نہیں ہوا۔ آیکی وفات ملالات اہ ردبالردب کی باراہ تاریخ یوم جہار سنبہ کے روز ہوئ قرائی ناگور شریف ہی مقروسمس ماں گورسرخانزادہ کے نزر کی مغرب کی جانب وجود ہے۔ جوبی بی بالأادركسيدكميرك ام سے مشہور ہے . كيد بن كراً بى ہمندوں بى بالا اپنے زاز کا لمه اورعا رفر متی - از تامی کتاب یاد داشت مزادات ناگورست ای

اذراسومادي تلم شجره عبالسيآن _ افاضاً تعيدسه رقمط از مون كرنا كورشريف ي*ن تين خاندان بهرت بٹرے جليل القد دا*باري*ق سېروردي اولا د حفر*ت قاضي ميدالدين مديقي رحمة الشعليه، دويم عباسية فاندان كي شجرة الشعليه، دويم عباسية فاندان كي شجرة لنب بين لكما بيك بيضاندان حفرت على ابن عبدالسُّد بن عباس بن عبد المطلب كي اولاد سے تعلق رکھتا ہے - اس عباسیہ خاندان کے ایک بزرگ شیخ پوسف عباسي رحمة الشعليديا دشاه مصرايني سلطنت ترك فرما كرناكور ماروارثين أكريسكونت فيرير بوكي -اس خاندان بين برُ عبر عالم، فاصل او عامل وكامل حفزات كذر به بن ران حفرات كى لركيان قاضى حيدالدين سهروردى اور لطان التاركين صوفي حمي الدين كي اولا دين بياه خاديان بهوتي رسي بي . ا درصوفی حمیدالدین ناگودی اور قاضی حمیدالدین ناگوری کی لڑکیا ں خا پاپ عباسية سيمنسلك بوتى ربى ريسلسل عصرد دارتك جلا عصروس قيل چندعیاسی خاندان کے مزرگ ناگور میں موجو دتھے۔ انمستہ اُنمستہ رخاندا ن کم بوتاچلاگیاا ورکھے ناگورسے بیرون کمک چاکرسی اُبا د ہوگئے ۔اس وقت مبال خانلان کاکوئی فردناگور مین سے رایک وقت تحاکران تینوں فاندان ک اولادكوراجه مهاراجون في كمي زميني ادرجاكين عنايت فائي تمين عن کی سندات سندی فارسی ک فقر حقر کے پاس اُج مبی موجود ہیں۔ دامسوماً کی . كابل خاندان جوكيرے حولا مع كهلاتي يه حولا م (انصارى نوربان) كينركده سے اكرناكور عين سكونت يذير بو كئے تھے بنميز كدھ ملتان س مسى قصبر كانام ہے۔ اسلة كيزے نؤد با ف كہلانے لگے۔ اُن كيرے نسّا جوں

and the second second in the second s نے اس عباسیہ خاندان کے لوگوں کی خدمت میں رہ کران حفرت کی بڑی خد کی اور عباسیہ خاندان کے بزرگؤں سے علم حاصل کرے یہ لوگ مجی عالم فاصل ، ا درعا مل و کابل بن گئے ۔ زماز ٔ قاریم میں لیم خاندا ن محلّے فیتیا بان جا مح مسجد اکری کے پاس اکا دیما کسی وجہ سے اس محام کو نا یسٹ کرکے اجھی در دازہ كاطرف جاكراً يار ہو گئے كنير ي نور باف بحي يہاں برايا ديتھ متلوم خاندان چشتہ اولاد مفرت سلط ن الناركين جويميلے بى سے ماكور ميں شاد والبا ديم ندكوره بالااس عباسيرخانه أن كإشهره معبى تمام مبند دستان مين تحارير انئ بڑی دولی معذل ناگور بازا رمیں ابتک موجو رہے۔ان ماکود ے سنید با ف کیرے جوج زعیوری در دازہ اوراجمیری در دارہ کے درمیان رہنے والوں کا ربط ونبيط عياب يترمانا ان دالوں سے زيادہ تھا ۔اسلم ائن كى محدت من دان دات رەكرىمليات وغرە مجى ان عباسيوں سے سیکمدیئے تھےجسکی بدولت بڑی منہت پا گ آئیں سغید بافوں ہی سے راسوما بئ ہیں حوکر باجڑ واڑہ کے توریا فوں میں سائی بھی تھیں ان رونوں نور باف تومول میں کسی بات کولیکر آپس میں کچھ نا چاکی بیدا ہو گئی جب کی دجہ سے ایک دومرے سے دمشتہ ہونا منقطع ہوگیا ان داسومان كانسيت قايم سيمشهور مرمها دا جبخت سنگاه جي ك ہاتمی کی سواری کے وقت راسومائی کے منکان میں ایک شیم کا درخت کوراتها وہ داجہ ك لوازمر ككذرفين حارج بوالس الفها راجه ف يحم صادر فراديا كرمارى سواری والیں اُئے جب کے اس نیم کوکٹوا دیا مائے۔ راسو مانی کو پرخر ہونے پر أنهون نائيم كے درخت كوا يك كونڈہ کے نسيج تينيا ديا۔جس وقت مهادا جبخت عكم ك دى سيم كرير كوكافيذائ نيم كادرخت نهين الله دريافت كرن بريه ፟ፙፙፙፙፙፙፙፙፙፙፙፙፙፙፙፙፙፙፙፙ

national and the control of the cont واقعد مندراته إلا فل بر الوا- داسوما في كي اس كرامرت كي فل امر الدين بربهاداج بخت سكمدى دامو مائى كے خاندان كے لوكوں كا خيال بہت ركين كے تعيد ان داسوما فی کامرا دنسابندوں کی پول سے سامنے (شغافان) موجودہ مركس اسكول سي طن سرراه ميد اسي عباسيدها ندان مي دو عمراسيده بررگ جنگی عمری تعریباً استی نوشد برس کی بوشی میم از ایس قبل دیدرا با سندر بعض فقر صفر سے ملاقات مولی تھی یہ بزرگ روزا نہ میری ہو ال استدار كندر" يرائة اوركمنتون مجه سع كنت وكرت رست شد . ناكورسي ما اسه بررگوں كام اور ناگورسے متعلق كئى مالات دوا فعات جمكوب ات . اً أن كُلُغُكُو سے اندازہ موتا بھا وہ لوگ بڑے اہل علم معلوم موتے تھے جبر میں ناگور کو ترک وطن کمر کے سندھیں سکونت پذیر ہو کئے تنے ۔اُن حفرات کے نام تواب یا دنهیں رہے۔ ان عباسی بزرگوں کے زبانی مبی یہ یات ملوم عولی تعی کروہ حفرات کیتے تھے کر کمیرے نور ہا ف جو ہا رے محلے این رہتے تھ اُن کے بزرگوں نے ہمارے بزرگوں سے کافی علم حاصل کردیا تما۔ اوران کمیرے جولا ہوں سے او میں سبل یا تھا کر اُن کے ایک بزرگ میں اوال بن نور با ف زوئے ئيں جو تمہارے دا دا صوفی حيدالدين ناگوري كم ميدوخليف ميى بوست بن مات برر كون في البي كتابول من كلما بد مسكراس وقت فقر ك عره ١١١١ برس ك قريب الركى مسيح كيام والنه الم بالسواب ر ضیارالدین نور باف باجرا واراے کے جولامے تھے یا کیر گڑی حولا نبوت کسبی تے یا سنہیں ہے۔

uaususususus karakarakara حالائكه يفقير حقرحقيقت حانينے كلئے ناكوركے نورباؤں سے می ار الاکتا یکوئی میرا، الدین نور بافر کے باریمیں کوئی تحریری ثبوت بتلادے مگرکسی کے پاس نہیں لامعلی ہوتا میکسی کے پاس تبوت نہیں ہے ایسے ہی موایس تربطلار سے ہیں ۔ جن حفرات نے کنا بین دمعلائیں آن میں محلاحسان صاحب الفياري اورأن كے برادرا بان انعاری میاحب بیں جنگا يں مرہوں میرنت ہوں ۔ جوانصاری حضرات غلط فسین کیشکار می کرتمارے دا دا نمیا والدین نور ا فی امرار صونی حمیدالدین کے یائے ، امراکی کے بالکل احتی سے منتیج نہیں دہ مزار تومونی ماحب کے حیوٹے لڑکے جبیب الدین کا مے جو برا در کلا ان عزیرالدین کے بھا کی ہیں جب کا بار'ہ سال کی تمریس انتصال ہو گیا منیا آیجا ذکر اس معقبل فیرتحریر کرچکا ہے۔ (شجرہ نسب عبابیان، ا فامنات حمید دھے يارشخ عثمان ملخي عالرحت تعلمی کتاب (احسن تواریخ بر*ی ایمانو میں بحوالہ رسالہ ج*یا برالکی اوستہا کی علا ایک کناب دیگر قلمی میں بحوالر حکایات الکالمین تحریر سے بر یہ بزرگ تحروه كالمين صمقع بغرض مسيروسيا وت كرية بور من من وستان مين تشريف ے کے کے حفرت خوا جغریب نوا زکے مزا راقدس برحا فری دیا و ہاں برمونی تمیا الدین ناگوری وائی ولایت کا نام نامی ایم گرای سنگر ناگور پیلے آئے محلہ بیر بنے ناگور میں أب نے ایک سجاتھ کر ال متی جوم جا پر بلنے کے نام سے مشہور ، حضرت میادالدین نورباف مریروخلیفرحفرت صوفی تمیدالدین ناگوری کے مزار ك قريب ايك زين دوز تهدخان بين يا دالهي كرية تم يعدانت الاس なれなれななななるなるないないないである。 RECHARACIONES CONTRACTOR CONTRACT بطرآپکو دس کیاگیا آب اپنی زندگی میں بوگوں کو دین الہٰی کا درس دیتے تھے نرار دں اشخاص أييح ظاہرى اور بالمنى علم سے مياب ہوئے ومست ہے ہيں أيكا وصال ہوا شوال اکرم کی اسی مذکورہ تاریخ کوائیکی فاتم ہوتی ہے بہت نوگ جمع ہوتے ہیں ا ناگوري بيرالين كنام ساك ريا ده مشهوري - آيكي تعيروه مسجد كي واب بركون كتبرنسب كيابوانين بداسي مسجد كصحن مين ايك براناكتبر محفوظ کیا ہوا دکھاہے مگریمعلوم نہیں ہو ناکر اسی مسجد کا سے یاکسی دو رک عگر کا حروف قطعي منط يحك بين كونى يرفع نهين سكتار أيي نام ين أور وسال كى تاريخ مين اختلاف بدايك كتاب ملى مين أبيا اسم مبارك عنى ابراسيم ابن حفرت شيخ أدم بلني لكعا، يوابع - كميته ، بي كرشهر الخ بخالاس سيروسيا حت كرتة بوك مبندوستان الجيراك والجيري ناكورشهين أكريهين برقيام يذير بروك أ- ناكورك فدارسيده بزركون سعفين ما مل كرك درج كاليت يربين كئے تھے موفی صاحب كاستان عاليہ سے أب كربدت فيف بوا - اينى زندگى مين أب نے بوكون كوبرت فيض يهنيايا - اوربعدونات بھی اُن کے اُکیا فیض وکرا مات جاری و ساری ہے جواظمر ن الشمس سے۔ أييغ فوفى حيدالدين ناكوري يشتى كاستعر دُروليشن زائنست كمشهورجهان إلى درُوليش بمال آمي بعنام ونشأن آ يرزنرگى تجرعمل كيا كتاب قلى بوالرسال حكايات الصالين بين لكماس كم ما و رجب کی ، رتاریخ بروز جمرات سے بیے رضی میں اس دینیائے فانی سے دخلت فران د الصاً احسن التواريخ برى كما لو ملى بس بواله رساله بي ايداري ارس تكما بيك برسين شوال كي تين تاريخ وصال مو التجماس والترعلم بالصواب مزار مبادك ايكامتصل مقروت من مان كور مز جانزاده زنداني .

محله بيريلخ لين جانب مغرب زمين دوزته خاني واقع سے بهناد مسلمان آج کے آیکے مزارا قدس سے فین صاصل کرتے ہیں ناگور آسام اورسرراس کاایک مندونتیلی مذت بوری مون سرلدو کاایک مرا و کا لیکا کیے مزار میرحا فری ہوئ میر نے دائس برفاتحرنگائی - مسیح نام اورمسیسے تاریخ وفات کیا ہے؟۔ دانہ عملے -احسن التواریخ بڑی کھا ٹورسے) فلمی کتابیا دراشت مزارت ماکور تلى كتاب اول الزكري حكايات النياليين كي حوام سي فكمام ك حفرت سيخ بابا بدر قايس التُرسروُ العزيز - نام اليُكاستيني م إينا ن بن صغرت شیخ حاجی محاج اللطیف الغریشی برکری سے کمنتے ہیں کہ یہ شہر مدر سیمیرو تفريح كرية موئے ناگور حلے أیے اور در کیجا کرحضرت مو فی حمیہ اِلدین ناگوری کی ولایت میں کیسے کیسے مبوبا بن الہی اُرام فرما ہیں اور کتنے ہی عبیا رت الہی میں مصروف ہیں۔ ملاقات کا شرف حاصل کیا اور ناگور ہی میں مسکونت پارپر ہو گئے عِسْكُ ہوئے لوگوں كوسى كواستر برحلنے كى بدايت بين شفول ہو كئے - لكما ہے کہ آپ مختل سماع کے بڑے دلدارہ تھے ۔ تعبہ ر وُطر ضلع ناگور میں کسی جنگ بس سنہدمو کے آبا سرمبارک روفریس سے اور دعر ناکورس سے۔ ما ورسية الادل تاريخ ١٦, بروز دوشنيد مشك عين أيكى ومات بوئي أيكا مزاراندس زیرفنیل قلیوی ناگورها نبهشرق وا تع ہے ۔ بعنی قلنے کی دھال کے له قلی کتاب یاد داشت مزالیت ناگوده مسل (برر) شهر مدمینه منوره کے ایک بموضع کا

. نیچے ہے مسلمانان ناگورمہ وشام مزار میرها فری دیتے ہیں اور زیارت سے مشرف ہوتے دہتے ہیں۔ يا دحضرت اما سيا محد نورق رك سره تتاب اول الذكرين مكايات الصالحلين كي حوال مع لكما ب كرأي ناگورىي سىيدا م فور قدس سرۇ العزيزك نام سے مشہور ہيں مسجع نام ايكا سيدمحد نودبن حضرت المام سيد فحدم بيالدين حسين بسلسله نسب أبيكا بحضرت لهم سيد محد معفر مادق وسى السروز تك بنجتا ب كيت بين كرير كافرون ك سا تد جنگ جدال كرت ، وئ ناكور بهني بهت سے كفادوں ك كروسي أداديں اس کے بعدالنہی کا فروں کے ہاتھوں خود مجی شہید ہو گئے و فات ایکی اوّل مرم الزام يوم حمير سنسك يختصل نصيل شهزاً ورجا نيمترق بيرون شهرد المكيث ناگله واقع بو في مزارمبادك پرهوشاسار وضربا ابواسى وا در آييح مزارى قريب ايك ميشر جاه مى ہے ۔ شہر فاکورک عوام مبح وشام ایسے مزار مبارک برما فری ریتے رہتے ہیں۔ تسی شخص کوکونی مشکل بیش آجائے تووہ میالیس روز تک ایکے مزار بیجامز بوتا رہے اورا پنا حال بیان کرتا رہے کوائے خراو ند کریم میراد ل پڑمردہ ہوگیا ہے بحق دکسیلۂ حفرت ا مام سیدمجی نورسے میری شکل اُسیان کراور میری حفاظیة فرا ادرمی دل کوشاد و مسرور کردے اور میری دل تمنا برلا انت واللہ! چالیس دور پورے زمو تکے جس کے پہلے اُس کی مراد لوری ہو جائیگی ۔ بار با توگوں سے سنا ہے کواس فقر کے بزرگ تبی مینی کہتے اُئے ہیں سے بکر وں ہوگ جا حاكراينا مرعاحاصل كرتيمي - ناگوركي چوري گرجوچوري بنان كاييشه اختار کرنے کی وجرسے جوڑ سی کم کہلانے نگے۔ میجے معنوں میں یہ حضرات

سيرام نود فحدد ثمة الشعليدك صيح النسب اولا دسيمين - آج تجنى اس فاندان سے ایج جد گھ محلہ جوڑی گران میں شادوآبادیں۔ اس کے علاوہ اس خاندان ك يوك جود معيور، يال مادوار، جالور، البيرشرىف بين مجى اس خاندان كوك آباديس - (قلى كتاب يادراشت مزارات ناگورمس. يا دحفرت الوكر سفيدق الله يمره العزيز ولم كتاب اول الذكريس حكايات العانيين كيجوك مع مكنا بسكم حفرت بؤكر شهيدرنام أيكانشيخ فحدربا نيرمار بن حفرت شيخ فيركسي م اورآب شيخ ابى مدين مغربى كسليط معتعلق دكت بين باباسخق مغرب كما الووار بمياسى سلیلے سے تعلق د کھتے ہیں بشہر کیم کی جانب سے ناکور میں اُئے۔ کہتے ہیں کرر مجم حضرت سيدام محمدنورت مسرة كي عراه ناكوراً في تق كفاران ناكورك جنگ میں حضرت امام محد نورق میں سروا کے شامل تھے کا ذر ں کے ساتو اسطرح حبنگ كالركافرون كادونون بادُن بجر كرجير دياكرة تق يني رُون كوم كرمت تق استطرح ایک توسمتر کفار کوجنتم رسید کمیا رایک روزیاد النی می ستفول تھے کراچا نک کا فروں کا ایک گروہ ایکے سربر چڑھ آیا اور پیقرزنی کے ذریعہ آبھو شهید کردیا - ان سے کرایات اور فیص ابت کے جاری ہے ۔ اینے مزارا قارس يرآن والزائرين كوأب برابونين بينجات بين جواظهرمن التفسيم أيكي وفات ٤ روم الحرام بروز دوشنبر كن للمرتبري كويونى - قرانورا يجي متعل مزارشريف حفرت سيالمام نور قدس سرؤ جا نب شرق بب سرک دلي کيث کے باہر داقع ہے۔ اُسکے مزار کے جاروں طرف چار دیواری بنی ہوئی ہے۔ ا تلى كتاب ياد داشت مزادات نالورمس)

يا دحفرت بمفت حافظان قديل مرام كتاب ليى اول الذكريين حكايات الصالحيين كيحوايه سي مكمام كم مجوبان كبريائي توس الترابرارهم - نام ال حفرات كيها ففاشيخ عبدالجيداورها ففاشيخ عبدالرث يد ا وريعا فطاسيخ عبدالسُّعيارا ورحا فطِ شيخ عبدالجميداد رجا فظ تينج عبدالكريم اورها فظ شیخ خیدارسیما ورما فلاشیخ العظیم ہیں - کہتے ہیں کہ یہ خاص خدا وند کریم کے بندوں یں سے تھے تمام دن روزہ اور عام رات شب بیداری میں گذارتے اور ب حفرات برسنب دوضم قراك شريف كرت تھے۔ اُج تك إن حفرات كى رامات زنره وجاویر ہے کہ اگر کوئی مردیا بچتر کندؤمن جہانی روز تک ان کے مزار يرجا كردعاءكرك اورسات عددستكريزك إن حفرات كعزارات سدامعاكر ا وریانی سے دھوکرائس مان کونوش کرے توایکی دعا وسے اُس اُد می بالغیا نابالغ كا ذہن كا مل ہوجا آماہے كھون موئى يا دواست واليس بوٹ اُتى ہے۔ روايت ہے کہ بیتام برا درعتیقی تھے۔ اور نعض کہتے ہیں کہ برادران یک جد تی اورا ہل قریش سے تھے۔ صوفی حمیدالدین حفرت سلطان التارکین رحمۃ النوعلیہ کی اولاد سے بعدت كاشف حاصل تعامه وفات ان تام حضات كى ايك بى سال ميں داتع ہوئى يسكن مهينة جلاجلا بتلاتي بين السطرح لكما بميكه وفات سيخ عبدالجيار دوم ماوجب مناهيم من بون اور وفات شيخ عبدالرشيد تاريخ ١١١ و رمضان المياك مد طنا اور وفات شیخ عبداسعیداول ماه محت سنطنا اور و فات شیخ عبدالحييد تاريخ سررست الاول سيطنرا اوروفأت سنيخ عبدانكريم وردي تعثرة rangarangarah kanangarangar سيفلا اوروفات تنع عبدالرجيم ٢٠,١ د مىفالملغر مصيلا اوروفات مشيخ عدالعظم ۵ رجادی الآخرسر صنال مزارات ان تمام مفرات معنت ما فنان کے متصل خانتاه شريف حفرت سلطان التاركين صوفى تميه إلدين على لبرجة حائب مشرق واقع بین . کیتے بین کران فید مزادات کے نزر کیے ہی ان کے استاذ نتج الشركمكزاره بن مانزاره احدخان كامزارس Mis ع بنادس بحدوكبزفتح الشريكزاده بن خانزاره اتدخان درنهر خابن أطم فهد خاں تبونیق رحان سے احدیٰ عضروت عابۃ ۔ ترقمہ :- یہ سجدا ور مکزارہ فتح الثّر بن خانزاده احدخان کارونرخان انظم محدخان کے عہدیں (خداوند) دُمْن کرتونیق سے (سلام میں) بنا ۔ يركت ركا المالا يس نيارلول كم محل كم ياس اور تاركين ماحب كدركاه مبادك كے سامنے وفيل ميں دكا موا تھا۔ اے فی گرافیا انڈریکا عربیتن ابنڈ برسین سیلی میزٹ م10 این ایخ عاتیت لیے اس ای ڈاکرزیڈ، اے، دب ای۔ اس كتبه كوم وم بررحة الشرصاحب رولق سليمال في تق الشر كلزاده کے مزار پرنصب کردا دیا نما رہندا مرکمتراً ج تک معنوز ہے ۔ (تلمار عين العالم فين أمساء (تلمي كتاب إدرات مزارت الكورس ارم) يادحفرت بالحيهلوان عليهارحمته كتاب قلى اول الذكريس حكايات الصالحين كحوال سے لكرا بيكم أبيحو بالحيح مشهيدا در راهبا قتال مبي كيته بين ناماً پاصفرت شيخ فيرابراتيم

S. C. C. C. C. ابن حفرت شیخ فمدع نمان سبے ۔ فماندان عباسیہ ناگور سے عملق رکھتے تھے۔ کہتے ہیں کراپ رواعت اور کاسٹ کاری کرتے تھے ۔ اور یا دالہی میں دن وات برك ذوق وشوق سيص شغول رعته اكب روزايغ كمعيت بين بيطم يادالهي مي معروف تصاحانك قراقان خينامسافون برحله كرديا مسافراه ونغان كرف ملكے اوراً بنى طرف ديكھ كركينے لكے دائل ہميں قرّ اقوں كے الته يسيجا كيے *سا ذوں کا اُوازا کیے کانوں تک پہویجی آ*پ ایسی وقت اپنی تنمسیر ہاتھ میں لیکرنیروں کے سر پرجا پہونے اوراُن کیروں سے کہا کہ ان کا مال ان کے مشہ د کرکے انى راه لويدالغاظ سنكوان رمزنون في اب برحله كرديا - كهته بين كرجند قرآق أييح بانعسفتل موك تيرتوتام فزاق ملكراب يربوط بريارون طرف سے تلواروں کے اتحد مارکراپ کو شہر کردیا۔ آپکی کرمتیں مہت سنی ہیں ليكن اس بنكر، ايك تحرير كرما بول كرايك حاكم جور صور و ويحرت ماكور حاصل نے کی غرض مصحضرت سٹینے محدا براہیم عرف حضرت باسے پہلوان کے مزارا قلاں يرجا كرعن كرنے لكاكريا حفرت ميرك دستمن بہت طاقتور ہيں اور تعداد ميں مي بهت بين أكرين اين دشمنون برغالب أبحاؤن اورمياد لى مقصد بول بوگب تومیں آئیئ مزار بخیتہ اورآئئینہ کی شال بناد و نگا۔ آپٹی دعاء سے اُسکو انڈیتھا کی نه اینے مقصد میں کامیاب کردیا اوراس نے اپنے دستنوں برغالب اکرفتے حاصل كريي رائس كا دلى مقصد بورا بونے براس خاكم جو دھيو دنے اپنے مُعَاران كو بھيجكہ أيجى خانقاه تيا ركروادى سيقيبي كر-أيجى قرانور قطب كى جانب سے بحرى بوزك تمی مغاران نے پئرانی قرینٹر نف کو قیاں کی جانب گھا کرصیحے کرکے چلے گئے۔ جب صبح وابس آئے توکیاد یکھتے ہیں کہ بہ مزار مذکور بطورسائق کوٹ ومثرت اودشال کی جانب میسری مبوئ ہے۔ بچر دوبارہ مرقدمبارک شک

قطب کے گھما یالیکن صبح پیراسی صورت میں یا کی الغریس لایا ر عوراًسکو اپنی الملی مالت میں چھوڈ دیتے ہیں جب سے لیکرائے تک آیمی مزارمکر رُخ قطب سے بیری ہوئی ہے۔ یہ کامت ابنی تک موجودہے - اسزاسی سبب سے آپکو با سے سٹرید ہیں صاحب کتاب مہتے ہیں ۔ کر بزبان مندى منحرف كو بالك سى كيتے ہيں -رف کو باسع ہی کہتے ہیں -بوقت شہادت اُبکی عمر شریف چالینس کو یہو نیج چکی تھی وفات اُبکی باراه تاريخ ردب المرجب تتناطي مقارخانقاه أبكى شهرناگور كم باهرجان كوشئر مغرب ادر جنوب برسرراه لب موک جو دھپورجانے والے ارستے برواقع ہے۔ ر قلمي كتاب ياد دارت مزارات ناكورس ١٠٥٥ م له بإد حفزت جاجي ستستري على البرحمة تلمی کتاب اول الذکریس کی یا ت النسائین کے حوالے سے مکمنا میسکر آبکا نام حفرن شنج محالسحاق ابن مفرت شنيخ مي عبدان كريم الغار وتى عرف ما بى شرى بع أب كرابات ظاہرہ ا ورمقا مات ناليہ و كھتے تھے ۔ اور پیشیرہ تجارت ممریتے تھے ۔ صاصب کتاب مکفته بین که آب د وندر متبک انخفرت سرور مالم ملی انشر علیه ویم بیر جا دوب مشی مرت تھے اور عرص کو دراز تک دوفت مقد سم کی مارس میں گذارے خلاوندکریم نے بالعونی اس خدیرت کے اُپکادل روشن کردیا ۔حسور پڑنورمل لنگ علىدوم كي نين اِتْرسے ول كال او كئے . كيته اي ربزركان دين سے فين مامل كرت بوئے ناگودا كئے برت اوليا دائلہ ناكورسے مل مات كركے بڑے خوش ہوئے اور ناگورىي مىں سكونت پذرىر مېوڭئے - لكما ہيكە حينرت شنيخ فرىدالدىن نبير كاصوفى حيدالدين سلطان التأركين قدس النرس التريزكي محدت ين د مجرفنين باطني

مامل کیا ۔ اُپیکی کرامت اورنیض ابتک جاری ہے۔ اس فقر حقر کات السطور نے بھی متاہد اور دیکھا بی ہے کرس مسى ازى كرحرب يرياكسى مبى حكه براكر مستع ليكل أكريون تووه مشخص ائية مزار برجا كروض كرك اورجند روز ائيج مزارا قدس برحاض ويتارب انت دارشیندر نوں میں ہی وہ سنے کی بیماری سے مشفایاب ہوجا تاہے۔ اور تمام مستے نئور کخود مشوکو کر جوز جاتے ہیں ملکہ ستے کے نشیا تات تک بھی باقی نہیں رہتے اس کے بعد وہ شخص ایک بیگن اور ایک تھیجوری جھاڈو لیجاکرا یکے مزارستریف بیرجرصا تا ہے۔ آپی مزارمبارک سنہزاگوریں چندریگروں کے محلے میں اُزاد چوک آبکا س میں مغرب کی جانب سے اور مزار متریف کے اور را کیا ہوا کا سا بڑاہی خوبصورت سامقرہ بنا ہواہے۔ آپ نے ۵ مرسال کی عربیں اس عالم فان سے بلارِ جا ویدان رحلت فرمائی ۔ ائیجی وفات ۲۱؍ جادی الاول بروز سٹنیر سے میں میں مولئ ۔ (قلمی کتاب یاد داشت مزارات ناگور مدے۔ یا نام ایکا حفزت شنخ فمدسعیدالدین ابن حفرت شنخ تجالدین الدین الدینی سے كيت بين كريه ولايت بين سے ناگورشريف ميں تشريف لائے يتمام مندوستان كالميركي ليكن اين دسن كے ماكوئ جگدا كيويسندنهيں أ في جب اجر رزيف سے ناگور حضرت صوفی حمیدالدین ناگوری دحمة الشرعلیه کے مزارات رس برجامز ہوکرا کیے فیض روحانی سے منزفی ہوئے ادراسی جگہ کویسندفر ماکر ناگورہی میں بو د ویاس اختیا رکی ۔ کیتے ہیں کہ یر اپنے وطن مین کے بہت بڑے امیراور د ولت مند کھانے سے تعلق رکھتے تھے۔ اینا وطن بین ترکیمرے فقری افتا

ا درجتی می دولت أید پاستها ما فقرون ا ورمکینوں میں یے کردی۔ کا مسلانانِ ناگور نوعِروس سکاح سے قبل سلام کرنے اُبکی فارت میں مسلانانِ ناگور نوعِروس سکاح سے قبل سلام کرنے اُبکی فارمت میں حافر بيوتے تھے أب أس كے حق ميں د عارفر ماديا كرتے تھے . ورى رسم أج مك جلی ار ہی سے کہ ہردولہاں کاح سے قبل ایکے مزارات س برسلامی کے لئے حاضر ہوتا ہے۔ ایکی خانقاہ صدر بازار کے درمیان واقع ہے۔ اور مرت دانور يرحيونا سادوند بنا بوام - أب قادر يرسلسله سينسبت دكيت تف - دن رات حالت وجار ذوق ومنوق إورعشبق الهي مي*ن متغول مديني اوربحالت مسكر* عشق (عشق کی مستی) میں ہمیشہ حق سے شاخل اور دنیا سے غافل رہتے ۔ لہذا كسى كوبات كرنے كاموقع نہيں ديتے اسى ديجراً ب سے خلانت مسى كونہيں بہونچی ایکی ترسی شرسی سال کی عرشریف ہوئی۔ آپٹی وفات ۱۱ دمحرم الحام بروز ملہ چہارشنبرسٹلات میں ہوئی۔ واٹر ہلم . (قلمی یا دواشت مزاروتِ کا تورسٹ) يادشا استهميار رحمت الترعليب نام أيكا حفرت شيخ فحدر عابدا بن حضرت سنيخ فورقا سم القريش للت بدى قاس الترمرة العزيزي عرف سنام شبهيدا يك سنبهدا وكمبارس تع كية بين كرجب أب ناگور يمنيح كمنار ون كازور شورتها و أيجونما ز كميلئرا ذان دينے سے منے کیا گیا جب حفرت نے وقت نازاذان کا بااُواز بلند اُتفا زکیا تواذان کا واز سننگر برخری تعداد میں کعتاد سر برحر تھ اُکے اور اوان دینے سے سع کیالیکن حفرت نے قبول نہیں کیا جسکی دجہ سے آپس میں تلوار ملنے مگی كت بن كرجيندكنا رأييح بائه سے واصل جهتم رسيد عوے اور معرت تھی جا م سنہادت میکاردی نین دسو گئے کسی شخص کو کوئی مشکل میش انجائے چالیس روز تک علی العباح آیی عزاراق رس برجا کراینا مال بیان کرنے سے أسكا دلى مقصد يورا بوجا تاسع - ادرسى شخص كى مال نهين كراكي مزار انور برایک اِت گذاردے - کہتے ہی کرچند تو گوں نے سٹ کو اُسلے مزار براہے کی کوشس کی زمعلوم کیا نظرا تاہے کرانی ٹوبی اور جوتے وہیں بر جھوڑ کر ہواگ كے اس كے بعد زندگی ميں مجى دات ميں أیجے مزار پرجانے كى كوشنش نهيں كى اس فقر حقرت بمى سنا م كرشر نظراً تام دجب أب متحصد بوك اسوقت سنام كاوقت عفا لهذا اس كئ أي كوشام ستحيد كيتي بين اوربعض ير دوايت بیان کرتے ہیں کراکیکا ایائی وطن ملک شام تھا۔ اور ملک شام سے ناگورائے۔ لہٰذُوطن كنسبت سے شام شہيد كہلائے ۔ سلسله أليكا نعتشبنديه سيستيخ الاسلام سيح بهاءالدين ذكرما ملتان القريشي قايس التُدْمرة سے أيكاسِلسِل ملتاب ينيونكم أب مريد سينخ وكن الدين ابوالفتح ابن حفرت شيخ صدرالدين ابن حضرت شيخ بهاء الدين زكريا متانی کے ہیں۔ ایکا مزار شریف گیندان نالاب پر گوش کہ شال کی جانب سے و مات أبيحى ستائيسن جادى التانى بروز پنجن نه مسايع يد بين مون و افاضات ميد کتاب میں قاضی حمیدالدین سہروردی صدیتی ناگوری کے صاحبار دے لکھا ہے۔ بميرر حمت النتصاحب رونق حيثتي عثما في كيته تحف كمريه كارك بزرك بين والسطم تلی کتاب یاد داشت مزارات ناگور مدال ک يادشيخ اعلامرف سليم بيستي على الرحزة تعلمى كتاب اول الذكريين حكايات الصالحين كيحوالے سے مكما بينكر حفرت

BARARANANANAN BARARANAN BARARA شيخ احدعرف سليمشيتى ابن محفرت سيدمى عزيزالد مين حيشتى ابخارى ثم ناگورى كيتيبن كريشين سيدين اودمشائخ كباد سيدين اودنسب أيجاحذت سُيدِالشِّهداء جركم يارهُ زَبِرة قرة العين مصطفى صلى السُّ عليدوكم اورمرتَّفني رمنى ارترعن بعني خضرت اماحسين رمنى المدعن سي سولر واسطول مي جاكميه ىلى جاتا ہے كيتے يى كواپ ولايت بخارا مع سيرو تغريب كرتے موريم سندوستا يس ببني كرامات ظاهره ا وراحوالات باهره ركفته تعدر واسطے زيارت حفرت غواجه مغين التي دالدين مسجزي فدس التدسرة العزيز اجمير شريف بهويخ اوراجر بتربيب سے واسط الرت والى ولايت خليف تناس حفرت منيخ مونى حمدالدین سلطان المتارکین جشتی فا دوقی ناگوری دیم مزا دانو دمیرحا فنری دی ا درائبی مزاراتدس کی زلارت سے مشرف ہوئے ایکی مترک اولارسے مجی ملاقا ك ناكورك أب وموايسند فراكراسي حكرسكونت يذير مبوكريا دالني مين مصروف ہو گئے۔ کینے ہیں آپ خلف احضرت خواجہ معین الدین حیثتی قارس سرہ بھیں۔ پانخ واسطوں سے آپکا سلسلائیٹک میں نیشا ہے اُسکا مزارانور ناگور میں متصل گین اِن الاب غازی کھا کوہ برجا ردیواری کے اندر ہے، اس چار دایواری میں ایکے علارہ مین قبری اور می موجود ہیں۔ جومزار مغرب ك جانب وه منزت سين احرع ف المحيثين كاسيد اورجوا ن كر قريب مزارع وه أي فاله زاد بعال حفرت سيد بخيب الدين قدس مرة كاسد اور دومزار دوس جوائي برابرمشرق كي جانب موجود إين - ايك سيدايين الدین کری اور دوم سیدعلمالدین صغری کے ہیں۔ کہتے ہیں کر میتی ہوائی تھے اوريه بي كيت بين كري بيال بحادي سے صنوب سنيخ احد عرف سلم پنتي الله كاندكى ين أب سه لا قات كرية أبي خدمت مين حا فربوك في CARRELLE CAR اوریمیں برایکے پاس سکونت اختیار کر بی۔ و فا*ت حضرت سلیمالدین چنتی* دم نونشعبان بروزجهرك مرهم مسرمون اس دقت أيلى عرشريف الارسال كى تقى - والنشر على بكلّ حاله (قلمى كمّاب يا د داشت مزارات ناگور هـ مـمـري يارشيخ محرابراتم خال غازي قرس بترة حفرت شنيخ محابراتهم خان غازي ابن حفرت شيخ محدعا قل قدس السررة. كيتي بن كرناكوريس أيسح اوركنارون كر درميان جنگ بونى حسين أياتين ، عوئے ۔ اُپکا دو سر" مبازک کمٹ کر زمین برگرا رائمی سرزمین بیرا ہے ؟ متبرک برسمس مالا ب کے بیچ و سیج ایک اُ وینے میشتہ براً بکا مزارانور بخرتہ بنا مہواہے۔ ۔ کمرامت ووسر" مبارک کی شان بہت بڑی ہے۔ کہتے ہیں کم جب يتمس الاب يا في سع بهرجا تاسع أييح مزا رشريف كي فعيل تك بهنچكر لك جا تاب مكريه أبيى كوامت بيم كريسي أيكا مزارياً في من غرق نهين بوتا مزار کی فصیل مک ہی رستا ہے کہتے ہیں کہ سھی تھی رات کے وقت مزار در رہ مذكور مصمشعل كي طرح سي ايك تؤرظا بربيوتا بع جومزار شريفي سي ايل كر مشہر کے با ہرجاتا ہے اور تحیه دہر مونے سے بعد چند متعالوں کے ہمارہ وابس بوم كراسين مزار متزيف يم يومشيده جوحا تابير. لکھا ہیکہ آپکا درسر ، میاک پہاں گرایعنی ناگوریں بغرسر کے أيكاتن مبادك تمورث يرسوار كفارول مي فوج كے ساتھ جنگ في جدل كرتا ہوا ادر كنارون كانوج كوتتل كرتے بهركے أن كے تعادب ميں بسجے بيجے جاتا ہوا متصل شہر دُیٹروانہ تک بہو بج گیا و ہا ں کے لوگ بغیر سر کی نعش میا رک کو د محد لتجب مرنے لگے اور دیجی کہ کہنے لگے کر بغیر سرکا مردہ انسان ن زندہ انسانوں

كالامتام كردباب - آيج باغدس تلواد بارميل رسى تسى او ركفار مرت جارب تھے۔ او کارکناروں نے تنبک اگراکیے کھوڑے برتیر چلانے متروع کردیئے محدورُ ازخی موکرگیا۔ اس محوارے اور مزارجب دیے سر" ایکا شہر دیوا سے دومیل دوریبازی کے ادیر بنا ہوا ہے جب دیریباؤی کیتے ہیں ونات أيك ١١ يا دور دس النور بر وزمست زيست عرص مين بو ك اس وقت ریجی عرانجان سال کوتی اور درسر ، مبارک کا مزاد ناگور بین شمسی تالا بسر نبيج وہيچ بيں ايپ اُدينے كِنسنة مرسے -ار قالمی کناب یا د داشت مزارات ناکور می<u>د - 1</u> ياد ما مول اورخوا برزاره قد ت بيره نام ایکا مامون صاحب معزت سینخ محد مخنایت انشرقرنیشی ا درلت ان كاحفرت وجبيه الدين كون بيس - او يعض كيت بيس كرآب سيديس -اور ہمٹ زادہ حضرت مشیخ محماع ظیر قرایت تن دھاری کے ہیں ۔ برقت دھا رہے اس سترناگودیں تسسریف لائے تھے بیاں کا آب دمیوا یسندانے کی وجہ اور ناگور کے بزرگوں کی محبت میں گرفتار مو کر ناگور ہی میں سکونت یذ ہر موگئ بررگان ناگور کے فیصن سے درج کمالیت بربہو نی گئے۔ کتے ہیں کر جوعورت دردِزِه میں گرفتا رہوا پ کے اُستانٹر عالیہ کو یا نی مے دسو کروہ یا نی بی لیے <u>نے سے اُسی</u> وقت دردرہ سے خینکا دائل ما ناہے ا جنگ بہت سی سنورات میہ تو آر ہونے کے موقع برمزارشریف کے بانی کولیجا کراستعال کرتی ہیں شفا لمتی ہے ۔ ایکا مزارشریف شمس فان دندانی کے مقرے کے نزد کے سٹمس الاب پر غروب کی جانب زیرتمسی ئے جامع مسجار کے منارے کے بیٹے مو ہو دہے۔ اُپ مشک ہوگا تک حیاتے کے کا مصابعہ معاملہ معا

بإدر حفرت في محديم أورت عبالكريم علماته أب فيوبان الني سے تھے كتے ہيں كرابتداء ميں أب مندوقے . زما زموخ ت قامنی حید الدین سهرور دی مدیقی ناگوری رمنی انشرعز کے ہاتھ پرسلمان ہوئے اور مريد مي مو كئے أيلے فيض روحاني سے درج كماليت تك بہورتج كئے تھے بمجى تہجى سنب كوأيك مقري سايك شعله نور كلتا بوانظراً بالعنس سے پوراسمس الاب روشن موجا تاہے۔ أيكامقره فصيل كاويشس بالا ب مذكور پيرشق كى جايب سے جسکومہن*دی میں بیٹہ* تالاب کہتے ہیں جہاں پر توپیں بٹری ہونی تھیں ۔ وفات أيكى سنهدي ميس مونى حصرت محد عظيم الدين اورعبدالكريم قدس الترسر صما ہردونوں کے مزادات تلیم شفس الاب ملندری فیروں کے تحماط کے سرویک ہیں۔ <u> قلمے کنا ب یا د داشت مزالت ناگورصہ و نے ۱۰)</u> ياد حضرت برسيام وسنها الله عليه تلے کتاب اول الذکريس لکھا بيكہ أبيكانام مصنت مرسيد فحد نصالدين احد ابن حضرت سيد فحد عبدالرزّاق بخارى وحما ودلقب أيكا سيد فيحود مشهيدتها قبلي كتاب اول انذكريس جهاد روحانى كے والے سے كھاہے كواك اوليا ومقدين سے تھے _ بزرگی پس علی مقام ایچ معاصل تھا ۔ رفیع انشان صاحب ِتعرّف کرارت وعظمت وجلالت وہمت عالی رکھتے تھے رکہتے ہیں کہ آپ خاص ادلادِ حفرتِ ام) حسین رمنی اد عن سے ہیں سنولہ واسطوں سے اُپنانسپ سرورشہدا ، کربلا تک بہنچتا ہے ۔ ایکا قدیم و طن بخارا ہے۔ آیک شہادت کے باریمیں اس طرح اکھا ہے کرجب آپ ملک بن کامرجد کی میرکرتے کرتے بریارت حضرت خواجہ معین الدین صن سجزی تی الجيري قدس اللهمرة العزيز سيمشرف بوكر داسط زيارت مسوفى تميلالدين نأكوري عِشَى فاروتى قدس مرؤ ناگرين نزول فرايا اورأيكي زيارت ميمشرف اورمتاز بوكراينے وطن بخارا واليس جانے كا ارادہ ترك فرما كرنا كورى ميں سكونت ندير موگئے كيته بن كردن رات دوره فازين كذارتي - ايك دوزيا داللي مين شغول تقه كم اجانك أه ونعال كي شوروغل كي أوازاس أل رسول مقبول ملى الشرهليم ولم ك گؤش مبارک مک بہونی اس اُواز کے سنتے ہی آپ نوراً ایم بجرہ شریف سے بالبر ت کے کیا دیکھتے ہیں کو سرکاری نوکرا کے مسلمان جرفیار کرے اربیت کرتے ہوئے ا پنے حاکم ناگور کے باس بیجا رہے ہیں ب*حنہ یہ سیدفمود سٹبسیداُن سیاہوں کے قریب* بہویے بسیابی توک قوم راجپوت سے عقہ جہا کہ بدغریب اُدی ہے اسکی غرب بررم مرس ادراسکور ہاکردیں اس بات جرمنرت کے اور راجبوتوں کے درمیان جون چرامونے لکی ادمروہ مسلمان زار وقطارر وتے ہوئے کہ رہائماکم جحه غریب کواس بااسے بچاہئے حضرت مجمہ پر مہر بان فرانسے آینے نو را ان ظالم کے اہمے اس سلمان کو آزاد کروادیا۔ ان سرکاری نوکروں نے ما جرہ استحاکم سے جاکر کہر سنایا اور آبی شکایت کر کاس دُروتیش آدی نے زبر سنی اس مسلان کوہما رے سے آذاد کروا دیا حاکم برشعبار نے عفقے میں اکر کہا کہ اس دُروليش كى يرجرانت! جاد أس دروسين كوفتل كردومركارى كام ين دخل انلاد كاكرنا ہے ۔اس كے بعد اس ماكم ناگورك يح سے ایک بیم ترام کے سربر أن مِرْار بحفرت ميدممو دنے بعي اپني شميرميان سے نکابي اور کيار دن سے مقالر بردت كفيبه بتكفارون كوجهنم بين بهونيا كرأين بحى شهادت كابعا بوس فرماكر ابدی نیز اسو کئے۔ آپکامزار شریف ناگوریس زیر ملعد شال کی بعانب بازار کے سے قریب خنرق قلحری کوال کے او برواقع ہے۔ جیو کی سی بارد بواری ہے۔ مناعد معادم معا

تجيى بني مهويئ او پرسے كه لا مواہد - أيكي و فات ماه دمضان الميا دك مروز دوسنبرستهم ين موى والرعلم- أبحى ايك كرامت بهتمشهورسيد. ر دایت میکرایک شخص قوم سے مند وتما جسکورام لال مهیسری مجی کھتے تھے ۔ سیدالسادات مبیع الفیض والبرکات امیالعنسلائے وسیدالشہرا ہے۔ تحفرت سيار محال الدين احمارتحاري الملقب مبيد فمو دمته بيار قارس المريم العريز ہے بہت عقیدت رکھتا تھا اور ہروقت آپکی خدمت افیدس میں حا فررستا۔ کیتے ہیں اُس میسری کے اولا رنہیں ہوتی تقی حیسکی دحیہ سے بیرصند د میسری حیرا ن ويربيشان اور مآيوسي كے عالم ميں حقرت كى خدمت ميں بہونچااور رن رأت البیمی خدرت یا بیالاتا اور سیمی معجماتیمی خدرت میں عرض کر الارعزمیبوں کے دستنگرادر كسول كے جارا سازميرے دل كاسفيد تباہى كے سمندسيں الريكات - مجے أي سے اميد بيكر ميرے اس مطلب كے سفيد كو سال تك بهنيا ديجمئ ممكرحضرت في السحى طرف مجمى توجة ميندول نهيس فرال لكوريس کہ ایک روز حفرت بعد نماز ظہر واعظ فرار ہے تھے وہاں پیٹیخص ہند دمیری بحى حافر غدرت تحاراس ميسري براچا نك حالت (وجد) عمكيني بنجوري) سي فامر برون اس فاین نظر کواکسان کیطرف کی اوراین استحدول کوبند کرے جب كحُولاتوكيف نظاكرين الشركاينده ابھى لوب محفوظ كامطالعه كركے أيابون لوح محنوط كردريان ميرك للو توطفل مكم الوك اس كربعدع من كرف لگاکراے در دمندوں کے دستگیراورا بے سیکسوں کے چارہ سازاب کیاڈر بمكرمنده كالم تحدايك دامن تك بهويخ كيا بع حفرت كي يادس كى خاك كوليكر این انکوں میں ڈانی اسی وقت فیفن وکرم کے دروازے اُس پر کھل گئے حفرت نے کہاکہ لاح محفوظیں لوا لکھے ہیں اب کیا ڈرسے ۔ یسرب میری

زبانِ فیف ا ٹرسے مکھے گئے ہیں جلدی جااورساٹ خریا اورتین سیاہ مرج ے دانے بیکا کا وہ سمری مند و نوراً لیکھانے ہوا ۔ اُن خراا ورم چے کے دانوں کوآپ نے اپنے افتوں میں نیکر کچھ بڑھکہ دم کیا اور دالیں انس میسری ۔ کوعنا پت فر ما كركيني لَكِي كراس خرما اور سياه مرة كويبجا كرابني زوج كوكم ما الترتعايي کے نفل دکرم سے تیری زوجہ کے سات لڑکے اور تبن دُختر پیاا ہو نگی ۔ا س خیر فرحت انٹر کوئسنگر و وحیفرت کے قابوں میں گر کئیا اورخوش ہوگیا ۔اس کے بعد حدیث نے مسجد کے متحیٰ کی پاک مئی ٹیکل سکوہ است کی اور فر مایا کراپنی روجہ کور پیچر كبناكاس خاك كومتلِ تعويذ بناكراين اليس بانده له اس كے بعداس تا در طلق كاتما شدر يحوكم وه كياكم رماسه انشادا ميز حسيالحكم أس رمبر و وجهان کے بترے ہفت فرزندا ورئین لڑکیاں بیدا ہوں گی ولیا ہی ہوا۔ جیسا کروزت ن فرایا تمار بر کرشم و مردت دیج کرده ادمیسری ۱۰ معداین زوجهادراس کے تام خاندان كے بوگوں نے محرد لاا دارا الله الله و مدرسول الله برح ليا ميت بي مراسي رورسیس اشخاص اوراسلام سے مترف ہوئے . ایب نے ایس بندومیری کابندی نام بدل کراسلای نام عبدانشرد کھنا۔ کیتے ہیں کراس عبدانشری اولا د ابتک ناگوریس جاری وساری ہے اور اُسکی اولا د حضرت سلطان التا رکین صوفی حميلالدين يشتى فارومى دفرة الشيفليدكي خدّام كبلات بين والمدّ الم بالعداب تلے کتاب یاد داشت مزارات ناگور وسناسال ياد حزت غيب غازي علىالرحة تلے کتاب اول لذکریں جہار روحانی کے حوالے سے تکمیا ہمکہ نام ایکا حفرت فحد برالدين ابن حفرت سيخ فيرفتان مغزلي الملقب به غيرب ناغازى كاس

LECTURE CONTRACTOR OF THE SECOND CONTRACTOR OF ىقىب سى آج عبى ناگورىس آئىشى دومعروف بىل كىتى بىل كىر بىل وقت کفاروں کا ناگوریں عروج تھا۔اسوقت آپ ناگوریس وار دہوئے تھے اور یساں کے وائی ولایت صوفی حمیدالدین کے استانہ عالیہ سے اور دیگراولدا وعظا) سے ملاقات ہو لی ناکور کے مزرگوں کے خلوص و فحیّت کی وجہ سے آپ ناگو دہی مین سکونت پذیر مو گئے میا دالہی مین شغول رستے اور شب وروز محفل سماع مستنة اوائسى ميس مسدت رجعة - كيت بين كرأب ك وجارك الثركايه عالم حما كه مالت دحدين اگركسي كافر پرآيجي نظرفيض اثر پيڙتي تواُسي و زت وهتخص ایما ن لے اُٹا کھا ۔ کہتے ہیں کہ اس طرح بہت سے مُشرک اسلام کی دورت سے فیض یاب ہوئے۔ جب پرخرط کم ناگورکے کان میں تیہویجی توحاکم ناگورنے کہا کم اس ڈرولٹس کوجلد سے جلد ہما رے شہرسے سٹہریدر کردیا جائے۔ اورکہا کر آب نوراً اس شہرنا کو رکوچیوڑ کرچلے ہائیں۔ اُپ نے ہن مشرکوں سے فرایا كريه سيرتيبال بنيس به بلكريستبريرف خلاكا بع جاوًا ورايغ حاكم سي كبدوكم يه نعِر مِكْنِر مِهال سينهين جائيكا جب يرجواب ماكم نابكا دكو الا توه وعقرين المحركين لگاكه يا تو وه نقير حيلا چائے اور اگر ندجائے توجلدائسكى كردن أزادى جائے ۔ اس کے بعد بہت سے کفا دائیے سر پر جڑھ ائے اور دور سے سنگ باری کرنے سکتے آیا اس ظلم و زیادتی کے باد جود بھی صابر دستا کررسے اور تھے كماتيره اوراستيعالي كم محم كانتظار كرت ربع -أسي وقت الترتعالي کی جانب سے الہام ہواکران کفاروں کوڈھیل کیوں دیے رہے مہو۔ آپ نے فوراً لميان سے اپني سفسر كھينچ كر دين كے دمتنوں سے بينگ كرنے مگے ركيتے ہن كرانسى هنگ كى سنتر اكد ميون كوجهم ين بهدياد يا اس كى بعداب عى جام شهادت نوش فرمالیا - و ما ت ایکی مصل ارج پس موی صفرالم طفر کامهید

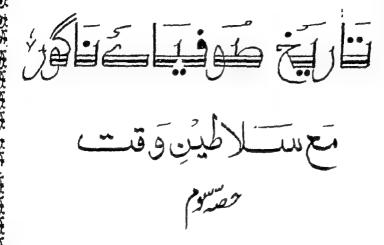
تھا۔ سزارایکا ناگوری گیندان الاب کاندر ڈروازہ اسال کےسامنے زرجامع مسى اكرى كين منارة شال واقعب أجتك أيكا نيف جاری ہے کسی شخص کی کول مراد پوری ہوتی ہے تو وہشخف یا جرے کے اکسا کا روٹ بکاکرلا ناہے اور آ بکی فاتحر سگو اکر تعیم کرنا ہے اس فقیرے بھی یہ رسم ہوتی اپنی آنکھوں سے کئی یار دسکیس سے ۔ بلکہ ہما رے اہل خاندان کے لوگ بھی اپنی مبنت ہو گئے ہیں اورمار برآنے پر باجرہ کے آئے کے دوے بٹاکر پیماتے بیں اور آبکی فانحر نگواکر یوگوں کو تقسیم کر دیتے ہیں ۔ وانتہ ہم بالسواب ار مساما تلی کتاب اول اندگر اِ دواشت مزادات ناگوردساری (برصیم میر ياد صفرت خواجه بالسلام حبنتي سيلماني والميا منزت خواجه عبدانسلام فيشتى سليماني نأكورى ديمة الشرعلي أيب كاشمار میں اپنے وقت کے کا ہلین ہیں ہوتا ہے آپ مربید دخلیف حفزت حواجہ مل : دردارد اسالم : اورنگزیب بادشاه کی دور محومت مین ایک دروازه عقب مسجاد سين قلينال اكبرى ما مع مسبد كمنارة حوض كيندان برستناه ين باستام وونكرسي ووال ے در بناکیا ﴿ چنانچہ یوکتبردد واز و پرکند و تحاجسکواب نزاد فینٹاغازی کے سال کے در وازے برنگواریاگیاست. دو نقل کتید. و بولندا، شاشدای در دازهٔ اسلام در تهرابو المنظفر مى الدين مى يشاه او رنگزيب عالسكير بادشاه غازى درعل اقبال وابلال يناه شهامت وتبور وستنكاه داجه دائسنگي ولد دا و امرسنگي دراستام حكورت پياه دُودِنگرسی کوتوال راجیوت گهلوت تاریخ ۲۹, سنهر محرم الحرام سنندای (احسن السيمطبوع م ١٢ ١٢ مرض) からながななななるななななななななる。

حضرت خواجه شرف اللرين شيتى سليماني وحمرة الشرعليدكي بين جنكا مزار مبارك ايردان مترييف بنجاب مين سيئاأپ مريار دخليفة وخرت خواحه سليمان تونسوك على الرحمة كے تحقے بنواجہ عبدالسلام كے حالات بركوئي مطبوعہ كتاب نظر سے نہیں گذری آینے حالات قلمی کتابوں یں مخفوظ ہیں جس کے لیے یہ فیرا سیجی اولادا درجانشین مناب بسیفلام حسین منا کی خدمت میں دُومرتبہ کیا ادر عرمن کار اگرایے بررگوں کے حالات میں کو ان تھی کتاب آب مجھے دکھلاریں تويس ابنى كتاب من أيح بزركون كا ذكر فيركر دون - مكر آيا كوئ توجة نهين فرائ اسلة يفقرأيح تفعيلى حالات نهين لكوسكا مجبورتما حسكا انسوس محے بمی سے راکی المزار مشریف غازی کھاڈا ناکودیس مرجع خل ئق سے ۔ فرداد لادنوا جربراكر فنكي شاديا بصلطان التاكيين كي محانه بي ہوئی تعلیمی نواجهٔ نردی نے اپنی زبادہ اندی سے تفری جدی الاعلیٰ | خواجيسلطان التاريين صوفح صفح ايا كاستحيدال يرجي تمهاري اولا دا ور بمارى ادلادا كي مح ب ي كذا في يونس الارداح ارده عوم ٢٢ -موسل لارواح فارسي مخيطوط ٢٩١٥ ـ مناقب الجييب صراف مید نوالدین محیطا بربن بایز پد بزرگ کی زوج مخترمه دخر پاک حضرت خواجه مخدوم سین ناگوری سی تقیں۔ البيرعالمالدين بن خواجه ابولخير أيكي زوجه كانا رخيت النساد تعاجوا حیب ُلادین ناگوری دحمة الشعلیه سے تھیں ۔ س ربوان *سید محد کی زوج زمیر* و حالینها ربزت شنخ نظا) باگوری نبیرهٔ سلطان اتباکین ا کی دخیر نیک اختر تعیں ۔

kararanan kararan kara ۴ کیدتاج الدین تانی بن سیار دارت علی کی زوجه زلن النسا ، بنت شیخ رمنا ^وی ر نیروُمونی ٹیسدالدین دح کی دخر تمیں۔ میدنا صطلی بن وارشعلی ایعنا کی اہلیۃ جمیعت انسا و برنت سے نو دالدین بروسلوا التاركين كى دخت رخى -سيدعزيزالدين بن ايسانى بوى فيت النسادسالمان الباركين ك اولا دخى سيالطف على بن ايسان ك شرك بات اميالينسا، بنت شيخ علام على نروً مونى تميدالدين ناگورى دكى اولادسے م سيد صدر الدين بن سيدزين العابدين كي زوبه كلاب بي بي بنت تنظيخ جال الدين بن کال الدین نیرهٔ صوفی حمیه الدین کی دخت رتمی ر مر الدين بن سيدلط نالى (م) كى بى بى بنت شيخ شبهاب الدين بنيرة المسلطان النادكين دم كا دخرت و تمى - المطان النادكين دم كى دخرت و تمى - المسلطان النادكين دم كى دخرت و تمى - المسترين و كى دخرت و كى ١٠ اسيريتم على بن الينا كا دوج نبيم النسا وبزت شيخ البي بخش نبير وُسلانا التادكين رثمة الشيطيركي دفست رحمي _ ١٢ كيدرزق الشربن سيدالميعوالبيرك مشركيب جيات لطيفه بانوبزت ستيخ نظام الدين انبيرهٔ خواج سلطان التار کمین دح کی دخت رتمی ۔ ١٢ سيراسرالشرين سيرابوانت كي دخر. لي بي مبرالنساء بنيت شني جال الدين بن سيخ نظام الدين نبيرهُ نتواجه سلطان المتأركين دسي مياى كمي تمي. معين الادمينا ه کیونین الدین بن سپر د لوان میزالدین کی زوج معیده النسا دبزت شیخ جمال این ان سنیخ نظام الدین ناگوری ادلاد حفرت سلطان التارکین کی دخت رستی - این الکوری ادلاد حفرت سلطان التارکین کی دخت رستی - این الکوری ادلاد حفرت مناطقات التارکین کی دخت رستی الکوری ادلاد حفرت مناطقات التارکین کی دخت رستی الکوری ادلاد حفرت التارکین کی دخت رستی التارکین کی دخت رستی کارکین فرداولادسلطان التاركين جنكى شاديان سجاده نشينان اولادخواجه اجمعیری کے خانوادہ میں سب یک ہیں۔ شيخ عبدالرزاق سكنة بمن صنول كي درجه فحرالنسار جوسيد كررد يوان كي دفتر تقي الشنخ فحدرضا ايصنا زوجرنربب السنادبزت سيدنجيدالدين تجيرى كى دخر نيكاخ كى شادى سنيخ مى رىفا بن شنخ تتى محد سسے ہو دئ متى _ اشيخ فقرالشر كى زوجه بى بى نوالنساء بنت سيد جلال الدين نبيرة خواجمعين الدين چشتی کی دخت رتحی۔ التيخ عبدالعوى كي زوجه سعادت بانوبزت سيرصه كالدين اجميري كي دختر تمي. الشيخ اصغرعلي كى زوجېر محرمه ايمنه بى بى بىنت سىدنظام الدين بن دىيان شاەكى دخرتمى ۲ اشخ امان الشركنه ناگورشرىف به اشيخ نودادش اليفاك زوج محتمر فاطربي بينستاسيدنظام اجمري كي دخرتحين لوفط : حصن سيخ المان الله الدوص ت في نورالله فقر حقر كاتب الترير صولى عدالیوب تارک سبحاده نشین کے بزرگوں میں ہوئے ہیں - سنجرة الابار قلمی فارسی شاھ اسيدنظام بن ديوان سنّاه كي بري دخرّ نيك فهرّا يمنه بي جوسّيخ امان الله بن شيخ محد بن الشيخ احمد بن شيخ المشائخ بندك سنيخ نظام بناشيخ منور بن شيخ مران بازه بن شيخ سديد بن شيخ شمس الدين بن سيخ محد بن سيخ وحيد بن سيني عبدالعزيز بن سلطان التاركين حيىللدين صوفى الناگوري سعيدي فاروقي سع سيايي گئي. (مناقب الجيب س١٥٣) الشيخ ا مرعلى (دونكاح) قرالنساء يخج النساء بزيت سيدلطف على نبيرُ خواجرمعين الدين چشتی در خرّان تیں ۔ سینخ غلام محمد بن شیخ عزیز قهربن شیخ عبدار حمان ناگوری کی زوجه محرر معزیت بی بی بنت سیارمجیدالدین بن سیادمفرح الدین کی وخترتحیں _ المعات الانوازطلمات الانكارص أول معين الاوليارفارسي مطبوع ص١٢٨ - مناقب الجدي مس١٥١ - مه

جا بست كتب عصه ووم يك نام *معننف* نا) مستنف ناكتاب ماً) كتاب ارش جي نيباسي ناکون مندوستان مسان ميدمنا فرصين ساا قلى كتاب فارسى المنت في وربراسى 10 يثلال ناگوری محلددوم 10 مألا دليا دار دوترتمه متجرة الايرارم لمن 14 رانعانین بر رر فارسى مخطوط التيخ عبدالت محدث الغرادالاخساد ا مناقب لتارمين حاجي ثم الدين بروار د ملوی ت اردوترجيه فارسى فنطولمه طغوزا فسوف ميات تنيوري ناگوری د7 In لورالب رور) ادرو غواجسن تاني فخذانوارأجن حتى مادري تقامي 14 مودی تمیالیارین کور مری اینڈا کرک نْتُح أو نأكور يرسى برادن تأكوري وال فارسى فخطوطه گزارابرار سيح عول الدوي لازجيتى قادري تحمالا بنتستى سلوان أتالام دادر شيخ عبدالركن سؤم ٢٢ صوفي جيدالدين رسالغشقيرة إسي 27 ناكوركادح مخطوط

ا نام کتاب نام سنف الثار ا بنا دلا براد خزائن النتوح ا، البيش الارداح كالدين ٨٤ الشجرة الكالمين مشبل نعاني الغاروت ستيخ فحارفاس كمثوى مرواة الوسول الى السر ؛ خلیق جرزنلامی ملیکو والرسول ۲۲ آناد رکامت کے فیشت س انگریزی ا خلیق احدنظای ۱۸ ستیرات دید ٨٢ تختة الجانس امرا انبال!مُصانكُري واكرمنسا إلدين ديساله مياال بنخشبي حليق احمد نشامي ارماليران ابزم مونیا، اسیدمباح الدین ۱۸۱ اص عبب إلرين المراعز فارى 5 1945 ، ا۸۹ دی دکسیرجر کتبات اخرح دعائے سریان فواكو فحدحليم الرآباد بسترى أو ناگورسن ك ۵٠ مراه مكندرى نارى حن آب سكندرا بنا ١٩١ كوب ت نا كتاب انام صنّف إنبّارا نام كتاب انام معنّف انگريتريس طاطه ١٠١ طبقات اكبري انظام الدين ـ الرجيوتا زكااتهاس والاكوري شنكاو فيعاه ١٠ إم شري آدمتير شاه يودا اقتدار حسين صريتي ناكور مشرى اينازار ١-٩ انگم كاسورون اتهام 5 19 9W SB تحصرادل ٩٥ أناريخ فيرورشابي منالورين برني ١٠٠ منتخف التواريخ عبدالقادر بدايوني تاريخ راجكان بزر دوم عجم إلى فني راميوري ١٠٨ اللفوظ مصر دوم اعلى عفي قامل برلودًا سلريرك انتكريز ١٠٩ كلزارها نون اردو سيدعز يزاحر اسروك ريورط اورادقا درينر كافوالع سيدخوا ويخش ا ١١٠ منتاح الومول ، التفرت خوار ابن عبدارشید ما المعین الولایت ، امید دانت ر ناكورك فوركوش الراكم عبدالله ١١٢ مناقب الجبيب والماجى عمالين حيثى ئينگ ڏايوزراله وايا د چنتا ل اسال لحات الانوار في ا لِي كُلِفِيا سِيلِينِيُّ اللهُ ١٤ ١٤ ١٤ ١٤ ١٤ الأفكار الخراعي النُّدَّ قادري ع بي فارسي منطول الكلام 42 م ١١١ فرالتواريخ ودرمضان على محفدي ديس نُ الما الوالعُ وي حفرت فوا الم فمهارغوث المولا ناسالك عزيزي ١٤٤ جوبرسيامي كيلاكش خيندري الماا الغوان ابوالعلان غلام محبوب شأه الوالعلا [۱۱۸ [قلمی کماب یاد- دکشته الزارات ناكور بنزل حفريستاده سا الا فيروزاللغات مولوى فروزالاس



بير موفق فحمت الوتاتكية تى فساروقى سجادة من درگاه مونى تير أرالدين ناگورى درجة السّطيه با تكور (داك) دار الاست اهست در بارج شير موفي محمية دينية مشتب عراگور در اجستمان

نام عنوان نامعنوان رائے سنگھ ناگوری ئے شکہ عمد خالیکوی پی ن قليخان ١٥٢٢-٢٩ راجستان برابهاس مي الكوري والأرائ سنكد كاعبدك مار 116 5 1047 44 لي دات م سره ١٥٥ اکری عبرد کے بادشراہی سے البرعبيد كالعميهات ٥٢ اروازين ارجكتا 10 ناكوربيكا نرحنك ٨ı 40 SICHA بمايئوں ميں من مثاو الاماري كردا تعات وحاديات M راجستمان ك اخلاقي كروث 10 4 گُکُوا تاکی را ان

大学·学·学·学·学·学·学·学·学·学·学·学·学·学·学·学·学·学·学·				
XX	的是这种类似的类似是	21	نام عنوان	ن منع
数と	نام عنوان	سعح		
X.	بادشامت مغليه كا زوال	144	الحميل فبميس لأفر كانبره	A 9 1
数	ننِ جنگ ين انقلاب	178	بات احمد شاه ابدال كاحلاء	91 1
X	جِهِ يَا كَاقِبُلِ جُولانُ رِهُ ١٤٥٥ ير	144	پنجاب ,	T.
数1	مریٹوں سے صلح نامہ		پنجباب بخت ِسنگو کا مجبُلاً پر	97
がり	خرار ما شام می این می	•	سانبحري مهم اورابع سنگه کی وفات	9r 🎉
			ابچرسنگھ بسترمرگ پر	44
*	ب الله مهاراجه مان سُلَّمه اورامرخار	" '	ب ساه بسبر مرک بر	1
3	يعمان كى مداخلت		جود <i>صور کے خلا</i> ف بادشاہی امراد	197
放工	بيح سنگي پسرمنظر کا جائزه	149	سور یاواس کی اطرائی سنه ۱۷ کست	
弘	تكل ب إرئ كبعل دخل كانتجه	اسا	سورمان راجیونوں کا ہم ردانے روم	19 🎉
Ŋ	سوان سنگه کی نقل وحرکت	ا ا	حوره فاربيدون ۴ مرردد كارد. لاجسمان پرمغلون کاافت ارضم	1 1
₹.	یا نسے کا پلٹینا	144	حصره رك سريح وم يخ س سنك	1777
放	جنگ بیماگی اور جے پوزیمیاری	144	مهم جورصپور	4
N.	سوائی منگھ کے خلاف سازش		ارواری علب داری	1 5
X	ايرفان كإعل د رأيد	140	بخت سنگھ کی تعبر رہیں	144
£	ير <u>ت ناگونون</u> هلاص ه ناگونون هارواژ	Ira		
3)	سيون يون وكورور رسسندهي فربون اديخ نوی فر ون م قابله	144		1 4
X	کنیمین کرارون اورون که است. اگورمین کرلی اور موقیوں کا آمسیہ	104	بكرينري موزخين كماتنقيد	加華
五	موفی چردالدین ناگوری سلسل مغربیه کھا بو میں	100	مریرون تورین ما هید احریکاکو رمین دلوارون کی تصویرین	110
H			بحر ما تورسی دیوار دن می هورین ا	114 %
N.	ما ن زادگان	101	11 -16	1 2
次	نهداگېرى يىن ناكور	14.	واتین اورفحل کی زندگی	**
五	<u> جارب امیر</u> ض ب		تفرق موفعوعات 💃 🌓	THE REAL PROPERTY.
表	حری تواریخ ناگور از ای رسام ۱۹ یعید کا ۱۹ ساره	1 14	اره مهاراجه وج سنكه اوزاكور	الدي
我	ر ارن مست م تمسط بر دور دور دور دور دور دور دور	المراكزة	114/14.0/51204-14 00/36	1-41-44
者是否是是是他们的是他们的是是是是是是是是是是是是是是是是是是是是是是是是是是是是				

عها اکبری میں ناکور ک ہایون پاد شاہ کی جلاو^ط نی جوشیرشا ہ کے اِنھو*ں علی میں* آئی ، ہم *دیک*ے چے ہیں کہ ایوں کی قسرت یں شادا بان طہامی کی ہائی کھی موری تمی جمیارہ بأنوبكم كالبن مد اكبرك بيدالش امركوط بين اولى جب مديكراس كالمرتر والاين سال مک بایوں بادشاہ اپنی تمریح دبن گفتے رہے۔ بالآخر مصلافی کے سال موتع پاکر داتی برقابض ہوگئے اورا پنے دفا دار دوست بیرام خان کو، جس نے اتبی واراى رائ جيتى تمى شا بزاره اكبر كا تاليق مقرر كيا ببرام اكبر كوسيكر سكن رخان ا نغا*ن کے ملان ن*باب بہنجیا۔ مگر آمایوں *گی ٹیرنے د*فا نہ کی *اور میرا*م فاںنے کلانور ان البركونخت نشين كرك وكيل مطلق ك فرالبس انجام دين شروع كرديد م (۱<u>۵۵۵ ؛</u>) ادر (۱<u>۷۵۵ م</u>) میں یا نی بت کی لڑائی میں ہموکی شکست اور قىل كەبىدانغان حكورت كاخاتمە بوگيا ـ يّم دِيجَة بِيكَ بِينَ مُناكُور بربيرام فان فيهُرقاسم فان مُؤْمِيجِكُر ناگور بِترمنبه فاسل مرا ایما نیکن ناگورسرکاری حکومت کے لئے بقول الوانفنیل ، نیرقل خاں برلاس کو ر ۱۵۵۶ من بیجاگیا ۱۷۰ میل ۱۵۹۶ میں ناگوریس ایک عبارک تعمیر کاپته لگیاہے مگراس زمانے کے انتظام ملکت کی کوئی تغصیل کا ندراج اکرنامہ یاا ئین اکری ہیں ر الم ۱۵ کے اس اکرما دشاہ نے ہوش نبھالا تواس سال میں دو واقعات ين أئ الماريك تويم كاج يراور اكوردونون سركارون كولماكراك ماكم كيسبردكياكيا جن کا نام مرزاشرن الدین مین درج کیا گیا ہے ۔اسی سال نوجوان با دشاہ او دبورگ دکیل میں اُن بَن مِوکمیُ توبیرا خاں اُنگرہ سے جِل کرناگو رموتا ہوا ،جو اُس وقت موجہ دیون دیون دورہ دیون کا دورہ موجہ دورہ دیون کو مذکو دیون کا مواد ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا

مغل بادشاهت كى جنو بى غرن مرحدتهى ابيكانيرك استى مجرات كيطرف جانا ناگور میں اگرائس نے مہر مبلطانی دالیں جیجے دی، بادشاہ نے مہر کو برام کے اورد مير في مفال كيروكر كم حكم دياكر خان إباكو يخ كيد وازكرديا جائے بيام خان كويمت بُرانگانيكن مجرات كه استه بين را جا مآل ديو را پھور كاعلاقه مِرّاتما المبذأ بمرام خال ابنه و وست كليان كل ميكانيري كه باس جلاكيا. بعديس ميل حا كاقصور معالن وااور ناگورتك إدشا بى فرستارے أسكو يہنجا نے آئے رماجي محمد خاں اور ترسون خاں محد تِلی خاں برلاس ناگورکا پہلاگورنر تیا مگر ۱۵۲۰ کے بیں ا كرية مرزا ترف الدين كو أكوركى محومت كے لئے جُينا اور اپنى بہن بخشى با زبيم كساقه أسكانكاح كرديا- اس نتظام ميں اجميا و دناگورد ونوں سركاروں بير شرف الدين من كى بحورت تقى اسى سال ١٩٢٠ من بيرام خال كا قصور معنا ہواتھا۔ دسرے سال الم 14 میں شرف الدین سین نے ادشاہی حکم کی تعمیل بس داجیوتون کومٹرتہ سے بے دخل کرکے میٹر ترکوشا ہی صحورت بیں شامل کردیا۔ مِكِراس مے زیادہ كوئى خدرت انجام نه دے سكا اُس كے مزاج بيں پاگل بن اور سنك دخل تما به الم الم ١٤٥١ع من إرشاه أكري من ملاقات كرن ك بعد به ي بياب بلااجازت الجيرو الكور كالمرف جل برار سرف الدين ك دعاعى خلل کی ایت کومعلوم کرکے اکبرنے قابل اعتبارینج ہزاری منصب دارسین قلی میگ كوخان كاخطاب ديحراجيرو ناگورى حكومت ميردكى - علامه ابوالعفنل مكمتنا م كريبى فان كاخطاب بعسدين خان جهال كے على خطاب مِن تبديل بهوا۔ خبنينبنين

حين قليخ ال ١٥٩٢-١٤٥١ع بادشاری مح تماکر مترف الدین سین میکوند کابید ماکیاجا نے اس کسلی اکبر بادشاه نے خاص خاص مندب وآروں کوئن کر حسیقلیجان کی در کیلی بمیر ازن الدين ما يو رکي طرف حِلاگيا تما . و بان سے مبی پکال بھگا باگيا -حسین قلیخان نے شرف الدین سین <u>سے نیٹنے کے</u> بعد میٹرتہ ، توش*اس ہے ک* أس كے سابق جا كروار عبك مل كرسير زيمرد ياكيا. مكر سابه دار بي وار ال دايو دا مورك جانشين ديندرسين وال جود سيور يرجيرها في كرك با دشارى فرستا دون معین الد*ین احدخان فراخ خود ی ا در نظیز*مغل او رووسری لوکو*ں کی ب*روسے بلادقت ۱<u>۵۲۲</u> می جودهیور بر قالبن اوگیا کیو کو جندرین شا ہی فوج کا مقا برکرنا مشكل جانكر جود صيور جيو وكركم يبلاكيا تما . اسے املے سال ۱۹۵۰ کے ایک کتے سے معلی ہوتا ہیکہ حاجی بداغ کے زیر منکومت نیم حیر کات ایس طور کے نا ناحفرت شیخ سلیمان (سهروددی) نے مسجع، ك منبرك تعميرًا لُحبتكا مطلب بيالكاكه ناگوري سركاركوا جميرسركارسة على وحيثيت ديجرنالوركالور مرحاجي براغ كوجن كاذكر خيرابوالغعنل فيشاه باغ كنامت كياب، مقردكياجايكا تما-ادرجودهيورمركاركا إدشاه كالحرين أجاني سے ير فروري بوگيا تمار (دى ديسرچر منظل ده نوم ١٢ كنته نمر ٥٠٠٩) راجسهان کانهاس میر ۱۳۴۵ء کانمت المالا المالي كالمندرج ويل واقعات داجستمان كاسلسايس وقت سيتروع بوماتا و جبكه برغرا مماره سال برام فان كي آيائيقي سيم المراح مين آزا دي حاصل مرك

بادشاه اکرچکومت کی باگ ڈوراینے ہاتھوں میں میکراجہ بیمان کے نظم نستل پرمتور خان اِ اِکوائم خال کے بہرہ حرمین شریعین کے لیے رخصت کرنے ناگو ڈیک وانے کسلیم بمیسجاگیا توادیم فان ناگورتےاطرف ہیں سارے علاقے ہیر متعیر ف ہوگیا ۔اس تسحا جېىترى الدىن ھىيىن كوناگورا درالھاف كى جاگىرىپر د كى ئىئى تواس كواجىر كى حكو رت يە بھی مائزگردیا گیا تھا یشرف الدیج مین نے آنبیرکے راجہ عبار مل برحیڑھائی متر وع کم ا اله ۱۰ هایر تواکل سال ۱۴های میں نوجوان «وصلومندا و رمونها رباد شاه اکر کی درگاه اجمہ کی مامزی زیارت کے موقع پر بھار لی نے جمرحا ضربوکر بادشاہ کی ہجتی قبول کم لی پر واقع کیمی اموں اور خلوں کی تواریخ میں طراد ورس تنابت ہوا۔ ازیں وجہ کربھار مل کے ورثاء زمرف اصبحان بلكريور بسندوستان مين سي جماكئة اورخل با دشا بهت سے الاا در قابل اعتماد ، منصران کی حیثیت سے ورنگزیب کے زمانے تک بادشا ہو ك ساته تعاون كرير سي (كتاب رقموبير سنگه منه اس) مختصريه كأكبركي ذيارت اجمه بابت كالتصائه طري فيصلوكن دميمي إجميرس كوطا سانسریس، *فروری بیان ۱۹ کی لگ بھگ ب*مار لی کا ج کماری کوابنی الک ساکرگویا بارستاه اکبرنے احسمقان کے راجیوت راج گھانو را کے ساتھ نہایت قرمی*ری است*قائم کرنیگی *ا یمننی داغ بیل ژالی توقع پی*ا دُم*عیرُه شا*سا*ل تک بنی ری امُبر کے ساتھ جو*د ھیور بكانرے سلى وغره مى كئى اجيوت فاندان اس على كے سمبيوگ نے رہے۔ اس کے بعد فنتے مٹرتہ واقع ہوئی اور بنیا علاقہ بھی شرف الدین حسین کو مير د کرديا گها ۔ اوراسطرح ميزاته کاسابق رئيس جے مل پنی جاگير پير بحال ہوگيا سال بحرك اندرا ندردب شرف الدين كابغاوت براسكي سارى جا كرحسين قليخان كے اتراكى تواس كا قلع مطرت بھى جين گيا۔ اور دہ ميوا دُجاكرا ناا و دھ سنگھ

ا دمر؛ رنوم المصلى كورادُ مال دليرى دفات بوكي توانس كرار كون دام (سوجت) ا و دے سنگرد (بملودی) او دینیارسین (جودھیور) کی اکیسی مجوہ نے سین تلینان کاکام اُسان کردیا ا دراس نے سیمرسالاہ او کے اُس پاس ہوجیو يرضرُ بِعانُ كري كالعرباك الله المان فتح كرايا اوراكلي دودها يُون بك قلعه (مع) يركه جورهيورغلوں كے تبيينے ميں راچين رسين حبنو بي مار داڑ ميں بمآر آجون سفته عكرية اس الرح ب<u>را م المواع</u> يك مالوه تحبى اكركها تحا أجان بيرواجه بينان بيس. طلاھائے کے بعد ناگور جو دھیوں جیتا دن ۔اجمار دائبیرکے آنر پورب سارے علا برمغلول كابى انترارتما جروم وويوم كي بعداب راسها أذاد فاقت ور رنمیں مرینے میواڈ کا ازاد دیے سنگر ہی رہ گیا تھا۔ ادرمبس حسن تلیخان پرجو زمبور کارک مزید ذمر داری ایجی تمی البته تعیات کے ئتبوں سے ظاہر ہو اے کرمسین قلیخاں کی ڈیسپی سرکارنا کو رسے متعاق کاموں میں بن رہی اور جو دغیورنی نئی سرکاری نزدگی ناگورسی کی سکونت سے ماہل ہوسکتے پر منانجیس و قریب کے دریاد نت شارہ دو کیترا لیسے ہیں مث لا میں ۱۹۳۰ مادہ ا كاكتراكري مسجدها مع كاب محرتعميركا كامأس معيميك شروع بوكيا الإلقياس- الكيسال الميسية إلى مرضين فليخان غايك باولى كالعرقلية ناگور كے اندركرائى جس ميں ايك جمد نااورائس ميں مشلترہ فوارے ہيں اوراج بھي وہ موجود ع أسى سال كايك اور كتير خردية الم مر الا - ١٥٥٥ من حدين قلغان ك فزرند خانزاد ، جهاني ملى في اسكودا بغ مفارقت ديا جشى قبر درگا ، صوفى ميدالدين والمين والمين بمعديد على خان كانزدكي سنك فرركى بني بو في موجو رب

LECTED SELECTED SERVICE ادراسي پركايركترد عرفيدكم اينے سات سال كرد وركورت يرحين قلخان في بادشاه الركوجيتورك ميريمين ا دررن تعنهور كي نتح بين كك يهونجال حتى كمارته نے اُس کے کار اِ نے نایاں سے متا شر یوکر 19 ھائے میں اُ سے پنجا ب کی گور نری پر فالمركرديا اورنا گورى محرمت كميلي بينج بزارى منصب دارخان كلان ميرفيمدكو كوتعين تكرديا-بارشاه الجراهم كاادل ناكور ١٥٠٠م من بادنتاه اكرك كنى دور عبد دريد اجمير رين كازيارت معتعلق الوظي تعين الماع كروورة البركبعد حب شااى براؤ الوري اوا توطيعات اكرى ك تخرير يم مطابق شهر الكورك شمال مي شهرك بابراسكي فوج كا قيام بتلايا كياب، خان کلان ناگور کے حاکم نے اِدشاہ کی منیا فت کی۔ بادشاہ نے اس کے گھریں قدم رنج فرمایا اوردغوت عظيم منعقد عوائي ـ ا بل ناگورنے ناگورمیں پانی کی قلت کے سلسلے میں معروض بیبیشس کی کرہا ہے ستہرمیں تین الابوں کے پانی سے گذارہ ہے جسمیں سے کو کمر تالاب میں مٹی بھروانے کیوجہ سے لوگ اینے اپنے گھرچہوڑچہوڑکے دوسری جگہ جا ہے ہیں۔ بادشاہ ابرنے حکم فرایاکر فوج کے لوگ اور یہ دورلکر اپنے اپنے صفتے کا کام بانٹ بیں اور کھو دنے کا کام شروع کردیں۔ دو تقویری سی توجہ سے و ہلباچوڑا تالاب سرایت سے بڑھک ا ابوالغضل فالجرنام يس كيندان اورشمس الابوس كے علاوہ سيس الا بكوكر تلاوى ك خردی مصلے باریس اہی ناگورکی کے زانے میں واقعت مہیں ہے۔ اقبال نامریس حرف د دالا بوں کا ذكرے ناكوركاكوكر الابكانام ناكوركىمى الديخىكتا بىيى فيتر حقيك ديكين اور برمضي نہیں اُیا۔ علے سے اب رمیت یا نی کی طرح تیکتی ہوئی جے کسرابستان۔ **省省省省省省省省省省省省省省省**

HARRICH BARREN بادشاه اكركرم كواسط مجيجديا تعار حدتوريم كراؤ مال ديوكي ايك رندي زادى كابى اندراج بالتى داس كى كميات مين كياكيا بدو بادشاه بى حم مين داخل ہوئی۔ وانشہ علم۔ را دُیندرین کوید اُمید سبر می مهری کواس کی عالم ی کینتے میں جود تعبور کا بركن أكونجن ياجائيكاليكن جب أسكى بأميد برنيس الأتواين بيط رائ سنك (جودقيوري) كو بادشاه ك فدرت بين چيوه كريمها دراجون ك طرف چلاگيا بهرجال جندر سين كاستمارستنتيٰ راجيوتوں بين بوكا جنكے ساتھ اسمى كامغل حيران كى دوتى يا قرایت داری نہیں ہو نئ تھی۔ باقی خاص کخواں رؤساء کا اہریاد شاہ کی ایحتی میں اجانے سے بادسناه کا مقصد بدرا ہوتا تھا کیونکستاه طہاسپ نے بادشاه ہمایوں کونفیحت انمیز را ئے ہی در کا تھی کراگر مکوم ندوستان میں بعافیت تام دیوت کرن نظور م تو وہاں کے داجیوت مسیوں کو دوست ہم در داور انخت ناکر دکھنا۔ ہمایوں کو دی گئی اس نفيحت پڑل اُس کے مونہا رہیٹے کے حصّہ میں آیا او داسطرح لمیے عرصے تک اکبر ا وداکرے بعیدا کنے والے بادشا ہوں نےاس وقت کک داجپوتوں کے تعاون مع حكورت ك جبتك ان كى تشيرادر چال كين نه أن كاساته ديا _ الجرادشاه کی مجستراه م ۱۵۲۴ می میں م دیکھ میں کا نتہائی حوصلہ مند با دشاہ اکبرنے خان با با برام خاں سے چھکارا مال کرے ایک دہائی کے اندر راجب تان کے علاقے کوا جیرہے لیکزاگور تك اور ناگورت يمكيع سلميرنك اين زير نگين كرليا كجرات كى مرحد ناگوس کی ہوئی ہے جوآب وہوا، تجارت اور ثقافت کے علاوہ اس اعتبار سے بھی شن سل بهستري آدناگور صفته اول م ١٢٤ - ١٩ るなれるなるなるないないないないなった。

ركمتا تعاكمبنها ت كيناركاه سيحرون شرينين كيلي حاجيون كاأرورفت تم شا راسى سار سے اكر مُغل نے اوراس سے قبل کی فاتح علاء الدین مبى اپنی فتوحات كا أنازگرات سے كيا تما-اب حبیباکر حسین فلیخان اورخان کلان حسے گور نرول کے ذریعے بارشاہی انتيار ماردارُا و رہےسلمٹیں جم حیکا تھا با دسٹاہ نے گجرات فتح کرنے کا بیٹراؤٹٹا یا کیونکر كجرات سيمنصل الوبهل بمنتج موجها تمها إس مهم كاردارى ا در مهري كيلك قرعهُ انتخاب اردادُ کے گورنرخان کلاں ہر پٹرا- مان کلاب کی مربراہی میں تقریباً دُرُود جن چُننده جنگ جواد رنبرد آزا لوگو*ں کے سا*تھ دس بزارگیوڑوں کی فوج کردی گئی کم. ايُّه وانس کارڈ کے بطورروا نرموجائيں بخود بادشاه اکر لِفنسفنيس اجرشرنفج ہوئے ناگور پہنے گیا۔ (ستمرساء 10 در) میلودی بہنچ کر، اجمدیں شا ہزادہ دانیال ى دلادت كى خراً دشاه كولمى. نا گوريس ستره دن قيام مرك فوج كو گرات كيلايتيا اس كى بعدد مرك الماع ميں ياغى ابراہ چسسى برزا بھو ڈامنال كى افرائ بى شكست كى كزاگورىن چاچىكە ئاگود كى دىخومت كى دەمتە دارى خان كان كىي خىرجاخرى بىي اس كے فرز ندفر و خال برقی ا براہم سین برزائے ناكو رقلعه كا خامرہ كرايا . فرشخ خاں کی مدد کیلئے اُسی وقت رکے سنگھ میر کانیری اوراسکے وہ ساتھی جنمیں بارش گجات روا نرمزے وقت جواصپورم*یں حمیو ا*ر گیا تما ، ناگو رائیہونے اسکے علاو وسو کے جاگیردار دائے اِن موٹر وفرزند رائے مال دیو) ا وراُسکے سائمتیوں نے نجبی کمکر باعی ابراہیم کابیجی کیا جو ناگور کا گیراؤ طاکر جاگ بنگا تھا۔ رائے سنگرد کے ایہو نیف برزر خال می اس کے ساتے شابل ہوگیا (حبوری سابھ اور) رائے رائے سنگھ ﴾ کے کہنے برحمی ساتھیوں نے ابراہیم مرزا کو کٹھوٹی گاؤں میں تمیر لیا اور رائے رائے مبلکہ

(قبلب) كاطرف والح رام (داسنه) طرف اورميرك خار كولا بي وغيره ربائیں) طرف اینالپنامورٹ سنھال چکے تھے۔ اس پاس کے تالاہوں پرباغیل كاقبفهتماليكن بياس كاشذت كي وجبر سے ايك الاب برمغلوں كو بمي تبعد كرنا برايهلاحال راميم مرزائ كيا توات رام كونت زبايا اورميرك خان كولابي ا در رائے رائے سنگھ بمی میکے بعد دیگرے انگے بڑھیے ۔ ابراہیم مرزا اب مغلوں کی مقابل فوج كے آگے تاب مذلاكر دائى كى طرف بھاگ گيا۔ كے نتح گجات کے بعد بادشاہ اکرنے خان کلاں بیرفید کو گجات ہی میں سرکار مُن کی دمتر داری سونپ دی توناگو دعی فرشخ خان کو، جوانبی یک اینے والدخان کلاں كى قائم مقامى كرد با تعال ناكور كاحاكم مقر ركياكيا - ايسيالگيتا بي كرفره خار لبي مدّت تک ناگورکی سرکار بر فائٹز رہا یسکین اُسکے زما نہ اقتدار کے حالات کا علمہیں ہے۔ آئین اکری میں ابوالفضل خردتیا ہے کر سوچایے میں فرخ خاں کا ناگور سے تبادل وكرنبكال كى روانكى بوكى توناكوركى جاكير اجه مبكوان داس كيموا باس سط ما دھوک نگھ کے میروعوثی استاھاع یا منابعہ مادھوٹ نگھ سے منابعہ میں تبدیل ہوکرناگو دسرکا روائے والے سنگھومیکا نیری کے باتھ لگی رسنا ایک 1 0 5 14 - a البرى عبدا من المراسك المندرج بالاواقعات كماوه وأين البري سے اکر یا دشاہ کے "ا نیے کے سکوں کا پتر ك فارسى مورخين كے علاوہ «اكرم عباد كليم صديق فے اپنی آمریخ ناگور ميں مار واڑی ماخذوں تھی حوالرد پلیاہے (صریاءے) کے فرمنے خان کے تباد کے بیعدما دھوکسنگہ اور رائے سنگھ کا ذکر فارسی کے ماخذوں کے علاوہ شری ا دھجا کے راجیو تانے کے اتہاس 🕏 یں نبی اگیا ہے۔ (واکٹر علیم مدیقی صلاے1 _ _) لگتاہے جوناگور کی تکال میں ڈوصالے کئے سلطان المیتمت اورسلطان بلبن كے ناگورى سكوں كے ذكريس يرفق حقى كاتب السطور سلسلة مهرورد يہت، ناكورالمستى بة ارت مونيائے ناكور حسراول ميں كرديكا ہے _كر شايدنا كورك نكسال عمد حدِم ان سيطي ارسى تقى مكر خانزادون كرمان مين الكورسي سي دُندا لے كرك بوں اس کا يترنهيں نگتا- اب بادشاه اكركے زمانے ميں مادوار كوائمت دى تری تو مارُواؤگ اسی مِران مکال (ناگور) سے اکبر با دشاہ کے تانعے کے سکے ڈھالے گئے جن کی تفسیل ایکن اکری میں اس طرح سے کردام کے نام کاسکر ا كري رويبير كا چالىنى وال حدة بيعة . (يعنى ايك رويه كے چالينس وام أتے تھے) يهى مبكراس ينقبل بيسه اورتهجيي بهلولي كبلاتا تها ومكراب دام كهلا أييه اس سکے کی ایک جانب تک ال کانام اور دوسری جانب تا دیج درج ہے۔ محاسب (اکاوُسٹیٹ) لوگ دام کوئیسٹن حیتوں میں یا نشتے، میں ۔ ان عیسیٰ حنتوں کے لئے چیتل کا اسطلاح ہے۔ ۲- دام کا زمنے حبتہ دسیلا ۲- دام کا چوتھائی یا وُلا۔ ہ ۔ وام کا آٹھواں حینتہ دمڑی کملا تاہے ۔ تا نبے کے سکے ناگور کے علاوہ جمیریس بمی ڈھلے جاتے تھے دائیں اکری) سکوں کے نلادہ کاکورکی منسوسیا ہے میں آئین اکری میں ناگورسرکا رکے تین گروں کا ذکرہے جنمیں ایک پرگیزالان ناگور نعینی ناگورخانس کے علاوہ بھیلا ناکا وُل۔ مائل برمانو- ژیدواند کمهاری دلادنون مطرته بیر برگے تواب مبی (کمهاری كوفيودكر) يخسيلون كے نام سے جانے جاتے ہیں مرف ایک برگر فتحیو تھنمینوں جورتركا زماكور میں شامل تما ۔ابعلیمی وا يك ضلع كی شکل میں ہے۔ باقی ماذہ بركنوں كے نام بدلے ہوئے ہيں۔ بيدادار سے تعلق علامه ابوالفنل نے یکجا کی طور پر صور براجمرے اکوے

دين يا سي سركاراجيرك علاوه سركار عود صيور، چنورد، زيتم مهور كعلاوه سروہی اور بیکانیر بھی شابل تھے۔ ادنی کیروں کی سموں میں ناگور مجی شامل کیا گیا ہے اور ابوالفقل اکمتنا ہے کراؤنٹ (سنتر) جانور دیگرمقا مات کے علاوہ ناگوریس بھی یا ئے جاتے، ہیں۔ اس طرح ائیکن اجری میں ناگور کا ذکرختم ہو تاہیے۔ اب پر نقر حقر کاتب الحروف ناكورقلعدا واكبرهامع مسجاركا منحة عراً ذكر كرك اس موصوع كونيم كرناجاتها مع می اوریبی قلعه تأكوريت كى أبادى كاسبب بنا بارشاه أبريح زمان سے لے كرع درافغانى تك ك کی تعرات اندرون قلعرباتی نہیں ہی عهداکبری کے قبل کے ساڑھ جارسوبرس برانى تعمات كاينط يقط بعدك زماني مين يعنى امرشابى اوريخت شابى زمانون یں ایسا نگتا ہے کواس راٹھوٹری دور میں دا وُں اور داجا دھراج کی عمارتوں يس استعال بوكية اكرى عهدكا جعرا او فوارك اس لية بح كيد كيو نكم خلية رورسے را عصور ول کا تہراتعلق ریا ہے۔ اندرون قلعهٔ ناگور سے محمرے اور فواروں کے علاوہ اکری جامع سے کا ذكر خروري هے كيونكرس كا ذكرينيوكىمرج سمٹرى أوانديا بيں أجانے سے أس كطرز تعمر كوچارط ند لك كئے ہيں۔ يرأس زمانے كے شہرنا كوركيہ و نسج واقع ب ائس وقت ستا بهجهان نام كي دومسجدين اندرون قلعه وربيرون قلعه موجو دنهين تهلیں اور تسمی جامع مسی اجامع مسجد موتے ہوئے شہرے ایک کوشے میں الگ برتی ہے شا ہراسی وجہ سے اکبری جامع کی تعمیر سیان لیخان حاکم ناگور کے ہاتھوں عمل مِن أن للمذافقر حقر مغل الدياك طرز تعمير ك تحت مسمّات ميتموين إسرما،

HARAGARAKAN BARBARAKAN ك تحرير كا خلاص كرى جامع مسجارك باريس بيش كرياب: يكتاب ك معتدا ول کے دیتے شعبے میں توموفر عہار شرستا ہی کی تعلیدُ ناگور کی مسجاکیند کا دوالہ دستی ہواک ناگورکی مسی چوک قانسیان کاذکر*کرت ہے۔ استان کا ذکر کرت ہے۔* استان کا بی کراکر با رشا ي عبدين داجه ما ن ستكر اورحسين قليفان جيسي حاكمون نے تعميري كام ميں حقر بسار حسین قلیخان نے اپنی تعیناتی کے دوسال کے اندائبری بیامع مسی ناگورکی تعمیر کی جسکاکبتہ مصلام ۱۵۹ کے سال کاہے۔ اس اکری جامع مسجد کا معائمنہ کرنے سے میتر مگتا ہے کہ انور شے شوعاتی زمانے ہیں اکر کے ایروں نے جوتعیاتی کام کیا امس میں مرکزی روایات کی رعایت توسید سین جُوعی جینیت سے اس کام میں منا ی کار بیروں کے انتوں مقامی ارتعمری ٹاکٹش ہے۔ یہ اکری جامع مہی لاتعداد اربى يا دگارول برجيائي اوئي بين التعنوف ايك راسته والي اورين كمناليون والوعارت برصي كنب ورف ايك مي مشرف ك فرف كاسامنا اويخ پورے ڈومیناروں سے مزیق کیا گیاہے۔جودورکے فاصلے سے بھی دکنائ دیتے ہی مسجار کے طرز تعمر میں مسجد کا نقشہ اور فراب کے خانے اندر کو گھسے ہوئے ۔اتنا تو دل كاحند بقرنيكن مسجد كاسامنا ناكورسى كى بيندر صوي مدى كى متىسى مسجاركا نمورنه ہے اور مسجد کے اندرجومنر سے حیستری داروہ مانٹ واور خندیری کی مساجد جامع کی یا درلا تا ہے ۔ایسا منرمغاول ک شاہی مسجد دں میں نا یا ب ہے۔ قساكي ديوار والاكتر بولتهام كمسي والى عبدر ديسي اكريخ دانيين تعمير اور کا تبايس بي که کويا فروع و امول کا تبايس ـ نفیرچی*ٹر کات الحروف تادک ناگوری پہ*انیر ناظ*رین کی منیافت طبع کے* لے کتے کے استحار کی نقل بیٹ کرنا مناسب جمعالیے:۔ ۔ ﷺ (۱-۲) درزمان دل دالی عهد بنز سناه اکبرشیر بحق سومول

·基础是《基础集集集集集》 الاسم) خان مقبول دل هين قلى بنز كرنبا شد جواويجن قبول ۵-۲) مىجىرى مېچوكىمىركردىنا 💥 كەبورقىلۇفروغ وامول ٥-٨) منزل جله باک دنیانست بنز سمهاکان دران کنندنزول و - ١٠) جست ماریخ او دمال گفت بریز "ببیت" کا نعی هیپ رسول مشقة العبدالمذىب الرجى دروتين فحدالحاجى المشتهر بالرمزى -(۱-۲) زمانے کے حکوال کے دور حکومت میں اشاہ کر جو واصل محق سے۔ رسرم) خان حين قلى بردلغزيزن كرجس كى انندكو لكصب قبوليت نهيس دكها ـ ۵- ۲) كييم كانزاكيم سجد بنوال جوكم فروع اوامول كا قب له سے -٨-٧) تمام باك دينون كالموع جبهي حجي باك اوك (فرشق) نزول كرت بير و-١٠) وصال في أس كي ما ريخ التيس للأش كركي كي كسبعي مقى وكون كالحرم مطابق حدمیت رسول کے۔ (۱۱) گنهگاربندے (رقت کا) أميدوار دُرويش محدحاجي دمزي نام سيتهرت بافتهانے لکھا۔ اکریا دشاہ کے اس موضوع کوختم کرنے سے پہلے شیخ مبارک ناگوری کے ادھوں مے فیمون کو بورا کرنا فروری ہے۔ فقر مقرشیخ سادک کے خط بنام سنیخ الوافعنل فيضى مزدر جردر بإداكري كا ترجه اس سے قبل جلداوّل تاریخ صوفیائے ناگوريس بيش كريكا به - يرزمان سيخ مبارك كازندگى بين أكره منبر كازمان ہے۔ کہاجاتا ہے کہ شیخ مبارک اکٹر اپنا دینی مسلک بدلتا رہتا تھا۔ اسلام یا بخویں شعر کے دوسرے مصرع کے ماد ک تاریخ دربیت کل تقی "سے ۹۲۱ ھ مطابق مع ۱۵ م ۱۵ م میسوی کاسال براند بوتا ہے۔

شیرشاه سور کے زما زمیں مہدوی مسلک اختیار کیا اوراکری عہدے مشروع زمانے بین ظلم سیے اس مے بعی نعشبندی مجر سہدا نی ا دراکفری نمبر پر حبب در بار ابری میںایرانیوں کی بعر ارموکئی توشیعیت اختیار کرلی اس کی دوکنا بو ں تغییر منبع اسيون (بيها دجل) اورجوامع الكلام سيفا م الميكرت مبراك غيرمعولي زبانت کا جامع تما۔ یا پ کے خیالات اور تخیٹلات کا انٹر بیٹوں پر بھی مڑا۔ بڑے فرزندشيخ ابوالغيض فنينى كىشيعيتت كى وجرسے شيخ عبالتني بسدرنے فيشى كو اینے دفترسے بڑی طرح انکال دیا تھا سیکن فیٹنی کی ادبی شہرت اکرے کو توں میں يرى تو ١٤٧٤ ما من فين كودر بارين طلب كيا كيا تما فين اورمبارك رونوں سے مخالفین ،معاندین احکرے میں بہت تھے رعب اِننبی صدر کا برتا ورونوں مے ساتھ نہایت براتھا۔ سین اکر بادشاہ نے نیفنی کے ساتھ روا داری کامعالم کیااور تعودے ہی زمانے ہیں فیشنی کوشاہی مصاحب کا درجہ حامل ہوگیا۔ اُس وتت منينى نے عبدالتبى كے ساتھ اينا بدله كالا اور در بار ميں دليل كرا كر صورا یمی د ما رسینی کے حسف نسب میں طعن کا ہے۔ جس سے متاش وکرفنینی نے اليف باب كوفط لكمنا بأوكار فينسى كاخط مبارك أي ام كاأج ماياب سع البرّين کاجوا یہ جوتنے مبارک نے دیا اُس کا متن کہیں سے مولوں فحد شیں اُراد کو مثل ہوا توانہوں نے این کتاب دربا را کری میں درج کرکے اُس پر رائے زنی بھی فرما د کار فیننی کے دشنوں نے اُسے لونڈی نیچے کی اولا دکہا ہو کا جس کی بابت نیفی نے والدے رحوع کرے باننا داما کراملیت کیا ہے ہوئے مبارک نے اپنے جواب نا مے ہیں اس طعن سے اوکار نہیں کرسے اور اُن کی تحریرسے یہ بات متر شیم میک در پرده دستنوں کی نحالفت کی حبرا اُن کی دالدہ تمنیں۔ ظا ہر میکہ دفیتہ رفتہ پر بات بادشاه ابر کے کانوں تک میونجی ہوگی ۔ اُسی درمیان میں ساب ۱۹۵۵ میں

ابوالففل برادرخورد كى قسمت نے بھى يا ورى كى اور براد دمجرت بعنى شاعر كے متوازی الدافشل کی متهریت منشی اورستار (اجهی نیز لکینے والا) کی چینیت سے برص توبقول روايت بأدشاه في اس كاراز دريافت كيا- ابوالعضل في جواب میں یہ دعویٰ کیاکٹرمری والدہ خواجہ سین اجمیری (دیوان وستجادہ نین) كى والده كى بېن تنيىن ـ دومىركى نىظون ئىس خواجىتىن كى والده ابولىغىل كى خالە نهٰ الدشاه اکردرگاه امر می ۱۹۵۹ کی اپنی حافری کے دوران خواجسین سے سوال كر بيتے اكري تمارى والده ابوالفضل كى فالد بى ؟ - اگري تودونوں حفرات أكبس مين فالرزاد معان مظرب واس برخوا جرسين أميري كمنهس بالغاط ينظيه كلّ مُومنِ اخوة " لكل ملان أيس مِن بِعائي بين) بادشاه اكرتوخاموش ہوگیا لیکن ابوانفنل کے دل میں میر بات بیٹے ٹئی کنواجہ حسین کو درگاہ اجمیری در داری سے بے دل کرنا چاہیئے۔ چنا پخریبلا الزام جوفوا جربر لگا بر تھا کہ یہ درگاه شریف کا حساب کتاب رقعنے میں احتیاط نہیں برتتے ہیں۔ دوسراالزام يرتزاشا كيا كرخواج معين الدين حشق رحمة المشعلية صاولا دكاكون سلسلينهي چلاجیساکراکرنا مریں درجے _ یادشا ہی حکم جسکا رواج ایسے موقعوں کے لئے بن گیاتھا۔ یہصا در موا کہ خواج شین حج کو روا نہ موجائیں جنا نچہ مواطیعوا او بوالام مِنْكُم " كَانْصٌ قَرَاكِيْ كَيْحَتْ خُواجِ صاحب بنيدوستان سے روانه ہوكر حربين ٹرنيو بہو ینے اور ہاں عرصتما ر مے دن گذارنے لگے حتی کرسا نہا سال کے بعد بارشاہ مواننی یا د نے ستایا بر می <u>واع</u> میں اجمیر شریف کی حامری کے بعد جب بادشاہ كى أمحد ناگورك بوئى تقى توبا دشاه برابراففل كادباد اس قدر تماكر بارشاه

جىكى دجەمداف ظاہرے اوّل توبيكم ناكوركے يمشيخ زاد ولى كارت دارى خاندان معینی اجیرسے قریبی تنی ۔ دومرے بیرکمٹینج مبارک ادراعی والدہ کی پرورس میں ہشیخ خینے کی وفات کے بعد فقر حقر کے مزرک مسوفی خاندان والوں کا اُتحہ تنا س فقرے بزرگوں نے اپنی لونڈی کے ساتھ ستینے خفر کے ساتھ دیکا حرادیا عما حس سے بنے مبارک ک دلادت ناگور میں ہوئی ۔ بهركيفض وقت خاجهين الجيري والسي منددستان تشريف لايم تودربا *داجری کا کا*یا کایپ بوچکا تھا۔اکرکوسسانو*ں ککوئ طرفاری نہیں رہ گئی تھی* ردميري كتنكي مونے برم اجد برنجي إئد مداف كيا جا تا تماا درمسجا كے اتا نے سے خوجی دسالے کہ بیّاری کی جاتی تھی ۔سورج کی پوجا دن ہیں چاروقت ہوتی تھی ا درخود بمی اکراین برنش کرواتا تھا ۔ دین الی کا خاکرتیا ر موکرنا ف زود کا مت رین النی کاسلام اینه انجر (انجراد منته ہے) اور حواب جل جلانه (حلال ال مِن اکم كالت) تما الركويفقر التزيسند تح كرسكون يركعود ساكم ادراسي شاہی ئیریں بنوانی کئی ا دکیتا بوں اور فرما بذر کی مُرخیاں ان سے مزین کی گئیں سال بحری کی جگرمیال الہی اور مذیم بساکا نام دین الہی دیا گیا تھا۔ مشروعات تو ہوں متی بادشا ہوں کے اہمی احتیار " سے پیرا کے بڑمعکریا دشاہ کوزمانے کا بجہ بنایا گیا تمنا بجرخدا کانی ادرخلیغراور بالآخربا دشاه کومعبودتیت وابومیّت کی مند' بربهٔ ما دیا گیا۔ (بایونی) اتن تو لانا۔۵۱۵ می میں ہی ہو بیا تھا بادشاہ اکرکو سجاره کرنا اُس وقت منروری ہوگیا تھا جس وقت کرخوا جرشین اجمیری دربار یں پیش ہوئے، لیکن اُنہوں نے سجدے کی بجائے سلام کیا اور خا موش کوٹ رہے۔ یک دشرد دوشد۔ اس دوسرے قصور پر بھگر (سندہ) میں نی بنا بندکردیگا محيجهان اس مسلك كے دومرے علاء اور دیناور انتیار الحصے تھے ۔ فحذو مرحهان

مريم زمان بيم والده يا در شاه المجرف سغارش مي كى يكن خواجسين كو كيسه رباكيا بماسكتا تما كيونكرينج مِن مرتوح اللي "كيخليفه العفل علامي ت<u>صحوا بني تبييني طانه كلايخواج</u> حیین کےخلاف اُس دور تک کاروالی کر بیٹھے تھے کہ درگاہ تاہرشریف میں خواجیسین کی دو لی کومساکر اگر مسجد تعمیر کروادی تعی جو اکبری مسجد کے نام سے ایج مبی تو جو دہے اس مسجد میں نمازیر صفیے کولوگ ناپسند کرتے تھے مگرائ اس مسجد میں دا دالعلوم قا کم کرکے غاز میں بڑھی جانے لگی ہے۔ بادشاہ اکرکو ہے دین کرنے میں دونوں بھالیوں فيضى اورابوالفضل كاباتمه عناا ومرشورة تتخ مبارك كابوتا تعا ابوالففل كي انت ير بردازى كاليسا دورتن انريخاكه بادنتاه اكركوابين وزير بربورا عتمادر متاتقا اور خاص تنجيده حالات بي ابوالفسل مي ميمشوره طاب كرياتها علما , وقت كيساته ، عنکوفیضی والوافضل کے صرف نسب برندین تھا، اُن سے یہ باپ بیٹے برسریر کا رہتے تھے حی کہ ابوالغضل نے زمرف مخنروم اللک مولا ناعبرالشرسلطانیوری کی در بارمین مذلیل كى بلكتمام علما ورأن تح كاس كوانكارتها حسك كواه ملاعبدالقادر بدايون بس جيندروز میں اس نے ایک ایک کو ذلیل کرکے در بارسے نکلوا دیا تھا۔ اولیا دِکرام کے خلاف تمبی بے باکی اور شوخی سے بازنہیں آتا تھا۔اس کے خواجشین ڈیمیری کو بمنی خطر بین ہیں لا یا-استانه جمیرکی توبیت اس الزام پرسلپ دیجی تھی کران کا نسب صیحے نہیں ہے کیونگر خوادمعین الدین چشتی رحمهٔ السُّرعلیه کی اولاد ہی باقی نہیں رہی تھی حبیکے متعلق معاصب زادگان تحیور (اولائیخ سلیختی) نے بھی رہنگا ل کردی تھی میدروقاضیان زماننے تميمى محفراكهم وياتمعا سنيخ محد بخارى ازسادات صحيح النتسب توتى درگاه حفرت احمير تقرر مهركئ تھے ابخواجہ سین پرالزام نگاکرہے بوراجو دھبورا برکایر کے راجگان کی مدرسے خواج حين بادشاه كخلاف بغاوت كرك اكرس يحورت بينا يماسة براحكي وجرسطل وطنی انکی خروری موگئی تھی۔خواجہ سین عرف در بال حتی " فجرّ دِ تُوتھے کی اجمیرے اکھے

LECTOR POPULATION OF THE PROPERTY OF THE PROPE اوحينه فادموں كےسائة مكم معظمة جو شئ كرسكونت پذير موسكم خواجرسين كى دايسي مالاخر حرین شریفین سے سی طرح ہوئی اس داقع کواکرنا کے میں ابوا فنل نے نظران از کردیا ہے۔ مخة مرير كرخوا تبحسين دالبي مندوستان برنتح يورسكيري بس طلب كئي كيئي جهال دين اللي ك ائین کےمطابق یا دشاہ اکرکوز توسجارہ کیاا ورنہ ہمی دوسرے اُوا ب شاہمی کی ہروا ہ کی پہ نتجتاً صوبُ سنده کے قلعہ سکڑیں نظر بند کردیتے کئے جہاں دین جد بدکاسی ہ تعظیمی ادار كرين كا باداش من فقراء ومشائخ ويگرمقدر تقى - يرخواجسين كي يبلي نظرندي، خواج حسین کی رہا ن کیلے نی دور جہاں کی سفارش تونہیں مان کئی سیکن سامھا و یں دائے عامہ کے دباؤے بادشاہ اکرنے خواج مین دئمیری کو بھرسے نتحیور سیکری بلالیا مع دیگرمتتوین علمائے دریاما زمے جنموں نے سجدہ تعظیمی اداکر کے تعیش کا الحاصل کرنیا تھا جنگرخواجرمین وربادی*ی فاموش کوڑے دہے" زجا*ئے ماندن زیا مےفتی" له ذا خواجمین کو والیس بحرک نظر بناری می بمیجد یا گیااس رعایت کے ساتھ کٹین سوبیکمازین افراجات کیلئے مہتاک جائے بستا 1915 مریم زمان ہیگ_ا نے پیرسفارش کرکے رہائ دلان چاہی سگرے بسوداس وقت عمرشریف وخرت خواجہ تحسین کی انتمنبر شال تنسی اس دوسری نظر بندی میں تیج سال مزید خواجہ سین کو بجین ی میں رہنا بڑا سور ہائے میں اکرنے کسی سفاش یا شرکے کینچرخواجے بن دمتر الٹرعل كور بأكرديا - بتول ابوالعفنل خواجرسين فيتقريباً ميتيَّس سال جنار ما ه جلا وكمني اورتىيدىغىل كى زنارگى كذارى اب اجمرجاكر جهانگرك ابت الى دورتك ستجاد وثين ر سے جہانگیرنے اپنی توزک جہانگیری میں درج کیا ہے کرخوا جنہیں کو م با میعان ہمہ سال بزار رويه من في عنايت كية " يعنى ستشامي ولميع عطاعوا -للباليون ابنى تىنىف منخدالتواريخ بى كيمة بى كرخوا جرسين جب 🧯 وہ حجباز کے سفرسے والیس آئے تو نور کا تورہ (ڈمیر) نگنے تھے اور فرسٹہ جبم

LARINE HE HERE بعول درباراكرى بحوالر لل بلايونى مدت سے درگاہ الجير كمتولى ديوان رائح تھے۔ اس سبب سے اعزاز واکرام اور شان وشکوہ با دشا ہانہ ہوگئی تھی ۔خواج سین <u> 1991ء</u> کے بعد تین دما ٹیوں مگ زنرہ رہے ۔ اور 1<u>۹۲۹ء</u> میں ایک المبین سال ي عريس أي في انتقال فرمايا- انّا مشرواتا البرراجون ا نوا جه خواجگان خواجمعین الدین شیقی رحمة انته علیه کی درگاه کے احاط میں مرد خاک کئے گئے۔عقید تمندول نے سیسناج سیسی یں سنگ مرفر سے اُن کا مقرہ تعمیر کیا ۔ایساا ونے اپوراگنید کا مقرہ کسی سجادہ نشین کے حصر میں نهيس آيا- ا دربادِاكري ص ١٠٥٠ ١٥ ٣١ - ١٩٩٩ - ١٨٧٨ -اجمير صوفيكي نام سه راسبه هان رياكي تعمير ڈاکرٹر کھو بیرسنگھ نریڈ فراتے ہیں کر اجستھان پراکر کے بٹر صتے ہو کے اقتلار كساخة دهيرك دهيرك أيس اك أب واجهتما ن صوب كى تعيرو ترقى بون نگى تقى دو اکے جلکراچیر صوبے کے رویب میں پوری طرح منظم کیا گیا ، ریاستوں کے رئیسیوں کے کے اندرون معالمات میں با دشاہی علیمسی طرح کا داخل نہیں کریا تھا۔ اِن ریا ستوں کو محيورك كبحده وفياج يراور ناكورا وررك تعنبهورك مركارس ببي بح جاتي تقين صنكوخالعه میں شمار کرنا چاہئے اورجہاں مغل بادشاہت کے براہ داست انروافت دار کے تحت محکم ہر مال سے متعلق قسم سم کے نئے اُر مائٹی تجربے کیے جانے لگے بھی ہائے میں خالفہ برگون کا ما لی ظفر خستی براہِ داست کرنے کی غرض سے اُن کا نیما تقاسےکیا گیاا وروہاں کی ساری زلین کی بیانش کرکے زمین کی شموں اوراُن کی بید وار کے مطابق اسکا مقرر کردہ لگان نق ارداموں میں وصول کیے تجانے کا قانوں بنا یا گیااور دیکان کی

ودلی کے لئے عامل مقرد کیے گئے جن کوکروڑی، کباچاتا تعار پر مشندہ علیوی كانتظاك مصحوا بمرك ساتحة نأكورك يُدخاص منسول بين نا فذكياكيا تما سيكن يرتجر بـ كارياب زموا توسنه اعيل كمر ومرى سنتم كوختم كرديار منصيال كانوام ٥٥-٣٥٥ استاها مين دويمبكوان داس كعيوابا منصيال كالطام مسيم ادركنور مان سنگه وينيز كي اكريادشا کی ندرمت قبول کریننے کے وقت سے ہی منصب دار کا کی جو ر دایات قائم ہو دئی تھیں وه چلتی دایس اور داجستمانی دئیسول کی قابلیت اُن کی عزت داکرم اور با دشابهت متعلق أن كے میال بنع اور خدمات كے لحالاسے منعب بخینے جاتے تھے اور دیتا فوقتا امس مي النافي وتارم تا عماليكن منسب إركسبهم كابا ضالط انتقام سلي الم سے میکر صفحہ اوکے درمیان عملی کا فیتیا رکزگیا استعبداروں کوختلف درمیات میں بانت كوأن كيسيابيون كي تعداد مقرد كي تمني تفعيل وارقانون قاعد ب مرتب كرد کے ادشاہی فدرت کملے دکتے جانے دار کھوڑوں کہ شناخت کملام حانوروں کو داغ دینے کا قانون ماند کیاگیا۔ اس تیاری کے بعد مراع عظم و می میواد کے رانا برتایه کےخلاف اور دوبارہ شختین میں بادشاہی فوجیں ممبیجیں کیں۔ مندهاع یس عبدالرصم فان خانا ل کی مود داری کے دوران کروڑی انتظام کو بدل كرنيا مال بن دوبست كياكيا اور دكان كے في نرخ لاكو كي مير يرزخ ناگور میت فالند برگنوں میں بریدوار کے با صنے سیمسی مالت میں زیا دہ زیما جہاں کک دسول کا سوال ہے اس بار کے نرخ سے کم ہی نقد ومسول ہویا ل متی یہ اسی سال سشصاع میں اکری بادشاہت کے بارہ ملولوں میں راجستان کا صور اجیر موب کے نام سے جانا کیا۔ ابیر صوبے میں سات سرکاریں اور ناکور سرکاریں تمین پرگئے تھے۔ناگورسرکارمیں اُس وقت شیخا وال کا تیمی حقر بھی شا ل تھا۔

جسکوائین اکری کتاب میں فتحیو رضیحان و کما کیا ہے يه صوب جاتى نظام اجمير صوبے كالقاروين صدى كے اعاز تك بادشا ه فرح پرکے دور بادشا ہت تک چلتا رہا اس تندیلی کے ساتھ کر جےسلیہ کو سکانہ سركار سے الگ مان بياكيا تھا۔ علیٰ صٰذالعيباس برگون کی تعداد بھی گھٹی ٹرھتی بِي عَنَى -اگورامرسِ کو اگر کار میں ۱۲۰۹ عربر ۱۰۱۹ ع اگورامرسِ کھ کھوری کیری ۲۰۰۱ھ ۱۰۱۹ ناگورے راٹھوڑ حاکر دار رائے رائے سنگھ بیکا نیری نے بارشاہ اکبرے اخری یانج سألول بيس شائى فدمات بردا حطور بروفادا رارنه انجام دى تحيين مگريها نگيرى تخت بنی پرجو ائبر کے کھیوا ہاہے مان سنگھ نے اپنے بھانچے خسہ وکو بادر شاہ بنائے جانے کے لئے بادشاہ کے خلاف بغا وت کوٹری کردی تھی تواٹس کا اٹرناگور پر رہے بغيرن الميرين الميناي من لائے لائے سنگواد دوریت سنگھ با پیٹوں نے ملکواکو میں بہناوت کا جسند اکوم اکر دیا توجہا بگیرنے راجہ بھارل کچھوا ہاکے دوسرے فرزند جگناته کیوا باکی در بی کئی منصدار ون کو بعیجکر دائے سنگھ اور دلیت سنگھ باب بیٹے کوشکست دی۔ لائے دائے سنگر کو گرفتار کرلیا گیا لیکن چار ماہ بمی گذر نے میا ئے تھے رجبوری س<u>ے ۱۷۶</u> میں امرالامراء سنہ بنے خان کی معرفت بادشاہ کے سامنے حافر بونے ير مذمرت اسكا قصور معاف بوابلك برال مراء كى سفارش يرأس كا منصف بحال رہا۔ ناکواور ناکورکے علاوہ دوسری جاگیریں اُس کو بھرسے بخش وى مُنكِن (تنرك جبائكِري) مَا تْرِالامراء) ا س طرح ناگورمرکا رکی جاگیر داری بیکا نیبر والوں کے قبصہ وا میرار میں

<u>ĸĸĸĸĸĸĸĸĸĸĸĸĸĸĸĸĸĸĸĸĸĸ</u>ĸĸ رستی آئی نیکن مادواؤی ما خدول میں سے میم مدیقی نے بنگ جان کا ری کا لی ميكر ٢١-١٩٢١ع يس جود ميورك دكيل مبكوان ساد إسكران نے بادشا وجهائيكر ا میں اسم اسم اللہ میں بادشاہ سے کہرنا گور کی جاگراو رمنصب راجر کردنگیہ کا حکومت کے اخری سال میں بادشاہ سے کہرنا گور کی جاگراو رمنصب راجر کردنگیہ کے جیسے کمنور ارسنگہ کے نام لکموائی۔ اس پرائرسنگدراٹھوٹر راج سنگہ کو نیاوت اور ہنارہ سوسواروں کے ساتھ با درشاہ کی ملازمت میں جلا کیا۔ میکن د ومرے ہی سال معلا عدين بادشاه نے ناگورجاكر بريكانيرك واجسودسنگوك نام كورى اور مها فیکرتے مرنے بر مسابق کا شاہ جہاں نے یہی ماگر نسین حاکم اجمیر فان خانان مهابت خال کے نامزد کردی خس کے عہدی ایک سیمار کا کتبہ مرداد میوزم جردھپور یں محفوظ سے موزحر سر ۱۹۳۰ و اور دوسری مسجار جواندیون قلعد ناکورئیں نواب خاين خانان مهابت خان نے بنوائی وہ مسلم اللہ کی ہے۔ يه قلدُ ناگورموجود ٥ وقت مين مهاراجه صاحب تي سنگه دوم (جودهبور) ی تحولی میں ہے مسجدا ندرون قلعہ ناگور کی قواب بریکر تبر کندہ ہے۔ عربی کی عبار بناكرداين مسجد تبوفيق الشريحالى درعهد رشا بنشاه عادل ونماقان معظم رمحرم الوالطفرسيا بالدين فمد معاحب قرأب ثاني شاه جهان بادشاه غازي انترتعالى لمكه وسكانا مزنواب ستطاب سيرالادخانخان مهابت خان بهادر اللهشم ابرالدولت والرفعت أبين ربالعلهين مساحدي واربعين والن ٣ جولان سام ۱۰ هـ - حرسه قامنی ای طاہر-اس مسجدی تعمر کے تودہ برسوں کے بعد طاہر خاں حاکم ناکورنے ایک مبحدرفيح الثان وسطه تنهرين قريب قلعه ناگور اله ١٠٠٠ تيه مين بنا كردا دين بن نیکنای ل ادر نیزاس نه ایادی ناگورکو ترقی دی - پینتر موسم ۱۱ و طابرخال کم سجارکا BIBIBIBIBIBIBIBIBIBIBIBIBIBIBIBI

کی فحراب کے او پرکرن دہ ہے۔ بعب رحفت شابجهال أككر 💥 شهرصاحب قرآن بادین و بادار لطابرخان دران وقتبكه ناكور 🢥 نرالطاف و نوازش در وطن دا ر بتوفيق حق أن خان جوان بخت برين تعيم سجد يافت ارشاد: برلكنتم يئ سال بن يش بگوبنباد طاہر*خان* قوی یا د _ب (احنالتيرص ٣٠) موجو د و دور بیں آج پیرمٹا ہجہانی سجد لیا پیوک ناگور کے نام سے متہو بع ظاہر میکراس کنترومسید کے کاتب عبدالحفیظ تقے جواندرون مسید کہا ہت خان قلعهٔ بالگورے مؤدّن مقرر تھے۔ ناگوری منتقاجا گر ۱۵۱۱ ه ايك سال بعدوب خان خانان مهابت خان كا اجير سے خاندليس كا تبادله ہوا توائسکی ناگور کی جاگٹرائسکو بھال رہی (باد شاہ ِ نامہ۔عمل صابح) م<u>ہم ۱۹۳</u>۴ء میں خان خاناں کی موت ہوجانے برناگورک جاکیر بادستا ہی حکم سے امرسنگرداعفور کی تحویل میں آئی سم ۱۹۳۰ کے اورائس کے منصب میں اضافہ برساور (بادشاه نامم) اس طرح چارسال تک مرمسر ۱۹۳۲ و ناگورکا جاگردار موتے ہوئے منصب کی شاہی فد مات میں امرسنگر بحالا تار ہا او رمنصب مِن ترقی یا تا رہا بہانتک کرایے بتاراجہ کے سنگھ کاوفات مرسور کے بعدجب ميمو في بمان سونت سنكه كوجود صور كي كدى باده اسى اجازت سے حاصل ہوئی توبڑے بھائ کی سکی اور دلاسا کے لئے شاہرہا ں بے امرسنكيكو نأكور كالمانقيار دادئمقة لأكركي اسكي عزت ركه لي اوريست دادُ

رافتیار دافترار دالا زما نامرسنگه کے قتل میں ۱۰۵۴ کے کب چلتار ہا۔ اس کیا رسال کے زمانے کاحال امرسنگرہ سے متعلق اس نقیحتیر کولاہور کے بادساه نامے كسوا وركبين في لا ستم ١٥٥٠ ورد جنگ میدخان جهان اورخان دودان کوشاه را د واورنگزیب ک مرکردگی میں بنتل نزاری فوج کے مما قدریاست اور جیا کے جوعما رسنگھ بوند بلہ کی بغادت کوفرد کرنے کے لیم بیساتو دھامونی کے گھیے میں امرسنگر سیافان جہاں کی الحتی میں تمنا میں تترا*س کے ک*ردھا **مونی کی گڑھی میں داخل ہوما**' تا مى فوج نقلعه كم بابرير الرود الركما تنا - اس سع كيدره رنون نه موقع یاکر قلطیے اندر تمکس کراؤٹ ما دمشروع کردی تولاہ الرخان دوراں کواندر چانا پڑا ۔اسی وقت اچانک ایک حادثہ پوسیش اُ پاکرنٹیر درس شعل کا ایک گئی برج میں اگر گزااور اُس برج میں جو بارد دشمی اُس نے ایک بیکرلی جس لمبى تورى ديوادكومع برج بارودك بمبعك أدابيينكا وأسكى دحمل ور بتمرن ك جوب سے تقريباً سنوستا مي فرجي ارب كيجن ميں اكثر د مبتر امرسنگرك راحیوت تھے ۔ سگرو *رامرسناگ*ہ نے دماغی توازن *برقرا یہ دکھ*ا اورکسی طرح کی گرمبری نر ہونے دی۔ بادشاہ نے اس مہم کے بعد اِمرسنگر کے منعدب میں بانجسو داے کا اضا كرك الس كامنىد نين برارى دات ايك براريا نجسوسوارون كالرديا -ا كليرال المتلاع مين دكهن كي مهم ميش أئي توارسنگرد كوخان دولان كے ساتھ شاہ جى كے خلاف بميجا كيا۔ اس ہم بيں بينائل نزار شاہى فوج كے ايڈوالس كارديس امرسنگدى سيناكوركها كيا فتين ي كساته وايسى پراس بادامرستگه كىنسىلى بانى نىۋسوارول كادنافىدوا-الىمىسناكىدى ياس تىن بزارى

كساز كالمعوزا عنايت فرمايا مبطلاع رسي واحد الكے برس مرتب ہے میں شاہردہ شجاع كے ساتھ جو بيش ہراري قوج قىدىھارىيطوف ايران كے شام مفى كى بورش كے فلاف تھيجى گئى توامرسكى كو بھر خلعت کے ساتھ جا ندی کی دین کا گھوڑام حمت ہوا۔ ۱۹۳۰ء کا یہ سال امرینگی كِ مَا رَاجًا رُبِيم سَنْكُو كَي مُوت كاسال واقع بوارمني مع ميني مين وفات بوي-حِکْ بِیٹا امرسنگھ کابل میں تھا۔ بارشاہ نے عج سنگھ کی خوامش کا یاس کرتے ہوئے ائس كے حيو لے سطح حسونت سنگوكوراجا كاخطاب راجگى كے لوازمات منصب كے علاوه دیکرجود معیور کاتخت نشین مان بیاا و دامرسنگوائس کے بڑے بھا ان کوایک بزار سوارون كافلف سے تين بزارى ذات تين برارسواد كامنصب عطا كرن كياتي ساتوراد كاخطاب دى كرناكور كاستقل بانفتيار رئىس بناديا ـ سنگر دارالبرکات هرب ناگور اسی سال سنه جلوس گیاره (۱۹۳۸ع) سنگر دارالبرکات هرب ناگور این سال سنه جلوس گیاره (۱۹۳۸ع) ورا كنقش كساءة ناكوري كساير كا دُسلا ہوا بسید جس برداد الرکات فرب ناگور کی شناخت کسندہ ہے ناگور ا وراطراف میں یا یا گیا ہے جس کو زبانی روایت کا حوالہ دیتے ہوئے بہندیے وشيشورنا تهديها و درباري مورّخ جو دحيو رفراتي بين كربادشاه كي اجار ك كروبال بالمرسنكمد في اينا امر شائبي بيسه بالا يا تقاريسي كونوسى جودے اوصا حب اپنی کتاب کوانٹ او ماروا ڈیس دے رقعی سے نا بریکہ يرميسير بادشامي ہے اور بادشا ہ کے سنجان کيا ڙه مين دھالاكيا ہے۔ ناگور كواجمر كرمرا بركار رجر ديكر أس كاروحاني لقب دارالبركات (بركيقون كالمك مقرر كياكياع يرسيساكا جميركو بجعلے جارسو برس سے دارالخر (بدلان لاكو) كے تقب سے موسوم کیا جا تار ہاہے۔ ما ناکر بادشاہ کی اجازت سے پر ہیں۔ ڈو صالا گیا ہو

مراس سے برامرسنگری کوئی بہان جیس ہے ۔ شاجعہاں کے جلوس کے کیا رہ وس سال جب بادشاہ ک خاص مہر اِن سے امرسنگہ ناگؤد کے داؤینے تواس سال کو ا نے لئے میارک جانکر پرسکر دولا یا مگر فقیر حقر کا تب التحریر تارک ناگوری کی را ین اس بیسے کوامرشاہی لانا کریا ہوا پن بٹ علی مورخ جود حیور کا ہی ہے۔ الرام المرابع من من المرابع ا سال والاز مين ايك تسوراد دايك التحام التا المستكدكو تحفيين الم-اور الم 14 عند یں شاہزاد ہ مراد کے ساتھ راؤامرسنگر کوبادشاہ فیفلعت کے ساتھ جاندی کی زین كالكور اا در ما تمي عنايت كرك شا مزاده مراد نبش كـ ساتم كا بل كـ انتظام يسليه جوڑ دیا اور طار ما گذرنے کے بعدی مراد بشن کے ساتھ امرسنگر کوئی کابل سے دور ايرون ك فرح يتمان كون جا في كافران لا كيونكه وبال كاراح مكت سنكو (راجاباسوکافرزند) باغی موگیاتھا۔ پرسٹکرراجا میگت سنگر کومنزایاب کرنے کے بعد راجاادراس كفرزندون كواس مالت سي كرائن كے كلوں ميں معافى خواہى كا رومال براہوا ہما بادشاہ کے باس بسیش کرنے کے لئے لایا گیا اُسی درمیان ہی شا وایران شادمنی نے قبار صاد پر قبینہ کرنے کا اپنا منعوبہ یو (کرنے کے لئے لیے سے لاریم گرزی کوفوج کے ساتھ بھیج دیاجس کی خبر ملتے ہی بادشاہ نے ا ہرسگار کوشاہ زارہ داراشکوہ کے ساتھ شامل ہوکرایرانی فوج کے مقالے کسلے بميجيديا ساتوبى منعب بين ايك بزار ذات كاما فركر كي حار بزارى ذات تين بزارسوار كامندب داريبا كرخا مرخلعت اورسنهري رتن كالخبور المجمى عنايت كياسكن شا صغى كاچانك فوت بيوجانے برابرسنگي اكتوبر سوالم ١١٦ من

را وامرسنگرما فنل مهم ۱۲۷ع اب میں امر سنگو کی سوائے عری کی کوئی ڈوٹرس بجد بھریا یا ہوں جب کے جولائ ريم ١٤٠٠ من بيما ري سمحت ياب بوكردر بارا كره يس مافر بواجهان شا ہزارہ داراشکوہ کے محل میں یا دشاہ بوجہ علالت جہاں اُلاہیم محمرا ہوا تھا۔ بارشاه کے حضور میں جب صلابت خال میخوشی اُس کو یے کیا توام سککھ بائیں قطار يس اورصلابت خال دايني قطاريس دونون اين اينے مقام يركھ اے بوئے۔ نما زمغرب كے بعد با دشا ہ اپنے ہاتھ سے عبدائٹہ خاں فروز دیگ کے نام فرمان لکورہا تما توصلابت اینے مقام سے نیچے اُمراکا اور چارشاخ شعر اُن کے یاس منصبدار محرمت خان سے باتیں کررہاتھا کر رہا کی لاؤامرسنگے اپنا ضخر نکالکرمیخشی پر حلااً ورہوا۔ اُس کی بائیں بسلی میں منصفے مک ضخر گھیے دمار پر مزب جان بیوا تابت ہوئی خِلیل السّیفال اور معقل داس کے فرزندار جن گوڑنے دور کر دھر دبوجا اودائسی وقت جلدہی سیدسال دا ورسات آئٹے د ورسے گرُ زبرداردں اور منفدی داروں نے بھی اے بڑھ کرام سنگر کو تعیر کراس کا کام تمام کردیا۔ له له سابق میاست جودهیور مے درباری مورخ بنات وسنیشور ناتھ رے او فاین كة ب كلود نيراً و ما دوار امينًا كلوسي الطورس مين الجوام سنكه كي يوري سوائع عمري عبدالحميد لاہوری کے بادشانا مے کی نبیا دیر پیشش کیا ہے (صلام کے) کیونکر بادشاہ نا ممہی عہدہ جهان كاستندآفذم - لهادفير مفراس مادة برا دشاه نام الورابسان نعسل كرتاب حبست ترجيك ليس نط الكرشوده سنعان كيسابق يرشين منشي مولوى تحد يوسف خال سرونجي كامريون منتسب ببول-آزاد ترحمة ببيش ہے ۔ صفحہ ۲ پر لاحظر فرما يكن۔

xaaaaaaaaaaaa aaaaaaaaaaaa بإدشاه نامه کامتن ۱۹۳۷ء اس سال کے اُفری دورسی جودانعات بفتم سال بیش ایک اُن میں سے ایک داقعہ راجا گج سنگھ کے بیٹے دار امرسنگر کاصلابت خان میخیشی کو ارڈ النااور اورخوداُس برطِن کا اردال جا نائے۔ اس عیب ا جرے کا نسیل یہ ہے کا برسنگر جو کرمبیا ری کیوجہ سے کچہ دن بارت الماجوكم فأكوير من كادولت مع ودم المقار أخرر وزهبت وسلخ جادى الاول أسما نجبيى ورگاه ميں بېونچا -مىلابت خان اُسكوبٹرے بادشا د رادے كے مكان ك خلوت فاني مين كرالي عنوت اس سبب سے كرجولكما گيا و بال تبشريف ركھتے تيوزمين بو*س ك* شرف كربهونجايا - دا دُامرشگه ليط با ته كاسف مِن اپني مُبَه برماكم ابوا. مسكّ خال تخت على كرير مى طرف عراقها اس اشاديس كرغاز شام (مغرب) إداكر في كيد بادشاه دیں بناه نا دارسردار دن میں سیمی کوفرمان مکینے میں شغول تما کسی مہم کسلئے فل کے ادبر صفیحے اکر حیا رشافہ شمعیان کے یاس کسی سے بات جیت ہی مرکزم تما ناگا ہ امرسنگہ جر دحرکمینچ کر دوڑاا وراُ سٹی غفلت کی حالت میں اس کے پینے کی پائیں طرف ایسا الاکرنسینه تک اندرگشس گیا. او رجو کردل تک مینی گیا تھا، مارتے بی کام تام ہوا۔ ادراس وجہ سے کوایسی ہداد ہی بادشا وحن رمین اُس نے کی کرکوں ستحنی اُس کا لعتور خى نبين كرسكتا، اول خليل الشرخال اورارجن ولدمينمل الس ف آگاه بو كرائس بر علكيا - اس كربعدكماً وازيس بلنام وئيس تو بارشاه عرش مكان تحرير كردوان توجة فراكركيا ديكفة بين كوارسناً وربن كرساقة مبركيا ب. اكرچيارسناك في دريين بالس يرجمد مرولا ياليكن أس في دهال عدر وكرد يا ابك با رجم ومرحبسالااور **"我就就就是我我就说我就就就就就就就就就** پرتیلوارچلائ ، اس کے بعدارجن نے دلیری دکھاکر دو بارائس برتلوار ماری اورادجن کے جوٹ کرتے ہی سادات بار میں سے سیرسالارا دِرگر زبردار منصداروں میں سے چیا سات اشخاص نے دائیں اور ہائیں سے دورُکر یکیا رگی آب دارشمہ پرسے اس پیجے کاکام تمام کردیار بوت كى شعبدە بازى كاس كے محم اورصلىتو ك كوبېيدوں كے دانا اور باطن كربناك سواكوئ نهيس جانتا- ملابت فان جيسا شائسته بوان كربنده برور بادشاه كى تربيت سے بڑى فدوات كى انجام دىمى كىلامستعدد مبتا تھا۔ ادرامرسنگر جبيرا جوان كم راجيوتية گروه ميس خاندانى بها درى كىيساتھ آمتيا ذى خىموصيت دكھتا تھا در رتي بادشا و كوائسك حق ميں يركم ان تماكسي طرى جنگ ميں اپني قوم اد قريبي رشته داروں كے كسى كروه کے ساتہ جاں سپارین کراپنی لمند نامی کا یاعث بنے گا۔ایک اُن میں بلاوچہ گذر گئے ۔ قدر دان يا دشاه خصلابت خال كى صبى خەمىت ، رسوخ عقىدت او دىوجوانى سن برانسوس فرمايا اوراس کارناشائستہ کے وقوع کے داسطے کتناہی سدید دریا فت کیا مگرسوا نے سوراپیا كرنے والنشوں كاركاب دوام ا دريندروزه بيمارى بوجانے كے علاوہ كوئى دومرى بات ظا برنهیں بول اور موسکتا تما کاس سرگذشت کاسبدب وہ بوکرام سنگھے کے سیول ناگور (ناگورکی جاگیر) کی حدودا در بیکانیر وان وجاگیردا دُکمن ولد را دُسوراکس میں ملی ہوئی تھیں، امرینگرہ کے نوکروں میں تو درگاہ فلک جاہیں تھا واؤ کرن کے متعلقان میں ، بوكومورك دكهن مين تماكا وك كى حدول ادرجا كركى زين كوليكرمعا ملركفتار سربيكارتك تحییج گیاتھااو راس دجرسے دا وُکرن کے اُدمیوں کے یا س بندولیں بہت تمیں امرسنگھ کے کیے کالاً مراجپوتوں کی جماعت کونتل کر دیا ۔اوا مرسنگیر نے اُگاہی کے بعدا پنے ادمیوں کو ککھاکہ پھرسے جیدت بناکر لاؤگرن کے نوکروں سے لڑنے کے لئے جائیں۔ اورانس دلاؤگرن) نے یہ بات سن کرصلابت فاقع لکھاتھا کا امریکی کے تا بینوں نے جدال وقیا ل کی ابتداک *፟*፞፞፞ጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜጜ بع يُدَرِّت أَنْ يُكْذِرِ شَت أُس في اب بعراية أدميون سے كمام كرجمع بوكر شورش برُحائیں ۔اس نمانےت کوختے کرنے کسیاہ بجائے اس کے کرمعالمہ شاہی ڈیوڑھی میں ہن بہونیاں بلئے کو اُس وردک سنجیع کے لئے جن لیں کو کی اور مورت نہیں ہے۔ اور ملابت فال في أس كامطلب عمض كوكراين بمين ويا تمسار د درنهیں ہیکا مرسنگائس وقت کواُسکاشور میرد (پرلیشان) مرسودا اصطرابادر اُس کانے قابودل بے جا کینے کو جگر دیے ہوئے تھا راس معالے کوملابت فال کی خرف داری سے مول کرکے اس بے جاکام میں جزات کی ہو۔ اس سائخر الثالبة كے وقوع كے بعار با دشا ہى تم سے ميرخان ميرتز كرايە م لموك جندمشرف دولت فارفناص في امرسك كى لاش كود هليز كرسام في ملوت خلف کے باہر تی و در کو اس کے ادمیوں کو بلایا تاکر اس کو مکان بیں بے جا کرنا گڑیر مراسم انجام دیں۔ جب اس کے نینڈرہ خدمت گاریہ نیکر اُس کے حال سے واقف ہوئے توجی و**م**ر ادر تلوار پیمری ملوک بنارما دا کیاا درمیرخان زخی موا ا در د ومیری دات گذر گری ای اشناء بیں گرز بردادا صربوں نے جو دروازے کے باہر کمیٹک میں قیام کرتے تھے تین اس سے اُن میادی (کمانوں) کوجہتم رسید کردیا۔ اور گرز برداران میں سے تھا اری متول اور تیز لوگ رحمی ہوئے اورجوى يركمات وال دُعثالُ با دشاه ك كرانى فالركا براسب بوي اسكه کے آدمیوں میں سے جو بمبی علی دکھتا تھا راتوں دات دلمن کی راہ اختیار کی ۔او راس کے شوریس کارنسوریده روز گارنوکرون کی ایک جماعت نے طے کیا کہ ارمین کے گریر، بنوا رئنگدے مارلہ کے قبریب تما ، جاکراُسکو مارڈالیں ۔ اور جونکہ یہ گروہ اجل کا نوائش من دُيرخاش كے بہانہ دُھو باڑھ رہاتما، بلو انھورنے ، جوا رسنگھ كا معترنوکرتھا۔ادربہار (بہاڑ) سنگہ رائموڑ کرائس کے با پر کانوکر بت_ا۔

X 华州东州东州东州 东州东州东州东州东州 ا در مچر دونوں درگاہ کے بندوں ہیں شامل ہوگئے تھے۔اس وجہ سے کہان ہوگوں كِمْكَان أُسْ جَاءَت كِنْرُدِيكِ تِعْ إِسْ الْرُشِيُّهُ نَالِكِ مِنْ إِنْ بِهِ مِعْوِل کے ساتمی ہو کرمرنے کوا مادہ ہو گئے۔اس کے بعد کرجب یہ بات با دیشاہ کی ضدمت ہیں معروض بوئي توبيداليشي مهرياني اور فطري دحم كيحت حس موقع بركم بادشابي قبركا فرما ہوتا۔ اس ضلالت بینے گروہ کی نادان اور گرای کومعاف کرتے ہوئے حضو رکے نوکروں میں سے ایک سے فرایا کہ وہ اِن سفیہوں سے نفیحت کے طور پرکھے کہ امر سنگھ اور جو كونى اس بركي حرم ين أس كاشريك تعااس كواس كاميل بل گيارىم نوگ جوكسى كناه كم مركب نهين موئ يوكيون بلاوجراين كفريار كوأجار ربع بورانصاف كے مقتضا سے ہم حكم فرماتے ہيں كركون تمها دامزاج نہيں ہوگا۔ اور تمها دا حيث كا را اس يس بدكرال وعيال داسباب واموال كرساته الياني ممكانون اوركورن كووالين چطے جاؤ۔ اور جب طاہر ہوا کہ جہالت اور گراہی کے تحت من مانی کرنا چاہتے ہیں تو حکم ہواکسیدخان جهاں جلو (بل محدر) کے اُدمیوں کے ساتھ اور رہشیدخان انصاری ا جواں نوگوں کی کیشک کا نوبت ہے ، اُن غضب روہ نوگوں کویے ہنجار سردار کی انند نيست والودكردي بحياسلام كيفازى اس جگر بيني جهان فاجر كافر جمع بوئے تھے تو وہ الراكو كروة الموارك ناكوارياني كو أب حيات جان كر برچييوں اور تلواروں کے ساتھ جنگ اُڑنا ہوئے اور جب تک ملاقت کا کچھ اُٹرا در مقور ٹی سی میں جان رہی كوشش اورام الأكرة رب- الجام كارسرب كيسب بتوا وربجاؤسنكوسميت دحار دار للواد كے شعلے سے راكھ مو كئے جاتو كے أدميوں بيس سيد عبدالرسول باره جوكم جوان مردا نه تما اورائس نه ابنے پورے ساتھیوں سے پیلے حمار کیا تما ، سیّدغلام ^وہدولد ميد في الدين لينع بمان اورياع ازاد ديگراين بمائيون اور رئت دارون كيساية بادشاه نے مان پر کمیلنے والوں کے لیس ماندگان برواجی خصومیت کابرا وکیا اودصلابت خاں کے چارسالہ بیٹے کو پا نعدی ذات ونٹارسوا راو رامیرخاں کے یے کو جونہایت چیوٹا تھااُس کے لائق منعب برسفط ذکیا اور چارصدی ذات ومنا سوار منسب سياع بالرسول كاس كيا وميوث لركول برا ورمنعب غلا ورحس كاكون لمركانهين تعارأس تحيوية بما كائناي كربير تقروفرايا-دُوْدرباری توزخوں کی تعنیفات نیتر حیتر کے سامنے ہیں:۔
منعب کم ایک عنل (نارس) دوسری دائمور (ہندی) عبدالحمید لاہوری يه جو کود لکھاہے وہ یاد شاہ شاہجہاں کی جانجے برتال کانتجہ ہے درمثل میرے توروزں سیطے یا میرنخشی مسلابت خاں ہوں یا داؤناگو دامرسنگرہ با دستاہ کو دونوں پیا دے تے اور یا دشاہ کے الغاظ میں لاموری نے رونوں نوجوان کوسرا ہے ۔ بادشاہ نے ا رسنگو کے ساتھ شروع سے آخرتک نیک معاملہ کیا اور ایک جیوٹے سنعیب دار كعهدك سے ادبراُ مُعاقب اُمْعاتِ درجهُ اول كاسنىپ دارىنا كر اُخرى مرتب خاصب خلعت كساته سونے كادين كاكمور اعنات فرايا جوجا رہزارى منصبارك شایاب شان سی تمنااور و دمنعب دارایسے (رایمور) خاندان کا جو مجیوا ہوں کے جستے دور کے بعد شاہ جہاں ک ایک بیٹر می سیلے ہی سے بعنی جہائگر کے زمانے سے با دشائ مشورے میں اول درجے کا معاصی اور میلان حبک میں سب داجیوتوں سے اُگےا کے مقامے میں جا گنریں حیثیت کا مالک تھا۔ دومرے میرکر باپ نے ارسنگھ یں داغی توازن کی تمی اوراً چارین کابہا زیکا مرسنگھ کومیرات راحجی سے محروم كراديا تعاليكن أس دورمي السي بي خصلت كا أدى فيها سيبي ثابت بوتا تعالياد شائيها ن مياس بات كالشيف كري الرساكد كونادك ناذك موقعون يردور ورازی مہوں برروان کیا کر اتھا۔ باپ کے جیٹے بیٹے کی مان مریا داکو قاع کر کھتے

HARRICH FIRM موتے بادشاہ نے جب اسکوکو معبداروں کی مف اول پر پہنچا دیا توانسانی خصوصیت میکامرسنگه کویمی موا دموس کی سوچھی موگی رواجیوت اپنی ناموری کے يك الرساع اليف سوامي راق) سع دفاداري كملير اورزين كا مكيت توكويا اس کا بیدائشی حق ہے - رہی بیکا نیروایوں سے رقابت تو پیرانو کھی قط ت رائعورد یں پہلے سے جلی اُرسی تھی اور لعب ریک حلتی رہی۔ ایسے ہی شخص سے میرخشہ ہاری كايال بغُلِ تِعارصلابت خال بقول محرصا رق خاك محرمت خال سے بات كرنے لگے ا وربادشاه سلامت عبدالسّرخان فرو زحنگ سفتعلق فران كهورج تھے لاكھوا رہے تھے توایک شکی المزاج امرے نگھ جوبیس دِن کے بسترعلات سے اُکٹ کوایا ہے اگريديقين كركے كوفوج بخشى ممري شكايت كررا ہے ، تب تووہ بين كواس الئے ہے قابو پائیگا۔ ^{رو}برتی بہنی اور مرتی رودھ ۔» سے محروم کردیاگیا ایسے دسمن کے خلاف جس نه اُس کے کئی آدمیوں کو ما دکرانیا بلا مضبوط کیا تھا۔ بقول ڈاکٹر دسٹر تھ رہزا راجیوت میں بہا دری کی ریا دتی مگر دسیان (انضباط) کی تھی رہزا امرسنگھ ا منے جمد مرک مرب کو نه روک سکا اور بیری بے چارے میزشی بیراس بے جا بنسا كو محصيات كاروں نے معیو سیمجھاجی توطرح طرح کی بنا د کی بالوں سے اپنی پوتغييون كويجر ديا إس سلسلے ميں رائھوڑ امرسنگھ ئيج سنگھوت ري بات ، کامطالعہ کرنا چائیے اور موند باڈر ی کھیات نے کہا ی افتراع کرنے ہیں مدہی کردی ہے يربات اورسے كرام سنكره كا اكيشن يسنے والوں كى كمى نہيں تھى اورا يسے أدمى امرسنگھ کے ام سے جان دینے والوں کی تعبدادایک سوبٹیل بہتا کی حمی ہے۔ جوراجپوتوں کے معمولی بات تھی۔ ایک ہم حمر کوی اور ہے جس کے، راؤجی امر سنگر دا له محصارق خال كول مولف مو ترجن كاحوال واكوبنارسي برساد سكسينا في

ananananananan karanananan ka تبولنا ياكو ڈاكٹر شيورت دان بارص نے ایڈ باکيا ہے -كوى كبنا ور هاك اينے مریّے میں اوُامرسنگر کے ساتھ اور بعی میں دمیرکتی (شہادت) حانسل محریثے والمیر خام مرداروں کے ناموں کا افراج سے بسیرترک ادرمُشرف کے مار نے والے بیرور اریوں کو پیرے والے گرز بردادوں نے کمیربیا اور کوت کے گمات أتار و یا ساتم ہی سا ترقی گرز بردار مین مارے کئے اور تھے گھائل ہوئے علیٰ بالعباس امرسنگھ کے يج موئے دوستوں اور ہم رووں نے جب ارحن گوڈکو مارنے کا منصور بنا یا تووہ بنی مارے کے مجب کی تعداد زیار دہی تھی ۔ان کے نام مجی امرسنگر ریابات میں درج كي كئه بين بن مي مسم دونا عزيزها مه اور نا يك ابراتيم بنب الاكر بين -دادُامرسُکُد کاکریاکرم جناندی کے کنارے کیاگیا۔ دورانیاں ان کے ساتھ ا گرے بیں ستی ہوئیں اور ٹین بیٹی میں ناگور میں اور ایک اورے بیور میں ۔ جب داؤار سنگه سے بمیول داکھ ناگورُ لے جا لیٰ گئی اور وہاں اُن کی جیسری بنا کی حمی تواس میتری ك قريب آيخ چيتر إن او يعني بني بوي أن توان ك اولا داور دانيون كى بتا أن جاتى ئیں۔ را زام سنگاء کے دُوبیٹے رائے سنگھ کا جنم س<u>اسا ۱۷ ج</u>د اور الیٹوری سنگر کا جنم سربل ٹاڈاپئ کتاب ٹاڈراجستمان میں لکتے ہیں کربنیادا وروازہ جس اُ خری ملاً ورنوگ ارجن گوڈ کو مارنے کے لئے داخل ہوئے تھے وہ بسارکروادیا گیا تما ، عرفطام میں یہ درواز دامرسنگہ در واز د کہا جانے لگا تما ۔ سے ۱۸۰۰ میں میتاز سٹیل نے جب اُسے کولااور منبرام کرنے دیکا تو وہاں سے ایک کالا ناک سکا گویا اس لعنت کی تکیل پس ایسا ہوا۔ (اینکس بملد دوم س<u>ک 1</u>) ناگورقامم خانیوں کی جا گیسر میں

اب يەنقىرچقىرتارك ئاگورى ئىجريادشاە ئامەكى طرف رجوع بوتاب قائم خانی یا قیام خانی فیجیوں کا تعلق کیجی چو ہا نوں کی دوسری ستَاخ بمدانیا کیجی سے ہے جسکا جداعالی کنورکرم چند؛ قیام خان داسا کے بیان کے مطابق دُد ربوا جاگری شیرخواری کے زمانے میں مصار کے فوجرارسیدنا مرکے اندلگاا ور بطوا ہو کرفیا مفان كهلايا اورأس كوحصارى فوجرارى برفائر كياكيا رحصار سيحبن عبو لاكوا بادكرك و بان اکرر بنے دیگا سلطان فیروزشا ہ تعلق کی ملازمت میں رہ محر شرقی کی -اورخاں كاخطابيا يأفيروزيشاه تغلق كے بعد بلواقبال خان سے اسكى نہيں بیٹی توضر خان سيلك عهدمين حصا رجلاأيا اورأس كيمرني كيعبدأسكي اولا دا وربيائ ببدحما اور ہانسی کے گورنر کی صینیت سے دتی سے ازاد رہتے اُکے۔ داساکے مطابق قیام خاں کے بیٹے ناج خان کالقب " دیوان" تھاجس نے اینے زمانے میں کافی طاقت ماصل کرکے مزمرف سیکر (ستیخاوال) میں رسوخ عامل کیا بلکرخانزادہ فروزخاں (ناگور) کی طرف سے داناموکل سے نٹرا۔ اس کے بیٹے فتح خاں نے اپنے نام سے جنجوں كياس فتحيور كے قلع كى بنياد دان سوم الا اور بہلول بودى كے عهد ميل هما میں دلی برقبصر کرلینے برقتیورسے ازادنہ حکومت کرنے نگا اورانس کا چیا جنجیوں ين أكر قالبض بوكيا فتح خان اس طرح فنحيور كابهلا أز اد محران بوا . ٥٠ ديوان ٧ کے لغب کے ساتھ قیام خان کیجی ایک صدی تک حکومت کرتے رہے حتی کر د بوان تاج خان مناسلام مع من في البين مونها ديوت الفت خان كواكر إدشاً ك صنوريس بيش كياجو برا بوكر فتعبور كايبلانواب كهلايا و درا بيغ فاندان مين تام محرانون سوزياده فمتازر باادراكر وحما تكرك بري مندمات عبالايا- العنت مال المعرفة المعربين المستركة المستركة المستركة المستركة المعربين المستراط ولا يتناس المستراط ولا يتناس المستركة ال م كبيدناكوركا جاكيردارنا مزد بواجس و تت وه كابل بين شابى فرمان ك

مطابق كاكر بإنها إن اأس كابيطا طابرخان كو اكورمييج دياكيا جهان ملام لايون في قلعهٔ ناگورے باہروال مسجاساً ہجہان کی تعمیر کی جوائیں تک مسیح سالم موتون محررت طلت وسي سال دونون باب سي باخ كامهم بريشا مراد مرادك زیرکیان بین دینے کے برہاں طاہرخاں قائم خان کی موت واقع ہوگئی ۔ بگ<u>نے ک</u>وبعد فندصاري تنم بر ١٩٢٠ تر مي نواب دولت خان ولد طابرخال كومبيه حاكمها فن ماد ماكرة فارس مبتلا بوكرأس ك مبي موت واقع بوري مسلم ١٩٥٢ع من تواسى سأل ناگورى ماگر دائے سنگ فرز دامر سنگد ك مق بين بحال بوگئى اور فتح پورک نوابی دولت فان کے بوتے سردار خان کو کی مند - ۱۹۵۳ زیر را سناه فالگوری کا رائے سنا کا جنم سے ۱۹۳۱ء میں ہوا تھا۔ باب کے قبل ہونے ۱۹۴۴ء میں اگلے سال ہی صفح ۱۴ کیے۔ میں شاہ جہاں کے دربارمیں مانٹر ہوکواس فیار ہاتھی نذر کئے کیے میک ناگور کی جاگر آ جمیر سال بعد نواب رولت خا^ل و فات کے بس م بى لىكى . (سود ١١٤ يا اسك بدر) اسكى خلعت كے ساتھ بزارى دان سات سوسوار کاسف ب برا منسب مع جواد شاه ناشیم دری مولا دیکن من سميت نہيں داگيات بريه ٢١٤ عرب الحان مرادشا نردے كے ساتھ بلخ بميساكيا بهال باب ينته دولت خان ولا برطال كابمي بميجاما نالكوام. ۳۵ ۱۱ مندب من اندا فرے ساتھ دائے سنگر کومٹنزادے اورنگزیب كيا خ تن سارى دومرى بوش بن نازدكيا كيا إدر ساه ١١٦ مين ول ترب رادات کوه کیماتد دو بارد تن رمار بیجا کیااور ۱۹۵۸ وین نواسه مى الشرفال وزمير كرسا قد را ناحكت سنگد ك فلاف جيود مي المريد ين

· 其法法法法法法法法法法法 دائے سنگھ کے منصب میں پیراضافہ ہوا۔ رائے سنگری مالے کی میں 44-49 تھ مہاداج تبیونیت سنگھ داداشکوہ کا وفادار سہیوی تماس لئے درمرت کی جنگ كىشكست اسكوكھ ل كى لېزاكميوانا كىيدان جنگ يى (جنورى 1403 مطابق سنستش) اس کشجاع کے ساتھ پوشیدہ سمجموتے کے مطابق جب جبونت سنكوشا بزاره فحدك يراؤ براجانك حدكرك مال اسباب لومتا بوابو دهيوري طرف چل پٹرااورمبرسے کام یلتے ہوئے دوسرے دن اور نگزیب شجاع کوشکست دیے بیں کامیاب بوگیا تواس نے جسونت سنگھ کے خلاف انس کے بڑے بھائی راؤامرسنگه كے بيٹے رائے سنگه كو بجو ناگور كائيس تھا بچار بزارى ذات كامنصب ادراجيكا فطاب ديجرأ سع جو دهيور كاحيزان مقرد كرديا اور محدامين خان كوابك ایک بڑی فوج دیکر آسے ساتھ کردیا ۔ جسونت سنگھ نے اب دارا شکوہ سے را رط کیا اور كحرات سے اجمر أسكو بلايا۔ تب تو اور ننگزيب نے أنا فاناً من ينيزل برلكر الراكادس اجميري طرف كوج كيا او دمر زارا جرج سنگه كامعرفت ايك معاني نامرجبونت سنكه كولكموآيا بصسنگه ك تجويز كومان كرمبونت سنگه في اور نگرنب الى سى سى تاكرنا فائده مندسجها د روران كى دان (مارچ ١٩٥٥ م. مين دا دا کی شکست کے بحد حسونت سنگھ کے تام قصور معاف ہو گئے ۔ منفیب بھرسے دىدياگىا -اودىزىدىدكۇرات كاصوبەدا دىچى مقردكرد ياكيا -ا ئۇماەبىدىهادالىكى كا خطاب بھی والیس مل کیا۔ تحقريه كورائ امرسنكم الوركاك مرت حكورت جو دهيورك راحدكي عینن<u>ه سے مرف دو</u> ماہ معے زیارہ نہیں جلی اور ، اور نگریب کا زاہنے میں کیا

لأئے سنگر کھیوانا إور دورال کی رونوں افرائیوں میں شابل عواتما راب وہ راجہ جے سنگر کے ساتھ دکہن ہمیج دیا گیا جہاں ادشاہی خدرت بیں کام کرتے ہوئے برشولا بدر كرمتام براسكي موت واقع مركئي (سلاك ١١٦ مين) مگراسي راجیوت انبایدی کی نران می برابربها دری سے لڑتے دے ۔ مانزام او کا اندراج سیکرادرنگ اکادستمرے اہروا دُرائے بوراستہراسی کے نام برب ہے. (بین یی ترجمہ صلائے) کتاب مکٹرالامرام ہی سے یہ بات معلوم ہوں کرمرنے سے قبل ہی داوُرائے سنگے کہن كى درائيوں بىركا نى مشغول رہا - يہلے مزارا جاہے سنگوشيوا جى بجونسلاكى رياست پر شاکرے اور عادل خانی ریاست کو لوٹنے میں اچھا کام کیا بھراس سے بعد اسے کا مطابق المستهدا من جب جہاں بہادر کو کل تاش دکہن کا صوب دار مواتوراؤرائے سنگہ فان کے مرادل میں تعینات ہوا۔ ناگورس اورائے سنگھ کے عہد کے فارسی کتیے دادُرائِ سنگ ک مرکا بیسترز اندمثل دیگرمندسداروں کے اگورسے باہرادشای بهولاين گذرارابئ مشغوليت كى بناديرا يسيم معبدارايين دليس لعي وطن بي اپنا قائم مقام مقر کرکے چلے جاتے تھے جو ریاست کا کام روزمرہ بحیثیت گماشرہ رمنين كرياتها داؤلائے منگدے زمانے کے حوفادی کتے دریافت ہوکراپٹرٹ ہوئے ہیں اُن سے کہلوٹ راجیوت فاندان کے ناہندے کے ڈونگر سیہ کوتوال ، نراین ؟ داس كے بيٹے كى نقل وحركت كا بتر جلتا ہے . ایسے بین كتبوں كا حوالہ دى ركير چر ا کے کوف وال کو فاری میں دونگرسی اور ہندی میں دونگر سید کے الے سے فکما گیاہے۔

الا 19 دمیں درج ہوا ہے۔ ان میں پہلاکتبر ۱۹۷۸ء کا ہے جواند و ماسلیمیکا ره-۱۹۲۹ع میں ایر طاموری اس صطاعی پیر کتبر دو زبانوں بعنی فارسی اور مندى من ع بشين دائر سنگه كو در مهاراجه دهارج، راجه كها گيا ب كتبرايك در دازے كى تعرى خردىيا ہے جب كو در دازه أسلام كانام ديا كيا ہے -جو را جا کے علی میں ادر کوتوال کے اہتمام سے ناگور میں منبوایا گیا۔ مقام اس کتے کا گنیدانی الاب ككنار ايك الري جامع مسي ك يسجه فراب سے - در داره او زنگزيب عالمگر کے عہد میں متوایا گیا۔ گیارہ اگست مع ۱۹۲۵ میں اس کینے کے کاتب قاصی خدعنایت کے بیٹے قامنی دوست فحد ہیں ۔ ایسا قیاس ہوتا ہے دكين كائم برروان بوكروا وُرا عمسنگي جو كر تو يور ٢٤١٠ع ما واليس نہیں اُئے نیہانتک کموت انحی المنا الكوستمر سركے كى جاگرى دمه دارى دُون كُرسنگه كونوال مى برتقى - د وسركتبه دُون كرسناً كا كورستم كبنجايت بحون كے قریب نرق بال كشن شرما كے مكان كے دروا ذے كے ياس داوار بريا ياكيا ہے جواو پر والے کتبے کے بانچ برس بعدیعی نومبر<u>۔ یا ۱۹ ک</u>ے کا ابداج ہے کراس بھا تک اور حویلی کی بنیا درائے سنگھ را محور کے عمل میں اس کے قانونی مالک دونگرسی کے بیٹے نراین داس گہلوت راجپوت نے رکھی ۔ جب کے کا تب سٹینے جعفر محرعباسی ہیں۔ اگر پر کتبہ اپنے املی مکان پر جیسیاں ہے تب تو یہ المك سنكه ك كولوال كا زاتى مكان بدكويا تاريخي حيثيت ركستا بعد سرماجي کی المکیت میں کیسے آیا یہ تلاش کاموضوع ہے۔ گیندان الاب کے کنارے ایک کیرتی شنبے (ترقیم) برکندہ کیا بواب ایک اور کنند رائے سنگھ را طور کا کئی بیمٹی مالت بین درج سندہ دستیاب اواع حس میں دائے سنگھ داٹھوٹر کا داجا.... کا بیٹا کہا Kunkunkun ukunkunkun k

گیام بین والد کانام مٹ گیا ہے۔ مگر دو نگرس گہلوت ماف بڑھا گیا ہے (دی دیسسبر حیر صکال کنته نبر ۵۵۷) کتے کے ایڈیٹر نے تحریر فرمایا مے کوری طرح نقتان زده مونے كا دجرسے كيتے كامن استرشى نہيں ہوتاليكن ڈاکٹر فحادیم صالعی این تھیس میں گیرک کے حوالے سے دقیط از اس کر میکتر گئیں ای تالاب كرمت كاكتبه - اكرصديقى ماحب كوكيم كافيح مفهوم يهونجاب توگو یا دُو گرسی گہلوت کی کوٹوال میں گیندان تالا پ کی زنیت (درواز و اسلام) كسات ساتدرفا و نام كاكام مى مواكبونكه أكر إ دشاه كى أمد ناگور بر موكوكر ال بكوكم الكرك شوكر تالاب نام دكھ جانے كا ذكر فير الوامنل نے اپني تسنيف كبريامين كياب وبال يرگيزان الاپ كاكوئى ذكرنيين الاسه - دبراايس دري گذرنے کے بعداً بنگویا گینداتی تالاب کی مرتبت کا خیال ناگود کے جائم وا دراؤراے سنگو کے کونوال (کونوال) ڈونگرسنگر گبلوٹی کوہوا۔ ايك او دكمتر مورخر بهرجنو دى كوي المراع من مجن تبل دا و اندرستكو دُونگرستگو گہوت کا ذکر آیا حبسس سے ظاہر جیکہ ڈونگرسنگہ گہادت کی نقل دحرکت را ڈ دامے مبگر ک دفات کے کبی میں جاری تمی ۔اور یہ کم ڈونگرسنگر گبلوت اپنے ہوانے کا دمنعبی ہر برستورفائزتے۔ دُونگرسنگر گہلوت کا ذکر چود حیور راجید کی کمیات میں نمی آیا ہے باب ناگورك داوالدرسنگه 676 اءم منابع رقائع سركاررى تهنبهور والجميس ام ديك چكان كرنده ١٥ وارد ١٥ م من مورد اجرى مركارسنا تواكر جربيك بى سے سركارك نام سے موسوم تمااب ستلا يور بورا مواليك كرا بن گیاجس میں کل تنین برکنے تھے ۔اب دوس کاریں ایک اجری سرکاراور

د دسری ناگورکی سرکار، بیر در دنول سرکارس مل کرخالصه یا وعمار پوئیں۔ اس خالعے بعنی دونوں سرکا روک نظر ونستی باوشاً ہی عظے کی ومرداری میں تھا۔ سیاتھ ہی ناگور کا اندرونی نظام راوا بدرسنگه کے زیر یحومت تھا۔ دوسرے تعظوں ہیں اجروناگور، پەدونوں علاقے اس گرہ يافتے پورسيكري ياشاہيمان آباد دلمي سے لمحق تحے اور حوجمی انتظامی صیغوں کے تجریات ہوتے تھے. اُن کا امر احب تما ن کی ان رونوں سرکاروں ہر پٹر تاتھا۔مٹلا کروڑیوں کے نظام کے اصول وقواع، ناگوریر بھی نافذ ہوئے (س<u>ھے ہا</u>ئے) اوراسی سال منصبراری نظام کافیابط قائم ہوا یا بخے سال بعد سرنہ ہوائے۔ میں مالی ښد وبست کی کار وال شروع ہوئ ا *و ریسموچا علاقہ جسکا کو ل ایک ناخ ہیں تمعا جمیصوبہ کہلایا ۔*انیٹٹوی*ں صدی میں* اسكا ام عرف عام مين راجيوتا ندمنهو رتها داوراب دستورم ندك مطابق احبستمان بہرجال اکائی کی شکل میں اجمیصوے کے منبط کے لیے ہم اکر یا دشاہ کے عہرافکومت کے مرہون منت ہیں۔ حبس وقت م ١٤٤٤م من راوُاندرسنگه في اوُ ناگوركي عيشت سے انتظامی ذمہ داری سنھالی ، اس وقت اجمیر میں بادشاہی فو*جدار بررحکو*مت تمارا درحود صيور كيمها داج حببونت سنكي عوربرسرس يشمالي ومغرب ميں شاہي كمنى م دار کی حیثیت سے دیش بعن وطن سے دور بادشاہی دمہ داری سبنا عموے تھے۔ اجر، اگورا درجود میوران تینوں کے درمیان برگز مطرته تماجوایک راٹھوڑ خاندان کے زیر حکومت جود صیوراورناگور دونوں سے علی و اپنی بہجان رکھتا تھا يتفعيلات كلين كم فرورت أس وقت كے واقعات كاتفافيا ہے كيونكم تود عيور کے بہا راح میونت سنگھ کی کوئی اولا دِنرینے نہیں تھی کراچا نک میں الاعے میں

خرائ كرمها احبركی وفات دش دسم كوموكئ ۔ اور گذریب عالك بونت سنگد ك تسور معان كرك أن كاستعب اورخعاب وميرحال ومكرأن كو دورور ازك علاقے میں دکھاکسی مسارت کا تقاضایو داکررہے تھے جودمبوری ریاست تولیت یا بگران مین بیں لی جاسکتی تھی لہٰ فرا فی العنور بادشا ہی انتظام کافران مِاری ہوگیا۔ طاہرخاں فوٹ داراد رخدمت گذار فان خودم بور كالمعارب شيخ الواراين ادر عب التريم جود ميورك کوتوان ہوئے *(سروی ۱*۹ کے) ملکی بذالیتیا س خان جہاں بہا درت حسن علی خان و دیگر امرائے علیٰ کواس عرض سے مبیجا کیا گرمہا داجہ سے مملک بیر قبضہ جالیں . ادروا رفروری س الما الإيراك كوبادشاه خود بالعنس تغييس الجريجة يحك ادرمها لاجاستوني كروكيل نے رئیورٹ بیش کی مہارجہ کی درحامار انیوں نے لاہور پہنے کرچند کون ٹوں کے وقع سے دوسیوں کو نے دیا ہے ۔اسکے بورسے عبدانٹرسیوانا کے لئے رواز کیا گیا كرجاكر متوفي جسونت سنكه كى جائيا إر منبط كرك-اممی تک امیر کے فوج دارا نتخارضاں <u>تم</u>ے اب افتخار خاں کی جگہ بیرمہوّر خاں کو اہر کی نوجہ اوی دنگ گئی اور بھم ایریل کو داؤرا نے سنگر کا بیٹا اندر منگر دا نادان سنگر کے بیٹے کنورجے سنگر کو با دشتا ہ سے ملا نے کیلئے لایا کتاب آٹرعا لیچری ے بیان کے مطابق با دشاہ دوئمُ اپریل مقت الائے کو اجمیرے دیل میہو بنے گئے .مئی روع الار مرمنة مي الدرستار كوراجا كرخال كرسائة مها اجرسونت سنگره کا جالنشین م*قرر کرکے ، خلع*ت نما متیر ، تلوارسو<u>نے کے</u> سازکی ایک گھوڈا سنهلى زين كااددايك بالتمى ـ نشان طوغ (فيت كامبندًا) اورنقاره عطابوا اندسنگرد نے چیتیاں لاکھ رویے بطور پیٹی کمٹس ما نریکئے اس موقع ہر شیکے کی رسم مبند ہوجگئ تھی تسلیم کاعل کافی تھا۔ ابسوسگ رکھنونا تحد داس؛ ما لگے۔ رئیوڑ۔ درگا داس وغرہ نے ہا او بہتوتی کی موت کے ساتھ دورانیوں کے

LUCULUM CHUMUM CHUM بیٹے کو لاہور میں جنم رینے کی خبر پیش کی اور عرض کیا کہ بیٹوں کومنصب اور رہا عظا ہونی چا بیئے۔ یا دشاہ کی طرف سے حکم ہوا کر بیٹوں کو دریا رہی ہمیجہ ریا ما ئے بالغ ہونے پرمنصب اور آج عطا ہوگا ران مرداروں نے دہی پہنچا رو ر دار المرتق سے اپنی عرمن برامرا رکیا - اسی درمیان میں ایک بچیر فوت ہوگیا - جب بادشاه کویتی الکه یه نوگ دومرے بیخ کو اُن دونوں ماؤں کے ساتھ جو دصیور لیجا ا جا ستے ہیں۔ توبارشاہ نے ہ ارجولائ کو حکم دیا کر رونوں رانیوں اور نیجے کو پخوکر، خوروپ سنگھ کی ویلی میں رہ رہے تھے ۔ نور یاغ میں رکور یا جائے ۔ سمحانے بجعانے بریہ ہوگ نہیں مانے او کرئی با دمشا ہی اُدمیوں کوتسل کر دینے پرخود بھی کئی ہوگ ارے گئے ۔ ا پ اجیوتو*ں نے دونوں انیوں کوتسل کردیاجو مردا*نہ نباس میں با ہردیجا ل*گٹی* نمیں۔ دوسرے نیے کوایک اہر کے مکان میں جھوڈ کھا تتر بتر ہوکر کھگار کا داستہ اختیا رکیا ۔ فولادخاں نے بیے کو دودھ وا ہے کے گھرسے میکر دربار میں بیش کیا اور مہاراجہ کی فارازں نے بجوتیدمیں لے لیکئی تمیں است آخت کی کہ بال برمہارا جم کا بحِرِّ ہے۔ بیچے کو با دشاہی حرم میں زمیب النسا رہیم کے نوکروں کی نگرانی میں رکھ دیا گیا ا ولأسكانام محمَّدى داج دكما كيا فولا دخان في دوسرے دن بيلے يملك زيوات اور ددری خیزی مهناکیں اس بنگامے میں مہاراجرا کی دونوں رانیوں اور دیگر راجبونوں کاآیا ٹروٹ لیا گیا تھا جو مال بادیشا ہی عملہ نے حکومت کے لئے ضبط کرلیا تھا۔ وہ بیت المال کے کو طریس داخل کردا دیا گیا۔ دونوں دانیوں اور دخیوڑ سنگھ کی لاشیں اوداک لوگوں کے تعیب سی مردادوں کے مرشمار کیے گئے۔ باقی لوگ بادشاہ کا فیروں سے بچكر بود صيوري نيج كئے۔ (٢١٦ جولاً في موري ١١٠٤) يس ان لوگوں نے دركا داس ان دیگر لوگر ن کے بہکاؤ پر درو نقلی بٹرکون کو بہاراجاجیو نت سنگر کی اولا دکہکر

ایک کورن تعنبد (جوفوت بوگیاتما) دوررے کو اجیت سنگو، نسبا دبریا کیا۔ ظاہرخاں فوج دار حود صبور تحبس نے محکوروں کورو کئے کمیلے کوئی جستی نہیں دكهلان عنى المنزول كرد إكيارا ورخان كي خطاب سي فروم - اندرسنگر مى جو ککے برحکومت کرنے کی قابلیت نہیں دکھتا تھا ۔اورشورش کونہیں وبا سکا درباد ين حافر كرليا كيا- ماه أكسرت م والله بن با دشاه كومعلوم مواكرمها داجاك ايك سردار راج سنگ (راغور) نے ایک اُن گبنت گردد اکتما کرے اجمیرے نوج دارتہور خان کامقا بارکیاہے ۔ اور تین دن تک تھے سیان کی لڑا ل ہوئ ہے ۔ اور تیر و تعنگ ک نشا زبازی کے بعد لوادبازی ک نویت آئ ہے جبس سے فریقین میں میتوں ں کے دُھورگگ گئے ہیں۔ بالآخرتہو رفان کونتے نسیب ہوئی اور دائے سنگھ بے شار اَدُمیوں *کےساتھ ما*اگیا ہے ۔ بل*استب*ہہ بادشا ہی فوجوں نے ایسی بہاد*ری کی نمائ*ش ك كراجيوتون في ميرمجى الموال كيش قديم نهيس كى بلكريكستانون وربايانون ی*ں سرچیاتے دہے۔* با دِشاہ ماہ ستبر*کے اخریں اجمر اُبہو نے کم باغیوں کو* سزاد*ی جا کے ۔* ہراکٹرخالمگیری کتاب کا مرکاری بیان ہے ۔ آرا ٹرغالگیری م<u>ے اا – الا</u> یربیان *رکاری موترخ سیا تی مستعد خان کا بیان بیرجواس ن*ے مآخر عالمگری میں درجے کیائے .اسکن نتیر حقر کا تب السطور ڈو نیٹیے نکا لنا چاہتا ہے ایک تور کر داجیوتوں کی بغادت کا آغاز دل میں ہی ہوچیا تما۔ (بتول واکور گھو برسنگه اجیت سنگه کو ښاد تی اعلان کر کے ادر بھزیب اجیت کے حایتیوں کو منقب ذكرسكا جودعيودكوجيتنے كے لئے طاقت ودفوج و إل بميچى كئى اورخور تمی اورنگزیپ فوج لیکراجمیر بہونچا ۔ ایٹ کرکے پاس تین دن گھمسان کی افرائی کے بعدراجیوتوں کی ارمون ۔ بادشا ای نوع نے جود عیوراورمیدان کے دورے ما) برے برے شہوں برتب ندر دیا۔ ار واڑیں ہر مگرا فراتغری اور ارکا می جی

LEREN LEE LEE LEE LEE LEE LEE گئی۔باغی راجیوتوں نے ڈٹٹے کمرسا منے لڑنا مناسب نسجما اور وہ پہاڑوں اور مرو بھومی میں جا بہوینے اور وہیں سے مغلوں کامقابلہ کرنے گئے ۔ جلد ہی اس عن وقت سي او دے يور كامها را جارا ناراج سنگر ميى باغى را مفور ون كاساعة ديين کی تیاری کرنے نگا۔اس کی اطلاع پاتے ہی اورنگ زیب ہی نے اج سنگھ پرطیم کرنے کی پہل کردی مہال نا اورائس کے ساتھ پہاڈوں میں جا چھنے ۔ اورے پور چتور کسترون اورمیوار کے میدانوں برقیمند کرکے معل فوج نے ادھ اُدھ اپنی يؤكيان بمهادي جتور كوا پنامركز بناكراس فوجي يحومت كى مربراي شايزاده آكير كرر باتعا ييكن اس وقت ميواريس برجكه بغاوت كي انك بمبرك أعظى تقي اورمارج سند الإيراع كيعد توراجيوت باغيول في التي زيا و متورش يما لأاور راجیوتی فوج نے ایسی تیزی اور مفبوطی کے ساتھ جلے کیے کوائن کے دوڈر کے مارے شا ہی فوج پورے طور پرغرمتحرک ہوگئی» (پوروا دھنک داجستمان ص<u>سام ۱۲۲۰)</u> دوسری بات یہ میکراس بغادت کے متروع کے سابوں کے لیے امک نیا مافذ ممكو المحداً يا برحب كالخطوط عيدراً بادردكين أكركتب خافي من تحفوظ على اور استى ايك وشخط نقل سيتامئو كى ركهوبيرلا ئريرى ميس بدير حونكري فطوطم نشائع بوااورنن أسكا ترجم المجي مك ايدف بوالبذا بغاوت ي تغصيلات اورروزبرورك واقعات سيجن كاذكراس جلدين أكياع - باريك باريك باتوں براس کے انداجات سے روشی پٹرتی ہے۔ اس جلد کا نام ہے۔ ووقائع ر کار رن تعنبہور واجیبہ یک سرکاری واقع نویس نے رف ۱۹زے بیشترای اجستان کی خبری مرکزی حورت میں بھیج نی متروع کردی تعلیں۔ جيسه سي جورهيوريس بغاوت ك أك بمركى واتعه نويس كى تعييناتى اجمير كى بوگئى راجركواپنا مركز بناكر واقع نولىسى نے اجىرا درمارتراور ناگور ، اجمير

اور دو د حیور اور درمیان میں میٹریٹر کی خریس دینی شروع کیں مسب کا وہ معافراد دیشر اخبارنویس ہے- ان خروں کا کویا یہ موعد ہے س کا ایک نسس خدکسی فرت سے بوغا اوربغاوت جو دهبورکے لئے میرااچیا مامیہ اخذین گیا۔ (ملاصطر ہو کمیٹلاک پرشین ميوس كرسيس اينار ديكا درسسيتا مئولا بريري) بینتراسکے نقرحقرو مّا نُع سے بغاوتِ راجیو تان کی تعنیبلات میش کرے مناسب بو کا کر سائے سے سوع الا اللہ کے حالات الکوریراس فنلوط مے کیا دوشن برق ہے۔ اُس کا ذکر کردیا جائے۔ نی الحال دقائع کا مخطوط نیتر حقیر كى بهو نجے سے با برم بازا میں این كرم فرا دوست دُاكر م فرد مدلیتی الأبادی كی تميس مي دير اتتا سات ساستنا ده كرد با جول-راُدُرائے سنگھ کی و نات کے بجد بارشاہ اوزگ زہب نے رائے سنگر کے اکلوتے سے اندرسنگہ کوناگور کے برگنے کی ماکرانے باپ کے جانشین کی حیثیت سے عمل ا كردى تقى گمران تين مسالول بي اندرسنگي كى نقل وح كيت كيا رسى مجمكوسى ماند ز مين بين في سوائ إس كي كروي مين اندرستاد ديس كي المرايون مين كام كرر التاجهان سركل كراد د بكزيب في أس كوجو دهيو ركا راجا نامزد كر ديا السته نا گور کے اندرون عالا تجو واقعہ نولیس نے دربار دل کو بھے اس سے ناگور ک جون ویرسا منے اُ تی ہے۔ وہ اچھی نہیں ہے۔ اجمر کے نوجیاراس وقت انتخارخاں تھے۔ ناگور کے متنازعہ فیرمعاملات کا استفارۃ اجمرے فوجدار كربهان بيش بواتما ـ ايك السي معدم سيمعلوم بوتا مي رمها داجة وميور كرطن مين المذمون كا ندر فاستون فاجرون كى تمي نهين تمي على بداالتياس ひとまえん ちんち とうさいにいがいだいが ناگور کے قاضی محدصارت کے خلاف دیگر شکایتوں کے ساتھ رشوت ستانی کی ر بورٹ برراؤاندرسنگھ نے اسکومعطل کرکے جلاطن کر دیا تھا۔اس کی اپیل براجميرك فوجدا دافتخارخان فياس معامل مين كون دخل نهين ريار ناگور يم ملانوں كويہ شكايت بنى دى كەناگور كے محتسب كى جگريا نجے سال مے خان بٹری ہے لباز ناگور کے لئے ایک محتسب اورایک ایان دارقاضی کے تقرر كى فرورت بى كى ونكه غرمسلى جاگردا درا دا ندرسنگه كى حكومت ميس اسلاى شریعت کی نفا دیس تسایی برتی جاری سے ۔ یرد ونوں واقعات میں ۱۹۶۶ کے ہیں اسی سال ناگور میں زمین کے اندر سے ذرک سنگ مُرمُری مورتیاں برامر بوریس جونت سنگ تراسی کا بہترین مخونہ تھیں اور حبنکو د سی کھی عوام چرت زرہ رہ کئی مسلمانوں نے ان در نوں مورتیوں كوبيمرس مسيردزين كرويار اسى سال ١٩٤٠ يى مى ناگوركىشاسى گراشتے نے با دىشاه كوربورك بحيجى كراكوا مدرسناكمه جائر وأرناكورك ملازمين مبيح جرايز وصول كرني اورعزيب رعایاکوں کلیف پہونچانے میں ڈیسپی لیتے ہیں۔ وہ لوگ کسی بھی شخص پرکو ہی الزام لگا کرچر مان وصولی کا معا مدبنا سے ہیں۔ اُن کی بے ضابطگی اور تشبرّر یسندی بہاں تک طرحہ کئی سے کوانہوں نے ایک مالی پر فرصنی جمو ما الزام لگا کہ ایک اہ تک قی*ں میں دکھا جب* مالی *کے رشتہ* داروں نے جرمانے کے بچیاس ر دیے جمع کیئے تب اُس ال کو قبر رسے رہائی کی۔ يه واقتد من مرف اس بات كاكواه سط كراس وقت ناكور مين ايك اكان دار قاضی کی مرورت می بلکرایسے واقعات اُن جاگروں میں واقع ہوسکتے ہیں جہاں کے جاکیر دار دولن یا دیس سے دور با دشاہی منصداری کے بخت سٹا ہی خدمات

namananananan anamananan anamanan anamanan anamanan anamanan anamanan anamanan anamanan anamanan anamanan anam Anamanan anamanan anamanan anamanan anamanan anamanan anamanan anamanan anaman anamanan anamanan anamanan anam خدمات میں منروف رہتے تھے خواہ وہ جاگیرناگودکی ہویاریا سب رسیس جود حود که بو . اُن کی عدم موجودگی او دغیر جا صری اور دور درازی کی دیم کشش خواه دکهن ہویا کابل ہومقافی طور براُن کے ملازموں کومن مانی برشنوامیاں کرنے کا موقع اک داقعہ ناگور برگنے کا ہے جو ام جنوری سوئے ۱۲ بر سے ایک فارسی کے كتير سے جا ناماتا ہے . را وُرائ سنگر ك عبد كركوتوال و و كرسنگر كربلوت سے تریم متعارف موصلے میں میری ڈو نگرسنگر کہلوت اب لاؤا ندرسنگر کی جاکرواری میں كافى متحرك نظرائية بس موضع جنبيالا يركبنه ناكودك الاب كى ميريركا يركتبرخر دیتا ہے۔ کرواؤ وائے سنگرے بیٹے واؤاندرسنگرے مہدمین ڈونگرس گہلوت کے زيرامتهام يرفيعيه كياكيا كركوئ شخف يجىخواه مندوع ويامسلمان جنجالا تالاب ك کی آمدنی میں سے خریج زکرے سوائے اس کے کرو ہ خریجا تالا ب کی مرحمت کے ہے کیاجائے۔ (دی *ریس حیر کمتر نمر* ۳۳) اس کتے کے کانب قامنی فرد کے میٹے شاہ محمد ہیں جس سے قیاس ہوتا ہے کہ قائنی محمد میاد تی ناگوری معزول سندہ ك حبكه برسنايد قامني في ركا تقرر علي في آيا تقاء والشرعسلم -ہم ادراًے دیجہ چکے ہیں کرمہا داجا جسونت سسنگر کی موت کی خرد کمی مہو تختے مى بادشاه عالم كرك ما فروائى في يرفران ناف ذكرد يا تماكر ياست جود ميور ك ملك دارى كانتظام بادشا مى عمداي باته مين لے ليه جنا بجرتا ريخ دفات مهاراجا اردسمبر مدائة سے ایک او کاندر فارخان فوجدار جو دهیورا خارست كذارخان تلعدار جود صيورستيخ انورا بين او دعب الرحيم كوتوال

جود حيور مقرر مو گئے۔ يہ تقرياں او جنوري سروي مل ميں ميں اسي (عيداللضي كربعد) اس سے قبل مى بارشاہ نے درجبورى س<u>ام ۱۹۲۹</u> میں بعنی عید سے ایک ماہ بیشنتر ہی دہلی کا انتظام کرے وئیر کاسفراختیا رکرلیا تھا آور مرفروی كوخان جهان بها دركوشس على خان او دريگام يرب ئے ساتھ بميجيديا گيا تعاكر نمك مهاراحه برقد من تعبير المرابي - ١٩ فروري كوبادشاه كا احمير المحيي باعالكيري مين مكما سے محتقریر کرمہاراجاکی وفات کے ڈوماؤ کے اندر ریاست مارواد کا مکی انتظام بارشا و تعظم کے استوں میں انگا در دونوں حاملدانیوں کے بہاں ولا دت ہو جانے کاکوئی امر بادشاہ کے مزاج ہے ہیں لیا۔ ولادت کی یہ ربوس بادشاہ کوجب مهاراج كوكيل فييش كى تووه تاريخ ٢١ فرورك كى سى الكلے ما و مارچ ميں سيدعيدانشركوسيوانه كة قلعرمين بميجا كياكه متوفى مهاداجه كى جائيدا د كوضبط كرك ميرى منشاء يروكعلاني كى ب كرنبول واتعدنوليس منورى ما ١٩٤٠ میں جو دھپور میں بانظمی محبیل کی تھی اجمیا درجود صبور ناگور کے درمیان میرم کے وقوع کوان ایام میں اہمیزت حاصل تمبی میکریہ کے لوگوں نے افراف میں ہوئی مارشروع كردى تقى اوراجير سه حلنه والياداه كركوخواه جود حيورجانا بواياناكور، أس كا داسترس الموكري گذر آيا تها جهان بو المارك ساية خونريزي مجي بورسی تعی- بلوائیوں کے اتھوں مظلی مہاجنوں نے مال تجارت اب ناگور لے مِنَا شروع كردياتها حِبس معيل كارْي أودا ونوْن كي سواري كاكرايه بيندره دويم تك يهونخ گيا تعار با دسنا ہی انتظام کے کارن جو دھیور کے ٹیکے کے امیدوار بھی سیدا ہورہ تھے۔ اُن میں ایک صاحب انوب سنگر نامی تھے جوسنو سواروں کے ساتھ اجمر بهونح اوداجيرك فوجدارا نخارخال كرسامخ اس معقبهار سندسياي

انتخارخان ك على مين جا يتم الزب سناً وفي ات تيس كرناكور كراور الررسنگرد كهن سے اللہ فركئے ہيں۔ يس انوب سنگر حود سيور كے لا بيش كش بياس لاكدروبيرنت مبيث كراچاستا مول ادر مين لاكدرم اسك علاوه مباراحہ صبونت سنگرد کے ال جائیا دمیں سے با دشاہ کو نذر کروں گا . اگریہ تجو پز منظوره ن او دود دبیور دا دٔ اندرسنگه: ناگوری کو دیاگیا تو پیرناگورسی میم بخت دیا جا نے جس کے لیا یا نے لاکوروبیمٹرکش حا فرسے ۔ یرمبی نرموسنے توبرگرز جالور كالخشش ك<u>ر لئري</u> ياس لاكور ومير في منظور سي . اد مالع ملاا<u>ر ، ال</u> انتخارخالانوب سنگر*ی گفتگوسے چرت بیں بڑگی*ا او رحکمت عملی سے اُسے کال *کر داوُاندرسنگوینعیٹیند کہن کے جیشے* لڑے کنور فیکم سنگر کونکہا کہ بادشاہ کی فرف ہے مجھے یہ ہلیت ملی ہمیکہ حود صیور کاٹیکا راؤ اندرسٹا کھ کو دیدیا جائے ۔ لان آپ جلدا زهار بلاتا فيريشرنه جاكرشاي لازمول بي شا مل موجانين- (١١ر١١ر١١ر ابررل <u> 144</u>3ء) کے دقائع میں درج میکر^نے مسئگہ یتوانین **ن**وج ناگو رسے میکر<u>جا ہے</u> إسكواجيرتين شابي فكم ك مطابق تحمر البياكياجها ل اس وقت انتخار خان ك مگر برتبورخال اعلی تمار ما نٹرعالنگیری کے انہ راجات سے علوم ہو تاہیکہ ما و ماری کے اندر راؤ اندر سِنكودكهن مع أيط تف كيو كريم إبرال في ارتخ من الدرسنكر مهارا ناراج سنگرد کے منوریح سنگرد کو ادشاہ سے ملانے کو لے کیا تما اس اندراج کی مائیرر وقائع سے میں ہوتی ہے۔ اس کے درو اہ بعد ۲۷ می سائلا کر کوجو دھیور کا کیکاراوُ اندرسنگر کے حق میں ہوا (ما شرعالگیری صاف ا_) اسی وقت کے اندراج سے قیاس ہوتا ہے کہ ناگور کی مسلمان رعایا ک مانک کریا بج سال سے خالی محتسب کی جگہ پڑ کردگی جائے منظور ہوئی اور **ながながななななななななななな**なな

اباس وقت ناگورے نئے محتسب نے مبند وں کے مندراو دسلما نوں کی ما جار کی مرتث ا در سجدول میں مئوزن ا درامام و وظیغه خوارنہیں ہیں بلکہ مندروں کی فرور یات راجیوتوں اور مهاجنوں کے ذریعے پوری ہوتی رہتی ہیں باورى كيغينت نكمكره يحومت كوتمييجارى اوبرسه جواب موسول بواكهانك پورى كى جائے گا۔ اسى مبينے میں ناكوركے تاجروں نے شاہى در بار میں استفا تردا كر کیاکہ ایک فرمان کے ذریعے جو ہمکو را حت دی گئی تھی اب بھر ناگورکے را کو کے متعدی اس بر ہورے طورسے عل دراً مرنہیں کرر ہے ہیں . بلکہ پیلے کی طرح رشوت کا بازار گرم ہے ۔اس محروہ فعل میں شاہی الازمین بھی اُن کی تائید کرد ہے ہیں علیٰ ہوا القياس - ايك شكايت مسالمان سنگ تراشون كواس با ن كى تعى كرمندرون كى تعمير أن سع جراً كام كرايا جار الم تعا مثلاً دبيت لائ ديوان كا مندر ، بجتي برايم چادی کامندر ۱۱ ن دونوں مندر دن کیلے مورتیاں بنانے کا کام ان سنگ تراش كاردن كوسونيا كيا خاص شكايت بخت مل قانون كو كے خلاف تھی جو جيوت بيات كى بنا برجهان مسلمانوب كے قام برجائين أس جَكْم كو دَصلوا تا تھا غيزت يرموني كم را وُاندرسنگھ نے حالات کوسنوطال لیا۔ بادشاہ کی طرف سے نیئے مندروں کی تعمیہ اور برلين مندرون كى يا دكين كوئى مزاحمت نهين بهوى ـ سا۲ رجو*ن سر^{و ۱۲}۱ برگورام بھا ئی اور سونگ دانھوڑنے ع*دالت میں مقدم دائر کیا کرمہار اجاجسونت کے بیٹے کوائی کاحق مارواڑ دلیس اور وہاں کی زمیندادی دے دی جائے توہم عہد کرتے ہیں کر ہورے ماروار میں سی میں مندر کونہیں جیوریں كے اورا ينے إلى تقوب سے د إل تام مندروں كومساركرك أس جگر برسجدوں کی تعیر کروائیں گے۔ سیاتھ ہی ساتھ اسلام دھرم کے تمام دھار کب کا موں کو رواج دیں گے اس منشاء کی تحریر میں نے قاضی القضات اور شیخ الاسلام እ[®]®፟ፙፙፙፙፙፙፙፙፙፙፙፙፙፙፙፙፙፙ

کے پاس مبی عیبی ہے۔ يمَ جولانُ مُسْلِادُ كَاخِرِ مُحْمِيونُكُ لِأَمْمُورُكَ بِمُسْجِاً كُمْ لَاجِيزِ تیس جالبین ا دمیوں کوساتمہ لیکرجود میبور کے فلحہ دار بھیکوان داس کے تجربے بما ل كِنشن داس كے گوبر تمايكر كے اُس كا اور كُن كے چادخا دموں كا قتل اُس كئے كردياكراس في مهادا جاجسون منكر كفاندان كى الأزمت تبور كرار اندر منكر کی خدمت ہیں رہنا ،اُس سے بے ڈیوڈک لمناجلنا اور برخرے سے اُس کی تاثیر د كرنا تروع كردياتما مقتول كاؤنث كموري اورستميا رمبي قبندكرليار اس ك دودن قبل ٢٦ رجون سرم ١٤ الله يك كو ما جمال ناكور) كا خاص باغي راج سنگه نای سیار بون کوئوٹ کراینے گاڈن اجما سے لاڈنوں ہوتا ہوا ہیا نیے ک سرحدیں چلاگیا۔ اس برمیرتہ کے فوجا دسعدانٹ فان اور پرتھوی سنگر نے ٢ جولان كوا تما يهو نيح كربهت سالوت كا ال برأ مركيا - فوجدا رمى المنزية اس دا تعے کا طلاع دا داندرستان کے دکیلوں کو اگوریس مجیحدی ۔ جولان ُ اکست مصلائر میں داؤا ندرسنگردے متنبدی جاہر مل نے لیفے جود حيور به يعنداد رو إل كانتظام سنجما لذك اللاع و إل كه صاحب اختيار لوگوں کودی -ناگورسے جودحیورکے لئے دوانہ ہونے سے بیٹیتر وہ اس کی ا ولاع الملهضال فوجه إرجو دهبوداوردين وارخال قيام فنال كودس چيكا تينا بجود ميبود کے داجیوت جوہر مل کے داخلے کوردکنا چاہتے تحیجہ کا کارن میں تماکہ وہ نوگ واؤاندرسنگذمے ناوامن تھے اندرسنگو کی حکورت کے مقالے میں خالعبہ حکومت كو ترجيح ديت تمے ـ جو برمل كے خلاف أن كى بدشاوكى اتنى بڑھ كى كراسكا جود صيوريس داخلرد شوار مركيا - اوروه مُزادي كرنا كور دابس جلا كيا جنيت يرمون كراستي مين أسوبكا ون بى لمين أس كوروك بيا كياتها بهان وه

اندرسکھ کے آنے کا انتظا دکرنے لگا ۔البتہ بیکا نیر کے حکمال لاُدُا نوپ سنگھ کے متصديون في جوم اسلاندرسنگه مح دكميل ايرسنگه كوبيها اسكامقيد دونون راستوں کے درمیان دوتی قائم کرناتھا۔ اسى درميان بي اورنگزيب كافران ، تهوّرخان نوم اراجمير كي معرفت اندرسنگه كوموصول مواكروه ميلتا اوراطاف كے نظم دنست كيا تاب خردار رہے اور مسافروں کو ہمیار بند دستہ الم کے محافظین کماانتظام کمنے۔اس کام کیلے خواہ میرتہ خوا ، پوکرن کواینا صدرمقام بنائے ادھ جار ہزار سوارا و رہیدل باغیاں نے حود میں ور میں جمع ہو کر فوصالہ طاہر خاں برد باو طالا کرا ہے جو د صبور حیور ا دىي ئاكرىم اندرستى مەسىنىيى كىن - طاہر خان ئىسى سىسىنىدا كىكى - اسى انناء يىن جود صبور سے باغیوں نے موضع اسوب میں جمع ہو کرجو ہر مل کے ساتھ اندرستگھ کو تمبی گمیرلیاا در داسته بند کردیا انمرومیٹ تر راجیوت اندرسنگرم کی خدمر ت کرنے سے کڑانے لگے اور اُس کے بلانے پریقی اسکی پرو^اہ نہ کی ۔اندرسنگھ کے ا یک بزاریانی سوسوارون کوناگویس بیکراییا -اود شاهی در بارے الازمون مویمی اگورمین د بننے نہیں دیا۔ اه جولان اگسرت مولانه من تهوّرخان فوجدا راجير کاخط اندرسنگه کے ام آیا کہ بادشا ہی فران کے مطابق باغی داج سنگھ کوختم کراہے جس نے مسافرد لكولوط كمسرط سيكيو كمرباغي راج سنكمه في را تاكو جاركوس تك ابنی غارت گری سے خوف زدہ کردیا ہے لہالااً پنور پھر تی سے میر تہ يهون ج الله اورمين مجى الجرسة ميرة كر لي ردار بوجاؤل- مم رونون ملكر باغيوں كے خلاف على كا دوائ كرسكيں سے ر إ رمر بورميو و مين كيابواكرباعي راجيوتون في جمع بوكرطابرخان فوجدار كو محمر ساادر الزاج

كرنے كا كرجود عيورك الرياجا دُ عيود الاكر طاہر خان جود عيور كو توال محد رصيم اور قاسى حاما يكساته باغيون سه الرائا مبرتا مسى طرح بديا و بوكم ناكور جایبونیا او داندرسگر کے وکیل جو ہرمل کی فوٹ کے ساتھ دنس کوس برجا کر مل گر وراگست كواندرسنگردىمى ناگوركە قرىب يېونچا- ناگور كەشىر لون نے أس كے مقام بربہو بحکراس کا سواگت کیا۔اس کے بعد ہی تبورخاں نوی داراجیرکو منسبارجای عباس قلی کی مرفیت الابرخان کے جود میبور سر نکا ایجائے، را مُوزُوں کے بوے ، داج منگو کے ذریعے ظاہرخاں کے داستہ رو کے جانے لما برخان کی ناگورکی فرف روانتی، سورج مل کے ذریعے موضع اکسوپ کی نا کے بناری او در شرته کے افراف میں امورہ نام کے گاؤں میں داج سنگرد بٹراؤ وغرد کی اللاع ئى دىنى گىنى ـ يەتىمى معادم **بواكرسىعالەنىڭە نوجەلارمىرىترا ورۇرتمو**ى سنگ_{ىي} متعدّى داع سنگه سے درائے کیلاہے یا بر رکاب ہیں ۔ پرسپسنگرتہ ورخاں نے ان رسنگر كود در اخلاك ماكر- ماليرا وربريسوى منگركو باعى لاج منگرونيا يخ دنوں سے گزرکھاہے ۔اود پرگزر میٹریہ کواُجا ڈر ہاہتے لہٰ ذا اُپ بغیر مزید سوچ دِنیار کے اُن دونوں کی مدر کے گئے جائے۔ إن دِنوں میں ابھرست ناگور تک کا راستہ غرفمغوظ عربے اتھا۔ ہار اكست و الاركاد كا برخان في ناكورس با دشاه كے دربا ريس جانے كى خواہش طاہری ۔ ناگورست محانہ بہونجا جہاں دین دارخاں قیام خاں بھی يهوي كيا اور دونون شاسى فرمان كانتظار كرنے ملك فران أياكم مير ته یہونیاں۔ اس دقت اندرسنکی اینے ایک ہزار سوار دن کے ساتھ ناگوری یں بوجود تھا اور متعبدی جو ہر کل سات کوس کی دوری برتی سوا و رکھار سوسوارون کی دومکریون کےساتھ موجود تھا۔

اسی درمیان تہو ٔ رخان کواطلاع ملی کرطا ہرخاں کے ایک قریبی رشتہ دار مرتع راورد بن دارقیام خال کے متر سواروں اور بیا دوں کو بوائیوں نے بوکن کی گردسی میں گیر رکھا ہے۔اس کی اطلاع شاہی در باریس کرے تہو رخال نے الدرسنگوكاليك شاكسته اورتخريه كارمتنظم كى جينيت سے توصيف بمي كردى _ دراصل اس وقت سورج مک مع ایک مزار ایاغی راجیوتوں کے موضع اسوی میں الدرسنگرد كالاسته البحق مك روكم بوك تع را لدرسنگرك خط كرجواب مين سورے کل نے جو کھے می لکھا اس سے نے فکر ہو کراندر منگو ناگورسے جو دھیور كى طرف د واز بوااور أسوب كے كاؤں كياس ہى اس في اينا يراؤ دُالديا (۱۱ راکست موعه اید) اس طراؤسے اندرسنگھ کے اُدمیوں نے سورج ل کے یاس اُندورونت نشروع کی رسورج بل صحت یاب ہوتے برای اندرسنگوسے بل سكا -أس كىجداندرسنگھ نے ایناسفرجو دھیوری جانب سروع كيا۔ واستدمیں بمقام جیتارن باغی راجیوت مجتمع تھے مگراندرسنگھ کے آگے بڑھنے كى اطلاح باكرير له كى طرف بماك كورك بوك اوراندر سنكواب بلامزاحت جود صيور كى طرف برطها توراكته مين دين دارقيام خاني ابني فوجي ليحرى كرساتة اُس کے شامل ہوگیا۔ اب دونوں اندرسنگر ودین دار خان جو دھور کے نزدیک تؤکوس برتھ ۔ اسی درمیان میں، ۱ داوت کے شورش پسند راجبونون كالك دل جيتارن سياكر باعي راج سنكوس بل كياراج سنگنے ذور نوں تک میر تہ کو تھیے رکھا ادر برتھوی سنگھ میر تیا کو پینام بعیجا کراپ میژنه سے کہیں اور صلحائیں گرو کر کھوی سنگرو وہیں ڈٹا رھیا۔ اسى وقت راج سنكوكواطلاع لى كراندرسنگه جود معبور كربهت قريب مين بهویخ کیامے۔ نتیجتًا اُس نے فی الغور میرتہ شہرسے اینا کی اُ مطالبا

ا ورکچه د ورجود میبورک سمت می*ں جل کراچمر کی طر*ف چلا گیا۔ مگرانوہ یہ بمیسلا دی کرناگور كوبوظ في جاد باسيد اس الرح ميزة كما حدافتياد علركود عمين والديانيكن اس کے اس عل سے اندرسنگر کوجودم دور برد نجنے میں سہولت ما صل موکنی اوراب جود صور کا فامر افرف یا نخ کوس ره گیاته اجو دهبور کے پاس پیرونجنے تک سونگ الموراور عكوان داس قلعه دار كوتيو ركر كراكرو ميشتر راجيوت أس كي حايتي بو تحريح _ اسی درمیان میں بانی راج سنگدی مرداری میں تین ہزار نہا م خیز راجیو تول نے اجمر یمونیکر نوصدار ته ورخاں کے ساتھ افران کی لیکن اس افران میں داج سنگر اور بہترے راجیوت ارے بیچے . یرگھمسیان کی جنگ بھی جوبٹ کرکے قریب واقع ہوئی ۔ اب اندرسنگه چود هیورسے تین کوس کی دوری برموقع شیو یوری و یخ حكے تھے ۔ د ہاں پرمخالیف داجیوتوں نے اپنے اپنے کا نمارے بمیرچ کواندرسنگو کے ساتھ دوستى كااظهاركيا يسيحن بوات خود آكركوئ مى مرداداندرسكم سن بين لاكيونك سونگ واضوط رام بجائ اور مجلوان واس سي محالت مي اس كے ساتح سجند تر رنے کے لیے تیار نہیں تھے۔ ملک حنگ کے لئے آمادہ ہونیکی وجہسے داتن ہاری کوملعرسے نیسجے لے اُکے کرانی صاحبہ کومی لڑائی میں شرکے کرسکیں ۔اس سے قبل كرمنگ ك نوبت أك إ دشاه اور تكزيب في اندرسنگ كوافي إس مالا اندر منگه ۲۷ راگست کوخفراً با دیے باخ میں اورنگزیب کے سامنے حافز بیوا۔ با دشاہ سے دا ما ت کرے اندر سنگر بحیر جو دھیو روائیں ہوٹ گیا۔ ا گئے میں ستمر اکتوبر سوم 14 کیا کہ ماجی بیگ احدی گرز برداد مسلم اندر سنكه اور دين دارتيام خان كنام كدوفه إيكر نوجدا تترور مان كياس اجربہونیا۔ تاکد کسی مورت سے اُسے اندرسنگد کے پاس جو دیبور بہونیا اے۔ (كيونك جود صيور كاراستي ترعفوناتما) تهورخال في منصيال دسا دول رائمورك مرد

<u>kuruuuuuu "'auuuuuuu</u> مِع كُرُز برداد كے لئے جوراستہ جود صبور پہدنے كاتجو ينزكيا وہ يہ تماكم ماجى بیگ امدی کو برسور بیونجار اجائے۔ ویان سے برسور کے ماگر دارے ادی بادشابی الی کوم سورسے ناگورے جائیں اور ناگورسے اندرسنگر کے اُدی اُسے جود چود تک مے جائیں۔ یہ تمی حالت میٹرنہ کی شاہراہ کی جسنے کر د لاکے تا*مەر كوشىرْجا مىر*ىھا اىتانىتانىرنا بىراپىرگا ـ بادشا بي داك تمي اس ليه ته ومان كوغير عبول احتياط برتني ميري تمي وربة بشكركي جنگ ين تشار دبسند المورون كرمردا دراج سناكه كامع اين افرار اور دوسرے مہیو کیوں کے ارسے جانے انموروں کی کر توڑدی تھی۔ لبذاجوجعيّت باغي راجيوتون كى رجار برارى سوارون كى) جالوركولوشف اورسجان سنگرسے جنگ سنگور سے جنگ کرنے جارہی تقی اُسے سونگ داعور نے راستے کے مقام دوناڑہ سے دو ماریا کیونکہ اندرسنگہ جو رصور کے بانکل قربیب بہو بجاگیا تھابسونگ دامسوراوراس کا بحری نے اس وقت اندرسنگھ سے معا بلد کرنے میں پہلوتی ک باغی دائھوڑوں نے پیے بعد دیگرے اپنے ذیم کو ترکب کریے اندرسنگر سے کوتی کا ہاتھ ملانے کامشورہ کیا جسبن اتفاق سے اسی دفت تاج خاں کے بانچ نزار تیرانداز ر توران مُغل) اجمیر بہونئے گئے تھے -اد رخیط کے ذریعے تاج خاں اندرسنگھ سے جو دعبور يهونجن كاجازت طلب كرربا تفاراس فيط كوسونك لطوزا دراس كرساتييو ماكو <u> جسے ہی پڑھوا پاکیا۔ ویسے ہی وہ لوگ جاکراندرسنگروسے طےادر دوتی کرلی۔ وہ ناگورکے</u> كوتوال (رُونْكُرسْلُوكهاوت؟) اوراندرسْلُهك بيني (فكم سلَّه) كونجي جود عبور الدائد الدرسكواب جود ميود كے تلعين داخل مون كي راه ديكه رہاتها الدر سنگه کا قله و جود صیور کا داخله منگل دار پانچوین شعبان هجری سنت لیر گیاره ستمر

جودهيورقلع مرداخك براندرسنكه كاروتير مالات كاتقا خااليسا بواكاندرسنكه كراخلا قلديين كوئي مزاحت نهين بوثي ادرسونگ المفود درام بحافی کو بلا وابیجامگران کے آنے بران دونوں سے بڑی لا پردای سے ملا دوسرے دن کی نف دوسر میں در بانوں اور حوب داروں نے ان دونوں مرداروں كو ديوان فانے تك جانے نہيں دياراو ركها كرائے وقت نہيں بے کما آنا پشرمندہ ہوکر دونوں والیس توجلے گئے مگر دودن بعد جودھیورچیوڈ کمر یمیں باہر کے لئے روانہ ہوگئے مساتن ہی دومرے راجیوت مسرواروں نے اندر مشکر مرتادُ سے نا دافن عوراس سے بلنا جلنا مبی بند کردیا ۔ وقائع نوب س کی دائے یہ بے كراس وقت دانى بارى الموكا كے كا وں ميں معہى موئى تقى -جو يليم ميل ک دوری پرسنگان سنگر کا دطن تما موسنع آبوکا سے دانا داج سنگردکی جاگیرکی مرحد لمی بون تنی کہیں الیساتونہیں ہے کہ دانی ہاڑی او دسردادان دائھوڑ مل کر دانا لرج سنگری نومبیں جرمطالا ہیں۔ بیرمهی دحیمتی کر اندرسنگد سابق مہا اِحیجبیونت منگر کے للذمون سيخرط ورسط ليكاوداك براعتمادنهين كيا-على لبالقياس جودعيوروك را مور ہی اندرسنگرسے گفل بل نہیں سکے یہ ایسی عدم اعتماد کوئی مستقل توقیق کے لیے مانع مواراسے علاوہ اندیسنگھ کے ناگوری المازمین ناگور کے اندرونی معاملات میں با دشاہ کے علاوہ کسی اور کے دخل درمعتولات کے روا وا زمیس تھے اس كى بعد داستوں كوففو فاكر في كي يؤجگه يرتمان بتمان كا قدام شروع له بورجبور کی کعیات کے انگریزی الفق میں ڈاکٹر رکھو بیرسنگھ نے معاف مکھا ہمیکہ اور بحزیان داو اندر منکر کویر کرز جود میود کا داجه بنایا تما ر نرکر جود میود ریا سرت کار) سی لے اب اندرسنگے بوری ریاست کے برگنوں کی مانگ کررہے ہیں۔

كياكيا خصوصاً ميرترس جود صيورا ورميرته سن أكورك لي كيونكم واكوؤن اورمرون كاخطره برُّه كِيَاتِها راماه متير في ١٤٠٤ ريوناهي) البقة ناگورخام مين بنظا برسي خطرے في مرتبين أثمايا ور وعالي و کا دسم و کاتیو ارسم ۲ ستمرکو ناگور والول نے دصوم دھا) سے منایا میٹر تہ سے جو میپر كالاسته لوتمفوظ بوكياليكن مطرته سيجالو كالستهاب بمي عزمج غوظ تمعاياسي درمیان میں اندرسنگر فرسوجت کے دیورت برئن برنوج بیج دی ۔ دیورت اینے چارسا تعیوں کے ساتھ اطرائ میں کام آیا (ستمبر) کتوبر) اس کمینے میں کئی ايك ايسے واقعات يتي أے كه ناگور كے جنافيان وقوع كافائد ، اساكر ا طا ف كاسازشى بلوائ ، ليُرا ، المُاكوچورا ورشورش بسند طبقه واردات كرنے ك ك بعدناكوري بناه يسخ دكاكيوكم الكورين اكهتر كاول يس تع جوديران اوراُجارُ پڑے تھے۔ نومبر موع با رمياه اورنگ زيب في اندرسنگر كورباست موارد كحدود بن ايك مقام كى تفانيدارى برمقرر كيا تفا خطوط بين صاف يرصانهين ميح يالتسيح رأس ميني ارتوميرين اورنگزيب فيدوارك را ناراج سار يخلان مهم تشروع كردى تقى كيونكروانا ياغي دائھوردن كاحايتى بن چيكا تقا كويزكي را ان ييس يم خون ١١٠٠ ته كور كاداس المفور اوراس كيسهيوكيون ناندرساكى كا فوج كوستكست بمي دي اس وقت بيرين جبيّا رن اندرسنگر كي جاگيرين تعار مگر دائھوڑوں اورسونگ دائھوڈ، ڈرگاہ داس وغرہ جالور سے اسے بڑھ کرسوجت كے اطراف كے گادُن كوائيا رُنے لگے رہندا اندرستگي نے نورا بادشاہ سے اجازت طلب کی توبادشاه کی ہدایت موسول ہوئی کروه اپنی فوج کے ایک دل کو بد حزور كى صفاظت كے لئے چھوٹ كرخور باغيوں كے خلاف كوچ كرے الدرستكى نے 医医皮肤皮肤皮肤 医格格斯氏病 化光光光光

سرمئى سنهاي كويره نورسه ايف بين عيد الماكه كوابى مدري حودهيور سے بلالیا۔اس طرح کویا ندرسنگھ کے پاس میوا ڈنے یاس کئی برگنوں اور تعانوں ک حفاظت کی بہت بڑی دمر داری مبی تھی ۔اندرسنگونے مار وار اورمیوار كرية كرباغيون كرمركون كركيع وصيورك قريب ايك ميدان يس يراور والديا - يبط توسانول وأس والمحور عبيون وغيرف عبى أسى ميدان مين يناه ل اور واين برتبودخا ل جواب بإرشاه قلى خال كے خطاب سے مخاطب تھا، لینے دوہ برار فوجیوں کے ساتھ اہمیر سے بہونے گیا۔ اسی اثنا ریس اورنگزیب کا ذبان یہونیا کرحا مرعلی خان سے زُوتو *بین لیکا پنی* پوری نوج کے ساتھ اندر سِنگھ کی مدد کیلاجود صبودا دراطراف میں جانے کیلئے روا نہو کیونکہ تن تنہا اندر کنگھ راخورفسا دیوں کو ہوری خرج ضم کرنے میں نا قابل ہے ۔ ل مُورِّ منساً دی جود صور کے پڑوس ہی میں پٹراؤ ڈالے ہوئے تھے۔ جب الزان شروع ہوئی تواندر سے اکثر و میشتر آدمی کام آئے اور بہتیرے کمائل بر اس کا طلاع دی کروه این بڑی فوج کوسیکر برجولان کوروا ن بوکا ۔ اسی درمیان میں بادستاه کا دومرا فران موصول ہوا اندرسنگر کی شکسیت اور شور*ش بسندوں کو نتج کی خبر* بارشاہ کے کا نوب تکے ہوی^{نے جی} ہے۔ بلیلا اب ادیشاه قلی خا*ں شنراد*ه سلطا*ن نما اکبر کے س*اتھ سوجیت کی مان <u>سے</u> ناڈول تھانے ہیں بہونیخے۔ با دحوداس کے با دستاہ قلی خاں نے اندرسنگر کی مدد کیلئے جو مومو ک فرف کوچ کردیا ِ سیکن ایک تجب بات ہوئ کرقبر ای خاں کے آدمیوں نے جوگراکہ ىھال^اكى لَلاش مىں نىكلے تىچے،ابنا كام^{نو}ىبى *تىچو درگر تھ*نلا گائ*وں كو نوٹنا شروح كرديا* _ جواتنات سداندرسنگه ی جاگیرین تما- موشی اور نیله کی لام کسسوٹ کریے گاؤں

موتینی اونط اور گالمین، اس مع چیزا کر باتی اورانانهٔ کاوُن والوں کی اشک شو ل کے لئے ان کے ول اکیا۔ ر ماہ اکست ستم را ۱۹۸۹ علی ناز دل کے لئے بارشاہ قلی خان ا دراندرستگه دونول کی متیاری آورخطوکتابت برد تی رسی ـ اورسجان سنگه کو م<u>نار</u> ربے کروہ ازاراج سنگھ کا ساتھ چیوڑنے رساتھ ہی یا دستاہ قلی خاں نے ایک خلاندرسناك كواس مضمون كالكماكر حسب الحكم ديوان الى كى طرف سے موصول عواب كرمچيم وغيره بمعانل لوگ سونگ اور دُرگاه داس سے عليفيره بموكر جايور كي طرف گئے ، بین ۔ او رچاہتے ہیں کر پر گزنہ میلودی کی مرحد میں بوا گاؤں میں دنگیتا ن کے بیچ پٹراؤڈ ایس بہندائ وہاں پر پہونے کران باغیوں اور شورش بسندوں كوأس علاقے سے با ہرائكال دوللندا ميں اندرسنگونس طرف كويج كرنيركا فيصلكر كابول- خاص بات جواندر سنگه في اس مراسل بن با دشاه قلي فا کو مکھی ہے وہ یہ ہے کہ آپ میرے اُٹھو دکو در مست بنا نے کسلئے بارشاہ کوکھیں اس کے علاوہ اگر جود حیورے اطراف میں سمی پر گئے جو مہاراج جسونت سنگھ کے ما تحت تھے کچھے بخبٹ دیئے جاتین له ۔ تو میں عہر کرتا ہوں کہ پورے مار وارارا ج میں کوئی بلوہ ادر رہے امہ مہیں بیرا ہوگا۔ اس کے ساتھ ہی ساتق شاہرایوں سے حوف کا نام ولنشان مِٹ جائے گاا ور راستے محفوظ اولامن والے ہوجائیں گے باغی اورون دی بوگ بیغاوت اور ف ر _ کرنے ک*ی ہمت نہیں کہیں گے۔ اس سے متع*لق اندرسنگھ نے ایک عہدنا مہ له يهانتك وقائعُ سركار رئ تقنبه يو واجمرية بما ري وميري كي يعني ١٩٨١ وريك ١٩٨١ ع میں اندرسنگھ جوجو دھیورکی و حبکی سے تعزول ہوئے - اس کے بعدے اندسنگھ یا ناگویہ

TO BURNERS BURNESS BURNESS BURNESS

بمی ادشاہ قلی فان کو بعیجا جسے بادشاہ قلی فان نے بادشاہ کے دربار میں راجا اندد مشكونيا عبد كرديد بي تسكن اجى المبى حوعبم كريك تحف كه إدرشاه قلي فان ك جائے تيام برا بني فوج بيجيں گے اور بذایت خوذتھان كيروايس ممري كارس عبر كوبورانهين كيا - أن كاس دعره خلاني كووقائع ن كارنے بوج كركے تنتيد مبى كردى ہے خوديا دشاہ قليخان خوانددسنگو كے مسعے ہوئے آدمی شیتل داس ویاس سے فرایا تھاکوا ندرسنگھ اسمی تک نہ توتھان كيروابهونيا بداورنهى أس في اين سلح فوج كه ايك دُل كوو بالمبحا سي جيساكم بادشاه فران كانتاس مقار كيعرف كيعدجي شابزاه سلطان محاكرف راتمور ما غيون سه ساز باز كركے خود بغاوت كاجمنال المناكياتر بارىشاه نے اندرسنگر كوأسكا بیجیا کرنے کے لئے سلطان ٹی معظم رشاہ عالم بہادر) کے ساتھ مقرتہ کما اندس كمدن سجعا بجناكراد رعهد كالالج دے كرجود حيوركي وائتور بردادوں کواپنی طرف مل لیاا وراسی طرح سے جو دھیور پرائسکا پودا انتسال جم كماتيكن بمربحي يركيفتت مستقل زاوكي للهاؤجب اندرسنگمه مار *دار میں خوسش انتظامی قائم نہیں کرسکا* تو یا دستاہ نے دش رہنے الار^ل ۱۰۹۲ مرارج سام المهاع كوأس سع جود مبور كاختيال واليس ہے لیے اور آندرسنگریز دالیس اینی ریاست ناگور جلاگیا۔ اكيا كروه فيروز جنگ كے ساتد كام كرنے كے ليك دكين بعيج رياكيار ٢٥رسمبر الموااع كالكاواقعه عليم ماليتي في افسالت ربار معالی کے حوالے سے اپنی تعلیہ میں نقل کیا ہے۔ (صرب کے

م يروانه كے فوجدار وائين نے جسكانام محالين تھا يا رشاه كور بورط كى كرزير واندراؤ اندرسنگوئی جاگرے تحت سے ۔ ويروا ناورسانهم كربوانون كرمرايت كي جائے كر دونوں تنا مات ك و کیلوں سے نجیلکہ لے میں کروہ توک اپنی اپنی جاگیروں میں تمک نہ بنا میں گے کیمنہ ڈیڈوانہ ناگورریاست کے اندر تھا۔جہاں داؤ اندر سنگھ کادکیل اور شاہی گا شد دونوں دیتے تھے۔ ر و بحاشی ایک کسته برون قلیمسیایشاه جهانی کے داخله دروازه کے حیلوی دىياتىنگا بوااعلان كراس كماتئىدە كون سركارى انسىسىچە كوقىيارخا نىنبنائيس کتیے میں سنہ سمبت نہیں ہے مگرطرز تحریر سے سترھویں مدی کاقیاس کیا گیا۔ ر دی درسرچر کنته نمروم م) دو کتیے اور بھی عہدے علاکیری کے یا مے گئے ہی جنمیں ڈو بھرسی کہلوت کے بیٹے جیون دنس کا نام آیا ہے۔ پہلاکتی عبیسوی سن ۱۷۰ کا ہے جس كے مطابق جيون داس كہلوت نے ايك كنواں كوروايا اورايك باغ ناگوريس (ایفاً کمته نمر۲۵۴ بعهدراو اندرسنگه) د در اکتبر ره: ۱۰ د کا ہے جرمی جیون داس گہلوت ولدڈ و دگرسی کہاو^ی نے ناگورشہریں آیے لئے ایک ویلی کی تعمیر کوئی یہ فارسی کتبہ چپند کا ہال نای ایک سکان ہیں لگا ہوا ملاسے۔ استعمركايك سال يتيتر لعني من المياري مين بارشاه ني را دُاندر اے ملع ناکو کے باہروالی سجدسٹا ہجہان جو تحصیل یوک ناگورمیں واقع سے اس محمین کیٹ سے اندرجاتے وقت بائیں جانگ ہوار پرایک فارسی اور منر ک کاکتے دعدے کیا ہوائے حب کا ملحق پر بیش*ی کیا گیا*ہے۔ きなみをみななななななななれるようななべ

سنكه كے منصبی اما فدكر کے اُس كا مندیتین نزار ذات دونرارسوار کا كردیا منظار کے اوا خریس چانیاوت اورجیتاوت *دومٹرے مرداروں نے داما* ا جست سنگ سے نارامن ہوکم اندرسنگرد کے سٹے فکرسنگرد کو دعوت دی توان زاد عنوری ملانطای کوبادشاه کاشارے میر دونزارلسواروں سے جالور سر حرکردیا اس ارا دے سے کراجیت سنگر کو قبرار کرکے یا دستاہ کے پاس بمبیج ديكا راجيت سنكركوق ترزكر كالبكن بورع جالور بركن برمع قلدمالور برقابض ہوگیا۔ اُس دقت یہ بادشاہ کی طرف سے مطرتہ کا فوجدا رتھا۔ مهاراج جريت سنگه اوزماگور استان بين اجيت سنگه مردي بناه كاه مِن تمنا جبكه باغي شاہزاره اكبركو بيكر دركا داس راغور دكهن بي سنجاجي كى دياست بين بهويخ أد حر اور تگزیب نے یہ دیجکرمیوا ٹرکے مہالانا سے سجعہ تہرکرکے کام اسرالمڈخان وزيركو تيردكياكه وه والتحورون سيجه تركرك يركرك وكبن كاسغرافتيار کیاسو نگ اِنمورگا چانک وت موجانے سے *کئی بریں تک فرمسلسل جنگ* چلتی رسی حتی کردر کا داس را محور سند ۱۲ در میں شاہرادہ اکبرکوایران كے لئے دخست كركے ادوار والي جلح جہاں اجيت سِنگوكے لئے دركا واس كى تفنية اكرير تلى كرميك والس أف مح من يبا جيبة مناكمة كوما بريزار كالإجاريم وہاں سے جہاں سردہی کے ملاقے ہیں اسکی پروٹن عود ہی تھی ۔ ڈدگا داس واہیں بهنيكركما ديكساب كراعورون فكيج فكندداس كوجبوركر كاجرت سنگر کو ایرانال دکوام بهرکیف جود میبور کے بیٹے فوجداری ایت فان نے ١٤٨٠ كر من موافعات كى يوكھ كافندا بدت سنگھ كے حق من كرك، بتعففے کے لئے سبوانا کا قلد بچال کر دیا۔ ڈرگا داس احبت منگمہ سے ملز

نہیں گیا تواجیت سنگفتود در کا واس سے لمنے اکا اوراس کا سرویا کے ساتھ اکرام كباراب عنايت فال يحرف يركا رطلب خال جودهيوركا فوجدار ببوا توكيفت يمتى كرائهورون كى فوج برقابونها في كى وجهس خفيطور برك ن كو بيوتهم جمع كرية دكار سترصویں صدی کی آخری دھائی میں مہالزنا جے سنگھاوراُس کے ولی عمید امرسنگرے کے درمیان اُن بُن ہوجانے سے دانا کی دعوت پر دو بارا اجدیت سنگہ کو میوار جانا برا (سام ۱۱۹ در ۱۹۹۷ میرادی دوس سفرین دانا کے دیات فرند کنورنج سنگه کی دختر بینے اس کا بیاہ تبوگیا۔اد صراورنگ زیب کو شا ہزادہ اُب كيون كى فكرتنى جودد كاداس كى ولايت مين تعديب داس ١٩١٧ مى دركا داس سے دابطرکیا گیاکومنصب می بختاجا ئیگا۔مگر دُرگاداس کا اوار تما کریہا اجيت سنگر كومنصب لمناچا مئي الن اكارطلب خال كے ذریع ، حس كاخطاب اب شجساعت خا*ں تھا، ڈرگا داس شا ہزادہ بلندائبر کوا درنگزیب کے* پاس لے اب دُرگاداس لا عنور کے علا وہ اجبیت سنگر کو پانچ نراری زات یا نے سوسوار د*ن کا منصب اور جا*لو دیرگئے کی فوج داری عظاہوئی اور اجبت سنگه جالورين كر مروان شي د بان د بان د بين الكا هندار مين شا بزارہ اعظم کے دور صوبے واری میں جب در کا داس را معور کو گات میں بین کی فوجد اری دیکر بلا یا گیا مگراحد ایاد کے قریب پنج کر دُر گا داس كوشك بواكركيددال من كالاسع لهذا دُرگا داس و بان سے بيج كريجاك نظل بسب بحيرسے مار والم مغل جنگ بحواک اٹھی اوراب ڈر گا داس کے بعداجیت سنگر کا غرا یا کرجا بور کے ساتھ خوداجیت سنگھ کو گرفت ارکر نیاجا کے۔ بات پر ہوئ کر بیٹن سے قبل دُرگا داس میرته کا فرجدار تھا۔ میرتے کی فوجاری اس

سے بیکر ناگور کے داؤاندرسنگھ کے ولی عہد کنورمکم سنگھ کو دیدی گئی تھی محکممنگ نے اجر ہے نگھ کے معتمد واعثور نے اور دے سنگھ جانیا دت کے ساتند ساز باز کرکے حالوربر *على كردياسكن اجرت منكه حالور سے بچے نظلاا وربعد ہن أس ن*جالور يمر سے حامل كرلياا و داطراف ميں مغليہ علاقے ميں منسا ديميلا تاريل سخت أرّ مين أس نےسُناكراورنگزيب كا استقال موگيا توبلا اخ چيبيث كرجو دھيورگيااور و إن برجاكين بوكيا . دُرگاداس بمي بين سيجود سيوربيو نياسگرا جيت سنگر كايرد هان بن كرد منايس ننهين كيا -اباجيت سنگه نے اينے دشنوں سے بدلرليزا شروع كيا اورن يا دشا شا^ه په رابطه کرناچا بالیکی نبها درمتناه اجیت سنگرد کوجو د هی**ورا** درمیریته دین ی مزاجی کیونت نہیں رکھتا تمالہ زاخابن خاناں کے توسط سے اجب سنگر کو سجها بماكراينه ساقه اجمري كيا (فرورى منتهائيه) اجمري بهادرشاه كو کا مختنی باغی شهزارے کے خلاف دکہن جا نائعا۔ راستے میں اجیت سنگر کوتین بزار بانجسوذات چار بزارسوار کامنعب عنا ہوا مگرجو دھیو ر*برگن* اجبت سنگھ كونهيس الابلكه وإب خال كوجو دهيوركا فوجا إرسنا كربيسي ياكيا . للذا مندسورى منزل سے اجیت منگمہ احسنگردا ور دُرگا داس راجستمان کے لئے والیس ہوگئے میواڈ سے فوجی املادحاں کرکے اب تین ریاستوں کی مشترکہ فوج نے جو دھیور کا نامرہ شروع کیااور ہم جولال سینائی کے دن جو دھیور کے مغار ذمتہ داروں نے جود صیور مراجبت منگر کو قبینیہ دیدیا ۱ جیت سنگر جو دھیور میں داخل ہوکر تحنت نشین ہوگیا۔ علی ٰ ذالقیاس اب اجیت سنگره ، جسنگرا در در گاداس جود میورسے أنبير كى طرف برُصع بوئے سابنعر برائے اور كيا زال ديا۔ سانبرى لزائ

چئے گیا لیکن دحوب میں اُس کی میگرای کا فرس و چکسا اُتفاجس سے دائمور وں نے اسے دیجے لیااور بمائی امرینگر نے کھیت میں گھٹس کرائں کا کام تمام کردیا جب يرنوك اي مِسْن مِن كامياب موكرجود هيورلوفي تواجيت سنكوف أن لوكون كو اج ماانعا) دیا اورخاص کرام سنگه بیا آل کومنیسس برا رکا بیتا بمی ریا تنکرسنگه ک ارے جانے بر اِدشاہ فرم خ سرکی الانسگی اجیت سنگرہ بیر مرحکنی ۔ ملاا المائر مين فرسخ سيراد راجيت سنكم ايك دومرك كي قريب الميم اوراك ے ایسی تعلقات بہترینے رہے جنانچہ بارشاہ نے ناگور کی فوصالوی بھی اجت سنگه کوخنیدی اجیت سنگرد نے بعندا اری پوم سی اور بعبندا دی انویب سنگرد نے ايغ ميرته وجود سيورك حاكمون كوحكم دياكه فوخ سيكر حائين اور ناكور برتسبنه كرىيں۔ دا دُاندرسنگرنے چارادھنو نالمی كا دُن میں چیز جون سرایا در كومبناری بوسى كامتا بركياسين ناكورى فوت كو بادكر بمباكنا يتراا ورسندواري يوسى نے۲۷؍ جون کو ناگور کے قلعے کو گیرلیا ۔ اندرسنگرد نے سمجھوتے کی بات میمٹری تمركون اميدنه ديحنكه بالآخر ناكور تيوثر كردتي جلاكياء ٠ ٣٠ جون كوجو دهيوري نوچ کا ناگور پردیورانتبند موگیا مهادا جاجیت سنگهاس وقت احدا آباد (گرات) ہیں براجتے تھے۔ وہاں سے اینے سردادوں کے لیج سرویا اورسونے کے موجھ کی لوارس بیجیں اور یوم سی کو ناگور کا صاکم اور بھنڈا رک گر دھرواس كوميرته كاحاكم مقر دكياكيا ١٠ رحولا لأكونا كونا كوفتح كم خوشي بم اجيت سنكمد ك فرن سرايك سوائر فيال بادشاه كونذرك منى فرورى ما الديم كواجيت سنگرد کے نام سے ناگورکی زمین داری کا فرمان مبی جا دی ہوگیا۔ نائور سے نکل کراندرسنگہ لب بیٹے موس سنگھ کے ساتھ دلی کی طرف چلاا جیت سنگھ کے حسب الحکم اکرھے درحین راجیوت سرداروں نے ایک بڑی

فوج بیکران کا بیچیا کیا بشیخا دال کے موضع کاسلی میں موقع پاکران کے دم میں تفسن کر دائمور ورحین سنگھ کو میں سنگھ کو سوتے میں ماروالا یعب کے انعا) میں اجیت نگھ نے درجین سنگر کی بڑی عزّت کی اوراینے ساتھ بھوجن کایا ۱۷۱۲ کرمیں با دستاہ کے ساتھ سمجھ تر ہوجا نے براجیت سنگرہ کی بیٹی اندرکنور ورخ ترسيسياه دي كئي اورينورا مع سنگه دريارين ركه ليز كئے اوراجرت سنگه كو ميلي منسطا البحد مين گرات مو برديا گياجهان مين سال الرسايا ويك اجيت سنگره صوبے دار رہا۔ ے پوراخبارات کے اندراجات سے بترجلتا ہیکر ۱۲۱۶ء کے نوم رحم مینے لين فرخ سيرن اين اعزازات وانعامات سے اجيت سنگھ کولا دريا: - سات براری دات سات برارسوار در مرح برار دراسیه کا منصب اجود عبورو اگوری درج دادی، احداکا دی کی صوبے داری کے ساتھ بچیاس لاکھ دام نقد کے علاوہ احمداآباد کے نام سے ایک کروڑ دام اور ناگورکے نام سے ایک ہزار سوار مزید اجیت سنگھنے ابنىطرف سے جزاؤ وغربا دمشاہ کونذر کیا۔ يدسب باوت اوك الماليك مين سيد برادران سے ل كراجيت سنكون ، پنے دا ارشاہ فرئے سیر کو تخت سُنا ہی سے عزول کا ریا توسات میسنے کے اندر ر و کھے تیتلی بارشا ہوں کے بعار محد شاہ کا نمراکیا۔ ان دنوں میں اجبت سنگھ کے تعلقات أبنير عصناكه كے ساتھ اچھے نہيں تع كيو كرے سنگھ سيربرا دران سے الگ با دشاہ کے ساتھ مل کرر مبتا تھا۔ اجیت سنگونے اپنی دُختر سور ج مور سے سزم کا اور میں ہے سنگر کا بیاہ کراریا تھا۔ تاہم دونوں دل ہی دل میں ایک دوىرے كے سياسى فحالف بنے رہے ۔ مرائے ای میں سیدسین علی کے دکہن چلے جانے پر ذمیر خیسراور سیاولگر

ك تعلقات مين تلخي مبيلا موي للمذا فرئح ميبرني اجيت منكه اين خسر كو الأربرا اعزازواكوار كمااورداج داجيت وركاخطاب عطافر مايا ايك ايك برادك دؤ امٰافے تعورُے ہی دقیفے سے بخشے مگراجیت سنگریٹ سے مس نہیں ہوا اور زریدعدالله کاساند جیووا روا ۱۱ ئر مین سیدین کی دکہن سے واليسى فرئ خريرى تيدا ورمعزول كالبعداس كاقتل عمل من أيا أس كى بوه اندر كنور جود هيور لي جاني كئي جهال اس في خودشي كرلي اسي درميان مي محدستاه فسازش كرك سيحسن على كانتل كرواديا وركسيدع بالالتركرفتا ربوا اجبت سُكُر بِسِنكر بهت غفيناك مَهِ اسى سال سكوديركا موريسى لِكياتما لهُ لأرمو المراج مِن مَاكراجير. مین کئیں ہوگیا۔ ادر ادشاری ملاتے میں نسمائی لاتا ماخی شاہ کے بلانے میرد کتنہیں کیااور ماد شاہر دیا و دا كرمزين الراليا النائد من اجيت سِنگرد كي معزول كرت كر بداجها اس كو صوب دارمقر ركر دياكما تها. اجيت منكم كاركت ازردية بره كياتواس سے اجرسو برنم لے لیا گیا۔ بالا خرس ایک ایک سیجیت کے مطابق اس سے اجمر بِرِينَ وَالبِن بِيكُوناكُور بِكُرِنه اندرسنگر كو ديديا كيا - (١٤٢٠) نتيجريع عواكم عسے ہی نئے بادشاہ نمدشاہ نے میاربرل دران کے دورے کو ایے شاہی طاقت سے ساف كيا ديسه ك يحسنكم وجودم يورس جيب جاب بغيراطلاع دان جابزونجا-اب بادشاه في الماييم بن اجيت الكيكواجيري موب داري سے الله اواجيت الله كاب ومعاورت دكملاني حسنك فأس كادشاه كي خلاف كول دربين كى جیک پہادرشاہ کے رانے ہیں دونوں کا باہمی تعاول رہ چکا تھا۔ اُس دوت بارشا ہی خارمات کابدولت بحسنگر کابمت شابی در بارین برطمی بهانتک کر ۱۲۲۰ در ين اجيت تنگد كے فلاف بيجي كمي نوج من جسنگد مي شال تما يح سنگر نے اجت سنگر کوسمجما بھاکر بارشاہ کی فرمانبرداری واطاعت کے لئے امنی کر دیا سرد برادران

جود سیوروالے۔ ایک طرف سے بارشاہ کی دھمکا میز ترغید فی توری روری ان مبنداری وكموناته كم فلاح يوراج الميمن كم كوكم تم يبو الي بحالى بخست كوكونكي وكرمها إجرو والح كاكام كا كرد، الانشارد أميز واقع كاجر مين التي من مونى بول لات مي أنح كزينت سنكه في مها دج كريدي كفس كرمها داجهي كالوائس برطا كرأس اخون كرديا-ا بِا يَا زَمَا نَهُ وَمُوسِ مَالُ كَا تُومِيمِ إِرُواكُ كُوفَارِى كُنُ تُوارِئَ مَذَكُرَةُ السلاطين حِسَّاكُ ار محد با دی کے موزین میں ایک جلہ سے ملا۔ ترجر الحريزى ويساجين سنكرا ين ويلم بيلي بخت سنكد كي بني كي بيارس مبتلا وكي جسكى وجرسے بخت منگر نے اپنے بیت اكو مار رہا۔ بس اس بما ادر ترير كوديم إروائن في اين كتاب " ليرمغاس اجلد دو وي اسمالا میں درج کردیا حالانکاس بیان کی ایر کہیں سے ہیں ہوتی نرفاری کے اخذوں سے ذكمياتوں سے لهذا جو دھيودريلىرت كے دربارى كورخ نير ڈھ كېنيشورناتح دساونے دُوترد بای مقالے ایک مندی میں دومرا انگریزی میں حبیبوا کرانسکا خلاص حبزل آو اندمن مرس مراس مساوار ک جلد الله مده ۱۹۰۰) من شائع کرے مرجدونا تو مركاركا دحيان اس طرف كينيا فبنون نے ليم إروائن كاكتاب كوا بار ط كركے اسكى التاوّت كى متى روس ا كو صاحب كا دعوى بهمائيت منك كوابك برب علاق بالورك مأكر اورغیر معمولی خطاب " داجا دماج" بلنے کی داعد وجہ یہ ہی واقع ہورگ – إجيت تنكري جالشي تين جب مردرون كمالائے عامر كا دباؤ اليمع سنكوم ما احاير يرا تورك ركموناء كونفر مبدكرنا يراا ورجب مي الميارة مي محنداري ركنونا تحدور باكيا

توكير مردادون في اس كود و بار وقي من والغ كيلة مها دُجه ومجبوركيا ِ اس سع معلوم بوا كاس واقع بن سوائ راجا جسنگه كساته جود فيور كيمناري ركعو بايمه كابرابر کا ہاتھ تھا۔ اسلجیل اور تورش کے بعد سردار ہوگ اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے اور مهاداجه سے اجازت مہیں ل رهم الد کا ایک خط تھی رے اوصاحب نے پیش کیا ہے جوسوائ راجرح سنكه نهمادا جريح سنكم كولكما تحا كه أيداحداً بادك ليحروانه وجا تقع اخراجات کے لئے جوایب نے لکھامے ۔ اور جاگرے لئے تو بیعرض بادشاہ کے صور میں بیش کردی گئی ہے۔ پیخط سروج رونا تو سرکارکویٹنریں دکھایا گیا تھا۔ ہو سکتا ہے مُروِكُف الله ادشاه محد سناه كوبدناتى سے بچانے كے لئے اور باد سنا و كے حريف عظم اجیٹ انگوکو برحیلی کے غادییں ڈھکھلنے کے لئے پر نظریہ ایجادکیا گیا ہوکہ اجیت سنگھ نے اپنی چیوٹی بہوکونظر بلہ سے دیتجھاا ورائسکا بچل بایا ۔ وانٹہ عِلم ۔ بہرکیعین بادشاً ه سواین ٔ راجه، بمندُاری جی رپورج ، ابعے سنگره اور بخیت سنگره ان بنچوں کی ینهایت سے اتنا برگام ہوا۔ اور بینے ایت کے سرتنے بادشاہ سلامت تھے اور اگراس پنچوں کی کمیٹی کو جنڈال چوکری کہیں تب تھی اس کے صدراطم ہونے کافیز بارشا ہی کو ما صل موگا۔ یسین ناانصافی ہے کہ راؤ مال دیو کے والدکشنی کو توبوگوں نے بھلادیا محربخت تنكيدك اس حركت كوقابل ياد داشت قرار ديارا ورتوا وزخت سنكورا جحكار تحے جوراجا دھراج کے دور کے بعد مہا راج بمی بنے اور قتل کے عامل وہی تھے مگر يحرك المراح وميوراج كے متصرى بمناول كوناتھ - يىمى يا در تحضے قابل اس فقر حقر راقع الحروف نے مہا راجا جرت منگمہ کے زوال کے بعدا بنی اولاد کے ہاتھوں تھکے بے در دانہ قتل براتنی سطری سیامیں اسکی دجہ طا ہر سکی بخت سنكه كوأبارة قتل كرنے كے لئے ناگر كلاقرابطور بيارا يا ذرمية كتريس ياسترط معاسمت

مے پایا ہوگا۔ اوراس کے ساتھ راجا دھارج کی بااختیار حیثت سے کرخت سنگھ كوما حبة لعبون كالمتيازه الم بُوكا- جيساك المسأكد والمعورك حق من ادتماي حرب عل ميں ايجا تفا - بهرجال بونها دیخت سنگد کوایک اُزاد طق الغان ر إست كا مالك بنا نادل كى سازش فجر إنديس طيهوا تعار تويد وقت كى مزورت متى جرم كميره كالدكاب كراكراسكى باداش مين ايك سموجه علافر ادوادراج سي نكال كرديا گياجو دونون فريقوں كے لئے مُفِرِ نابت ہوا۔ بخت سنگر كوجارنوں نے بدنام كرتے ميں كوئى رقيقر أنحا ز دکیا تویزت منگرکواُن کا مُزین *کرنے کیسل*ے اُن ک*ی جاگریں من*یا کرنی بر*یں* اور پوراج ا ہے منگر جو دحیور کے مہاداجا بنے توان کوریاست رجود میبور) کے اندر ریاست (ناگو) كەساپتەر دا دارى كابرتا دۇكرنا پار - بار بارد دنوں بھايئوں اكبس كا من مناؤ ى نهيى يك لعن وقت رونون كايك د وسرے كے خلاف جنگ اكر مائى كى حالت مين مبي ديكماكيا. بلك يخت سنگون بها ك كيت جي جودهيور برقب فيرنيكي نت بنال متی جوابعے سنگھ کے مرنے کے بعد اُسکے جانشین رام سنگھ کے وقت میں لودی ہوگ نائوربعهامها إجرا يحيبنكه ۱۵-۵۱ = ۲۵ - ۱۱۳۵ ه نزل پذیر بادشاه بخت سنگی منی کرفریادشاه بیم کرنے کے بعدار ناگوراور اور در مرکزی بخت سنگی منی کرفریادی کی فریادری کرنے کے بعدار اپنی ذاتی بهبودی کیلئے اس فرا دی کا بناجائز حق حیو ڈانے کیلئے ایسنا انتظای فرہا جارى كياجا تاتما كرده نيل موكرا بينجائي قيام سي نكال ديا جاري يمي حال الور كاندرستكيكا بواجيك بادشاه محدشاه كزماني بن دكر بار ناكوري جايرال سے جینی می مگراب کرم ۱۷۲۰ کے بادشاہی فرمان سے طاقت باکرمهاداج

ا بعص ننگره اور حميو له بهائي دونول سه ملكن اگور پرچرهال كي - اندرسنگر كے بينے محكم سنگر نابی نوخ مقابلے کے لئے برصائی مگرجب أسے معلوم ہواكہ جو دھيوري فوج زبردس بع تووه ناگورلوط گیا: ابناگور کو گیربیا گیا به مگرشه پیر جود صيور كاقبضه موجانه يراندرسنگه فلحفالي كريجان ي بناه ين اكياب نا توريير بخت سنكر كا قبض كراكروه واجاد حراج اكاخطاب جيوت بما ك كريك ليرط كما كما دير دیجه کراندرسنگرد ناکورسے دلی کی طرف چلاگیا - دل میں بادشاہ کی طرف سے اسکو چند مواصنعات جاگریس عطام و به حواس کی وفات ماسی ایر تک اسی قیصنے میں رہے بعنی پرگنات سرکے اربع مضائیر یونیا ۔ بے بنی وال دیکر اسکی اشك ستوني كريدي كريم _ اس طرح داؤا مرسكمه كى بالفتيار جاكر كازمانه بادشا بى كمزورى كےصد تم ميں ضم موكر ناكوركاراجه دِ هراج كاز ماند مشروع مواحس كے مالات بيش كريا موں۔ بقول داكم وتحقوبير سنكواس طرح عليحده ايك نيم أزادر ياست كاقيام على آياجو اُنگيجل كرماروار كے لئے غير فآكده مند ثابت معوا- ناكورس رہ كر بخت سنگھ موقع بموقع اینے پڑوسی بیکا پر راجہ سے ملکہ یاائس کے خلاف برا بڑھنے سمازش كرتابيتا تعاجس مع أنترى لاجتفان لمين مجى بدامني كاايك نيا كارَن بيرابوكيا (بوروازُهنک راجستهان مر<u>وه -۱۵</u>۸) بخت سنگر نے ناگور کی نیم اُزادر سنگ یا نے برہی بس کہار حوصل مند نوجوان راجیوت تھا۔ مرمی پر میں بوکرن و ہاں کے داعقورُ جائی وارسے جھین کراسے جمین ال (سیل مال) کے حاکر دارکو دیتم اس سے بدے ہی بھین مال یا بھیل مال سے دیا۔ دومرا کا وس کنٹا دیا نام کا جودھیور رياست كاأس برط تمدهاف كيا-اس ك بعد حيول بحابيون ائن دسكه ورائسناكم

يتادلاريا يتى بخت سنگه ك سياسى نقل وحركت اروازيس جسس سع أبنول ناين حران كاتنازكها- له برادر بزرگ مهاداجها بع سنگراس وقت بادشاد اودان کے شاہی جلتے میں بردل عزيز تقى بادشاه ك منشاا بعسنگر كنديع بورى بوئ متى لهذا جت سنگہ کے مقتول ہوتے ہی بادشاہ نے ایجے سنگھ کور ل بیسے بوئے جول اور میں ایک میں جودسيوررياست كايكا فيكوا سوراج أجيشودسرير واجها مينداو ومها وجرها وعراج ك خطاب سے سرفراز کیا۔ اِن اعزازات کے بعد سنتا کہ میں ذمہ داری جومبرو کی کئی وہ يمي كيركم ذمتى - گوات كاصوبهال اعتبارست دومري موبون كيم مقاطع بين كهين زياده برُصابواتما ليكن كَرِلت كي صوب دارى اس ورّت م منون كي جاريمانه كاروائيون كي وجرسے سوے دار کے حق میں شومی کیرتمی ۔ اس کے ساتمذ گجرات کا صوبے دار مبارزللك سرلبندخان ،جس ك مكر برا يح سنگه كوجانه كا فرمان جارى بوا اكسانی سے ابھے منگر کواپنے عہدے کا چارج دینے والانہیں تھا۔ تاہم ابھے منگر بحس کی فوج ك تعداد بنين براردرج كي كئي ہے۔ جيو في بمال بخت سنگر كوسا توليكرا حدا كارك جانب رواز ہوا۔ اکتو بر سر ایک ای خان بور کے مقام پر دیب مبار والملک کے ساته دان کی نوستاکی توانس رای مین جود میدوا در ناگور کے سیابوں کے ساتھ ميدان حنگ ين بخت سنگه مجي رحمي بواجسكي وجه سي جب نيح سنگه اورمبارزاللک پي صلح كأكنت كومتروخ بول تونخت سنكه موجودنه بوسكا بعداري نومبرست او کام سنتھاکرجیں ایمے سنگرہ اور آیاد واجب رصافی میں واضل ہوا تو بخت سنگرہ بھے ے مہاداجہ ابھے سنگی اور داجہ دحاج بخت سنگرہ کے عبار حکورت سے فارسی ہفتروں ہیں يكد على أجاتى م يواد وازى اخذون كاسها إلينا برتائد البته كرات كي ليمرأت احدى اجي كتاب بي جس كانگريزي بي بني ترقيه بهوچ كاسي موجو دسے -

سنگر کے ساتھ تھا۔ کو کُل فوج ساتھ نہیں کئی نقی ۔ ا ب ایسے پُٹٹ پناہی عبا لاُنجت سنگه کولیے سنگھ نے بین (نہروالا) کی سرکار کا سربراہ مقرر کر دیا خود بخت سنگرہ تو احمداً بادس را - أس ك نائب كوين بعيج رياكيا جب آئي مكا فتداركوات موب براوراس کاعل ذخل پوری طور برقائم ہوگیا توبخت سنگر کو ناگور دابس مانے کے ایج جھٹی مل کئی۔ (رسم او تعنی لگ نمط ایک سال بعد) تعريباً دوسال بعد گرات مين مرعبتوں كے مقاطے مين صوب كا نظم وست قاعم ركصة كيلئة ليفز بخت منكره كي مزورت بيش أنئ بيمر بينوں كا آبسي جفاظ مثفا - جب راہ ستا ہونی کے سنیائی کی ہوہ اوما بالی نے نا داخ ہو کر پیلاجی کی موت کا بدلہ لینے کیلئے آجوا باد برح صالی کردی توجیلہ سے جلد بخت سنگرہ اپنی سکے فوج يكركوات يبونج كئه او دم مع والمصحوصل يورك بهين بوك - ناكورس تجات جاتے وقت بخت سنگرداینے ساتھ سیخے خوشنحال چند چھو بری کوبھی لے گیا تھا جس ے یاس بگرسیٹھائی کانٹائی پروازتھا۔ وہاں پرصوب دارا تھے سنگھنے خوش حال حيند كوخلعت دى اور بگرسد و بناديا - كيه عرص بعداسي سال اعم سنگه گرات صوب کا کام این کا بندے دس سنگر مجسنڈاری کوسیر دکرے ا ينيمال بخت سنگه كے ساتمد مار واڑچلا أيا۔ ا اب آیاز مانه ناگور؛ بیکانیر خبک کاجسیں جارحانہ کاروانُ بخت سنگر کی طرف سے متروع ہو گئے۔ اگریت سط<u>سای در میں بخ</u>ت سنگھ نے بیندرہ ہزار کی فوج کے ساتو بیکا نیر کے مہاراج ستحان سنكوت خلاف كوچ كما بيكانير كايواج زوراً ورسنگراني بانيس ا ہزار فوٹ اور سیاسکیان کی مجیبی ہوئی فوج کے ساتھ مقابلے کیلے جلااور بخر سرتالاب برحنگ ہوئی ۔ بریکانیر کے پہلے ہی صلے میں 'اگورلیوں کے بسیر

اكوريخ ادريخت سنكركوت بالوالج المرائخة خت سنكه توغت سنكمه ابيص سنكورسبحا وللذا بص سنكمة توكو يابيكا نيريون كخطلاف خار كشائر ستمع تحمد الطال كاماط سنتے ہی است ہزاد توج میکہ جود میسور سے طیار اور میرسے نوالی ستروع ہو لی محربيكا بروالوں كے خلاف اس كى ايك مذخبى رسداوريا نى كى قلّت سے تعراكم ا بع سنگھ نے دانا سنگام سنگ دوم کو بیچ میں دالا اور صناح ہو تکی فروری دُاجَيِّو ت ابنی شہرت کيلئے لڑا ہے ياليغ سوامی کيلئے اور جب جنگ کرنسکے وسيمن موتوا بس من موج كراوان كاماحول سائے رستا سے واس كوتوات كمشق چلم يجود حيور - ناگور كے حكم إلى خاندان اور بيكانسروالے دونوں ايك ہي تعیلی کے جنے تلے تعے بعنی جودھاوت لائموڑ بحریمی بخت ساکمہ کو توجنگ ی مشق سے سرو کارتما ۔ اگلے ہی سال ارائ کا بہا زیامتا یا بیجانیر ریاست کے دولت سنگه کواپنے سوامی مہارا ہے ان مسکان مسلمہ سے بیرطاش ہوئی تو اُس نے بخت منگم منخفيه بالتجنيت كاكرأب كاقبغ ببيكانه وُرُك بركراد ياجائ كاربيكانداور حسلر كرردادون كرسائة سازش كربعد بحسلمر كربها في او درسكونه ایکدن (۲ ارحون کرم ۱۱ در سر ۱۷۳۰ کے سرکور) نشخ کی حالت میں اس سازش کی سادی يمغيّت ابين داشته دارجيت سي بربها دكوظا بركردى -جيت سي بيكازمها راحبر کا د فا دارتما ماس نے جاکرسپ بائی*ں سے ان ساگمہ سے جڑییں - مسج*ان سنکر کو جب یہ رازمعادم ہواتوائس نے یا یا کربما ٹک کے ملاوہ دومرے، دردازوں کے تا نے کھلے ہوئے ہیں سارے تا بے مذکر واکر توب داغی کئی اور ساز شیوں کو سوت کے گھا ٹا اُتار کر دِھائے بھائ کو قلعہ کی مقافلت کی ذمہ داری سونب دیگئی۔اب بخت سنگھ کے ماس حلمال خلد بمباکب کربیجا نہ سپرجار کومار

ARRESTE SERVICE SERVIC كرنے كے سواكول چارہ نزر ہار صُورً اسمَّياً مِن كَاسِيْتِ الْبَحْتُ سَكُمه كَى بِيكَانِيكِ خَلَانَ بِي دَرِبِ دُرُّ صُرِرً اسمِّياً مِن كَاسِيْتِ النَّي الن مستكه كا دعوت نامتر راسميان مين شركت كيد موصول موايه تيلن مرسبه حلة ورول سے نیٹنے کے لیے سنعقد ہونے والا تفاجسیں تمامی میوں کو دعو ت دی گئی تھی کرے اردولان سے مسال کے دن انجیرے اس کاؤں کے ابتاع میں ترک بوں۔ دورے رئیسوں کے ساتھ ناگور کے راحبہ دھراج بخت سنگھ اور دیکا نہ کے شیان سنگه می بلائے کئے تعے سیمی ترکار نے غورخوض کے بعدایک عہدنا مے کی ىترائط پروستخط كيئة جنمين ايك شرط يرحمي كربرسات كے بجار سجمي رؤسا رمع اين ايي فوجوں کے دام پورہ میں مجتمع ہونگے اور دہاں سے جماعی طور برمرم ٹوں برحار کرکے أنهين راحب ان سي المركور شرديا جائي كارسين موايد كربيا نيراور اكورى أكيسى رقابت اوزودسوائي حسنكه ي باليسي سع بوندى وكوطاى تبابى على ي ائن - اوربها لا ناجگت سنگھ ڈی کی ماد صوستگھ کے لئے جے پورکی گڈی کیلئے اپی جانیداری کےعلاوہ آئی اپنی غیرستقل فراچی کی دئیرسے راجستان کے حکم انوں کی فىچىچ*ەرىرىي نەپۇسىلى ب* ا یک دُل مها داحهٔ مع سنگه کی اجازت سے بمنڈاری من روپ او دعبازاری ویے رام كى مركردى مى بخت سنكدى مدركوآبهونيالهارابيكا نمرك مهاراجرزور ا ورسنگوکوکچھ نغت دی کے علاوہ سرحد کی خربوزی کی بٹی دیکو بخت سنگھ سے 医氏病症疾病疾病 医疗医疗病病病病病毒

ابحق كمد دونون بما يمون المص سنكمداد ديخت سنكمدس تعلقات كي خوشكواري کو خل تما مگریکایک اسی سال <u>۱۲۲۶ ک</u>ے واضی ناگوری سرکاری ملازمو - ماء مهادا جار بع سنگه كاظام وزياد تري كونيكرايك نيا اختلاف بسال موا-نيتج يهوا كرائع سناً في في خرص اكر ناكورك مرصد بروم والديا تويخت سنكر زدورا ودسنكه كرساته وق كاباقه طرحا يايكن كرابي سنكه جودهيورواليس چلاكيا - يددونرن بمايكون من من منا وكايبلا واتعرتما-ا ١٤٣٤ مين بخت بنكو (ناگور) ا اورزوداً ودسنگ دبیکانیس کے درمیان عانبی ملے بوت کی تنم امکر ہوں اور کے بشریع ہوتے ہوتے بخت سنگید نے بارس دیرت کوزوراً درسگارک یاس اس تحویر کوئیکر بعیرا کرعا و نی صلح توست مل كرنياجائ يكن رورا درسنگه بخت مبلكه كانا تراجما بنيس تعابوه اس كيخت منكد كا دومل من د كا بهت برمعي بوئ تني يمير مبي دوراً و دمنكر ي بخت سنگرك ا ما إذك مزورت توبهر حال شي - لنب ليند الخيان مسيمير زوراً ورسكمه فيحرب تقل ملخنا م كيلة بخت سنكد سي تبوت جا باتوخت سنكد في جون روس ائر من مرتبه برعلی اقال کرے زور آورسنگار کوالمنان ولایا۔ مرز ت يريخت سنكركا قبينه بوكيا أوستغل ملحنا مركبك راستدمياف ہوكيا رزود أورمناً كادُن ناكوراً له توبخت سنگه نے زوراً ورمنگر انحفار دوآب نے فکر ربس میں بیاں معرود میور برحل کرونگاجس سے امیرسنگر کوانبی فوج بریازم والسِ بلايني شِيعًى - مكر بادر ب كرأب مرب سائة دخا ذكر ين كا- " اس ير دوراً در ساکن کنوامش بون کرخود محن تورمیورکی تیرطائی میں حسد بے سیکن بھارکا کادحہ ع با شاین مهنا بخاور سنگه کوبریانسری فوج کے ساتھ بھی یا۔ ایم برداک

مقام بربيكانيرك فوج ناكوركي فوج كسائق ل كئي جبك يصناكه كويه حال معلوم ہواتو وہ بخسیل پوراگر حنگ کی تیاری کرنے لگا۔ لیکن ڈرائی نہیں ہولی کیونکہ سے سنگه نے چیو ٹے بھالی بخت سنگھ سے سالح کرنی ہی مناسب بھی اِس صلح کے مطابق بخت سنگو فر مرت میورد یا مطرته کے بدلے میں جانور کے قلع کی مرتت کے تین لاكه رويئے مع جالور كا بھے منگھ نے بخت سنگھ كو ديئے ۔ ناگوربوط كر بخت سنگھ نے بیکا نیمر کے سرداروں کو سرویا وغیرہ . بخشے۔ اِ دھ ابھے سنگے مہاراحید کی نظر بیکا نیم چاسل کرنے پیرنگی ہو کی تھی میگرد تی ہیں ایک بهت بڑے خطرے کی گھڑی اُپہونجی تعنیس سے پوراائر بچیمی بھادت میّا قریونے والاتمان ادرستاه درآن كے حلے كے خلاف بادشاه كى مدركے بيئے دكى بلا كے جلنے پر تمى راجستان كرك حكرال و بال نهين يبويح واجستمان كاقسمت سے نادرشاه فاجميرين خواجهما حب كي درگاه كي طرف وُخ كرنے كي بجائے مئى ١٤٣٩ كى ميں دلى كولوط كسسو شكراو فيمشاره كو ذليل كرك ايران كو دالس مان كا تصدكيا يكن نادرشاه كاحكركيا تما دُخْرِكاتي بولى بارشابهت كيسنكمن كوكوا دارهكا بهمونجيانه والاتحا خوشا مديسندسيازش مزاج لجحة عيّاش بادشاه بين فابتيته كافت ان تھا۔ اور نہى بادشا ہى فوج كے نام كى كوئى چيز باقى دى تقى جس كے بل ير إدستاه اينا اقت إرقائمُ ركف كتا تها ـ راجستهان كاخلاقي كروط المائة القياس داجستهان مي كوئي المجتب المائي كالمروط المائت ورصوب دارايسانه تماجو و ہاں کرنسیول کو اُن کے بے جام کرتوں سے دوک سکتا عقار ہی ہی اُمبر تی طاقت ناگورکے راحہ دھراج بخت سنگھ کی اگر مان ل جا کیے توابھی بخت سنگھ کھے منفصيت لونشوئا بالهي تمي يوري خيتكي كويهو نيفي من دير مقى وإس كعلاه

ا كم طرف سوائ ج سنگوراجستان برجيائ موئ تخ دومرى لحرف انجى بخت سنگر كريد بران ايد سنگريمها راجه سدين اوقات د منايغر تا تعا . ايسكسنگوكو مدديمي بيونجا تاتمعا اورخوديجي مدولتيانغا يختعر يركر بادشاءي لماقت كے ذوال يذيم بلكهب جان بوتي ك داجتمان مين برطريف طوالن الملوك اور برامن كادور . دوره راجهتمان کے لماقتہ رئیسول کنقل وحرکت د وردرازمونوں کی بحائے اب اینے مڑوسی داجا ڈن کے خلاف محدود ہر جبی تھی۔ لیتول ڈاکٹر دکھو بسیرسنگھ کے ارمات اولاقت ارك لئ راجيوت رؤسا بكيره كناه كرف سد بحن مهيل جيك يتافيتركو اورسے نے باپ کو مارا علیٰ فاندان کی خواتین نے دھوکا دیولنے قریب ترین ييا دے سكے رشته داروں كوئمبى بلا جعك زہر بلا يا خونسناك مار كاش، قابل نعزت سازشوں قابل ملامت وعد وخلافیوں اور نا قابل حتین دغا بازیوں کا د وردورہ بوگیائیا برریاست می خانج بکی شروعات بوگئی جمین کامیابی ساصل کرنے سار برشى مراثوں سے مدد مانگے كسالے باتر برما فاتولورے راج تمان ميں وكمفنيون كالخلر بوكما فينجون فينازر يون سميت مم كرراحستمان كوثوما-لعبستها ن كاديسا قابل وم زوال مواكه راجيوتون كايورا وقت عيش بسندي كمساتم ألبسي خانگي أجبنون توى رقابتون جاكير داراز كشكاش اور مرسطون كوامني ركس كيبلة اشتر مزورى دقم يم يرني ميري كأرتاء فالمرهنون كرمقا بلي مين جنگ كيلة سائنسى درائع، فوخي سائمن اورانعلى كے نئے مغربي طور برطريقوں كو بچسے بوجسے كيلئے زاكن كياس دوت تھا. ندوليني "(يوروا دھونك راجسمان معلا) بران ردایات کیمطابق آردها دصند مار نے والے اسلوب جنگ کے دعنی راجیوت ابنی ہمتت وہرادری کے بل پرمرمٹوں سے کیسے نیٹ سکتے سے چنعوں نے

يوربين حنبكي سائتنسس كواينا ركها تما -میصر مرکما نیس نا درستاه کے دوانہ ہونے کے ساتھ ہی داجہ تھان میں نجی سرائیا میصر میں سیس سروع ہوگئیں۔ واقعات کے نتیجے میں ابھے سنگھنے ذور اک درسکھ کومعاف نہیں کیا تھا۔انگے برس س<u>بہ ہے۔</u> میں اُس نے اپنی بڑی فوج میکا نیر پر چرمعاكر الصرحاني اوركرته رونون بني تو كيريا جب يهمامره انتهاكو بهيخيه ركاتو زور أورسنكم في بنت منكوكياس اينا دوت بميما يخت سنكون كهلا ياكمين تن اوردص دونوں سے تمہارے مسابحہ ہوں محرّتم سوال بے سنگھ سے بھی مد د حاصل کرونب کام چلا کا سوال جے سنگہ نے جواب میں کہلا یاکہ پہلے بخت سنگھ ميرته برقبصه كركيس تب مين أؤنكا بخت سنكه ينا بحطا اقدام كود واكرمطرته ير قبف كرك ابني نيك نيتي كانبوت بيش كرديار لها السؤا في حسنكم نه ايف ديون راجه مل کھتری کو بینٹس نزار فوج کے ساتھ جو دھیور کی افرف بھیجہ دیا۔ اسی دقت بیکانیرکے وکیل مقرسرہ دل نے سوائی جے سنگے کو اطلاع دی کر قد شاہ بادشاہ کے ابك فرمان زوراً ورسنگر كو تكفك إطبينان دلايله كم ابع سنگر كوبيكا نيرك بابرنكال ریاحائے گا۔ کے لیکن ایم سنگھ نے اپیٹراس کے کر راجہ مل کھتری ہے یوری . قوج *بیکرایه و نیے، اپنے دس بزار فوج سے بخ*ت سنگر*ه پرحمار کر*دیا۔ لیکن اُسے شکست کامُنه دیجمنا پٹرا۔اب راجہ کل گھری توجے پو دسے چل کرمیٹر تہ مہوجے گیا تا پہواڈ جے سنگھ سے فرماکٹ کی گئی کورہ اس آمرائی میں حصر لیس سوائی جے سنگھ نے اس معاملے ہیں خاص سرداروں سے مشورہ کیا کیونکا پھے سنگوسوائی جسنگھ کے به داما دیمنے بگرسوا ن جے سنگے کویہ دائے بسیدا ن کا بھے سنگے کو، بیٹ متر <u>له ایجے سنگره کا کجراتی مور جھیوڈ کر چلا آناا ور نادر شاہ کے تلے پر</u>یا دیشاہ کی دعوت بیر دل^س

اس كاكرأس ك وصل لمندول، بيكانير يرقبهند كرف سے دوكنا چاہئے ورز ا مع سنگراسکو محدین سے سنھنے نہیں دیگا۔ بیموج کرسوان ہے سنگرا یک بڑی نوج میکرجود عبوری طرف عبل برا برخرس کا بھے سنگ نے گھرا بریکا نیر کا اکٹا لیا لوشی ہوئ جو دھیوری فوج کوبی ایر ہوں نے بڑی فرح لوٹ بیا۔ اس برسوا نی جے سنگر کوستی نہیں ہول اوراب اُس نے اپنی فوج کے ساتھ راجہ مل کھتری ا و رخت سنگرد کی افداج کولکردینگر رئمسیول ، به کانیر ، کردلی ، بوندی ، او دے پور ، سويور ا در برت يور ك فرجول كوبل يا جهال كر كميسول كوديوت شركت ديريكا تها۔ اب ایکے بڑھکرسواں جسنگہ نے اپنے ماردگاروں سمیت جودہ ورکے قلعہ كوجولان ما المراع مين كرلياراس كانريه بواكرا بي سنكمد في معانى تسور ك يرُ افي خاص سرواد دن كوسوال حراستاكمه كي فعدمت لمي مجير الهذاسوائ ج مشكر نے مع بخت سنگر سمی ماردگار تعبیبول نے در با دسم شمورہ کمایٹ ورے میں کامیر لاكدر ديكاتا دان جنگ ابعي سنگرد برايكاكرومول كياگيا سيخن بخت سنگر كاكما بعلا ہواجب کاکلیٹل لاکد کی قم سوائی جے سنگونے ہڑپ لی ۔ بخت سنگرد کا پاحساس دمیرے دھیرے سوائی جے سنگر کی نحالفت میں بدل كيا. اوراب أس فايف مرك بحالً انص ساكم سيسلح كرايا -گنگوانا کی اوال ایم ایم بخت میکدی دلیری دیکھنے کوانکے برس مئی گنگوانا کی لڑالی ۱۵۲۱ھے اس کا کے میں اُس نے باغ ہزار نوج کے ساته كيداس علاقے دُسو دائر برحم كرديا. سوال جستكه نے ياس بزار فوج كِمام دأس كامقال كرن كے لئے كوچ كيا۔ ١١رجون المائ و كوك كے قريب تقريبياً كيارة ميل يركنكونا كاؤن مي الزائ بون بخت سنگر دليري كساته تى بهت اوربهادرى مي ميم عصرون مي مُتازمقاً لراك شروع بوي بى أس

نے سیانک عاوں کے ذریعے جاپورفوج کے بیرا کھاڑ دیئے سکن دہاں تنی فوج کے خلاف کرمی کیا سکتا تھا۔ اُس کی ڈوتوبیں اور مُرلی مذرک مور تی كے ساتھ ہائتى وغیرہ بہت ساسا مان عین گیا كيونكر بمال المحے سنگر نے وعدہ كرك بمى الزائي من ساته نهين ديا تفاراد راتنيا داس كى طرف جلاكم المتاجهان بخت سنگه بماگ کراس سرجا کراله اور بهت که مزایبلا که ا ا دحرسوا ألي سي منكه في اجميري ونجكرا بيع سنگه كويمي عبلك كم لئے للكالا اور بیکا نیرکے زورا کرسنگر کوکہ لایا کہ وہ ناگور برچڑھا کی کہے ۔ زورا کرسنگر ہکو حو اِس د قت چورویس تھا ۔ ناگوریہ ویخنے میں دیرنہیں لگی ، ناگورکوتیاہ و ہرا د ئەلگىا مىڭە زورا ورسنگے سوائى چەستگەھ سەپے ملىغى نہيىن دايكىيونكەجىسى غارتىگىرى ناكور ی سوائ جے سنگھ جیا ہتا تھا، اُنتنی اُس نے نہیں کی تھی ۔ اسی درمیان میں علیل ہوکر بُسِنَام کے کا وُں میں اُس کا انتقال ہوگیا۔اُس پر عبنداری رکھونا تھ نے جے پور اور خود صبوری عارضی صلح کراری بخت سنگر کی در دنوں تو پیں اور مُرل منوبری کی مورتی کے ساتھ ہاتھی وغیرہ سرب سامان بھی اسکوسوانی جے سنگھ سے والیس دلادیا گیا- اسکے بعد ہی مہا انا جگت سنگھ دوم نے سیح میں بڑکرعاض صلح کو تقل صلح کی شکل دلادی (جولائی ۱۲۸۱ کر) ماجيمي فاطر كانبص المنكوانا كالطائ مين بخت سنگه كارنام ادر نن سنائ یا توں کے اندراج کے ، قابی ملافطر ہے جسکا ترجم فقر حقر سیڈت رے اوکی کتاب کے اُدھاد پر میشن کریا ہے :-جسے ہی د ونوں طرف کی فوجیں ایک دوسے کے پاس بہونجیں، ویسے ہی بخت بنگی نے اپنی فوج لیکرائنبری بڑی فوج پر حکہ کر دیا۔ اس کے بعدوہ الموار

😤 ک دھاراور ؛ بالے کی نوک سے دشمن کی سیا ہ کو برباد کرتاا و دھے تا ہوا اس کے اندرداخل ہونے دیکا سیکن جس دقت اُس نے مرکم دیکے مااسی وقت اُس کے ساتھ کے سوار دن میں مرف سائظ اسوار ہی باقی نے تھے۔ ایسے موقع برحالا نکہ كى بورے كے مظاكر نے يسجے كے جنگل كالرف اشاره كر أسے أد حربوط حلنے كوكها مگر را ممور در میرنے بیرے مینے سے سا ف انتکاد کردیا ۔ اور سامنے ہی جور نرت بحسنگھ کے بنیج رنگے جہناڑے کودی کارس پر ملر دیا۔ اس پر فیر و تنمان نے جوراجہ حسکوادر ایکے جمنگرے کے پاس می محرا تھا رائفیں (ج سنگرد جماکو) جلد می و بال سے ال جانے کی صلاح دی راس سے مطابق وہ مشن كسا منه بي دكمانا شرمناك بمد بازوى لرف مس كمند ملي كالرب نكل كمري ليكن ميدان جنگ جيوڙت وقت أن كے منه سے آپ بى آپ يەلغذا كىل يارے ور حالاً كدائج كك مين في التروي الرائيول إلى التقريبا عن سب مي أج سيميلًا اكب بحاثران الينبين بوئى جمائرات كالطائ كاطرة لواد كم باسع بى فتح كافيفو ہوا ہو ۔۔ کزل اطف آگے مکھا ہیکا سطرے کا میابیوں عمر محرکزار نے والے راجستمان کے ایک سب سے زبردست، عالم (ودصوان) اورعقل ممذی کان كوم محروير ول كے سامنے سے اس بے عزتی كے ساقد بنا برا اس سے كہادت کی اور بھی تا *میں ہوگئی*:۔ دولران سایک والمورف دس میدامون کی برایری کی ،، اس کا گارنل اونے جیود نرمیس ہے ساکھ می کے کوی یوں کے ذرمیر کائی بخت سنگه می ك تعرفی كما تكيس لكمائ - (الدراجستان ماهان ما اله الركا کا تہاں در نوٹ م<u>یں۵- ۳۵۳</u>) كنكوانا كالبرددريرون كادتفه استمر الالاج من جب سوائح

سنگه كى دفات كے بعدالینورى سنگراسكا جانتین مواتومهاداجرا بھے سنگر كومو تع ہاتھ آیا کہ اینے سردارد ل کواجمیر پر قبصہ جمانے کے لیے بمیصا اور خود بھی میر تہ سے ر دانه وکر دِانگ دانس نامی کاول میں بہونجا تھاکہ بخت سنگھ میں ناگورسے چِل کر معاین نوج کے اُس سے جالما بہاں سے دونوں بھائی اپنی نوجییں ساتھ لیکر اجمير بو يخ او اجمير سے چھاترای الکے جہاں پریانخ ہزار نوج کوٹاکی آگئی ۔ اسے سکا كياس ابكل الاكرتيش براد فوج بواتي البيثوري سنكم كوصلوم ببواتو و هجي دها زمي كاؤل أيهونجا بخت سنكم تواش سع جناك كرنے كيلئ أنا والا مور با تا رسكن بروات خگناته في داجه مل كفرى كويس بن دالكردونون فوجون من ملك كرادى بخت سنگه این برے بحالی اسمے سنگھ کی اس صلح بسند کا روان سے ناراض ہوکر ناگور طلا أيا ـ ابي سنگه اين خود غرضان فطرت كى تخت اين بھا كى بندھو و س سے من سيمل دغاكيا كرما تها اس وجه سيخت سنگه اسكولين كها كرتا تها -براتب المنظ الدالكا تماريني جنوری الاانظ^ر میں پنجاب میں احد شاہ ابدالی حمله ادرین کرایا تو قمہ سٹاہ بادشاہ نے راجیوتا نہ کے رؤساء کو مدر کیلے مبلایا یجنت سنگھ اپنی نوج سکر دلّی کے لیے روان موا توا سے سنگھ نے خاص سرداروں کو بیم کراسے روکا سیخن بھا ل كا بات ز ما يكو بخت سنكم دلى يهونخ كيا - يهونية من دير بوجان سے دلى عبد سنا بزادي احد شاه كساته الحد شناه ابداني كفلات نهيس بميما جا سكاتاي بادستاه نے اُسے ایم پاس دل میں رکھ لیا کر فرورت بٹرنے برستا ہزادے کی مرد کملے بهجا جاسے گا۔ سیکن اسی نویت بہیں آنے بان کیونکہ شا براڈا مشاہ ابلال کو بمكاني اودلا بورسم كوبيا يسفين كامياب برگياتما ـ

أسى سال ايريل كرمينه مين فه مدشأه كي دفات مُؤكِّي توسْعُ بادشاه احمارشا و نے تخت بن کے بعد بنت سکی کواپنی مورت یں بنائے دکھا جسے جیسے وقت گذر اگیابخت منگه کا بجرّت دربار پس دن بدن برن برُحض ککی راب بخت سُنگور نے خود ا*ین خوامش سے میزشی ایرالاُ م*اء صلاب نما^ں ذوالفقار حبنگ ک*ی معز*ت باد شاداحد شاه کاخدرت پ*ن گج*ات کی موبے دادی صل کرنے کسلے عرض کرائی میکن برخشی کومعلی تحاکرا مصنگہ کے دورموہردادی میں مارواد ہوں نے گوات کی رمنا یا پرکمیا طلے کئے بخے بہازا مخرشی سیشتر اس کے کہ بادشاہ سے بخت سنگھ کیلئے سیفارش کرے اُسل سے حسب دیل نجلسے پر دستی کولیائے = . مرود كا ورما ل كعبدد دارول كاللم ين مدر دمیت اربوننگا- ۲۱) با دستاهی علی دارون کویین سابق نیا بطون کے مطابق كام كرنے دونكا اوران كے ساتھ اجما برتاد كرتے ہوئے اُن كو دانسى ركبوں كا (٣) منصدار ون كوتنخواه كى جگر برجو جاگرين كبات بين لمي بورئ بين أنهين مين ضبط نهيين كرونكا - اورانني دينامندى كى تحريمين بادشاه كوبسيبتا وبيول كار (r) گجانت کے صوبے میں بسنے دالے مسالما نو*ل کویل پین* آچھے بڑتا وُسے خوش دکھوں کا در بلادجہا *ن کوک* عری وار کیان نیمیس برونیا در کاره) بادشاه می بیشاد کے زار محومت میں گجرات مے موسیدار ہوگ يلرشاه كاندرت مي وكييش تن تعق تعددين في كارتظاً كريف علاده ميمية ارمول كا-(۲) اسلامی *بٹرط* ا قانون شریعت) کے مطابق معدموں کا فیصل کرنے <u>کملے</u> میں بی مسلمان شخص کومتر ته کردنگا بهای تو با دشاه کی جانب سے اُسکی تعرّری کی جادیگی ۔ احس شاہ کے دریع اس نیک کوسنظو دکر لینے برحولاں مردی اور کو بارشا، كالمون سے مجت سِنگه كوچة لوشاكيس سرييج اورجوا مرحبرى موٹمه والى الوارخشى

نئی اِ در تمالدوله کا تبا در کرے اُسکی حبکہ پر بخت سنگھ کو گوات کی موسیداری پرمقرر یا گیا۔ اِس کےساتھ ساتھ نوج خرہے اور سانھرڈ کیرواز اور ناروں کے پر گئے تھی عطا کئے گئے اوراجازت دی گئی ک*رمیخنشی کے ساتھ جو*دتی سے جو دعیور۔ كانتظام كيار جارم عظ محت مناكه مي حياجائين ديكي بخت الله فالجاب ميں مرہٹوں کی نقل وحرکت کا خفیہ طور بربتہ لگا یا تومعلی ہواک گجرات صوبے کی ام ناگغرته به *بین کیونکه حیادول طرف سے مریشوں کے حلول کی وجہ سےصو* بہ بارکل و بران اوراجا ہے۔انس انٹا، ہیں جواں مردخاں نے گجات صوبے کے بڑے مرے سیدوں تیج باعزت بوگوں، ہندومسلمان تاجروں کے دستخط سے ایک عرضدا سرے احد منتهجوا كأجسين ابتص سنكه كے وقت بيں جو حالت گجات كى ہوئى تنى آس كا پورا پورا السے مالات کے تحت گجات کی ذریر دادی یعنی بخت سنگھ نے مناسب زسجه كروبان جا ناملتوى كرديابه (مرأة احربري فمتلا بم بحواله داكر محليوري كسسا نبھر۔ ڈیٹروا زاور نارنول کے بین پرگنے می*ھ بخٹ ریئے تھے لیکن جب بخب*ٹ ندہ انجننے والا) ناطاقتی کاشکار ہوتو بخشے ہوئے علاقے پرانیے بُل بوتے سے قبیفہ کرنا پٹر تا تھا۔ لبرزاس كام مين بيكا بركم مها داحر تجيسنك في جوزوراً ورشكم كى وفات كه بعداس كا جانشین بن چکا تھا؛ بخت سنگھ کے ساتھ تھا دن کیا۔سا نبھر توریا سدت ورہیورکے خالهے كايركن تھا۔ اورسانبركى شرى جميل أمدنى كا جما درىع تھى۔ لہذا اسے سنگر نے تم می اینا یک شن صیوط کرنے کے لئے بوندی سے مریخہ سردا رملہا راؤ ہولکز کو کیارہ ہٰزا روبیہ روزار پرطلب کیااور نود بھی اپنی فوج نے کرسانبھر کی طرف کو چ کیا ۔ بخت سنگه کو کی سنگھ ہر ہڑا بھروسہ تھا چنا نجہ اُس نے کہا بھی تھا کہ در آیکے آجانے سے ہم

ايداوداي، دونهين بلكركياره ، وكريم بين أدحرا يصنكم خروخاص فوج خرج برداشت كريك مرسيم كى مردحال كتى وه اس ليك تمى كر درتم جوسان بمثينيا چامتے ہوتوہم بھی جالورتم سے داسیں لے لیں گے۔" اسی انتیادیس سوائ ایشوری سنگر كافرستاده أن ببونيااودأس نيخت سنكة ورطها لاكر بودكمه كردرميان بات كراكم ارال كوروكواريا - ساتره بى بولكر نے دونوں بھائيوں ميں ميل كراديا يسيحن بخت سنگه خال با ته بوط کرناگورجانے والا زتھا۔ نا دنول تو ذرا دور ارداڑسے با ہر تعام گر مريرواندكيا براتها سانحفريين الاتوكيروانهى مهى را يروانه برقبن كرايناأس کر لائر آسان تاب*ت ہوا* ا گفرسال مولان میں ایم منگوبتاری کی وجرسے ماحد فراش موالة أسے ای موت یا د آئ بردارو وكلاكرا بيغ بعدائبي مانشيني كامسئله أن كيسا منه دكمنا فرط ياكرميري ذندكي مين بخت سنگد نے دو دھیو دیروسند کرنے کی وشنش کی تعمی میری موت کے بعد اُسکوکون روكس كتاب وام سناكه كومادكرجود عيوجين كاكا يواج وام سكميوت اورب عقل سے بنے درسیکرمرے مرنے برتم لوگ بدل بال بناؤ گے اور بخت سنگ کا ساتھ د و گے۔ اگرایسی بات ہے توجے بتا دو تاکرجو دعیں دیخت سنگھ کود بچر*دام سنگم کسیلے* دومرانتظائ كردون رئ ياں كے نماكراو داوت شيرسنگر نے جواب رياكر ہا دے جيسے راجیوت، رام سنگھ کے کیوت ہونے برساتھ دیں گے۔ آئ واکے مفاکر جانیا وی کشل سنگند کیاکہ ہماری عرقت گھٹادی کئی توہم برداشت کرلیں کے سیکن اسٹ و بربراد ہونے اور نا بے جائے کو ہم سُئهن دکرشکیں گے۔ ابھریں جب ایم سنگھ کا وفات کی جر ناگور بہونی توبخت سنگونے اپنے خاص اردیوں کی معرفت ٹیکا کے ساتھ ہاتمی گھوڑے اور دوسراسان معالیکن

رام سنكه كاكبنا تعاكم ويهل جالور حيور وتب من بركا قبول كرودكا نهيس تو أكور مبي تعیین لیا جائیگا " اس برراج ا باک سفارش عبی آن که عارضی طور برجا ور بالك كو ديديا جائے ليكن بخت سنگه كا جوا بالجواب مرمواكر دو جالور تومرے عظين أياب لهذا أسع بركسي عبى مالت بين بين جيود كتار بال مين أس كے بچائے دورانطلا قرفتے كركے دام سنگھ كوفرور دلااسكتا ہوں "بس بات يہيں پر فتم اوز تستكه كا دري المالك المالك الكراكور والس حل أيار بخت سنگه توبخت سنگه تھے ۔ اب نیئے کم ماروا ڈیکے سرداردں کیسا تو ام سنگھ ك احمقانر ويت كاحتركيا بواركت بى ماكر مع اليفكن اور حدّام ك دام سنكوس تنگ اکربخت سنگد کے پاس چلے گئے بخت سنگونے اُن کو باعرت طریعے سے اپنے پاس رکھ لیا اور اُن کے نان و نفقے کیلئے گاؤں اور زمینیں بھی عطاکیں کیونکہ اس بچوںرکوکر اُن کی سُفارش رام سنگھ کے در باریس پہونچا کی جائے اُن ہوگوں نے سیم کھاکرمانے سے انکار کردیا بلکہ اُنٹے یہ رائے قائم کی کرجو دھیورکی گڈی پربخت سماھ کوبٹھایا جائے اوراگر بخت سِنگھ نےانکارکیا توہم لوگ ارواڈکو پورے کھور پر چھوٹریں گے۔ ابھی بخت سنگھ نے جودھیور پراپنا قبضہ جانے کا کوئ ادارہ نہیں کیا تھا۔ برخلاف اس کے دام تنگری ارویٹرسے صاف فاہر ہورہا تھا کہ بخت سنگر کو اس نے فیرے مان لیا تھا اوراب مادواڑکے دو مخے سرداروں کو پنا ہ دیکر وہ ایک اوریکن جرم کائر مکب ہوا۔ایسی حالت میں او تا دلا مہو کر۔ نوجوان نا تجر یہ کا ربہا راجہ بودهپورنے ستیرسنگیوکی موجو دگی میں جنگ کسلے مجلس شوری بلا لی بعد میں ستیر سنگر و بعی ناگور برط کیلا اض کر لیاکیونکراسے سنگونے دام سنگرد کے بیٹ میں بنے رہنے کا عہد شیرسنگوسے لے لیا تھا۔ بخت سنگھ کویتہ اِگا تو اُس نے کج سنگھ ربیکانیں) کے پاس اینے خاص اُدمی بینچکر کمکٹ نگوا کی عجم سٹکھ کی اعمارہ ہزار

نوچ ادرناگوری نوج دونوں ملکر میلوژی کا وُں میں تھیں جہاں سے تعورُی دوریرومنع رون مين اس وقت رام سنگر، كابرا أوعقا بخت سنگوند و رون بهونجگرام سنگو كه ايك خام روار بندادى من روي كومرواديا- وان سے آگيجكر مورى كاؤں بين كيد واغى راجیوت مے وال سے اگر فی گاؤں میں منی باغیوں کے ساتھ چیر حیا اڑ کے بعد معکمے نیٹارے کی بات جیت مور ہی تنی کرسوال الیٹوری سنگرے بھتے ہوئے دھولا کے مٹماکرنے ،جو بچار نرار فوج لیکراً یاتھا اُس نے اور بیکا نیبرکے ناپندے دونوں نے ملك بخت سنگداور رام سنگوے درمیان ملے کرادی جیسے مطابق بخت سنگر کوجالور جسور دینا ته او دائس کی جگر بررام سنگر کوجالو دکی قبل مربری کے بیتن لا کورویے ادراجير كاعلاقه بخت سنكمه كوربيا تمنا تبين لاكدر وينفر كى أدنيكى كى ميعار جيامين جور صيور كنيلاف رشابي املار الجير كنايندك مُعَاكر دام وت دسيل سناد كه سيج بجاديس سبورة تو پاکیا دیکن رام سنگرے نه ناگوری قلعه سندی کے تین لاکھ روسے بخت سنگر کو دیسے اور زاجم کے علاقے برقبینہ ہی دیا علیٰ بڈاالتیاس جالودسے ناگور والوں کا قینہ تمینهین اُنٹا۔ سرف مین نہیں بلکرام سنگری کفلر کفلا بے منابطی اورب عنوانی سے اندیشے میں بڑ کربخت سنگونے اپنی خود حفاظتی تاریم کسیلے بارت د احمارشاه سے ملنے کیلئے د واز ہونے سے پیٹر لینے د دسرت برکانیرے میج سنگہ کوموڈ كاكول سے جلااز جلد ناكوراك كيل كيل ليا - دائ بيس بخت سنگه كواس شرف بر مار د دینامنظورکیا گیاکروه اجمراورا گرد کے صوبوں سے مربھوں کو نکانے اورمقای ف دیوں کا مرکوب اور با دشاہی اقتلار کی ما می میں شاہی فوج کو سہوے بیگا اسی خرج ب دام سنگه کونگی تو وه سوان ایشوری سنگر کواپنی پرد کیسلنځ بلانے کا اتبطا

كرف لكا مكرج ب بخت سنگه ايمى دائي مى مين تقاكر ما دوار كى برد برد مرداران سنگوے درتے سے شنگ الر بخت سنگھ کے ول عہد وج سنگھ کے یاس ناگورہا كے اور دے سنگھ کو ساتھ سیکرخا تھے كے بہت سے گاؤں كوغارت اور بربار بخت سنگر توبا دستاه کانٹر طوں کو تبول کریے ماگورلوٹ ایج اور یا دشاہ نے آواخر سالا المحديد ميك ميخشي الرالاطروصلابت خال دوالفقا رجنگ كواجمر صوب ك صوبريالدى ديكم الخامن عن منصيالدون كوجوده نيد دُنبرارسوارون كالق بخت سنگر كى مدر كيلي ولى سے دوله كياجن المحد امراء كے نام مؤتف طباطبائ نے د سیئے ہیں۔ اُن میں عبدالعلی خان مولف کے خالوا ورسید اسلوبل علی خان خالو داريما تئ تھے سوریا وال کی لڑائی دهائی این نوج بیکرنادنول میران نوج بیکرنادنول يهونحا جهان نحت سنكوي وكالبن فوج كے ساتدائس سے بل گيارابيها رہے رونون اجميري طرف روا نهوك - انجميركي قريب كوكل كفاف بهونجة بمى بختاع كى دائے ہوئ كم فى لغور كما م برقیصة كرلدنيا چاہيے - يە كىمام ايك سيج دارا درنگ راسته بمقاا درامسي وتدن رام سنكه بهي سوائي البينوري سنكه سح سائقه نتيس بزار جودھیوری اورج پوری سوار دن کے ساتھ اسی گھاٹ کے پہنچ دارا در تنگ ایتے کے دوسرے چیور براکیہویا مخرشی بخت سنگھ کے ساتھ ساتھ انے بڑھ گیا اور آئیکر ى طرف سے ہوتا ہوا میر تہ نہونیا جہاں پر کیج سنگھ (بیکانیر) اور بہا درسنگھ له يهان عن فارسى كا ماخلا ميدالمية خرين بيديكن فقر حقر كي ببويغ كه با برسع بهذا مِن دُ اكر طليم صليقي كى كتاب كي حواله جات مع مستفيد بنود ما بول-

رردپ بگراکشن گذیه) کی فوجیس بھی بخت سنگر سے المیس اب تورام نگرہ نے بھی د*حون سے رسٹر میردا رس*تو دجی کواپنی پر در کمیا^د سوا کی ایشو دی مسئل سے ذریعے بلواليا اولأس كوسأته بزار ردير روزانه دنيا منظور كيا يزية ك قريب سوريا داس گاؤں میں تو بوں کی خطر اک آرائ ہول جسیں دونوں فرف کے سردار و اُمرار مارے کے دیکن لڑائ غرف پیاکن رہی میرششی دیاں سے اپنے رفیقوں کے ساتدا کے برمتا ہوا پیساڈ کے ترب یہونجا توغت سنگیدنے اس کو بتلا یا کاس سے آگے چلنا خطرناک ہے ۔ کیونکاس انستے میں ام سنگھ کی تو ہیں مگن ہوئی ہیں۔ ليكن بخت سنكمه كالخاطب مرخشي ابني عمريتمسي مناسب شورك كوسنغ كاعادك نہیں تھا ۔لہٰلااس نے جواب دیاکہ وہ مردایک بادجس طرف رُخ کریپتاہے آدھرسے مورد تانہیں سے " اس سرلبندی کے طاکوش کر بخت سنگر نے مع اینے رفیقوں کے میرجشن کاساتھ حیور دیا۔ اور دومرے داستے سے ایکے بڑھا۔ رہائی جشن تو وه اپنے اُسی داستے ہے بڑھتا ہوال مسلکہ کی توبول کی مارے اندر بہونے گیا۔ دام سنگھ کے تربیوں نے اس برگولے برسائے نروع کردیے۔ ارداد یوں کی اس اجا ک كورباري سے ميخشي كى فوج بوكھلاكرتىتر بىتے يوگئى مگر ميخشى نے ہمت نہيں ہاری باکا ہے سیاہیوں کو جتمع کرے بیبار کے گاؤں مے میالان میں اُڈٹا -الني لمن بخنت سنكر تمبي اين رفيقو ل كيساتدا لل ١٨١٠ اراير بل بن ١٤٥٠ كي ك یہ بیسار کی الزان کھاسان کی تھی اورد دنوں فریقوں کے جنگ جو ہوگ مارے گئے مگر حنب فیندائن ابت بنہول لروال کے ہونے والے جا ن اور مالی نقعان کود میمکرسوان ایشودی سنگریخنت سنگر کوساته لیکرمیزشی سے الماود أسع مجبود كرك لوان بن كروان اورصلح كى بات جيت مَثر وع كى ميرت م کے سیاسی مادوار کی گری سے سیاس کے مارے سیکل مورسے تھے ۔ لوائ بند مبولی

تورا مفور وں كوأن بياسوں بررجم أيا اوران كے ليركيا بى كا بندوبست كيا۔ سيرالمتاخرين الي سي أس والتع كاحال مين بيندط رس اوك مارواز كا انهاس سے بیش کرا ہوں۔ (سيرالمتا خرين حقرتين صغير ١٨٨٨ م ١٨٨) _ وتيجري مرالال (وكرم . سمت هندا مرعیسوی ۱۸۴۸ بر بن داجه بخت سنگه حولید وقت کے داجتوا کے سرچکمانوں میں بر ترعیاا وریش بہا دری اوعقل مندی اُس وقت کے سب راجاؤں سے تبروسی چرمسی فتی کو رہ اس کر بارشاہ احمد شاہ سے ملا۔ یہ اسنے راجه رام سنگھ سے جود عیور میریہ وغیرہ کا اختیا رحیبیننا چاہتا تھا۔اس کے اس نے برطرت کی مدد دینے کا وعدہ کر دوالعقا رجنگ کو اجمری صوبے داری پینے مملے تیا دکیاا وراس کے بعدوہ ناگو ربوط گیا کھے وقت بعد جب ایرالامراء (ذوالنفا جنگ) کواجمیر کی صوبیداری ملی، تب و ه انگے سال کے اخیر (وکرم سمیت ۱۸۰۷ عیسوی سن سولمالے میں کئی امیروں کے ساتھ جو دہ میندرہ انزار فوج لیکردات سے رواز موار استے میں حالا تک ساتھ امیروں نے اسے بہت منع کیا تا ہم اُس نے نیم انکے الک جا اے حکم ان سورج مل پر چرا ان کردی سور مائی رہیو تولی مرور نے رویے کا کارن لکھا ہے کہ بارجود ۔ اسی کے ا*گے مسدالماخرین* یرسبکہ میردانتعرا نوکھاہے میں نے اسے دینے خالرزا دیما کی اسمعیل علی خاں کی زبانی جوائس وقت فروالغقار جنگ کے ساتھ تھا ، سن کرسی لکھا ہے۔ اس سے یہ بالکل مسيح سے ۔ راجيو توں کي پيخو بي اور عالي برتا وُ قابلِ تعريف ہے۔ خدا أن کو اور بمب یسکی عطافرائے۔ سے المیاخرین کے الغاطیہ ہیں۔ سناگیابے کردوہرے دقت جب توہیں نہایت گرم ہوئیں اورلڑائی کا

جود میدرادر جیورکے ماتحت ہو گئے حیں سے راستمان میں مغل کا فرما کی کاکوئ نام دنشا مبى نهيں ره كيا مرسط على ورك كاداخل موسى حيكا عقا راب در وابناً قدارِقا عمر الله كوشاں ہوئے الیشوری سنگھ کی خودکشی کے بعد ہولکہ نے ما دھوساکھ کواب مگوا کر بھیجا اور اُسے جیںپورکی گذی برسیمایا ۔ (جنوری سامیا بر) مربر موں کا منگیں بھی دولت کیلئے بڑھے لگین س کے نیتھے میں اجبوتوں اور مرہٹوں کے بیچے من سٹاواور آپسی بے اعتباری اب بڑی تیزی سے برمنے لگیں اوراسی موقع پر داجیوت مربہا کشکش کی بنیا د مى لوكئى حسكاتفا ماد صوسناكوكا بعدرتما والمائد كى بيت بيت راجستمان كعبد حافر کے اتباس کامغل دورتنرل مبی ختم ہوگیا مغلوں کی طاقت اجستمان سے ائریس مُحِى تقى مِغل بارشاه ك قيصلون آورا حكامات ك راصبها ن مِن كوئي الميت نهين ره كئي تقى ر ياستوں كے جانشينى كے سوالات معبى مختلف يار مُوں كى اپنى دا تى اور أيحے ، مدرگاروں کی طاقت کی بنا پرحل ہونے لگے تھے۔ وصر و الشيخ مرم بخت سنگھ الم سنگھ فالشوري سنگ کے بيچ ميں بُرِنَا سے سات لاکھ روپيہ ميرُشي کو دينا منظور كرليا تمعا مكربخت سنكد كينقها نبنع كالجو لحاظ نهين كياكيا بشات لاكه مين ستن لا که نقلاوریا تی کے لئے قسطیں مرالی تمی تھیں بخت سنگھ کونا راض ہوکر خالی بأيقها نايراتهااس للخبرياس واقع كأجير دنون بعد اروارك سردارون فيحت سنکھ کے سلمنے تجو بررکھی کردام سنگراس وقت تھوڑ سے سے سرداروں کےساتھ مرت میں بے لہٰذائس برحیرُ مان کرنے کا موقع اچھا ہے تو بخت سنگھ نے اینے دونوں بدرگار ون نیعنی بیکا نیپرا ورروپ ننگریج حکمانوں کو طلاکم لیاا ورسمین رفیق ۲۸ر اكتوبر الم ١٤٥٠ كيك وميريتر برحمل كرف كيلي دوانه موك برام سنگر نه بعي اين معاكرون كوجمع كيام كراس موقع برائر كاحاص ايتى اليشوري سنكمواس كيموجو دنه بوسكا

تعاكيونكيلها وكارخ فراج ك وسول كم لاح يورواجدها في كوكمير كما تنا - نيتحر يبواكه اارنوم ره ١٤٠٠ كو د و دار الاب كه قريب خوف كاك لران بين اكوراور رنیقیوں کی فوج نے ایک سے ایک جو دھیور کے کائی مرداروں کو فوت کے گھا سے اتارا شکستہ نوردہ دامسنگہ کے دیرے میں اوٹ لیے کئے بیاں سے دیتوں کی فوج نے ایکے مرمکر سلارًا میں ایک لاکھ دومہ وصول کئے ۔ اورا کے چلکہ پرگز سوحت برمبی قبعنہ کردیا۔ اسرالم سنكه بين ين سنگر بير ٢٠ زور مره شار و كوحل كر دياهسين مما كرا و دا دت مشرسنگر ميرتيا دام سُلُك طرف كي بخت سنكر كي أو دا كي شاكرجانيا وت كُسْنُل سُكُه أكيس من مَرَّكم دونوں سی کام ائے اُن کے علاوہ رونول جان کے کئی می سردار مارے کئے اور بخت سنگر کوری کئی رقم مگر اس کے علاوہ ایر تل سام ۱۷۵۱ کیر میں بھی کئی افرائیا ل افری کئیں لين برنزان بين شكست دام سنگه كومون اور وه خود ميوري فرف چلا گيا -ميرته ير بخت سنگه اور فیقوں نے اقتدارجانے کسلے کوج کیا تورام سنگر آینے سرداروں کی ملاح یا کرجود صبوریس مرف ایک (ت عم کرمٹریہ والیس) گیا مگزیخت سنگرایے ماسوسور سنجر إكركنكران كالمرف جل براجهان لامسنكر كاتوفيا ماامكا يراتفا ر ہاں دامسنگہ کے توپ خانے کونیاکر بخت سنگہ نے بلوندہ کیرٹیلرکردیاجہاں کے تعاکم نے اسکی الحنی قبول کربی ۔اُس کے بعذین یا ج گیا توویاں کے بٹاکرنے بمبی اُسکا سوآگت لياا وردام سنگر كا توب خان جود بال بريزا منا اس كرىردكرديا - ونا ل سے دائيور ك مثاكركوسات ليكراب في سنكم مار والدير تعفر كمرا يحمل جود هيورك فرف مرا-مرم وهدر الاستے كے كاوں كو بوٹتا بولاس جون القراع كو بخت سنگر مع م و المار الم الم الم الم المار الما الله المرابع و الم المرابع و الم المرابع الیشوری سنگری خورشی کے کا رن جے پورسے مردملنی ښر ہوگئی تھی ا ورانس <u>کے جاگ</u>ر دار مراکر لوگ بخت سنگھ سے مل گئر تھے اب جو دھیو رست*ھ کے سندھی سیا ہیو آخ*

بخبت سنگه کا اطاعت قبول کمل اور پوانجی دروازه کھولدیا لہذا بخت سنگھ نے بے دح ك عرد عيورتم يور داخل موكرتله في كي علون من سكونت اختيار كا وداكل رور را سنگو کے آقا برس سرداروں کے ساتھ معمولی حمر پوں کے بعد ۲۲ جون ا<u>ا کے ایک</u> بخن سنگه کا پوا قبضر متهر و و پرورپر پوکیا ۔ اب رہا جردعپورکا قلعہ تواسکے کیے قلعالدون في لن فركام عرض كياكرا يع يُمّر رام سُكُوكا اروارُك سردارون في ووآمراؤن كانسط نهين بوسكا اجازت ويحط كرمها لاجه اجيت تكويرون تن سُكُرُودُوبِ سُكُم كُو ، جوقيد من يُركبي ، أزادكرِك ملح أن كوسون دين اكر كتنع بى ماروارى سردار حوىخت سنگه كيكشن بين جلے كئے بين ابي طرف بوش أكين يحن لان نروكا ئے آسكى احازت ہيں دى اب بخت سنگھ نے اپنی فوج کے ساتہ قلد تحقریب میں پہونچکہ یوکرن کے عقا کرجا نیا دت دیوی سنگر کو قلعہ داروں کے پاس میجا دلوى سُكُم في لران كنتائج سي الله كرات بوئ اين طور يريم ي سجي الكرنت سنكر توبعدين جود حيو رياست اليف تنور ويجسنكم كوسونب كرناكو رملاحا أسكار قلعدار و نریخت سنگه کی خدمت بین حافر بوکرمینچرکے دن ۲۹ رون ماھے آب کو حود صوالحہ مس ك على الوخت سنكرايغ رفيقون كوساته بيكر كاركلا وباوري كالمرف سع أسى دن دات کومل در در دال بوگیا بنبکه دیوی سنگه یوکرن اس می خواصی پس باتهی براسیکسا تو تما - الكي دن ٣٠ رجون ما ١٥٠ و تو تي سنگر سيكا نيرى نيخت سنگر كوچود حيور كارج گلتری پرسطایا اور اُسکومبارکبا دی دی بخت سنگه نے گج سنگه اور دور برنیتوں کے سبہ کی کا عترا ف کرکے مار داڑی مسردار و*ں کواچا ذت دی کہ* وہ لوگ اس کی کر میں تلوار مانڈ عیں يركام السوي كم مفاكر كونباوت كالمفي دام في انجام ديا اس كے بعد تمام سروادان حافرين نے ندریجا دری رسم ادال بخت سنگونے اسی موقع برخروری کی بیٹی سکا بردالوں و با دی بیکانروروپ نگردونوں رئیسول کواسرام کے ساتھ واپس کیا گیا اسطرح

LANGER REPORT OF THE PARTY OF T حكت على، دليرك اورىجت كے بل بريخت سنگر كوجو دهيور رياست پرجيم الى كرنانعيب ناگورکود بازوشفتوح ما رواز ریاست میں مدیم کیا گیا اور پوری جوزمیور رياست كالمجدهان جود ميور عوى ناكوررياست كالنيم أذا دى اب سيتر كيليم ختم ہوگئ بخت سنگراب مهارا جہ کے خطاب سے مزین اوٹر مہاراجہ بخت سنگر کہلانے مها داجه بخت سنگردند ادی بیج کمریاگورسے اسٹ کینے کوہمی جو دحیور اوالیا۔ ناگود ریاست جود صیور ریاست کا منفرد حنت بن می اوراسی وقت سے وہ اروار راً ست کے خالفے ہیں جلی گئی۔ (دُاکٹر حلیم مدیقی بجوالر نجم الغنی) سب سے پہلے مہا او جہت سنگی د جاگر داروں کو گ مارواری ملک داری اسب سے پہلے مہا او جہت سنگی د جاگر داروں کو گئ مارواری ملک داری اسب کے جاگروں ہیں نبادیل کیا ۔ ایک سے جاگر دیکر دورے کو ديد باكيا . يه كام مساعةً اكياكيا بكيًا - دوساكام جونيالنون ياد تمنون كيساتوكيا وه بري ے دیمی کاتبا۔اینے عایکوں وتن سنگداور رویس سنگد کوجو دھیور کے قیار خانے سے نکال كمناكورك فلعين ببيحديا اورأنكواندها بنادسط كاحكرديا حبس يردونون فيخود ئىشى كى يىتندى دىدى يى جواس كى نخالف تىنے أن كولمبى قىيدى دالاريا - أن بى سے ایک کے ہاتھ، بیر کا می کراسکوتسل کودیا گیا۔ دانی نروکی کومبی جود حیور داج سے با برنكاله ياراسي سال اواخرجولائ ساها المدين بادشا احمديشاه كاطرف سے شك كالمتى اورسرويا آيا-أ دحريام سنايكا فتدار ميرية ، مارويمه ، بريت سراورسانبصر براب بحى بنار با اب بہادرداد کہوںکری معرفت ہے اکیا سندھیانے معصف کے اواکل میں لامنگھ كے لئے يورك كوشنس كى مكرى ت سنگ كائے اس كى ايك نرچلى بشكست كاكر بمال کوراہوا۔ البتہ منی مال ۱۲۵۱ء میں ہے آیا سندھیا کے ساتھ ما صاحب جمیثل であるなるなるなるなるなられ

كى بھيبى مون فوج كے أنجانے سے رام سنگہ جمر پرقسف كرنے ميں كامياب بوكيا۔ اجیرے بحد میلودی بھی اس کے ہاتھ لگا تواب بخت سنگھ نے سکھ بیکانیرکا کولاکراجمیری طرف نقل وحرکت کی اور فیٹ کرپہنچکر دام سنگر کی مربطہ فوج برا والل جولائي المصاحيين ياس كيهاري سے دستمن بر وال الم الم كرك دشمن كى فوج پرخان بیواتبای میادی ای کے علاوہ بنا دلی خطوط اوم نگھ کے سرداروں کو بیجوا ي كربهاره نقار بحته مى تم رام سنگه كوقيد كرلينا مريسون سعي سنيط بوريكار ان خطوط کاا تریم دا که صاحب جی کپٹل اور رام سنگه دونوں بو کھال کر پیٹیل دئہن کی طرف ا در دام سنگه مندسور ک طرف حالا گیار به لودلی ، ما رو مفه سانبحرا و ربیریت سرکے يركن كفي بخت منكوم إلى الكري اپ بخت سنگونے! جمیر کی حفاظتی انتظام کریے ہے اپر رکے سوائی ما دھوسنگھ کو تكفاكرتهم دونورا مل كرائيح دستمن ملها دائ ولكرا و رمرے متمن چے آیا سند صیا بنظیں ا و در منول کونر برایا ر محد مرکران برروک لگاکر مالوه آدها اُدها بازویس سوای متها راجه في بركه كم ال دياكر البحى توجوه أسار برسات) كهداس برسوان بهاراجه سه ملغ كىلە بخت سنگونے سفركيا توج يورك سرحدى كاؤں بيں مادھو سنگھ يا ن برستے میں اس سے ملنے ایا وریخت سنگے کوزہر دیا یا اپنی داعور ی ان کے دریع زہر رلوا دیا۔ حبس مے بخت سنگھ کی موت واقع ہوگئی۔ بخت سنگھ کے ذریعے مہارا جہ ا جیت سنگھ کی موت ہوئی تھی اس لئے ماروار کے جارن کو بیوں اور بیرو تٹوں نے نتر ونظم دولوں میں بخت سنگھ کی بدنامی کی تھی ۔ جس سے کم ناداض ہوکم ان بوگوں کے کاوُں اورزمینیں بخت سنگھو نے ضبط کرلی تھیں ۔سیخن اب مطانحر دىيى سنكو يوكرن خيان كى روزى روئى كے بحال كروائے كاسنىكل بخت سنگه ك المقدم كرواكرسنكليكا جل خودا في القدير ليكردان كاكام بوراكيا-

AND THE PARTY OF T اس طرح ان وريوں كے كاؤں أنہيں ميرسے واليس مل كئے ان گا دُن کےعلادہ اور بمی گاؤں ناگوراور جو دھیورمیں رونوں طرف بخت سنگر نے دے رکھے تھے جنیں میڑیۃ پر گنے کا گئ ساں گاؤں اس نقیر حقرکے بزرگ برزادون كوعطاكيا كيا تها بيرتاريون بيرغباس جي بيزطهري سميت 8 ه 18 ميس الاتناب كاسنداملى فقركے باس موجود سے -رُدَاكُرُرگُموبِيرِ نَامِرِهِ اهْمَائِدِ كُومِ خَاوِل كَدُورِ ازدال كا أخرى سال مِنة بيسِ جب كِمُخاوِل كالقبار إحبة مان سع يورى طرح أعظ حيكا تمنا ليسوان مح سنكمد الجمع سنكمذ اليشوري سنكمه مهال جبيكت مناكرة وغيره سارك إنم راحب تما في محرال يبيلي مي اس دنیا سے انٹر سے تنے اس دورے ان رسک وں کا کویا آخری نمایند و بائے کا قا تل بخت مسناً به جواسی اخری سال <u>۱۵۶۱ می</u> میں جود میورک کدی برشیم عکر سى زياره دقت تك زنده نهره مسكا بخت سنگر کی نعلت کے بارئیں کوجودہ زمانے کے سمبی کورخ متفق الرائے ہیں بخت سنگرد کی مناب کے دور کر در در گذرے ہیں اُس کے ناگور کی نیم آزاد ریاست يان كبعدمها داجه يحصنكواني آم كامول مين حيمورة بمالئ بخت سنكمه كانعاون يات رب اور بخت سنا، مها اجه كوبل ونوى الازينها تار باخواه كوات كى سوبيلارى بوخواہ بیکا نیری مہم بولیکن اجستہ اہستہ دونوں بائیوں کے حوصلے متوازی طور برصن كا توبخت سناً واسط سناكه كالمحالي كارسه بالتوكيني كواست بيرول ير كور عورابن اسكيموں بركار سند يبونے ركا المنے سنگر كى انگ اب محد شاہ بارشا ے دربار میں زرہ گئی تو بخت سنگھ نے اُس فالی جگر کو بخراا درانی آمد ورفت دلی كى توشيار كے جانشين احمد شاہ كے زمانة كاك كوئى كجرات كے معاطر عن اسے سنگر.

كفلاف بادشابي على كوشكايت تهى كرا بعصناكه كي موب داري كے زمانے مي باروار لوں نے گجرات کی رعایا پرظلم درمصائے ویا ں بھی بخت سنگھ نے احمارشاہ کے زمانے میں صوب داری کا فرمان حاصل کیا گویا بھر گزات گیا نہیں سیکا نیر کے معامے میں ىمى بخت سنگرد نے ایجے سنگرد سے الگ اپنی پالیسی کی تعیر کی اوراُ سکی اُسکوفز درت تھی يعنى بيكانيرك زوراً ورسنگه اور تج ستكه دونوں كوليف صلقه الريس ليكرا بني بهمون ياخود مغاطبي تدبيرون عن ايناسميوگي بنايا- ره كياج بورجهال كريوا ب سوال بسكه اين وقت من داجسمان سے ديكرد ل تك جهائے مولے تھے توان سے ممى مقابله كرك جب ابنى عزت أب كاسوال بواتومها داجر ابع سنكم توبيع س كمزخت سنكوم في النج بزار كالمحيولي سي فوج كے ساتھ كياس ہزار كے مقابلے من جان كى بازى لكادى يبس سرب بها في اور چيو في بعائي كدوية مين بين فرق الما مرد الب ادرجب برك بها في مها راج كے خلاف راجه وحل جموع بما في كواقلام كرنيكي نوبت اُئ توو ہاں بمی نحت سنگھ نے ایکٹف سے کام نہیں لیا۔ ایسے سنگھ نے مرینے كے بسلے اپنے سردار ول كو خردادكر ديا تماكر جو بخت سنگھ برے بھال كا لا المكرنيوالا نه بو وه تميني كوكيا خاطرين لائيكا اب دام سنگه كوكوني كيا كيد - بكروه سردار ون كو خوش كفران كواين دُعال بنانے كى بجائے ايك ايك كى متك عزّ قى كريم أنحو ایے سے دورکرکے بخت سنگر کی گوریں ڈوال دیا اورا پیے ہی بیر میں کلہاڈی ماد کمہ ونبى خطره اينے سامنے لاكھ اكياجي خطرے كى الكابى أس كے والدنے بسترمرك برد كاتفى - أَذَاكُرُ او حِما رقيط ان مِن كر - وو بحت سنگمه لك يَكَ الكِيرس جو دهيوركي كدى برر البيك التي تعوري مرت بين اس خصن فرت الكيزيزي كي مثال پیش کی " اتہا س میں دوم ری نہیں ملتی ۔ ویروہ تھا اورسیا سرت داں بھی ، املیں شکنیں ۔ابنی ویرتاا ورحرائی کے مل برسی جود صور کا بڑا راجیہ اُس نے اینے ادھیکار

ين كرليا تما - أس في يُده ورال) مع من كنوبين ورا استة راجبوت كى ار بى أس كا جيون بيتروان مين بيتاليكن أس ناب ويرتار بها دري كزر مان مين كاليسكام كي جس اس أس كان اسلاكيك كانك كسيابي سي ألوده بوكيا - أس كانساف بيندي كركى بالمين شهودين حس سے إياجاتا ہے أس كابنى برجا كے سابقر دوادارى كا برتا وُراتما-كتاب دير ونود كم مستف ككتية بن كرم ويرمها لإجرادل ورج كابها دراسخت مزاج زمین کے بوئی خلالم، فیتانس اور دنا باز تھے۔ قول کا قیام اپنے مطالب کیسا تعد ر کھتے تھے۔ اُن کے تعود کے سے راجر کرنے سے ہی مارواڈی توکوں کے ناک میں دم اکیا تا اُس نے کئی لوگوں کے ہاتمہ بیر کموالے اوراکٹر محروا والا۔ ایشو ری جیسے بے رحم داجہ کے اندو من لا كمون مُنشيون كانتظام زيارة بين دينا، (ويرونود صدوم ملاي ابع سنگه بهط صحران بین جنسوں نے اپی غرض کھیلتے مرہٹوں سے دابلہ کیا اس معا يس بخت سناد كاردية جدا كانه را بليمتي يتى كرجب والى ج سنكد كربيط سوال ما د صوستگره نے مرمٹوں کے خلاف کاروائ کرنے کی تجو یز کوٹال دیا توکوئ و وسڑ ما ن کا لال سور اس كُلُ كُرر ان زمان ين واجستان بيش نهين كرسكا جواس معالم ين بخت سنكمه كابائمة بثأتا-بهای بخت سنگهاور ناگور أخرين نقرحقر كاتبالسطور كايرعوض كرنا سيكرم ليطاص تعلق بخت سنكي اس مجيس سالردود مران سے بعواس نے ناکور ای میں بتا ہے۔ خانزادوں كے بعد اگركسى كى ياد گارين ناگورين أج يا كى جاتى بين توره دادُ ارسنگر واجه رصراج بخت سنگری بی بخت سنگری کا بینا محل او داین پٹ دانی کا محل المحارض

مدى كى باردارى طرز تعير كا نا گوريس اچھا نمو نہے راس كے علاوہ أس كے زانے كے حوض بن اگوری قلعے کے اندراو رقبلعے کے باہرا یک الاب بھی اس کے نام سے مشہور ہے جسكونخت ساگركيته بين جوجنتاك فيف إلى كيل بنايا گياتها را دُامرسكرد كمقالي یں دیجھاجا کے توام سنگھ کوناگوریں رہنے کا کم موقع ال - زیادہ ترووت امرسنگھ بحيثيت منصبالد دورد واذك علاقيس بى كذوا اس ك عادتى كام كوني كالم سنكه كو ناگورمیں کم موقع الانسی بخت سنگھ ہے بتعلق پر ہیکر گرات کے قیام اور فوج کشی کے زمانے کوچیور کرزیا رہ زمانہ بخت سنگھ کاناگور ہی میں گذر تا تھا دہا دا مرتبہا س ہسکہ فلیے کی د وہری فصیل کی تعمیراور ناگورشہری فعیسل تمام بخت سنگھ کی ہی مرمون سنّت ہے حبن اتقاق سے مہارا جربیر بلا دسنگھ کی معرفہ تا نور بخبٹ کیے دصرکی مکموا کی ہوئی تأكور ملع رى وكت، لا تداك جبكو ناكوك سيناروا قع سا<u>ا 19 را ك</u>موقع ير ذاكر ط دى وى كيزساگرسدايدك كوكرمهان كره ميوزم ترست كى تت مهاداجه مان سنگه پشک برکاش رہے سنط جو دھیور نے شائع کرادیا ہے۔ اس وگت کے ساتھ ننیسی کی مار دار از برگرنه ری وگت، کوسامنے رکھنے سے ناگور قبلیے اور متہر منیاہ کی تصویر بنتی ہے۔جسکو یفقر عقر منا پر پہلی بار ہدئیر ناظرین کررہا ہے۔ قلعهٔ ناگور ک عمارت تونیسی کی تحریر محمطابق پر عنوی راج چوبان دؤم کے پر دھان نتری دایما مكتے واس كے ذركيہ وكرفي سالال مطابق سماع اعراب الم الم الله على الكور م قاح ك تعميل من الرجسكا مطلب، يريية بي كرملعمم كا الوكاحبكواب سنگین کیا گیا۔ تب سے لیکرسولہو ایس صدی تک کی عارتیں محفوظ نہیں رہ کیں را تعوری عبد میں بران عمار توں کے ہتھ راؤامرسنگھ اور اُس کیا ولا دنے خاصکہ بخت سنگھ کے بچیس سال عہد حکومت میں را تھوڑی عارتوں میں استعال ہوئے ر ۱۵ ـ ۵ ـ ۱۷۲۵) للماذا يَفقير عِير كاتب الحروف ان دونوں وُكتوں مَى روشنى مِن

موت اله عبد راعثوري مين سے امر سنگري تعميرت كوميور كريهان يرمرن بخت سنكى كنىرات كاذكركردىكا جونهايت تعرطور برقم بكورستيا ب ولي . قلعه ناكو كاكوش، (حصار) جو ٥٥ وم كُر لمباا در ووهم كُرْجِورُ اسِم أس مِي تمين مُرج ا ورجية بول (در دازے) ہیں۔ تین قلع کے برکوئے کی طرف اور تعین اندر کی لمرف ہے بول بینی قلعے کا صدر دروازے سے اندرجا نے بر بائیں ہاتمہ وال پول کٹریال خا ی بول می کہے ہیں نقارخانے کے بعد دانے ہاتھ کوٹر جائے تو ڈبوڑس کی ول ا میکی اس فرح سرے بول مین مدر در دانے کے بعد مین در دانے ہوئے جو قلع كرو ف كردوازك بي البتمريت طلب ميا-د يورسى ك يول سے اسك ملحك الح يحرمان ركيف برو وحيز سليس كى ايك طولم يعنى عورون كالعطبل جوشكسة حالت مين دومرا فكرسنكدك محل كالحسندر أس سے لگتا ہوا بخت سنگر کا عمل اُٹیگا۔ لگ بھٹ اُدھا چگر کو لینے پرہیروں بڑج کے او پر بھیروں جی کامندر حو قامنی ٹیسال پن مہرور دی ناگوری کے زمانے کی یا دولا آ مع دیکی بیرول بی کے قدموں برنبرلی او تی متی جس کے بند کوانے کی انہول فے مسلی المنع فران ((۱۹۲ - ۱۲ ۱۱ و مطابق الد ۲۰ ۹۰ م) من ميرون تي ك بعد باورى المنيكي بأورى كريب قلعاإر كمكان كرمنا واور أس ك بعد بغرى بالدري ا بكرورنوريش فياندل يوك كابوراحواله ديا عروم لول و المدردروازه قلعه اسعلى على عداسة أج الكاذهي چوک کنے نکے ہیں کیونکہ سیج میں گا ندھی کی مورتی براجمان ہے۔ اس جوک کا نام ے بروتوی راج دوم سے مراد جگر بوجو ہان کا او کا ہے بر تعوی راج جو ہان کے برد حال مرتری منط واس کے ذرای سالا در کری م ۱۰۵۲ عز مجری الهم الله علی تعمر بول

111 جاندنى چوك أكر راغورى عهدكا ديا بواب، امرسنگه بول ابخت سنگه بول، تويه شاہجہاں الادر ل كى جا ندن جوك كى يادولانى ہے مربول كاطرف من كرك كفرك بويزير بائن بالقا كوكيبري اور داسنه ابتعكوتك الستني وثكسال كياس اترسمت من سربولياكي إس على كودام مصمتعمل ميجيون كى دم م شالاسى بو اكور کے ساتھ کیچیوں کے تعلق کی یا دولائی ہے۔ دحرم شالا کے باس ایک بول (دروازے) کے آٹا رُوجود ہیں۔ اس بول اور نا ہر پول کے درمیان قامنی حیداللدین سہروردی او صدیقی اگوری این نقر حقر کے نانا کا مدرسہ تھا جواجہ کی مدر حفید موفیہ کے نام سے نئے سرے سے اجزائیا گیا ہے۔ نا ہر یوں سے با ہرکت ترخانہ تھا اوراندری طرف ہاتی پول فينيج سيج من دوانين تعين ـ سرے بول ملعد کا کورکے اندر دو درگاہوں معنی قروں کا ذکر دیا جائے جہاں زیارت سلئے لوگ اب بھی حا فریوتے ہیں میلی در کا ہ زمزار) کھٹاؤسعید کی در کا ہ اور در مرک بيرخواص خان كى دركاه كبلاني سے رائے شيري دركاه اور مي سے جو خاص قلع بين داخل عونے برطتی ہے استعے علاوہ نقار خاندیول سے ایکے طرحتے ہی ایک ستماہجانی مسجد من ہے۔ جواجمرے گورنرخان خانان مہابت خان کے زمانے میں ۲۳سام ۲۳ میں تع_{یر ہوئ}ی مرودہ وائے کی برسات میں اس *مسجد کی برو*نی دیوارجنوب کی جان دُصِمُن سِي مُستجدمين كتبد محفوظ سِي سِتنابيجها في عبد ك اسمجدكو تاریخی اہمدت کال بے جومبد کی فرمت کاحق رکھتی ہے مندر می کئی ایک بین علادہ بھیروں مے مندر کے۔ وگت میں تونہیں بلکرمہا اور جو رحيورنبو نت سنگه مي كريوكيون جائيداد كنت مي كني يينيزي د كلان كني بين جوسماري توجه كاستيق ين مثلاً زنانرهل، شابي باغ مغل بلغ بري بالدري بىل خانە فىل خانە) (باتى خانە) قورخى مىدان دىلىرە-

ناگور شہری شہر پنا و کا بیان کرتے ہوئے نورش گجدر نے شہر کے چار دروان مكموران داور دواه مطر دروازه نم جورصيورى دروازه (۲) نخاس دروازه (۳) لمتانی یانوآ دروازه (۲) ماهی دروازه جس کاذکردنزت سنیخ تمیلالدین ریجانی کرجنازے ك ليسليس اكام - (۵) وك دروازه ادر (۲) اجري دروازه - متوں ميں با جرواره الكين دركاه- معتري بوره دو باربوره - قافيون كي يوك سے توسم اشناء بي باقی ملوں کے نام برلے ہوئے ہیں ۔خاص مالابوں میں بخت ساگریشمس مالاب گیندان الاب كے علاوہ اور يمي تالاب كنائے ہيں مثلاً جسروں كا تالاب لال ساكر مكر توكريا شوكر قالا مجا ذكرنهين جب كواكر بادشاه كي نوجون اورا واونه ملكر كبرا ور اب میں انگریزی توزیبین کی تنعید؛ بابت گریزی توریبین کی تنقیب انگریشهریناه و تلعربناه بیش کرناچاستام جومری دکاه می مبالغ اُمیز معلوم بوتی ہے۔ ایتے ۔ بی ۔ وُ لمو گرگ صاحب اپنی رابورٹ میں مکھتے ہیں کر در برابر دشمنی اور جم کر ہونے وال اِلموائیوں کیوجہ سے سمیں مہا راجہ بخت سنگر په پیشه مشغول د با در حس میں تنگیں میریمی یا در کرنیاچا کیسے کرانی زندگی کا بیپتر حقہ ناگور میں کالواتنا) ناگور شہر بنیاہ کی دیواریں اور ناگور قلعے کی قبرو کھے دارمنڈ میں اكر تورى ميورى كيس اوران ولي عيوال مناير ول اور ديوارول كارمت، مع المرل يتين ميكه اسى ميريل سے كائم و كوم بروں كے انہدام سے حاصل ہوا تنا و الكور ين مهور رائع عامر كم مطابق اورنك زيب في خود انسف زياده مندرون كو مهانبين كروايا تعاجتنا زياده كربخت سنكمة في الكوم م سيدون كانهدام كروايا ادر بردوال زياده كن معى معلوم بواع يم وكر برى تداديس عران فارسى كتبول كواجي میں نے اُلٹی سیرحی حالت میں منہر سناہ کی خاص جہا در بواریوں پر انچرہ او پر کمیطرف

ادر كيد نييج ك ارف كيمه أنك ترجيه إور دوسر عكوس كل بوك ديكه اتما " أزكيس صاحب نے بھى ناگودكى مندرج بالا رائے عامر كا ذكراينى كماب (غالباً کُنیرطِ ناگور) میں کیاہے اورڈاکڑ میا الدین دلیا ٹی میاونے ہی بعض کتبو کے این ایگیئر در بل نوط میں اُرکسن کاحوالہ دیا ہے اور متعددایسے اُسٹے سبدھے اُڑے رقيع يا كور نق على والم يتم والم يتم و كالكرون كاكتابت كورون عنما في ما دب كي نشأن دہی بر برم برم مرادی ربورٹوں میں اُن کا ذکر کیا ہے اُس کے متعلق فیر حقر کی اپنی رائے رہر کہ خواہ گیرکہ حصا کی نیٹ اپنی تنقید تکھنے کے وقت حوکجہ بھی رہی ہوا يتعميري ميثريل جوستبريناه ناكوراور فلعهُ بأكوكي ديوار مي استعمال بوا وه يُراني مُنهدم شدہ عارتوں کا بو ناچا ہئے حبس کو وسیع بیمانے پر استعال کرتے بخت سنگر کو اوا دسوری مازیر ۱۷۲۵ء میں اس کے بعد شہاور ملعہ کومنو طاکیا کیا اور اُن کی راج رصانی کی رونت برطفانی حمی نینسسی نے اپنی پرگینا وگت میں مکھا سے کریرکام بخت سنگھ نے دکرے سن ۸۸۱ء اس۱۷عیسوی میں بوراکیا (ناگور قلعہ دی وگٹ صلالی اگریم سوال کیا جا ہے کہ بیمیٹریل بخت سنگہ کے آیٹے انہدام کا نہیں ہے تو بیرکہاں سے ایا اس کے لئے ہمیں تحصلی تواریخ کی ورق کر دانی کرنی پڑیگی ۔ سب سے مملے ایر تیمور کے حلهٔ دیّل سے فائدہ اُنٹاکرداوسیونڈانے ناگور قلعے کا جامرہ کیا تھا (فاہم ۱۳۹۸ میں) م السام مع بن) امس ك بعد خانزاره شمي خان دوم ك ناكور حيور كراحي الباريماك جانے پر دانا تنجانے گوات سے بیجی کی فوج کوٹری فرح شکست دیجر قلعهٔ ناگور کے بامريقول مرأت كندري و مرايك مقام برجوا حراثبا دي تھي دانا كے نوجيوں فائسے غارت كركتياه و بربا دكرديا "ار معنيه سۈم بحواله داكر حليم صديق مصل). مرأت سكندري گرات كى توارىخىي ايك خلى سے بى كام حلايا گيا۔ مگرميوا د كے ے پیکش کا بیان دوجوکر تی تشیر ^{داست} ڈاکرا او حرانے این اور

كاتهاس ين بيش كيام رسيس بموال على مدلتي مدا) وهنهايت درج بمیانک ہے۔سنگرت کابس برشتسی میں مکھاہے کرور کبنے کرن نے گجرات کے سلاا ك ننسى ارُائة موك ناكبور (ناكور) ليا" ببيروج رفروز) كابنوال الول أوفى مسما كوجلاياله قلد كوتوران أكورك كمائ كويجرديا، بالتمي فيمين لي يوسون (مسلان عورتون) كوفيدكيا اورلاتى إد يونون (مسلمان مردون) كوسنرادى -يونوں سے گووں (كايوں) كونيرايا۔ ناكبورىينى ناگوركوكوچر (جراگاہ) بناديا۔ شهرنا گور كورسجدون سميت حلاديا اورشس خان كرخزانے سے كانی حوابرات كا دخره چینا "کیوں نه موجها برخان خانزاده پہلے ہی بماک کا پنے سرپرست سلطان مالوه نمورشاه خلی کے جاکر بنیا وگزیں ہوگیا تھاا ورجب شمس خاں دو کم ا أس كے بعد بزدل كامظا بره كيا تو ناگور ميں كون جود صابيميا ہوائ اجو دانا سیسودیہ سے بوہایتا جیور والوں نے گوات والوں کا بدلر ناکور والوں سے لکالا يرخاش متى كرات سے جو اگررك كسريريتى - فيرحقر كاتياس ميكرجد كالى درگاہ مونی حمدالدین داوردئی دروازے کے درمیان جوکمندُرات اورن ایات مزارات اب بمی دیکھے جاتے ہیں، یہ بلدائسی ذمانے سے ویوان پڑا ہے جہاں سے كون كته يمي دريانت كيابوا شيس يا ياكيا جبكو دُاكر ديسان في دساييس تجد لمتى والشوالم على بالقياس بتقول كايس مرك بمي شهريناه ناگودادر قلعه كافعيل برسے بائے كئے ہيںجن برسسكرت كے شلاميكمد كم له بیروج (فروز) کی بوال مول ادکی مسی سے مرادشمسی مسی مروث کی سے۔ بالبرسات حافظوں كر إس بمى مقرف سى يى تقين اكن ميں سے كوئى مسحل بوراك بهت بران اوال عدر الأحمى ركم واست مي مركم الله من كالران وريث كالركون ابن عياركاه كابنياد ركفدي سدا ورأنكامتل قبضه بودكا يعطا فيريدوك عيدى كازاداكرتي

بين مهاراجه برملا دستكه كاليك ايلبهم مهاداجه انستكه نيستك يركاش ريث سندمهران كرده اجود ميسور مي معنواع جليل اب طرح كے منسكرت والے بيتو كے منحرك بترى تعلامين شامل ميں حن كا فولوك بياكيا ہے۔ اس سے معلى ہوا كرخت سنكمه كحاكة ميول ني مبوستبريناه ناگورى تعميريا كوٹ كي فيدل كام ترت كام برقعينات تصم مجدا ورمزرا مقروا ورساد سي مين فرق نهين كيا بلكه دونون ہی کے کفی وں کے بیتھروں سے دیواروں کی جوڑان کا کام لیا۔ مزدوروں یا كاريكرون سے، جوعواً بے پڑھے ہوتے ہیں، كيا ہم أميد كرسكتے ہیں كه ايسے يتمرون كواس ترتيب سے ديوار برنگائين كروه نے دُمينگے زبوں ملكرسے سيح طريقے سے ایسے مودوں کے گئے ہوں کہ اُن پر سے مکتوب العاظ بلا کامیت يره مع المرائين كارتكرون كالتصد تواكنا فانتيم كاور يتيم كاجوزان كرية ہوئے بھرتی سے آگے بڑسے سے جانا ہے۔ یہ کام اُن کے داد دغہ کی نگران میں ہوتا ہے۔ نہ کم رحمیں افسہ خود کھرے ہوکر کام کراتا ہو۔ اس معلادہ گیرگ صاحب کی تنقید را کے مارٹر کے جوالے معینیں کی تمی ہیں جس کی مائيدانهون نفرمادي يدرسو حاكرسو بجياس برس بعادأ نني نخرير ريركيار دعل بوكار فلعه ناگوروس ديوارول ي صويروس انترمصوري در الااردن ك ورش میں مبت قدیم ہے ہا رے کک بندوستان میں ان فن کاروں کی برادریاں ب<u>واکر تی تمیں ۔ ا</u>جنتا ، باگھ اور مار واڑ کی دیوار*ی معوّدی اُہس برادری کامر ہون منت* ہے۔ اروا معیں ومروبیوم " (سنسان دیران عمر) ہیں معودی آب کسے اور و معاملی م مرای عیسوی کے درمیط میں جب فاگور میں دحراج راجہ بخت سنگھ نے اپنی مکویت كانصف سے زیادہ زماز كرات كا أمرورنت ادر بىكانىرسى عير ، ھاڑيں گذار

ریا اورمقا می شغلوں میں اتنے مصروف رہے کہ نادر شاد دُرّ انی کے حطے واقعہ

وسے ایرے موقع پر بادشاد کی طبی بریمی دل نہیں گے معالانکر معافر رقمیوں میں اللہ معافر رقمیوں میں اللہ معافر رقمیوں میں اللہ اللہ معافر رقمیوں میں اللہ اللہ معافر رقمیوں میں اللہ اللہ معافر وقتی میں اللہ معافر وقتی میں اللہ معافر وقتی میں اللہ میں ۱۱۵۲ هم این اور و مترک نظراً نه بین مرنمین سی که ۱۰ پرگرنول ری دگت^{۱۱} بین بخت سنامه بی زیاره مترک نظراً نه بین مرنمین سی که ۱۰ پرگرنول ری دگت^{۱۱} بین لكماية كه ناكورى شهريناه كاتعمر كى تحميل بخت سنكه في مسايع مين كى اور م ماروالم میورنس "كفافىل دونت نے ماروادگی دیوا دی تصاویر کا بران جودهروسے سے ناک_{و سے} شردع کرکے باول عل واقع قلعۂ ناگودک تسومیروں کی متیا ری کا زما نراستار قیاس گیا ہے اور مواعل کی شبیہ کا سنم ایک دلہذا اگر ہم اس کتاب میں قیاس کی كئ اریخ برجائيں تو د تل كرمنوروں وجيتروں كى أمرورفت راجستمان بين نادرشاه کے حلے کے پہلے ہی سے شروع ہوئی مانی جائیگا۔ ببرسيف اردارى ديواري تسويرون افن سرميسي ملط ناكوري راجاد صراح كرعهد ين أكياتما . اور بخت سنكي كوايي سنكر كم مقالي بن اوليت كا فخر ما صل مع كم كأنهوں نے د آرکے تارین وخن معور دں كى سريرى كرا ہے نحلات واقعة قلعُہ زاگو ر ک دونق بڑمال ِقلعہ ناگوری دیواری تسویریں فریسکوسیکو ارتصو پرمشی ای اج مي محفوظ بي حالا كرت ويرون برد و إذرسسيكوريتي فورس اورلج منان أكسى لرى كود كيجوانون كالمتون مدم يونجاس بهركيف اين داجا جان كِ قلعه على من ديواركي سجاوت كي نيك ناى دا جار صراح بخت سنكو كے حقے ميں جائیگی ₋ (50-51725) میں دیواری تنویروں میں سابق ترین نسویریں باد ل خل نام کے بل ناگور میں بالإ خانے برایک تعلیم ہوئے برآمدے میں اور اسکی او پرو ال ننرل كَ ايك كمرك بن يا لي كني بن جواتيمي تحفظ يذير حالت مين بن ان بن زنا سه

شبیهیں بے مثال اور سے جوڑ ہیں ۔انبتہ زنانی ڈیوڑھی کی مستوری کو سنہ رنگ سے ڈس ٹیمبرکر دیا گیا ہے اورٹیش محل ناگورقل حرک شبیبوں کو چونے کی دھسلائی

سے یا دل مل کی محیری چیت میں البسراؤل کی تصویریں ہیں جو چوخر بہتے ہوئے جارا ستراب يني عوسي انج علاوه بوامحل مي مي كيد يركاري وجو د بي حسكو اروار . میورکس کے معتنف سنگے اوک ایکتے ہیں شلام نفحہ ۸۲ پر دی بول زنانی تری کورتی رَكُلُ شُر) جس مِن مِن خِواتمِن فراحی اورجام شاب تما مے بھرئے دکھلا لُکئی ہیں ان كعلاوه موصوف رقاصا و البساؤي دائساني مريون) كشبيهون ك خريوا محلي ين بون كى دينة بين براحل كاسامناً كلدستون ببيلوانون اوررقاصاون كى تصويرون سے سجایا گیاہے. قلع ناگور کے یا ہم اقلعہ ناگور کے علاوہ بجی بخت سنگھ کے زمانے کی جبولی اسلام کا فیاتی ہیں اسلام کا فیاتی ہیں اسلام کا میں کی کا میں کے میں کا میں غو بی کے اعتسارسے اور تعدادیا مقدار کے اعتبار سے بھی راجاد هراج کا کارگاہ علیٰ ررحبكا تحار ناگوركے طرزمصوّ دى كئ جيو كُ تصور يرس اس تعدار تيں بنا بي كنين كريقينًا ايك سے زياره كارگا ہوں سے وہ تصوير س بيش كي تري ہونگي۔ فن مصوّدی او رفن تعمیر کا بریمی ،حس کی زیر فراکِش متعدد مصور کام کررہے ہوں ایسے راجہ نے اپنے ذوق وشوق کی سکین کیلئے ایک دیکا رضاً نیکی تعمیر کول کو ا درایئ فراکش می کے مطابق حیو ٹی تصویریں تیا کرائیں۔ کیے حیترے تو مقامی ہویگے جنموں نے اسمبر اللہ میں کام شروع کردیا ہوگا دیگرمتور تو ۱۷۲ کے کی دی گا کی غارت گری کے بعد دلی سے اکئے ہوگا۔ شوائنس او می کارناری اخواتین کے فرزادا کے فنٹار لوگ ماہر ہوتے ہیں جیسا کا دول کا دیاری تصویروں سے ظاہرہے عورتوں کی موہ لینے والی تصویروں سے بحریزی نزاکت سے بنا کی تھیں حسن ورومان نگا ری کی ایک دنیا کی تخلیق کردگائمی ہے۔

زنازت كيل ك خولصورتى مين المافه كرف وال يحيال اوركرمال كي پوشاکیں ہیں جن سے اُربار دکھالُ دنتیاہے۔ باول محل کے بالاخانے میں دو کرایئر دکھان گئی ہیں کوئ تو تررسی ہے۔ کوئ میول تورسی ہے۔ کول اچ رہی ہے کوئ گاری سے ایاستار و دصولک بجاری سے مکوئ بیجری سے تعمیل رہی سے -كون سنكادكررس مع كون ما مراب اوريان لير عوب مع كون نا دوانداز سيخرالان خرا ان جل رہی ہے کوئٹ پڑھا دیجے سے فالمنے ۔کوئ مرند کو تعیتمیا رہی ہے کوئ کوئی چادری بحرے ہوئے ہے ۔ کوئ میول سونگو رس سے کوئی بغیاب دان مردہی سے كون باغة كابنى الن جارى بن ،كون شيرخوار كوكمال دى بركون ميولول ياكيندول کے ساتھ کھیل ری ہے کو ن جمولا جمول ہی ہے اس بازوک مرابوں میں۔ گائی اور ماج پارٹیوں،عور توں کی ختر ہوشی، خراب وش ، غل وغیرہ کے منظریس بورا محرہ ایسی ہی ازكى تقويرون سے بجرا ہواہے يئو رُون كى قد أكرم تعويرين انجلى د يوارون ا ويعنبهون پرسی ہو ن سیسکوڈھنگ کی ہل کے جو تاحال دیواروں پر تکیب رہی ہیں ۔انبتہ محفل مح منظ جو تمیرا پر بنے ہیں مناب سے بڑ کیے، میں تہ اس جھے کی دو تری مزل کے ایک کرے میں کیمجادو نگارعوش او فینی ہو حقّے سے سوق کرتی ہول ، یانی میں تیرتی مولی اور مبولا مبولتی ہوئی دکھا کی کئی ہیں علاوه اسے معامّعة اشراب نوشی استیکار ،عورتوں کی میارٹ ی کی آبست بازی کی لتورس تجي اين جردانا چاور آل گذرهنه كي تعريس مبسي اين كرے كي اندرولي جيت ميں عور مي انغل نيشن كى فزو فى (ما ورُم) كوبيان ابادلون اور بماكّة الريم كالرُسون اورطوطول کے لیسب منظریں دعا الدائمی ہیں۔ ان درباری خواتین مرکو خولهورت افلاز بادل محلقلد کاکورسیم متصل مکوا محل مي مي دير يحي جاسكة إن خاصكر يورين ميول اور وادس لغيرسة اك

تطاريس كمشرى مو كُ محيوك كا مزه ليتي أيو كُ، يهول مونگفتي موكُ، جا م تتراب ادرمراجي ليخ موئ ، ناجتي مول ، محطر عصر ستانے كاندازيں ، موامل يں بنكاول زانى تصویرین دیجھی جاسکتی ہیں۔ ایک عمارت اور مجی شیش فحل کے نام سے ملحنہ ناگور میں ہے جسمیں کسی زمانے میں خولصور ديواري تصويرين عوى برى تعين دان كوجيكان كيك كيدي كبين كبين سيت كي ي كارى كا كام ب- موجوده وقت مين بر داداريتا جو نى بدا كري اراك ادارد مندا طوربراسیے منا ظربیش کرتی ہے جیسے عور میں (شراب) بیتی ہو لئ، انگور کھا تی ہوئی، پیول زنگھ ہون سستانے کا ندازیں ہاتھ اُٹھا تی ہوئا۔ پرندوں میں طوطے وغیرہ کو پیروے ہوئے اور پان بیش کرنی مول ایک جگربرایک خاتون کوجپوترے پر بیٹھی ہونی د کملایا گیا ہے جبال کا سراكي كئے برہے او ايك بيالا دوسترى بيلون كى ياس ركھى ہے عور مين نوك دارلوي ا درعِیا یا چوغہ پہنے ہوئے مثل بادل مل کے دکھا ڈٹکٹی ہیں۔ اس مرح بورا ناگور قلع مُن كياكيا بِهِ ركو با زنان مُرُراؤن كا جِرِ مالا بيحسين عورتون كى محلاً قى زندگ كامنا برو كياكيا بي جيساك كمورا بو (بوندلي كفند) مين ديجها جاسكتا ہے . متفرق موضوعاً متغرق موضوعات مين جيد رئيسا ناجلوس ياسواري وعزه یاسوان (فیرمنکوده) کی تشکیل یا تناسه عضا داس طرح بن براید که وه عورت فرام نرا چلی مول ،اُسکا مجکا مواسّراندا کا رگھونگھیٹ سے ڈھکا ہواا وراسی ساڑی کا برخیارہ حارت میں لوکا ہوا۔ یہ سبطالیں برن کے جھکا ڈے ساتھ ربوا ہیں مثال دیگر میر ہادل على كار دن بار فى كى بے رجوا كي محراب ك اوبردكوا لُ كى بے -اسيس كليس كي توات كى تيادى كررى بى ياسنگيت كى ياشاب نوشى كى ليكن داخ رى كىشىش كى مركزى چیزوہ سے حبس کو غایسجے ہیر بیٹھا ہواد کھال_ہا گیا ہے۔ یا وہ شکل جوتسویر کے بیچ وسیج حبو

يرتيم مون نظراً تي --رن مور می برد. از خرز ن برعوض کرنا ہے کہ سیعت کا سہر بخت سنگ راجہ د نشرات اگور کر ۱۳۰۱،۱۳۱ كوب كرأنهون في مقا في حيترول او د خليم مستورون كن سے فائده أشاكرانے أيان حورت من اگور کے اندر دیواری فن مسوری اور تیمول نسویروں کی سربیتی کرکے الماد للموس مدى من مار واو كى سنگلاخى زمين مين ناگودسين جگه مين ايك نيځ مساكمه معوري يا دبستان كانجائي بياد دكماري جومها لاجه جود ميو دسيونت سنگر دوم (90-سام/۱۰/۱۲۱-۱۲۹۰) كىنىدىئۇرتىينى دەيرىدسوسال كاپىلتار ما-مها إجبنجت تكد (۲۷-۱۸۲۳) كا دور حكورت ماروار كا معتوري كا نقط مُروح يح كراجه دمران بخت سنك كاز ازاسكانقطة آخاز مهارات و ساكه ورنالور كامحام مراه انجى تود صيور كى فيان خبكى خىتى نىم ئىرى ئى كى خىت سنگىد كے و فات با جانے مر اردادگی کورت کی باک دورایے نوجوان کے اعموں میں آگی جو ارسٹوں کے دلینہ دوانيول كوروك كإلى بهين تمار لنزليجا باسترط كيزير كمان فريتون كالشكر معزول مہاراجہ رام سنگر کی مرد کیلئے بے دسڑک مار واڑ کے ملاتے میں داخل ہو کمر مرشوں کومٹر تیں دو کینے کی بخت سنگھ کے جانشین وجے سنگھ نے ناکام کوشش کی اور تاکو كِ قلعه كوا بني جا من يناه بناكرمها لا ناك سَغارش مع ابنى بحيت كالأستر لنكالن ك س سفيل عي من لكريكا بول كرست بهليمها راجه ا بعيد شكر في موثول

سے دابطرکیا تھا مگراب المحصنگی کے بیٹے رام سنگھ نے بورے طور برمربٹوں کا وردہ سنكرأنني زيرهايت ره كرايناكام نكايني ياسي برئل دراكدكيا سوال يرم كراجيون بعیسی نطراکوقوم کے پاس ملک میں اٹھا (طوی سائل کے وسطیں سیاسی بیس نظر کیاتھا بقول جدونا توسركادا ورتوكي نهين محض اس بها درقوم كى اخلاقي كرا وطاحتى - داجيوت سرط راین سوای کی اطاعت اسل کمیتے تھے کیونکہ وہ لوگ یا جہ کواپنا سردا بہیڈا ایج أسكساته وانطهر كفة تخف اس طرح داجوت داجاليغ جا كردارون كواس وتت ا پنے بس میں رکھ سکتا تھا جبکہ وہ آدمیوں کا پریالٹٹی قائد ہو فاتح ہونے کے ساتھ دوسروں کواپنی مرضی کے مطابق اینا مطیع بنا کر دخمنے کی طاقت دکھتا ہو۔ برسمتی سے ے پررکے ایشوری سنگر (م<u>۱۷۵ ت</u>ر) اور چود میوری بخت سنگر (۱۷۵۱ در) کی موت کے بعد جنگ جُورا جاوں کی نسب ل نتم ہو کئی توخانہ جنگیوں کے زانے میں دونوں فریقوں کی ارف سے یونا کے بیٹیوایا اس کے مقامی ایجینٹ ہوں کرسے مدحیا ہی جانے لگی اور سی میونکر کے رقب سے ندسیا کوبہترال بیٹ کش کے ذریعہ اپنامای نبایا جانے لگا۔ دونوں فریق برصور می اول بول بول بول کی دیم اینے ادیر در مانے کا حبکو الأكرنااك كابس كى بات مسى تمى حب اليسة قرضداردن كى نادمندى كينييس مريشه قرمن خواه قيم كى دمولى كيليه ابنى فوج بيرها لا نا تو بوراعلا قدم بريشه فوجو ل تلے رونلاجا تاً - او دمرنیٹوں کی ہم کے دوران ان کے کیتانوں اورسیا ہیوں کی تنخواہ راجیتا ناد ہندہ کے ذرتہ الگ تھی ۔ راجا کے متصرّبوں کی حکمت علی پیرستی کر ہولکر کو سندصا کےخلاف بڑا کادائیگئ قرض کیلئے مہلت ماصل کریں اور ہو کے توقر فن سی کو قال جائیں۔ مگر قرض کا طالنا را جاؤں کے لئے ٹیٹر می کھیے تھی کیونکران نہو شهرت یا گیا تھا۔ وہ یہ تھا کر فحر رشاہ بارشاہ کے زبانے میں جے پور (سوائی جے سنگمہ)اور جو دھیور (ایجے سنگھ) کے اجاؤل نے مالوہ اور گجات سے کرورُوں روپے جوڈکر

دوراعذاب جوراجوت قوم برامتداد زمانرسه نادل بواتما وه يمتنا كرمنك بُرَانا لم يقرأتَ في اسلم كي رائع بي بيكار موكم اتفا مها لاجالوك مندها كي يوزي تربیت یافیة منظم برگرا کی دیجادیمی کوائے کے سیامی رکھنے لگے اس کام میں بودھبود کے وج سنگ سرے سے ایکے تھے بیموائے کے سیاہی بوف منا) یم مندعی کہلانے تھے مگر تھے پورسیا داجیوت، سندمنیول عربوں اور روحلیوں کامچیومند جن کوشخواہ داجا ڈن کیلئے اكالك يوجية أبت بون-واجیوت سوسائی کاخلاقی تنزل نے اُن کے ملک کی تباہی پرمرانگا دی۔ خانجي خوامين ركينة كارواج اتنا برندكيا كرمهاليطا ويصنكو كي خوام ارسوال جات ك كلاب دائے كے اتحد من وياسرت كا بورانشظام أكيا۔ بيا تبامها ليون كى اتحے دن اِن بونڈیوں کے باحسوں ہتک عزت ہونے مگی کمنورعیاشی کے نتیجے میں را حا۔ سروار اور ننزی *سرنے سریام امن خبیتہ کے شکا*ر پائے جاتے تھے۔ راجيوت كے لئے زين ہى دولت اور سماجى حشيت كا ذريعة مى مغليم بادشابت كي وسعت كزاني سراجاا ورسرداد دلى كرزيرسا يايف اورليف بیر کیلئرجاکیرس بناسکتے تمعے لیکن اٹنار نہویں میں کی وسرطمیں یہ زریعیر معاش تھی معدوم ہوگیا۔ داجیوتوں کی تعلیم حالت ایول کہاجائے کہ تعلیم کی معارومی نے ، ايسے دقت يں جبك بيزد بي بور عين تهاريكا دھاكان بيونيا تا أن كواس مال بنيں ركواتاكر مدل بوك دنيا كامقا لدكرسكيں حارثوں بابعاثوں كاتبول تعرینوں نے اُن کے فانان غرور میں اضافہ کرد کھا تنا۔ اس احساس برتری نے اُن کو کہیں کا نہ رکھا تھا۔ اُس برطرہ یہ کہ انیون کے دائمی استعمال نے اُن کے مسمان اورد ماعی قوشی کومشیل کرد کواتمار

یا دشاہت علیہ کا روال ایس بادشاہی سکورت، جورا مفور وں اور مجيهوا بهوس كواكبسي رقابت كواكمام دميتي تقى بے جانج فض بيوكر روگئي تمعي حسب ِ لاجستعان کے امن وا مان میں فرق آیا ۔ بقو*ل جدّو نا تعریر کا ریے زین کے حص*ل كيك داجيوت كون بم جرم كرسكتاتها - زمن كيلة جنگ يو داجيوت مرسط كيلة تياريا ئے ماتے تھے روب المتعلد یا دشاہرت نے اپنی کمزور لوں کو وہ سے فتوم سے امر تمیغ لیا توسے زیا رہ کھاٹاا تھا نیوالے جنگ بیٹے راجیوت ہی تھے۔ ا سِالْمَانُونِ نِيكَارِي كَي حَالِت مِن البِيخِ رِيكِستَا فِي لِمُكِ مِن مُحِدِ وْبِيوكِرِفِ الْجِيكَ شروع کردی بجب مربرتوں کا دخول ہوا توم سے بیٹ مدادلیں کو بھی سیات لاکتے اور دونوں نے ملک پدرے واجستمان میں غارت گیری و بربادی کا بازار کرے کیا۔ فن حبك ميل القلاب ايك برى خرورى بالتجبيل مون بروميرس والمرابع ا یک بڑی فروری باجبکی فرف بروفیز مرکار مواطعاد عويس مدى ك وسطيس رواج يذير بوابندوس جواس زان عيل داوي ہوئی اُن کی مارا درجیل رصلہ جال کہ جانبی سیمولت کے علا**دہ دوبل کی تفصیل** وار تنظيم جو بورب سيمتعادل مئى تقى - راجيوتوں كيس كيا برقتى إس طرزى جنگ کا خرجیلابن راجوروں کی ال حیثیت کے باہر تما توپ فا زاور گولہ بارور كاخرج تمعى راجيوت بمردا مثبت نهين كرسكتي تيما ورانسي فرسيلي فوتوں مے محكمة زار اکرست) کاخرج ایوب کرده وطن سے باہر عرص دراز کیلئے بھی جائیں ، اُن كيميزانع (بحط) كيام كي تيزتمي-جوالم سنكر كوليكري أيا سندميا كمذير كل إن بالغ برار سوارون كساته اجمير

بہونی تھی سراح بنت سنگر کے ذریعہ بھکادی مئی تھی اس کے بعد ڈمڑ مد سال یک مارواز مرسٹوں کاریٹ روانیوں سے بیار الیکن اجم کی لڑائ کے در ماه کے اندر بخت سنگو کی اجانک موت نے حالات کو بدل ریا کیونکر بخت سنگو یے پور کے سوائی راجا کے ساتھ دلی جانے والا تھا کسی طرح مرہٹوں کی نقل دورت بردكهن ميں روك لكادى جائے بخت سنگر كر منظ اُس كے مانشين بح سنگر مين منور سے نسف كى صلاحيت نبين تنى -كى تخت تشينى كے بعد أس كے عمد كائم ترين واقعد ملكه ما در تہجے-اس لاء ين ائن اليف وتسنيف مي جردى م (عالم المراع) كيتيواكاديرايك بيرت قرن كابوجه تما اور مادواركم مقاعيس دواب اوراور و كمعلاقي بن أس سرزياره البميّت كاكام تفالمسال وه جامتاتها كرام سكواور بحسنكوكا معامل سموية وريع بيثا رياحك مگرج أياسندصا حبكوبيتوا كربمال رگعوناتمة راؤت بسيحا تها، وه تو بورانبی ما دواد یے سنگر سے چین کر دام سنگرایے اُور دے کے سیرو بمزاجا ستاتعا- بهندا بجسنكه فيمثرة كواتينا مستقر بنأكئ مرمغ اورام سنكم کواٹنور فوج کور دکناچاہا۔ (۱۲۵۸ء) میں مگرشکست کاکرایک جامط کیبل گاڑی میں میٹی کر دوسرے روز وابوں وات ناکور پہر نج کیا۔ مِيرْتِهُ كُولُوبْ، بِيمِيطْ كُرِجِ أَيَّا وَدِلْإِ مِنْكُوبِ الْكُورِ أَكْرِيا وَكُمْ لِياً -ميرتدي شكست كبعائج سنكد كيله بالوركا قلعه اي مناسب يناه كاه تما- ناكوركة لعدين بح سنكدني اليني لركين ادر حوالى كيمبترين سال كذارے تھے۔ اور وہاں كرسياه وسفيدسے مانوس تما تبسى تو ناكوركا محام اک سال کے بلے عرصے کی جوار درامل جو اہ بعد ماری ۱۹۹۱ میں ایک سال کے بلے عرصے کی جوار درامل جو اہ بعد ماری ۱۹۹۱ میں ایک درامل جو ایک در

ے مینے میں گھرے کی سختی کے علاوہ قلعہ کے ندرایک الاب سو کھنے لگا۔ اب قلعم الكوركم محافظون اور دوسر مكينون كي زيرگي كاسها دوسر تالاب باقى بيا ـ ستهرناكوركاندرقحط كادوردوره تها نمك روي كا دُيره سير-چاول تیرو نبیر کا ورانیون مبیس دوی کا ایک سیراسکی علاده ایندهن کی نکڑی اور گھاس معدوم تی۔ نوگ بھاک بھاک کرناکورسے جانے سکے الیسی حالت میں بے سنگھ نے گوسائیں بے سنگھ محال آل کے در بع صلے سے لیے غت وستنيد منزوع كى توجه الله في خياس لاكه كامطالبه كيا جوام محال عقبا بتموسم گرمائے قریب ترائے کی درجہ سے خو دیجے آیا کی رسمداً ب ختم ہوئے لگی تو ی نے ڈٹلمن کے قلعے سے سات میل کی دوری بیرواقع تا ڈسرنا کی ایک میاب ^ر کا وکوچیسین کروہاں اینا پٹراؤ منتقل کردیا تھا۔ _{بر} ج ایا کافیال تفاکر چند بینوں کاندر ناگور برقمفر کر کے جنگ کوئم کر سے گا۔ لئنڈا فروری میں ہے ہے کہ کے اداخریں حب منہارا دہم و تکراورسکھارام ا بونے دوآب اور ماروائل (اجمیر- جالور ، جود میرد) کی مہوں سے فارغ ہو کریے رِیاً کی مرد کو آنے کی پیش کشس کی توحواب الاکراب ناگورکامعالم چند دنوں میں اغتتام نر بر موسف والاج لبا ابهتر مواكما كه أب توك روب بني برطه كرين اسي طرح كا جواب ركھونا توراؤكر يُت كريهو نخف بر (١٥ مارة كو) بعيجا كيا جبكه اس ف اینی تحویر سے طلع کیاکریں ناگورا کرندات خود جے آیا اور یح سنگہ میں صلح کواکر لام سنگہ كي ورصيورك تخت يني كيليك حتى الاركان كوشيش كرولكا . اس طرح ایک خودغرضانه نافرمانی سے جن کا مظاہرہ صدیسے زیا رہ مغرو دمریثے عبده دارج آیا نے کیا۔ مار واڑیس مربیثہ قیضے کو بلکہ شمالی ہندیس بھی نقصان بیونجا۔ بلة اخر حالات مجي حاياً كرف الف بون لكي مارج ١١٥٥ مين جالورني

سنگه کے آدمیوں نے بازیافت کرلیا حور صبورا در ناگور بار حور تنگ رستی اور عبوک بیاس بردانعت برژی شریعے بیکن جایا اندماد صندمی اگرابنی بات براُدار م اس كامنشاد مير محى كرولان ما ١٤٥٠ من بخت سنگه كے إلى تول جواسكى شكست ہوئی تھی اُس یے عزتی کا دھیامٹاڈا ہے اور جو نکہ حالیات تی جو بیٹیوا اور رکھو ہوئی تھی اُس یے عزتی کا دھیامٹاڈا ہے اور جو نکہ حالیات تی جو بیٹیوا اور رکھو ناته کوائس نے دکھلائی تھی۔اب من سے بغیر قلعہ ناگور کی فتے کے والیں جائے د ر۵۵ کا د اون فریقوں میں خشے اور فونندب کا کی ۵۵ کا دانساز ہور اتحاصی کرم ہم جولائ ه ١٤٥ كونهكار يعيط يرا كوسائين جيجارت خرصليح كابات بيت شروع رور اس میرون مجمور نه بوسکاتها - درمیان شخص ا در اسکے ساتھی کوسوا کے میں اس میرون مجمور نه بوسکاتها - درمیان شخص ا دراسکے ساتھی کوسوا کے جا خاوراً نے کی کی ہاتھ ندنگا تنا ۲۲، جولائی کوجب کوسائیں بیے بھارتی ، راج سنكرجو إن ادزمبنيت كرساته جاياً كي خيم من أفي تومها لانا كاسفير لادت جيت سكسيسوديا جيد يخرج إندار سيح بحادثكرني والإك حيثيت ہے مہال نانے مریثہ بڑاؤ برتعینات کر رکھانی آگؤن سے مِل گیا۔ آس دن بحضباحثه ديرتك جلاا ورجذبات أمهاد ببرتمع - لانفورسغيرين سرملم سيدلار سے سوال كيا مورك بهارے كمك يں اكرفرك كامطالبرت بي اسكا ليامطلب، ؟" اس كاكيامطلب مع ؟ أب اين أب كوكيا سجمته بي بج ايان غرور میں اکولینی تلواد کی طرف اشارہ کیا کہ بیمیری سندے - اس بروا تھور نعدركياكر دوانى لاراي اور متعمارون كى طاقت برزياره تعمن دركرو-جان د کھوکرانشور ہی ایک تعم کو دوسرے براختیارعظاکر سکتا ہے "ان الفاظ نے جایا کے طیش میں اضافہ کردیا - التحور رمیں منے سنگواوران کے كورُر بوك كبته مو نے جايا كرنا أشاكر و ميں اين جو تو ل كائعوك

سے خراج دصول کرلوں گا!" اس بیرحبرونا تھ سرکار کار ڈعل ہیکہ مبار دستان کے قائيم امرائر كے لئے ،جوابينا حسرب نسب سورج اور جاندسے لاتے تھے، اك بو دولیتے شود رک زبان سے ایسے الفاظ نا قابل بر داشت تھے۔ ایک کمھے کے اندر رائطور كافتجر ميان سے باہرائكيا اور بار بار ہے آیا کے سیسنے میں بھول کا جائے لگا اس كساتهون نه كام كى سخيل ائني الوارون سوكردي في الفورخطرك ابكل بحادیا گیا اور حایا کے پورے بڑاؤ میں وحشت خیز پنگامہ بریا ہوگیا۔ مرسطے آماده حنگ بون ای سنگر کے سنوں سفیر کا طور کے اورا و دے پور کے بچولیے کے ساتھ مجی وہی معاملہ کیا گیا۔ایک آیک راجیوت کوڈھونڈ ڈور پڑھ کر موت کے گھاٹ آ تار دیا گیا مرن روب تکرریاست کے معزول شارہ وارث، سردارسنگه کونمشکل تمام بخت اگیا. ده یح آیا کا اور ده تھا۔ استبرم نے بحے سنگہ کو ذرا بھی فائرہ نہیں یہونچایا شور دشغف جلد ہی فرو ہوگیا۔ اور جے آیا کے مع جنکو کا مرم ٹول کی سرداری تسلیج اعلان کردیا گیا۔ یہ تجویزرد کرکے اجمیر جا کرتہ ہاں سے مربیشہ نوج کاروال کرے امحامرہ کی کھا ئیوں ہر استعاری دکھاتے ہوئے جنگ کے پورے موقع میدان میں مرمٹوں فوجوں نے العادكوسب سابق سنعال لياجس كاسبراج الياكي بعاني دتاجي كمرتعا حسكوم بنكوكا سرپرست بنايا كيا بحسام و برستور جلنا را -م ۱۷۵۵ کے بقیر مہینوں میں داجیو توں کی مربطہ خالف نقل وحرکت کوم كام زائ المريخ سنگه نے ما دصوسنگه (يح بور) بادشاه (دل اسورج كل رجاك) اور ردسیا سرداران کے ساتھ بل کرایک شترکہ جبتا بنا ناچا ہا مگر کھٹ تبلی بارشاه میں اتنی سکت نہیں تھی ۔ جوم ہٹوں کے مقابلے میں اقدام کرسکے ۔ انبتہ دصو سنگہ نےمقامی طور بر سمّت دِکھا کی اور پورے مادواڑیں مربعی تھالوں برحکہ

بول دیاگیارلیکن جودهیور کے مرمیم ماعرہ کو توڑنے کی کوشش میں واقعور وں ر شکست ہوئی۔ دِتّا جی نے ہر جگہ کے داشمور دن کے خلاف فوجی محرطیاں معیم بی روع كين : أكور كى دا حت كيل المادى فوج جوج بورس أرسى تمنى أس كة مربراه كادأن روره مناكه كمناكروت تع يخ سنك كى بغيبى بول مكودى كودتاجى ك فوج نے داستے ميں دوك كرارى شكست دى تو حالارى شكست خورده فوج وليكوانرود وسنكه في ليروانه كاداستها فتياركيا محرُثر يُدوانه سيراً گريه ميست زده فوج آئے ناگور کی طرف زیرو کے اور میمی معلوم ہواکر بجے سنگرے بیسجے ہوئے آدی مجی دولت بورس دوک دیے گئے ہیں۔ اب انرود صنگر اور نے سنگر دونوں فاسلے کا با ته برصایا بیسال می خشک سالی کا سال تما - اور بیشیوای مبیوانی بونی نوخ سبى أن يوني كمانا ورباني دونون مي كياب تعدادرشهر الكور كاطالت نا قابل برداشت تمى- ١١ روم ركو ج منكر كي پيدل اورسواد دن كوليكروت جاپ ناكورسے غائب ہو گئے ليكن دير وانه كاراسمة بند بونے كى دجہ سے دش كھنے كى سوادي دفتارس برابر جلة رسنه برسيكا نيريهوني كركيا ديحقية بين كروبال مجي خشک سال کی حالت بارترہے اور سی توج تجر تی تبی سہیوگ نہیں لا۔ لبذادسم كمسيفين اكوروالسي أكردتاجي سيكنت وشنيدسروع كردى ما دصوستا ي من اين ديدوانه ين گري موئي جيوري فوج كار بان كيل يا يخ لاكه دويرم مسول كودينا منظر ركر لما-مر ایسلخار دونردری عااهد کادافریس ع سكد فيرمشون كرسائة كيااس كى دنعات ون اجمير ولعداد علاقه بور عاقت الركسات مرسون كحوار كرريا جائيكا .

(٢) بچاش لاکه کافوجی برهانه یح سنگه بردگا یا گیا بیل قسط بچیس لاکه کی ایک سال کے اندرا در تقریب میں لاکھ کی دوسری قسط اگلے دوسالوں کے اندرادا کی جائے گی۔ ١٣١) جالور كالشهرا در ماروار كا أدما حصدرام سنگه كوديا جام جبكه باقي أدم ماروار بي جود ميور، ناگوراورمر مترية يحسنگوكى حكورت رسيكي -اِن سترائطوں کی پہلی شرط کو حیمو کر دوسری اور تبسیری مشرط پرعمل درآبید نهيس موال سك بعدد تاجى عارضى طور يركيه دنون ناكور مي تحمر رماراس كبد میریه بو تا بواردپ نگرها کرکهائیان کھورنے دیا جہاں مربیٹہ فوج کا روسل ڈویزن شمیربہا ڈرے مرکی کواکراش سے ہل گیا بہا درسنگی، ریاست روپ نگر ك معوط كنور في است برناجا كر قبض كرركها تما، اب أس في اينا قبه ديا كر برًے بمائي سامنت تكه كورياست كااقتلارسونپ ديا د تا جى جون كاوال مينے يں اپنی جاكيرا دجيين كوچلا كيا اور شمسير بہا در بھی مالوہ واپس گيا۔ اس طرح سنهصياخان دان كى مار والمرئم جارسال بعذحتم بوئى ا ورناگدركومرم شوں سيحقيق كمي رخال اودى مغل الميارة باب ١١٨ ما ١٢٢-١٢٢) باك :مهاله جامانسگه اولامیخان بیلحان کی داخلت مرستگار منظر کاجامرہ اللہ ۱۲۵۸ کی کے آباب ندھیا معلی میں مرسطوں کے متم ادر ۱۲۵۷ کے میں مرسوں کے ساته بور الملح سے ارواط کے رسیس کی طاقت ناگفتہ یہ بوکئی تو یع سکھنے میملے توایک صلح کاری گئے بنا یا اور جا گردار لوگ نا را م*ن ہوئے ن*و رصائے لەشمىر بىمادرىيىتىدا ياجى داۇلا گەل كابىيامسىلان مستانى <u>ئەبىن سىيىت</u>ھاجىن كا فرزنلە على ببادراول بعدين باندها كايهلانواب بوا-

بھائ ررضاعی بعائی) جگذاتھ کے سہیوگ سے دیکے تنخواہ دادفوج تیاری اس فوج كذريع دمائح بمائى ناكورك علاق ك نساد لول كى سركونى سدامن والمان قام كياراس نوج برسامنتول كاعتراض برمها لإجانے دحيا كن نهيس ديا تووہ لوگ کسمان سے مارے وام سنگری دھائی دینے لگے لیکن دھائے بھال رور تخواه دار نوج كيدرس بح سنكه في سجى محاكرون كور باريا م ١١٤٠٠ اور دوم اقدم براشایا کر شخواه دارفوج کمتقل نوج بناکر بخشی کے ماتحت کر دیا گیا۔ یہ ارداد کی سبے پہلی تعل فوج تھی۔ اب بے سنگھ نے اکلا قدم یہ اٹھا یا رياست كام تحكيا وداختيادات متعدد يون كالميق كوسونب كراس طرح بتخرسے دو برندوں کا شکاد کیا بعنی برکر شماکروں کی اہمیت سیاست میں کمی ہوگئی۔اب نیجائے تھا کروں کے نوج میں غیرسامندں کوسیدلادی کا دمتہ داری دی جانے مگی اب خاص طفاکروں نے دام سنگری اور سے مرسیوں کی اراد ى بات ملائ تومها إجرف أس كاجواب مرديا كرسندسيا او د مولكركوسالانه خراج دینامنظور کرلیا بمبری عمیاکربوگ گھاناجی جا دھو کو ارا وافر پرچیرها لاے حسکومهاراجہ نے میلان جنگ میں الرد یا مالا کا الم ية من دنن ماله مها داجه. جاگيردارکش کمش (۲۷- ۲۵۷۱ء/۸۰-۱۰۱۸مه) لى بنكه كى تلايمائد بن موت بوجا فيرنسا دب ندفهاكريا أسيد موكريتي ن٥٨-١٥١٠ كريندود سال ني سنكمد كردور حكورت مين خوشفال کاز ارکباجا تاہے جبکر گوڑ واڑ سانبر اورامرکوط کے علاقے اروار میں شامل ہوے اور امرکوٹ کے علاقے سے ستعل فوج کیلے عبرتی کامیدان كُفُل كِياً السِيداتِ لِيَكَارِدُ كُولِبُكَارُ فِي كَابِهَانَ عِيرِسَكُم كُوسَ ١٨٠٢-١٨١١ یں ہاتھ آیا جب کراس نے راست کے کامیں بے جا حوصل مندی کو دھل

دىكركچهوا بارسندهيا اختلاف ين سوائى برتاپ سنگه كاساته دىجرمها دى سندھیا سے بگار کرلیا اور منگا کی لطائ میں بہادری کے جوہر رائمور وں نے دکھلائے اُس کے دُور رُس نتائج مار واڑ کے حق میں اچھے نہیں بھلے۔ اجم کا علاقہ تو بلانسین نران کے میدان میں راعلو ڈوں کی جانیں بہت ضائع ہوتیں۔ مہادجی سندھیانے تَنگاکی اپنی ہیمی کابدلہ لینے کیلئے تین سال کے اندرسوم از عِن ماروار پر میرطه مان کرائے پہلے پاٹن اور دوسری بارمیر تہ کی لڑائی میں راٹھوری وج کواینے یوریین سے پسالار دی بائن کے ہاتھوں ایسی بڑی شکست دلائ ک اس کے بعد مارواز مرسوں کے خلاف سن بین اُٹھاسکا۔ جنوری سادی ایرے سانھرے صلح نامے نے مارواد کی کمرتور دی۔ مالى حالت خواب بوئ اورخزان خالى بوكيا يهان تك كه خصنگ ك اُفری در وسال (۱۳- ۱۹۱۱/ ۸- ۱۲۰۷ه)الاجتما کی جالت میں گذارے ۔ کل را یم معارض کا بیجم یددوسال بیج سنگر کے بڑھا یا اور کا اسلامی کا بیجم بیماری کے علادہ باسوان گلاب رائے کے ہاتھوں کھے تیلی بننے کا زمایہ بے بھلاب دائے کومہاران کا درجہ کیادما کہ پاسوان کے دیاوئیں اگر نیے سنگھ نے اپنے جھوٹے را جکارٹ پرسنگھ کو اینا مانشین مونے کا علان کر دیا۔ ماروا ڈکا حق دار راجکار بھیم سنگھ ا در منعاکر لوگ بچے سنگھ سے ناراض ہو گئے اور در بار میں درونخالف فریق سیا بو کئے ۔ سامنتوں کی بغاوت، واج کا دیمیم شکھ کا قلعہ پر قبضا ور گلاب والے بحِقتل كانتيم بيرمواكر رياست ما رواڑكے لاوطاقت ور رعوبدار كھوكے ہوگئے۔ بح سنگه كى جانت بى توجعيم سنگه كے اتحداك مكر بعيم سنگر كے رقيب مان سلكه كے ساتھ اس كام علواتغربيا دش سال تك چلتار الا ١٨٠٧-١٤٩٣)

م ١٢١٨ م ١٢١٨) مهاراجه يحسنك فيواف جايرداد مفاكرون كوريان كملية متسدّيون كوبرصاداديا، يهات بمي مار نقطة نكاه مع تعلق ركعتر تع کیونکراول توہی متصدّی ہوگ بچے سنگھ کے معتبر صلاح کا دا در عباریدار ہونے لگے تھے اور جندسالوں کے اندر مارواڈ کی سیاست بریمی طبعہ می اگیا تھ اس کیتے میں گوردمن کمیچی مصاحب کی نے اینے بزرگوں کی جاگیرجائل (ناگور مرگمز مِن رینے ملئے اپنے سوای سے فرماکٹ کرکے ایک تولی بنوا کی جو کیپی کا محیال ك نام سے آئج منى محفوظ ہے - مهارا جہ ع سنگر كے بعدمهارا جه معيرسنگور ۱۸ ئے = سال ایک کر زیرد کورت تک مار واڈ کی سیاست الہی مراح المراد كرا مراد كرا مي ميم منكو كربعد حب مادوار رياست كرخاص ماحب انتلار شاکر دوکرن معنی لا^{م ا}وله سوانی سنگه چانیا دت نے دانی دیراد دی ك كوكوس بيدا واجكاد يح دحو كل سنگر كواينا الميدوار مناكر زبر دست سنگام کورا ایرات مجی میمتند ی لمبقه ان سنگه کو مادوار کا حکون برانی مین کامیاب رہامرٹ بی بہت بلکہ سوائ سنگہ کے باغیار رویے سے مان سنگہ کی ریاست کی چولیں دھیلی ہوگئی اورسوائی سنگری ریشہ دوانیوں کامتا بلر کرنے کے یے النگرواس قدر پاٹر سلنے بڑے کرسوال ساکر کی مستی کوفنا کرنے کیلئے امیرخاں میمان كرايناا لاكار بناكراني رياست ك تفظ كوضائ بن دالنابرا - يونكرسوال سكون ا پنے آئریدوارد صونیل سنگر کولیکرناگور قلعے میں ایک سال کے لمبے عرمے تک قیام کمااور رگاه بیرتادکین اور مونڈ وا جسیرمقا مات پرسوالی سنگر کوختم کرنے کی سازلن دی یں ادراس کے علاوہ ناگور صلع کے زرخیز پر گنے ، میریتر سے نیکرڈیڈوار تک ا مرخال اورا مرخال کے برمگر ڈسر قمایشاہ خان اور اُن کے اُدموں کے قسینے یں برسہابرس تک، رہے اور پورے ناگور علاقے بیں اور اس کے اور

تک کون ساظلم ہو گا بڑوان مبنگہ کی رعایا برا میر<u>ضاں</u> اد راُن کے اُدمیوں نے مر توالم ہو ربذاس بورے قضنے کو مختصر طور ہم بیش کرنے کیا کے اس فقر حفیر کو اس قدر خام فرساني كرنى يركن (تنصيل كملي للحظه اوجور صور اجريه كا اتها س ازدا كرشيورت دان باربراط ص ٢٩- ٢٢٢ _) يهم بيتحيه ركيه يحكي بي كراتفار مويي صدى كانصف اخر كازماز، مغليه زوال كے بعد راجيد تأني سياسي زندگي مين كويا ايك خلاكا دورہے ۔ يخت سنگھ كے بعد كولي ايسا داجيوت جود هانهيس پيرا بواحس كى مربراہى يس نا بحد صالت كا مقابرا جسما كى مريش زده لوگ كريكة تھے۔ الغاق سے مربط جارئيت كاشكار جود عيود كرب راحه يحسكم كوبونا يراادرجب حاياس رصيا سيحيظكا دامل تومهادجي سدهيا سے بیا مال ہوگا مربر طوں کے مقابلے میں مراجیو توں کے سامنے کوئی نصابعین تعاجب ك معول كيلي ا يداك وننك كانتين احول مي جمو كتر توفيظ نے کے مقاطے میں تلوارا ور سندوق کی مارکاٹ کیا کام دستی ۔ خالی خول شجاعت، ہمت اور بہادری حس کے بیچے نئے الات جنگ نا ہوں ۔اسبکا زمانه اب بنین رو گیا تھا۔ جدر حرد کھو اُدھ بین الریائے تا بت » ور اُتی جھڑے جن اس طھا کر لوگ ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر حصر ہے تھے خاص کر ما رواڈ میں یوکرن کے کھا کر کا دعوی تھاکہ ارواظ کا اقتدار علی اُس کی لوار کے میان میں سے۔ إیروٹ فوج جو بے سنگھ نے جو دھیور میں بھر تاکی تھی، اس کے دلوالیہ بن کی حالت ہیں، بجائے مغید مونے کے دسیلین کو سکاڑنے والی ثابت بوئ ادراس فوت کی مجرتی نے بھلے ہی طھا کروں کومها راجہ کے خلاف چراغ یا کردیا تھا چکرانوں کی نضول خرچیان اُور ریاستی بجیٹے کا معدم توازن ا^مس ہیر طُر من تعارات مالت من اخلاقي كراو ف المناه وج كوي بونج كئ تقى ـ

اوسوال جات کی یاسوان گذاب دائے کویجے سنگھ نے اپنی را دھا بنالیا تعا اورریارت کانتانی معالات میں اُسکو رغل تھا گاب رائے کے کہنے يربعى الك تعبى دومرے كوستے كواپنا جانسين مغرد كميا بالأخربير سنگر مان سنگر كو تخت کا جانشین بنا لینے برمرداروں نے کھلی بغادت کردی اورجانشین کے لیے معيم سنگه كے بيٹے مجوم سنگه كومش كيا - ان سنگه مهاداجا بح سنگه كيا نيويں بيٹے كمان سنگركا فرزندتما - كلاب ذائے بعیم شكر سے نادائن مونے كے سبب سے اور اس سبب سے بھی کراس کا اپنا بٹیا تیج بسگار دیا تھا، انسکہ کے ساتھ دلجسیں لنے لگی تھی ۔ اور مانسنگ کو نے سنگرے سے متیرسنگرے ساتھ اپنے عمل یں دمعکر كودنشين نيئ كى طرح بالغ لكى تمي كيونكه اول انسنكه كي ان اوربعدين اس كے إيكان سنگه كاأس كى دش برس ك عرب انتقال ہوج كاتما گاب دائے نے اُس کی برورش کی اور تعلیم کا بندولیست کی آنو گلاب دائے کا انس مان سنگ کے سائداسمقدر برصاكركاب دائے نے اپنے بھتے كى بيٹى شكوسىج دائے كواس كى دورك بور کے طور پر پیش کیا۔ یہ سب حرکیت گا ساؤے کی دیک کر تفاکر ہوگ آگ بگول موریے بھے اور گاب وائے کے تسل کی نیک نامی ٹھاکروں کے سردا دسوائ سنگہ ہو کون كِ إِمِّرِ اللَّهِ عَالَمُ مِي حِنْدِي مِنْ أُسِ كِيرِتِ مِعِيمَ سُكُونَ (جيه يرقب في كرايا تعا نظيمنكوك موت كي فرسنة الاميم منكوب سلم سي جل كرجهان ووبها وكرت کیلے کیا تھا، پوکھرن بہونیا جہاں سے بینے اپنی تھا کر سوال سنگو کوساتھ نے جودمیر يمونيا- دِنْ سال يُود عيور كے نخت يربيمُ كم جب مِتلند المدين بحير سنگو كانتقال ہواتو اسکر جوابح کم جالور کے قلع بن زمری امرہ کویا قیدی زرگی لاف رہے تم بلامقابل حودميورا كرتخت نشين بوكة كيونك بميم سنكدى كول اولادنرميزي تمى البته ديرادركي دان شيخا دا لأجس كامائيكا تحاحل من تعى اس بردب أنسكم

كوليف اقتلار كيلك خطره ببلاموا توسوائ ساكه ناكراس بات برداض كياكه اكر لرط كا بواتو مانسنگ تخت جموز كرجالور حطيجائيس كا وراگراري بوني تواس كابياه اودے پوریاجے پورٹیں ہوگا۔ مانسنگھ کے اپنے نحالغوں کے ساتھ بے رحازا ور وحشيانه برتا وكود يحفك يمدروان دان كوجوكنا كردياتها بهيانيراوركشن كرده ك دائمه ورحم انوں نے دان كى قيامكاه كى حفاظت من على حِعد ليا تو ان سنگه دانى كا کچھنہ بگاڑ کے۔ اکبتہ اُن کے اشارے سے رانی برزنا کاری کا انزام نگایا گیا۔ اِن باتوں کی خبریں بیکا نیر بے مہا البیصورت سنگھ کے پاس با قاعدہ پہونچای تحیی لہذا پر دیان ہو کم صورت سنگھ نے جانچ کرانے کے لئے ذرائع کاستعال کیا (مین ۱۸۰ ئیم) مگر سوائی سنگھ نےسب سے زیادہ اُمنگ اور ثابت قدمی سے دان کی جانبداری کی دور تبخیر خوف وطمع کے رانی کے علی کی اُس نے مگرانی کئی کر ۲۸ رئی ۲۸ میں کا در اِنی اور بتح دمونیل سنگے کو كميتزى كه داوُكي صفا فلت ميں بھيجكر ہى دم لياا د راطيبنا ن كا سانس ليكرا بنى جاگر لوكم ل کوچلاگیا ۔ مانسنگ**ر**ابان سرداروں کواپنی سزا کانشا نہ بنانے نگا جنگی سوامی مملکی شکو تھی۔ یہی نہیں بلکہ جالور کے محامرے کے زیانے میں سروہی کے دائے کے خلاف، مان سنگھ کی کنورانی اورکنور تمیترسنگه کویناه نه دینے کی کوتا ہی کے کارن فوج بیج دی۔ شایداسی کے جواب میں شیخا و توں نے نوخ بھیجکہ د حوائل سنگھ کے نام سے ڈیڈوانہ پر قبعہ کر لیا مگر انسنگه کی فوج نے بھرسے ڈیڈوانہ برقیف کرلیا۔ ان سنگھ کی اس نقل دحرکت کا نیجا بھا نہیں ہوا بلکہ سردار در ادر متصدّیوں کی نخالفت بڑھ جانے سے دھونکل سُگھ کے جائیٹ م داروں کے دمونکل سنگہ کے معاطے کو تخت شینی کے مسلط کے ساتھ جو ڈنے کا موقع عطاكها - سوان سنگه يوكمرن انسنگ ي جالورس حلك جودهيورا نے مک اُس كے حوش ایدبد میں بمین مین تھا مگر دل میں سوائی سنگھ ا درائس کے بہش کے متصدّی ا ورخما كركور ويت تمع ـ خاصكرسوائي سنگه كواس بات براعترانس تمقا كرسنگھوي اندرا

************** ادركنكال في مان منكوكو ادواد كاتخت ميش كرية وتت أس سيمشوره نهيس كيا تعا-بهركیت گلاب دائے کا کوشش ا در بے سگھے کاعلان در البیائیے ، کم میرے بعد ان کھ باردام كاكدى كاجانتين بؤكا الجعيم شكر كي بغراد لا دِنرين كيمرة برياداً ورموا او د بوري سیم ۱۸۰۴ که میں داجیا بھشیک کے جلے میں سب سے پہلی ندرسوال سنگر کوعطاکیا۔ دان ديرادري كي دلادت مين فعلان جب أسكوميا عطاكيا (مي سينهاري) تونيع كي حفاظت كى خردىت بيش اك اور بالاخروان كواية ما يُسكِيننا والى كى معكاف كيمنوي مي للينان كالممكاز لعيدب بوار سوائی سنگی کی نقل و حرکت اُن سے مبتیر ہی جو باسنی روا زکر دیا گیا تھا جودمیوریبونیکرانسگرنے دانی کوجو دمپور والیس آنے کی دعوت دی مگر دان نے میاف ا نكاركرد يا تمااس برسوال سنكه د ينروى تجويز برتحرير مكد كرجو بإسنى كركوسواى كو بميحياتم ومتعى-ا رُوم برسن ۱۸ ایک واد نرمیز بریدا در فیرمان سنگه دایس جانور پطیمائین ادر نورائیدہ بحتر ماروا ڈکے تخت کاحق دار موگار اس کے بعد ران جب جو رصور کے المبي عل مين جوياسى سے اكرمينم بوئي توسوا أنسكر كى قيا دت مين عام سرداروں نے ران کواین محافظت میں دیبا تھا۔ ایسی مالت میں پہلے توٹردع سے اُخریک سوان منگرنے ان منگر کے جو رہیورا نے کے دقت سے لیکوائس کے راجیا ہمٹ مک تک وفیا دا دی کا المبارکیا بیکن ما ن سنگ_ھ کے رویتے سے اُس کی نخالغت کے اُٹارجو پر دانو^{کے} اُس سے سُوالُ سُنگہ کو موقع طا کر حکت علی اور کوٹ نیتی سے کام لیکر دمعوز کل سُنگر کے مئك كو زوردا و لمرابق سے بیش كرنے كے لے معامر دسيسوں كى حابت حاصل كرے لبندا ابنی اسکیم کویروئے کار لانے مسلے دسوائی شکونے بردمی رمیوں کے ساتھ

ساز بازشروع کی کیونکہ رئیس لوگ اسکی نقل وحرکت میں ہاتھ بٹا لیس کے تو ہمدم مماكروں كوسا من لانے ميں دقت زموكى جنا نجرائى تدبير كو يكانے ميں اُسے دو سال كا وقت لكا - جب من الم من وحو ديل سنك كاستلاع كرسوال سنكه خ جود صور کے مہاراج سوائ جگت سنگھ سے رابطر کیا توسط اس نے اور ب پور کے رانا بمیم سنگہ کے پہال سیسود یا کچھوا ہاازد واجی رشنے کی بات متردع کی۔اس سے سوالی سنگر نے در باتیں ماصل کیں - ایک تو یہ کہ بھیم سنگھ دانا کا داج کماری کوشنا کنوری جیسی حین ڈوشیزه کی بات سوالی مهادا چرک انتا داطبیت کے عین موافق تھی۔ دوسرے یر کی کی نظمہ کی رضا سندی اور آماد کی سے سوائی منگہ کہیے پورا ور سود صیور کے رئیبوں کے درمیان زخنہ والنے میں مدسط کی ۔ یہ پہلا یانسا تھا جوسوائی سنگھ جیسے ما ہرکعلاری غىيىنىك كرچىگت سىنگە كواپنى طرف ماكل كيار دومرى جال يىلىگى كى كىسى جولائى هېراد كوايك أكادى معاہدے برجگت سنگر كے دست خط ہوے كرجگت سنگر، دمونكل سنگر کے خلاف قیفیے کی حمایت و دمتر طوں سر کردیگا بہلی متر ملا یمتمی کر سوا کی سنگھ بورا فوجی خرج برداشت كرنكاا درمزيركرسا بمراج يورك حوال كردياجا يكار دوس يركرمها راجابیکا نیر صورت سنگے کو د صونکل سنگھ کے لئے مار واڑ کا سنگاسن دلانے میں جگت سنگ کے ساتھ سپیوگ کرنے کے لئے رافنی کیا جائیگا۔ چنا نجر معاہدہ طربوحانے ہر ٧ نومرها ١٨٠٤ كوسوالي سنگه بيگت سنگه كاخط ليكر صورت سنگه كياس رواز بوا ا درصورت منگھ کی تا ئیر و حایت اس مترط پرحا مسل کی کم پیلودی کی چوراسی بریانیر ریاست یں شایل کردی جائے گی۔ یہی نہیں بلکہ لیکرن اور جے پور کواز دواجی قرب کے ذریعے جوڑنے کے لی^وائی ے بیٹے سالم سنگہ کی بیٹی کابیاہ جگت سنگھ کے ساتھ لے کر دیا گیا کہ یہ بیاہ یوکرن میں ا نهيس بلكيج يوريس رحياياجا ئيكا- اس برجيب مان منكون اعراض اعمايا توسوا الله سنكه كاجواب يتعاكر ميرب بمال كاعمار كيج كذه جربور ياست بين بالنزاميري يول كإبياه جيودين بون كمورت بن مرى بني كاسبين متبار اس جواب كرساته موال سنگر نے جیکی یرل کورشناکنوری ک منگنی تعبیم سنگرے ساتہ ہوجگی تعی لہذا کرسٹنا کموری کائیکاجے بورجائے برجودمیو رضا ملان کے لیے واقعی بھی کی بات سے اسوال سنگر کی ب تيري نهين بلكة يرتمى فيال تتى جوا تربخن أبت بوئي كيونكراس وزت مبالا المبم سُكُر كَامْرِي ان سَلَّه كَ نِيُ اس بناء برر وك ليا كَيا تَعَاكُ ان سَلَّمُ كَي نوج في اورك بود، ریاست کے تھکا نے دارہ برقیند کیا تھا۔ ابسوال سنگر کواسانی اس بات میں مون کہ مان سنگ کو جگت سنگ ہے خلاف اکسیانا ورحکت سنگر کوئی بڑھانا کم حسین راج کاری سے بیاد کرنا فروری ہے ۔اس فرح سوالی سنگر اندایک وارسے دو شکار کے کیوں کم و وحیور کی متمنی بیک وقت بے یو داورا و دے پورو ونوں سے بوكئ - وجرير عمى كم ان سنگ كى طبيعت زود رنج واقع بوئى تمى كرشنا كنورى كى جگت سنگے کے ساتی منگی کومها ل ناکے محرو فریب پر نمول کرتے ہوئے اس نے اسکی حرکت کوابی دکت اور داشھوٹر ما ناران کی لیے عزّ تی سمجھی او پخریطے کے ذریعتے ۲۲ ہوم المنظم المركوي الوادراد در الورك دونون رميسون كواين رفيش معطلع كما كمتوب اتيد دونون فيخريطون امطلق الريذا يا تونويت سمياري المئي بسوا لأسنك بھی تو بیامتے تھے۔ ان ساکھ نے تو جی تیاری کے ساقہ سند معیااد رموںکر کو بھی دخل الازى كى دعوت دى - ادسم سلموى اندراج نے اور دے يور كے شكے كوشا و يول كے رئیس کی مدر سے دکوادیا رِ اُدھرے ہور کی فوج ،جسکی حفاظت میں میکا اُر ہا تھا۔ برُ سَعَ برُصِعَ ایک لاکه موکئ (فرودی ۲۰۰۱ز) بتحییا رنبدهنگ کو دوکنے یں جار ماہ لگ گئے اور دونوں جانب مین جے بورا ورجودمیورے متصدیوں کی

تہیں کریں گے بلکہ پوروالے جود عبور کی بیٹی سے اورجو دھپور والے عے اور کا بہن سے سادی رہا گیں گے۔ (۲ مرجون ۲۰۱۱) مراموں میں سندھیا كو شودى اس بات كالا ليج أتعاكم يس بى كرستنا كمادى سي بياً ، كريون اور بولكرك انے میں تاخیر ہوئیکی تھی۔ دونوں فریق جگت سنگھ اور مان سنگھ اس مجھوتے سے خش نہیں تھے المیذا سرائی سنگہ نے دونوں کے درمیان ملے نامے کور دکرنے کابیڑاا ٹھایا۔ مان سنگہ کے طلب كرنے برمہاراجرك ياس نيس كراكروا طور مرواروں كوا وربكا نير ك صورت سِنگ کوایٹ موانق پاکرچب حبکت سنگوکے بلانے پرج پورگیا توجکت سنگر کومان سنگرے خلاف ہتھیا اُستھانے کے لئے دامنی کرنے میں اُسے دیر نہیں مگی ۔ ان سنگر اس وقت میر تریم میں تھا اس نے دیکھا کہتے پورکی فوج اور دمون کی سنگھ کے ماميوں كى جيتيں الكي فاقابل شكست لما وت موجا يكى - اُس نے بھى دورب رئمسوں اور مربعوسے مدر مانگئی شروع کا امیرخان پٹھان دسمران ۱۸ برین مان سنگوس عدم تغظیم می بناد برنادام بوکردگت سنگه سے امک لاکھ کی رقم قبول كريكاني تغطيم ويخريم سے دامنی ہوگئے تھے۔ سندھيانے بجی بالارادُ انگلے کے ذیرکمان ایک ڈویزن فوج جگت ساکھ کے لئے بھیجدی تھی اور ہولکہ دش لاکھ کے سودے پر غِرِمان دارين يَحْطُ تِهِ - اس طرح حِكْت سنگه نے كاس بزار فوج كے ساتدكوج كر كے حبوط وارث ين رئيم والا جہاں شيخا وائي سے محمد وي كا بھے سنگھ ، دھونكل منگوکو الیکرائط بہاں پردصونکل منگ کے ساتھ مار واڑکے اصلی حق ار کی سینیت سے پوری عزیت واحرام کامعاملہ کیا گیا۔ دوسری طف صورت سنگہ بھی بیکا نہ سے صلے اُر ع تصے سیکر میں اگر سیکرے زئیس تھا کہ مجھن سنگھ اور سوائی سنگھ پوکرن نے جمع ہوکر مدلاح مشوره كداا ورجگت سنگه كی قوج سے جالے جہاں امرخاں میں بنین نزارتوج

ے ساتھ اکھٹا ہوگئے۔ اس سادی جتمع فوج کے علاوہ حیلاا کا دی پٹمانوں کو لماکم کل تعداد ایک لاکہ بیس نرار موگئی رس لاکھ روپے سندھیا کو بھی لے آکڑجانبدا رب- اب فوج في ادد تم مين اكر ديره دال ط (مادج المنهام) مان سنك في اك كُنْگُول كےمقام پرقیام كيا تماا د راِسكى فرناجى بچاس نزاد سے نم مرتمى مگرستش دینج جواسکوتنا و ۱ اس بات اتھا کہ بہترے را مور مردارے و فال برکر کس چے تھے کہ دھوکار بچکسی وقت بمیں سوال سنگھ سے جا بلیں گے ۔سازش کا یہ اِت جگت سنگرد کے علم میں نہ تھی لہٰذائس نے سوال سنگراو دامیر خان کی مشترکہ کمان ہیں رائمور مردادوں سے نتینے کے لئے کہا۔ برکیف لگ بھگ اند ہزار موار دن اور بیس ہزار سیال کی را شوڑی سرداروں کی فوج نے مان سنگر کا ساتھ میدان جنگ مين جيو رُدياجس سے انسنگ كواني فو دحفا لمي مين ميرتد كاطرف بماكنا يرار ادر اس بھگڈ دیں اس کا پورا توپ منا نہ ا در کمریٹ جیموٹ گیا اور آمرخاں کے ہاتھ نگا۔امرخاں نے مڑرتی مرف اُس کا بیجا کیاا ور راستے میں کے دیمیات لوئے ان سنگه ۱۷ راری سند ۱۸ د کورم تراور ۱۱ را دج کوجر دمیوریسویج گیا -اس اٹنایں ہے یور کی فوج نے مارواڑ کے اکروبیشتر پر گئے بیسنے م*یں کہ لیے* تھے بعلادہ جیتارن ا درسوجت کے اروکٹہ۔ پریت نمرسا نبھر، ناط ، ٹرٹیوا ز، مطرتہ ا درناگور کے ۔ بعنی ناگورجہاں قلعے میں بچے مہا داجا دھونکل سنگر اور مربر سرست سوال منگہ کا ہیڈگوا دیڑیا راجد مصانی ہوئی تمتی۔ اس لئے مسوال سنگہ نے بیے یو رہے دلوان المئے جند کی دائے کو کاٹ دیا اور کہاکرا ددے پورجا کرکرشنا کنوری سے بیا ہ کرشکی بات موخرركمى جائي ينكت منكركو فياست كإول جو رهيو وبرقيف كرك ومؤكل سنكرك كدى بربه هائين . يركبكر سوال منكونو دحي را بادي رسائه كوييكر مرتا كراستي سے رمبات ورا الرابر ارج كرجود ميورجا بهونجا حكت سنگه ادر سورت سنگه سيمينيم **机式式式式式机式的 经现代的现代的 经实际的证据** چے ادر فوج کافاص حصر معی دصونکل سنگھ کولیکر کی ایریل کوجود صیور پہونج کیا پوری حمل در فوج کواس مرتیب سے عمرایا گیاکر بو داجود میروشراس کے گئیرے میں اكيا: - جنكت سنگه درصورت سنگه كيلئه دان كا باغ ادر گلاب ساكر- سوائ سنگه ك لے مقام کا گامتصل ناگوری در دازہ *منگوری پہا ڈی منڈور کے پاس -*امیرخاں کے لِيُ اكم واع كا الل بتحوير عوا جوسم ك دوسر عصيم من دائع مد باتى فرج چين پورا درمند در كے علاده بال سمند ميں تغمرا ل گئي جہاں دھونكل سنگه كا ڈيرا تحویر بوا۔ مان سنکو کے پاس تعور برکے روگئے تھے : بودسپور - مالور دولت بوره - گمانے داؤ - سبوا نایشواور ائر کوٹ مگر جو دھپوز قلع کے دفا دار سردارون فيطفيطور برمان سنگه كويتين دلاياكرده مهاداجركاساته دي گر اس ك مختلف العنا مرفوج كى تعداديا نخ سے ليكر بارة بزار كا ندرى موكى مان سنگھ نے اپنے کئی خاص متعدی قیدین ڈال دکھے تھے پہلے بین کور ہا کیا وہ سوائی سنگوسے جانے تب اُس نے دوسرے نین کور ہاکرے ۱۱رابر بل کو سے ۱۸۰ و کو رشمن کے ساتھ ملے کی گفتگو کمرنے کیلئے تیا دکیا۔ اِن میں شکھی اندراج ادر بمعند ارئ گنگارام بیسے ہوستیار عقل مندسوان سنگرہ سے کا گا میں ملے مگرسوان سنگرنے اوارکیاکہ مان سنگے جود میں درجیوا کرجا بورجلے جا بی اور فوج خرج كاحريانه بائيس لاكه روبعيرا داكرين رتب انداراج ني تجويز پيش كي كرمتهجو دهيو حواك كردياما ئيگا اس شرط پركرسوا ك سنگريسردار عاكرون كوبلا مزاج ت سشهر چودمپورچورنے کا موقع دیگا۔ سوائی سنگونے سوچاکران سردار وں کو بھی ما ن سنگھ سے کاٹ کراینے ساتھ ملالے گا۔ لہٰذا اُس نے اجازت ویکئی اور مار ابریل کوستہ پرجے پورکی فوج کا قبضہ میوتے ہی دوسرے دن وارابریل کو د مونكل سنكه كامها راجه ماروار كي حيثت سے اعلان موكيا كه _

يهي پرسوال سنگه ، سنگهوى اندرراج اور يعين ازى كن كارام سے مات كما سيح يردونون مان منگه كواندر سے قلعہ كى حفاظت برا كا دەكركے مال سنگھ ب وفادار مروادوں كوساتوليكر شهرجود حبورك بابر ك أك تاكم بابرسے جنگی نقل دحرکیت کرسکیں ا درمجا مرہ المحدوایا جا سکے ما نسم ما ما ابمئ كرمين بن تحراشردع بواا در بورى قوت كرساته ا رہی پرکنے دمونکل سکھ کے حق میں جبو ڈنے کامپنٹ کشس کی ٹیکن سوائی سنگر کو یہ نكر دامن گرېرئ كه اندرواج اورجارسردارون كوگرنتا د كيا مائ مگروه رشيخا د تون کی مددسے بھاگ نکے اوراب دولت دا دُسندمعیاسے دابنا کرلیا مگر ان سنگوکو اليغ جالورك زمان مين اليمي خود حفاظتى مشتى تعى اورمهينيه مى كاتحار يسيركوياني كىكى داقع بو ك اوردسكى بهى - اس كے علادہ والمحود مردادجوسوا فاسلك سے ملکه مان سنگ سے غدّاری کر چکے تھے ۔ اُن کو یہ بات اکٹرنٹ کرا پرخاں اور جے پور کی نوج درنوں اُن کے دلمن کے علاقے کو لوٹنے تھے لہٰذا در ماہ کے گیرے کے بعد بولال ما ۱۸۰۰ سے جورے أيرے كو حمور حمور ان سنار كى طرف جانے گے۔ اتنا ق بیم داکراسی دفت ایرفان کے تعلقات جنگ سنگر سے خراب ہو لگے کیونکہ امباحی ا ننگے نے جگت منگر سے کہ کرایر خان کا روز مینہ بانچ ہزار ردیہ يومير بن دكراديا تما كيونكه ايرفال كم برعقة موت اقتداد سه دولت داؤ بقيها شيركذ شنة: من ميرة سيل كى عالكري جامع مسيدكا فارسى كنتيد مورخ ايجرى طائله درم عوت ١٨١١- عيوى شهنداد مطلع كرا مع كالكري مسعدك داجا رمونكل منكره (ماردادك راجا) كرصرالي مرمّت كي ... (ببلية رمرال برينت أوراجستال كترع مع ماسالا) يكتروارايريل رك بوركا بونا باسية-

سندمياكوايف كاخطره محسوس بوريا تعاسبكموى اندرك الرفان كساي<u>ن دكيل غلاى خال كے ذريع</u> امير<u>خال سے</u> دابطركردكعا تحا ا دراب مان سنگره کاخط بی غلامی خال نے ایرخال کے سامنے پیش کیا کا برخال تھے مدد کریں تويين چارلاكه رومير ما مواريستن كردنگا اوراميزمان كاريك بريگيدايي مديرت بين الونكا - اس كے علاوہ باور في فانے كے خريج كے نام سے جا دلاكھ كى جاكراد رأس كے ضاص سروار دن كے بيئے جاكراس كے علاوہ ہوكى منمانت كے علاده مان سنگه نے اپنے خاندان کے جڑاؤ زیورات بمی مینے جولائی کے ضم ہوتے ہو اورسرداروں کے بھی بھیجدسے اورسکھوی نے ایک لاکھ نقد کا انتظام کردیا۔ اب مان سنگھ کے سرواروں کو سرائعا نے کی سمت ہوئ اورا نہوں نے ڈیڈوان بربست سرا در مارو می و عیره برگتوں سے دقم وصول کرتی سٹروع کی اورا مدر داج نے کئی دا محور سرواروں کوائی ارف النا سٹر دع کیا۔ اسی کے ساتھ مرجے راو گھٹے نے بعی جگت سنگھ کاسا توبیور ویا كيونكاش كايكار المباجى سے بوگيا تحاا وراب ووا ليرفان سے ملكيا۔اس طرح اب تلعر مود صبور كامام وسوان سنكم ، دصونكل سنكوا ورمها راج بسكانيه کے الم تم بین رہ گیا۔اسی درمیان میں جین بیب نامسٹ (حان بہتیس) سنارهماكي طرف سے جود معيوراً ن يہونجا۔ ايا تو نتيا مان سسنگر کي مرد كيلانج د دُمِنْ لِهِ كَا كُلِكَ لِيكُوا ۗ جَوَلَا لَى لِيكِنْ أَسْ كُوابِيْ طُرِفِ المَاكِرِ مَاهُ اكْسِيتْ مِن سوائ سنگون بعرس زمردست علة قلد دو ماه بهلت كے بعد شروع جنگ مجاگ اور میلوریم میاری اب سنگموی اندر راج نے کیا منگر مجاگی اور میرود باؤ

بڑے رہا تھاأس میں داحت لانے کے لئے یہ حکمت کی اختیار کی کم جے یورے دموندا علاقے برح کی ایمائے جنا نیرام برخاں مع سرج دادگانے جیسے ہی روا نہ ہوئے و یسے ی سنگھوی، واعٹور سردا دمیر ترسیطی بلوتے کیشکر پہویجے۔ یران ک ، وحركت مبالات حكت سنكر كيلامخطرك كمنتي تعمى - في الفور حبكت سنكي ي يع بخشى شيولال كوي الله مزارى نوج كرساته امرخال كے خلاف روا مذكرا ا مرخان ونرباري نوك حيونك مين شكست كمان كبعد بالأفريما ك کالطال (۱۱۸ اکست) میں متبولال کوشکست فاش دیکر بڑمشا ہوا جے پور کے ير حموط داداتك أكياا در دان سع جنت سنكم كي داج دمال بيريم باركا ٹروح کردی بیومیسی کمنی کی بماری کے بعدر جگت منگری بین کی دونوامیں یری ، توپ خانے کی کار وا ک^ا روک کرامیر مان کشن گڈممر کی طرف مِلا - *راستے* میں ساسمبرے مقام براندر راج نے امیر فال کے لئے روپیہ کا دم ادرتوجی رستے دولوں کا تظام کر دکما تھا۔! اب بحکت سنگ فخضی میں بڑگئے۔ داجاسیکر نے اُن کاساتہ بھول می دا تنا (جون معملية) اوريداك كافيد كرك لطال كربعدج يورتو برا خطريدين يركياتنا لهزاستمر كمين مي دب مامره المماليا كباتنا توسوال منكومبي ديو<u>د كل منكر كولسكر فاكور حلے كئ</u>ر البتروگ منكا إدرارخال اوراندرراج م خطره لاحق تعالبٰذا کِگت سنگو کے دیوان رائے چند نے ایک لاکو کی رقم اندراج كود يحراينے سواى مباراجہ كے سفركالامستہ محنوظ كيا۔ <u>سنگه دی اندرداج اورابیرخان</u> ای فاتمانه کامیانی بر مان سنگه تونوج تبشى كاعبده عطاكياا ورابر مالاكو

نواب، اوربها ن*ي، كا خطاب ديكراييخ ساتمه* سندبر سجعا يااورنا داك جاكيرعطا کی محفاکرشیوناتیسنگه (کیامن) کوداو راجا بنا کراکنیدا نام کا سکه دهال نے کی اجازت عبشى (بين ١٨٠٠) بيريمى ناكور رصونكل سكه ادر سوال ساكه ك قيف بحايس رستاآيا كيونكم أن كياس يندره بزار كي فوج تي ان سنگه كوريات <u> کا نیٹے کی طرح کھٹاک رسی تکتی لینداجنو ری مشند کا ڈیس مان سکھنے</u> امیرخا ں اتعامك خفيدم عابدواس بات كاكماكه رصوبتكل سنكه اوراس كحمايتون كوبك <u> فلضم کردسنا جاہئے اس خدرت کے لئے ان سنگہ نے حسب ذیل وعدہ فرا ہا جار</u> لاکھ بیاس بزار روسے بطور فوج خرچ جاکریں امیرخاں کے بیٹے اور کرشتہ دارد<u>ل کو. اس کے علاوہ</u> یہ کرامیرخاں کا ایک بریگٹر سہا داجا کی خدمت میں دکھ س کے لؤسالان حرج تیروالکو ادا ہوگا۔ (مارچ سالان حرج تیروالکو ادا ہوگا۔ (مارچ سالان حرج تیروالکو ادا ہوگا۔ لهبها ندير شبوركيا كأس كے تعلقات مان سنگه کے ساتھ گڑا چکے ہیں اور یانج سوسواروں کو لیکر <u> ، اگورک طرف میل دیا اوراینے دکیل مرزاماحی بیگ سے م</u>سوالی سنگ_ه کوکملوا یاکہ دھوںئل سنگ_ه کو مار داڑکے تخت پرشھایا ماسکتاہے *ساتھ ہی ساتھ یوحرکیت بھی کی کہ قابنتی*۔ ا^{در} بايوسندصياك دلوب مين سوائي سنكو تي خلاف شكف شبه بيدا كمران دونون كو <u>کیمات ردا ندکر دیا راس طرح ا مرخان ا</u>ب پلاشرکت غرب ممد^ان میں اکبلاتھا ل كرك ايساد جعا باكرسوال سكمه نه اس خدمت كيلة عاليس الأكم وتسطون مين نظور كرييا-لبارا دونون مين بأمنا بطر لاقات ٢٥١ مارج رِتَارِین کی د**رگاہ میں داقع ہو ل**ُ جسیں امیرُخاں نے قراُن پیرشم کھا گی^ا

LANGUA DE LA COMPANION DE LA C يراك كم بهان بوك اور دغاباذى كم ما تج اسب كم سب جا ن مع ماد، كدم ان چاروں داجیو توں کے سربان سنگہ کے پاس جو دھیو رہیمی دیئے سکتے سوال سنگھ کے مرنے پر ان منکر کے انتزار ریاست کے فلاف نیون کا فاتمہ ہوگیا۔ دصوں کل سنگہ کے دیگر مرگنوں پر مان منگہ کا قبضہ ہوہی چہاتھا ۔ اہل زااب قلو^د اگورتے دصون کا بمنگر تری تخت کوذکال کرجلدی مبلدی بری ایری دمیتے کے ساتھ بيكا نير بهونيا يأكيا - ا مرخال بنيس نفيس داخيل قلعه مأكور بوسخ ادرمان سنگويماعل دِخل الله بارج كو قائمُ و دَائمُ بِوكِيا. يورے ايك سال تك ناگور قبليدير دھونكل مناكه كنام مسوال مناه كاحكوت ناكر تلع اور مبر برراك تعى امرفال ن ائی تلافی افات کے لئے ایک سیار میر تارکین کی در گاد کے اندر مبرا کی جس کے دوعد د كيته ايرُّط بوحكي بي اوركاشف ا سار ثابت بوئي -يه دونون كقي عبدالغفور فان المين كي طرف سے سند ١٢٢١ه ميں يعني المنار كم مال بادشاه وراكرشا بال عهدي نوال ميرفان سيوسوم كرك نصب کئے گئے۔ پرعب الغفورخان نواب ایرخان کے ساڈھوبھا کی ہیں جھوں نے بعدين ايس فاندياكينى سه سازش كرك دياست جاوره (الوه منلع دلام کے پرگے اپنے نام بھواکر نواب جا ورو کالقب اختیار کیا تما۔ یہ دونوں کتے ڈاکٹر اے چغتالی کے ذیر<u>ادارت ای گرانیا ایڈ</u> و ماسلیم یا ن<u>ھ- ۲۹ ا</u>ر عیسوی میں شاک ہوئے۔ (ص<u>اھ - ۲</u>۹ کتبات نمالاً – ۲۰) پہلے کتے میں تعمیر کی تاریخ الرجادىالأول مع ١٢١ ش عطابق سمت ١١٨ ره رجولان من منديد اور دوسرے بین کنے ماہ جمادی الاول درج ہوئی ہے (مطابق ۲۱،جولان) جس سے قیاس ہوتاہے کرتعمر کا کام سو الرجادی الاول کونٹر دع ہرا غالبًا ماہ جاراً لاک كاأخركا ماريخ من بورا موالهذا كينه كواغاز تعميركا اورد دمرب كته كواتام تعميرا سجهناچائي والتُراعم حالانكه دونون كتبون بي دو باتمام رسانيد "اورووباتي) وكسيدا كالغاظ درج بوك بين <u> قَقِ حَقِی کاتب انسطی کے نزد ی</u>ک قابل توجیّر اندراج <u>سلے کتے میں</u> نوالے مزم كى شاك بين يىرمصر عد نجركم و دا مير فان شبه باو فائے ماى دين "اور دو مرب <u> کتیے میں نمز میں بیرمصری و و امیرخان شیجاع باوفائے جامی دین "عمل میں ایا ہے</u> اسمين شک بنين کرين ديايير کاسال ايرخان کانټان و ج کا اغاز به اس <u> او کسی د فادار شاع بے امیر خان کو ب بنا دیا ہے جو مار داڑ میں امیر خان</u> كے محل اقترار كى طرف اشارہ ہے - على زالقياس يہلے كتے بن القاب نواب ايرم الدوله محداميرفال فالبهادر بردومر سيميتين امرالا دكانعا فيعهد وحرشاي میں بلد شاہ کرسی جس علی بار سرے لقب امرالا مراء کی یاد دلاتی ہے۔ اس طرح یہ مسجد واقع سوال سنگھ کے بعد جو تھے میسنے میں تعمیطونی یہ تا دیجی مسجد مہدا کرے اس کی جگہ پردوسری جدیدمسجد وسیع بیمانے برتعمر ہوجگی ہے جسکونا گورکے <u>ایک شخص مریخ ماجی متعیم سیٹھ انسادی نے ایٹ دان دو پر سے تنہا تعمروال</u> الله تعالى أنى مغفرت فرائع اوران كريس ماندگان كونيك راستے بر ملخ كي تونيق عطافرائي المين مكرتا ويخي دونون كتة مسجد كى واب يراج مي ايني اعلى عالت من محفوظ من الس ميحد كے علادہ نواب ايرخان فيا ورسي مسي سي تعر كيس اورقران شريف كي تقليل كراكرلغسه كمين ا درعلاء ا درقرا و كي ذر لعرترويج وعلم دین اور ریاست نونک کی نوالی کرمانے میں محتب کی تقرری میں معہول حصد لیاسورت میں ماجیوں کے لیے اوراجیرویا نیست کی در گاہوں میں نقراء کیلئر لنکے کھونے اور دلی وامیو را دولونگ میں دینی تعلیم کے لئے ما بی امار بهونحان انگریز سیاح سج برنظها می (۵۷-۲۱۸۱۱/۱۰ ایم ۱۲۱۱۵ مر دواینان يونا جونالياس زيب تن فرماتي بين الاجية بين ا درنغراد الحوكمير عربية بين " اس طرح اینے گناہوں کا گفارہ اداکرتے دہتے تھے۔ سوان سنکه کے نتل کے بعد ایرخاں تعریباً ایک ماہ تک ناگر ناكوقلع مين ميتى اشياء برقبض كريكاني مال فينمت حامِل كيار مزيديراك اليضفرج ك ك ابن اكور سے مباره بزار روبے دوزار دمول كرنے دے م امل مرد مرد ا كوجور عيوريبوغ ادر إل ممندين يراؤر الا مهاراحه مان سنكمه في امير فان كا فيما سواكت كيا- ذلن لا كدروير اداكرنے كے ساتد مان سائع نے احرفاں اور أن كے علقين كوكئ ماكرين دين بديجا شرا ابغ تحقيقي متعالي من رقم فرازين كرمان منگه نے ارخاں کو ملع میں تھہ ایا اور نواب کے ذاتی خرچ کے لئے پربت سر، مادو ناہ دُيلُ وان ، سانبي - ناوا وغرد كي يركن دين ان ساكه في ايرفان كا مدد سه أس وقت اینامقعد بودا توکه لیالیکن انجانے میں امیرخان کواینے دربار میں نہایت طاقت ورنبا دیا جوکر ماد وازا دراس کے حکواں کے لئے مبلک ثابت ہوا۔ <u>اس كاكراكة</u> دين سال تك ا<u>مرخان كاخر واقتلار بارواز يرمّا مُ ربا.</u> بلر برصنای را اور بهام ایر مین ایرخان بی ایرخان بی اور کاندواج (دیوان) اوراکس دیونات (ناتی منتی کرد) دونون کا قبل قلع جودهیورک اندروا قع بواتمارى مد نظرت بابرس -ا آخریں یر فقر حقر تادک ناگوری عرض کرنا ماہتا ہے کہ واله اروارك اندر ناگور خطي كومقام فيز حامل م بدين وحبركم ناگور قلعے كا زوارت اس وقت كى يا دولا تى بىر جب يا ظى يترب كيئت

سرانوں کے عصریں ناک قوم کے آدی باسیوں (قدیم باشندوں) بعنی ملک بھارت درش کے ان برایس باشندوں نے اس مقام کو اپنی سکونت کے لئے جناا دراین حفاطت کے لئے گڑھی بناکریا بیرونی دیکس بندی کرکے دیہنے نگے۔ یہ می حسب اتفاق ہیکہ ناگوں کے نام برائح بھی اس قلع ، بستی ، برگنے یا تحصیل بلکہ یورے صلع کو ناگورہی بولتے ہیں۔ دوسری نوش گوار بات ناگ قوم کے باریمیں جومنگشین ہوں ُ وہ یہ ہے کراسِ علاقے ناگورکے باشندوں ہندو رجین ا' درسلم تینوں میں ناگوں كے نمايندے بائے گئے اور حوعهد قديم اور عبد وسطلى كى تواریخ ميں اپني ابنى چھا یہ جھوڑ کئے ۔ ہندوں میں ناک دنشی حن کاسٹما رراجپو توں میں ہوا۔ جينيو*ں ميں ناگوريا جين جو راجيو*ت مندوروں ميں سے كمط كرجين بنے اور سلمانوں میں مک راجیو ط جنعوں نے خان دادوں کے نام سے ڈیر مرص سوسالوں تک ناگور ہیں حکومت کی او رمساجد، مالا ب، بررسی، اور محلات کے علاوہ متعاہر اپنی یا دگاریں چھوڑ گئے۔ سنرهی عربول ادرغز نوی ترکول سن قابله انگور کا دوسری خصوتیت سنرهی عربول ادرغز نوی ترکول سن قابله ا ہے کہ ناک دنشیوں کی ناگور یا سرزین میں ہی سیھ کرچو یا نون جسی عالی مرتب ت اورنام ورداجيوت قوم في صديون يك ترك علدا ورون كا معابله كيا- قرامين شبهادت يخترطور برموجود سعكرناكوراورسا نبعرك صدرمقامات بهي سيجوبان راجگان سیاد مکٹن (سوا مکھ) برحکومت کرتے تھے۔ میار تیاس ہے کہسانبھر یا چو ہان ، کی عرفیت جوان حکمانوں کوحاصل ہو ل ٔ ادرجسپیراً ج بھی اُن کو شا کمنبری دیوی کی پوجاکی وجرسے فخرہے۔ یہ دیوی ناگ ونشیوں کی دیوی ہوسکتی ہے جس کاکون^ی تعلق اُریوں کی معبودہ سے نہیں ہے جیسا کہ دسٹر تھ

مترما كالخفيق سععيان سير اگرکول سا بندرسے اونٹ کامواری پرناگور کے مرکنے میں اُئے توسلسل بغِرِنْحبرِ فَلِينِينَ ميل كاسفرجايل دىجدا نالك صبح سے شام تک بين بورا ہوجائيكا السابی ایک سفر اپ کی برت افزان برستا منری کے جو ہان داجر، دولاراور کے عيو يُرْبِعاليُ مانك را وُعرف ساسنت ديون كياتحار اور والدك كيف برمايل ادر ممال اد ولون موامنعات مي گرفعيان بنائ تيس اس ملاق لامذكود و زخ نینسی نے ناگودجو داس کتاب کے نام سے کیا ہے جوکنور مانک داؤنے سانبھرکے داجا سے حامل ك اور برب بعال دولادا و ك و فات ك بعد سا نبحر كا دا جا بوا . إسى سامنت ديو دانك كووالدن كيچى كا كريلونام عطاكيا تفاكيو كرأس في ارى واسى (قاريم باستند) گوارنام كے فانہ بدوشوں كے باتھ سے بيوك مطافے كيلا باجرے كى كينج كھالى تھى۔ چو انوں کا اسل دلن یا نجال جن یار (اتر پر دیشس) کے ملع بر کی کو مان کراجمرے ددنوں وِ دوانوں ہراِل سِساد دا ا درگوری شنکرا دجمانے تسلیم کیاہے کہ ایے علاقے ا در شهر د ونوں کے نام سیا دلکشی (موالکہ) ادرا ہی مجتر دور سے لیکرھیے اور مرکزی راجستمان میں اگراسکا نام سپاد مکتش رکعا اور ناگپوریا ناگور کی گڑمی کو ای جیز ميراقياس بيكرجومان داجرتو براجة تح سانبمرا ورجايل والكميي نأكوتله ك حفاظت اورمعدانیاکییی اُتریجی رم دک مفاظت کرتے تھے۔ حب ترائن کی دومر کا لوال ارسیوال ٹر کے بعد تحدین سام (سٹھا لیابین غورى) كِي حَوَمت اجمير سے لَيكُم ناگورتك مّا يَهِ جُوكِي توسى علاقه كُريا اسوفت جوما ول كا فالصرياكو شاركا علاقه ره ديكا تحاجسكي وسعت كتاب طبقات نامري بين سوالك كنام سے بتان كئ سے يعنى تركوں كے سوالك كي قيت بالنى ادر سرستى كے علادہ

منٹر ور (جورمیور) تک اجیر کے حاکم کی حکومت ہوا کرتی تھی مالانکہ اس بورے علاقے كاصدرمقام ناگورہى تھاجولىمبى ننودنى تارم و تاا ورلىجى اوقات اجير كي مائحتى قيول كريا تحاليكن عرف عام بين ناكورسے سانبھرتك كافطر سي تغييط سوالكھ تھا بومار دار کم کے لیے تما بل فخر بات ہے۔ شاید آئی وجہ سے راؤ مال دیو را محور (سولہوس صدی) کی نظر ناگور برقیضہ کرنے کے لئے لکی رمتی تھی۔ مانک لاوً (سامزت دیو) کے ذرنداجے راؤنے پنجاب جا کراپیا کیھے بور بٹن الگ بسیایا لیکن سندھ کے عرب حکمانوں کے دباڈے مارے حیفی پیرفتی ميں جودھ راؤنھيي پنجا ب سے اُ کرايے ملي وطن جايل ہيں سکونت پذير عوااور اُس کا خاندان جایل دال کمیچی کے نام سے موسوم ہوا۔اُس کا چھوٹا ہما نی راؤنتنگ میسی بعالتا بي ريا اوراسكي اُولا د معدانيا تعييى كهلاك يهزما زست عيسوي ي نویں صدی کے وسرط کا قیاس کیا گیاہے۔ ابھی کے جو ہا نوں استدھ کے عربوں سے نیسے رہے تھے مگرایک مدی معی گذرنے نہیں یا نی کرایران کے سامان ِ مَا نَدَانِ كَ عَلَامِ الْبِ مُكِينِ اودالي تَكِينِ كَ عَلَامٍ سُبُّ تَكِينِ نَے تَحِبَىٰ (عُزِنَى) كى حكومت مين قدم قباكر پنجباب مين اپنى قوجى نقل وحركت ستروع كى توسياركش يعنى ناڭۇرسے راجا جے بال اورانند بإل كى اتحا دى كاردا ئيُوں مِي سُبَ تَكُين اور ہِي کے جالشین امیر محمودے خلاف کمک بھیجی جاتبی رہی امیر فحود کے ایک حلے میں ا جواب سلطان محود تھا۔ سا نبھریا چو ہان کو وندراج دو کم نے ہائے ۱۲<u>۰۱۲ ا</u> کرسیا دلکش میں ایسی سخت ناکم مبلای کی کم محدود کوداسته بدل کرسنده عوکرغری کو لوشنایرا محودغرنی کی وفات کے بعد/ لطیان مسعود (۱۱۱۱ء ۱۰۹۸) (۵۰۹ ما۱۲۲م ۵) كى حلاً درفوج سے ناكور كے جو ہان او لم يستر ب يہانتك كا جے راج روم (

د بازاس قدر برصا کراچ لاج نے دوراندشی سے کام بیتے ہوئے ابن کومت ے اُغاز ای میں اج میر (اجمر) کے شیر کی بنیا در اُلحدی الاال میر میں ہی سٹاہ کے باغی گورنرلا ہور محد المہم نے کس طرح ناگور پر قبضہ کر دیا، اتہاں اس برخاموں ہے۔ مگر میرا خیال ہے کہ المہم کے ناگور پر قبضے کا تعلق جایل والوں كے تقل وطن سے فرورہے - ما الميم نے الكور تبلع ميں مغافلي تدبير على من لاكراني نوج متعلقين ادرخز انه لاكرعلانه سوالكوين بإخت وتاداج متروع کردی، تواج واج چوبان اپن شئ داجد حالی اجر بس مطے تع^ور يرتماز ماذ چارصد يون كاجب كرجو بانون كامركز سوالكه (ناكور) رما بدلي حالات ين اب جايل وال كيميون في بنجاب ك بعد مالوه (كور) ك فرف تركب ولهن كى فردعات كردى - بارمويى مدى كرادا فريس جب اجمركيو بأنى راجها خاتمه بوگیا - توجایل، بمدانا کے تعییر ن کابہترین زمانه بمی رخصت بواالبتر بمدانیا کسیوں کی لقل وحرکت کی جملک ایک کِبت اور کمیات سے منکِ شف ہوتی ہے جب کونینسی نے نقل کیا ہے کر گیندا کھیے اوراس کے بلط مہنگ داؤنے کے مطرح جو بان سام اجبہ کے زمانے میں لینی مدری کے نعیف دوئم میں چسلیر کے بنائیوں کے فلاف بھیمی سرمدی مفاظت کا۔له إن كييجيون نے تمويا د كارس بعى ماگوريس جمعوري بلي جن بين تركانا) ـ أج بني زنده دجا ديدس ايك ناگوركاگين إنى الا جبس كوكعب واليوالے له ناگور کمینی چر انوں کے کار ائے نایا لاکے لئے الماضطر مود سر میمینی چران اسطری ص ۲۵-۲۲-۲۲-۱۱-۸-۳-ددورادا کی می کیال او کا داد كئة ديكينة اسى كم منى يا بريت من حملاً ورسلطان مودود غرنوي كر جزل كوكا يول كو يجران ك حالت بين ما دا ورخود مجى مقتول بوكر يوك ديوتا بنا (على المناءم مع ١٣٢٠)

كانام الوجييي كالن بعدائيا بتلايا جاتاب رومري يادكارهي يول كى دحرم شالا ہے جب کی جائے دقوع محیّے چا ندنی چوک کے آتر پورب کو شے برہے جہاں اب دو کانیں مِن کئی ہیں ۔ ایک تیسری یا د گاراٹھا تادیں صدی کے اواخر کی ہے۔ جو جایل وال کمیچیوں کے قاریم وطن جایل (تحصیل جایل) میں میری کا محمل کے نام مے شہور ہے۔ یہ دیلی مہاراجہ بجے سنگھ نے اپنے مصاحب الی گوردھن کھیجی کیلئے بنوائی تھی بجوا محار ہویں صدی کے مار دار می فن تعمیر کا عمرہ غونہ ہے۔ تاگوریں تربلی ا درصوفیو ل کی امر ایسادی عددی کے ادافریں حضرت ناگوریں تربلی ا درصوفیو ل کی امر استے حمیدالدین ریحانی کی امر پناگور منهر وومرون م مكروه اكرجيني جميتون كي بعيس بن جين سماح بين كلال كررك ادر ملويل عمر كازياده حصر ناكورك اوسوالوں كے بيج يس كذار ديا يہاں تك كرجينيول في سجه لياكروه مندوم وكري بين - اس طرح سرب سے يسل ان صوفی بزرگ نے مندوروں میں نہیں تو کم اذکر جنیبوں میں اس غلط ہمی کو دور کیا كرسلمان مندو فحالف مبوته بین مگراس كوكیا كیاجائے كرابرامیم غزنوی كے عہد محورت (مرو-<u>۵۹-۱۶م مرو- ۱۵۲ می</u>) میں ترکوں اور حو یا نوں کے درمیان بڑی محرکہ اُرائی ہوئ اور در تبحہ دائے جو ہا ن لاسوم (نا۔۱۵ م سلاء ۱۵۸ تے يس غريوى فوج سے روحة الرقة ميدان جنگ يس كام أيد اسى سلطان ايراہيم کے زمانے بیل تین دِنداجمیر، کھالڑا ورڈیڈوا نہ اُنے کہ یہ دیکھا جائے کہ سوالکھ یں مسلمانوں کی نم بلی کیوں ہوتی ہے۔ یہ سلمان ، نر بلی کے شکار دراصل ان تیج طبقے کے اچھوت ہوتے تھے حباکوستم پول (اِستنمہ بول) میں دات کو نظر بند رکھ کر دوسرے دن جیروں کے قدموں برقتل کیا جاتا تھا۔ اسکی شکایت ناکورسے غزنی ادرغزنی مے بغدادیہ ولچی ہوگی مگراسکا انسداد کیسے کیا جائے۔ او راجد صانی

سهروردی مدیقی باگوری کی ان نووار دخواجه قطب الدین بختیا رادشی کے ساتھ قريبى دفاقت كاذندگى كا آغاز بواا درسم وردى سليسك كاكام اچنبيط ناصح إلدين (د کی) اورتیخ ظهیرالدین (ناگور) کوسیر د کرکے ہم تن ترویج سماع یعی توالی کی ہم میں جُرٹ*ے گئے۔* قاضی حمیدالدین راور خواجہ قیطی الدین ر^و دونوں ایک جان در وقالب ہو گئے د قوالی ہی قطب صاحب کی دفات کا بہا نہ بنی ۔ اُن کے مذر سے کے بعد کے چند سال بیں قاشی صاحب کا کار نام مفتی اور صدرالصدور کے مقابے میں اہل سماع کی کامیالی آ ائن اصول وعمل كى برولت مولى حن كوقاض عميدالدين رخي استهائى بلندى برمهو نجاديا مقا- بالأخرقاض صماحب كى رحلت كے بعد يتليث يعنى خواجمعين الدين بيشتى رح تاصى تميدالدين (? ناكورى اورخواج قبطب الدين اوشى دح كى شخصييت برابرشائ بهند سے لیکرد کہن مک حادی رہیں اجمہ اور دلی سے قبل اور بجد روحان ناگور کا خاص تعلق قاضى حيدين مين ارباحس برنا كوركو بجاطور برفحز بعب تا ضى تميى الدين سهروردى صديقي ناگورى در كارويترتو ديكيني كرقلندر وں كو كجيونه ديتے تھے مگر مندوستان كى بيشرو اچھوت توموں كے نايندوں كے ساتھ اُن كابرتا ومسريرتن كاتماع المشريعت ايسة زبردست كدكو في حريف أن كوينجانه د کھاسکا اور عالم طریقت اس یائے کے کو اُن کا بیع کے صوفیا م لٹریجر کی قدر ائ بیر دن مندرکے مکوں پس کی جارہی ہے ۔ ایسے علمی روحا نی متخصیدّت ناکور سے مسوب ہوں کا دسے ہے نیک نامی کا باعث ہے۔ یعیناً علمی اعتبارے، علم ظ بر بویا علم با طن، قاصی حمیدالدین ناگوری دی کی بدولت ناگورکا بلّه اجمیر ؛ دتی اجود صن الخلبرگیر، انهل وار مین - سرب بیر بعاری ہے -بے شک قا منی حمیدالدی^ن شریعت ا درطریعت کے تواز *ن علمی کے لئے متا زمیں اور ہ*ار*ے لئے سر*ایر امتساز أخريم ل بيغ بإسلام ملى السُّرعليه ولم كرجبِّه متريف كاذكركرويا جائة وما مني

صاحب بغداد سے لیکرائے اور جواج می رویل میں زیارت گاہ فارس دعام ہے -صوفی تمیر الوّل ماگوری رئیترانید اسم وردیه معیاراً ن کا بعد نسوف كى نايندگى ناگوركه اندر كرنے والےصوفى حميدالدين بيتنى فاروتى ناگورى رحمة الشرطيه میں جن کے ذریتر سِلسل ا جِتْتِ کی ترویج علاقہ اسوالکہ ارواز میں ہوئی بہلا امتیاز جومو فی حمیرالدین رح کونن تنوف کی دنیا میں حاصل رہا وہ یہ ہے کہ ناگور تشریف لائے سے قبل ہی سلطان التارکین بن کرائے تھے اور ٹارکنن درا حب کے لقب ہے ہی آج ہی جانے جاتے ہیں حسبن اتفاق ہے کہ فوائدالغواد المغوط حعزت نظام الدی اولياء كمتوازى حوزت أكورى وكم لمعوظات كيك سرورالندود كالمين مرامن منت موں اس کو مجی بندوستانی تعون کے تحت ناکور کی خصوبیات سمعتا ہوں۔ ترک لذّات یا ترک جیوانات میں آپ کو ترکیم کی خصوصیّت حامبل تمی ا ورجانور دل کے ساتہ دیم دل خواہ گائے جیسے جو یائے ہوں یا جیوسٹی جیسے کر کک، آیکا شیوہ تھا محنرت خوا جغريب نواذك سن دسيدكي بين اجميريس ره كرمتربيت وطريقت كى تعليم وتربيت معمره مندموكرجس في واجر بزرك كالمحت الذك والنس انجام ديا مول ادرس کی زبانت بیرد مرشاد کو کماحقهٔ منکشف بول موایسه تربیت یا نیه خلیغه کو ناكورك منكلان مرزمين يس بحييا كيايم إت ب-د در می خسومیت جومونی خاندان میں تارکین میا حب کے بوتے اور جالشین شيخ فريدالدين چاكيرال كے عمرك اوا خريس، ظهور نديرمول وه ير عكرسلطان مردنعاق جيساجري جسكاسمارجيدا بالعلم ين بوتاتما حفرت ياكران كرية فتح الله كساتد ابن شهزادى بى بى داستى كارت دا زد داجى كرن بى كامياب بوا - سلطان بی ک*یسربرسی می صونی حمیدالدین جد*اعلیٰ کے قبرستان میں رونت انزا

عارت بنی بینی بلند در دازه اجوچود صویر صدی کے تخلقیہ فرت تعمیرے انو کھے نمونے ک حیثیت سے اُن بھی محفوظ حالت ہیں ہے۔ اور فری تعمر کے ماہروں کیلا کشش کا یہ دونوں بزرگ تعنی صوفی جی دالدین اور فریالاین چا کراں ^{رم} اینے اسفے مقام پرعلوم سٹریعت وطریقت کی علم برداری کے دریعے حفرت اعلم العلماء قا منّی حميلالدين مهروردي دحكى ردايات لمو بروادر كما حضة عوقى حمدالدين حيشتي قار وقی نے فریصنہ ج بھی اداکیا جبکہ حفرت محبوب الہی کا بیان ہے کہ ہمارے بزرگوں میں کسی نے ج نہیں کیا۔ بندر میویں صدی میں سٹینے کی الدین ناکوری و نے احداً پارمیں اوراُن کے شاگر دیرشید مخدوم حسین ناگوری رہ اوراُن کے مجی يهيق شاكر دحفرت سنيخ احرميد ناكورى درن علم متربعت كادامن نهين حيورا ئیو کا بخیرشریعت کے طریقت عیلتی بھولتی نہیں ملے ۔ كالطيع رجفزت شيخ فريدالدين جاكر الاك بعد حفرت سینے فریدالدین جالزاں کے بعد المرائی جائزاں کے بعد المرائی کا مور ناگورخاص سے منتقل ہوکہ کمالویہونچاہ جہاں منۂ بولے باپ مغربی شاہ اوراُن کے لے پانک شیخ احمد؛ مغربی سلسلے کے تحت تصوف کا نظام نصف صدی کے جلاتے ہیں۔ یعنی تعریب اصدی نصف سے اوا خرصدی اچود صوبی) تک جتی کر مؤخرال کرنے ع کے بعد احداً باد ك قريب سركيج كواينام تقرقرارد ياجهال وه أسورهٔ خاك بن الكے يحاس سالوں کا شیخ احمید کھٹوی کی علمیت اور دو حانیت سے اہل گجات سلطا ن سے بیکرعوام تک سب نے استفادہ کیا۔ کینے کا مطلب یہ ہے کہ تیر ہویں اور حود ہویں صدیوں میں دوسوسال تک خطرہ ناكوريس صوفية تساجها كأري يحسل اليحالمقها التريندر موس مدى لمي بعى نظ

فریب تما جبکرشنے میادک ناگوری کے منوان شباب میں اس بونہار طالب علم کا دہم ط ا تصے اچھے اہل علم مرپر مست بزرگوں سے رہا تھا۔ اسی بندو ہویں صدری ہیں صفرت سنيخ ساييان سهروردك نبيرة قامنى حميدالدين ناكورى بالترسخفيتت ناكورشهريس کار فرماتی جینوں نے جینیوں کا آیا رامرکاری تحویل سے جیڑا کراد لی الک کے سسردگردیا ا و راییش پزدگ قامنی حمیدالدین ناگوری دیمی بدرسے کوناگوریں ز مرف حِلاتے رہے بلکم ٹرار فامنی تمیالارین ناگوری بزرگ میں انکی صبحے تاریخ د فات *کند* د کراگران کے معتقد میں اورالی علم براحب ن کیا ریہاں پر چو نکرجین أ إس كاذكرا كالمذامي لئ يرتكمنا فرادى بوكياكم تركى عبد يحمين بچیل دوسوبرسوں سے سلانوں اورجنبیوں دادسوال) کے تعلقات ناکورشہری نہایت خشکوار طے ائے تھے جین منی اورجی کو ترگیہ والے کرات سے رلی کے سفر برجات بوك ناكورتيام فراتے تھے ۔ ناكوري جنييوں كوران حكورت سے سنگہ (جماعت) لکانے کیلئے بروانہ راہ داری ملتا تھا اور ناگور می جنیوں کے مندر-ایاس ادر بوسال کے ملاوہ میشنگ مجنڈار ۱ دخیرہ کتب قام مرسے تھ يرسلسك فانزاد كأن كے عهد حكومت مى تكنيس بلكة ن كے بعد تك چلتار با خانزاده فیروزخان آودم کیم منهجین کوی نیسنسکیت بیاشاین حکمان کی - برسستی کتاب مکی جبس کے آدجار کو بیکر مبیسو ی مدی میں ڈاکٹر د فررتہ شرما في خانزاده فاندان برمقاله مك كريميوايا - انسوس ميك إن صديون بين بندوسماج كانقل وحركت كامراع نهين لمتاجب وتكيينه سيمين قامرر بالنبذا اب فانزادگان كى مهد كى مى چند أيان باقول كاذكر كرابور.

سلفان نروز تغلق كومستثن كريح جومغزن شاه بابواسحاق وتحسوى كااجما معتقد تما یسی سلطان نے براہ داست خطرٌ ناگور کے ساتھ اپنی آدھ مندول تهمین فرما تُن تقی الاّیه کر در بیاخان عرف طفرخان کو حب المسالحه میں گرات کا حاکم بناکر بھیجا گیا تو چندسالوں بک ناگو داور جا لورکوایک ساتھ بنا ہی کرے ا يک خطائزاً گودا در حالور كے نام سے گجرات میں شابل كردیا گیا۔ اس سے پہلے ناگور كى حكومرت كمبى تواجيرها كم كے تحت اور كمبھى كمجيي خود مختار تھجا رہى اور ناگور كے حاكم دارالسلطنت سے بیسے جاتے رہے جن کا دکرکتات کی روی میں بیفقر حقر کردیا ہے۔ایک موقع پرفیروز تغلق کے عہد حکومت میں حصار نیروزہ کا اتطاع اقبطعی قائم ہوا تولا ڈنوں کو ناگورخطے سے کا می مرحطار کے ساتھ منعقی کر دیا گیا۔ کینے کا مطلب یہ ہے کران ڈرو صدیوں میں خطر کا گورکو وہ حود مختا رحیثیت حاصل نہیں مونی جو بهروی بان میں مشروع سے سیکر (ساتویں صدی) با رمبویں معدی کے آغا تك هائيل تقي -امیتیور کے حلہ دل کے پہلے ہی سے ناکور کا ایا ق مع جالورانہل واٹرائین سے بوجيكا تها- ابحب كنطفرخال الملقب بمظفرشاه كوايف ناخلف بيط تاتارهان ے ظلم وزیا دتی سے نجات کی توائس نے اپنے چھو تے بھالی سٹس نمان دندانی کو ناکر کا بالحتيار حجران بناكر بيجيوما يرسخن كالبيشة كما واقبعه بير كويا كرتين سوسال تت د قفے کی مَرَّتِ کے بعد ناگور کی قسہ یہ جاگی اور تمس خان نے ناگور میں سٹمسر تالا یا کندہ یاکبراکرار ارائسی کے متصل شمسی جا مع سے دنتیر کرے ناگور کو راج دھانی کی چیشتن دی۔ناگو رقلع کے اندرخانزا دوں کی رہائشی تعمی^ت کے تومرف كمفنزر باقي ره شيخ بين البتهشم عامع مسجد كے متصل ہی خانزار ہ خاندان کے اُخری خوابگاہ (مرقد)مفنول ہیں۔ اسکے علاوہ فیر درفان اول

4年,其中 4年,1945年,1945年,1945年,1945年,1945年,1945年,1945年,1945年,1945年,1945年,1945年,1945年,1945年,1945年,1945年,1945年,1945年 غان فانزاره کے مراد دخور دباغی کی تعمارت ڈیڈواز ادراطاف میں شکستہ حالت مي فحفوظ بي خصوصاً مزاينه كي عارات جن ير داكم مبردا رشكو بكالندن ابرفن نے اپنی کتاب تاریخ ناگورس خاص طور پر توجہ فرائ ہے خانزاده حكومت كادُميِّره سوك الكازمانه برى كن كت او دازاترى كاز مازترما جودتي كى سلطنت كے زوال اور خلوں كے كمال كا درمياني طول وفويل و قفرے _ جب کہ الوہ کمرات اور حیتور اور دو *مری جانب* دلی اگرہ میوات اور نتچور جن مفنول کے بیج میں خان زار وں کی قام رو ناگورواقع تھی رہا دا<u>گ</u>ے دن کوئن *ذکون واقعه با حاد خه پیشس اتنایی تم*اا *ورجیب میزیترسیمی میں دانمو* دون كالسلط بوكيا توادا فرعهدين فانزادول كاجربين أن كيسات برتى راي تحيين ا در بالأخررا محورٌ مال ديوك بالتون خانزادة محومت كاخاتم بوكيا مربه الميدين خانزا دوں کے حالات برکوئی کتاب دستیا پنہیں ہے جس سے اُن کی حکومت يرتبيره التفيدي جاك حفرات موفيات نأكورك ساتحدأن كتعلقات كيس رم داسكى تعنييل يى علوم نهين موسكى - لبن اخا نزادون كي تمام ترمالات فارسى كتيات كريرن مدت إن-عمر اکری میں دب خلوں نے میں ایک بعد عہدا کری میں جب خلوں نے عمر اکری میں جب خلوں نے میں ایک میں میں میں میں می مرکب البرری میں ماکور اِ داجستان پر توجہ بندول فرائی توحسب سابق میں ناكورا حمرك تحت ايك مركاد ك حيثيت يعدر إجونا مشيرتنا وسوري كي عمل دارك من رائع براتناجب كم ناكوركى شموليت ودهيورك سائد تقى . ناكورك الميت عبداکری میں اس لیے برٹرمد کئی که نوحوان حوصله مندا کبر ما دشاہ کی نظر مغیری مہند وستا کے کیابلکہ پورے مند کوستان کے سب سے زیا دہ مال دار اور سرسے زیارہ آئر نی والے مل گرات برنگی مون تقی ا درآگره سے احداً با دجانے کا داستہ ناگور مو کرگذاتا

تنا- بازانبایت تربركار، وفادار-اورقابل اعتما رحاكم ناكور بمسح مات تعد اس کے علاوہ یا دشاہ اکراُن دِنوں صوفیوں خصوصًا چٹنے تیر مزرگوں رکا معتقدتما ا ورئنوڑے تعوڑے دقنے سے اُس کی اُمداجمیر کی ہواکر تی تھی.اجمیرسے اگر اُنے پر بادشاه اکبرے روِّم مقصد حل ہوتے تھے۔ ایک یہ کومرکزی داجستھان کے شہر ناگور میں زیات ے علاوہ خاص الخواص داجیوت رئیسوں۔ بیکا نیرا ورجو دعیورے راطوروں ا ور*ا*بر کے کھیوا ہوں سے باضا بطہ ملا قات ہونے ہیں اُسانی تھی جن سے دسشتہ از دوامی کرنا الِرَكِي مِياسي حَكِتْ عَلَى كَا هَا مِن حِّرَ عَهَا- دومرے بِركر بادشا برت كي اُتَرْبِجِيمي سرحد كا ناگودہی صددیقام اورخا لیسے کی مرکار بھی جہاں سے گجرات کے لئے فوجیس اراسیز کرے اکرخو دابنی ننگزانی میں بھیجتا تھا۔الیسی مالت میں مار داڈ کی راہد ھانی جو دھیور کے ساتھ ناگوری اہمیت ترنظر تھی۔ حسين قلى خان نے موقع فحل بہجان کرشا ید ناگور میں اکری جا مع مسجد کا تعمیر كى بوالدرِّ ايك معلىت سے شيخ مبارك ناگورك كى فرزىدوں نے اپنے والدك وطن ناگورکے بازئین اکرکوپردے میں رکھا کیو نکونمینی اورالوالفضل (مصاحب خاص ادر وزیر دخلیفردین الی) شیخ خفز کے لونڈی نیے کی اولاد تھے۔ شایداسی لئے ابوالفضل نه اکرنا رمین جهان اینے داتی ما لات مکھے ہیں۔ وہاں اپنے درصیال ناگور کا تذکرہ کالعدم کرریا ہے ۔ اس نے اپنی کسسی تھی تصنیفات پی پنہیں لکھا کرہم ناگوریں ہریا ہوئے ک ليح زاسكا زناره اورجأ ويدايك ننبوت موجود يبركه مشيرف الدين صين ابن فحدقاسم بسرهٔ ابوالغضل کا مزار درگاه صوفی *عمیدا* لد*ین میں محد* با قرابن محداین نبیرهٔ مولانا حمیدا^ا کوہی (خوہی) کے نزدیک سنگ مرمر کا بختہ مزار حسب پر کمتر معی سریانے موجود ہے۔ كيارسي لاش كوام گره سے لاكر درگاه صو في صاحب ميں دفياً يا تھا ؟ - كيونكر ابوالفشل ا دراس کے خاندانی نسب برعلائے حاسدین نے طعن کیا تھا اورانس کے والد کی

عدم نجابت كى بات بادشاه اكبرك كانون تكت بهوغي توايك كونع براجمير كم سفرة م اكبر درگاه اجمرے متولی اور سجاره خواج سین اجمیری سے سوال کرمیتھاکر کیاائے والدو ابوالغضل کی خالمی اس سوال کے جواب می خواجئے بن کے لئے مری نزائت كارامنا تمالهندا انبول في مرف يرجواب دياكه كل مومن اخوة " (كلم ال أيس ميں بمائي بن) بادشاہ نے سحر سوال کيا بحرجي خواجہ سے يہي خواب لا۔ يه وا تدا بوالففل كے لئے بڑی منکی کاتما لہا اُس فراجسین كے خلاف اینے ا تتلاد داعتبارشا بى سے ناجائز فائد ہ أُخْاكراتنا ستا ياكر مدّت تيتيك سال يم بيرون ملك بين جلاد طن اور عبكر (منده) كے قطع بين نظر سند ره كر بي جيسے گىر يارىشا ە كوسىجدە نەڭرنا تھا نەڭيا نەمى ابوالفضل كوخالە دار مانا-ناعتب و نا اولول الابعب إمر باره مر*ور رورع الياسية أيب ك* ترجمہ تو عبت لوائے ننگاہ والو۔ نہ تعارف إميرخان مرامفهمون تو ناگورکی تواریخ سے امیرهان کا ا تعادف اس قارد کافی ہوگاکر دوہل کھنڈ کے افغان المیرخان <u>ز</u>یک جانباز کی حیثیت سے *سیگر کا کی زندگی متروع ک*ا اور مجویال کے علاوہ کعیمی واڈال الوہ) میں نو کری کرتے کرتے مواد ا کہ میں جبونت دادُ ہوں کے داسنے ہتے بنے اور جوسالوں تک ہوں کرکے ساتھ ایک جان دیو قالب رہ کربولکرے بھین کے میں ایسیطانڈیا کمپنی کے ساتہ مسلح نامرکولیے پر *بونکویک*متوازی اینی الگ <u>تبهجان م</u>ناکر زنارگی متر دع کی ت<u>جملے</u>سالوں میں ا**یزما**ں نے ذج اثیمی سنالی تعمی حبستے انگریز کمینی مجی متا ترتھی میر ہوتوں استدر سیاو ہوں کے آ

كافوجى طريقية كاداميرخال نے أتارليا تھا اور پنداريوں كے يك گور سر دار مانے عاتے تھے مرسموں کے تقاع میں ایک کمزور جوام خاں میں تھی وہ پر کمران کے پاس كوئى رياست نتقى ايك دُر برك (سرونج ، تُونك) جو بولكرسے لمے تھے وہ اس خاں کا فوج خرج کسے دوا کرکے تھے لہٰذا مرسٹوں کے طرز پر جنگی محصول کی خدیلًا كمزياا درتاخت وتاراج سے گذارہ تھا۔اس كے علاوہ مرسطوں نے مجھيلي نصف حدى یں داجستمان کی خانہ جنگیوں اور دسیسوں کی کمزوریوں سے فائرہ اُعماکراُن کی البسی رہنا میں کسی ایک فریق کا حامیتی میکر رقم وصول کرنے کو اینے ایک فن کا درجہ دے دیکا تھا أسى وزيرام خال بهندائي سے اپني روش كا فاركرم كے تھے راب كان اليہ ميں ج يور ،جو د فيور كى رقابت بن ارطے اكرا ول جگت سنگه كواپناا ميد دارينا يا اوراب جگت منگھ کوچیوڈ کرد دسرے فرنق مان سنگھ کے بگرطے حالت کو مرکد معادنے کیلئے ارم ی چوٹی کازورلگاریا ترکیجهوا باراٹھوڑیارٹی بندی میں پانسا ہی پلٹ گیاا درسوائی سنگھ کابنایا بنایا تعیل مجراگیا سوائی سنگه نه ارداؤں برخودا برخان کی مدد کی مبشکش كوقبول كما كياكراين مهستى كو بمنادا ليز كالرقع الميرخان كوديا جس سيكم ع نه فالى النه وصال صنم _ الله نه ادم كرم داوم كرب دادم كرب د اس اجمال ی تفصیل یہ سے کرام طال کی نے یور پر گولہ باری کی خریاتے ہی جگت سنگو کے اوسان خطا ہو گئے اورجو دھیو رکا محامرہ حیو ڈکریجا گئے ہی بنی ۔ مردي المريخ الكوم اب أخريس تواريخ ناگور كا فارسي ماخذاس موقع بر مرك لواريخ ناگوم منشي ب دن لال كا اميرنامه به جو برصايد مين نونک کے نواب <u>نن</u>نے پیرواقعا ت کے او قات کے برسوں بعد لواب امیرخا ں نے ا ملاکرایاتھا۔ سیاتھ ہی بادن لال نے جوابرخاں کے نائب *برمئن*شی تھے اپنی طرف سے نمک مرج الاکھیٹ کیا ہے ادر چو تکہ نواب کے نوکرتھ۔

تصدید ن او قات من محرف روایات این اقاکی بدنای کویما نے کے لے جوڑ رکھی ہی مثلاً يركه نواب في معاكرسوا أسنكه كودغاس مادا-اس كي وجدير دكسلا أي مبك مما كرخود نواب كى جان كا كا كب تعاا ورخفيطور برنواب كے تتل كے درمے تعا اسكے نلاق بساول كاطرز تحريرمبالغه آميز إورنهايت درحبرا تش سيان بيه تام ايرنامه مرح الخ واحد ما فذع حسب كربغ كذاراتهي م المندالور تنسيم كا با وأسط سيجرير لكاكر جيسية يكنكول كي ميدان جنگ سے مان سنگدا بينا بودالوا زمرجيور ممارتها كي ك بشمن نے ناگورنلاقے كے يركنوں برترين كرتے ہوئے اپنے كو ناگورخاص اور قلع ہر يهونيا ديا علىٰ بزالقيا س حب خوداً ن كوجود بيور قلعے كے يائيين سے بما كنا يرا أ ترحكت سِنكَ توكُّ اين كُفرى حفاظت كے لئے ادرسوائی سنگر نے تع ومونگی سنگرکو لاكرنا كوتلته مين ركباا وزهودنه بحى فبلعه كى سكونت اختيا ركى اس المرح يور ايكسل تک ارج بندار سے ارج مندارہ تا کا در تلعے کے الک مختار دھونکی سنگھ کے نام سے سوان سنگہ ہی رہے اورائٹری نقل دحرکت کام کر ایرخاں اور مسوائی منگو دونوں كادر رمقام ناگورى بناجهاں سے چندميل برموندوا ميں اميرخاب كاپر الر تھا۔امیرخاں کے نایندے نے تارکین صاحب کی درگاہ میں ملفیہ بیان ویاکہ مان سکو كاساته حيودكرا بإمرخان دحوكل منكدكا كام كرناجا بيته بيرا ميرخال فيمجم بعوض جاليس لاكد رويبه دسونهل سكو كواجرنها بإلا قول دقراركياا ورمجر بواجو كجيمه ا سوان سنگدیکے اور جانے بران کا بیٹا سالم سنگد دھونکل سنگرد کولیکرناگور کا فلہ صور رىدى كەرن چلاگىياا درمېكانىر دروب نىڭرىكە ئىسون نەبجى ابنى اپنى راەلى نوالي يرخان مهاحي مثركوا حجى فرح لواا ورأن كم متركرده كوتوال في منح ك يادكار دن من مواني منكري تين سوسبار وليس تهين جن يرقيعند كرنسا مسي تأركين دراه د كازرىدى بنان كى ملاكتارى بى امرخان كارندى بى الونك كانواب

生性性性性性性性 مو نے بیر انقلاب اکیا إوزرات کے کاموں میں روبد خرج کرنے کا وہ خود میں ایئ تقی عبادت گذاری زندگی گذارنے لگے اوراسی توبری حالت میں موت واقع ہوئی مراع مرسم المرائم من من استسقام روقائع راجه من الخرالذي من الم اس جرم پرمعامرین انگریزوں کی تنفید نہایت سخت ہیں ۔ لیکن منشی دیبیٰ پرٹاد اریخ مهمکانه پوکھرن کے حوالے سے دقی طراز ہیں کہ موسوا بی سنگھ وغیرہ نمکے حرایان مارواڑ كواس طرح ادنے سے نوال بمرخال برہے دھی او دھرام زدگی وغرہ کا انزام لگا ناپرسیدتے صاحب کی خوش خیالی ہے ورنراگرانصاف سے نظری جائے اور سوائی سنگھ وغیہ رہ کی براعالیان تواریخ مارواطیس دھی جائیں توواقعی وہ ای مزا کے متوجب تھے۔ صخول فےاینے الک بہاراجہ السنکھ کوبہروسادے کردغا دی اور غیروں کے اہموں سے اپنے ملک کو تباہ کرایا۔ دہ ہرگزاس تم اورافسوس کے لایق نہ تھے جو پرنسرے میں۔ آن کے داسطے کرتے ہیں۔ یہ کاروائ بطا ہر سخت علوم ہوتی میں تراس سے ان لوگوں کا تعلع قمِع بوڭيا جو بانى نسادىقى ياان كے جال ئىرىجىنسى بوئے تھے،، ا را نتخالالتواریخ حات بر<u>ه ۳۵۳</u>) قتل کے بجدامیرخان نے چار دن سردار دن کے سراؤٹھ کی سواری پرمنشی ہڑت وائے اور پنجول انوب وام (وکیل مہاراج) کی معرفت جو دھیور بھیج سے اکور کیمپ کے جاروں ذیرتہ دارنیکا نبرکو بھاگ نیکے سوائی سنگھ اگیان سنگھ اکبیری سنگھ اور بخشى رام چارون تقتول سرغیوں نے اپنی تعل وحرکت کو ٹراکام قرار دے رکھا تھا۔ ىچوخاك بىل لْى كُمَا ـا م<u>ىرخان نے ف</u>يتا دالد دلة اور كرنيل راجيموس سنگ<u>د كى ك</u>چەيلىنىن ناگەر میں فروغور خان کے باس چیوٹری، جب کو ناگور کا قلدار بنا دیا تھا۔ اور حود صور کے لئے روان ہو گئے جہاں باضا بطرشہز ناگور و قلعہ ہاراجبرے اُدمیوں کو سونیا۔ مہارا جہ نے اُن کو چو دھیور قلعے کی لمیٹی کے ایک سنگ مرس ویلی میں ٹھاریا ۔

ادر بل تاخر قراد منيت من لاكدك أدحى قم اداك - ما دوارى ما خذكي طابق مہاراجہ نے پربت سر- مار وہی ، ڈیٹر وانر<u>۔ سانٹی اوا ، اور کو دیا ہے برگنے</u> امرخان جی کے خرج کے داسط نامز دکرنے اور مہاراجہ نے ایک دویا بھی کہا: بیری مالال ا مِفَال، واج كُرِن اندرواج مِن توسم نے ناتھ كے ناتوسل موادے كا ج ترحمہ: مرخان دشمن کا قاتل ہے اور داج کر نبوالا اندراج ہے۔ میں تونا تھ کی ئ پیاہ میں ہوں۔ اعتد ہی کام کے سُایعاد نے والے ہیں۔) اس کے بعد کمی بات پرتینش د و دوکرامیرخان داجاموم بن سنگه او دختا دال ولهٔ دولون اینے اُ دمیوں کو دیم ومول اور تاخت د تا داج کا کام بتا کرجے پیر دی طرف ردانه ہو گئے مگر داخ الحروف کواتی بات کا اضافہ کرن<u>ا ہے کار خان میں ایٹ ا</u>تدارے باع و لج برتھ زیانی دوایات کے مطابق امیرخال نے ارائن جا گرے یا طبیرزاد وں کو دسی تھے جس کوآج دکھالا اان کے لیے ہا عث ہتاک ہے ۔ میٹانوں کو میں میٹر تدمیں اُراضی نخشنی اور أن يحضر محر إيازخال كي جاكر ميل ي مع مؤثر دايس تنبي حتى كم ناگورس للحق جايل مبي ايرخان كي جاكرس تعاسف المرائد كربعد كازبانه ديوان اندر داج كا ز مازسے تین سال تک ایرخاں با ہردہے م<mark>ے ۱۸۲</mark> کے میں مان بنگھ نے اجمیصا میزاں کو ُلاکرکہاکریں دلوان سنگی آب*ر راج سے تنگ ہو*ل سب اختیارات آس نے غیر رک رکھے ہیں۔ را شورُ سردار نمی حتی کرمہا رانی اور ول مربع پرسنگر مبنی اندر داج کے قتل کے درب تھے جنانچہ اندرواج اوراندرواج ك<u>ر اند كروريوناتد دونوں كوامرفال ك</u> اشارے بران کے سیامیوں کے ایک جھتے نے موت کے گھاٹ اُتار دیا۔ اُس کے بعد ہی امرخان نيجود بيورسے بے تعلقى كر لى ہے۔ اور مان سنگه بائل بن كئے البترام رخان ك ك قيادت ادوار برايان كي تك بني دسي . الكوراورتلور بردنتونكل سنام كي نام ميسوان سنكر كاليك سال على جس المدي

ساته ختم ہوااس کا ماجرا ناظرین کی خدمت میں بیش کرنے کے بعدسوال برائے متا ہیکہ سوائى سنگە توسربىرغنوں كەمردا رتھے اس بىر كول شك نهييں مكر سوال سنگە كے بينوا جگت *بنگ*ه علی بذالقهاس مان ننگه اوراُن که ایجنه شامیرخان باگور کے مونیڈوا کا نڈکی ذمیر داری <u>سے کیسے بچ سے بیں۔ انٹریس اس دم داری کا پر توانگاٹس البرٹ انڈیا کینی پر تھی پڑتا ہے</u> رسن ۱۹ ع معے داحیت ال کے دورسا رہامی صلح نامے کی تجو بزمیش کرتے رہے مگر کینی انگریز بها در کی باک دو دلندن میں دائر کروں کے ہاتھ میں تھی عبلام سے مرکاف رمیز بیرنے شار کی کی کون کنتا تقامی کا سیمی کار می کار مارد واجه تقان می اقتدا داعلیٰ کے منظر المراب المراب كوچيو طاعتى كان كى المارى فوج يوكي كرے وہ تقورًا بع مهارا جرمان سنگر کا افغان فوج کے بارے میں ایناکو ٹی عل خل نہیں تھا بہالہ ایجہ کے بعد اما ایک میں ا مرخاب كالمدوار أنا با ما تا بعد أس كربدر مداري من انتريزون سه أن كاصلح نا *مربوگیا*ا وروه **ن**ونک ریاست کے نواب بااختیار تھے ۔البتراُن کے کمپیو*ؤں کے برگر*ام من ملن طور برا بناكام كرية ربيع تھے۔ ا نگریزی عبد کے بعد بیر ری انتیسویں صدی میں مرف ایک بار ناگور کا ذکر ماروار کے سکاری اتباس میں جنمناً اُیا ہے کہ دومہارا جبخت سنگھ سنگ سام ۱۶۲۶ لائی م^{۲۷}۸ اور میں جس وقت اکو برتھے، اُس وقت کچھ جاگر داروں کی الاوٹ سے دوئ مہاراج کمار زورا کورسنگه جی نے ناگور کے قبلے پر قبضہ کر بیا۔ باوجو داسکے کریہ مہاداج کے دوم م فرز ند مقے لیکن اُن کے دورصیو رگورا نے کے بعد پہلے پہل انہیں کا جنم ہواتھا۔اسی سے یہ راجیہ میں د درب بمایئوں سے اپنا حق خاص سیجھتے تھے ۔ اس مطلط کمیں ناگورپرانت کے کھاٹو؛ اگو تا اور برسولا وُ وغیرے کماکر بھی سریک تھے ۔اس کی اطلاع یا تے ہی مہاراج اور درسیل ایجنٹ کیتان!میے پوٹ کرجودھیورآئے اوربساون ِ(اگست) ہیں بہاں سے ناگورتے^ہ يبطے توزر را و رسنگی می اُن کاسامنا کرنے چیار کیا آلیکن آخریں سجھانے سے وہاجہ

چود کرمیاکے اِس چلے اُئے۔ اس کے بعد مہااج الہیں میکر بیاد و (ستمبر) میں جود صور ر نے ۔ تاگور برات کے جن خاگر دار دن نے مہارج کمار کا ساتھ ریاتیا، وہ مجی اُن (رور ا ورساری) کے سانیہ تھے لیکن جب اُن میں سے اگر تاکے ٹھا کر کو یکر کر تداکیر دیا گیا ت مهالج كارزدراً ورسك في البرط كاوراس كيعد تحد دن تك البيس وبس رمينا يرا-اس بيج مركاري نوح في جاكر كمالو يرقب فدكرايا يمكن يبال كالمما كريج كريكل كميار" (ارواز كالتب س، منه- ٥٦١) إِزَادَى كِ بِعِدِ نَاكُورُ كَامْلُ تَوْ قَائُ رَاحِسِ لْمُرْحَ كُرُرِياست جورهيوں كے دور مُنْحَا مترقلع باكورمها داجه صاحب كى ملكيت وتحولي بس ر بااد دمها اجرى مرف سے ناكور قلع میں بار ڈرسیکور کی فورس اور راجستمان اگزیلیسری ٹورے نوحوان کے لئے ریائٹس کا سامان کردیاگیا مّیارموجوده وقت می مهال جرگیج سنگرجی II دوم تُورمرم بیورو ياكاريواليتن راجسمال كصدران ببسلى التنعيير ويزهك لي توبعض بين الاقواي اداروں سے مدر بل جاتی ہے اور بعض امرین فن مصوری یا امرین فن تعمر کی در بین سے ناکورمورس، یا ناکورم شرکا دین ارکٹ کی جنیس کتا ایں شائع ہوجی ہیں۔ مرقلعه كى مرتت اس دقت كى سخت فرورت بد اميدكى جاتى بي كرسرى مهاراجه كى طرف مے اس کا مبی انتظام کسی مربک ہوجا ئیرگا اور یہ قلعیہ ناگور جویندرہ سو برس كى بران ياركارت بواب مرف مهاداجه كى درانت ب. مبران كرودميوز مراسب كزيراتها عضورا ومفتون رسع كاراس وقت ايم يختفراسنا ف جناب متورساً وجي كي قيادت بين سياحول ادر تماشايكوں كى رنبان كيلے تعينات ہے ليكن عہارشا ہجہان سے ليكر بخت تكمی ز مانے كی ایک صدی كی

یادگارین جوانچی خاصی حالت میں ہیں شدید بارش کی زویں اگر پرتمت طلب ہو رمی یں اور دلوار کی تعبو میروں کا معامر تونہایت ہی بازک اور خرصالے ہے۔ بورے ملعه ناگیرد کی دُبری دیوار سنگستگی کاشکار ہوکر فریادی ہور، کی ہے۔ ناگورزىندەباد؛ ناگورزىندەباد؛ مناگورزرىندەباد! جلدسوم قدية تمام شدر كارِمن نظام شدر شيطان من غلام سند . تتما سرشروسماح | بندوساع كى بارىلىن تكھنے كيلئے مجملوا بن تحرير كا أغازاس وقت سے کرنا ہو گاجب گیار ہویں میری عیسوی میں غرنوی مرکوں کے بے دربے حملوں کے دوران میں سے ایک کاگ بھاگ ایک جملہ اور دل کی فوج غالباً ہانسی سے بھٹک کمر سیکا نیرکے علاقے یں دُد ربوا کے مسکانے کی طرف اُنگلی۔ دُر ربوا کا حکم اِن ، توم کا کھیجی چو إن اُ گُوگا نا می تما استی شا ارسی گرشس کی او لاد کل ملاکرسیکی اِ کے میہونے کئی متی يه به النياحاندان معنى بعدانيا (ناگور) سے المحرنوا باد مواتقا اوراب أس في كا وُكْتُ ترک فوجیوں کے ہاتھ سے گایوں کا کلہ چیکوانے کیلئے اس قدرسعی کی کہ بوری دُدُرہوا كى بريانيا برادرى نے اسے أب كو بلاكت ميں مبتلاكر ليا- اس كے بعد اس قرباني كے صل میں ساج نے درربواے دئیس کوالیس عرت دی کہ آج تک مگوگا ویر کے نام سے جا ناجاً ہے۔ اوراس کی پوجا ہو رہی ہے۔ ر درسرے مِرُوح ناگور کے پاس مو ضع کھرنال کے رہنے والے تیجاجی جائے ہیں۔ اننی جا ط براد ری راجیو توں کی ہم سر*ک کرتی تھی اور آج بھی گر*تی ہے۔ الگ بھگ^{ر سان} ا سے لک بھگ استاری انہوں نے بھی سٹات ہے اگوجری کی گاہوں کومیرقوم کے

对保证。 141、1<1 ادی داسیوں سے حیوان کی برولت سماج میں برتری حاصل کرے اپنے کواس کامتی بنایاکران کی برجاک جائے جوائے کم ہور ہی ہے۔ مندر الارونون مثالين كائے كے محافظون كى بى داك اور ش ساج ين نربل کی بماری تنی بینی ایپور قومول میں سے جانداز کو دبوی دیو تا کے ساھنے پیجا کر جان بار (قربان *) کردینا تعکیف بینه کهبندُوسیای ک*اس اِنسان کنش علی ک^{وی}ن تو ے با ترسیشوں نے دکواکرابی اسپا اعدم تشامّد) محمِل کوکیوں بہیں جا رہا ند لگائے۔ بات برمبکہ اُسی وقت جین ساج میں دھرم برمادے علی سے بردا ہی مناوم بوت جارى تحى البر مونيول من تبليغ كاعل ذخل برابط رما تما - اول توم كزى راجستان مِن عني حميد إلد من رئيان كي تشريف أورى مون مون مون ميريم مي مرك وه كفل بل كوين اج بي يربوكور مكير ان كاخرى زان بن في مدين عطار كواك على صالح بس ما تعدد كيز كالوقع قضا وقارد كي طرف سے مرحمت بواسم للنا یں اُس کے بعدیا ہوجی رہیدائش فیسٹلائسر) اور دیوجی لرہیدائش لگ بمگ سلام الر) جیسے نوک دیو تارموقی حمیا الدین ناکورک را کےجونیر بم عسروں میں ہو أنهون نيمي ماروار كالأفي معاى ديونا كادرجه حاسل كربياتها - بالأخرجب مشيخ مي بن طاء دو باره ناگورتشرليٺ لاكرقامنۍ پيدالدين ناگوري سِن اورسپري مرتب یہ جیال بن اگوری قامی کے مرتبے سے بڑھکی سہود دی ہیرومرٹ مہر کے تب البيّدا هجوت قوم مے مونها دمر ياركون فين كرخليغه كا درجه ديا۔ بنول بيرموں يا قساب ياا دركون - كياج بندوساج يراس إن كوساجي املاح نهير كهر يحقى و فراتناي ہے کہ یہ کام مبدد دسنتوں کے اقعوں زہو کوسا ان سونیوں کے ذریعے عمل یا برم و را تھا۔ ع ضيك بن وتوم كي نتا (برسمن) تو واب غفلت ميں پر كمريے فكر ملكه لا يروا وجو رہے تحے یاکہ اُن بروجوں سے چلا اُر إ چائرورن (اجازت نہیں دیتا تناکہ شودروں سے

سے نیچے درجے کے بیشہ ورلوگوں سے اُن کی عامی بہودی معامل کوئ واسطر کھیں حرحالات راجستان میر سے وہ گائی جمناکے دوا بے میں تقے جہاں سب مسیط گرد ر مانند سیسے پھلے بریمن رفار مرنے اُن تیجوں (اچھوتوں) کو للکا را اوراکے بڑمکر اُن کو اینے سازرُ عالمفت میں لیکراُن کے احساس کتری کو دور کیا نیجتًا اُن کے اُنمائی خاص جولا بے کیرانیم المنیم کورکھ ماتھ)سنت كبيرواس بن كرائموے محيك سى وقت يهى كام داجستهان ميں موالزا فرق يرتعاكه داحب تيان ميں صوفيوں كے اللہ كى وامنيت محواجبوتون فيبرحق سجور كأس كى دصرم برسار كابيرا أعقايا اورايس داجيوت منت ایک سے زیادہ ہی تھے۔ یہ کام خواہ بنارس ؛ دخواہ ار داڑ (سوالکھ) دونوں مگر اُس وقت ہواجب یا فی سرسے اوپر پہونج چکا تھا بین ایک صدی کے اندو حفرات صوفیائے کرام، سلطان التاكيين مع سيكر حضرت بابااسخى مغربي سناه (كمانوً) كك ابينا كام كريك تعير واحلامیت کی ترفیج وامتاعت کے لے واستصاف تحاجب کے لیے انہی بزرگوں کو كردُّ (نسيت) دينا بِرُيكا بهرطال الكوداورُ طافو كرديان جو وحدت بيرسى كا كام تىر بورس مىدى چود صويى مىدى كەرىيان بۇاوە اينارنگ لايا مونيو سكاستارە تنبيه يا برايت باكرراجيوت طبقے كوامى دلية اجيسے كلى ناتھ جى رووسه هسارى بير) رام زبوجی (ف مصطلار ا ور محقیجی (جورام دبوجی اورجود صبور که او کبود صاحی رامُنُورُ کے ہم عمر زال یاتے ہیں) اپنی نقل دحرکت کو نے ساینے ہیں ڈھال کرساج سُدھا كاكام لين اين التحول من ليتي بين خاص كرملي ناته جي اور ام ديوجي في كان طيف میں اوران یتجوں میں ایک ایشو رواد کا بیج بویا جو دیدوں سے شروع ہوکرا بینت روں تکے جل جیاتا مگر رامائن مہا بھارت کے زمانے ہیں او تارواد نے اسکی جگہ لے بی ہتی ر مرتحبوجى تونا كورضط عين تعبنديل ستعلق دكنته إين اور دام ديوجى بوكرن سعالى بالاالقياس ملی ناته جی بعی ماروادی کے بیاد دار ہیں۔ یا بوجی کاارد واجی رست جایل (ناگرر) سے

سماء غرمنيكيمى علاقد ذر ومدلول مصهروردك اجشتى اور عنربي سلسلون كاروحاني حولان کا در د حکاتھا۔ برتبوجی کوالا جود حیور را مرت کے ای جود صاحی المحود سے اس کور بررا تحاكرجو دصاجی كے بارئيں كہاجا تا ہے كه اُن كومن وركوسيسو ديوں سيميڑا فيس مجيمة كى مددا در مردان شابل حال تھا ۔ مرموجى كإخاص تنكية نيگ كى كا كا وُل تھا۔ ايجياو دى تحميل ين جودوماي دا تحور فان بن ديا تعاجبان يرأن ما المارين ان کی گاڑی اورمندر، جوم با راجا اجیت سنگھ نے سمدت (۱۵۱۸ - ۱۲۱) یس تعمر کیا تما ،موجودیں ۔ ختنر یہ کم نوای دلیۃ اا دل گائے کی نمانظت کئے اسلے تھے ۔ أره حیل کرکسالوں اوران تیوں کی دوحانی صابت کے لئے ان بروجوں نے ضروری سے اکرئٹ کرستی ا درجات یا ت کی بجائے لوگ گرو برستی کے تمت ہر بجنوں سے متت سمریں اورا بکی نی او ماکریں بہت در نیبیں مگی کہ اوواد کے دصناجی اوران مُرمکم باروتی (مالوه) کے بیرای کمینی نے بنا اس کے گروہ را مانند کے بہشن کو راجستمان کے علاده گجرات اور مالو و کے علاقوں میں ہیلا دیا خاص کرام سنہی مارک ایت کورلمانند سينسوب كرت بي أ كريل كر داجستان من داد درى كيسوله ولي تعدي مين ايغ لوجیرداس سے نسوب کیاا درسنت دے داس اجار) کوراجستان میں بڑی مردل . عزیزی مامل ہوں ۔ اجستهان کا ناکاطور پر مادوار کی خاص طور پر دامان یی ترقی يسندول كيساة كبرا وابطرر إنحا بلناكون تعجت نهين اكوريرت كيبيام كادن كراجيوت نرت جبهو كي (١٥٣١ - ١٥٨١) نه اين بشنو لأساح ك ذريع كر کے یے تک غانظر رکفتا کو میں من و توراد راسلای توی کوایا واجد بلیٹ فای بررکھ کرد ونوں کے دریان عام ہے سیسایزت لاز کیلئے این زبان میں فیرا یاکرتیا مردسی مان خلاد ونوں کے درمیان عام مے خواہ اے انڈ کہار کاروخواہ الشو کہو یہی الغاظ جہوی کے بعد دارونے بھی ابنی بانی میں

کی علیم ملقین بین وسیل میں بزگن واد اور آئی وادیقی ایا این ورے نیادبرِتُوں َ دُرِیکا تِبْ مُحْرِجانے گئے بنیا (برِسنی کی مثال میڑتہ (ناگور) کی وہ کرش برِت راجبوتنی شاعرہ خانوں ہیں جنکا نام نامی اسم گاری مسی صوفی بزرگ کے نام میستدا لیکر مومیراں ہائی ،، وکمعا گیا تھا۔ لیھ

له تفصیلات کے لئے ملاحظ ہوود مدھیہ کالین راجستمان میں دھار کبک آندولن "

از دالربيارام

1574 در باداکری ا يمن أبرى توزك تبالگيري ما دحما نگر باخرالامراد 17 نظام الدين 17 عبذالميدلاموري الوالنشل rs لوالمنشرآة باردار إينان وليتورنا خدرما ات بانح داك الحوار مراكه حاصديسي الزياط اكين أبرى المين كرى 41 51171 ادجما اودهريورى ٠١ الرعالكرى ائين اکيری ائين اکيری الوالعشل 11 مستات كميترين ليرث مستعدفان يرساقى ما تُرِعَالُكُرِي نيوكيمن مسترىا دانوا انكرة السلالين درباراكري 14 چغتان فارسی از خد ادی در با راکبری توزك جهائكيري ولم إرواين منتف التواريخ الأبالون ななななななな

بتيار نام كتاب وشور ناتدرے اؤ امنهاج سراج ۳۵ یو رواد صلک استها و منجي حويان يروفراختر زطياي ٢ ٢ كَازُالِحِسْمَانُ اردو كُونِلِ اللَّهِ اه فوالدالغواد ملنول يرة المتاخرين غلاصين طباطباني ۲۴ ناكور فلحرري وكت بوري واكر وي بي سالم اهم 49 01 انتخاراكتواريخ 00 الأياكف 64 اودنگزنیب 2 دان بارم م هم فال أودى مغلاميا داکر زید، اے دیسائی دُاكِرُ لِيصِعْمَالُ

مورخ ناگورد ابستمان کی غیرطبوعہ تعسی نیغی سپیرت صونی حمیدالدین ملیالرترته منطوم سرودالصدور و نورالب و ر مامنوظ صوفی حمیدا لدین ج ارد و ترجیه (١٧) ست برة النوسير اردد اوداد و د ظالف ___ صونی مرالدین علالروز (4) دلوان بجوع کام انتخاب نه رساله سوال و داب مونی تمیدالدین تر ناکوری فارسی دلوان بموعز كلام (0) (4) انتخاب ۽ رباعيات ₋ (4) انتأب: عزامات سوفي ـ انتخاب: رباعيات فريدى انتخاب غزلبات تعون (1.) مُو في ثميه إلدين نأكُو دي خال لمريسة (۱۱) مجموعت مکتوبات: تبركات لطال لتاركين صوفي حميث ليدين كوري بيح يا نامواك دانروال

٢) يُعِتْنِينُ قُرَانُ سُدِينِ

(٣) قلمى شېرۇان بىرى بىر - فارسى تىنىيى مونى چىدالدىن اگودى

(۴) نقشین قلمی مجوعهٔ درود رست ریف مونی حمیدالدین

۱۱۰ مسلمی نوحه ورود کسیرهای مستوی میداندی (۵) مسلمی نعت علم الفرائف میرے یم تعسیف موفی میدالدین ناکوری